SHIVAPURAN
URDU

چارون برن و چار آسرم علی الترتیب منھ و بازو و سینہ و پیر ہین اور آتش ثلاثہ اونکی آنکھین ہین
اور تمام چھند یعنی اوزان کلام ہی اور دسون سمت لباس ہی اور پر نو مکٹ اور سولہ کلا چھتر اور سولہ منڈل
برہمنون کے چمر اور پانچون دیوتا زیور اور تمام پھول منرنگار ہار اور اٹھارہ بدن زنار اور قوس قزح ترپند ہی
اور دس اوتار بشن اور شیو اوتار شیو کے مالا ہی اور خواب قیامت بیداری بدو آفرینش اور خوراک غرور و تہمتہ
استیصال نیتون اور گریہ مظلومون اور دیوتونکی فریاد رسی سی مراد ہی اور آنکا سنگاسن مرصع زرنگار جسکے چار پایہ چار بید ہین

لہ چار برن ـ برہمن چھتری بیش شودر واضح ہو کہ برہمن دس قسم کے اور چھتری چھ طور کے اور بیس پانچ طرح کی اور
شودر سات طرح کے ادتم ہین باقی اور جو ہین وہ اچھی ہین مگر لوپالون ہین لوگ جو اندر کسی برن کے داخل نہین ہین
اونکو تباہ برن شنکر و ادھم وغیرہ کے لکھا ہی اس مقام پر اختصار کیساتھ کچھ تفصیل کیجاتی ہی برہمن دس یہ ہین پنج گوڑ ہین ـ
سارسوت کان کبج گوڑ متھل اتکل پنج ڈراویر گوڑ دراوڑ مہاراشٹر کرناٹک تیلنگ چھتری چھ یہ ہین اول
سورج بنس چوہان کچھواہہ اور رٹھور وغیرہ چھ چھتری ہین دوسرے سوم بنس جیسے جدوبنسی و تونور و چندیل وغیرہ چھ چھتری ہین
تیسرے چار چھتری یعنی چوہان و پنوار و پڑہار و سولنکی جگ سے پیدا ہوئے جنکے گھر سے چھ چھ شاخین ہو گئین اور جملہ چھتیس
چھتری ہوگئے باقی اور چھتری بنس وغیرہ سے ہین بیس بن کھتری جو بارہ قسم کے ہین اور بقال جو دس طرح کے
ہین اور دھوسر و زرگر و باو فردش داخل ہین شودرین کایتھ جو بارہ قسم کے ہین اور اہیر و نائی کوری و کاچھی وغیرہ
داخل ہین ہرچند کہ کایتھون کا حال بھکہ پوران ہین بھی پایا جاتا ہی مگر پدم پُران ہین بطور دیگر زمان زد عام ہے ۔ ۲ ع
چار اسرم اول برہمچرج یعنی سولہ برس تک علم آموزی مین مشغول رہنا دوم گرہست یعنی تیس برس تک خانہ داری مین مشغول رہنا
سوم بان پرست یعنی اڑتالیس برس تک جوگ مین قایم رہنا چہارم سنیاس یعنی چونسٹھ برس تک ڈنڈ کو اختیار کرنا جو بلقب پرم ہنس کے ملقب ہوتا ہی
مگر کلجگ مین سنیاس اور اسمید جگ اور گومید جگ اور گوشت کے پنڈ اور دیور سے لڑکا پیدا کرنا منع ہی ۳ ع چھند
ہر چند کہ ایک لاکھ اڑتک مگر سولت سے صرف چھ سو تک کتاب مین دیکھا ہی اور چھند نام بید کا بھی ہی اور اس مقام پر بہ نظر
اختصار چھندون کے نام درج نہین کئے اور بیدمین صرف سات چھند ہین ۴ ع دس سمت پورب اگن دکھن نیرت
پچھم بایب اُتر ایشان سورگ پاتال جنکے مالک علی الترتیب بالا اندر اگن جم رکیہ ستی بدن بای راجہ ہر برہما سیش ہین
۵ ع اٹھارہ برن چار بید چار برن چار جگ تین لوک تین کال جملہ ۱۸ ۶ ع دس اوتار بشن کے مچھ کچھ
باراہ نرسنگہ باون پرسرام رام کرشن لودہ کلنکی ۷ ع سو اوتار شیو کے بامدیو وغیرہ پانچ اوتار سرب اوتار وغیرہ
اوتار مہاکال وغیرہ اس اوتار سو دبرہن وغیرہ گیارہ ۱۱ اوتار جنکی کپ وغیرہ ۱۲ اوتار ۱۲ جیوتر لنگ سومنات بھیرون بیر بھدر وا اگنند
گرت نکو سر بیپلیچہ بیاس کرپت کریس ہیلاد ابد ھوت سیش پالا وہو نمان بیس ناٹھ ودج و دجیس ہنس کرشن در گن نربایش

مسند قلب جوگیان و تکیہ ہای محو بیداران و مشتوقان جمال پر کمال سو آراستہ و مزین ہی آپکا خیمہ

بر ہمانڈہی جسکے وسط مین دو فانوس بیشمار مہر و مہ ثریا لوثابان و درخشان رہا کرتے ہین اوس خیمہ

کے ادتاد دس دگج ہین اور بیس چوب اور بحار سبعہ اطناب اور انتہا بر ہمانڈ کی قناطہین جو رشید

جہانتاب شمع شبستان اقبال ہی اور ماہ منور روزن کاخ اجلال اور تمام نجوم سبعہ سیارہ و تمامی جہو

اثنا عشر و دوبارہ و اقطاب اوتاد قنادیل کوشک سلطانی و چراغان حرم خاقانی ہین اور تینتیس دیوتا

یعنی آٹھ بسو گیارہ رودر دوبارہ آدت اندر و پرجاپت مقربان سلطنت و خادمان خاص ہین اور

اکیاون مرت گن یعنی ریاح و فرائش و بادکش اور چارون میگھ آبدار و سپت رکھہ چوبدار و دس

دگپال منتظم دو ناظر لوگ کہ محافظ انجمن ہین اور آٹھون لوکپال اور تیرہ بشوی دیوا اور چودہ منونتر

اور چودہ اندر اور دسون قسم کے بھوتسر پیادے خاص بر دار ہین اور آپکی راجسری ہفتگانہ اسکی

پر حسب ہی کہ تر دیو ز بلن اور پرہلاد وغیرہ چودہ پرم بھاگوت اور دو بیاس وغیرہ چودہ پرم پاسپت

اور گرگ و جاگو لگ وغیرہ پرم شاکت اور بالکھل اور ساٹھہ ہزار پرم سورا اور چندر مان وغیرہ

له شیو پران مین درج ہین مگر کتب کوس وغیرہ مین گیارہ رودر دوبارہ سورج کے نام دوسرے طور پر لکھے ہین جیسا کہ لکھا جاتا ہے

گیارہ رودر بیر بہت بھیر ولن رودر تبو بشیش انگھور بشوروپ تر مبک کپردی سول ایشان۔

سله بارہ سورج سورج برن بیدانگ رب بھان گبھست بش دواکر ترجم بہرن مت آدت

سه کشیپ اتر بھردواج لشنٹ گوتم بیوامتر جدگن اس منونتر مین سپت رکھ ہین۔

سع راجسری سات قسم کی منتری یعنی وزیر ہتھیار گھوڑا ہاتھی دلیپ یعنی ملک کوش یعنی خزانہ گڑھ

یعنی قلعہ یہ سات راجسری کہلاتے ہین اور راجون کو یہ سات چیز ضروریات سے ہین۔

سه چودہ پرم بھاگوت پرہلاد نارد پراشر امر کیہ بیاس سک سونک بھیشم رکم انگد ارجن نیڈریک

لبشنت بعیکن۔

سله چودہ پرم پاسپت دریاس کوسک بہمنا مارکنڈیو اینڈر باناسر بشن شکت مریچ رامچندر

کاروا بہار کو بہسپت گوتم

برم گا تیت اسلحہ ہیں اور چودہ سدیا ہنت جو نسٹھ تنتر وچودہ بدیا وچہ انگ بید کے وچونسٹھ کلا یعنی اب
بدیا گھوڑسی ہین او سیدھا تھو وغیرہ فرمانروایان سات کھنڈ اور تمامی رجایان سورج بنس چندر بنس
تمامی چھتریان جو آگ سے پیدا ہوا تھی ہین اور چودہ بھون سپت دیپ نو کھنڈ وسپت پوری خاد

پنچ برکچھ وگنگا وغیرہ

۱۸ اسلحہ کے نام کھنڈا انگ کھڑگ چرم پاس آنکس ڈمرو سیل چاپ بان گدا شکت بھندپال تومر موسل مدگر
پٹس پرگہ بھوسنڈی شکہنی چکر آیدہ وغیرہ ۶۴ چونسٹھ تنتر بیر سوتنتر بہیٹ کاری گل چوڑامن کال کلپ کالکا کل کالی
تنت بھیروں کوماری کانک کولار نوگیا نار نو کال کولار نوشار و آتلک کالکا شرت کوماری کلپ چوڑا من اوترجیا کلپ دوریعا
سموہنا ناریئی نیل سوارست بھاؤ چوڑامن سری کرم چھین تنڈ مبلیشری سندا لاشکر چھن گندھرپ دکھن ورت سندھ ہنت
تارا تنتر نیل تنتر مترا تنا وی گوبھجا کا رکا شرت مدھ عیشتر کو یک کل نیل تھندرکل برکاش سمم سارسست بجاو یکشتر تارا ارنو کالکا
جوگنی تنتر بیر تنتر مکت حال لنگاکم تارا پردیپ گوری کا رکا موگر تارا کلپ باراہی سنگھنا مش سوت اوژلس میر تنا ر اسوتر
چوڑامن گل شمبھار گل تنتر برمہ حال ۱۴ چودہ بدیا برہگیان موسیقی کیمیا نجوم بید علم تیر اندازی خوشنا وری بیاکرن
یعنی علم صرف نحو علم عروض قوافی کوک شاعری سواری اسپ وغیرہ نت بدیا چاتری یعنی عقلمندی ۶ چہ انگ بید کے
شکیھیا جوتش کلپ نروکت چھند بیاکرن ۶۴ چونسٹھ کلا لکہنا چوری بطور بردواری سازندگی رقص گانا نٹ کرتب
دروغ راست کا کہنا تصویر کھینچنا تیر سے بیل چاول وغیرہ کا مٹا پھولون کی سیج آراستہ کرنا صفائی دندان صفائی لباس صفائی
بال رنگون کی شناخت سوانگ کرنا تعبیر خواب کنواں تالاو وغیرہ بنانا دریا یا کسی تشانہ مین مارنا مالا بنانا جوڑا باندھنا مکٹ باندھنا
آراستگی لباس پھولون کا زیور بنانا عطر وغیرہ بنانا اندر جال تدبیر تسخیر ولادت جلد کھیلنا اقسام ترکاری ہریج کا پکانا کسا ریکا یکی کرتب
سوزن کا بنانا شراب وآنبو وغیرہ کھینچنا سینا بدھی کھیلنا ڈمرو کا بجانا دغا بازو نکا کھیل مین مغلوب کرنا تمام کتب کا فوراً پڑھ لینا مانگ
شعرفی البدیہہ کہنا لٹھ بازی شمشیر زنی تیر اندازی مسخرہ وہرانی قلعہ بنانا جواہرات کا پرکھنا رو پیہ کا پرکھنا تمام فلزات کی شناخت جواہرات
کے رنگ کی شناخت اشیائ نیک و بد کی شناخت رس وغیرہ بنانا طبابت و دوا فوراً کرنا بھیڑ وغیرہ کو لڑانا طوطی مینا وغیرہ
پڑھانا یا تو نکا گہنا بالون کے دھونے مین انواع تدابیر دل واہش کی خبر جو مخفی ہو بتلا دینا ہست ملک کی زبان جاننا پھولون وباغ
کی آراستگی تمام حروف جنتر مین لانا اپنی طرف سے حرف قائم کرنا دل مین شمر کہنا کام کر کے چھوڑ دینا کپڑونکا چرا لینا ارکونکو

پانچ برکچھ برھمانڈ پران

पंचपल्लव ब्रह्माण्डपुराणे.

अश्वत्थोदुम्बरप्लक्षचूतन्यग्रोधपल्लवाः पंचभंगा इति प्रोक्ताः सर्वकर्मसु शोभनाः।

سُرندی پریاگ دشکر وغیرہ تیرتھ تمام برھمانڈ ملک ہی اور چودہ رتن آٹھ سدھ و نوندہ و چار پھل چار و
موکچھ و پانچ و نوگیارہ رتن و چودہ دھات اور سات سترہ دھان اور چھ رس و چھتیس بھجن یعنی
ماکولات اور پنچ امرت پنچ کب دس لقولات سے آپ کا خزانہ مالا مال ہے اور چھ چکر واسٹ مورت و
گایتری دسر تھو بھدر وغیرہ تینون منڈل و تینون ناڈی و تینون دوکھ و پانچ مہابھوت و دس بائے
و سات سمندر سے قلاع سلطانی بنا ہوا ہے تمام برمھ رکھہ و راج رکھو و تیرگن و منیشران و دو
اسکی تفصیل لمنڈیا زدہم شیو پوران مین ہے خاصہ

لہ چودہ رتن

दो० श्रीमणिरंभा वारुणी अमिय शंख गजराज । कल्पद्रुम घन धेनु सुत धन्वन्तर विष बाज ॥

ٹہ آٹھ سدہ آتما جس سے جسم لطیف ہو سکتا ہے اور پھر دوسرا اوسکو دیکھ نہین سکتا ہے جس سے طاقت پرواز کی حاصل
ہوتی ہے گرنا جس سے پھر اوسکو کوئی نہین اوٹھا سکتا لکھا ہے واشدھو تیرکاش ثنا کام یہ بھی اسی قسم کے ہین ٹلہ چار
پھل ارتھ دھرم کام موکش ٹلہ چار قسم کے مکت اول سالوک یعنی پرماتما کے لوک مین رہنا دوم سارو پیے یعنے
مطابق روپ پرماتما کے روپ دھارن کرکے وہان رہنا سوم سامیپ یعنے پرماتما کے قریب رہنا چہارم ساجوج یعنی پرماتما
مین ملجانا ۵ پانچ رتن سونا۔ چاندی۔ مرواریہ۔ لاجورد۔ پڑبالک

पंचरत्न आदित्यपुराणे ॥ सुवर्णं रजतं मुक्ता राजावर्त्त प्रवालकम् ॥

ٹہ نورتن مانک۔ مکتا۔ پنا۔ پکھراج۔ ہیرا۔ نیلم۔ لسنیا۔ بیدورج۔ گومیدک۔
ٹہ گیارہ رتن جل انیب یعنی بلور بجر پدم راگ نیلم اسر کٹ یہ پانچ مہارتن کہلاتے ہین اور پکھپ راگ بیدورج گومیدک
اسپھٹک لسنیا پربال چنانچہ یہ سب ملکر گیارہ ہوے اورانکو فارسی مین الماس یاقوت زمرد پکھراج مرجان مروارید بلور
وغیرہ کہتے ہین ٹہ چودہ دھات اول سات دھات سونا روپا مس رانگا جست سیسہ لوہا دوم سات اپ
دھات سونا مکھی روپ رج طوطیا کانسہ پیتل سیندور سلاجیت

ٹہ سات دھان

भविष्ये ॥ यवगोधूमधान्यानि तिलाः कंगुस्तथैव च ॥ श्यामाकं चीनकंचैव सप्तधान्या सुदाहृतम् ॥

ہین اور تمام مت وداتو دکشمانہ وبرھمراکہش وبتیال وبشاچ وارچھاکن وغیرہ دیوتا وگندھرب وکنر وغیرہ وباسکی وغیرہ اقسام ناگ وحضور وابستی کمار وبسوکر مان چوراسی سدھ وچونسٹھ جوگنی ونونا تھ وگرو ہنڈی وغیرہ یا ہین جیز نکتی نیج ہی اور پانچون مذہب مشہورہ اور دیگر جسقدر کہ مذاہب معروف ورائج ونافذ ہین اور چوبیس مت وتانترک وغیرہ قسم کتاب بع دس انگ دس لچھن پوران کے شاعر ہین اور جمیع کنر وگندھرب واپسرا وطیور وبرگ درختان مثل ارم نظام کے بیناگر وقاصد وغنی ہین اور بیاس وغیرہ محدثان علم پران وبالمیک وغیرہ مخترعان کتاب دمن وغیرہ صاحبان شاستر وشنکر وغیرہ صاحبان

मार्कण्डेयपुराणे.

श्रीहयश्च यवाश्चैव गोधूमाः कंगुका स्तिलाः ॥ प्रियंगवः कोवि- نلہ ستره دھان

दाराः कोदूयाः सतीनकाः ॥ १ ॥ माषा मुद्गा मसूराश्च निष्पावाः सकुलत्थ-

काः ॥ आढक्यश्चणकाश्चैव शणाः सप्तदश स्मृताः ॥ २ ॥

ملہ چھ رس مدھر کھاری کسیلا کڑک تلکت کٹ پونکہیار ملہ چھتیس بنجن اصلی طعام صرف چار قسم کے ہین جنکی شاخین چھتیس ہین پہلے بھوشی یعنی اقسام نان دوم بھکچھ یعنی اقسام بنج تیسری لیکہیہ یعنی اقسام حلوا چہارم انبان یعنی انواع شوربا ومصالحہ اور نام ہر ایک کے بخوف طوالت نہین لکھا ملہ پنج امرت شیو دھرم مین لکھا ہی-

पंचामृतं

दधि क्षीरं सिता मधु घृतं तथा ॥

ملہ پنج گب اسکند پران مین لکھا ہی-

मूलपत्रकरीराग्रफलकाण्डाधिरूढकाः ॥ त्वक्पुष्पं कवचं चे ملہ دس ساگ

ति शाका दश विधं स्मृतम् ॥ ३ ॥ ملہ چھ چکر سولا دھار چکر سوا دشتان چکر منی پور چکر اناہد چکر بشدھ چکر برھمرندھر چکر ملہ تین ناڑی پنگلا انگلا سکھنا اور تینون شمش وقمر آتش سے منسوب ہین اور پنگلا دم راست اور انگلا نفس چپ وسکھنا دونون نفس یعنی راست وچپ سے مراد ہی اور کمبھک رچیک و پورک یعنی کھنچنا ہوا کا وچھوڑنا ہوا کا چھوڑنا ہوا کا اور روکنا ہوا کا انہین تین ناڑی سے متعلق ہی ملہ دس بائی پران اپان سمان بیان اودان اور مقام انکا علی الترتیب دل مقعد ناف وحلق وجسم ہی اور ناگ کوارم کرکل دیوکت دہنجی دو پانچ ملکر دس ہین ملہ مہاناگ آٹھ باسکی تچھک کرکوٹک سنکہ کلک پدم مہاپدم مہاناگ ملہ نوناتھ پرنانند ناتھ پرکاس آنند ناتھ کاکلیسر آنند ناتھ کولیشر آنند ناتھ بھوگانند ناتھ سمیا انند ناتھ گنگر آنند ناتھ بملانند ناتھ نا تھ-

تفاسیر نپنڈت ہین اور کسوف وخسوف وساٹھ سمت معروزلزلہ وہبوط شہاب ثاقب منجم واختر شناس ہین

اور سری آدیا یا شکت پرکرت جگدنبا اکھل برہمانڈ ہیشری مہارانی سٹ رانی ہین جنکی مصاحبہ مہالچھمین و

مہاسرستی ومہاکالی مع اپنے اپنے انگون وانسون کے ہین اور پانچ پرکرتی وآٹھ شکت ودس مہابدیا

ونو درگا وگیارہ رودرانی وباون پیٹھ وایکسوپانچ دچھ کنیان وچھ اسگندھ ماتا وسولہ سنیشرون

کی عورتین وپنچ کنیان مع اپنے اپنے انسون کے خادمہ ہین اور جنکے حلہ ولباس قدسی اساس

پرنورنگ وپنچ رتن وپنج کام بان وسولہ سنگار وبارہ آبھوکھن ونورس وجمیع بھاؤ نثار وتصدق ہین

۲۱ باہن شیو کے باہن نیدیفر بیل ہین بشن کے گرڑ برہما کے ہنس سورج کے گھوڑا گنیش کے موش اندر کا ہاتھی اگن

کا چھگا یعنی خسی چندرما کے آہوا سگندھ کے طاؤس دیبی کے سنگھ جمراج کا بھینسا لچھمن کے کنول برھ خرگوش جل کے اژدہا

ہوا کا آہو کاشف مکر کے غوک ۲۲ پانچ مذہب بشنو شیو شاکت سورگانپت اور بودھ سے اوجین وکول وغیرہ پانچ سے باہر ہین

۲۳ چوبیس مت وتا ترقی ہرید چھند भृंगी नभ वायु मकरी रवि अगिनि चन्द्रमा बालक

अज अगार तिरगर कन्या पानी मही सिन्धु विषपालक बेस्वा भ्रमर पतंग कसकुलि

मधुमाखी मृग मीन गज कपोत युत चौबिस मत हैं दत्तात्रेयी कीन ॥

۲۴ چھ قسم کا ب شکت نپنتا نوک متت پرنبھا ابھیاس بٹ مت اور رنگ دیچھنا وغیرہ جو سبد دار تھ ہین ہوتے ہین انھین کے عضو

ہین ۲۵ دس انگ کاب کے شبدارتھ چھند پرستا نایک رتی گن النکار رس نیک اور شبد تین طور کا ہی ایک دیوتا دوم ناگ سیوم

آدمی یعنی تین زبان ہین اور اسیطرح تفصیل ہر ایک کی نہایت طول ہی ۲۶ دس لچھمن پرمان کے شرگ پسرگ استھان پوکھن ادرت

منونتر ایشان نرودھ مکت اشرا تفصیل مطول ہی بدینوجہ نہین لکھا ۲۷ پانچ پرکرت درگا رادھا لچھمین باقی سابتری ۲۸

آٹھ شکت اندرانی کوماری برہمانی باراہی جامنڈی بیشنوی ماہیشری نبایکی ۲۹ دس مہابدیا تارا کالی چھونسری

بھیرویں کملا بگلا مکھی چھن مستا دھوماوتی ماتنگی مہابدیا ۳۰ نو شکت بیشنوی برہمانی رودرانی ماہیشری نرسنگھی باراہی

اندرانی کوماری سرب منگلا۔ ۳۱ باون پیٹھ مع باون بھیرون کے یہ بھیرون

हिंगुला पीठि भीमलोचन है कोटरि पीठि दिगम्बर का हि कारवीर पीठि में भैरव तहां त्रिनि

नथ अंबर सुगन्धा पीठि ओथ है भैरव त्र्यंबक पीठि सुनन्द कारमीर में है क्रिनेतर कहि

عدالت پرمورلت کے اوصاف اور انصاف وداد وہی کی تعریف و توصیف کیونکر بیان ہو سکتی ہے جہان خود
بنفس نفیس و عنصر لطیف بادشاہ و فقیر مفلس و تونگر کو ایک ہی نگاہ سے دیکھنے والی ہین اور مانند عمر اہلِ کے

भैरवसानन्द ज्वालामुखी पीठिमें उन्नतजालन्धरमें भीषन हद्दपीठिमें वैजनाथ नेपा-
ल कपाली तीसरा गालयमें अमरेश विराजें भैरव रूप विशाल उत्कलहूमें जगन्ना-
थ कहि भैरव तेजकराल पीठिगाराडकी चक्रपाणिकहि भैरवजनसुखदानि बहु-
ला पीठि अभीरु भैरव उजयिनि कपिल बखानि पट्टन पीठि चन्द्रशेखर करि-
त्रिपुर पीठिनकुलेल त्रिस्रो पीठिउमानँद भैरव प्राग पीठि ललितेश भुवनेश्वरी पी-
ठि सर्वोत्तम देवी भगवत गावै वाराणासी कालभैरव हैं तंत्र ग्रंथ दरशावै मणिकर्णि-
का पीठिमें भैरव निमिष नाम असगावै कालि पीठि असितांग नर्मदा भैरव चंडव-
तावै सावित्रीमें अश्वनाथ कहि गायत्री सरआनन्द कांचीपुरी रुद्र भैरव कहि श्री
शैल विनछन्द वृन्दावनभूतेश कहावै पीठि संहारक रुद्र वाराही में महाभैरव जाको
कीर्ति समुद्र करतो यामें वावन भैरव श्रीगिरिसुन्दरानन्त पीठि कपाली भीमरूप
कहि भैरवरूपमनन्द प्रभास पीठिमें भैरव राजें चक्रतुराड तहँ छाजें पीठि वंतिका
पुरीमें भैरव लंबकरराल छविछाजें चित्रपीठि कात्यायू भैरव गोदावरि दश पाणि कौ-
तुराख्यमें वत्स नाम कहि रत्न पीठि शिवजानि मिथिला पीठि जोमेश्वर भैरव का-
लिपीठि क्रोधेश चक्रेश्वरमें चक्रनाथ कहि भैरव पूजावेश पद्म पीठिमें मंजुल राजें
कहिये भैरव चराड अट्टहासमें विश्वेश्वर कहि भैरव तेज अखराड हारपीठिमें नं-
दकेश कहि भैरव तेज बखानि लंकापुरीमें राक्षसेश्वर कहि भैरव भ्रज वरदानि उड्या-
न पीठिमें कर्णभैरव हैं मणिहेरम्य संघार वावन पीठि वावनों भैरव फलदायक सं-
सार इति ॥

جہاں عمال منصوب ہیں اور جرائم صغیرہ وکبیرہ نیبہ دھرم شاستر واٹھارہ بیں اور اعمال نیک مثل اشٹانگ جوگ وکھٹ کرم و برت و برہم گیان تیج جگ دیوآرادھن مع اپچار دنو دھا بھگت و دان سرادھ و ترپن وغیرہ

۳۲ پنج گیتان اہلیہ مندودری تارکنتی دروپدی ۳۳ سولہ سنگار आदौ मज्जन चारु चीर

तिलकं नेत्रांजनं कुण्डलं नासामौक्तिक केशाहार कुसुमं झंकारिणौ नूपुरौ ॥ अंगे चन्दन चारु कंचुक मणिं क्षुद्रावलीं घण्टिकां ताम्बूलं करकंकणं चतुरता-

शृंगारकाः षोडशाः ॥ १ ॥

۳۴ بارہ ابھوکھن शील औ लाज मिठाई बतानिमों तैसी इठाई स्वधर्म मयूषन

साधुता और पतिव्रत तोष मिताई सबैसों न काहू को दूषन तैसी विनेय औ आ-

चार समा गुरु लोगन सेइबे को धनहीयन येई तियान को तीरथ से शुभकीर-

ति कारी हैं ॥ इति द्वादश भूषण ॥

۳۵ نورس سنگار ہانس کرنا رودر بیر بھیانک بیبھتس ادبھت شانت اور سبا د جہاد وغیرہ بہت ہیں بہ نوجہ نہین لکھا ۳۶ اٹھارہ بیس شکار دن میں سونا و بیہودہ بکنا عورات کے قابو ہونا گنگار کی مباشرت کرنا شراب نوشی قمار بازی گانا ناچ دیکھنا باجا بجانا در دبیرہ گری زناکاری عداوت بغض وحسد بدی کلمات سخت کہنا شتاب زدگی دشنام دہی مالک کی بدخواہی ان اٹھارہ کی تشریح مطول ہے ۳۷ کھٹ کرم بید پڑھنا بید پڑھانا دان دینا دان لینا جگ کرنا جگ کرانا اور دراصل برہمن کے دس کرم ہیں مثل جہانت ودانت وغیرہ۔

۳۸ اوپچار جو ۱۶ و ۳۰ و ۱۰ و ۵ ہیں अतार्के.

अर्घं च पाद्याचमने मधुपर्कस्तुपस्पर्शं ॥ स्नानं नीराजनं वस्त्र माचमं चोपवीतकम् ॥

۵ دان چار قسم کا ہے اول ادھم دوم مدھم سوم اُتم چہارم ...

واضح تو ازی وغیرہ مدعی ہین اور دسون اندری یعنی محسوسات ظاہری و باطنی و ساتون دھاتو
و عناصر خمسہ و پچیس پرکرت شاہد ہین اور دورہ کرنا جمیع طبقات سقر کا سزاے سخت و چوراسی
لاکھ جون مین بھٹکتے پھرنا سزای جلاوطنی ہی اور چار تدبیر سلطانی اور چار اوستھا اور چار درشن
وکلای خاقانی ہین اور صواب عذاب دونون سے پاکدامن ہونا رہائی و بریت ہے اور ادو
بھاو کا معلوم کرنا ذریعہ ہے اور طبقات روضہ رضوان و جنت سدرۃ المنتہی کا تفرج قید سعادی ہی

पुनराचम्यभूषे चदर्शनालोकनंततः॥ गन्धपुष्पेधूपदीपौनैवेद्यंचततःपरं॥१
पानियंतोयमाचामंहस्तवासस्ततःपरम्॥ तांबूलमनुलेपंचपुष्पदानंपुनःपुनः॥२
गीतवाद्यंतथानृत्यंस्तुतंचैवप्रदक्षिणाम्॥ पुष्पांजलिनमस्कारा अष्टत्रिंशत्समीरि-
ता॥३॥ इत्यष्टत्रिंशतः॥ आसनंस्वागतंचार्घ्यंपाद्यमाचमनीयकम्॥ मधुपर्कास-
मायुक्ता वसनाभरणानिच॥ सुगन्धसुमनोधूपदीपमन्नतर्पणम्॥ माल्यानु-
लेपनंचैवनमस्कारंविसर्जनम्॥२॥ इतिषोडश॥ अर्घ्यंपाद्याचमन्येषुमधुपर्का-
चमान्यपि॥ गन्धादयोनिवेद्यान्ताउपचारादशक्रमादिति दशगन्धपुष्पौधूपदी-
पौनैवेद्यंपंचमंस्मृतम्॥ इति॥ शारदातिलकेषोडशोक्ताः॥ तथा- आसनस्नान
वस्त्रभूषणानिपरित्यज्य॥ द्वादशमहाकपिलपंचरात्रे॥ ग [illegible] लमथोदद्यादेव-
स्यप्रतिमान्ततः॥ दूर्वाचविष्णुक्रांताचश्यामकंपद्ममेच॥१॥ पाद्यांगानिचच-
त्वारिकथितानिसमान्ततः॥ कर्पूरमगुरुंपुष्पंदूर्व्याराया चमनीयके॥२॥ सि-
द्धार्थमक्षतंचैवदूर्वाचतिलमेवच॥ पंचगन्धंफलंपुष्पमर्घ्यंगंत्वर्घ्यमुच्यते॥३॥
स्नानेवस्त्रेतथाभक्षेदधादाचमनीयकम्॥

١٣ نودھا بھگت سیون سرن کیرتن سمرن کیرتن سمرن آرچن داس بندن ساکھ سمرپن ١٤ دس اندری
کان پوست آنکھہ زبان ناک یہ پانچ گیان اندری ہین اور ہاتھہ دگردن مقعد وآلۂ تناسل و قدم یہ پانچ کرم اندری
ہین ١٥ سات دھات چرم خون گوشت میدہ ہڈی مجا منی ١٦ عنصر خمسہ زمین پانی آگ ہوا آسمان —
١٧ پچیس پرکرت کام کرودھ لوبھ موہ بھے یہ پانچ آکاس کے گن ہین اور دوڑنا لیٹنا لرزہ چلنا سکوچ
یہ پانچ باے کے گن ہین اور جوت لیٹنا رکت لار موت یہ پانچ جل کے گن ہین اور پوست و بال و گوشت

اور بدیا خیر خواہ اور ابدیا مخالف ہی اور ذریعہ باریابی و منظور نظری و وجہ مصاحبت ابدی ہو گی کیونکہ

रिते ज्ञानानामुक्तिस्यात

شرح امور ضروری

اول مدارج و مراتب گورو و سکھہ واجب ہے کہ گرو بہت جان بوجھکر کرے اور گرو بھی ضرور ہی کہ مدت ایک برس تک سکھہ کا چال چلن معاینہ کرکے بعدہ چیلہ کرے جیسا کہ سارسنگرہ مین حکم ہی

सद्गुरुश्चाश्रितं शिष्यंवर्षमेकंपरीक्षयेत ॥ इतिसारसंग्रहे सारसंग्रह ॥

کسواسطے کہ جسطرح وزیر دیگر اعمال کے گناہان راجہ کے اوپر عاید ہوتے ہین اسیطرح گورو چیلا کا حال ہے رودر جامل مین لکھا ہے

रुद्रयामले ॥ राज्ञिचामात्यजोदोषः पत्नीपापंचभर्त्तरि ॥ तथाशिष्यार्जितंपा
पंगुरुः प्राप्नोतिनिश्चितम् ॥ २ ॥

اور دیباگم مین لکھا ہی کہ گورو کا بستر و آسن و کھڑاؤں و سواری پاد کا یعنی نعلین و سایہ و پانی جہان نہاتا ہو نانگھنا نہین چاہیے

देव्यागम

تتمہ ہندسہ ۳ ہ صفحہ ۲۵ اعرق و ٹہ ماس یہ پانچ زمین کے گن ہین اور پیاس بھوک نیند و تھکنا و آلس یہ پانچ آگ کے گن ہین۔

ع طبقات سقر ہر چند کہ بیشمار ہین مگر اٹھائیس طبقہ سلطان الجنم ہین جنکی تشریح لکھنا باعث بھم مین درج ہے۔

ھ چوراسی لاکھ جون درخت بیس لاکھ دریائی جو پیدا ہوئے نو لاکھ اور کرم وغیرہ اور گیارہ لاکھ اور طیور دس لاکھ اور بہائم و سباع تیس لاکھ اور آدمی چار لاکھ یہ سب اقسام ہین۔

ل چار تدبیر سلطانی سام یعنی کلمات شیرین کہنا۔ دام مال و دولت دینا بھید دشمن کے دوستون کو اپنی طرف کر لینا ڈنڈ ظاہر یا باطن مین دشمن کو ہلاک کرنا اور رسدہ وغیرہ وغیرہ چہار تدابیر انہین چار تدابیر کے قسمے ہین۔

ک چار او ستہا جاگرت سپن سکھوپت تریا

ک چار درشن راجہ جی جو عالم العلوم ہو دیپت برت استری برہمن بونا ان کے درشن سے ثواب عظیم ہوتا ہی

اور گورو کے نزدیک پوجن اور غور کیساتھ کوئی کام اور شاگردونکو علم پڑھانا و حکومت نہ کروانا چاہیے اور جو شخص گورو کو آدمی و منتر کو حرف و پرماتما کو پتھر جانتے ہین وہ دوزخی ہین جیسا کہ گیان آرنو مین لکھا ہی اور دیوتا کی خوشنودی سے زیادہ گورو کی خوشنودی مطلوب ہے جیسا کہ تنتر راج مین حکم ہی اور در صورت غیر حاضری گورو کے اونکی بھائی اور زوجہ و طفل کی پوجن جائز ہی جو شخص منتر کو ترک کردیتے ہین وہ اسیر پنجہ اجل ہوتے ہین اور جو شخص کہ گرو کو چھوڑ دیتے ہین وہ مفلس ہوتے ہین اور دونونکی ترک کرنے سے سخت جہنم ملتا ہی اور اونکے ہاتھ کوئی شی فروخت کرنا یا اونکے گورو سے کچھ لینا منع ہی گورو کو آتی ہوئی دیکھکر آگے استقبال کرنا چاہیے اور چلتے وقت پیچھے پیچھے چلنا واجب ہے اور گورو کا درجہ درجات والدین وغیرہ سے اعلی ہی جیسا کہ اگم کلپدرم و چکر یاسار مین لکھا ہی اور جو گنی تنتر مین لکھا ہی کہ باپ نانا و چھوٹا بھائی وغیرہ لایق گورو ہونیکے نہین ہین اور گنیش بمرشن مین حکم ہی کہ جتی و باپ بن باشی و خارج آسرم کا منتر لینا مبارک نہین ہوتا اور عورتکو اپنے شوہر سے منتر لینا چاہیے نہین اور کورکھیتر مین یا اور کسی تیرتھ مین او وقت سورج گرہن کے منتر لینا بہت اچھا ہی اور متسیہ سوکت مین اپنے باپ اپنے لڑکے سکھ کرنے کا مجاز ہی

	دوم دیکھا	

چارون برن مجاز لینے دیکھیا کی ہین کیونکہ بدون دیکھیا کی کوئی کام نتیجہ نہین دیتا اور پوجا و جپ تپ وغیرہ پھل نہین دیتے جیسا کہ پتھر سے موتی پیدا نہین ہوتا اور دیکھیا لینے سے کروڑہا جنم کے پاپ دور ہو جاتے ہین اور جو شخص کہ بدون دیکھیا لینے کے مر جاتے ہین وہ رورو نرک مین داخل ہوتے ہین اور جو شخص کہ خود پوتھی مین منتر دیکھکر خود بخود بدون گورو کے منتر جاپتے ہین وہ کروڑ جنم تک دوزخ مین رہینگے اور اگر اپنی جنم نچھتر اور اپنے نام کا چکر سعد نکلے تو دوسرے چکر دیکھنے ضرور نہین اور جو منتر کہ بیس حرف سے زیادہ رکھتا ہی وہ لایق سدھ ہونے کے نہین ہے اور سب مہینون سے منتر لینے کو چیت کا مہینا نہایت سعد ہی اور بیساکھ مین منتر لینے سے جواہرات حاصل ہوتے ہین اور جیٹھ مین منتر لینے سے موت اور اساڑھ مین بھائی کا مرنا اور ساون مین منتر لینے سے سب کام راست ہوتے ہین اور بھادون مین منتر لینے سے لڑکا مر جاتا ہی اور کنوار مین منتر لینا باعث دولتمندی ہی اور کاتک مین منتر لینے سے منتر سدھ ہوتا ہی اور اگہن مین منتر لینا سبب خوف عظیم دشمن کا ہی

اور ماگھ و پھاگن مین منتر لینے سے عقل زیادہ ہوتی ہی اور مہینا عبارت سنکرانت سے ہے اور دوسرے
طور پر یعنی شکل پچھ و کرشن پچھہ سے مطلب نہین ہی اور اتوار و بدھ و برہسپت و سکر بہت اچھے دن
منتر لینی کیواسطے ہین اور دوج و تیج و پنچمین و چھٹہ و ستمی و نومی نہایت دوادسی پورنماشی عمدہ تتھ منتر لینی
کیلئے ہین اور بوقت سندھیا و گرتے برق و صاعقہ و لرزہ زمین و دیگر آفات کے منتر لینا نہین
چاہیے اور جو ایام منتر لیوی اونکو کچھ قید و ماہ و تتھ و جوگ وغیرہ کی نہین ہی یعنی بھادون چھٹھ کنوار
چودس کرشن پچھ کاتک نومی اگہن تیج پھاگن نومی پوس نومی شکل پچھ ماگھ چوتھ چیت چتردسی بیساکھ
تیج جیٹھ دسہرہ و پنچمین سد اساڑھ تیج ساون شکل پنچمین اگر سورج گرہن سب ایام سی اعلی ہین اور اگر منگل
کے روز چوتھ پڑے یا اتوار کے دن ستمی ہو و یا سومبار کے دن اماوس ہو تو سورج گرہن سے سو حصہ زیادہ
پھل ملتا ہی علاوہ برین جس روز گورو خاطر ہی کرکے منتر دیوین وہ دن سب دنون سی اعلی ہی

سوم مالا و آسن و جپ و منتر کا سنسکار

واضح ہو کہ مالا تین طرح کا ہے ایک کرمالا دوسرا من مالا تیسرا من مالا کرمالا یہ ہی کہ جیسا کہ مالا تنتر مین لکھا ہے اشلوک

मालातंत्रेश्लोकः॥ अनामिकाद्वयंपर्वकनिष्ठादिक्रमेणतु
॥ तर्जनीमूलपर्य्यन्तंकरमालाप्रकीर्त्तिता॥१॥ अंगुल्यग्रेचयज्जप्तंयज्जप्तंमेरुलं
घनात॥ पर्वसन्धिषुयज्जप्तंतत्सर्वंनिस्फलंभवेत २ संस्थाप्यहृदयेहस्तंतीर्यक्
कृत्वाकरांगुलीः॥ आच्छाद्यहस्तौवस्त्रेणदक्षिणेनसदाजपेत॥३॥

یعنی درمیان مین دو پور چھوڑ کر باقی سب پورون مین جاپ کرے اور کپڑے سے ہاتھ بند کرکی
اور ہاتھ کو چھاتی مین رکھکر ترچھے ہاتھ سے جاپ کرنا چاہیے اور پورون کی لکیرون مین جاپ
کرنے سے وہ جاپ ضایع جاتا ہی اور سب مالون سے رودراکچھ کی مالا بہتر ہی جیسا کہ سنگھتا مین لکھا ہی

मौरसंहितायां॥रुद्राक्षशंखपद्माक्षपुत्रजीवकमौक्तिकैः॥स्फाटिकैर्मणिरत्नै-

स्वर्णौश्च विद्रुमैस्तथा ॥ १ ॥ राजितैः कुशमूलैश्च गृहस्थस्याहमालिका ॥ ॥ अंगुलीगणनादेकं पर्वपर्य्यंतमुच्यते ॥ २ ॥ पुत्रजीवैर्दशगुणं शतसंख्यैःसहस्रकम् ॥ प्रबालैर्मणिरत्नैश्च दशसाहस्रकं फलम् ॥ ३ ॥ तदेवस्फाटिकैः प्रोक्तं मौक्तिकैः लक्षमुच्यते ॥ पद्माक्षैर्दशलक्षंस्यात्सौवर्णैः कोटिरुच्यते ॥ ४ ॥ कुशग्रन्थ्या कोटिशतं रुद्राक्षैःस्यादनन्तकम् ॥ सर्वैर्विरचिता मालान्त-राणांमुक्तिफलप्रदा ॥ ५ ॥

اور جبکہ مالا نہ ملے تب انگلیون مین جاپ کرنا چاہیے اور پچیس دانہ کی مالا مکت دینوالی ہی اور تیس دانہ کی مالا دولت اور ستائیس دانہ کی سب کام و مطلب اور پندرہ دانہ کی مالا دشمن کو ہلاک کرنیوالی ہی اور چون دانہ کی مالا سی تمام کام سدھ ہوتے ہین اور ایک سو آٹھ دانہ کی مالا سب سے اعلے ہی آسن سکام لوگون کے واسطے اون کا پنچ آسن بہتر ہی اور سیاہ آسن گیان اور مکت کی طالبون کو چاہیے اور دولت چاہنیوالون کو باگھمبر کا آسن جائز ہی اور منتر صرف کس آسن کے اوپر جاپ کرنے سے سدھ ہوتا ہی اور آسن کے اوپر منتر جاپ کرنے سے رنج حاصل ہوتا ہے اور کاٹھ کے اوپر آسن لگانے سے مفلسی و تہیدستی لاحق ہوتی ہی اور پتھر کا آسن عارضہ کرنیوالا ہی اور گھاس وغیرہ کا آسن سے نیک نامی دور کرنیوالا ہی اور برگ درختان کا آسن باعث ازالۂ خرد و دانش ہی اور کپڑی کے آسن سے جپ تپ ضایع جاتا ہی ہان اگر اور کچھہ نہ ملے تو مضایقہ نہیں اور نیز اگر کپڑے مین ریشم یا اون ملی ہو تو جائز ہی اور کوئی گرہست بدون دیکھیا کے مرگ چرم پر کسیطرح نہ بیٹھے کیونکہ یہ آسن صرف اہل ریاضت و برہمچاری و جتی کے لیے مخصوص کیا گیا ہی اور بھیڑ و شیر و ہاتھی و اونٹ و ریچھ و سانپ کی کھال پر صرف موہن وغیرہ منتر جاپ کرتے وقت بیٹھنا جائز ہے اور گرہست کو چاہیے کہ مالا کو ترکیب کے ساتھ رشتے مین منعقد کرکے منترون سے صیح اور پھر اوسکو پوشیدہ رکھے ورنہ جپ زائل ہو جاتا ہی جپ چارون پدارتھ کا دینوالا ہی اگر ترکیب کیساتھ کیا جاوے اور جگ سی جپ کم نہین ہے یہ جپ تین قسم کا ہی اول باچک دوم اپانس سوم مانس جب منتر کلام کیساتھ پڑھا جاتا ہی تو یہ باچک جپ

کہا جاتا ہی اور جب کہ صرف اپنے کان تک کچھ سماعت مین آتا ہی تو یہ اوپانس ہی اور جب کہ منتر صرف
دل مین مع حروف و اعراب کے جاپ کیا گیا تو یہ مانس ہی اور واجب ہے کہ جاپ کرتے وقت
منتر کے معنی سمجھتا جاوے اور حضور قلب کو کام مین لاکر دوسرے طرف متوجہ نہووے اور مانس جاپ کا
رتبہ دس ہزار حصہ دونون جاپ سے اعلی ہے اگر کوئی شخص بہت جلد جلد منتر کا جاپ کرتا
ہے تو مرض مین مبتلا ہوتا ہی اور اگر بہت آہستہ آہستہ جاپ کرتا ہے تو اوسکی دولت معدوم
ہوتی ہی اس لیے واجب ہی کہ درجہ اعتدال کو کام مین لاوے جیسا کہ رشتہ مین موتی کو پرو دیا جاتا ہی
اور جو شخص کہ منتر کو علانیہ اور اشتوتر کو خفیہ اور جاپ کو قرات کرتا ہی تو اوسکو کچھ پھل نہین ملتا
جیسا کہ پانی سبو چہ خام سے نہین نکل سکتا اور بدون واقفیت اقسام منتر وارتھ و چیتنا و بھگ
و مدرا کے اگر کوئی شخص کسی منتر کو سوا لاکھ تک بھی جاپ کرے تاہم سدہ نہین ہو سکتا
منتر کا سنسکار منتر کے سنسکار دس قسم کے ہین جیسا کہ رودر جامل مین لکھا ہی اشلوک

अथमंत्राणांदशसंस्काराः रुद्रयामले ॥

जननं जीवनं पश्चा ताडनं बोधनं तथा ॥ तथाभिषेको विमली करणाप्याय-
नांपुनः ॥ तर्पणं दीपनं गुप्ति दशैता मंत्र संस्क्रियाः ॥

پس جو شخص بدون بھوپ کلا وتی و بھوکھن اپدیش بدوگ پنچ وغیرہ کی معلوم کرنے سے کچھ جاپ یا اپدیش
کرتا ہے وہ ناحق ہے ؎

چہارم تلک و ترپنڈ وغیرہ

ترپنڈ کی ترکیب سکند نہم شیو پوران مین مفصل درج ہی اس مقام صرف بطور اختصار لکھا جاتا ہی کہ دونون
ابرو کی درمیان پیشانی مین نہفر و درمیانی انگلی سے دو لکیرین بھسم سے آراستہ کرکے تیسری لکیر
زانگشت ہے درمیان دونون لکیر کے آراستہ کری اور مرتنجی یا آنکہ کالاگن منتر سے ترپنڈ لگادی دو اوس
تلک سر و پیشانی و گردن و چھاتی و پانجر دونون و دونون بازو و ناف و کمر و حلقوم ہر دو یعنی چھاتی کی اوپر یہ مقام

تلک لگانیکو دوادس تلک کہتے ہین اور برہمن تلک اچھدر یعنی بلا رکھنے فصل کا مجاز ہی باقی تین برن
چھدر کیساتھ تلک کو آراستہ کرین اور چارون کے اندر جو نہین ہی وہ مجاز تلک لگانیکا نہین اور شیو
لوگونکو ترنپڈ لگانا چاہیے اور شاکت لوگونکو اردھ چندر اور سور لوگون کو گول اور گنیش کے پرستارونکو
چوکور لگانا واجب ہی اور بیشنو کو دیپ جوت یعنی مانند شمع کے سیدھا اور مانند پھول کینر کے اوپر
شکل تیی درخت بانس کے چھدر رہین یعنی بدون فصل دوادس تلک دھارن کرنا چاہیے اور واجب
ہے کہ پوجن سے پہلے بھسم کو لگادی اور درمیان پوجن کے مرتکا کا استعمال کری اور کیسر و چندن وغیرہ
بعد پوجن کے دھارن کرنا چاہیے اور بھسم پا چکرستی یا ہوم وغیرہ کی راکھ سے بنائی گئی ہو اور مرتکا
تیرتھ یا کسی دیوتا کے استھان کی تلسی کے درخت کے نیچے کی ہو اور چندن سرخ و سفید و زرد جو دیوتا
کی پوجن کے بعد باقی رہگیا ہو دھارن کرنا چاہیے اور چندن بدون ملانی کافور وغیرہ کے لایق
چڑھانے دیوتا کے نہین ہوتا اور خاص اپنے واسطے چندن طیار کر کے نہین لگانا چاہیے اور بدون
سورج انجلی دینے کے کسی دیوتا کی پوجن واجب نہین ہی

پنجم کھوڑ شوپچار

اوپچار سولہ مشہور ہین یعنی سولہ چیز کے ساتھ پوجن کرنا کہا جاتا ہی لیکن دیبی وغیرہ کی پوجن مین چونسٹھ
اپچار تک ہین اور سولہ و پندرہ و اٹھائیس و پانچ و آٹھ و چھتیس تک اپچار ہین چنانچہ ہر ایک تفصیل ذیل مین لکھی جاتی
ہی کھوڑ شوپچار یہ ہین آباہن آسن پادارگھ آچمن اشنان بستر جگیوپبیت چندن خوشبودار پھول دھوپ
دیپ نیبید پرنام پردکھنا بسرجن جیسا کہ لنگ پران مین لکھا ہے۔

श्लोकलिंगपुराणे.

आवाहनासनंपाद्यमर्घ्यमाचमनीयकम्॥ स्नानंवस्त्रोपवीतंचगन्धंपुष्पंचधूपकम्॥ २॥ दीपमन्नंनमस्कारंप्रदक्षिराविसर्जनम्॥

اگر کوئی شخص سوال کری کہ سالگرام اور نربدیشر لنگ کی پوجن مین آباہن و بسرجن وو اپچار نہین ہو
تو سولہ کسطرح ہونگے تو کہنا چاہیے کہ اونکی پوجن مین بجای آباہن کے دھیان اور بجای بسرجن کے

چھاین شامل کیے جاتے ہین اور اسکندھ پران کھوڑش اپچار یہ لکھے ہین

स्कन्दपुराणे

ध्यानंचआसनंपाद्यमर्घ्यमाचमनीयकम् ॥ स्नानंवस्त्रोपवीतंचभूषणानि तथैवच ॥ १ ॥ गन्धपुष्पंतथाधूपंदीपमन्ननिवेदनम् ॥ प्रदक्षिणानमस्कारस्तुप चारास्तुषोडश ॥ २ ॥

اور یہ پوجن پانچ قسم کی ہے یعنی پوجا آرادھن ججن ارہن ارچن تشریح پوجا پانچ قسم کی اور شو کے اخیر تک پوجن ہے اور دیپ تک آرادھن اور پانچ تک ججن ہے اور دیپ تک ارچن ہے اور بھوجن تک ارہن ہے

آٹھ اوپچار

اگر کسی شخص کو استطاعت سولہ اوپچار کے ساتھ پرستش کرنے کی نہووے تو وہ صرف آٹھ اوپچار سے پوجن کرے جیسا کہ شیواگم مین حکم ہے

शैवागमे.

गंधंपुष्पंचधूपंचदीपमन्ननिवेदनम् ॥ ताम्बूलंचनमस्कारंप्रदक्षिणाक्षमापनम् १

اور اگر آٹھ اوپچار کی بھی مقدرت نہووے تو صرف چھ اوپچار سی پوجن کرے اشنان گندھ پھول دھوپ دیپ نئی وید اور اگر اسقدر بھی مقدور نہو تو صرف تین اپچار سے پوجن کری یعنی اشنان نئی وید نمسکار

तदुक्तंसौरसंहितायाम् ॥

अभिषेकंचनैवेद्यंनमस्कारंतथैवच ॥ एतावदेवकर्त्तव्यंसभक्तेनप्रयत्न- तः ॥ २ ॥

اور اگر اسقدر بھی نہوسکے تو صرف پھول چڑھاوے

तदुक्तंवायुसंहितायाम् ॥

पाद्यादिमुखवासांतमर्घ्यांतवापिसंकटे ॥ पुष्पविसेपमात्रंवाकुर्यान्नावंपुरः सरम् ॥ १ ॥ तावतैवपरोधर्म्मोभावेनसुकृतंविदुः ॥

ششم پردکچھنا

واجب ہی کہ تین پردکچھنا ڈنڈوٹ کے ساتھ دیوتا کی کرے کیونکہ پردکچھنا کرنے سے پوجن تمام دوکھون سے مبرا ہوجاتی ہے جیساکہ پاراسر اسمرت مین حکم ہے

तदुक्तं पाराशरस्मृतौ ॥ प्रदक्षिणात्रयंकुर्य्यात्प्रणत्याप्रणातिर्भुवि ॥ शांतिपूजा तिकल्याणिसर्वदोषविवर्जिता १ अयत्नलभ्यासर्वेषांभुक्तिमुक्तिफलप्रदा ॥

اور کوئی شخص ڈنڈوت کرنے سے بھی مجبور ہے تو اونکو چلتے پھرتے سوتے جاگتے مین صرف یاد کرنے سے پوجن کا پھل حاصل ہوجاتا ہے

ہفتم بیل پتر

بدون بیل پتر کے شیو کی پوجن اور بدون تلسی کے بشن کی پرستش اور بلا بلدان کے دیبی کی پوجن خوب مرغوب نہین ہے جیساکہ شیواگم مین لکھا ہے۔

बिल्वपत्रैर्विनापूजांयः करोति शिवस्यच ॥

सयातिनरकंघोरंयावदिंद्राश्चतुर्दश: ॥ २॥

اگر کوئی شخص دو یا تین بیل پتر بھی درستی وصحت کے ساتھ شیو کے اوپر چڑھاوے تو اوسکی مکت ہونے مین کچھ بھی اشتباہ نہین ہی اور جو بیل پتر کئی ہوئے ہوں تو اگر ایسی ایک بیل پتر بھی شیو کے اوپر چڑھاوے تو شیولوک مین جارہے اور درخت بیل کے درشن کرنے یا چھونے یا پرنام کرنے سے رات دن کے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین اور چوتھا اماوس اشٹمی و سنکرانت و سوموار روز بیل توڑنا منع ہی

तदुक्तंलिंगपुराणे.

अमारिक्ताचसंक्रांतावष्टम्यांचन्द्रवासरे ॥

बिल्वपत्रंनचछिंद्याच्छिंद्याचेन्नरकंव्रजेत् २

اور اگر بیل پتر کسی مقام پر نہ ملے تو باسی و خشک بیل پتر ایکر پوجن کرے کسواسطے کہ تلسی تیس دن اور بیل پتر چالیس دن اور کمل تین دن اور کیتکی پانچ روزہ اور دیوتا پندرہ دن تک کے توڑے ہوے پاک اور قابل چڑھانے کے رہتے ہین اور جائفل و جاوتری و لونگ و زعفران ایکسال تک قابل کام کے ہین باقی اور کوئی پھول و پتر باسی اور دوسرے دن کے توڑے ہو لایق چڑھانے کسی دیوتا کے نہین ہین البتہ مالا اور مالی کے گھر کے پھول مستثنیٰ ہین اور جہان کہین روزمرہ بیل پتر دستیاب نہووے وہان سات دن تک بیل پتر روزمرہ بعد چڑھانے کے دھوکر رکھ لیوے اور روز روز سات دن تک وہی چڑھایا کرے آٹھوین روز ممانعت ہی اور اگر اتفاق سے کہین بیل پتر دستیاب نہووے تو چاول جدید و نرم کو بجائے بیل پتر کے چڑھانا درست ہی اور نارد پوران مین لکھا ہی کہ بیل پتر اور تلسی اولٹی چڑھانا چاہیے باقی اور سب پھول و پھل جسطرح پیدا ہوتے ہین اوسیطرح چڑھانا چاہیے لیکن اسکندھ پوران و دیگر بعض پورانون مین حکم ہی کہ بیل پتر اور پھول وغیرہ اوندھی کبھی نہ چڑھاوے بلکہ جسطرح پیدا ہووے اوسیطرح چڑھانا چاہیے اور شیو مہاراج نے خود فرمایا کہ ہمکو جواہر موتی و مرجان الماس و گوہر وغیرہ بدون بیل پتر کے پوجن مین قبول کرنا پسند نہین ہی اور بیل پتر و کنول کے چڑھانیکی تعداد ہزار تک کی ہی مگر ایک یا دو یا آٹھ زیادہ ہزار سے ہونا چاہیے اور جبکہ روزمرہ کی کچھ قید و حد نہین ہی تو دوسرے پھولون سے تعداد پوری کر دینا چاہیے اور جہان کہین کہ دھوپ و دیپ و نیوید وغیرہ نہین ہو وہان بیل پتر دینے سے پوجن ختم کر دینا چاہیے جیساکہ شیو رہس مین حکم ہے

तदुक्तं शिवरहस्ये.

धूपदीपोपहारादेरभावेपि द्विजोत्तमः ॥

सांगं बिल्वदलैरेकमविष्यसि चस्यार्चनम् १

اور اگر سوائے اپنے لڑکے یا سکہہ یا نوکر کے کسی دوسرے شخص کی لائی ہوئی یا آنکہ شودر سے بقیمت لی ہوئی بیل پتر کوئی شخص چڑھاوے تو بڑا عذاب ہوتا ہی اور اگر خود اپنی ہاتھ کوئی شخص نرم و صاف بیل پتر لاکر چڑھاوے تو وہ شیو لوک مین داخل ہو کر مانند شیو کے آپ بھی ہو جاوے اور اگر روزمرہ ایک بیل پتر بھی اپنی لائی ہوئی بشرطیکہ کرم و شکستگی سے محفوظ و صاف ہو شیو کے اوپر چڑھاوے تو بیشما پھل ہوتا ہی اور اگر شیو کے بیچ اکھری منتر سے

کوئی شخص یقین کے ساتھ بیل پتر شیو کے اوپر چڑھاوے تو ضرور شیو ہو جاوے۔

ہشتم پھول

اگر کوئی شخص بدون پھولون کے شیو و بشن وغیرہ دیوتون کی پوجن کرے تو ضرور اوسکا خاندان و دھرم نیست و نابود ہو جاوے اور اگر ایک پھول سے بھی شیو و بشن وغیرہ کی پرستش کرے تو مع خاندان کے خوش و خرم بنا رہے اور پھول خواہ دریا مین پیدا ہوے ہون خواہ پھلواری وغیرہ کے ہون مگر شرط یہ ہی کہ خوشبودار ہون ایسے پھول چڑھانا چاہیے اور پتر یعنی برگ اور پھول جو جنگل یا پہاڑ مین پیدا ہوے ہون سب شیو کے اوپر چڑھ سکتے ہین بشرطیکہ کرم و سوراخ سے بری ہون اور باسی یا آنکہ رنگ مین سرخ ہون مگر کنیر اور کنول کے پھول سرخ رنگ والے بھی شیو کے اوپر چڑھانا چاہیے ان دو کی ممانعت نہین ہے جیسا کہ سور پران مین حکم ہی

तदुक्तंसौरपुरारो	रक्तोत्पलैः करवीरैः यः करोति ममार्चनम् ॥ सभाग्यमान्मनुष्येषु ममस्यात्प्रियकृत्तमः १

اور ترجنی اونگلی اور اونگوٹھا سے مدرا کرکے پھول دیوتون کے اوپر چڑھانا چاہیئے اور مدار دھتورے کے پھول بشن کے اوپر نہین چڑھانا چاہیے منع ہین اور کنیر سرخ خواہ سفید کا ایک پھول بھی اگر شیو یا بشن کے اوپر چڑھاوے تو ضرور برکت حاصل ہو جاوے اور کچری اور کندی و کیتکی و گڑہر و دوپہر و مالتی و جوہی شیو کے اوپر کسی حالت مین یہ سات پھول نہ چڑھانا چاہیئے علیٰ ہذا القیاس دیبی کے اوپر دوب یعنی گیاہ اور مدار کے پھول چڑھانا منع ہی اور تگر اور اگست کے پھول سورج کے اوپر چڑھانا واجب نہین اور تلشی کسی حالتمین گنیش کے اوپر نہ چڑھاوے اور گیان مالا مین حکم ہے کہ اکچھت بشن کے اوپر اور تلشی گنیش کے اوپر اور دوب دیبی کے اوپر اور بیل پتر سورج کے اوپر اور دھتورہ اور مدار کے پھول بشن کے اوپر کسی حالت مین نہ چڑھانا چاہیے جیسا کہ اشلوک ہذا مین درج ہے۔

ज्ञानमालायाम्.

नाक्षतैरर्चयेद्विष्णुं न तुलस्या गणाधिपम्॥ न दूर्वयार्चयेद्देवीं बिल्वपत्रैर्दिवाकरम्॥१॥उन्मत्तमर्कपुष्पं च विष्णोर्वर्ज्यं सदा बुधैः॥ अक्षतास्तु यवाः प्रोक्ता॰ इति पराशरोक्तत्वाद्यवानामेवायं प्रतिषेधो न तंडुलादीनां तन्त्रान्तरे महाविष्णोः सर्वत्र शंखेनैव प्रकल्पयेत् यवैश्चैव प्रशस्तो ज्ञ शिवसूर्य्यार्चनं विनेति विस्तरस्तु तत्त्वसागरकृते आचारमयूखे द्रष्टव्यः॥

اور سفید و زرد پھول بشن کو اور دیبی و سورج و گنیش کو سرخ پھول نہایت مرغوب و مطبوع ہین کہ جو پھول کہ مع کیڑون و کرم وغیرہ کے ہون یا آنکہ بال پھولون مین لپٹے ہون یا بدبوؤن خوشبو کے ہون یا خوشبو نہایت تیز ہو یا غنچہ یا میلے یا سونگھے یا دھرے یا سیاہ کپڑے یا برتن مین باندھے یا رکھے یا خشک ہون یا باسی ہو یا زمین کے گرے ہون یا آنکہ غسل کرنے کے بعد توڑے گئے ہون تو اس قسم کے پھول سب دیوتون کے اوپر چڑھانا منع ہو لیکن چمپا اور کنول کی کلی بھی توڑنا اور چڑھانا جائز ہے بشرطیکہ بعد غسل کے توڑے گئے ہون کیونکہ یہ دونون قسم کے پھول بعد اشنان کے توڑنا واجب ہے اور جسطرح کہ مالا اور مالی کے گھر کے پھولون مین کچھ عیب باسی کا نہین ہے اسیطرح پشپ انجل دینے مین اُلٹے سیدھے کا کچھ بچار نہین ہو اور تلسی چمپا کونکا بیلی مولسری کش دوب پان بیل دیوتا و پھیر سامن درم بشن کرانتا آملا یا آملکی یعنے لبھیڑا ان سب کے پتے دیوتون کے اوپر چڑھانا نہایت خوب و مستحسن ہے

نہم دھوپ وغیراول سرب گندھ

चतुःसमं गारुडे

कस्तूरिकाया द्वौ भागौ चत्वारश्चंदनस्य च॥ कुंकुमस्य त्रयश्चैकं शशिनस्याच्चतुःसमं॥१ कर्पूरं चंदनं दर्पं कुंकुमं च समांशकम्॥ सर्वगन्धमिति प्रोक्तं समस्तसुरवल्लभम्॥२॥

یعنی کستوری دو حصہ اور چہارم حصہ چندن اور ثلث ککم اور کافور برابر سب کے ملا کر اگر
دیوتا پر چڑھاوے تو یہ دھوپ تمام دیوتون کو مرغوب ہے اسکا نام مرب گندھ ہے
دوم چلنجہ کردم کافور اگر کستوری چندن ککول ان پانچ چیز سے بنانا چاہیے

तदुक्तं व्रतार्के.

कर्पूरमगुरुश्चैवकस्तूरी चन्दनं तथा ॥
कंकोलंचभवेदेभिः पंचभिर्यक्षकर्दमः १

سوم دھوپ اگر چندن مستا سلہا دکستوری برابر لیکر دھوپ بناو جیساکہ بھبکہ پران کا حکم ہے

हेमाद्रौ भविष्ये – { अगुरुं चन्दनं मुस्तां सिल्हादं वृषदं तथा ॥
समभागन्तुकर्त्तव्यं धूपोयमस्तताह्वय १ }

اور دھوپ کے دس انگ ہین جیساکہ اشلوک ہذا سے واضح ہوگا۔

षड्भागकुष्टंद्विगुणोगुडश्चलाक्षात्रयं पंचनखस्यभागः ॥ हरीतकीसर्जरसश्चमां
सीभागैकमेकं त्रिलवं शिलाजम् ॥ १ ॥ घनस्य चत्वारिपुरस्य चैको धूपो दशांगः
कथितो मुनीन्द्रैः ॥

دہم مدرا

شیو کی لنگ مدرا یہ ہے

स्कन्दपुराणे.

उच्छ्रिते दक्षिणांगुष्ठेवामांगुष्ठेनबन्धयेत ॥ वामांगुलीर्दक्षिणाभिरंगुलीभिश्चवेष्टयेत
१ लिंगमुद्रेयमाख्याता शिवसान्निध्यकारिणी ॥ श्रीकामः शीर्षेकुर्वीतराज्यक
मस्तुनेत्रयोः २ मुखेत्वन्नादिकामस्तुग्रीवायांरोगशांतिकृत ॥ हृदयेसर्वकामंश्च
ज्ञानार्थंनाभिमंडले ३ राज्यकामस्तुवाह्वोर्वैराष्ट्रकामस्तुपादयोः ॥

بشن کے سترہ مدرایہ ہین

रामार्चनं चन्द्रिकायामगस्त्यः॥

आवाहनी स्थापनी च संनिधीकरणी तथा॥ सुसन्निरोधनी मुद्रा सम्मुखीकरणी तथा॥ १॥ संकलीकरणी चैव महामुद्रा तथैव च॥ शंखचक्रगदापद्मधेनुकौस्तुभगारुडाः॥ २॥ श्रीवत्सवनमाले च योनिमुद्रां प्रदर्शयेत्॥

یازدہم برت

جو شخص کہ اپنی برن و آشرم مین مستقل اور راست گو اور جاندارون کے اوپر مہربان ہو تو ایسے شخص کا برت ضایع نہین جاتا بلکہ ضرور پھل ملتا ہی اور کورم پران مین حکم ہی کہ برہمن چھتری بیس شودر مہادیو کی پرستش اور دان و جگ برت کرنے سے شیو کی ساجُ و شامیپ مکت کو پاتے ہین اسکندھ پوران کورم پوران

कूर्मपुराणे॥

ब्राह्मणाः क्षत्रियाः वैश्याः शूद्राश्चैव द्विजोत्तम॥ अर्चयन्ति महादेवं यज्ञदानसमाधिभिः॥ १॥ व्रतोपवासनियमैर्होमस्वाध्यायतर्पणैः॥ तेषां वै रुद्रसायुज्यं सामीप्यं नापि दुर्लभम्॥ २॥ देवलोपि॥ व्रतोपवासनियमैः शरीरोत्तापनैस्तथा॥ वर्णाः सर्वेपि मुच्यंते पातकेभ्यो न संशयः॥ ३॥ भारते॥ मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य कौंतेय येपि स्युः पापयोनयः॥ स्त्रियो वैश्यास्तथा शूद्रास्तेपि यांति परां गतिम्॥ ४॥ देवीपुराणेपु॥ स्नानैः समुदितैर्द्वैर्ब्राह्मणैः क्षत्रियैर्नृपैः॥ वैश्यैः शूद्रैः भक्तियुक्तैर्म्लेच्छैरन्यैश्च मानवैः॥ ५॥ स्त्रीभिश्च कुरुशार्दूल तद्विधानमिदं शृणु॥

اور دیول کا قول ہی کہ تمام برت و نیم سے اپنے جسم کو جلا کر جمیع گناہان سے آزاد ہو سکتے ہین اور مہابھارت مین لکھا ہے کہ برت کرنے سے عورت و شودر و بیس بھی پرم پد کو حاصل کرتے ہین اور دیبی پران مین عورت و ملیچھ تک کو بھی اجازت برت کرنے کی دی گئی ہی لیکن عورت کو بدون اجازت اپنے شوہر کے کسی حالت مین اختیار رکھنے برت کا نہین ہی جیسا کہ لکھا جاتا ہی مارکنڈے پران

मार्कंडेयपुराणे.

नारीस्वत्वंनतुसंजाताभर्त्रा पित्रासुतेनवा ॥ निष्फलंतुभवेत्तस्ययत्करोतिव्रतादिकं १

कात्यायनोक्ते.

पत्याजीवतियानारीउपवासव्रतंचरेत् ॥ आयुष्यंहरतेभर्त्तुःसानारीनरकंव्रजेदिति

اور بیوہ عورت کو بعد حصول اجازت والدین کے برت رکھنا واجب ہی کہ جب برت رکھے تو اول
تامر پاتر یعنی ظروف مسی کو ہاتھہ مین رکھکر سنکلپ کری اور صبحکو اشنان کری پوجن روز مروت کا
ہوجاوے اگر ممکن ہو تو اوس روز زمین پر لیٹے اور کچھہ دن بعد نہ کھاوی اور جب وہ ہوم کرے اور برت کی
اخیر مین کچھہ دان دیوے اور چوبیس یا بارہ یا پانچ یا تین برہمنونکو کھانا کھلاکر دکھنا دیوی اور برت کے
روز چار امر کرنا واجبات سے ہین پہلی برمھچرج رہی یعنی جوتہ وغیرہ نہ پہنے دوسرے سوای راست کے کوئی
کوئی بات جھوٹھ نہ کہے تیسرے کسی جاندار کو نہ مارے چوتھے آنکھہ یعنی گوشت نہ کھاوی اور عبارت
برمھچرج رہنے مین ممانعت صحبت عورت و مباشرت بھی داخل ہے بعضون کا قول ہے کہ غیر عورت
کے ساتھہ مباشرت منع ہے مگر اکثر اس بات پر متفق ہین کہ کوئی عورت اوس روز لائق صحبت
کے نہین ہی اور لفظ آنکھہ سے صرف گوشت مراد نہین ہی بلکہ اور اشیا بھی مانند گوشت کے ہین
اشلوک ہذا سے معلوم ہوگا

व्रतार्के —
आमिषंरक्तपानीयंगोवर्ज्यंक्षीरमामिषम् ॥
मसूरमाषिंसस्ये च फलंजंबीरमामिषम् १
आमिषंरक्तिका चूर्णमारनालंतथामिषम्।

اور کوئی برت رکھکر بھر اوسکا چھوڑنا سخت گناہ ہی جیسا کہ مدن رتن مین لکھا ہے۔

मदनरत्नछागले.

पूर्वंव्रतंगृहीत्वायो नाचरेत्काममोहितः ॥
जीवनेयिचचांडालोमृतेश्वादोभिजायते १

اور مراد عورت کے دتون یعنی مسواک کرنا منع ہی صرف بارہ کلی کرنا چاہیے۔

वृद्धवशिष्ठः।

उपवासेतथाश्राद्धेनकुर्य्याद्दन्तधावनम् ॥ काष्ठेविनेतिशेषः

व्यासवचसा— अयोद्वादशगराडूकैर्विदध्याद्दन्तधावनम्॥

اور دیول نے فرمایا ہے کہ کھانے و پانی پینے و پان کھانے و دن کے سونے و مجامعت سے برت جاتا رہتا ہے لیکن اشکت لوگون کو ممانعت نہین ہے وے پانی وغیرہ پیوین -

देवलः— { असकृज्जलपानाच्चसकृत्ताम्बूलचर्वणात् ॥
उपवासःप्रणश्येतदिवास्वापाच्चमैथुनात् १ }

اور برت کے ایک روز آگے پارن کے دن گوشت تناول نہ کرے اور بصورت بیماری شوہر کے عورت مجاز رکھنے برت کی ہے کہ بجاے اپنے شوہر کے برت رکھے اور جو اشیا کہ برت مین کھانا چاہیے اور جنکی ممانعت ہے وہ ذیل مین لکھے جاتے ہین اور بعد میعاد معینہ کے برت کا اودیاپن کرنا چاہیے -

अथव्रतहविष्यानिकात्यायनः।

हविष्येषुयवामुख्यास्तदनुव्रीहयःस्मृताः॥ माषकोद्रवगौरादीन्सर्वाभावेविवर्जयेत् १

अग्निपुराणे।

व्रीहिषष्टिकमुद्गाश्चकलापाःसलिलंपयः॥ श्यामाकाश्चैवनीवारागोधूमाद्याव्रतेहिताः१ कुष्मांडलांबवार्त्ताकपालकीज्योत्स्निकास्त्यजेत्॥ चरुभैक्ष्यसक्तुकणाःशाकं-दधिघृतंमधुः२ श्यामाकाःशालिनीवारायावकंमूलतंडुलं॥ हविष्यंव्रतनक्तादाव-ग्निकार्य्यादिकेहितं ३ मधुमांसंविहायान्यद्व्रतेचहितमीरितम् ४

भविष्ये.

हैमन्तिकंसिताखिन्नंधान्यंमुद्गयवास्तिलाः॥ कलायंकंगुनीवारावास्तुकंहिलमोचिका॥१॥ षष्टिकाकालशाकंचमूलकंकेमुकेतरत्॥ कन्दःसैंधवसामुद्रे.गव्येचदधि

सार्षपि ॥ २ ॥ पयोन्तु घृतसास्त्वयमसाम्रहरीतकी ॥ पिप्पलीजीरकंचैवनागरंगक तिन्तिडी ॥ ३ ॥ कदलीलवलीधात्रीफलानिगुडभैक्षवम् ॥ अतैलपक्वंमुनयो हविष्यारिप्रचक्षते ॥ ४ ॥

دوازدہم تیرتھ جاترا بموجب بھارت مہاپران

ہر چند کہ تیرتھ جاترا اور تمام تیرتھون کی نام بھارت مہاپران کے بن پرب مین اندر ادھیائے تیرتھ کے بشرح وبسط تمام مذکور ہوے ہین لیکن بخوف طوالت اطناب کلام بطور انتخاب صرف مشہور مشہور تیرتھون کا ذکر کیا جاتا ہی واضح ہو کہ جنکے ہاتھ وپیر ودل وقابو مین ہین اور علم تپ مین مشہور آفاق ہین اور دان وغیرہ نہین لیتے اور غرور سے خالی ہین اور کوئی کام ریاکاری کے ساتھ شروع نہین کرتے اور پھل اہار کرتے ہین اور گناہ نہ کرکے غضب سے بری رہکر حواس خمسہ کو مغلوب کرتے ہین اور راستی اور خلق اور برت وغیرہ کو اختیار کرتی ہین اور انکو گھر بیٹھے تیرتھ کا پھل حاصل ہوا کرتا ہی اور جگ سے زیادہ پھل تیرتھ کرنے سے ملتا ہی جو شخص تیرتھ مین جاکر تین دن اُپ باس یعنی برت نہین کرتے اور سونا یا گاے دان نہین دیتے وے مفلس کا جنم پاتے ہین اول بموجب بیان مارو پشکر یہ تیرتھ جہان فانی مین ایسا ہی کہ جہان تینون سندھیا مین دس کرور ہزار تیرتھ روزمرہ جایا کرتے ہین اور سورج وبس ومرت گن والیسر اوگندھرب وہان روزمرہ جاتے ہین اور برہما ہر وقت وہان مقیم رہتے ہین یہ وہی مقام ہی جہان اگلے زمانہ مین سب دیوتا اور رکھیشر تپ کے سدھ کو حاصل کیا جو کوئی شخص کہ پشکر مین اشنان کرکے دیوتا اور پترونکی پوجن کرتا ہی وہ اسمید جگ سی دس حصہ زیادہ پھل پاتا ہی اور پھر اوسکو خوف تناسخ نہین رہتا اور کارتکی پورنماشی مین پشکر کے نہانی سی برہم لوک ملتا ہی اور جو پھل کہ سو برس تک اگن ہوتر کرنے سے ملتا ہی وہ صرف کارتکی پورنماشی کو پشکر کے نزدیک جانے سے ملجاتا اور جو شخص صبح وشام پشکر کی یاد کرتا ہی اوسکو تمام تیرتھون کی اشنان کا پھل ملجاتا ہی ریوا یعنی نربدا اور سرستی اور چرمنوتی وپربھاس ودوارکا وپنڈارک وسندوساگر سنگم وبھدرتنگا وکماری وپنج ند تیرتھ وسپت چرو نیمن وغیرہ تیرتھ سو سو اسمیدھ جگ کی پھل دینوالے ہین اور

کورچھیتر کے جانے سے پھر کوئی پاپ باقی نہین رہتا یعنی اگر کورچھیتر کی خاک اڑ کر کسیکے اوپر پڑجاوے
تو وہ بھی پرم گت کو پاتا ہی اور پرسرام نے وہان پشکر تیرتھ کو ملا کر قایم کیا اور کئی کنڈ وہان ہین جو پرسرام
نے چھتریون کے خون سے بھرا تھا اور اونھین پانچ کنڈ مین تیرتھون کا تیرن کیا تھا اور برہماورت اور کیدار کپل
ستیام کان برہم میروا پاگاندی وکاشی سرتیرتھ کی بڑی مہمان ہی اور کیدار جسکو کپشل تیرتھ کہتے ہین وہان
چتردسی اندھیاری پاکھہ کو جاکر اگر شیو کی پوجن کرے تو تمام مقاصد بر کامیاب ہو کر سرگ مین باس ہووے
اور کیدار مین تین کروڑ تیرتھ مقیم رہتی ہین مصرک یعنی مصرکھ مین بیاس نے تمام تیرتھونکو قایم کیا تھا اور وہان
جانے سی ہزار گووٗن کے دان کا پھل حاصل ہوتا ہی نیمکھ یعنی نیمکھار کی بڑی مہمان ہی اور جسقدر کہ تیرتھ روی
زمین مین ہین وے سب نیمکھار مین ہین اور وہان جانے سے دس پشت تک مکت ہو جاتی ہین اور پرتھود
سوام کارتک کا تیرتھ ہی یہان اشنان کرنے سے اسمید جگ کا پھل ملتا ہی اور پنج بٹی مین مہادیو کی پوجن
کرنے سی ست لوک ملتا ہی اور گنگادوار مین اشنان کرنے سے کروڑ تیرتھ کا پھل ہوتا ہی اور کنکھل مین آکر
تین روز برت کرکے اشنان کرے تو اسمید جگ کا پھل پا کر سرگ لوک کو چلا جاوے اور گوپرتار یعنی گپتار جو سرجو
مین ہی اور جہان سے رام چندر مع تمام خاندان و پورباسی لوگون کی سرگ کو گئی ہین اگر کوئی شخص وہان اشنان
کرے تو ضرور اوسکو سرگ ملیگا اور بارانسی مین جاکر اگر شیو کی پوجن کرے اور کپلا ہرد مین اشنان کرے
تو راجسوے جگ کا اشنان ملتا ہی اور اب مکت تیرتھ جسکو کاشی کہتے ہین وہان جانے
سے گناہون کے دور ہونیکا تو کچھ ذکر نہین بلکہ برہمہتیا بھی دور ہو جاتی ہی اور وہان مرنے سے موکھ حاصل ہوتا
ہی اسلیے جہان مین اور کوئی تیرتھ برابر کاشی کے نہین ہے اور گیا کی صرف جانے مین اسمید جگ کا پھل ملتا ہی اور اکچھے
بٹ کے نیچے پنڈا دینے سے بڑا پھل ہی اور گنڈکی و لبیتا ندی کے نہانے سے بڑا پھل ملتا ہی اور گوکرن
مین جہان جسکا برہما وغیرہ دیوتا نمسکار کرتی ہین اگر کوئی شخص جاکر شیو کی پوجن کرے اور بارہ روز برت
کرکے مقیم رہے تو اوسکا کوئی گناہ زایل ہونے سے باقی نہین رہتا اور اسمید جگ کا پھل ملتا ہی اور کالنجر
و چترکوٹ و سرنگ بیر لوپہ مین جانے سی باجپئی و اسمیدھ وغیرہ جگون کا پھل ہوتا ہی اور پریاگ جہان
برہما وغیرہ دیوتا و لوکپال و تمام رکھہ و سنت کمار وغیرہ و ناگ و سدہ و سورج وغیرہ و گرہ تمام ندی و سمندر و

دانیسر او گندھرپ و مہادیو و بشن و پرجاپت وغیرہ مقیم رہتے ہین وہان تین کنڈ آگ کے ہین اور سرستی
گنگا و جمنا سے ملکر تینون جہان کے پاک کرنیکو کافی ہے وہان بید و جگ جسم دھارن کیے ہو نظر آتی
ہین اور جہان مین جسقدر رین و تیرتھ ہین اون سب سے پریاگ اعلی ہین وہان ایک گے دینے سے کروڑ
کا پھل ہوتا ہی وہان ساٹھہ کروڑ اور دس ہزار تیرتھ مقیم رہتے ہین اور کنکھل اور پریاگ مین گنگا اشنان کرنیکا
سب سے زیادہ پھل ہی اور جسطرح کہ آگ لکڑی کو جلاتی ہی اوسیطرح پریاگ مین گنگا تمام گناہونکو جلادیتی ہے
اور ست جگ مین سب تیرتھ یکسان تھے مگر تریتا مین پشکر کا مہاتم تھا اور دواپر جگ مین کورچھیتر اعلی
تھا اور کلجگ مین گنگا کے برابر دوسرا تیرتھ نہین ہی اور پشکر مین جو شخص کہ تپ کرکے بڑا دان دیتے ہین
ہین اور ہلیا چل مین جو شخص کہ جلجاتی ہین اور بھرگ تنگ مین جو شخص مرجاتی ہین وہ پھل صرف گنگا و
پشکر و کورچھیتر مین اشنان کرنے سے حاصل ہوجاتا ہی گنگا کا نام لینے سے آدمی پاک ہوجاتا ہے اور
درشن کرنے سے مکت ملتی ہے اور اشنان کرنے اور جل پینے سے سات پشت تک رستگار
ہوجاتے ہین جب تک آدمی کی ہڈیان گنگا مین رہتی ہین تب تک اوس شخص کو بہشت رہنا ملتا ہی

श्रीमहाभारते वन पर्व रिा ॥

न गंगा सदृशं तीर्थं न देवः केशवात् परम् ॥

ब्राह्मणेभ्यः परन्नास्ति एवमाह पितामह २

اور گنگا جس دس مین ہین وہ تپوبن اور سدھ چھیتر کنارہ گنگا جی کا ہے یہ سرپوشیدنی ہی لایق کہنے ہزار بک
سے نہین ہی **دوم موجب بیان دھوم مُن اول** پراچے دساکے تیرتھ نمیکھ جہان گومتی
ندی ہی اور جہان گئی نام پہاڑ ہی اور وہان برہم سرتیرتھ ہی وہان جانیسے دس پشت ماضیہ اور دس
پشت آگے ہونوالی آزاد ہوجاتی ہین اور پھالگو ندی اور کوشکی دراوت پلاون جو پانچال مین ہی اور
کان کبج یعنی قنوج اور گنگا جمنا کا سنگم جسکو پریاگ کہتے ہین اور اگست آسرم اور تاپ سارت اور بھرگ
آسرم جو مہیندر کے اوپر ہی اور کیدار آسرم اور گرکنڈ و دلوپن و مابلندی او نندا ندی یہ سب پورب کے تیرتھ
ہین **دوم دکھن** کے تیرتھ گوداوری بینی دجکر تھا وپیوشنی دھرشنکر و ماہرین دکن آسرم و بدی سوح آرک

وچیندر اتیرتھ و اشوک تیرتھ و برن تیرتھ و کماری تیرتھ یہ دوتوں ور ڑ دیش مین ہین اور گوکرن و پربھاش و بید ورج الس و چھبو د بھیدان و پندارک و اوجین شنکھر و دوار ادتی سوم پچھم طرف کے تیرتھ اونتی اور نربدا ندی جو پچھم کو بہتی ہی و شبو شمر اسرم و گر بدیرج سنکھر دہر و نی ندی و ین برج بیناک کے اوپر ہی واست گرجہان کچھ سین من کا آسرم ہی و جیون اشرم و جمبو مارگ و کیت مال و گنگا و دار و سنیدھو اران و پشکر جہارم اوتر سمت کے تیرتھ مالتی تیرتھ سرستی اور سندھو کے اتصال پر ہے اور ملکچپا وتن تیرتھ جمنا کے اوپر ہے و سر بھنگ آشرم و رکھ دوتی و نیو گر دھ پانچال دیس مین ہی و والبھ آسرم و پلاش بن و کرات و کنز گر و گنگل و پر گر و بھرگ تنگ و بدری آسرم

१ गोदान २ भूमिदान ३ अन्नदान ४ सुवर्णदान.

سنر وہم دان بموجب مہابھارت مہاپران سانت پرب

چونکہ بیان دان کا پایان نہین ہے لہذا طول و اختصار دونون سے عطف عنان کیگئی صرف اسقدر کہا جاتا ہی کہ گو دان بھوم دان ان دان سبرن دان جمیع اقسام دان سے اعلی مین

مادر گاو و بچہ ۱۲ زمین لائق پیداوار من غیرہ طلا نقرہ

اور مہابھارت مین اندر شانت پرب دان دھرم کے ملاحظہ کرنا چاہیے کیونکہ بدون ملاحظہ پرب مذکور کے کیفیت اصلی معلوم نہین ہوتی ؞

تمت بالخیر و الظفر

दो०

शशि शेखर गल गरल कर शूल विभूषण व्याल।
भस्म अंग असवार वृष ओढ़े तन हरि छाल ॥

ششش شیکھر گل گرل کر شول بھوشن بیال   بھسم انگ اسوار برکھ اوڑھے تن ہر چھال



تن شیو کی گاتھا سرل اردو میں سکھ دھام   چھاپی پراگ نراین شیو پران جہہ نام

तिन शिवकी गाथा सरल उरदू में सुख धाम ।
छापी प्रागनरायणहिं शिवपुराण जेहि नाम ॥

سری گنیش آینمہ

شیو پران پہلا کھنڈ

ایک روز سری سوت جی مہامنی سری بیاس جی کے شاگرد جنھون نے اپنے گرو کی خدمت سے
عظمت حاصل کی بمقام جنگل نیمکھار پرستش سداشیو مین مصروف تھے اور شیو کی اوصاف حمیدہ اپنے دل مین
ہر وقت تصور کرتے مراقبہ مین محو اور غرق رہا کرتے اتفاقاً سونک مع اور بہت منیشرونکی بحضور سوت جی حاضر
ہوکر سوت جی سے سوال کیا کہ آپ سداشیو کے اوصاف حمیدہ کو بیان کرین کیونکہ ہملوگ دریای بیابان خوفناک
دنیاوی مین غرق ہوتے ہین ہماری بڑی قسمت سے آپ ملے ہین عنقریب وہ جگ آنیوالا ہے کہ جسکی وجہ سے گناہ یاد
ہونگے اور قدیم دہرم کالعدم ہوکر سب لوگ طریقہ دہرم قدیم کے ترک کرکے راہ راست سے منحرف ہوجاوینگے انسان
خود بدنام ہوکر اورونکی بدنامی کہنے والے اور حیران پریشان دروغگو اور طامع ہوکر تینون وقت سندہیا برت سے
مجبور اور صرف تجارت اور دنیوی فواید سے متمتع رہکر غرور سے معمور اور اپنے عقاید اور افعال لابدی روزمرہ سے
غافل اور عبادت اور ریاضت اور تسبیح اور جگ سے عاطل اور خداشناسی سے بیکار اور جاہل مطلق بہت گفتگو
کرنیوالے ناہنجار اور نیم سنجم وغیرہ جو جوگ کے عضو ہین محض ناواقف ہوکر برخلاف اپنے طریقے کے تملق اور
چاپلوسی سے پر رہکر اورونکی برائی کہنے مین ہوشیار ہوونگے اور اندہے ہگین اور بے عقل اور ظالم اور عالم

متکبر ہوکر جادۂ مستقیم وراہ راست سے انحراف اور خشکی پیدا کرینگے اور چارون برن کا یہ حال ہوجاویگا کہ برہمن
کاشتکاری کرینگے اور اونکو بجز ریاکاری کے مذہب سے ناواقفیت تمام حاصل ہوگی اور چھتری بھی اپنے
اچھے دہرم اونکو ترک کرکے لڑائی مین مُنہ موڑکر بھاگینگے اور چوری مین نہایت چالاکی دکھلاوینگے
اور مثل شودرون کے ہوکر خوش رہینگے اور گروؤن کی حفاظت نکرکے جو حریف کہ خالی ہاتھ بلا ہتھیار رہونگے
اونسے لڑائی کرینگے اور مباشرت زنان مین مثل حیوان مطلق کے ہوکر اونھین کے قابو مین ہکر انواع انواع
کے رنج والم گوارہ کرینگے اور قماربازی اور شراب نوشی مین اپنے دہرم کو خراب کرڈالینگے اور قتل حیوانات
اور رنج دہی سے آسودہ نہ ہوکر برہمنونسے اپنے کو افضل سمجھکر دوزخ کو جاوینگے کیونکہ جو کوئی اپنے دہرم کو
ترک کرتاہے وہ دوزخ کو جاتاہے اسطرح چھتری نہایت بے ضبط ظالم اور رنج دہ ہوجاوینگے علی ہذا القیاس بیس
بھی اپنے اچھے دہرم کو ترک کرکے بلکہ عصیان اور نہایت خراب طریقہ سے مال جمع کرکے اپنے عمدہ
راستے کو ہاتھ سے کھودیوینگے اور اپنے دیوتا اور گورو اور گروؤن کی بزرگی کو خیال مین نلاکر بڑے بخیل
وممسک ہوکر مع تمامی خاندان کے رنج کی آگ مین جلا کرینگے مُٹھی بندکرکے پھر ندکھولینگے یعنی برہمنان وغیرہ
کو کھانا بھی نہ کھلائینگے لیکن ظاہری حسن اخلاق سے اپنے کو نہایت ہوشیار اور دانا تصور کرکے گفتگوی لاطایل
وہرزیان کیا کرینگے اور سانپ طمع وخودی وغرور وغصہ اونکو اپنے قابو مین کرکے باولی چاہ تیرہ وتاریک
جہا مین ڈالا کریگا پس علی ہذا شودر بھی اپنے دہرم کرم ترک کرکے طریقہ برہمنونکا اختیار کرینگے بلکہ سب سے زیادہ
فرائض و واجبات مین مصروف ہکر برخلاف خواہش خود ہانتیجہ غم والم کا پاوینگے اور اونھین شودرون کے
ایسے افعال کیوجہ سے برہمنونکا جلال نیست و نابود ہوجاویگا اور کل مخلوقات کی عمر طبعی کم ہوجاویگی وے
سالگرام کی پرستش کرکے برہمنونکی مذمت کرینگے اور تیرہ دل ور مالدار اور بدفعل ہوکر اونکی بُرائی کرکے
اپنے دہرم کو بھول جاوینگے اور برہمنونسے کلیہ برخلاف ہوکر ہروقت برہمنونکی مذمت وہجو مین مشغول رہینگے
سایلان باوجودیکہ بڑے زور وشور اور اصرار کے ساتھ بار بار زکوٰۃ وخیرات مانگینگے تب بھی زکوٰۃ دینے مین
اونکو تامل ہوگا اور جو لوگ شنکر برن یعنی ولد الزنا طبقۂ ارزال ویواج سے ہونگے وے اپنے آپکو عالیخاندان
متصور کرینگے عورتین بھی بدرجۂ اتم ناکارا اور بدباطن ہوکر خدمت اپنے شوہر سے منحرف بلکہ کج اخلاقی کے

ساتھہ اے شوہر ونکو ہزارہا عیوب سے متہم کرینگی اور زناکار مردون کے ساتھہ دل لگاکر اونکے ساتھہ ناز و کرشمہ
معشوقانہ کرکے خود اونکو دام عشق مین گرفتار ہوجاوینگی اور اپنے پروانہ دل کو چراغ محبت غیر مرد کے ساتھہ جسکو
معلوم بھی نہین کیا کہ وہ کون ذات کا ہی جلاوینگی اور اپنے معشوق کے ساتھہ ہم آغوش ہوکر اُسکے ہون کو
ٹھنڈھا کرینگی اور لڑکے بھی والدین کے ساتھہ محبت نرکھینگے اور جاہلانہ مضمون کے ساتھہ غیر مذہب کو
باطل و منسخ کرکے خود اپنے اوستاد سے بحث اور مباحثہ کے ساتھہ تقریر کرینگے اور لوگ علم کو نہ پڑھینگے جو دوسرے
ملک مین بھی مددگار ہوتا ہی والدین کی مذمت سے بھی ایسے تیرہ درون اور کور باطن باز نہ آوینگے اونکے بدن
عوارض سے لاغر اور اندوہناک رہینگے اور ہوشیاری اور مراقبہ اور تسبیح اور تہلیل اور ریاضت و اخلاق انسانون
مین کچھہ باقی نرہیگا ایسے وقت مین ہر روز راستی اور طہارت گم ہوکر دہرم نیست اور نابود ہوجاویگا
عورت کو صرف واسطے رفع حاجت انسانی اور عیاشی کے سمجھکر برہمن کو صرف بوجہ زناربندی کے افضل
سمجھینگے اور فقیر کو صرف بوجہ ریاکاری کے بزرگ جانکر غسل و طہارت کو خصوص واسطے طلب فرزند وغیرہ
کے خیال کرینگے اور خوبصورتی کلجگ مین صرف بال کا سنوارنا ہوگا اور اپنے پیٹ کو بھر لینا ہی عمدہ کام
تصور کیا جاویگا اور بے ادبی و گستاخی بمنزلہ راستی کے گنی جاویگی اور خیرات وغیرہ صرف واسطے نیکنامی
دنیا کے سمجھی جاویگی اور ہوشیاری صرف اپنے خاندانکی پرورش کو تصور کرینگے اور گفتگوے سالوسانہ
بافریب کو آثار عقلمندی وزیرکی جانینگے اور سب کا موننتی یا بوہ مشکل چلنا راہ کسی تیرتھہ کا سمجھا جاویگا ایسے زمانہ
مین ہر کہ ومہ کو بڑی آفت ہوگی قوت اور جلال کم اور روزی اور عمر کی فکر زیادہ ہوگی علاوہ اسکے سب سے
زیادہ دہرم جہان مین طمع و حرص متصور ہوگا نہ تو دل مین کسی پر یقین آویگا اور نہ کچھہ نیک و بد کا تمیز ہوگا
پس فرمائیے کہ ایسے وقت مین جہانیان کسطرح صاحب نجات و رستگار ہوونگے اور اپنے ایسے عذاب
اور ہزارہا گناہ کو جلاکر راہ راست حاصل کرینگے اور عمدہ ترین خواہش اونکی جو نجات سے مراد ہی کیونکر بر آویگی
ای سوت یہ فکر میرے دلسے دور نہین ہوتی سو آپ ایسی کوئی تدبیر بتلائین جس سے لوگ خوش ہون کیونکہ
آپ صرف واسطے بھلائی جہان کے زندہ ہین آپ رنج دور کرکے خوشی عطا فرمانیوالے ہین ہم اسی لحظہ فکر
مین ڈوبتے تھے کہ آپ کو دیکھا آپ عنایت کرکے وہ بات بیان فرمائیے جس سے رنج دور ہوکر خوشی

حاصل ہو اور جو قلیل محبت کرے نہین نتیجۂ عظیم دیوے اور محبت زیادہ کرنیوالی بہت لایق ہو دستور ہے کہ جو استاد مہربان اور شاگرد نواز ہوتے ہین وہ پوشیدہ امر کو بھی اپنے شاگرد سے کہدیتے ہین آپکے برابر جہان مین جہانیان کا خیرخواہ کون ہے آپنے بیاس جی کی خدمت بہت کی ہے اور گناہگارونکو دریائے گناہ سے پار لگا دیا ہے بیاس جی نے آپ پر بہت مہربانی کرکے تمام پوران عطا فرمائے ہین یہ کلمات سونک کے سنکر سوت بہت خوش ہوے اور شیو کے قدمو نپر زیادہ تر غلبہ محبت کا ہو کر کچھ زبان سے نہ کہا پھر صبر کرکے بعد اشک ریزی کے فرمایا

سوت نے کہا کہ

اے سونک و دیگر منیشرلوگو ہمکو معلوم ہوا کہ تم لوگ خداشناس و خیرخواہ خلائق ہو ہر چند کہ سب لوگون کی وہ عقل و بنیش محو ہو گئی ہے جو خیرخواہی جہانیان و رفاہ خلایق سے متعلق ہے لیکن آپنے یہ سوال محض رفاہ کا فۂ انام کے کیا ہے اور جہانگردی تمھاری صرف مہربانی جہا نپر ظاہر کرنے کو ہے سو اب ہم تمھاری محبت سے جہان کی بھلائی کے لیے شیو کا بیان بہت بنیان جس سے کلجگ کے دُکھ دور ہو جاوین نجات حاصل کیجے ہین یہ شیو کا بیان عذاب کلجگ کو دور کرکے خوشی دیتا ہے اور تینون جہان سے پاک تر اور دلچسپ ہے جو دل کہ شیو کی محبت مین لگ گیا وہ ہمیشہ خوش ہے وہ شخص صاحب اولاد اور صاحب مال جاہ ہوتا ہے جسکے کرورہا گناہ و عصیان دور ہو جاتے ہین اس باعث سے جو لوگ عقلمند ہین وہ سدا شیو کی عبادت کرکے تمام پدارتھ پاتے ہین اور کرورہا جنم کے اچھے کام خود بخود ظاہر ہوتے ہین ایسا شیو کا بیان کرکے اکثر پرم پدکو حاصل کر چکے ہین بلکہ اکثر گناہگار جہان شیو رہتے ہین وہانتک پہونچ گئے ہین اور جو لوگ کہ پیشانی مین بھسم لگا کر شیو کا نام لیتے ہین وے بلا محنت شیولوک مین پہونچ جاتے ہین جہان فکر و رنج بالکل نہین ہے اور جو شیو کا نمسکار کرتے ہین وہ بہت اولاد پاتے ہین جو لوگ برہمنونکی زمین چھین لیتے ہین اور قاتل اور برہمنون کے قتل کرنے والے اور شراب خوار و بے روزہ و درزہ رکھکر اوسکو توڑنے والے ہین ہے ایسے لوگ شیو کا نام لیکر عذاب جہنم سے بری ہو جاتے ہین اس سے واجب ہے کہ جہان کو سرایا اندوہ تصور کرکے شیو مین محبت کرے اور جو لوگ کہ جہان سے کنارہ کش ہین اور بید خوان اور اچھے لوگ شیو کا دھیان

اور اوسی کے بیان سے سروکار رکھتے ہین اس سے جو شخص کلجگ کے عذاب سے بری ہونا چاہین وہ شیو کا جس کا دین سوا اسکے اور تدبیر نہین ہے اے سونک تہ بیان شیو کا بیدون سے بھی نہین ہو سکتا شیو کو سب سے افضل سمجھکر دھیان سے غافل نہ رہنا چاہیے جسطرح کنول کے پتو پر پانی اثر نہین کرتا اوسیطرح شیو کے بھگتو پر کلجگ کے تمام عذاب موثر نہین ہوتے یہ سنکر سونک وغیرہ دونون ہاتھہ جوڑ کر سوت کے روبرو بیٹھہ گئے اور بعد تعظیم و بیان توصیف سوت کے تمام رکھیشرون نے متفق ہو کر یہ سوال کیا یعنی سونک وغیرہ نے یہ سوال کیا کہ شیو نرگن کہلاتے ہین مگر سگن کسطرح ہو گئے اونکے تت یعنی اصل کا جاننے والا کوئی نہین ہے شیو نے اوّل خلقت کو کس طرح پیدا کیا اور پھر آپ کسطرح پیدا ہوے اور قیامت مین خلقت کو معدوم کرکے آپ کس طرح رہتے ہین وہ کس بات سے خوش ہو کر کیا دیتے ہین وے کس طرح اوتار لیکر کون کام کرتے ہین اور اپنے بھگتون کے قابو ہو کر کس طرح اونکی رنج کو دور کردیتے ہین یہ سب بیان کیجیے اور جو کچھہ مناسب ہو سب آپ مع جواب تمامی سوال کے فرمایئے کیونکہ بوجہ مہربانی بیاس جی کے آپ زمانہ ماضی و حال و استقبال کو جانتے ہین ہمارے مان و باپ و بھائی و دوست و علم سب کچھہ آپ ہین جہان مین آپسے زیادہ عالم باعمل کون ہے جسنے گفتگوے زبان بیاس جی سے ساعت کی اور یہ بات ظاہر ہے کہ بلا قسمت اچھے خداشناسون سے ملاقات نہین ہوتی اور نہ رنج و اندوہ دور ہووے ہم قسمت اور نصیب اوس اعتقاد ذات شیو سے منسوب کرتے ہین جو شیو سے متعلق ہو اور اعتقاد وہ جو کامون کی ذریعہ سے حاصل ہوا ہو

پہلا ادہیاے

سوت جی سوال مذکورہ بالا سنکر بہت خوش ہوے اور کلمات آفرین و تحسینت کو زبان پر لائے اور کہا اے سونک یہی سوال جو تمنے اسوقت کیا ہے ایکدفعہ نارد نے برمہا سے کیا تہا اور برمہا نے جواب معقول دیکر نارد کو مطمین کردیا تہا یہ سنکر تمام منی سوت سے کہنے لگے کہ کب فیمابین نارد اور برمہا کے یہ سوالجواب ہوا تہا مفصل بیان کیجیے سوت نے فرمایا کہ ایک وقت نارد واسطے عبادت کے کوہ ہمالہ پر جسکے قریب گنگا بہتی ہین تشریف لیجا کر ایک مقام پر بیٹھکر ریاضت شاقہ مین مصروف ہوے اور نفس کو سر مین چڑھا کر مراقبہ مین بیٹھہ رہے ایسی عبادت دیکھکر اندر بہت مخوف ہوے اور سمجھے کہ نارد ہمارا درجہ سلطنت حاصل کر سکیگے

واسطے ایسی عبادت سخت و ریاضت دشوار کرتے ہین دستور ہے کہ اشخاص نابکار و درتیرہ درون چالاک ہمیشہ مخل کرنا
کے ڈرا کرتے ہین پس اندر نے چاہا کہ نارد کی عبادت مین فرق آجاوے فوراً اسی ارادہ سے کام کو یاد فرمایا اور
کام فوراً حاضر ہوا اندر نے کہا کہ اے دوست آپکی بدولت ہمنے بہت مغروروں کا غرور توڑ ڈالا ہے دیکھو نارد کوہ
ہمالہ مین شیو کی عبادت مین مصروف ہے اور ہمکو احتمال ہے کہ وہ ہمارے درجے کو نہ لیلیوے اسلیے
آپ ایسی تدبیر کیجیے جس سے نارد کی ریاضت کالعدم ہوجاوے یہ سنکر کام نے اپنا سامان درست کیا اور نارد کے
نزدیک جاکر اپنی تمام مایا ظاہر کی یعنی طرح طرح کے پھول کھلکھلا اٹھے اور کوکلا و بھنگ وغیرہ اپنی آواز مین
شیرین بولنے لگے اور تینون طرح کی ہوا یعنی سیتل مند سگند یعنی سرد آہستہ خوشبودار جو باعث غلبۂ شہوت سے
نرم نرم چلنے لگی فصل جو چھ مشہور ہین وہ ایکہی وقت موجود ہوگئین اور رنبھا وغیرہ عمدہ ناچنے والی رقص
کرنے لگین یہ سامان خجستہ دیکھکر کام نہایت خوش ہوا اور جو کچھ کرسکا سب کیا لیکن نارد کا دل کچھ بھی متحرک نہوا
اب اسکی وجہ خاص ہم بیان کرتے ہین کہ اوسمقام پر کام کی کسواسطے کچھ نہ چلی وجہ یہ ہے کہ جسوقت سداشیو نے
کام کو اوسی مقام پر جلادیا تھا اور پھر اوسکو زندہ کرنیکی امید دیکے یہ فرمایا تھا کہ ہرچند کام زندہ ہوجاویگا لیکن ابھی
مقام پر اوسکی کچھ نہ چلیگی یعنی جہانتک کہ مقامات نظر آتے ہین وہانتک کام ظاہر نہوگا اسی سبب سے کام نے
نیلمرام شرمندہ ہوکر اندر کے پاس گیا اور اپنی عدم کامیابی کو بیان کیا اور جمیع حضار محفل کام کا بیان سنکر
تعجب کرکے نارد کی تعریف کرنے لگے نارد نے اپنی عبادت و ریاضت و عبادت کو کامل سمجھکر اپنے کو کام
پر غالب و فیروزمند تصور کیا اور یہ نہ جانا کہ یہ مقام ریاضت ایسا ہی اور اپنی طاقت عبادت پر نازان و
محو ہوکر بڑی خوشی کے ساتھ شیو کی خدمت مین حاضر ہوے اور اپنی ریاضت کا بیان مفصل کیا شیو نے
جواب مین فرمایا کہ کام کا جیتنے والا تینون جہان مین کوئی نہین ہے اب ہم تمکو سمجھاتے ہین کہ آپ بشن
لوک مین یہ ماجرا بیان نکرنا اور اسبات کو ہر طرح سے پوشیدہ رکھنا یہانتک کہ کسیکے پوچھنے پر بھی نہ کہنا اے نارد
تم بوجہ عبادت بشن کے مجکو نہایت پیارے و عزیز ہو نارد کو یہ سمجھانا سداشیو کا اور صلاح نیک پسند نہ آئی
اور شیو مایا کی وجہ سے جو جھوٹھا اور نابود نہین ہوسکتی نارد جی شیو سے اجازت رخصت کی حاصل کرکے پاس
برمہا جی کے اپنی تعریف کرتے ہوے گئے اور اپنی عبادت پر مغرور کلہم حالات ریاضت و فیروزی خود

بیان کیے برہما اپنے لڑکے کا ایسا غرور سمجھکر جسطرح کہ سداشیو نے سمجھایا تھا اوسیطرح سمجھایا لیکن چونکہ نارد
کو غرور از حد ہوگیا تہا اسوجہ سے والد کی فہمایش کارگر نہوئی اور بشن لوک مین بھی وہی غرور لیکے تہہ
تشریف لیگئے بشن نے اوٹھکر بعد ہم آغوشی کے پوچھا کہ اب تک تم کہان رہے نارد نے تمام حال ضبط غضب
و فتحمندی کام وغیرہ کا کہہ سنایا یہ سنکر بشن نے تبسم کیا اور مہادیوجی کی خواہش سمجھکر یہ کہنے لگے کہ مرحبا مرحبا اے شیو
آپکی مایا جسکی قوت بازو سے تمام جہان ناواقف اور فراموش ہے اور شیو کے قدمونکی یاد مین آنکھین بند کرکے
خاموش ہورہے اور خواہش سداشیو کی بخوبی سمجھکر شیرین زبانی کیساتھ فرمایا کہ اے نارد جو شخص خدا شناسی اور
ترک دنیا اور خداپرستی سے خالی ہے اوسکے دلمین موہ پیدا ہوتا ہے آپنے تو برہمچرج کو اختیار کرلیا ہے کام آپکا
کیا کرسکتا ہے آپکے قدم کی خدمت سے خوف دور ہوجاتا ہے اور کام کی کچھ نہین چلتی ایسی گفتگو سنکر نارد اور
زیادہ غرور سے معمور ہوکر کہنے لگے کہ یہ بات صرف آپکی توجہات سے حاصل ہے یہ کہکر نارد روانہ ہوے
اوسیوقت مشیت سداشیو سے درمیان راہ نارد کے ایک بہت اچھا شہر آباد ہوگیا گویا دوسرا بہشت ہے
طول اوسکا چار سو کوس اور مرد و عورت اوسکے لہو و لعب و عیش بازی مین مصروف ہین وہانکے ساکنان
کو دیکھکر کام شرمندہ ہوتا تہا اور ایک راجہ سیل ندھ نام وہان موجود ہے جسکے یہان مجلس سیمبر کی منعقد ہے اور اوسمین
اوس راجہ کی لڑکی جسکے حسن پر تمام عالم مفتون تہا جمال جہان آراسے زیب زینت محفل ہے اور راجگان ہر جہار
سمت واسطے خواستگاری اوس نازنین کے بزم ارم مین حاضر ہین نارد یہ حال مجلس سیمبر کا ساکنان شہر سے سنکر
مجلس سیمبر مین تشریف لیگئے راجہ نے بعد تعظیم کے اپنی لڑکی کو بلاکر روبرو نارد کے حاضر کیا نارد اول حسن دلفریب
اوس نازنین کا دیکھکر دیرتک دیکھا کیے اور اوسکو نیک خصلت پاکر خیال کیا کہ جو شخص اسکا شوہر ہوگا وہ
زندہ جاوید ہوکر کسی سے جنگ مین مغلوب نہوگا یہ بات اپنے دلمین خیال کرکے پھر اپنی منزل مقصود کو
روانہ ہوے مگر رستہ مین مغلوب شہوت و پامال نفس امارہ ہوکر عقل کے خلاف کام کے دام مین گرفتار ہوے
اور کہا دستور ہے کہ عورت خوبصورت مرد کو پسند کرتی ہے ہم خوبصورت نہین ہین اوسکو کس طرح
پاوینگے خوبصورتی ہر دلعزیز ہے ہمکو واجب ہے کہ بشن کی صورت لاکر اوس نازنین کو حاصل کرین
یہ خیال کرکے بشن کا دہیان کرکے کہنے لگے کہ اس جہان مین آپکے برابر کوئی میرا مربی نہین ہے امید ہے کہ

آپ ظاہر ہوکر ہمارا کام سرانجام فرمائیے یہ عاجزی نارد کی سنکر بشن اوس مقام پر ظاہر ہوے اور فرمایا کہ جسطرح
حکیم خلاف مقصد مرضی مریض کے کھانا دیتا ہی اسیطرح ہم آپکی مدد کرینگے یہ رمز کہکر بشن پوشیدہ ہو گئے اور یہ رمز کا
نارد نے نہ سمجھا چنانچہ تمام جسم نارد کا مثل بشن کے ہوگیا مگر مُنہ مانند بندر کے ہوگیا یہ طلسم نارد نے
نہ جانا اور محفل سیمبر مین حاضر ہوے جس مقام پر تمامی راجگان بیٹھے تھے وہان نارد بیٹھکر بار بار اوچکتے
تھے اور خیال کرتے تھے کہ یہ دختر سواے میرے اور کسیکو پسند نکریگی یہ صورت اور کسینے نہ دیکھی ورنہ مثل
سابق سب لوگ نارد کو دیکھکر تعظیم بجالاتے اوس مجلس مین سداشیو کے دوگن بھی بصورت برہمنان
موجود تھے وہ بھی پاس نارد کے جا بیٹھے اور نارد کی مذمت کرکے باربار خندہ زنی با آواز بلند کرتے
رہے اور ایسے کلمات ہجو ملیح اور حنار مین گفتگو کرتے تھے جسکو نارد مطلق نہین سمجھتے تھے وہ کہنے
لگے کہ اے نارد آپ نے بشن سے کیا خوب صورت زیبا و شکل رعنا حاصل کی ہے اب لڑکی اور کسیکو
کاہیکو پسند کریگی راجہ کی لڑکی اسی عرصے مین مجلس سیمبر مین داخل ہوئی اور نارد کی صورت
خوفناک دیکھکر دلمین نہایت ناخوش ہوئی اور مُنہ پھیر کر دوسری صف و قطار مین مثل اپنے شوہر تلاش کرنی
لگی اور جسطرف نارد بیٹھے تھے اوسطرف سہواً بھی نہین دیکھتی تھی اور نارد کا یہ حال تھا کہ سر بلند کرکے اوس لڑکی
کیطرف ہر چہار سمت دیکھتے تھے اور شیو کے دونون گن یہ حالت نارد کی دیکھکر خندہ زنی کرتے تھے ایسے وقت
مین خود بشن اوس مجلس مین تشریف لائے فوراً لڑکی نے محظوظ ہوکر جیمال کو بشن کی گردن مین ڈالدیا
جس باعث سے تمام راجہ مایوس ہو گئے یہ حالت دیکھکر نارد از خود رفتہ ہوے اوسوقت دونون گنون نے
نارد سے کہا کہ آپ ناحق اسقدر آشفتہ و بیقرار ہوتے ہین ذرا روی مبارک کو تو ملاخطہ فرمائیے

دوسرا ادھیاے

یہ سنکر نارد پانی کے اندر روی اپنا معاینہ کرکے متعجب ہوے اور غضبناک ہوکر دونون گنونکو یہ بددعا
دی کہ تم دونون بندر دغاباز مجسم گناہ ہوجاؤ کیونکہ تمنے ہنس ہنسکر ہماری بہت بیعزتی کی ہے اوسکا نتیجہ حاصل کرو تاکہ پھر
ایسا خراب کام تمسے سرزد نہو دونون گن یہ بددعا سنکر اور نارد کو گرفتار موہ جانکر خاموش ہو رہے اور نہایت

اندر و گین اپنے ملک کو گئے اور ستایش سداشیو مین مصروف ہوے اور نارد اپنی اصلی صورت مین آکر اوس
اسرار الٰہی کو نہ سمجھے اور اپنی وہ صورت بندر کی خیال کر کے اپنے دل مین کہنے لگے کہ یہ ہتک اور خندہ زنی
جو ہوئی وہ صرف بوجہ دغابازی بشن کے ہوئی یا تو بشن کو سراپ یعنی نفرین کرونگا یا اپنی جان کو ترک کرونگا
یہ کہکر بشن کے پاس روانہ ہوے چنانچہ بشن ارادۂ نارد پر واقف ہوکر درمیان راستہ آمد نارد کے کھڑے ہوے
اور وہ نازنین بھی جسکو مجلس سمبر مین حاصل کیا تہا ہمراہ تھی بشن نے نارد کا سجدہ کرکے تبسم کے ساتھ فرمایا
کہ اے نارد آپ اندر و گین کس طرف کو روانہ ہوے ہین یہ سنکر نارد نہایت غصہ ہوے جیسے جلتی ہوئی آگ مین
کوئی خشک لکڑی ڈالدیوے اور حالت غضب مین یہ کلمات زبان پر لاے کہ تم ہمکو اسوقت خوب ملے
تم دوسرے کی خوشی نہ دیکھ سکے تم نہایت دغاباز ہو تمنے کہان نہین دغابازی کی بلکہ تم تو مجسم دغا ہو تمنے
موہنی روپ اختیار کر کے بیسرن دت کے ساتھ وقت تقسیم آب حیات کے جو دغا کی وہ مشہور ہے پھر عورت
جالندھر کے ساتھ دغا کر کے اوسکا پت برت[٩] دھرم چھوڑا دیا اگر سداشیو زہر ہلاہل کو خود نوش نہ کر لیتے تو تمہاری
سب مایا نکل جاتی اچھے لوگ دغا کی عادت نہین کرتے جو تمنے اختیار کی ہے یہ بات سداشیو کو واجب نہ تھی
جیسا کہ تمکو بردان دیا یعنی تمکو مالک خود اختیار جمیع مخلوقات پر کر دیا تم اس لایق نہ تھے سو اسی غرور پر کہ ہمسے
اور کوئی بزرگ اور افضل نہین ہے تم جو چاہتے ہو وہ کرتے ہو سداشیو بھی تمکو ایسا خود اختیار اور مالک کل
مخلوقات کا کر کے اپنے دلمین نہایت فکرمند ہوے ہین اور یہ تدبیر نکالی ہے اب ہم سداشیو کی حکم کو سمجھکر
اسواسطے کہ پھر ایسا کام تمسے سرزد نہو تمکو نتیجہ تمہارے افعال کا دیتے ہین آجتک تم مثل شیر کے ایسے جنگل مین
جہان دوسرا نہ تھا تینون جہان مین خوب بلا خوف پھرا کیے لیکن اب ہم تمکو ایسی خود اختیاری سلطنت و
ہتھسنہ کا نتیجہ دیتے ہین کیونکہ تمسے نیک و بد کامونکا تمیز نہین ہوسکا اور نہ تم جہان کیواسطے طریقہ مقرر کر سکے ہرچند
کہ سداشیو نے بردان تمکو دیا ہے لیکن تو بھی ہم تمکو سکھلاتے ہین یہ کہکر نارد کلمات بد دعا کو اسطور سے زبان پر
لاے کہ تمنے جس جسم سے ہمکو فریب دیا ہے اوسی جسم مین تمکو رنج ملیگا اور جنکے مانند ہمارا منہ کر دیا تہا وہی
تمہاری اعانت کرینگے اور چونکہ تمنے واسطے عورت کے ہمارا ایسا ایمان اور بیعزتی کرایا لہذا تم بھی عورت کی
جدائی سے کمال حیران پریشان ہوکر تمام جنگلونمین گھومتے رہوگے یہ سنکر بشن نے سر اپنا نارد کے قدمونپر

[٩] पातिव्रत

رکھدیا مگر نارد نے معاف نہ فرمایا تب سداشیو نے نارد کے دل سے اپنی مایا کو کھینچ لیا اوسوقت نکو کوئی عورت
دکھلائی دیتی تھی اور نہ وہ حالت نارد مین باقی رہی نارد متعجب ہوکر افسوس کرنے لگے اور کہا کہ معلوم نہین
یہ سب ماجرا واقعہ واقعی ہے یا حالت خواب مین سرزد ہوا اور درد کے ساتھ فرمایا کہ آفرین آفرین تمہاری
مایا کو جسمین ہم سے عقیل بھول گئے اور پھر بشن کے قدمونپر گرپڑے اور کہا کہ اے سداشیو ہماری بددعا کو رد و منسوخ
کردیجیے اور جو کلمات ناملایم مینے آپکو کہے ہین اور وہ سراپا گناہ ہین یہ کسطرح معاف ہوونگے بشن نے
فرمایا کہ جو تمنے سداشیو کے قول کو منظور نکیا اوسکا یہ نتیجہ تمکو ملا ہے اسرار آلہی تمپر اسوقت تک منکشف
نہ ہوا تھا اسواسطے یہ سب باتین ظاہر کی گئین سو اب بھی آپکو واجب ہی کہ ہوشیار ہوکر سمجھو کہ سداشیو
سب سے افضل ہین اور تینکا مونکی واسطے تین صورت ہوکر وہی کل مخلوقات کے مالک اور کیفیت چون و چرا
جنکے فہم وادراک سی خارج ہی اونہین کے حکم سے برمہا خلقت کو موجود کرتے ہین ہم بھی اونہین کی خدمت کرنے کے
جہانکی پرورش کرتے ہین اور قیامت خود آپ ہی کرتے ہین ہم صرف عبادت سداشیو سی سب سے افضل شمار
کیے گئے ہین ای نارد ایسے سداشیو کی عبادت کرو بلا عبادت سداشیو کے کسیکو پرم پد حاصل نہین ہوتا
آپکو واجب ہی کہ سب ترک کرکے سداشیو کا ذکر رکھو اور شیو کے سونام زبانپر لاؤ اونکے کہتے کہتے گناہون
کے انبار معدوم ہوجاتے ہین اور اب افسوس نکرو کیونکہ خود سداشیو نے یہ مایا کی ہی اور ہمکو آپکے ذریعہ سے
بددعا دلائی ہے موت الموت اور موت کے جیتنے والے لاثانی یعنی جسکی برابر تینون جہان مین دوسرا نہین وہ
ذات مستطاب سداشیو کی ہے ہمکو سداشیو سے زیادہ پیارا و مرغوب کوئی نہین ہے اور ہماری سب سے
زیادہ قوت وہی ہین تمپر واجب ہی کہ چھاتی مین سداشیو کا قدم رکھکر سیر ممالک کی کرو جسکے اقبال سے رنج
نہوگا اور روے زمین مین سداشیو کی مایا دیکھتے ہوے آنندبن مین یعنی کاشی جی کو تشریف لیجاؤ اور رودر چھیتر
و بارانسی و ابمکت چھیتر و مہا اسمسان بھی کہتے ہین پانچ نامون سے مشہور ہین اور پھر سری برمہا اپنے والد کی خدمت مین
حاضر ہوکر سداشیو کے سونام استفسار کرو کیونکہ برمہا سداشیو کے بڑے بھگت ہین اور رات دن اونکی خدمت کیا
کرتے ہین یہ کہکر بشن پوشیدہ ہوے اور نارد پاس سداشیو کے روانہ ہوی اثناے راہ مین دونون گن نارد
کے قدمونپر گرکر کہنے لگے کہ ہم برہمن نہین ہین بلکہ سداشیو کے گن ہین اور آپ کی خدمت مین آکر

ہمسے ہوا ہی سو آپ ہمکو اپنا غلام سمجھکر مہربانی کرین کیونکہ ہم اپنے فعل کا نتیجہ پا چکے یہ سنکر نارو افسوس کر کے
کہنے لگے کہ میری سب عقل ضائع ہو گئی سداشیو کی مایا نہایت زورآور ہی جو مینے کہا ہی وہ تو ضرور ہو گا مگر ہم دعا
کرتے ہین کہ تم دونون بہائی لطن راکہشسی اور نطفہ منی سے پیدا ہو گے اور تمہارا بڑا اقبال ہو گا تم بڑے فتحمند راجہ ہو کر
تمام جہان کو فتح کرو گے اور انواع عیش کر کے سداشیو کی بہگت سے غافل نہ ہو گے آخر آدمی اور سندر تمکو نجات عطا
فرماوینگے اور سداشیو اور بشن تمہارے گہر مین جا کر مکت مرحمت فرماوینگے یہ کہکر نارد بحضور سداشیو حاضر ہو کر بعدہٗ
برمہا کے پاس گئے اور بجا آوری تعظیم کے بعد دونون ہاتھہ باندہکر برمہا سے کہنے لگے کہ آپنے جو بشن کی کتھا
فرمائی تہی وہ ہمنے سنی جسمین بہگت اور علم توحید اور طریقہ عبادت اور خیرات اور معبد اور تیرتہہ وغیرہ کا ذکر ہے۔
لیکن سداشیو کے اصول افعال سے اسوقت تک ہم ناواقف ہین سو آپ سلسلہ وار بیان فرمایئے اوّل
اور وسط آخر مین جس طرح سداشیو رہتے ہین اور کسطرح سے خوش ہوتے ہین اور سداشیو نرگن ہو کر پہر کیونکر
سگن ہو جاتے ہین اور بشن کی اور خود اپنی پیدایش بہی بیان کیجیے اور جس طرح سداشیو کیلاس مین رہے
اور ستی جی کا بیواہ اور گرجا کا بیان اور گنیش سوم کارتک کی پیدایش اور تارک اور ترپرا اور جالندہر اور
اندہک وغیرہ کا قتل مع دیگر اوصاف اور حالات تمام اوتارونکے مفصل سنا دیجیے اور جسقدر شیو ویار کے
حالات ہون وہ سب میرے اوپر خاوندی کر کے فرمایئے جس سے مجھکو اور آپکو خوشی حاصل ہو

تیسرا ادھیاے

سوت نے کہا کہ یہ سوال نارد کا سنکر برمہا ایسے پریم مین غرق ہو گئے کہ آنکھوں سے آنسو کی دہارا بہنے لگی اور کچھہ
خبر زن و فرزند و تن و بدن و مکان و خاندان کی نرہی بڑی دیر کے بعد ہوش مین آکر شیو شیو کہتے ہوئے
شیو کا دہیان کرتے ہوئے ہنسکر فرمایا کہ واہ واہ آفرین صد آفرین تمنے ہمارا سارا خاندان مکت کر دیا
کیونکہ تمنے سداشیو مین دل لگایا ایسی تعریف کر کے برمہا نے نارد کے سوال کا جواب دیا اور کہا کہ ہم اوّل سداشیو
کے نرگن جیز مطابق عقل اپنے کے بیان کرینگے اور پہر سداشیو کے سگن مہان کہینگے واضح ہو کہ جسوقت
کچھہ کوئی آثار ہستی کا نمودار نہ تہا او سوقت نرگن سداشیو سگن بیاپک برمہہ ست چت آنند موجود تھے وہی سچے ہین

لا انتہا پرمانند ہین اونکا دل ورسخن اونکے اختیار مین ہے کوئی نام اور صورت نہین رکھتے ہین نہ
دبلے ہین نہ موٹے نہ بڑے ہین نہ چھوٹے نہ بزرگ ہین نہ خرد نہ اونمین کمی ہو نہ افزونی نہ کسیکے اختیار مین ہین
مایا سے بری گناہ سے مبرا موت بھی عاری وے دیکھنے مین نہین آتے اور قدیم ہین اور کسیکے تابع نہین مرض سے
محفوظ مالک خود اختیار جہان کے اور سب کے مالک اور کل مخلوقات کے بادشاہ ہین اور افعال جہانیان کے گواہ ہین
اور سب مین ملے ہوے اور سب سے علٰحدہ ہین وے واحد اور کثیر دونون صفتون سے موصوف ہین الٰہی
ذات مستطاب سداشیو کی بشن برمہا و دیوتا و منی وغیرہ سب عبادت و دہیان کرتے ہین لیکن بلا اونکی
مہربانی کے کوئی اونکو نہین پاتا اور اونکا اوصاف بیان کرنہین زبان سیش جی کی بھی مقصر ہو جوگی ہر چند
کہ بہت دیکھتے ہین الا اونکے آغاز و انجام سے محض ناواقف ہین ذات مجمع صفات رستی و قوت کو بید
بیان فرماتے ہین جاہل کیا جان سکتے ہین وے بلا کان نرگن سروپ سنتے ہین اور بے آنکھہ سب کچھہ دیکھتے ہین
بلا ناک خوشبو تمام جہان کی لیتے ہین بے منہ سب کچھہ کھاتے ہین بے آواز سب کچھہ پڑھتے ہین بلا پوست
گرم و سرد کی تمیز کرتے ہین بے ہاتھہ سب کام کرتے ہین اور بلا پیرون کے بدون محنت تمام ملک گھومتے ہین
بے آلہ تناسل کل مخلوقات کو پیدا کرتے ہین بلا مبرز ناپاکی کو دور کرتے ہین جس مالک کی ایسی عجیب باتین
ہین اوسکی تعریف کیونکر ہو سکتی ہے ایسے مالک جو سداشیو نرگن سروپ ہین اونھون نے یہ خواہش کی کہ ہم
واحد ہین بہت ہو جاوین یہ فرماکر آپ سگن روپ ہوگئے ایسے نرگن اور سگن روپ مین کچھہ فرق نہین ہے
سو ہم اب سگن روپ کا بیان کرتے ہین جنکی یاد سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین وہ ذات تمام اوصاف خدائیت اور
مالکیت سے کامل اور سراپا علم اور سراسر واقف افعال ہے جسنے بشن اور برمہا کو پیدا کیا اور جمیع افعال کے گواہ اور
واقف القلوب ہے سبکو واجب التعظیم اور کل کلیات ہے اور شیو شنکر ہر ناتھہ مہیش پرم دیو جگدیش پرمیشر
مرڈ پرماتم برمہہ گربیس شبھہ سداشیو گریس انیش ارتا چین بیدہ پربات براچین ایشر سکھہ داتا وغیرہ
نامونسے نامزد کرتے ہین وہی سداشیو بشن اور برمہا سے تعظیم پاتے ہین اور تمام جہان کے مالک اور اپنے
بھگتون کے خوشی دینے والے مایا پت بھگوان پرمانند اور سورج و چندرمان صدہا صفات سے
موصوف کل مخلوقات اور برمہا بشن و رودر کے پیدا کرنیوالے ہین ایسا جو کوئی سب کا مالک ہے اوسکو کوئی کوئی

بشنوی طریقہ والا غلبۂ اعتقاد سے بشن کہتا ہی اور شاکت لوگ شکتی اور آفتاب پرست آفتاب و گنیش کے ماننے والے گنیش اوسیکو جانتے ہین ایسے سداشیو ہزارہا نام سے مشہور ہین ایسے سداشیو کا روپ سگن ہم بیان کرتے ہین جسکی یاد سے تمام گناہ زایل ہوجاتے ہین سگن سروپ یعنی سر پر جٹا اور گنگا اور ماتھے مین چندرمان اور ترپنڈ بھوین مثل کمان کے کانو مین کنڈل پہنے ہوے تینون آنکھین سرخ سرخ سورج چندرمان اگن ناک مانند طوطے کے ہونٹھ سرخ مانند کندروکی ہین پانچ منہ نہایت پاک و خوبصورت یہ ہین پہلا منہ جو سمت پورب کے ہی وہ مانند آفتاب صبح کے ہی اور تینون آنکھین مثل کنول کے ہین اور دوج کے چاند کے مانند نشانی پیشانی پر ہی دوسرا جو سمت دکھن ہے اوسمین بھوین مثل کمان کے ہین اور تین آنکھین سرخ اور بھاری ہونٹھ پھڑکتے ہوے جنسے خوف معلوم ہوتا ہی اور دندان مبارک برخلاف لوگون کو نہایت خوف دے رہے ہین ماتھے مین چندرمان براجمان ہی اور تیسرا منہ جو طرف پچھم کے ہی اوسمین بھی تین آنکھ ہین اور صرف آدھا چندرمان سر پر ہے اور تبسم مین تمام مخلوقات کا دل تسخیر کر رہے ہین چوتھا منہ جو سمت اوتر کے ہی وہ مثل ہیرم یعنی مونگا کے ہی اور سیاہ زلفین چہرے پر لٹکتی ہین اور تینون آنکھین سرخی مایل اور ماتھے پر چندرمان دوج کا موجود ہی پانچوان منہ جو وسط بھاگ یعنی بیچ کو ہی اوس سے اپنے بھگتون کو خوشی دیتے ہین اوسکی تینون آنکھین مثل پھول کنول کے کھلی ہوئی ہین اور رنگ سفید ہے اور نہایت سفید چندرمان کی ایک لکیر ماتھے پر جسکی تمثیل بیان نہین ہوسکتی اسطرح پر سداشیو پنج بدن مشہور ہین گردن مین تین لکیرین اور اوسمین جو سیاہی ہلاہل کی ہی وہ بھگتون کے دل کو اسیر کرتی ہی سول لیے ہوے گلے مین مالا منڈ و نکا چار بازو اور بعضے آٹھ بازو کہتے ہین اور بعضو نے دس بھی کہا ہی ایسے ہاتھو مین ہتھیار جدا جدا لیے ہوے ہین ہاتھ مثل گل کنول کے سرخی مایل ہین اور اونگلی سرخ اور ناخن مثل ماہتاب اول روز کے چمکتے ہوے جبکہ آٹھ بازو بیان کرتے ہین تو اوسکا اسلحہ یہ ہین یعنے سول پھرسا کھرگ یعنی تلوار پِب داہنی طرف لیے ہوے ہین اور بائین طرف پاس آنکس کھیٹ ناگ دہارن کیے ہوے ہین اور جب کہ سداشیو کو دس بازو کہا جاتا ہی تو یہ سامان سب ہاتھون مین بیان ہوتا ہی یعنے داہنے ہاتھ مین سول پرس پب اسی اور بائین ہاتھ مین ناگ گھنٹا پاس انکس ڈمرو لیے ہوے ہین سینہ نہایت فراخ اور کشادہ اور شکم مین ترپلی پڑی ہوئی ناف عمیق مثل دل کے ہی اور

اور عجیب کمر ہر انین انکو چھین لیتی ہین اور مثل کیلے کے صاف شفاف گول ہین تر دا سرخ ہین اور مانند ماہ
نو کے چمکتے ہین ایسی عجیب و نادر صورت سفید رنگ کی رماتھے پر بھسم لگائے ہوئے اور پانچ کلا اور پانچ برمھ
سداشیو کے تن بدن مین موجود ہین اور تینون شکت بھی بدن سے علیحدہ نہین ہین اور پانچ یا چھہ حروف سے
سداشیو کا بدن ہی ایسا پاک مجسم کلا جو سداشیو کا روپ ہی اوسکو بڑے عابد اور کامل اور بار بار یا کاری کے
دہیان کرتے ہین جیسے کہ بہت روپ سداشیو کے ہین اوسی طرح اونکو دہیان بھی کثیر ہین اگر جاننے والے
اوسکے کم اور شاذ پائے جاتے ہین ایسے سداشیو کی مہان اور روپ اور نام بیشمار ہین جسکو بید پران عالم بید کامل ہی
نہین جان سکتے باوجودیکہ جاہل سداشیو کی کرپا سے بلا محنت یہ روپ دیکھ لیتے ہین جیسا کہ بیادہ یعنی صیاد اور
و گنکا تک یعنی طوائف نجات حاصل کر چکی ہین اور اسیکی گواہی بید پران دیتے ہین وہ ذات بجز بریم کے نظرون
مین نہین آتی اور تمام جہانین وہی ذات عیان ہی اور مثل گج اور گنکا کے بیشمار جاہل اور عاصی جو بید کو
جانتے نہ تھے سداشیو کی نظر ترحم سے نجات پا گئی ہین ایسا سداشیو کا بیان کون کر سکتا ہی بعد سداشیو نے
شکت کو واسطے عیش خاطر خواہ کے پیدا کیا یعنی ایسی شکت سداشیو کی جسم سے علیحدہ ہو کر با طلعت نورانی
آفتاب کے مانند طلوع فرمایا یعنی ملبوس بلباس مکلف اور رسولھون سنگار کیے ہو بدن مثل کنول سیاہ بال
سیاہ و نرم مثل گل زعفران کے زعفران کا تلک ماتھے پر اور نصف چندرمان پیشانی مین مئودار سیاہ کنتل
براجمان اور کانون مین جواہر کے دو کنڈل پہنے ہوئے تین آنکھہ سرخی مائل بھوین مثل کمان کے ناک مثل
توتے کے لب مبارک مثل پھل کندرو اور مونگا کے اور کمال خوبصورت دانتون کی لڑی مثل موتیون کے زنخدان نور
گردن کیسی عمدہ جو حیطۂ تقریر سے باہر ہی لباس جواہرات سے مغرق چار ہاتھون مین آنکس پاش و غیرہ ہتھیار لیے
ہوی بعضے آٹھہ ہاتھہ بیان کر کے اوسکا دہیان کرتے ہین اور اسی مورت کے آٹھون ہاتھہ مین ترتیب ہوا
اسلحہ کا کہتے ہین یعنی دہنکہ ترشول بان جرم کرپان سنکھہ چکر گدا ہاتھہ مثل کنول کے کلائی اور انگلیان اور ناخن اور سینہ
اور شکم اور تر بلی اور ناف عمیق کا بیان کون کر سکتا ہے کمر نازک اور ناخن ہیرے کے مثل ماہ نو کے ایسی صورت
پاکیزہ کو دہیان کر کے بیشمار خوشی حاصل ہوتی ہی سداشیو نے اس شکت کو بصورت سیاہ پیدا کیا مگر بعضے سفید
اور مثل طلاء خالص اور بجلی کے خیال کرتے ہین یہ سداشیو کی آد شکت بشن اور برمھا کی ماں اور سبب ہستی تینون جہان کی ہی

१ शक्ति
२ अभय
३ अंकुश
४ पाश
५ धनुष
६ शूल
७ घण्टा
८ शंख
९ कपाल
१० खड्ग
११ चक्र
१२ गदा

سبکی مالک اور سداشیو کی زوجہ اوّل ہر آخر اوسکا نام معلوم ہی جو شیٔ ہستی مین داخل ہر اور جہانتک کہ گنجایش
کلام اور دلکو ہی وہ سب اسی ذات سی ہی یعنے انہین سداشیو دونون روپ ور شکت کو پرکرت اور پورکھہ
کہتے ہین اس بات مین شبہ نکرنا چاہیے بلکہ یقین جاننا چاہیے کہ سداشیو جو چاہتے ہین وہی ہوتا ہے
اب ہم سداشیو کے حالات اور خبر سگن روپ کا بیان کرتے ہین یعنی سداشیو کو پرمھہ اور اوما کو شکت
جاننا چاہیے اوّل سداشیو اور اوما کیواسطے عیش کے ایک لوک بنایا جسمین رنج وگناہ وبدی کو راہ نہین ہے
اور جسکا بیان عجائب وغرائب یعنی آدشکت واقعات پر حاوی ہر اور اس مقام کو سداشیو و شکت کسیوقت ترک
نہین کرتے اسیوجہ سے اوس مقام کو ابمکت کہتے ہین اور چونکہ وہ مقام تمام عالم ارواح کو خوشی دینیوالا ہے
اس سے آنند بن بھی اسکا نام ہر اور چونکہ وہ مقام مجمع کمال جاہ وجلال اور لاثانی ہی اسوجہ سے اوسکا نام کاشی کہا
گیا بڑا شہر ہی ایسے شہر مین ایک مکان آراستہ کیا جو عمدہ عمدہ جواہرات سے آراستہ اور جھالرا اوسکی موتیون سے ہیرا اور چھتر
اور چمان وغیرہ بیشمار رکھے ہوے اور درختان مانند درخت کلپ برچھہ کے منصوب ایسے مکان مین سداشیو
نے نشستگاہ خود سراسر جواہرات سی بناکر خود بدولت مع شکت کے رونق افروز ہوے اور ایسا شہر آراستہ
دیکھکر سداشیو نے شکت سے فرمایا کہ یہ لوک بہت اچھا نہایت پاک خوشی کا دینے والا مجھکو کمال پیارا جب ایک
تمکو بھی خوب ہی یہان رنج وغیرہ کسیکے نزدیک نہین آویگا اور یہان آکر پہر کوئی شخص جنمی نہوگا ہر چند کہ ہم تعریف
کاشی کی کرتے ہین لیکن بیان کاشی سی ہم بھی مجبور ہین یہ کہکر پہر سداشیو نے اوما کے ساتھ بہار یعنی عیش کیا اور
خواہش ہوئی کہ کچہہ رچنا یعنی صناعی کرین یہ خیال کرکے اوما سی فرمایا کہ ہماری خواہش جو ہم دونوکو خوشی ہوگی سماعت کرو

چوتھا ادھیاے

سداشیو نے فرمایا کہ ایک شخص ایسا پیدا کرنا چاہیے جو جمیع علوم مین ماہر ہو اوسکو کاروبار تمام عالم کا سپرد کرکے
آپ عیش وعشرت مین مصروف ہووین یہ سنکر سری جگدمبا نے اپنی جانب چپ کو نگاہ کیا چنانچہ فوراً ایک شخص ظاہر
ہوا نہایت خوبصورت ہنرمند با مروت صاحب اخلاق عقلمند تمام بدن مثل ماہتاب نیل رنگ کے ماتھے پر ترپنڈ لگائی
ہوئی آنکھین مثل گل کنول کے ہونٹھ سرخ گلے مین کوستبھ من پہنے ہوے سنکہہ چکر گدا پدم کنول لیے ہوے

१ [illegible] २ शक्ति ३ प्रकृति ४ पुरुष ५ चरित्र ६ सगुणरूपस्य ७ परब्रह्म ८ अविमुक्त ९ आनंदवन १० चौंर ११ विमान १२ कल्पवृक्ष १३ लोक १४ विहार १५ रचना १६ उमा १७ वामअंग १८ शंख चक्र गदा पद्म

چار بھجا اور گردن مین بجینتی مالا اور بنما لا پہنے ہوے شکم مع تربلی کے کمال خوبصورت ناف اور کمر کی تعریف
نہین ہوسکتی زرد کپڑے پہنے ہوے ہر عضو نہایت مناسب مخزن علوم اور معدن اقبال کمال پاکیزہ اور بہتر
سجدہ کرتے ہوے سامنے سداشیو کے موؤب کہڑا ہوا ایسے شخص کو دیکھکر سداشیو اور اوما نہایت خوش ہوے اور
وہ شخص بہی بہت شادان ہوا اور تعریف وثنا کی بعد دونون ہاتہ جوڑے ہوے سجود ہو کر عرض کیا کہ آپ ہمارا
نام اور کام فرما دیجیے سداشیو نے فرمایا کہ آپکا نام بشن ہوگا آپکی برابر عالم مین کوئی دوسرا پیدا نہوگا اور جلوہ تمہارا
تمام عالم مین ظہور پذیر رہیگا تمکو ہری چتربھج بھگوان اچیوت وغیرہ بہت نامون سے لوگ پکارینگے اور بھگتون کی
حاجت براری کیلیے تم پیدا کیے گئے ہو اب تمکو چاہیے کہ عبادت کرو جس سے جلال زیادہ ہو یہ کہکر سداشیو نے علم
حبس نفس کو پڑھا دیا بعدہ بشن عبادت مین مصروف ہوے اور بارہ ہزار سال کلان تک ایکہی آسن حبس نفس کے
ساتھ شیو کے دہیان مین بیٹھے رہے مگر جبکہ نتیجہ ایسی ریاضت اور عبادت کا کچھہ ملا تو اوسوقت بشن کمال
متفکر ہوے اسی عرصہ مین سطر جیر الہام ہوا کہ جیسے ایام برسات مین بادل گرجتے ہین کہ اے بشن تم پہر عبادت
دل لگا کر کرو کیونکہ ہم سہل مین دکھلائی نہین دیتے یہ الہام سنکر بشن نے بڑی سخت عبادت کی اور بوجہ ریاضت شاقہ
کے اسقدر پسینا بدن مبارک بشن سے نکلا کہ ندی بہ چلی بشن بیخبر ہو گئے اسی وجہ سے بشن کا نام ہر نارائن ہے
وہ ایسے بیخود ہو گئے جیسے کہ کوئی شخص خواب مین ہوتا ہے اسی حالت مین سداشیو کی خواہش سے ایک
کنول ناف بشن سے پیدا ہوا اوسمین بیشمار پنکہڑیان اور نہایت اونچا دیکھنے مین بہت ہی دلفریب اوسکا
طول بہت وسیع تہا بعد اسکے سداشیو نے مجکو اپنے داہنے بازو سے پیدا کر کے اوسی کنول مین رکھدیا میرا رنگ
سرخ اور نہایت زورمند سر چار منہ ہر چہار سمت کو جن مین ترپنڈ لگا ہوا اور دو دو آنکہہ اور ہر عضو مانند عضو بشن
کے تہا اوسوقت مینے غیب سے یہ آواز سنی کہ تمہارے بہت نام مثل اج برہما دہاتا برجیس پنچ مُکہہ کنک گربہہ
ہدہاتا پرمیشٹ ہو گر بھبہ پر مُکہہ وغیرہ ہونگے مگر مینے اپنے پیدا کرنیوالیکو نپہچانا کہ کون ہے اے نارد سداشیو
کی مایا ہر سہ جہان کو تسخیر کیے ہوے ہے وہ جو چاہتے ہین وہ کرتے ہین بشن اور ہم اور دیوتا اور مُن اور کہشیر
اور سدھہ و تپسی و دیت و دانو وغیرہ سب سداشیو کی مایا کے تابع ہین وہ بے آغاز ہین مینے یہ نہ جانا کہ مین
کس سے پیدا ہوا اسکا لڑکا ہون اور اس گل کنول کی جڑ کہان سے ہے پہر مینے خیال کیا کہ جسکے اوپر اور

جڑ سے یہ کنول پیدا ہوا وہی ہمارا باپ ہوگا مین یہ سمجھکر اوس تالاب کے اندر گیا اور اوسی کنول کی ڈنڈی کے رستہ بہت دور صدہا کوس تک چلا گیا مگر جبکہ اوسکی جڑ نہ ملی تو مین بہت فکر کے ساتھہ لوٹا اور سو سال کے بعد پھر جس مقام سے چلا تہا وہان واپس آیا مگر پھر کنول کو نہ دیکھا میری طبیعت بوجہ ندیکھنے کنول کے غمگین ہوئی اور مینے ایسے بادشاہ عالم سے پناہ چاہی جو سب سے برتر ہی اوسوقت الہام ہوا اور دو حرف ظاہر ہوے اوسکے اشارہ سے سولہ اور اکیس حروف مینے معلوم کیے اور بارہ پاک ورق ٣٩ اوسی وقت سداشیو کی خواہش سے بشن جو بیخبر دریا مین پڑے ہوے تھے ہوش مین آکر میرے شہر مین تشریف لائے کریٹ[١] اور کنڈل[٢] جواہرات کے پہنے ہوئے آنکھین دونون سرخی مائل تبسم اونکا مثل خندہ گل کند کے سرخ ہونٹھ چہرہ حسین کوستبھہ[٣] من گلے مین اچھا لباس پہنے ہوئے چار بازو سنکھہ چکر گدا پدم لیے ہوے دونون ہاتھہ اور اونگلی اور ناخن اور سینہ اور شکم اور ناف اور کمر بہت ہی مناسب زرد کپڑے پہنے ہوے رنگ بدن کا مثل ابر باران کے جسکو دیکھکر کام بھی شرمندہ ہو جاوے اور رنگت بدن سے پھول ارسی کا عرق عرق ہو ایسی صورت دیکھکر ہم متعجب ہوے اور سداشیو مع اوما کے ایسے جمال باکمال کو دیکھتے ہی مفتون ہو گئے یہ کہکر سری برمہا جی نے کہا کہ اے نارد ہمین کچھہ اندیشہ نکرو سداشیو جو چاہتے ہین وہ کرتے ہین اوسکے بعد ہمنے کہا کہ آپ کون ہین بشن نے فرمایا کہ اے برمہا ہم برمھہ اور الکھہ نرنجن ہر اچینت بھوپت ابکار ست چت آنند ہین کسواسطے اپنی عقل گم کرکے آپ ایسا سوال کرتے ہین ہم تمھارے والد ہین اور تم ہمارے ناف گل کنول سے پیدا ہوے اب کچھہ خوف نکرو اور ہماری پناہ مین آؤ ہمارے اوپر اور کوئی ہمین اعلے شخص نہین ہے سبکے بادشاہ ہم ہین یہ بات بشن نے حالت نادانستگی مین کہی کہ ہم برمھہ ہین ہمسے برتر کوئی نہین کیونکہ سداشیو کی مایا سے وہ بیخبر ہو گئے تھے ایسا جہان مین کون ہی جسکو سداشیو کی مایا بھلا نہین دیتی یہ کلام بشن کا سنکر ہم بہت غضبناک ہوے اور کہا کہ اے بشن تم ایسی بات جھونٹھہ نہ کہو اور ایک ذات واحد پر یقین رکھو کیونکہ اگر ہم آپسے پیدا ہوتے تو بید ہمکو برمھہ پتامہ بدھاتا پرمیشٹھی بدھ وغیرہ نامون سے نہ پکارتے ہم اپنے کو تین گن کرکے خلقت عالم کو موجود کرتے ہمارا پیدا کرنیوالا کوئی نہین ہے یہ سنکر بشن نے غضبناک ہوکر فرمایا کہ ایسی جہالت تمکو زیبا نہین ہی ہم تمام جہانکو پیدا کرکے پرورش کرتے ہین اور پھر قیامت کرکے سبکو

१ किरीट
२ कुण्डल
४ कौस्तुभमणि
५ शंख चक्र
६ गदा पद्म
२२ अविकार
२३ सत चित
आनन्द
२४ ब्रह्म
२५ पितामह
२६ विधाता
२८ विधि

معدوم کر دیتے ہین اور ہر ایشن اجیوت وغیرہ ہمارے نام سب سے اعلے ہین تمکو کچھ عیب نہین ہماری مایا کے قابو مین آکر سب لوگونکا یہی حال ہے جہان سب ہمارے تابع ہی ہمنے بیدونکو تصنیف کیا اور ہمنے تمکو اپنی ناف کے کنول سے پیدا کیا ہمسے اعلے شخص اور کوئی نہین ہے اپنے نام کے غرور پر غرور نہ کرو اور بلا غصہ کلام واجب کہو جیسا کہ کور آدمی آنکھونکا مزہ اور مفلس مالدار کی کیفیت کو بیان کرے اسیطرح تمھارے تم بیان کیے ہین بہتر ہے کہ ہماری اطاعت مین آو ایسی باتین متکبرانہ بشن کی سنکر ہم بہت ہنسے اور دل مین غصہ اسقدر پیدا ہوا کہ جس سے ہم بالکل دشمن بشن کے ہوگئے اور ہمنے کہا کہ تم بار بار مثل گورو کے کہ جیسا اپنے شاگرد کو حقارت سے بلاتا ہے مخاطب کرتے ہو ہم بید پڑھے ہین اور تم جانتے نہین ہو کہ بید کیا ہی اس بات کو خود بید بیان کرتا ہے اور تم ناحق اس قدر غرور کرتے ہو بید کی تمنے مشکل طور سے بیان کر کے اسقدر بحث بیفایدہ کرتے ہو اسی بات پر ہم اور بشن دونون آپسمین خوب لڑے اور مثل جاہلونکے شیو مایا سے بڑا میدان جنگ کا نمایان ہوا اور شیو کی مایا سے ہم دونون اپنے آپکو خالق کل مخلوق سمجھے رہے اے نارد کچھ تعجب نکرنا کیونکہ سداشیو کی مایا نہایت پوشیدہ ہے

پانچوان ادھیاے

برمھانے کہا کہ اے نارد ہمارا اور بشن کا یہ کارزار جاہلانہ ملاحظہ کر کے سداشیو مانند شعلہ سوزان قیامت کی نمودار ہوے اونکی تمثیل کیا کہون ایسی صورت دیکھکر ہم دونون نے لڑائی کو موقوف کیا اور بشن مخوف اور متعجب ہو کر مجھے کہنے لگے کہ اے برمھا یہ جلال کہانسے ہی جو کوئی اوسکے آغاز اور انجام کو دیکھہ آوے وہی مالک کل اور بلا آغاز و انجام قرار دیا جاویگا تم عالم بالا پر جا کر دیکھہ آو ہم عالم پایئن کو جاتے ہین ہم یہ بات سنکر غرور کے ساتھہ واسطے تلاش انجام اوس شعلہ کے روانہ ہوے مگر قاعدہ کلیہ ہے کہ جو کام غرور کی حالت مین کیا جاتا ہی وہ انجام کو نہین پہونچتا اچھا کام غرور سے سرانجام نہین ہوتا اور عقل کو زایل اور خوشی کو ضایع کر دیتا ہی اور صدہا اسی غرور سے مثل راون و باناسر وغیرہ کے خراب ہو گئے ہین بدون ترک غرور کے کوئی شخص کامیاب نہین ہوا او جرجرمن رگھ و اندھک وغیرہ نے غرور ترک کر کے مقصد دلی کو

حاصل کیا ہی جیسا کہ بیدون مین لکہا ہوا ہی ہمنے ہستی کی صورت بنا کر عالم بالا کو پرواز کیا اور شبن
بصورت سوکر سفید کے عالم پایئن کو روانہ ہوئے ہوا وسی روز سے جہان مین سفید سوکر مشہور ہی یہ پہلا جنم ہمارا
اور شبن کا جو کوئی شخص صبح کیوقت ہاتھ پانون دہو کر دہیان کرتا ہی اوسکو بڑی خوشی اور تندرستی جہان مین
اور عقبیٰ مین بھی عمدہ حالت حاصل ہوتی ہی القصہ ہم اور شبن ایکہزار سال ملکی تک تلاش شعلہ مین سرگردان رہے
مگر آغاز اور انجام اوسکا کچہہ معلوم نہوا آخر کو واپس آئے مگر مقام اول جہان سے روانہ ہوے تہے نملا اور ہزار سال
ملکی تک تلاش مقام اوّل مین حیران رہے اوسوقت یہ بات بالیقین دل مین آئی کہ ہمارے سب کے اوپر اور کوئی
شخص اعلےٰ اور قدیم ہے یہ سوچکر ایسی ذات پاک کے ہم دونون پناہ مین آئے اور آپس مین ملکر دشمنی کو
ترک کر دیا اوسوقت آواز غیب سے آئی کہ تم دونون عبادت کرو یہ سنکر ہم دونون نے عبادت کرنا شروع کیا اور حمد
مین مصروف ہوئے ہو کہ ای واحد وای مالک ای الکھہ نرنجن ای سوامی ای انترجامی ہم دونون نے عقل کو ضایع کر کے اپنے کو
خالق کل کائینات قرار دیا تہا سواب تمکو سجدہ ہی امید ہی کہ ہمکو اپنا خادم سمجہکر مہربانی کرو اور ہمپر ظاہر ہو یہ کہکر
منتظر بیٹھے چنانچہ ایسے حروف پوشیدہ معنی مین الہام ہوا جسکو ہم دونون سمجھہ لئے اور مودب سجدہ ہو کر التماس کیا
کہ آپ مجسم ظاہر ہو جیسے یہ کہتے تہے کہ خود بدولت نے اپنے حسن عالم فریب کا جلوہ دکھلایا اور پرنو یعنی اونکار نہ
ظاہر ہوا جسکو ہم دونون نے بوجہ پایا سداشیو کے اوّل نہین معلوم کیا لیکن جبکہ اوسکی پانچ حصے ہوا اور اوسکے
اندر سے ہو کر خود سداشیو ظاہر ہوئے تو ہمنے جانا کہ حروف اکار اوکار مکار ناد بند کا یہ مطلب ہے کہ حرف اوّل یعنی اکار شعلہ
لنگ کا ہی اور حرف اوکار جو دوسرا ہی وہ اوسی شعلۂ لنگ کا وسط ہی اور آدہی ماترا جو ناد ہی وہ اوسی شعلہ لنگ کا سر ہے
اور جو بند یعنی نقطہ دکھلائی دیتا ہے وہ تمام شعلہ لنگ کا ہی اور علاوہ اسکے اور طرح پر پرنو کو بیان کرتے ہین یعنے
اکار سے رگ بید اور اوکار سے یجر بید اور مکار سے شام بید اور ناد سے اتھربن اور بند سے علم توحید قرار دیتے ہین
اور واضح ہو کہ ہر بید نے دس دس معنی سے سداشیو کو بیان کیا ہی جسکو ہمنی نہین سنا رگ بید جو رجوگن ہی لنگ کا
جنوبی حصہ ہی اور یجر بید جو ستوگن ہی شمالی حصہ لنگ کا ہی اور شام بید جو تموگن ہے وہ درمیانی حصہ لنگ کا ہی اور
اتھربن بید جو نرگن کہلاتا ہے اوسکا قول ہی کہ سداشیو کچہہ نہین کرتے جو ہوتا ہے وہ شکت کی خواہش سے
ہوتا ہی اور جو رگ بید کو جاگرت یعنی عالم بیداری سے منسوب کرتے ہین اور سپن یعنی حالت خواب

नाद बिन्दु ऋग्वेद यजुर्वेद सामवेद अथर्वण रजोगुण सतोगुण तमोगुण निर्गुण जाग्रत स्वप्न

ججر بید کو تبلاتے ہین اور حالت سکھوپت یعنی خواب بآرام شام بید کو سمجھتے ہین اور اتھربن بید کو تریا حالت کہتے ہین جسکو کوئی نہین جانتا اور چونکہ یہ پرنو اچھّا یعنی بلا چننے کے مکت دیتا ہے اسوجہ سے اسکا نام تاربھی ہے اور یہی موکچھ کا دینے والا ہے اور چونکہ موکچھ دیتا ہی اسوجہ سے اسکا نام پرنو ہی اور تینون حروف پرنو مین تریا کو جو نہایت پوشیدہ بیان کیا ہی اوسی سے بید مع اپنے انگون یعنی فروعات کے ظاہر ہوئے ہین وہ سب سے اعلے جہان مین ہی اور اوسیکو برکھتن کہتے ہین اوسی پرنو مین بوجہ تینون خلقت کے ہر سہ جہان موجود ہین اور وہ کبھی نیست نہین ہوتا اور برمھا سے لیکر دانہ خس تک اوس مین ملجاتے ہین اور باوصف تلاش کے اوس پرنو کے لنگ کو نہین پاتے چارون بید اٹھارہون پران اوسی کے اندر ہین اسے نارد سداشیو کو بید پرنو روپ بیان کرتے ہین سداشیو کا جو دہنا بدن اکار ہے اوسمین خلقت موجود ہوتی ہے اور بایان بدن جو اوکار ہے اوس سے پرورش کرتے ہین اور سینہ مین جو مکار ہے اوس سے قیامت نمودار ہوتی ہی اور تمامی حروف بید سے جسم مبارک سداشیو کا مرتب ہی سر اکار ہے اور اوکار دہنی آنکھ ہی اور دونون اوکار دونون کان ہین اور دونون رکار دونون رخسارہ اور دونون لکار بینی اور دونون اَئی دونون ہونٹھ ہین اور دونون اَو اَو دونون طرف کے دانت ہین اور جو انگ ہی وہ زبان ہی اور تالو سے مراد ہی کا وغیرہ جو پانچ حروف ہین وہ دہنے بازو ہین اور چا وغیرہ پانچ حرف بازو بایان ہین اور ٹا وغیرہ پانچ حروف دہنے پانون اور تا وغیرہ پانچو حرف بایان پانون پا سے پیٹھ اور پھا سے دونون پانجر اور بھا سے کاندھا اور ما سے سینہ منسوب کرتے ہین اور یا وغیرہ جو حروف ہین اوس سے سداشیو کی ہستی ظاہر کرتے ہین ایسا جو سداشیو کا جسم حرفون سے آراستہ ہی اوسکا دہیان کرکے کمال خوشی حاصل ہوتی ہی ہمنے اور بشن نے یہ روپ سداشیو کا جو پرنو تھا دیکھکر کمال خوشی کے ساتھ دونون ہاتھ جوڑ کر سجدہ کیا اور بعد تعظیم کے ثنا و حمد بیشمار زبان سے ادا کیا جسکا ترجمہ ہم مترجم نے بوجہ طوالت کے نہین کیا

چھٹوان ادھیاے

بعد نیایش و ستایش و حمد بے پایان کے ہمنے عرض کی کہ آپ اپنی صورت ہمپر ظاہر کیجیے یہ ہمسے اور بشن سے سداشیو مع شکتی کے نمودار ہوے بدن مثل سفید بلور کے اور بھسم لگائی ہوے سر مین جٹا اور بائین

१ उत्पत्ति
२ प्रस्ताव
३ प्रकृति
४ मोक्ष
५ ब्रह्म
६ मकार
७ क
८ औ
१० ट
१२ फ
१३ ब
१४ य
१५ मस्म
१६ जटा

شکت لباس مرصع زرنگار پہنے ہوے درشن دیا ایسی صورت دیکھکر اسقدر ہم دونونکو خوشی ہوئی کہ آنکھون سے
آنسو بہنے لگے اور غلبہ پریم سے آواز بند ہوگئی پھر ہم ہوش مین آکر حمد مین مصروف ہوے اور حمد کے بعد
التماس کیا کہ ہماری لڑائی اور بحث ہمکو مبارک ہوئی کہ آپکے درشن ہوے خوشا نصیب اپنی رہی قسمت
کہ آپکو دیکھکر سعادت کونین وافتخار دارین حاصل ہوا ہمسے جو کچھہ کہ قصور ہوا ہو وہ معاف فرمایئے
اسیطرح ہم اور بشن بہت تعریف کرکے اور غرور وخودی ترک کرکے سداشیو کو اپنا مالک تصور کیا اور بہت نرمی اور
مروت کے ساتھ ہاتھ جوڑ کے سجدہ کیا اور قدم اوسکے گردن نیچے کیے ہوے دیکھتے رہے

ساتوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد ہماری اور بشن کی زبان سے کلمات تعریف اور حمد سنکر سداشیو ہنسکر بولے کہ اے برہما کے
بشن ہم جو کہتے ہین وہ سنو یعنی تم دونون نے موہ مین آکر آپس مین عناد پیدا کیا آخر یہ تم دونونکو اپنا
بھگت سمجھکر اپنے جیوتر لنگ کو ظاہر کیا جس سے تم دونون نے ہمکو پہچانا اب بہتر ہے کہ آپس مین بحث کلام کو تمام
کرکے اور غرور کو بالای طاق رکھکر وہ کام کرو جسکی ہم اجازت وحکم دیتے ہین یہ کہکر بالفعل ہمکو تمام بید پڑھائے
اور پانچ منتر بتلادیے جسمین تمام علوم بھرے ہوے ہین پہلے پرنو کی تعلیم کی جسکے حروف بید مین ہین اوسکے بعد
اول کلمہ سداشیو کا وہی ہے اور پھر گائتری جو بیدونکی مادر ہے اور جسمین ۲۴ حروف ہین بتلایا بعد مہا منتر تیجی منتر
سکھایا اور پھر چینتامنی بتلایا جو بھگتونکو کمال خوشی دینیوالا ہے بید اور منتر پاکر ہمکو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور ہم
اور بشن سداشیو کو دیکھنے لگے اور ایسے محو اور غرق دیدار مین ہوے اور اسقدر حظ وافی اور لذت کافی درشن پاکر
سے جسکو ہم نہین کہہ سکتے ملی اور جیسے کہ غریب اور مفلس آدمی کو ایام سرما مین دھوپ اور شہوت پرست
کو عورت ملنے سے کیفیت حاصل ہوتی ہے اسی طرح ہم دونونکو صورت سداشیو کی پیاری معلوم ہوئی اور
بیخود ہوگئے یہ پریم ہمارا دیکھکر سداشیو بہت ہی راضی ہوے اور کہا کہ مرحبا مرحبا تمکو جو تمام خلقت کے مالک
ہوے اور مجھسے مخاطب ہوکر فرمایا کہ تم خلقت موجود کرو اور بشن سے کہا کہ تم اوسکی پرورش اپنے ذمہ لو
اور بیدونکو دیکھکر مجھکو شناخت کرو اور جیسا کہ چاہیے اپنا کام مقرر کرو اور انجام دو مجھکو بیدہی جانو اور

२ ब्रह्मा ३ नारद ५ भक्त ६ ज्योति ७ लिंग ८ मंत्र ९ गायत्री १० महामंत्र ११ मृत्युंजय १२ चिन्ता मणि

جو بید مین لکھا ہو وہ ہمارا حکم مانو یہ سنکر ہم دونون نے عرض کیا آپ بھی اوتار لیجیے اور ہماری مدد فرمایئے اور
ہر سہ جہان کی پرورش کرکے قیامت کو قبضۂ اختیار اپنے مین رکھو ہماری یہ عین تمنا ہے ازان بعد پھر ہمنے
التماس کیا کہ آپ ہمکو طریقہ پرستش وغیرہ کا بتلا دیجیے کہ مطابق اوسکے کیا کرین یہ سنکر سداشیو نے کہا کہ تمسے
زیادہ جہان مین ہمکو اور کوئی پیارا نہ ہوگا اب تمام اندیشہ اور فکر دور کرکے خوش رہو اور دونکو خوشی د
اوّل جو ہمنے دونونکو جوتر لنگ کی صورت دکھلائی تھی واجب ہے کہ اوسکی پرستش کرو اوسکی پرستش سے بدرجۂ
غایت خوشی ملتی ہے اور وجہ تسمیہ لنگ کی یہ ہے کہ جس چیز مین تمام جہان لین یعنی ملا ہوا ہو اوسکا نام لنگ
ہے ایسے لنگ کی پرستش سے دنیا اور عقبیٰ دونون کی خوشی ملیگی جبوقت تمہارے اوپر کوئی آفت آوے
ہمارے لنگ کی پرستش کرنا اور جو کوئی ہمارے لنگ کی پرستش کریگا اوسکے تمام گناہ جل جاوینگے اور پرستش
لنگ کی مہاتم بیشمار ہے جو کوئی لنگ کی تعریف ہمارے نزدیک قرات کریگا اوسکو دونون جہان مین خوشی
حاصل ہوگی اور فرمایا کہ ہم موقع وقت پر ظاہر ہونگے اور تمہارے شہر مین تشریف لاوینگے اوس اوتار کا نام رودر ہوگا
اور مجھہ مین اور اوسمین ذرہ بھی کمی بیشی نہ سمجھنا مجکو جمیع مخلوقات مین موجود سمجھنا اور ہم چارون ایکہی صورت مین اور
اور جو کوئی اسمین جدائی تصور کریگا اوسکو کمال ناخوشی حاصل ہوگی یہ کہکر پھر سداشیو نے بڑی پوشیدہ بات ہمسے
ظاہر کی اور کہا یہ سر نہایت بید مین پوشیدہ ہے جو ہمسے کہتے ہین یعنی ہم سگن روپ شیو اور شکت دونا مونسے ظاہر ہوئے
ہین اور تینون گن سے تینون دیوتا بلحاظ اوّل و آخر کے ظاہر ہوتے ہین کبھی اوّل بشن پھر برہما اور پھر رودر پیدا ہوتے
ہین اور کبھی اوّل برہما دیو اور کبھی اوّل مین بشن اور کبھی برہما سو تم دونون شکت کے اشارے سے رجوگن اور
ستوگن کو اختیار کرتے ہو اور رودر جو ہمارے حصہ اور ہم صورت ہین وہ تموگن اور آخر مین قیامت
کر دیتے ہین اور جہانتک کہ وسعت تمام جہان کی ہے وہ سب شکت کا احاطہ دور سمجھہ لینا سوا اوسکو
بھی معدوم کرنے والا حاکم خود اختیار رودر کو جانو جس لیے کہ ہم تموگن اختیار کرکے بصورت رودر ظاہر
ہونگے سو سب ہمنے بیان کر دیا اور تم دونون جو بصورت سیاہ اور سرخ ہو اور رودر بصورت سفید ہونگے سو تمپر
تموگن اثر نہین کر سکیگا اور رودر کا یہ حال ہوگا کہ وہ رات دن مراقبہ اور جوگ پاکیزہ مین مشغول رہینگے وہ عینہ
ہماری صورت ہونگے سو ایسا جانکر اب تم ہر سہ جہان کو موجود کرو جسمین بیشمار قسم قسم کے جاندار اور دیوتا اور آدمی

اوراسکے وغیرہ ہون اور پھر بشن سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تم اچھی طرح سے پرورش خلقت کی کرنا ہم بصورت ہر کے وقت پریم دونونکی اعانت فرماوینگے اور کہا کہ ہمارے داہنی طرف کے بدن سے برمہا اور بائین سے بشن اور سینہ سے رودر ظاہر ہوتے ہین تین طرح سے ہم علٰحدہ ہین اور اوما جو شکت ہے وہ دو حصون مین ظاہر ہو گی جس سے تم اہل تعلق ہوگے پہلا حصہ لچھمین ہو کر بشن کو ملیگی اور دوسرا حصہ سرا جو برمہا لیوینگے اور اوما خود بخود ظاہر ہو کر ہر کو اختیار کریگی اور ستی نام اونکا جہان مین مشہور ہوگا وہ تینون جہان کی سبب پیدائش ہے اسی طرح پر تینون دیوتا شکتی کو لیکر بموجب ارشاد بید کے عبادت کرینگے سو تم دونونکو واجب ہی کہ ہمارا حکم ماننا اور ہر تم دونون کے رنج والم کو دور کرتے رہینگے ہزار چوجگی کے گذرنے پر برمہا کا ایک روز سمجھا جاویگا سو ایسے سو سال برہما کی عمر طبعی جانو اور برمہا کی عمر طبعی بشن کا نصف روز اور ہر کا ایک روز ہے سو ایسا روز گذرنے پر سگن روپ سداشیو نرگن ہو کر قیامت کرتے ہین یہ کہکر سداشیو نے دونون ہاتھ ہم دونون کے سر پر پھیرا جسوقت ہمارا اور بشن کا سر سداشیو نے چھو لیا پس ہم دونون اوس وقت کی خوشی کس زبان سے بیان کر سکتے ہین ایسی تعلیم اور پند و نصایح دیکر سداشیو انتردھیان یعنی پوشیدہ ہو گئے ہم دونون متعجب ہو کر دونون ہاتھ جوڑے شیو شیو کہتے ہوئے جس سمت کو پوشیدہ ہوئے تھے اوس سمت کو سجدہ کیا اور وہی صورت سداشیو کی دل مین رکھکر خاموش ہو گئے

آٹھوان ادھیائے

برمہانے کہا کہ سداشیو کا حکم پا کر بشن بھی غائب ہوئے اور برمہانڈ سے تمام لوک کو علٰحدہ کر دیا اور ہمنے بھی بموجب حکم سداشیو کے خلقت کو موجود کرنا چاہا اور سداشیو کی کرپا سے شکت حاصل کر کے سوکشم منانڈ یعنی خلقت لطیف کو دیکھا اب ہم پیدائش خلقت کا بیان کرتے ہین جیسے کہ وہ پرکرت اور پرش سے پیدا ہوئی یعنی جبکہ سداشیو کی پرکرت نے چاہا کہ تو اوسکی خواہش سے پہلے خرد جسکو مت کرکے اصل شیو پوران مین لکھا ہی ظاہر ہوئی اوسکو سوترا ور مہتت کرکے بھی بیان کیا ہی پھر اوس سے اہنکار اور اہنکار سے تینون گن ستوگن اور رجوگن اور تموگن پیدا ہوئے اور انھین تینون گن سے زمین آسمان ہوا زمین گندھ وغیرہ اور پھر مہابہوت

१ रुद्र २ [illegible] ३ उमा ४ शक्ति ५ लक्ष्मी ६ [illegible] ७ सती ८ सगुणरूप ९ निर्गुण १० अंतर्धान ११ प्रकृति १२ पुरुष १३ [illegible] १४ महतत्व १५ अहंकार १६ गन्ध १७ महाभूत

سے جمیع جاندار اور پہر ایک بیضہ سات طبقہ کا نمودار ہوا اوریسی طرح علی الترتیب دیوتا اور آدمی وغیرہ اور پہر ہمنے
سداشیو کے قدمونکا دہیان کر کے سب سے اول سنک سناتن سنندن رنبہہ سنت کمار پانچ شخصوں کو
ظاہر کیا سو یہ سب بہے زاہد و عابد تارک الدنیا علم توحید کو شایق بہون سوا دہیان سداشیو کے اور کام
سروکار نہ رکھا اور ہمسے کہا کہ ہم خلقت پیدا نہین کرینگے بیٹے بوجہ عدول حکمی کے غصہ کیا لیکن بشن کے
سمجھانیسے وہ غصہ فرو ہوا پھر بڑی سخت عبادت ریاضت کے ساتھ ایک مدت کرتا رہا اور بہت دنون
تک بوجہ نہ ملنے پھل وغیرہ کے حیران ہوگیا اور سداشیو کی مایا سے مین ایسا غضبناک ہوا کہ آنکھون سے
اشک کے قطار روان ہوے اوسوقت سداشیو نے راضی ہوکر مجھکو یہ عقل دی کہ جس سے میری تمنا یہ ہوئی
کہ اگر خود سداشیو ہمارے لڑکے ہوکر نزول فرماوین تو سب کام ہمارا تمام ہوجاوے یہ بات دلمین قرار
دیکر مدت مدید تک یعنی پہر عبادت سداشیو کی ایسی عبادت میری قبول ہوئی اور میری خلقت کی
افزونی کے لیے شیو ہماری بہونہہ کے نیچے سے پیدا ہوے اور تمام نشانات خاص اپنے اوس صورت مین
نمایان کردیے یعنی سر مین گنگاجی کی دہار بہتی ہوئی اور ماتھے مین چندرمان ترپنڈ پیشانی پر لگائی ہوے
پانچ منہہ چار ہاتہہ اور سب اعضا اوسی طرح کے جیسا کہ اول بیان ہوچکا ہے میری اعانت کے لیے ظاہر ہوے

نوان ادہیاے

برہما نے کہا کہ یہ روپ سداشیو کا ظاہر ہوکر مجھسے کہا جو کہو وہ ہم مطابق احکام بید کے بجا لاوین مین مایا سداشیو
مین غرق ہوکر باپ کے مانند لڑکے کو سکھلانے لگا اور مین ایسا فرزند دلبند پاکر پھولا نہ سمایا اور کہا کہ جب تم ایسا لڑکا
پیدا ہوا تو ہماری خواہش دلی سب بر آویگی اور بیٹے کہا کہ تمہارے گیارہ نام بید کے مطابق یہ ہین اول منیون
مہن مہان شیو کرت دہج اور گریت بہو گائیش بام دیو دہرت بریت اور گیارہ رودرنی کے یہ نام ہونگے وہی
برت اوشنا اوما نیوت نرتی الا اسکا اراوتت سدہا دیکہا رودرانی علاوہ اسکے تمہارا نام بھی مثل رودر
مہیشر ہر جگدیس وغیرہ بہت ہونگے اور پانچ تت یعنی آب و زمین و آتش و باد و آسمان و آفتاب و ماہتاب و
روح و دل و مقامات عبادت تمہارے مقامات ہونگے اور اپنی عورت کو بھی اپنے ساتھہ اونھین مقامات مین

ساتھ لیے رہوا ورا ولاد پیدا کرو جس سے خلقت زیادہ ہو یہ بات سنکر شیو نے اولاد نہایت خراب مثل بہوت پریت پشاچ کشمانڈ بیتال برمھ راکچھش وغیرہ صدہا قسم کی خلقت مہیب اور خوفناک پیدا کی جسکو دیکھکر ہم متعجب ہوے اور مخوف ہوکر کہا کہ ایسی اولاد کو کالعدم کردو اور اولاد شایستہ پیدا کرو یہ سنکر شیو متبسم ہوے اور یہ کہا کہ ایسی خلقت جسکو حیات اور ممات ہو ہم پیدا نکرینگے تم پیدا کرو جو لوگ رنج کا راستہ چلکر خوش رہینگے اونکو ہم نجات دینگے اور ہمکو فراموش نکرنا ایسا کہکر سداشیو نے اپنی مایا کو کھینچ لیا اوسوقت مجھکو ہوش ہوا اور مینے سر اپنا سجدہ مین جھکایا اور بعد عرصہ کے ہوش مین آکر تعریف تیری کی اور اوسی حمد مین مینے کہا کہ آپنے اپنا قول پورا کیا اور لڑکا ہوکر مجھپر ظاہر ہوے میرا قصور معاف کیجیے یہ کہکر مین قدمو پر گرا تب تو سداشیو نے مجکو زمین سے اوٹھا کر میرے تمام بدن پر ہاتھ پھیرا اوسوقت سنک وغیرہ آکر قدمو نپر گرے اور حمد کہا اور سداشیو نے مہربان ہوکر عقل نیک مرحمت فرمائی اور پھر ہماری پیشانی کی راہ سے غائب ہوکر اپنے لوک کو چلے گئے اے نارد ہم تینون دیوتا مین کچھہ فرق نہین ہے کبھی بشن ہمارے گھر پیدا ہوتے ہین اور کبھی ہم بشن سے پیدا ہوتے ہین اسیطرح گاہی شیو ہمارے لڑکے اور کبھی باپ ہوجاتے ہین اب ہم پھر خلقت کا ذکر کرتے ہین جس طرح پر موجود اور پیدا کی گئی ہے -

دسوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ ہمنے سداشیو کی اجازت پاکر اول آسمان اور پرستش جنات اور زمین اور پنج عناصر اور جبال و بحار و اشجار وغیرہ پیدا کیے اور پھر اسکے بعد اپنی خواہش سے مرنچ انگرس پلستا اتری بھرگ پولست پلہہ بسشٹ سیت کہ اور تم و کردم و دکچھہ یہ دس لڑکے مینے ہر عضو سے پیدا کیے اور داہنی چھاتی سے آدمی اور پشت سے گناہ اور عصیان اور اسیطرح محبت اور طمع وغیرہ ہر عضو سے نمودار کردیے اور اعزا ہمت و دکیت و ماہتاب وغیرہ بالترتیب پیدا کیا لیکن یہ خلقت اپنی پیدا کی ہوئی تا مستی یعنی غضبناک دیکھکر مجھکو رنج ہوا اور بوجہ ذات کے نیستی پیدایش خلقت کی بند کرکے گرسنگی و تشنگی سے عاجز ہوا اور راکھشش جلچھہ وغیرہ کے کھانیکو دوڑا اور نہایت خوفناک جسم اپنا بناکر بعد اوسکے زندہ جاویدان کو پیدا کیا اور پھر اپنا جسم ترک کرکے بصورت عورت کرکے اپنے کو مینے نمودار کیا اوسوقت تمام من وغیرہ میرے اوپر دوڑے مینے وہ جسم بدلکر دوسرے جسم کو اختیار کیا اور اپنی زانو سے

اسرون کو پیدا کیا وہ شہوت سے بھرے ہوے مجکو شناخت نکیا اور بیحیائی کے ساتھہ براہ شہوت پرستی میرے پاس حاضر ہوے اونسے کمال مخوف ہوکر مینے سداشیوسی پناہ مانگی اور التماس کیا کہ انکو آپ فوراً نابود کرین حکم ہوا کہ اپنے جسم کو تبدیل کرو مینے جبھین کہ جسم کو بدلا اسر وغیرہ نابود ہو گئے وہی شام کا وقت پیدا ہو گیا پھر مینے آدمی بنایا اوسوقت میرا بدن مثل چاندنی رات کے روشن تہا اور پھر دوسری صورت اپنی بنا کر راکہشش واغنی وگندہرب جگچہہ کنر کمبرکھہ بدیا دھر اپسرا بھوت پریت پشاچ برمھہ راکہشش بتیال ہوڈنگ ڈاکنی شاکنی جوگنی کستماند عورات شہوت پرست کو پیدا کیا لیکن ایسی خلقت کے پیدا کرنیسے طبیعت کو تسکین اور دلکو راحت نہوئی اور اشارۂ سداشیو سے دوبارہ دوسری خلقت مثل ہاتھی و شیر و بیل و شتر و گھوڑا وغیرہ کے جو حیوان مطلق اور محض ناخداشناس اور عقل سے عاری ہین پیدا کیا اور بعد بنانے تمامی خلقت کے مینے خیال کیا کہ یہ کیا کام کرینگے ایسا تصور کرکے سداشیو کا دھیان کیا تو فوراً چارون بید مجہسے پیدا ہو گئے اور دھنکھہ بدیا اور موسیقی اور تمام پران مع حکایات جو پانچون بید کہلاتے ہین ظاہر کیا اور تمام آشرم یعنے برمھہ چرج گرہست سنیاس بان پرستھہ مع برت کے مقرر کر دیا اور جمیع علوم اور دہرم شاستر اور نیت و معہ دہرم کام ارتھہ اور طب وغیرہ تصنیف کیا جب مین خلقت بنا کر طیار کر چکا تو بشن نے پرورش اوسکی کرنا شروع کی اور مہیش کو واسطے تھامنے زمین کے پیدا کیا یہ بیان خلقت کا تمام رنج دور کرکے خوشی عطا فرماتا ہے

گیارھوان ادھیاے

برمھانے کہا کہ اے نارد یہ خلقت جو اوپر مذکور ہوئی سب جسم اور دلسے پیدا ہوئی اب ہم اوس خلقت کو بیان کرتی ہین جو جماع سی پیدا ہوئی جسوقت ہم دونون قسم مذکورہ بالا کو پیدا کر چکے اوسوقت خیال ہوا کہ اب وہ خلقت پیدا کرین جو جماع سے موجود ہوتی ہی ہر چند کہ ہمنے بہت تدبیر کی لیکن ایسی قدرت کاملہ حاصل نہوئی تب تو مینے مصمم ارادہ کرکے اور حواس خمسہ کو قابو مین لاکر عبادت سداشیو مین مصروف ہوا کیونکہ ایسے کام بلاخوشنودی سداشیو کے انجام کو نہین پہونچتے آخر کو سداشیو نے اپنے درشن سے مجکو سربلند فرمایا وہ صورت اردھنگی یعنے نصف مرد اور نصف عورت کی تھی یعنی داہنی طرف صورت مردانہ جو سداشیو کی تہی اور جانب چپ کو صورت زنانہ

یعنی جہارانی جگدمبا کی نمودار ایک طرف جٹا اور دوسری سمت جعد معنبر ایکطرف ماتھے پر تریپنڈ دوسریطرف سرخ نقطہ روری کا ایکطرف آنکھونمین بھسم لگی ہوئی دوسریطرف سرمہ لگا ہوا ایکطرف خالی ناک دوسریطرف ناک مین نتھ مرصع کا ایکطرف حلق مین تین لکیرین دوسریطرف یو طلائی ایکطرف بازو مین سانپ وغیرہ لپٹے ہوی دوسری سمت بازو پہنے ہوی ایکطرف ہاتھونمین سانپ دوسریطرف کنگن ایکطرف سل و نگلیان ہین اور دوسریطرف جواہرات کے زیور ایکطرف سرونکی مالا پہنے ہوی دوسریطرف ہیرونکی حمایل ایکطرف کمرمین پٹکا باندھے ہوے دوسریطرف جواہرات کی کردہنی پہنے ہوی ایکطرف سُرین بھگتون کے خوشی دینے والے دوسریطرف گھونگھر وا ایسا روپ ار دھنگی دیکھکر مین بہت خوش ہوا اور سمجھا کہ اب کاربراری ضرور ہوجاویگی اور مین مسجود ہوکر حمد مین مصروف ہوا اور بعد حمد بیشمار کے التماس کیا کہ زہے نصیب ہمارے ہین کہ آپنے درشن دیئے میری حمد سنکر سداشیو نے تبسم کرکے فرمایا کہ جس کام کیواسطے تمنے اسقدر تکلیف اوٹھائی وہ ہمنے معلوم کیا اور تمہاری خواہش صرف زیادہ اولاد خلقت سے ہے یہ کہکر سداشیو ور شکت علیحدہ علیحدہ ہوگئے اوسوقت مینے شکت کی تعریف کی اور کہا کہ آپکے حکم سے مینے خلقت پیدا کی مگر وہ بڑہی نہین ہے اب خلقت جماعی کیا چاہتا ہون اور آپسے شکت یعنی قدرت کا مستدعی ہون آپ دچھہ کی لڑکی ہو جیسے مین آپکا لڑکا ہون یہ سنکر شکت نے مہربانی کے ساتھہ تبسم کنان سداشیو کیطرف دیکھا اور کہا اچھا وقت پر تمہارے لڑکے کے ہم لڑکی ہونگی اور ہمارا ستی نام ہوگا جسوقت کہ دچھہ سداشیو کا اپمان کریگا اوسوقت ہم جلجاوینگے یہ کہکر سداشیو کی بدن مین سماگئی اور سداشیو بھی پوشیدہ ہوگئے

بارھوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد جسطرح سے کہ یہ خلقت جماع سے ہوئی اوسکو سلسلہ وار ہم بیان کرتے ہین کہ مینے سداشیو سے شکت پاکر ایک مرد اور ایک عورت نصفا نصف اپنے بدن سے پیدا کیا مرد کا نام سایمبھومن اور عورت کا نام ست روپا ہوا اور ست روپا نے عبادت کرکے من ایسا شوہر پایا دونون مرد و عورت نے ہاتھہ مین ہاتھہ ملاکر ہمسے کہا کہ آپ کیا حکم دیتے مین بہت خوش ہوا اور حکم دیا کہ اول عبادت سداشیو کی کرکے بعد حصول اجازت اولاد پیدا کرو یہ سنکر دونون نے ایسی عبادت کی کہ سداشیو نے ظاہر ہوکر اونسے فرمایا کہ جو چاہو وہ مانگو من نے کہا کہ آپ کیا نہین جانتے ہمارے کہنے کی کیا ضرورت ہے مگر تو بھی آپکی اجازت سے کہتے ہین ہرچند کہ ایسی خواہش ناقص اپنی آپکے

حضور مین ظاہر کرنا سراسر بے ادبی ہے لیکن مینے یہ بھی سنا ہے کہ والد کے حکم کی تعمیل نہ کرنا بڑا گناہ ہے اب آپ
جیسا ہمارے حق مین بہتر جانین ویسا کرین یہ سنکر سداشیو بہت خوش ہوے اور فرمایا کہ اے من تمہارا نام
صفحہ روزگار پر باقی رہے اور اول بادشاہ جہان کے تم ہو اور خلقت بنی آدم کو پیدا کرو تمکو کچھ تکلیف نہ ہوگی اور برمہا ایک دن
کے چودہوین حصہ تک تم بادشاہ رہو اور مع اپنی زوجہ کے سلطنت کرو بعد اسکے ہم تمکو قبول کرینگے اور ہمکو
فراموش نہ کرنا اور تین طرح کے فرض تمہاری اولاد پر فرض ہونگے یعنے اول دیوتونکا فرض دوسرے پترونکا فرض
تیسرے رکہہ لوگونکا فرض سو آپ تینون فرض علم پڑہنے اور جگ کرنے اور اولاد پیدا کرنے سے ادا ہوجاوینگے بعد اسکے
وہ اہل نجات شمار کیا جاویگا یہ کہکر سداشیو پوشیدہ ہوگئے ایسی دعا پاکر دونون میرے پاس آئے اور سب ماجرا
مجہسے کہا یہ بات سنکر ہم من اور ستروپا پر بہت خوش ہوے اور حکم دیا کہ اولاد پیدا کرو یہ حکم پاکر دونون خلقت پیدا
کرنیلگے اور اول دو لڑکے اور تین لڑکیان پیدا کین ایک لڑکے کا نام پریبرت ہوا جو گرہست ہوکر طریقہ گزیدہ اختیار
کیا اور جسکی اولاد کمال با مروت اور خلیق ورادہی اولاد مین سری کشن پیدا ہوے دوسرا اوتان پاد جسکی اولاد
مین دہرو کے مانند عابد بھگت پیدا ہوا اور پہلی لڑکی کا نام اکوتی جسکا بیاہ میرے لڑکے رچ ہن کے ساتھ ہوا
وہ لڑکا میرا دل سے پیدا ہوا تہا ان دونون سے دو لڑکے جگ و دکچہنا نام پیدا ہوے اور دوسری لڑکی
جسکا نام دیوہوتی تہا وہ ساتھ کردم من کے بیاہی گئی جس سے کپل نامی اوتار ظاہر ہوا اور کردم کی دس لڑکیان
بھی پیدا ہوئین جنکے نام یہ ہین کلا انسوی سردہا ہوج کرپا گت شانت ارندہتی کھیات اور یہ نو لڑکیان نو رکہیشورون
کے ساتھ بیاہی گئین جنکے نام یہ ہین مریچ اترا انگرا پلست پلہہ بھرگ اتہرن بششٹ اور تیسری لڑکی من کی
جسکا نام پرسوت تہا وہ دکچہہ کے ساتھ بیاہی گئی اور ساٹھ لڑکیان اون دونون سے پیدا ہوئین منجملہ اونکے
دس لڑکیان دکچہہ نے دہرم راج کو دین اور ستائیس ماہتاب کو دین اور کشیپ کو تیرہ اور تارچہک کو چار
اور بھوت انگرس و کرشاشو کو دو دو لڑکیان مرحمت کین جنکی اولاد بہت افراط کے ساتھ ظاہر ہوئی جو بنظر طوالت
بیان نہین کرتے اور دیوتا اور من اور حیوان و برہمن وغیرہ اکثر اقسام کی خلقت انسی پیدا ہوئی اور ہم خود وشن و مہادیو
ذاوسی خاندان مین اوتار لیا اتنی کیسے دکچہہ ساٹھون لڑکیان شوہرونکو دیکر میرے پاس آئے اور سب کیفیت بیان
کی اور کہا کہ اب آپکا حکم کیا ہے تو ہم مینے یہ بات سنکر دکچہہ اپنے لڑکے کی بہت تعریف کی اور کہا کہ درحقیقت تمنے

نہایت خدمت ہماری کی ہے اب صرف ہماری ایکبات کی اورخواہش ہی سو تم کچہہ ایسی تدبیر کرو کہ جسمین تمہاری ایک
لڑکی شیو کو بیاہی جاوے اور تمہارا کام انجام کو پہونچے اور میری خلقت پاک متصور ہو یہ بات سنکر دکچہہ نے
سخت ریاضت کے ساتھہ عبادت کی اور نتیجہ پاکر گھر آیا اور اشکت نے خود دکچہہ کے گھراوتار لیا جبسے دکچہہ ہون لوک مین خوشی ہوئی

تیرہوان ادہیاے

برمہانی کہا کہ اے نارد ہمنی ابتداے خلقت کی بیان کی اب تمکو جو آرزو ہو وہ کہو ہم سناوین یہ بات سنکر نارد بہت
خوش ہوے اور مجہسے یہ سوال کیا کہ آپ برمہا بشن مہیش کے لوکون کا ذکر کیجیے مینے یہ سوال سنا اور سری سداشیو
کا دہیان کرکے سب لوکون کا بیان اسطرح پر کہہ سنایا کہ ہمارا لوک جو ہی وہ ست لوک کے نام سے مشہور ہی اوسکے
اوپر بشن اور مہادیو کے لوک ہین جیسے کہ بید اور پران کہتے ہین اور سری لوک کے اوپر بہشت ہے جو مجسم راحت ہے
وہ سولہ کوٹ جو جن مربع مین محدود ہی اور طلائی مکانات جواہرات سے مغرق مع باغات پھلواری وچاہات
وغیرہ کے بنے ہوی ہین پھلواریان طرح طرح کے پہولون خوشبو دار سے آراستہ اور میوونکی انبار ونسے پیراستہ ہین
طرح طرح کے طیور خوش الحان اور نغمہ دلکش سے چہچہاتے ہین وہان بشن مع رما کی سیر کیا کرتے ہین اور اپنے بہگتون
کے رنج دور کرکے تمام مخلوقات پر بادشاہ ہین اور سداشیو کی دہیان مین غرق ہا کرتے ہین اور کہٹ اکہچہری منتر
دلمین جپا کرتے ہین اور حمد مین دونون ہاتھہ جوڑے ہوی سربسجدہ بیٹھے رہتے ہین اب ہم اوس لوک کا بیان کرتے
ہین جو بہشت کے اوپر ہے اور جہان رنج وتردد کو راہ نہین ہی یعنی بہشت کے اوپر سوم کا رتک لوک ہی وہ چونسٹھہ جوجن
کوٹ مربع ہی وہان رنج واندوہ وموہ ومایا کو دخل نہین ہمیشہ خوشی اور حیرت وعیش وآرام حاصل رہتی ہی مکانات
جواہرات سے آراستہ ہین وہانکے مالک شیو ہین جنہون نے تارک اسر کو قتل کرکے جہان کو خوشی عطا فرمائی اور
سداشیو کے لڑکے ہوکر گویا خود بمنزلہ سداشیو کی موجود ہین اور واسطے رفاہ عام کے اپنی بہادری وحی دلاوری ظاہر
کرکے جمیع تکلیف ورنج دفع کرتے ہین اور رات ودن سداشیو کا دہیان کرکے منتر کہٹ اچہر کا مشغلہ
رکھتے ہین اور حمد ومناجات مین مصروف رہتے ہین اوس لوک کے اوپر شکت لوک ہی جہان جہانکی مادر
بہوانی رونق افروز رہتی ہین جنکی کرپا سے مینے تمام خلقت کو موجود کیا آفتاب ماہتاب اندر اور نامی دیوتا

ایسی بھگت ماتا کی خدمت و عبادت کرکے قدمبوسی حاصل کرتے ہین علاوہ اسکے اور تمامی چراچر عبادت اوا
کی کرکے خوش رہتے ہین اور جاننا چاہیے کہ تمام مخلوقات شکت یعنی طاقت کے ساتھ قایم ہلا اوسکے
تمام شکت یعنی بے کام ہین یہ جگدمبا سدا شیو کی زوجہ ہین اور انھین حصون سے برھمانی یعنی ہماری عورت
ور مابشن کی زوجہ وسدھا وسدھر وشوا واندرانی وغیرہ ہین یہ شکت لوک بکمال آراستہ ہی اوسکے دروازے
جواہرات سے جڑے ہوے ہین اور ستول اوسکے مونگے کی لکڑی کے ہین اوسکا محیط اٹھائیس کرور جوجن ہے
ایسے مکان مین شکت مع اپنی کنیزگان کے تشریف رکھتی ہین اور یہ پارسائی کے ساتھ برت دہرم اختیار
کیے ہوی شیو کی خدمت مین مصروف رہتی ہین اور حمد و مناجات کیا کرتی ہین اور شکت کے لوک کے اوپر شیو لوک ہے
جہان موہ تردد رنج کسیکو کسیوقت اثر نہین کرتا کرورہا آفتاب کے برابر روشنی ہی اور مکانات تمام طلا اور یاقوت سے مرتب
ہین اپسرا بیشمار رقص مین مشغول ہین اور جس مقام پر سنگاسن یعنی تخت جلوس سدا شیو کا ہی وہ بھی تمام وکمال جواہرات
کا ہی اور ریو اندی اور باغات عمدہ موجود ہین اور ندی کے دورویہ سدھ لوگون کی قیامگاہ ہے اور وہ مقام
جہانگاہ کا ہی شیو رونق افروز ہوتے ہین اوسکے قرب مین اور صدہا مکانات شیو بھگتون کے ہین اور شیو کی
شکت کے بہت مکانات واسطے عیش کے بطور خلوت خانہ بنے ہوے ہین جسجگہ مع تمام باریابان کے
عیش کیا کرتے ہین ایسے خادم شیو کے پچاس کوٹ ہین اوس مکان کی زمین جو عشرتکدہ شیو کا ہی وس مکان
کے اندر و باہر کی سب زمین جواہرات سے جڑی ہی یہ شیو کا لوک وسعت مین دو سو چھپن کوٹ جوجن ہے اوسکے درمیان
مین ایک عمدہ مکان ہے قطعدار سبکو خوشی دینے والا پاک اور دلکش تمام رنج دور کرنیوالا جسکو دیکھکر کمال الفت
پیدا ہوتی ہی یاقوت کے مانند اوسکی چمک ہی اور کرورہا آفتاب کی ایسی چمک ہی کاریگری اوسکی عجیب ہے وہ
پہلا مقام شیو کا ہی سفید ہیرا و جواہرات سے اوسکی دیوار بنائی گئی ہے اور مونگے کے ستون اور بجر کے
کواڑ اور دروازہ جواہر لال و ہیرا وغیرہ سے جڑا ہوا ہی اوس مکان کے اندر ایک تخت عجیب جسکی کاریگری
حسرت کو زیادہ کرتی ہی زبان سے اوسکا بیان نہین ہوسکتا رکھا ہوا ہے اوسکے اوپر شیو رونق افروز ہین
اونہین کی ذات سے ہم اور بشن اور رھادیو پیدا ہوے ہین وہی سب کا مالک خودمختار واحد جسکو بید
بھی نہین جانتے اور ہم اور بشن بھی نہین پہچانتے ایسی ذات پاک ہی نشانات خاص رہنے کے تشریف

رکھتے ہین اور اوسی لوک مین شیو کا عمدہ ایک گؤ سالہ ہے جسکو دھین لوک کہتے ہین اوس گؤ سالے کے مالک و حکمران سری کرشن ورادھا جی ہین وہی سدا شیو کی عبادت مین مشغول رہتے ہین اے نارد یہ سامان لوکون کا بیان ہو چکا اب اور کیا سنا چاہتے ہو وہ کہو

چودھوان ادھیاے

سوت جی نے کہا کہ یہ بات نارد برمہا سے سنکر کثرت خوشی کی وجہ سے دریاے راحت و محبت سدا شیو مین ڈوب گئے اور تمامی رنج زائل کرکے بعد تامل کے مودب محبت کے ساتھ دونون ہاتھ جوڑکر برمہا سے پوچھا نارد نے کہا کہ آپنے جو شیو لوک کو سب کے اوپر بیان کیا وہ سنکر ہمکو نہایت خوشی ہوئی مگر ایک یہ اندیشہ البتہ پیدا ہوا ہے کہ مینے آگے سے سنا تھا کہ شیو کا مقام کوہ کیلاس مین ہے اور جو کوئی کہ شیو پوری مین جاتا ہے وہ کوہ کیلاس حاصل کرتا ہے نہ کہ دوسری جگہ جیسا کہ آپ فرماتے ہین سو اب آپ فرمائیے کہ یہ شیو جو کیلاس مین رہتے ہین وہی شیو ہین جنکا آپ بیان کرتے ہین یا کوئی دوسرے ہین آپ صاف صاف فرمائیے جس سے میرا یہ خیال و وہم دور ہو جاے یہ سوال نارد سے سنکر برمہا نے کہا کہ شاباش مجھکو معلوم ہوا کہ تم میرے خلف ارجمند اور پریم شیو ہو ہرچند کہ تم سب جانتے ہو لیکن واسطے بہتری خلق کے ایسا سوال کرتے ہو تو تمکو ایسا ہی چاہیے کیونکہ اچھے لوگونکا یہی قاعدہ ہے اور شیو بھی ایسی بات مین نہایت راضی ہوتے ہین سو اب ہم مفصل کہتے ہین کہ جو پربرمہ سگن روپ مہیشر نام اور جسکی خواہش سے شکت پیدا ہوکر شیو رانی ہوئی وہی برمہ شیو اپنی شکت سے جہان کو پیدا کرتا ہے اونکے لوک کاشی اور برمہ پور اور آنند بن ہم بیان کر چکے ہین اور جبکہ اوس ذات نے ہمکو اور بشن کو پیدا کرکے حکم دیا کہ خلقت تیار کردو تو ہمنے درخواست اعانت کی کرکے عرض کیا کہ آپ بھی سگن روپ قبول کرکے تشریف لائیے اور شیو نے یہ سنکر فرمایا کہ موقع وقت پر ہم آوینگے صورت اور نام وغیرہ جیسا کہ مجھکو دیکھتے ہو اور جیسا کہ مین ہون سب اپنے اوتار مین اظہار و آشکار کرونگا یہ کہکر پوشیدہ ہو گئے اور وقت پر ظاہر ہوے اور میری خواہش پوری کرنے کو کوہ کیلاس پر مقام کیا اور گوری کو علیحدہ کرکے عبادت و نہایت و ریاضت سخت مین مصروف ہوکر تینون جہان کی

پرورش کی اب ہم مفصل وجہ بیان کرتے ہین جس سبب سے شیو کوہ کیلاس مین رونق افروز ہوے یہ بیان جو
اب ہم کرتے ہین بوجہ کلپ بھید کے دو آسطور پر ہے یعنے شیو کا حکم پاکر ہمنے خلقت کو پیدا کیا جو دہ لوک اور
آپ لوک اور درید پری اور کینیلہ وغیرہ جسکے دیکھنے سے نہایت خوشی حاصل ہوتی ہی اور جہان کالی ملک الموت
رونق افروز ہین اور جہان گنگا جی یہ رہتی ہین جو گناہ ہونکے لئیے ارّہ ہین اور جہان کیل کا مکان گنتا ہونیکا
کرنیوالا ہی وہان ایک برہمن جگدت نامی پیدا ہوا وہ جگ کے علم مین بڑا نامی ہوا اور جسکو وہانکے راجہ نے
بڑی دولت دی تھی وہ بید کو مع فروعات جانتا تھا اور خوش تقریر پاک طینت خلیق بے کینہ بیدمین
کامل نیکی مین مشہور شیو کا بڑا بھگت اور سخی تھا اوسکی عورت بہت ہی پاکدامن پارسا باعفت اور امور خانہ داری
مین نہایت ہوشیار عورتون کے دہرم مین ماہر ہر روز نیک کامون کیطرف متوجہ رہا کرتی تھی کچھ دنون مین اوسکے
ایک لڑکا پیدا ہوا اوسکا نام گن ندہ رکھا اور تھوڑے دنون مین بہت سے علم اوسنے سیکھ لیے مگر تھوڑے ہی دنون
مین اوسنے اپنے خاندان کے طریقے کو فراموش کرکے طریقہ خراب اختیار کیا ایکدفعہ اوسنے خراب لوگونکی ساتھ
صحبت کی اوسی سے اوسکی عقل خراب ہوئی نیک و بد کام سب صحبت کے اثر سے ہوتے ہین اور نیک آدمی
صحبت کی تاثیر سے بد ہوجاتے ہین حالت نادانستگی مین گن ندہ صحبت خراب لوگومین جایا کرتا تھا آہستہ
آہستہ سب دہرم متروک ہونے لگے اور بید کے خلاف خراب فعل کرنیلگا منجملہ بہت سے تھوڑے فعل اوسکے یہ تھے
یعنی تینون وقت وہ سندھیا ترک کرکے غسل کو بھی ترک کردیا اور بید دہرم شاستر کی رو سے جو امر و نہی واجبات
و فرایض تھے وہ سب چھوڑ دیے بید کو نہین پڑہتا تھا اور قمار بازمین توسراپا قمار ہوگیا اور باپ کی کمائی
تمام اوڑادی اور اپنی مان سے بہت روپیہ لیکر قمار بازونکو دیدیا اور اون لوگونسے چوریا کار اور بید دہرم شاستہ
و برہمن و دیوتا کی مذمت کرنے اور بشن و شیو کی برائی کہنے والونسے تھے دوستی اور میلاپ پیدا کیا اسطرح
وہ اوّل درجہ کا فاجر و فاسق ہوا اور باوجودیکہ مان اوسکی ہر روز کہتی لیکن وہ کبھی باپ کے پاس جاتا اور جسوقت
کہ مان اوسکی امور خانہ داری مین مصروف ہوتی وہ مال و اسباب گھر کا چوری کرکے لیجاتا تھا اتفاقاً ایکدفعہ
اوسکے باپنے اپنی عورت سے پوچھا کہ گن ندہ کہان گیا ہے اوسنے جواب دیا کہ غسل کرکے اور دیوتون
کی پرستش کرکے بعد تناول طعام مع احباب و ہم سبق اطفال کے وہ مکتب خانہ کو پڑہنے گیا ہے

اسطرح پرمانے اوسکی عیب پوشی کی اے نارد لڑکا خواہ کیسا ہی ناخلف ہوئے وے مگر ماں دسکی کبھی اوسکی بدخواہ نہین ہوتی

پندرہوان ۱۵ ادہیاے

برمہانے کہا کہ اسطرح جسوقت شوہر اپنے لڑکے کا حال اپنی عورت سے استفسار کرتا تہا وہ اسطرح جواب دیتی اس باعث سے جگدت نے اپنے لڑکے کے فعل کچہہ نجانے اور مدت تک وہ اس طرح کے کام کرتا رہا جسوقت وہ سولہ برس کا ہوا اوسکی شادی کردی اور شادی مین بہت روپیہ خرچ کیا اوسکو عورت کمال بامروت اور پارسالی وہ جب اپنے شوہر کے افعال قبیح کسی سے سماعت کرتی بالکل یقین نلاتی یہ وستو اچھی یا کہ امین پارسا عورتونکا ہی کہ اپنے شوہر کے عیب کی بات سنکر خدمتگزاری عقیدت مین رہا کرتی ہین سو گن ندہ باوجودیکہ ایسی عورت پائی تب بھی صحبت بد کو نچھوڑا اوسکی مادر مہربان ہر روزہ نصیحت با دران کیا کرتی تھی اور بیانین تمثیلین عمدہ کہہ سناتی تھی کہ اے گن ندہ تم اکیلے ہمارے لڑکے ہو اس سے یہ حال خراب چھوڑ دو تمہارا باپ بڑا غصہ ور ہے اوسکو تم بالکل نہین ڈرتے وہ تمہارے فعل بد نہین جانتا کیونکہ پوچھنے پر بھی مین نہین کہتی اگر وہ خدانخواستہ کسی روز سن لیویگا تو ہمکو اور تمکو بڑی سزا دیگا اس سے بہتر ہے کہ صحبت بد چھوڑکر نیک صحبت اختیار کرو اور علم کے سیکھنے مین کمال پیدا کرو اور برہمنون کے جو کام ہین اونمین دل لگاؤ اور تمہاری عورت عقیل و حسین و خاندانی ہے اور اسطرح کے تم بھی ہو سو ایسی عورت کے ساتھ عیش کرو کیونکہ عورت کے ترک کرنیسے بڑا گناہ ہوتا ہے اور غیر عورتون کی صحبت سے گریز کرو اور اچھے کام اور باپ کی عقیدت مین مشغول ہو ورنہ تمام جہان تمپر لعنت کریگا اور تمہارا خسر جو تمکو لائق تعظیم کے ہی یہ حال تمہارا سنکر ہمپر خندہ زنی کریگا مجکو اور اپنے باپ کو اپنے فعلون سے کسواسطے شرمندہ کراتے ہو تمکو واجب ہی کہ اپنے والد کے مطابق کام کرو اور خیال کرو کہ تم دونو طرف سے صحیح النسب ہو اور گہر کے لڑکون کو دیکھو کہ وے بید پڑھتے ہین علاوہ اسکے جبکہ تمہارے ایسے خراب فعل راجہ وقت کا سنیگا تو تمہارے باپ سے ناراض ہوکر وظیفہ مقررہ بند کردیگا ابھی تو سب لوگ کہتے ہین کہ تم یہ فعل بوجہ کم سنی و طفولیت کے کرتے ہو مگر پھر لوگ خندہ زنی کرینگے اور کہینگے کہ اب تم اور تمہارا خاندان خوب یاک ہوا اور تمہارے باپ کی مذمت کرینگے اور تیر دوزخ مین جاوینگے اور سب لوگ مجھہ مین عیب لگاوینگے کہ یہ مجمع

گناہون سے حاملہ ہوکر ایسا لڑکا پیدا کیا کیونکہ تمہارا باپ عالی ضمیر و گنہگار نہین ہی وہ بید و دہرم شاستر مین یکتائے زمانہ ہے اور مین بھی سوائے اپنے خاوند کے اور کسیکو نہین جانتی ہون اور بلا عصیان کے امور خانہ داری مین مشتاق ہون ہمارا گواہ سداشیو ہی کہ مینے حالت حیض مین بھی جاہل کی عورت نہین دیکھی لیکن اوسکی مرضی ہی کہ جو تم ایسا لڑکا ناخلف رنج دینے والا پیدا ہوا اپنا رنج کہانتک بیان کرون خود اپنی قسمت کا قصور ہے اسیطرح ہر روز مان گن ندھ کی فہمایش کیا کرتی لیکن گن ندھ کب خیال کرتا تھا اے نارد اگرچہ شل ہے گور ملے تو بھی جاہل کے دلمین عقل پیدا نہین ہوتی جیسا کہ اگر آب حیات کی بھی بارش ہو تو بھی درخت بید مین پھول لگے نہ پھلے غرضکہ ماد گن ندھ کہتے کہتے تھک گئی اور گن ندھ نے کچھ نہ مانا وہ ہمیشہ شکار دوست اور چوری اور شراب خواری مین مصروف ہا کرتا تھا اور تمام یعنی چنڈال جو اول درجہ کا تھا گوشت کھا کر پرائی عورتون سے مباشرت کرتا اور طوائفونکے ساتھ زنا کرکے قمار بازی مین اوقات بسری کیا کرتا تو وہ تمام افعال بد کا معدن اور مسکن ہوگیا اور مال و دولت باپ کا جوا کر قمار اور عیاشی اور صحبت طوائفان مین صرف کرڈالا اور مفلس ہوگیا او جسقدر کہ جواہر گرانمایہ اور لباس فاخرہ اوسکے والد نے علم کے زور سے راجہ کے یہانسے حاصل کیا تھا اومین کچھ باقی نہ رہا تب ایک روز اپنی مانکو خواب مین غافل پاکر انگشتری جو اوسکے ہاتھ مین تھی وہ چپ چاپ سے اوڑالی جسکو قمار بازی مین قمار بازونے جیت لیا اتفاقاً وہی انگشتری جگدت اوسکے باپنے ایک قمار باز کے پاس دیکھکر شناخت کرلیا اور اوس شخص سے علیحدہ لیجاکر پوچھا کہ تمنے یہ انگشتری کہانسے پائی ہی قمار باز نے کہا کہ یہ انگشتری اور اس طرحکی بہت سی انگشتریان ہمارے باپ کے گھر ہین معلوم ہوا کہ تم پرایا مال دیکھکر طمع مین آگئے ایسی ہوشیاری کس سے سیکھی ہی اسیطرح کی اور اکثر باتین جھوٹھ اور خراب کہین تب جگدت غضبناک ہوکر کہنے لگے کہ اب تم ایسی دل لگی اور دغا فریب کو چھوڑکر راست راست بیان کردو یہ انگشتری ہمکو راجہ نے دی تھی تمکو ہضم نہ ہوگی اور جب کہ بہت اصرار کے ساتھ پوچھہ جانچ کیا تب قمار باز نے راست راست سب ماجرا کہہ سنایا اور کہا کہ تم مجھکو کیا خوف دلاتے ہو ہمنے چوری نہین کی یہ انگشتری کیا بلکہ اور بہت مال تمہارے لڑکے سے ہمنے بذریعہ قمار بازی کے حاصل کیا ہے جواہرات اور یاقوت اور ملبوسات اور ظروف برنجی و مسی پھول وغیرہ جو تمہارا گھر تھے وہ سب ہم لوگونے لیا ہی اور ہر روز تمھارے لڑکے کو برہنہ کرکے اور مشکین باندھکر ہاتھونسے مارتے ہین تمہارے لڑکے کے برابر جہان مین

دوسرا قمار باز نہین ہی وہ صرف قمار باز نہین ہی بلکہ چور اور زناکار اور طوائفون سے مباشرت کرتا ہی ایسی باتین قمار باز
کی سنکر جگدت نہایت متعجب ہوا اور کپڑے سے اپنا مُنہ لپیٹ کر گردن نیچے کیے ہوے حیران و پریشان روتا
پیٹتا ہوا گھر گیا اور اپنی عورت سے کہا کہ گن ندھ کہان گیا اور وہ انگشتری ہماری کہان ہی یہ بات سنکر مخوف
اور ہوشیاری کے ساتھ عورت نے جواب دیا کہ اسوقت مجکو بہت کام ہین اور تمھارا ابھی وقت پرستش کا ہی پھر تمکو
مسافر بہت عزیز ہین اونکے لیے کھانا طیار کرنا ہی مینے کسی ظرف مین انگشتری کو رکھدیا ہی مگر یاد نہین ہے جس وقت
کہ امور ضروری سے فارغ ہونگی اوس وقت انگشتری دیدونگی یہ سنکر جگدت نے غصے مین آکر کہا کہ ای اچھے
لڑکے کی مان دغا کی باتون مین ہوشیار مینے جس وقت تجھسے پوچھا کہ گن ندہ کہان گیا ہے تب تو نے
یہی جواب دیا کہ ابھی گن ندہ اپنے دوستونکو ساتھ لیکر پڑھنے گیا ہے اور انگشتری نہین ملتی تو جانے دو لیکن اور
فلان فلان اسباب ہمکو دکھلاؤ یہ لڑکا گن ندہ نام نہین معلوم کون گناہون کیوجہ سے ہمارے گھر پیدا ہوا ہے
سو اب تم محبت فرزند کو ترک کرو کیونکہ خراب بدچلن لڑکا کبھی خوشی نہین دیتا سو اب مجکو بلا اولاد رہنا منظور ہی
مگر ایسا لڑکا منظور نہین ہی اب تمکو واجب ہے کہ ہاتھ مین کُشا اور پانی لیکر تلانجل لڑکے کے نام چھوڑ دو اور ہم
جبتک کہ ایسا نکر لینگے تب تک طعام تناول نہین کرینگے یہ باتین اپنے شوہر کی سنکر مادر گن ندہ قدمونپر گرپڑی
اور کہا کہ اس دفعہ قصور معاف کیجیے یہ کہکر مادر گن ندہ کی خاموش ہوئی اور جگدت کا بھی غصہ کم ہوا

سولھوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ جسوقت گن ندھ نے یہ کیفیت سماعت کی اوسوقت بہت پریشان خاطر اور متفکر ہوکر اپنی قسمت کو
بہت خراب سمجھا اور زار زار رویا اور کہا کہ وای دریغا وحسرتا ای مادر مہربان پرورش کرنیوالی اب مین کہان جاون
کیا کرون تُنے مجکو بہت دفعہ فہمائش کی مگر مجکو اچھا سکھانا پسند نہ آیا اور خوبی مقسوم سے مین نہ سمجھا سو مین کہان جاکر
کیا کام کرون مجکو اب کچھ نہین سوجھتا مجکو لعنت ہے لعنت ہی اور میری قسمت کو بھی لعنت ہی یہ کہکر اور گریہ وزاری
کرکے بوجہ خوف باپ کے گن ندہ گھر سے مفرور ہوا اور کچھ دور گھر سے باہر جاکر بوجہ کسافت راہ کے سست
ہوگیا اور بھاری فکر مین غرق ہوکر دفعتہ ہاے ہاے رونے لگا اور حالت گریہ وزاری مین کہا کہ ای مادر مین

کہان جاؤن اور کیا کرون کچھہ تدبیر نہین سوجھتی مینے تو علم بھی نہ پڑھا بولیسے وقت مین فایدہ بخش ہوتا اور نہ مال
جمع کیا جسکے زور سے لوگ قدر کرتے دولتمند واہل علم سب جگہ خوش رہتے ہین اور دولت کے زور سے علم کی
طاقت زیادہ ہی اسوقت مجکو یہ بات سوجھہ پڑتی ہی کیونکہ دولت والیکو جنگل وغیرہ مین چورونکا خوف ہی مگر عالم کو
کچھہ خوف نہین ہی مینے کونی بھاری عذاب کیا تہا جس سے ایسے خاندان مین پیدا ہوا تھا سو ایسے خاندان مین
بھی پیدا ہوکر خراب کامون مین دل لگایا یہ بات صرف مقسوم کے تعلق ہے جو بات شدنی ہوتی ہی وہی ہوتی
ہے آفتاب خواہ پچھم سے طلوع فرماوین اور پہاڑ چاہین چلین اور خواہ گل کنول پہاڑ پر پیدا ہووین مگر شدنی
امر ضرور ہوتا ہی اب مین بھیکھہ مانگنے قابل بھی نہین رہا جب مین صبحکو خواب سے بیدار ہوتا مادر مہربان کھانا دیتی
حیف مین وہ مادر اب کہان پاؤن کیا کرون کہان جاؤن خوفسے باتین کہکر گن ندہ بیہوش ہوکر زمین پر
گر پڑا اسی طرح گن ندہ روتا رہا اور آفتاب غروب ہوا کچھہ دیر کے بعد ہوش مین آیا اور پھر اوسی فکر مین
غرق ہوا کہ اسی عرصہ مین ایک شخص شیو بھگت واسطے پرستش شیو کے چلا جاتا تھا اوسکے پاس بہت سامان
پرستش کا تہا اور قسم قسم کے نیبید یعنے طعام واسطے شیو کے موجود تھا اوسکے ہمراہ اور بھی بہتیرے شیو
کے معتقد تھے وہ روز شیوراتر کا تھا جسمین لوگ برت کر کے مکت کو پاتے ہین شیوراتر تمام برتون کا راجہ ہے
اور کمال خوشی کا دینے والا ہے اور شیو کا بہت پیارا ہی جسکی بدولت اکثر جاہل بھی مقصد دلی کو پہونچ گئی ہین جیسا
کہ چارون برن مین برہمن اور ستارون مین ماہتاب اور دریاؤن مین گنگا اور شیو بھگتونمین سری کشن اور بیدونمین
ستام اور منترون مین پرنو اور پرانون مین بھارت اعلی ہین اسی طرح تمام برتون مین یہ شیوراتر برت بمنزلہ
راجہ کے ہے جیسا کہ شیو تمام دیوتون کے سُکھہ دینے والے ہین یہ برت کرکے آدمی کمال خوشی حاصل کرکے
انواع فیوض دنیاوی اور تمامی محن وآلام سے رستگار ہوجاتی ہین ایسا برت شیوراتر رکھے ہوے وہ تمام
گروہ آدمیون کا اندر شوالہ کے چلا گیا اور جو جو قسم قسم کے اطعمہ ہمراہ لائے تھے اونکی خوشبو پاکر گن ندہ
بہت بھوکہا ہوا اور سوچا کہ جب رات کیوقت یہ لوگ یہ کھانا شیو مین نذر کر دیوینگے اور سوجاوینگے
اوسوقت یہ کھانا ہم لیلیوینگے یہ بات اپنے دلمین قرار دیکر اوسی گروہ کے ساتھہ روانہ ہوا اور
دروازہ شیوالہ پر مقیم ہوا اور شیو بھگت نے صدق دل سے کھوڑ شیو پچار کرکے پرستش

شیو کی کیا اور محبت کے جوش مین آکر گانا گایا اور خوب رقص کیا گن ندھ یہ سب دیکھتا رہا اور منتظر تھا کہ ذرہ اونکی
نگاہ خطا کرے اور مین اپنا کام کرون اتفاقاً وہ تمام شیو بھگت پوجا کی بعد اونگھ گئے گن ندھ نے حالت خواب
مین اوس گروہ کو دیکھا اور فوراً اندر شیوالہ کے چلا گیا اور آہستہ آہستہ قدم رکھکر چاہا کہ نیوید لیلون مگر واسطے
دیکھنے نیوید کے اوسنے اپنا کپڑا پھاڑکر فیتلہ بنایا اور اوس فیتلہ کو روشن کیا اوسکی روشنی سے سب کھانا اوٹھا
لیا اور جلدی باہر کو چلا اور بہت خوش ہوا اور چلتے وقت حالت خوشی مین اوسکو کچھہ خیال نہ رہا اور اوسکا
ایک پیر کسی شیو بھگت کے جو وہان لیٹے تھے لگ گیا وہ بیدار ہوکر بآواز بلند کہنے لگا کہ یہ کون بھاگا جاتا
ہے چور ہے گرفتار کرو ایسے شور و غوغا مین محافظان شہر آپہونچے اور بھاگتے ہوے گن ندھ کو ایک تیر
مارا کہ جس سے گن ندھ زمین پر گر پڑا اور اوسیوقت راہی ملک بقا ہوا اور شیو کی نیوید کھانیسے محفوظ
رہا کیونکہ شیو کی نیوید کھانا عذاب الیم اور گناہ کبیرہ ہے اسی طرح سب دیوتاؤن کی نیوید منع ہے
جیسا کہ بید دھرم شاستر فرماتے ہین اسی عرصہ مین ملک الموت کے پیادے آئے اونکے ہاتھون مین
مدگر وغیرہ اسلحہ اور صورت بہت مہیب تھی وے گن ندھ کو عاصی جانکر باندھنے لگے اوسیوقت شیو نے
اپنے گنون سے فرمایا کہ گن ندہ سے ہرچند کہ بڑے بڑے گناہ سرزد ہوے ہین مگر اوسنے شیو راتر
برت رکھکر تمام رات سویا نہین اور ہماری پوجا تمام رات دیکھتا رہا اور نیوید ہمارا جو کھانے کے
لایق نہین ہی اوسنے نہین کھایا اور شہر کے محافظونسے قتل ہوا اوسکو جم کے گن قید کرتے ہین تمکو
حکم دیا جاتا ہی کہ گن ندھ کو قید جم گنون سے نجات دلواکر ہمارے لوک مین داخل کرو کیونکہ گن ندہ
کو مینے اپنا کرلیا اور اب وہ دوزخ کو نجا دیگا مجکو شیوراتر نہایت پیاری ہی اور سب برتون سے زیادہ
پسند و مقبول ہی جسکو شیوراتر برت کرتے ہوے پاتا ہون اوسکو سب سے زیادہ چاہتا ہون اور
جو میری پرستش دیکھتا ہے وہ نہایت مجکو پیارا ہے اگرچہ وہ مرتے وقت بھی ایسا ہو تو بھی اوسکے
تمام رنج دور کر دیتا ہون یہ گن ندہ اب کلنگ دیش کا راجہ ہوگا اور دم نام اسکا ہمنے رکھا اور میرا
بڑا بھگت اور دوست ہوگا یہ حکم سنکر شیو گن شادان وہان گئے اونکے ہاتھون مین ترشول تھے
اونکو دیکھکر جم کے گن بہت مخوف ہوکر رنجیدہ ہوے شیو کے گنون نے کہا کہ تم کون ہو جو اس

بیگناہ کو بلا قصور قید کرتے یہ سنکر جم کے دوت متعجب ہوا اور زور کر کے کہنے لگے کہ تم کون ہو جو حکم جم کا منسوخ کر کے ایسے مجرم کو رہا کرانا چاہتے ہو اور کسکی قوت پر اتنا اصرار کرتے ہو شیو کے گنون نے کہا کہ کیا ہمکو نہین جانتے کہ ہم شیو گن ہین جسکو یہ مہا بشن وغیرہ دہیان کیا کرتے ہین اسکو چھوڑ دو جم گنون نے کہا کہ آپکا حکم ہمارے سر آنکھونپر ہے لیکن ایسے عاصی مجرم کو رہا کراتے ہو اور گناہ کا خیال نہین کرتے اوسنے تمام طریقہ اپنے خاندان کو ترک کیا ہی اور بید کے احکام کو بجا نہین لایا اس ناپاک دروغگو دہریہ نے والدین کے حکم کو بھی نہین مانا اور اپنی عورت کو چھوڑ کر اورونکی عورتونکے ساتھ زنا کیا ہے اور دین چھوڑ کر طوائفان کے ساتھ ہم صحبت ہوا ہی دیوتونکی مذمت کرتا رہا اور قماربازی مین اپنے باپ کا تمام مال و متاع تلف کر دیا ہم اسکی جہالت کہانتک بیان کرین یہ سردار سب گناہگارونکا ہی اور سب سے بھاری گناہ اس سے یہ سرزد ہوا ہے کہ شیو کا نرمایل چوری کر کے لے بھاگا اور کھانیکا ارادہ کیا سو تم خود دیکھتے ہو تم اسباتکو خوب جانتے ہو کہ جو کوئی شیو کا نرمایل کھاتا ہی یا آنکہ اوسکے اوپر سے نکل جاتا ہی اور جو کوئی شیو کا نرمایل کسیکو دیتا ہی یہ سب دوزخ کو جاتے ہین زہر ہلاہل پانی مین ڈالکر پینا اچھا ہی اور اسکا برت کرنا مشکل نہین ہی لیکن شیو پر چڑھائی ہوئی کوئی چیز نہ لینا چاہیے خواہ جان جاتی رہی اس جہا نمین دہرم کی بات بہت باریک ہے یہ سنکر شیو کے گنون نے جواب دیا کہ یہ برہمن محض بیگناہ ہی بلکہ اسنے بڑا دہرم کیا یعنے مرتے وقت شیو کے مکان مین جا کر اپنے بدن کا کپڑا پھاڑا اور اوس سے چراغ جلا کر روشنی کی دوسرا بڑا دہرم اسنے یہ کیا کہ شیوراتکو اسنے شیوراتربرت کو تمام رات و دن کیا اور پھر تمام رات بیدار رہا اور شیو کی پوجا دیکھتا رہا اور شیو کے نام سنتا رہا ہر چند کہ یہ دہرم اتفاقیہ اس سے سرزد ہوا لیکن تو بھی اسکو ثواب حاصل ہوا اب یہ کلنگ دیس کا راجہ ہوگا اور شیو کی بڑی عبادت کریگا یہ کہکر اور گن ندھ کو مخلصی دلوا کر شیو کے گن پوشیدہ ہو گئے۔

سترھوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد ایسے سخنان شیو گنون کے سنکر جم کے گن شرمندہ ہو کر پاس جم کے گئے

اوسنے حال کہہ سنایا یہ سنکر جم متعجب ہوا اور شیو کا سجدہ بجا لایا اور اپنے تمام گنونکو حکم دیا کہ تم تینون جہان مین
گشت کرتی ہو جو شخص بدن مین بھسم لگائے ہوے ہو یا آنکر و دراکچھ پہنے ہو یا جو کوئی شیو لنگ کی پوجا کرتا یا شیو کا نام
زبان سے لیتا ہو یا جو شیو کا جس کہتا ہو یا جو شیو کا جس سماعت کرتا ہو جو شیو کے مقامات مین زیارت کرتا ہو یا جو شیو کی
عبادت مین غرق ہو یا آنکہ ریاکاری و دغا کے ساتھہ بھی شیو کا بانا و بھیس کیے ہوے ہو یا آنکہ مرتے وقت بھی اوسنے
دغا سے نام شیو کا لیلیا او رکسیطرح سے اوسکو شیو سے تعلق ہو اون سبکو تم چھوڑ دینا اور کچھ مزاحمت نکرنا اور انکی
خدمتگزاری مثل غلامانکے مقدم سمجھنا یہ کہکر جمراج نے بہت طرح شیو کی حمد و مناجات کی اور کہا کہ ہمارے گناہ معاف کیجیے
یہ قصور مجھسے بجالت نادانستگی سرزد ہوا ہے اور حمد مین مصروف ہوکر جمراج خاموش ہو گئے اب گن ندہ کی کیفیت
سنیے کہ وہ جم کے گنون سے رہائی پاکر اور بمان پر سوار ہوکر شیو لوک کو چلا گیا اور مدت تک عیش و آرام کرکے
کلنگ ملک کا راجہ ہوا اور وہانکے راجہ کا نام ارو مین تھا گن ندہ اوسکے یہان پیدا ہوا اور بنام کردم مشہور
ہوا اور بڑا شیو کا بھگت ہوا اندرمن نے آثار رشد و بلند حوصلگی کے اپنے فرزند دلبند مین معاینہ کرکے سلطنت
موروثی لڑکے کو عنایت کی اور مع اپنی رانی کے جنگل مین جاکر بوجہ عبادت فراوان کے شیو لوک مین داخل ہوا
چونکہ اوّل جنم کی خبر کردم کو تھی اسوجہ سے اوسنے تمام شیوالو نمین دیپدان کرنا شروع کیا اور ہر ایک گانون کے
مالکونکو بلاکر حکم دیا کہ جسقدر گانون مین شیوالے ہون وہان چراغ جلائے جایا کرین جو ایسا نکریگا اوسکا سر گردن
سے اوتار دیا جاویگا اس خوف سے تمام گانونکے مالک دیپدان کرتے رہے اور راجہ خود اس امر کو بڑے شوق سے
کرتا رہا اور رعایا کو بہت امنی رکھا اور تازیست اپنے وہ دیپدان سے غافل نرہا جسوقت کہ پیغام اجل کا آپہونچا
اوسوقت وہ بوجہ ثواب دیپدان کے شیولوک مین داخل ہوا اور بڑی خوشی اوسکو شیولوک مین حاصل ہوئی اور
بہت عیش کرکے شیو کو دل مین رکھے ہوے پھر زمین مین نزول فرمایا اب ہم بشروا[1] اپنے لڑکے پلست کے
فرزند کا حال کہتے ہین یعنی پلست ہمارے فرزند کے بشروا نامی ایک لڑکا تھا بشروا کے تین عورتین تھین جنہون نے
شیو و بشن کی عبادت مین کمال پیدا کیا تھا جو سب سے چھوٹی عورت تھی اوسکے ببھیکھن نامی لڑکا پیدا ہوا
ببھیکھن بشن کا ایسا بھگت ہوا کہ بلا اندیشہ دریاے جہان سے پار لگ گیا اور جو اوسے بڑی یعنی دوسرا
کہ جسکا نام کیکسی[2] تھا اوسکے بطن سے راون اور کنبھکرن دو لڑکے بوجہ بد دعا تمہاری کے پیدا ہوے

१ विश्रवा
२ कौशिली

دونون شیو کے بڑے بھگت ہو کر طرح طرح کے لذاید نفسانی مین مصروف رہے پہلے اونکے راون نے عبادت سخت
کر کے شیو سے بردان پایا اور بڑے جاہ و جلال سے تمام جہان مین اپنی بادشاہت کی وسی کے نیست کرنیکو بشن
نے خود اوتار لیا جسکا نام رام ہوا مگر وہ راون کو معدوم نکر سکے شیو کی عبادت کر کے اور اپنی ریاضت سے شیو کو
خوشنود پا کر شیو اوتار یعنی ہنومان کو ہمراہ لیگئے اور بڑی محنت سے مدد بندرونکی پا کر راون کو قتل کیا اور اوسکے
خاندان کو بھی بیخ و بنیاد سے اوکھاڑ ڈالا اور جو سب سے بڑی عورت بشروا کی تھی یعنی تیسری عورت اوس
جسکا نام چھڑیلا تھا اوسکے بطن سے گن ندھ جسکا ذکر اوّل ہو چکا ہے پیدا ہوا اور بشروا کا اول مقام لنکا مین ہکر جب خود جب
تہا کیا اور پہر کاشی مین جا کر بہت عبادت کی کہ جسسے شیو خوشنود ہوے اور شیو کی بردان سے وہ الکا نگری کا راجہ ہو کر
بخطاب گپت کے مخاطب ہوا اور پرستش شیو مین مصروف رہے ایسی سلطنت کرتے ہوی بشروا کو ایک کلپ ہمار اگذر گیا
جبکہ گمن باہن کلپ شروع ہوا اوسوقت گن ندہ نے عبادت کرنا شروع کیا یعنی اوسنے دیب دان کا حال یاد کر کر
اسبات مین بہت دل لگایا اور کاشی مین جو شیو کی پوری کہلاتی ہے آ کر سخت ریاضت عبادت کیا ساتھ کیا اور فانوس دل کو
روشن کر کے شیو کو ملاحظہ کیا اوس فانوس کا فتیلہ خداشناسی تھا اور کثرت عبادت بمنزلہ روغن کے اور نشستگاہ
صرف مراقبہ و یکدلی تھی اور شہوت و غضب وغیرہ بمنزلہ پروانہ کے اور تمام خواہشونکی روک یکدلی بمنزلہ شعلہ اوس
چراغ کے تھی المختصر بشروا نے ایسی فانوس جلا کر بڑی عبادت کی اور وہی جگہ شیو لنگ کو قایم کر کے طرح طرح کے پھولون
اور سولہ قسم سے پرستش لنگ کی کی یہانتک کہ بشروا کے خون اور گوشت بدنکا خشک ہو گیا صرف ہڈیان اور کھال
باقی رہگئی ایسی عبادت کرتے ہوے بشروا کو سو کرور سال گذر گئے اور وہ دلکور وہ ہوی شیو کی عبادت کیا کی ایسی
عبادت دیکھکر شیو مع شیورانی کے مقام عبادت بشروا مین تشریف لیگئے اور کہا کہ جو خواہش ہو وہ طلب کرو

اٹھارھوان ادھیای

شیو نے فرمایا کہ اب عبادت نکرو جو خواہش ہو وہ لیلو اور ہر چند کہ ایسی بلند آواز سے شیو نے یہ بات فرمائی
مگر بشروا اپنے دہیان مین بیٹھے رہے اور کچھ نہین سنا تب شیو نے اپنی مورت کو اوسکے دل کے اندر سے نکال لیا
اوسوقت دگپت نہایت حیران ہوا اور آنکھین کھولکر دیکھا تو شیو کو مجسم جیسی کہ صورت سابق مین بیان ہو چکی ہے

دیکھا اور شیورانی کو بائین طرف شیو کے کھڑے ہوئے ملاحظہ کرکے بڑا خوش ہوا مگر تاب دیدار جمال با جلال کی نہ لا
آنکھیں بند کر لین اور کہا کہ اے ناتھ مجکو اپنے قدم دکھلا کر دلمند بیر زر چمکین مین آپکو دیکھون سوائے اسکے اور کچہ
نہین چاہتا کیونکہ آپ سے زیادہ اور کوئی نعمت جہان مین نہین ہی یہ کہکر دگپت خاموش ہوگیا چنانچہ شیو خوش ہوئے اور
دگپت کو طاقت بینائی جمال اپنے کی عطا فرمائی اور دست مبارک سر اوسکا ہاتھہ پکڑ لیا پہلے دگپت نے آنکھہ کھولکر
شیو کی پیاری شیوانی کو دیکھا اور کہا کہ یہ کون عورت ہی جو اس قدر خوبصورت اور سبکے دلونکو تسخیر کیے لیتی ہی خوش نصیب
اسکا کہ شیو کے نزدیک ہتی ہی اور اسنے شاید میری عبادت سے بھی زیادہ عبادت کی ہی اسکے ثواب اور محبت کو آفرین ہے
اسکو والدین کو آفرین مرا اون سبکے بڑھکر ہی کہ جہان ایسی عورت ہو بار بار یہ کہکر ظاہر اخراب بدنظر سے دیکھا کہ فوراً اوسکی آنکھہ
پھوٹ گئی اور دیبی نے غضبناک ہوکر فرمایا کہ یہ عابد نہایت خراب و بدنگاہ ہے دیکھکر محبت حقیقی کو ترک کرتا ہی اور
باتین پیچیدہ کہکر مثل اپنی عورت کے نگاہ کرتا ہی اے شیو تمہارا یہ بھگت ایسی گفتگو شیوانی کی سنکر شیو ہنسکر فرمانے لگے کہ اسنے
دغا و ریاکاری کو ترک کرکے یک لخت ایسی عبادت سخت کی ہی جو ظاہر ہی اور تمکو بوجہ ہونے میری ساتھہ کے اور تمہاری قسمت اپنے
نصیب سے زیادہ جانکر تمہاری تعریف کرتا ہی یہ بدنگاہ سے نہین دیکھتا اور دگپت سے کہا کہ جو خواہش ہو مانگ لو ہم تمکو
کہتے ہین کہ تم سب چیزونکے مالک ہو اور تمامی راجگان ہر چہار سمت کے مالک ہو کچھہ اور کنز وغیرہ تمہارے مطیع رہینگے
اور جو تمہاری آرزو پوشیدہ ہے سو وہ بھی ہم جانتے ہین اچھا ہم تمہارے دوست ہوکر تمہارے نزدیک ہاکر رہینگے
یعنی کوہ کیلاس مین تشریف رکھکر تمسے بہت محبت رکھینگے اور تمہاری مشکلین آسان کیا کرینگے اب تم شیورانی کے
قدمون پر گر پڑو کیونکہ یہ تمہاری مادر ہے وہ تمہارے اوپر مہربان ہوکر اپنا غصہ رفع کرلیویگی اور شیو رانی
نے فرمایا کہ یہ تمہارا بڑا بھگت ہی اسکے اوپر مہربانی کرو اور غصہ فرو کرکے اسکو اپنا خادم تصور فرماؤ کیونکہ تمکو اور ہمکو بھ
گت وتسل کہتے ہین ایسی باتین شیو کی سنکر شیورانی نے غصہ فرو کرلیا اور دگپت سے فرمایا کہ تم ہمارے
لڑکے ہوے تمہاری عبادت شیو مین استحکام کے ساتھہ قایم رہیگی اور تم ہمارے لڑکے ہوچکے اور جو بردان شیو نے
تمکو دیا ہے وہ درست ہی اور چونکہ تمنے میری صورت کی خواہش کرکے اور میرا خوف دلمین نہ لائے اسوجہ سے
تمہارا نام کوبیر ہوگا اور جو لنگ شیو کا کہ تمنے قایم کیا ہے وہ سدھ دینے والا ہوکر تمہارے نام سے مشہور ہوگا وہ
تمامی گناہانکو دور کرکے مکت دیگا یعنے جو کوئی کوبیر لنگ مہادیو کے درشن کریگا وہ تھوڑی سی محنت مین نتیجہ ریاضت

حاصل کریگا یہ کوبیر بشیر مہادیو بشیشر کے دہنی طرف ہین جنکی پرستش کرکے آدمی بہت خوشی پاتے ہین یہ کہا دیکر
شیو و شیورانی توپوشیدہ ہوگئی اور فرما گئے کہ ہماری آمد قدوم میمنت لزوم کے منتظر رہنا اور کوبیر بھی اپنے گھر کو
راہی ہوے اور بڑی نعمت و دولت کو پہونچے وہ الکاپوری کا راجہ ہوکر راجۂ راجگان اور ملقب دوست شیو
کے ملقب ہوکر شیو کے بھنڈاری ہوے وہ ہی شیو کی بھگت مین ہمیشہ مصروف رہتے ہین الکاپوری ایسی ہی جسکو دیکھکر
آدمی کا دل بے اختیار ہوجاتا ہی ایسی الکاپوری مین بڑی خوشی ہوئی اور شیو ہمیشہ تولیت کوبیر کی کیا کرتے ہین
اے نارد یہ حکایت بشروا کی جسطرح کہ اوسنے بردان پایا ہمنے کہہ سنایا یہ حکایت خوشی دیتی ہی جو شیو کی تھوڑی سی
عبادت کرتا ہی وہ بڑا نتیجہ بخشتی ہی جیسا کہ داستان گن ندھ سے ثابت ہی اور شیو کے برابر تینون جہانمین کوئی نہے

۱۹ اونیسوان اَدّھیای

برمھا نے کہا کہ جسوقت شیو ندھپت کو بردان دیکر پوشیدہ ہوے اوسوقت دلمین خیال کیا کہ ہمنے جو ندھپت کو اپنا
الکا بنایا ہی سو اوسکی یہان کس صورت سے تشریف لیجا کر آدمیونکی بھلائی کے لیے کیا کام کرین آگے بھی مشورہ ہوا تہا
سو اب ہم کوبیر کے دوست ہوکر وہان مقیم ہونگے جو ہمارا اصلی تن و صورت ہی وہ کیلاس پر بیٹھی ہی سو اوس صورت سے
اور اس صورت سے کہ جواب اختیار کرکے اپنے دوست کی یہان جاوینگے کچھ بھید نہین اور جو کوئی کہ اوسمین فرق
یاد دوئی کیگا دوزخ پاویگا وہی نام وہی صورت جو برمھا بشن وغیرہ کرکے پوجے جاتے ہین سو مینے ویسی صورت و نام سے
وہان مقیم ہونگا اور کبیر کے ساتھ دوستی پیدا کرونگا اور چونکہ او ما یعنی شیورانی نے ہنوز اوتار نہین لیا صرف تنہا ہمنے
اوتار لیا ہی سو ہم جوگ اور عبادت مراقبہ کے ساتھ کرکے اور وہان مقیم رہکر اپنے بھگت لوگونکو نجات دیونگا اور خلاف
طریقہ اور خراب لوگونکو مارینگے کچھ روز اسی طرح بسر کرکے اور اپنا روپ دیکھتے ہوے گذران کرینگے اسی عرصہ مین شکت بھی
موقع وقت پر اوتار لیونگی اور بموجب رسم جہانکے وہ ہماری عورت ہونگی ہم اوس حالت مین گرہست ہوکر طرح طرح کے
عیش کرینگے ایسا خیال کرکے اوسی روپ سے جو شیو کا تھا چلنے کا ارادہ کیا اور ڈمرو کو بجا دیا جسکی آواز تینون جہانمین
چھا گئی اور اوسی آواز کیطرف سب وا نہ ہوے بشن گرڑ پر اور ہم ہنس پر سوار ہوکر چلے اور سنکادک من اور سدھ اور
دیوتا اور بید اور دہرم شاستر و پوران اور تم اور بھاوے موافق جو اور رکھتے ہین اور سانپو نکے سرگروہ بھی وے

آواز کیجانب کو چلے اور برہمہ جو شیو کے گن ہیں سب اوسطرف کو راہی ہوئے اور آپسمین کہنے لگے کہ کیا وجہ ہے کہ آج ڈمرو بجایا گیا اور کسکی قسمت اور بھاگ جاگے اور ہمارے بھی بڑے نصیب ہیں کہ آج ہم بھی قدم مبارک شیو کے دیکھینگے غرضکہ سب لوگ اس طرح کی باتین کرتے ہوئے بڑی خوشی کے ساتھ شیو کے پاس پہونچے اور سب سجدہ اور تعظیم کے بعد دست بستہ کھڑے ہوکر حمد و نعت کرنے لگے شیو نہایت درجہ خوش ہوئے اور بشن کو بائین طرف ہاتھ پکڑ کر بٹھال کیا اور دہنی طرف مجکو جگہ دی اور خیر و عافیت پوچھکر ہمکو کمال سرفرازی بخشی اور ہاتھ کے اشارے سے آفتاب کی خاطرداری کی اور باقی سب دیوتونکو جو زندہ جاوید ہیں دیکھکر آثار خوشی کے ظاہر کیے اور شیو گن تمام صرف ارادہ شیو کا سمجھکر خود بخود بیٹھ گئے اوسمقام پر لوگونکی بڑی جماعت ہوئی اور وہان دس ہزار جشن عظیم ہوا اوسکے بعد شیو نے کیلاس تشریف لیجانیکا ارادہ کیا جس سے کہ امید کوبیر کی بر آوے اوسوقت دیوتونکی فوج اور گن لوگونکی سپاہ اور گن لوگونکا لشکر بہت ہی بھاری تھا جو چلنے کے ارادے سے اوٹھ کھڑا ہوا اور بشن مع نند اور سنند اپنے دو گنون اور دیگرون کے کھڑے ہوگئے اور اسیطرح بیدسنکا دک وغیرہ اور ہم بھی یا برہم اور ۳۳ کروڑ دیوتا جو دام الحیات ہیں اونکو اندر لیکر کھڑے ہوئے اس فوج کی روانگی کا ہمراہ شیو کے مختصر حال کہا جاتا ہے اوسمقام پر گیارہ رودر مع اپنے گنون کے اور بارہ آفتاب اور آٹھون بس اور تیرہ بشوبیدیا اور چھتیس پچھتر اور بارہ بھگت اور چونسٹھ ابھاسر اور اونچاس پون اور دو سو بیس ہزار جگ وغیرہ اور سوائے اسکے اور بھی دیوتا ونکی بہت قسمین جنکو ہم بنظر طوالت نہیں کہتے ہمرکاب ہوا اور دیوتا جو دس قسم کے ہین بھی سواری مبارک مین شرفیاب ہوکر ساتھ ساتھ روانہ ہوئے اور دساپت مع اپنے اپنے گنون کے اور باسک وتچھک وغیرہ عمدہ خاندان والے سانپ و ناگون کے پادشاہ سیش جی بھی ہمراہ سواری خاص کے روانہ ہوئے تمام جہان کی ماتا یعنی گایتری اور گڑرو پہاڑ و ابر و سمندر جو سات ہین اور دونون یعنی دکچھن اور اوتراین اور تمام فضیلتین و ملک الموت و پچھ و تمام ندیان و بڑے دریا و جنگل و جنگل کے رہنے والے سب دفعتہ کھڑے ہوگئے اور ہمراہ چلنے کا ارادہ کیا او من لوگونکا گروہ جو ۸۸ ہزار تھا وہ بھی طیار ہوا اب ہم لشکر کے سب سالارون کا بیان کرتے ہین اور تعداد فوج کی بھی جو ہمراہ ماتحت ہر ایک سپہ سالار کے تھی یعنی پہلا سنکھ کرن گن جو ایک کروڑ فوج کا سردار تھا دوسرا کیکت انکھ جسکے ہمراہ دس کروڑ فوج تھی تیسرا بکرت جو آٹھ کروڑ فوج کا افسر تھا

١ नन्द
२ उपनन्द
३ बसु
४ विश्वेदेवा
५ लक्षन
६ कुमारासुर
७ पवन
८ प्रायन
९ पौष
१० गायत्री
११ पक्ष

چوتھا بربا تر جو نو کوٹ فوج کا مالک تھا پانچوان سرباتنگ چھ کوٹ فوج لیے ہوے تھا چھٹوان بکٹانن بھی جو دیستدہ
فوج کا افسر تھا ساتوان جال لکچ بارہ کوٹ فوج پر حکومت رکھتا تھا آٹھوان دندبھ جو دہ کوٹ کا سرغنہ دسہ کوٹ تھا نوان
گنندگ کنڈرک ایکہزار کوٹ فوج کا سردار تھا دسوان ابیین آٹھ کوٹ فوج کا مالک تھا گیارھوان لبھیمو کوٹ فوج نمبر تھا بارہوان سندلا
تیرہوان کپالی پانچ کوٹ فوج کا حاکم تھا اور علاوہ انکے گنپ سمپر وسنا دوس دس کوٹ فوج کے سپہ سالار تھے
اور کنڈہی کے ہمراہ بارہ کوٹ فوج تھی اور نبدہ تاپن کے ہمراہ آٹھ کوٹ اور مہاکیس کے ساتھ ہزار کوٹ اور پربت
کے ہمراہی مین بارہ کوٹ اور انل مدن کی اردلی مین ایک کوٹ اور مہاکال اور کالک اور کال کے ساتھ سو کروڑ فوج
جرار تھی علی ہذا القیاس اگنک اور سنتاہ کے ساتھ بھی اور ربستا ایک کوٹ فوج لیے ہوے تھا اور کوکل اور امودھ
وسنترک کے ہمراہ ایک ایک کوٹ تھی اور کاک یا دوسنتانک کے ہمراہ ساٹھ ساٹھ کوٹ موجود تھی اور مدہو پنگ
کے ساتھ نوکروڑ اور اوسی قدر پنگ کے ساتھ اور نیل کے نو کوٹ اور اوسی قدر پورن بھدر کے ہمراہ تھی اور چترکیتر
کے ماتحت سات کوٹ اور کوٹ کروڑ ہزار بیس فوج فتحمند ودلا اور کاشٹا گودہ ومبر کیتھ سکیس وبر دیا پچھہ وبر پش
وپوشٹھ وغیرہ کے ساتھ تھی اور علی ہذا القیاس بیشمار سپہ سالار فوج کے سردار تھے اور شیو کے گنون مین تال کیت
گھنٹ بدن پرپنج بدن بھیانک لک لیس وسمبرتک و بہرنگی ورٹ وچیٹر مع ایکہزار کوٹ بھوت دس کوٹ اور بھی
جاننا چاہیے اور لوکانت ودتیانت اور دیپ آتمک اور آسن جو دیوتون کے نہایت پیارے ہین یہ سب تعداد
مین چونسٹھ ہزار ایک ہی صورت کے تھے اور رودر کے گن بیشمار تھے اون سبکے ہاتھون پر چندر ماکے مطابق ایک لکیر
اور جٹا مکٹ دھارن کیے ہوے تین تین آنکھین گردن مین نشان ہلاہل کا موجود کنڈل و ہار پہنے ہوے
جنکو دیکھکر ہم دلشنو بھی متحیر ہو جاتے ہیں اور جنکے جسم کی روشنی ہزار آفتاب سے کم نہ تھی یہ سب رودر گن طیار ہو گئے ایسی جماعت
دیکھکر شیو بہت خوش ہوے اور جے جی کی آواز ہر چہار سمت سے ہونے لگی وسوقت شیو نے اپنی صورت کا دہیان
کرکے اور خوشی سے سربسجدہ ہوکر بیل پر سوار ہوے ہم اور بشن دہنے بائین ہنس اور گرڑ پر سوار ہوکر جلو مین روانہ ہوے
اور ایراپت ہاتھی پر اندر سوار ہوے اسیطرح تمام دیوتا اور رسن وغیرہ سب ساتھ روانہ ہوے اور سبکے دل مین مورت
شیو کی مقیم ہو گئی اور ہر طرحکی خدمت گذاریان کرنے لگے اوسوقت بڑی رونق وشان نظر آئی اور ہر ایک اپنے
دلمین نہایت شادان و فرحان چلا جاتا تھا اور شیو بہت آہستہ آہستہ چلتے تھے تا کہ کوئی تکلیف نہ او ٹھاوے

اور رنج سفر کا نہ پاوے جس جس کے ملک مین شیو آتے تھے وہانکے نذر و نیاز پیشکش ہم کر یایہ منظور ہی کو
پہنچتی تھی اسی طرح شیو الکاپوری کے نزدیک پہونچے اور الکاپوری کے مالک شیو سے رخصت ہوکر واسطے طیاری
سامان دعوت کے آگے روانہ ہوے اور اپنے مکان مین جاکر بڑے تکلف سے سامان پرستش و دعوت کا مہیا کیا
اور پھر مع اپنی فوج کے واسطے استقبال شیو کے روانہ ہوکر شیو کی قدمبوسی کرے اور پریم مین مگن ہوگئے اور نذر دیکر
پوجا کی اور محبت مین بے خود ہوکر جو کرنا چاہیے وہ سب بھول گئے اور شیو کا سجدہ کرکے لشن اور سبھونکو بھی
تعظیم دی شیو نے اونکو چھاتی سے لگالیا اور اونکا ماتھا سونگھا اور اونکو ہمراہ لیکر آگے چلے

بیسواں ادھیاے

برمہا نے کہا کہ شیو سب دیوتون کے اسطرح حرکت بافضا کرکے الکاپوری مین داخل ہوکر حسب التماس دہن ناتھ مالک
الکاپوری کے الکاپوری مین مقیم ہوے دہن ناتھ شیو کی خدمت کرکے بہاری اور لشن کی خدمتگاری سے بھی
مقصر نہ رہا اور بھی سب لوگون کی حد سے زیادہ اطاعت کی یہی بات ہر گرہست کو چاہیے کہ جو کوئی اپنے گھر
آدمی اوسکی خدمت کرے اور بید و دہرم شاستر کو جانکر اچھے کامون کے ساتھ جہان مین مشہور رہے شیو نے
سنگھاسن پر بیٹھکر جلد بسوکرما کو حکم دیا کہ کوہ کیلاس پر ہمارا مکان طیار کرو اور صرف میرے واسطے نہین بلکہ ہمارے
گنون کے واسطے بھی اور سب لوگون کے لیے بھی اچھی اچھی قیامگاہ بنادو یہ حکم سنکر بسوکرما بڑی خوشی کے ساتھ کوہ
کیلاس کو گیا اور طیاری عمارت مین سراپا مصروف ہوا اور ایک عمارت عجیب و غریب طیار کی مکانات جواہرات
سے روشن و آراستہ اور عمدہ عمدہ قیمتی پتھرون سے درست کرکے زمین اوسکی یاقوت سے ٹپکی اور مونگے کے لٹھون اور
طلای خالص سے دیوار اور بجر کے دروازے طیار کیے اور اوسکے وسط مین ایک انجمن خاص واسطے شیو کے لیے
بنائی اور اندرونی مکان زنانہ علیحدہ طیار کیا اور حضور مین مہاراج ادہراج شیو کی حاضر ہوکر کہا کہ مکان طیار
ہے اور جو ارشاد ہو بجا لاؤن شیو بہت راضی ہوے اور سبکی خواہش ہوئی کہ اگر اب شیو کیلاس کو تشریف لیچلین
تو بہت اچھا ہے چونکہ شیو واقف القلوب ہین سبکی خواہش دل مین جان گئے اور سبکو ساتھ لیکر کوہ کیلاس کو اپنے
قدمون سے مبارک سرافراز فرمایا برمہا نے کہا کہ اے نارد اوسی زمانہ مین ہم اور لشن برہمنون کو ساتھ

لیے ہوے شیو کے پاس آئے اور ندھپت نے ہم سب لوگونکی طرف سے عرض کیا کہ اے سوامی سبکی بڑی تمنا یہ ہے
کہ آپکا ابھکیک کیا جاوے اور پرستش کیجاوے آپکو تخت پر بٹھلا کر سجدہ کرین تا ہماری خواہش دلی پوری ہو شیو نے
خوش ہو کر منظور فرمایا یہ حکم سنکر سب لوگ تیاری سامان جشن مین مصروف ہوے اور قاصد ہر چہار سمت کو روانہ
کیے گئے اور پاک چیزین اور ضروری اشیاؤن کی موجودگی اور بہم رسانی مین مشغول ہوے اور جو تکھ سنکر جانا کہ ساعت
سعید آپہونچی خوش ہو کر بشن سے کہا کہ شیو ابھکیک کی ساعت نیک قرار پاگئی ہے اب تقدیم کیجیے ہم اور
بشن نے شیو سے کہا کہ آپ غسل کیجیے اور لباس جیسا کہ اسوقت کے لایق ہو زیب تن فرمایئے شیو نے منظور کیا
اور تمام حاضرین خوش ہو گئے اوسوقت پھولونکی بارش ہوئی اور جمیع دیوتا دایم الحیات مع اپنی عورتون کے کمال
خوشی کو پہونچے تمام تیرتھون کا جل حاضر کیا گیا جس سے شیو نے غسل کیا اور ہم اور بشن نے تن مبارک شیو کو اپنے
ہاتھون سے ملکر خوب دہویا بعدہ شیو لباس فاخرہ پہنکر سنگہاسن پر رونق افروز ہوے اوسوقت تمام باجے بجنے لگے اور
پھول خوب برسائے گئے اور برہمن بید منتر اور ہم بید کو باواز بلند پڑھنے لگے اور شیو کو تخت پر جلوس فرما دیکھکر
ہم سب حد سے زیادہ خوش و خرم ہوے پہلے بشن نے نگم منتر پڑھکر پوجا شیو کی کی اور مع لچھمین کے بہت بھگت کے ساتھ بار بار
آرتی اوتارین اور بہت خیرات محتاجونکو دی ہر چہار سمت سے باجے بجنے لگے اور گندہرب آواز و صوت دلکش و نغمہ الحان
دلفریب سے نغمہ سنج ہوئے اور اپسرا وغیرہ رقص کرنے لگین جسکی وجہ سے ہر چہار سمت خوشی ظاہر ہوتی تھی بعدہ ہمنے مع اور
دیوتون کے پوجا شیو کی کی اسکے بعد سنکادک و ددہیچ اور دیورکھہ اور بیمہ رکھہ و منو وغیرہ نے پوجا کی اسکے بعد بشن کے
گن دایم الحیات پرستش شیو کی کرنے لگے اور اوسکے بعد پھر شیو کے گنون نے جو لوگ آئے سبھون نے پرستش کی
اور ہم سب نے حالت خوشی مین بڑی دولت لٹادی اور غریبونکو امیر بنا دیا اور مبارک سلامت کی آواز ہر چہار سمت
سے سنی جاتی تھی اور حالت خوشی مین کوئی گاتا تھا اور کوئی دوڑتا تھا کوئی شیو کا بیان کرتا تھا کوئی خدمت
جس وغیرہ مین مصروف تھا اسی طرح سبھون نے بڑا جشن عظیم کیا اور بڑی خوشی کو پہونچکر رنج کو زایل
کر دیا اور سبھون نے علحدہ علحدہ تعریف و حمد شیو کی حضور مین کہہ سنایا جو ہم بھی علحدہ علحدہ بیان کرتے ہین

اکیسوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ سب سے اول بشن نے دونون ہاتھ جوڑ کر بسجدہ تعریف کی اور بید کا خلاصہ اپنی حمد مین سنایا اور کہا
کہ آپکی تعریف مین تو بید عاجز ہین اور ہر چند کہ وہ سب کچھ کہتے ہین مگر تو بھی انتہا تک نہین پہونچی اور خاموش
ہو رہتے ہین اور مینے بھی تعریف کی اور دیوتون نے متفق اس طور پر حمد بیان کی کہ آپکا جلال کرور آفتاب سے
بھی بڑھکر ہے ہم کیا کہین ہم یہی چاہتے ہین کہ آپکے قدمون سے ہمارا دل لگا رہے اور منیشرون نے بھی
سربسجود ہوکر بہت حمد و مناجات کی اور اسطرح دیوتا و اُپ دیوتا اور گن وغیرہ سبھون نے اپنی اپنی عقل و تلاش
کے مطابق ایک ایک حمد و مناجات طول و طویل پڑھ سنائی اور سب نے کھڑے ہوکر آثار خوشی کے ظاہر کیے
جب سے محبت سبھون کی ملاحظہ کرکے سداشیو بہت خوشنود ہوی اور کلمات شفقت آمیز اس طرح زبان مبارک
پر لائے کہ تم سبھون کو جو خواہش ہو وہ ہمسے مانگ لو ہم دیوینگے ایسی کوئی شے نہین ہے کہ جسکو ہم نہین دیسکتے یہ حکم
سنکر سب ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ آپنے جبکہ ایسے کلمات زبان مبارک سے فرمائے تو ہم آسودہ ہوگیے اور ہمارے
سب رنج مٹ گئے اس سے اور کون بڑی شے ہے جسکو ہم آپسے مانگین اور آپسے کیا پوشیدہ ہے لیکن تو بھی
ایک بات کے ہم خواستگار ہین کہ ہمارا دل ہمیشہ آپ کی محبت مین رہے اور آپکے قدوم کی تمنا کیا کرین
اور ہمکو کچھ اندیشہ نہو ہمارے قصور معاف ہوا کرین اور جس وقت اسر یعنے دیت ہمارا ایمان یعنی ہتک کرین
اوس وقت ہمارے ایسے اندوہ کو دور کیجیے اور جو ہمارے حق مین بہتر ہو اوسکو آپ کہا کیجیے بید آپ کو جہان
کا باپ کہتے ہین اس سے عرض کیا گیا یہ کہکر سب خاموش ہوگئے اور شیو سبکو بیخوف کرکے سگن روپ ہوکر مقیم
ہوے اور سبکو سمجھا کر رخصت کیا صرف ہمکو اور بشن کو رکھہ لیا اور نزدیک بلاکر فرمایا کہ تم دونون
ہمارے تن ہو اور خلقت موجود کرکے اوسکی پرورش کرتے ہو جب تمکو کچھ تکلیف ہو تب ہم تمہاری حفاظت کو مستعد
ہین اس مین کچھ اندیشہ نہین اور اپنے اپنے لوک کو تشریف لیجاؤ اور جو خواہش ہو وہ ہمسے مانگ لو یہ سنکر ہم
دونون بھگت کے خواستگار ہوے اور رخصت ہوکر روانہ ہوے اسکے بعد شیو نے ندھ پت کو یاد
فرمایا اور ہاتھ پکڑ کر کہنے لگے کہ تمھاری محبت مین قید ہوکر ہم تمھارے نزدیک مقیم ہوی ہین اور ہماری تمہاری
دوستی تینون جہان مین مشہور ہوگئی ہے تمھارا نصیب کیا اچھا ہے کہ تم ہمکو بڑے پیارے ہوی ہو تم خوش رہو اور
نت ہمارے نزدیک آوے اب تم بھی اپنے ملک کو جاؤ یہ سنکر ندھ پت دریاے محبت مین غرق ہوگئے

اور اشکون کے بہنے سے صورت ندی کی معلوم ہونے لگی اور التماس کیا کہ ہر چند کہ میری آرزو گھر جانیکی نہین مگر الامر فوق الادب یہ کہکر بار بار سجدہ شیو کا بجا لائے اور اپنے گھر گھر خوش خوش جا پہونچے اور شیو بھی اوسی کوہ پاک مین بے خوف مقیم ہوے اور سیر و تماشا بعض مقامات موجھہ قیام اس جہان کے کیا کرتے تھے اور بعض اوقات طرح طرح کی داستان محبت کے ساتھہ فرمایا کرتے تھے اور کبھی جوگ اختیار کرکے اپنی صورت کے دھیان مین غرق رہا کرتے تھے اور کبھی اپنے گنون سے حکایات نادر کہتے اور اپنے بھگتون کیواسطے گاہے کچھہ لیلا کیا کرتے تھے اسیطرح ایک مدت تک شیو تہا لیلا کیا کرتے اور اوتار ظاہر نہین ہوئین اور شیو اپنے بھگتون کی بھلائی کے لیے مدت تک کوہ کیلاس پر عیش کرتے رہے بعد اسکے اوما نے اوتار لیا اور دچھہ کے گھر پیدا ہوئین اور دچھہ نے شیو کے ساتھہ بیاہ کردیا اور شیو بھگتون کی بھلائی کے واسطے عیش مین مصروف ہوے شیو رانی بہت خوش رہا کرتین اور فیمابین روز بروز محبت زیادہ ہوتی جاتی تھی اے نارد ہمنے شیو اوتار اور کوہ کیلاس مین تشریف آوری اونکی آپکو کہہ سنائی اسکے بعد اور صدہا لیلا شیو کی ہین سینے اپنی عقل کے موافق کہا یہ شیو کی کہتا کمال پاک ہے جسکی سماعت سے گناہ کبیرہ معاف ہوجاتے ہین یہ کہتا دریاے موہ کے واسطے کشتی ہے جو سوار ہونیوالی کو پار کردیتی ہی جو کوئی اس کہتا کو سنتا ہی یا آنکے اور کوئی معرفت اوسکی سنتا ہے وہ خوش رہتا ہی اور نربان پد حاصل کرتا ہی جو اوسکو یاد کرتا ہی اوسکے تمام رنج اور بدی خاکستر ہوجاتی ہے اسکو جو کوئی شیو کی محبت کے ساتھہ پڑھے اوسکے دولت اور اولاد بہت ہوویگی

اِت سری شیو پرانے پرتھم کھنڈے برمھا نارد سمباد ے شیو لیلا سے ددی بیستمو ادھیایہ ۔ ۲۲ ادھیاے

ختم ہوا پہلا کھنڈ

سری گنیش آیمنہ

شیو پران دوسرا کھنڈ

برمہا نے کہا کہ اے نارد زندہ جاوید اب ہم شیو کا حال بیان کرتے ہین اور بھی جسطرح ستی نے دکچھہ کے گھر مین اوتار لیا اور جس طرح سے وہ شیو کے ساتھہ بیاہی گیئین اور جو جو چرتر شیو کے گھر کیا وہ مفصل ہم کہتے ہین۔ واضح ہو کہ اول ہمنے دس لڑکے پیدا کرکے اونکو حکم دیا کہ تم خلقت پیدا کرو یعنی پہلا مریچ اترا انگرس پلست پلہہ کرت بھرگ بشسٹ سرکھہ دکچھہ اور ان دسون لڑکون کو ہمنے بطور مانسی سرشٹ کی پیدا کیا تہا یعنی ترتیب وار دل جسم دہان گوش ناف ہاتھہ پوست روح خصیہ انگوٹھہ سے وہ سب پیدا ہوے تھے اور سینہ سے دہرم اور پشت سے ادہرم اور ہونٹھون سے لالچ اور ابرو سے غصہ کو پیدا کیا تہا مگر جبکہ باک یعنی کلام کو بصورت عورت ہمنے اپنے ہونٹھ سے پیدا کیا تب اوسکی صورت و بدن کمال دلفریب جو مجسم کام اور تینون جہان کی تسخیر کرنے والی معلوم ہوتی تھی تس کرکے ہم دام کام مین پھنس گئے اور اوسکے ساتھہ وہ فعل جو بڑا گناہ کہا جاتا ہی کرنا چاہا کیونکہ دل مین کام نے اپنا دخل کر لیا تہا یہ حالت بد دیکھکر میرے سب لڑکے ہاہا کرنے لگے اور شیو کی حمد مین مصروف ہوی تاکہ مین ایسے عذاب الیم سے بچ جاؤن چنانچہ فوراً سدا شیو ظاہر ہوے اور مجکو ارتکاب ایسے گناہ کبیرہ سے محفوظ رکھا جسکا نتیجہ ہبوط دوزخ ہے مین خراب عقل کے قابو ہو جانیکی وجہ سے نہایت خجالت و شرمندگی کے ساتھہ شیو کی بُرائی کرنے لگا مگر تو بھی طبیعت میری بے اختیار تھی دستور ہے کہ جو کوئی شخص اور کی بُرائی چاہتا ہے تو خود بد خواہ کو ضرور تکلیف ملتی ہی اے نارد مجکو صرف سدا شیو نے ایسے گناہ سے بچا لیا کیونکہ وے اپنی خادمونکی

کی اسیطرح حفاظت کیا کرتے ہین سوت نے کہا کہ یہ تقریر برمھا سی سنکر نارد تامل کے ساتھ مودب کہنے لگے
کہ اے برمھا ہمارے باپ اور تمام خلقت کے پیدا کرنے والے اور دیوتون مین اعلی یہ تقریر آپ کی سماعت
ہوئی اور میرے دلمین بڑا اندیشہ اور بھاری فکر پیدا ہوئی ہے اس سے آپ مگر اس داستان کو مفصل طور
کے ساتھ بیان فرماوین جس سے میرے دل کا تردد مٹ جاوے کیونکہ آپ تو تمام خلقت کے مہاراجہ
ہین اور تمام خلقت آپکے وجود فیض آمود سے وجود پذیر ہوتی ہے اور تینون جہان کے آپ مددگار ہین پھر
کس سبب سے آپکا دل ایسا بے قابو ہوا جب کہ آپکی خدمت سے لوگ خداشناس ہوجاتے ہین تو بس آپ سے
ایسے فعل کا ظاہر ہونا تعجب ہے یہ سوال نارد کا سنکر برمھا نے کہا کہ ہم بخوبی سمجھکر تمکو اصلی حال بتلاتے ہین
جہانمین شیو کی مایا کو آفرین ہے وہ سبکو نچاتی ہے تمکو خود جس طرح وہ مایا پیش آئی ہے ظاہر ہے کیا تمکو اوسکی یاد
بھول گئی جب مجھسے مثل نادانون کے سوال کرتے ہو اچھا جس طرح سے ہمکو شیو مایا نے نچایا ہم بیان کرتے ہین
وہی سداشیو ہماری مدد کرین ہم نے جبکہ منہ سے ایک لڑکی پیدا کی تا کہ خلقت بڑھے اوسکو بنا کر ہمارے
دل مین کچھ غرور ہوا جو غرور ہر مغرور کو رنج دیتا ہے اوسوقت شیو نے یہ چرتر بڑھانا یعنی ہمارے دھن سے ایک عورت
نہایت خوبصورت جسکے دیکھنے سے تمام رنج زایل ہوجاوین پیدا ہوئی اور اوسکا نام سندھیا رکھا گیا کیا دیوتون
کے ملک مین اور کیا آدمیون کے ملک مین ایسی خوبصورت دوسری عورت نہ تھی تمام عضو اوسکے مناسب اور
بے عیب اور حیرت افزا جسکی تمثیل ہمکو نہین ملتی سر مین زلف سیاہ معنبر مانند زوجہ بادشاہ ماران سورہی تھی اور
چہرہ کی روشنی اور چمک دمک سے کرورہا مہتاب شرمندہ ہوتے تھے ابرو اوسکی مانند کمان کی تھی بینی مانند طوطا
کے اور آنکھین سرخی مایل اور دونون ہونٹھ کندرو کے مانند کمال خوبصورت دکھائی دیتے تھے دانت
مثل دانہ انار کے اور زنخدان حد سے زیادہ خوبصورت گردن مین تین لکیرین اور دونون ہاتھون مین
قسم قسم کا زیور پہنے ہوے یعنی کنگن مرصع وغیرہ اور اسطرح ہر ایک انگلیونمین زیور زیب تن تھا گردنمین جواہرات
کی حمایل پڑی ہوئی اور دونون پستان بڑی خوبصورت معلوم ہوتی تھی اور شکم جس مین تین بل پڑے ہوے
اور ناف مانند دل نیک لوگون کے عمیق کمر نہایت پتلی اور لاغر اور سرین دونون بہت مدور اور رانین مثل
کیلے کے اور جہان گھونگھرو وغیرہ سب زیور زینت افزا تھے انگلیان اور ناخن اور پانشنے مثل ماہ نو کے جھلکتی تھین

ایسی صورت دلکش اور چہرہ نورانی معاینہ کرکے مین نیت بد سے اوٹھکر کھڑا ہوا اوسوقت دکچھ وغیرہ خلف الرشید ہمارے
مانع ہوے اور وہی سب خود اوسکی طرف دیکھ مثل شہوت پرستون کے عقل سے خارج ہو گئے یہ خیال مین اپنے
دل مین کر رہا تھا کہ دفعتًا ایک شخص نیک تن ظاہر ہوا اس طور پر کہ سر پر مکٹ اور مُنہ ایسا جسکو دیکھے ہوے
کرور ماہتاب منفعل ہو جاوین کنڈل کان مین پہنے ہوے گردن مین ہار موتیون کا مع جواہرات پہنے اور
لباس برنگ زرد مگر اکے اوپر سواری کیے ہوے اور پانچون پھول کے ہتھیار باندھی ہوے دونون
ہاتھ جوڑ کر مجھسے کہا کہ اے برمھا ہمارے باپ ہمارا نام اور کام تبلا دیجیے تاکہ ہم اپنے نیک کامونکی ساتھ
جہان آپ کہین وہان قیام کرین میرے اوپر مہربانی پدرانہ مبذول فرماکر میری خواہش دلی برلاؤ ایسی
گفتگو سنکر ہم متعجب ہوے اور بعد خاموشی و تامل کے ہمنے جوابدیا کہ تیرے ظاہر ہوتے وقت سبکے من یعنی دل درگار
یعنی بدن متھہ یعنی حیران ہو گئی اس سے تمھارا نام من متھہ رکھا گیا علاوہ اسکے منسج کاتک وکھہ دان مین کبت یکھیا مدن
کام مدن وغیرہ بہت نام تمھارے ہونگے اور پانچون پھول کے تیر و نسے اور اپنے حسن سے سبکو اپنے قابو مین
لایا کرو تمھارے قابو مین تمام خلقت رہیگی اب تم بھی اولاد پیدا کرو ہم اور بشن اور رودر بھی تیرے اختیار
مین رہینگے اور کی کیا بات ہی اور علیحدہ علیحدہ سبکے دل مین مقیم رہو اسطرح اپنے لڑکے کا اختیار بڑھایا اور
خوشی کے ساتھ اپنا کام انجام پذیر ملاحظہ فرماکر دل مین نہایت غرور پیدا کیا اور تخت پر بیٹھے اور اپنی لڑکونکو
دیکھکر سب رنج کو دور کیا اور تمام منی لوگ ہماری خواہش سمجھکر یہ نام من متھہ بہت مناسب تصور کیا اور کہا
کہ کام کا درجہ سب سے زیادہ اونچا ہی اور اوسکو ہرسہ جہان کا قابو کرنے والا جانا ایسے ماجرا کے بعد ہم اور سب لوگ
خاموش ہو گئے اور کام نے اپنی اوس کمان کو درست کیا جس سے تینون جہان کی عقل زایل ہو جاتی ہی
ایسی کمان کو کان تک چڑھائی ہوے کام کھڑا ہوا اور اپنے دلمین سوچا کہ برمھا نے مجھکو بر دان دیا ہے
اوسکا اب امتحان کرون اور سندھیا میری لڑکی کو میرے نزدیک کھڑے دیکھکر فورًا تیر کو کمان مین چڑھایا
اور میرے جسم مین موہنی تیر کو مار دیا اور بعدہ میرے سب لڑکون کو مارکر بیہوش کر دیا یعنی وہ سب کام کے بس ہو گئے
اور جبکہ اوسنے دیکھا کہ سندھیا خوش کھڑی ہی اور اوسپر کچھ اثر نہین ہی تو اوسنے سندھیا کے سینہ مین بھی لیا
تیر مارا کہ جسکی وجہ سے اوسپر بھی شہوت نے غلبہ کیا وہ کام کے تیر سے بے اختیار ہو کر بانکی ترچھی

मनमथ
मनसिज
मदन
पांचवां
मोहन
कामके हथि-
यार के नाम
सन्ध्या

اسسخت لگاوسے دیکھنے لگی اوسوقت اوسکے جسم مین دیکھا س بھاؤ اور نوبادا ور خوشحہ کلا وغیرہ ظاہر ہوئے اول سب سے
زیادہ ہم عقل نیک زایل کر کے عاشق ہوے اور اوسکی خواستگاری مین ہمنے چاہا کہ اوسکو پکڑلیوین اور مریچ و دکھہ
وغیرہ بھی میری طرح خرد دوربین کو ہاتھہ سے دیکر موجود ہوے اور بنظر حیرت سندھیا کو دیکھنے لگے اور
حسن و قبح فعلون کا خیال نہ کر کے بے اختیار ہو گئے اے نارد ہم شیو کی مہمان کہانتک کہین

پہلا ادھیاے

برمہا نے کہا کہ اے نارد اسطرح ہمکو فریفتہ دیکھکر دہرم ست نہایت مضطر و بیقرار ہوئی اور دونون ہاتھہ جوڑ کر شیو
کی پناہ مین گئی اور پرنام کر کے بعد حمد کے دلمین دہیان لگائے ہوے بیٹھی رہی شیو ایسا امر خلاف دہرم کے متعلق
کرنے مہربانی کی راہ سے اوس موقع پر ظاہر ہوے شیو کو دیکھکر ہم اور ہمارے لڑکے سب شرمندہ ہوے اور کام بھی
منفعل ہوا تب شیو نے میری طرف غضبناک دیکھکر کہا کہ اے برمہا تم کسواسطے ایسے بدفعل ہوے اور عقل نیک کو چھوڑ کے
تمنے خود اپنی لڑکی سے شہوت کرنا چاہا یہ تمکو لایق نہین اس امین بڑا گناہ ہے جو کوئی اپنی لڑکی یا لڑکے
کی عورت یا مان یا اپنے بھائی کی عورت یا بہن سے مباشرت کرتا ہے وہ دوزخ کو جاتا ہے یہ سب عورتین برابر ہین
اسبات کو بید اور دہرم شاستر کہتے ہین تمنے بیدخوان ہو کر سب کچھ فراموش کر دیا اور شرم و حیا کو ترک کر کے دہرم
کو بالاے طاق رکھدیا ہمنے جہان مین بہت شہوت پرست ملاحظہ فرمائے مگر تینون جہان مین ایسا گناہ کرنیوالا
ایک بھی نہین ہے تمکو لعنت ہے لعنت اور تمھاری عقل و بیدخوانی پر بھی لعنت ہے ایسا گناہ نہ کسی نے کیا ہے نہ کریگا
اور نہ اس بات کے کرنیکو کوئی آمادہ ہوگا اسطرح شیو نے میری بہت مذمت کی اور میرے لڑکون کیجانب
بہت خوفناک صورت سے دیکھا اور گن لوگونسے ناراض ہو کر فرمایا کہ اے مریچ و دکھہ وغیرہ تم کسوجہ سے ایسے
بے اختیار و طامع ہوگئے تمھارے دہرم پر لعنت ہے کہ جسکو کام نے اپنے قابو کر لیا ذرہ بھی دہرم سو کرم کو
شناخت نکیا تم برمہا کے لڑکے ہو کر بیدخوان بھی ہو اور ایسے بے اختیار ہوے لعنت ہے تم ایسی خراب راہ
چلنے والون پر ہزار لعنت ہے اور تمنے اپنا عمدہ دہرم ترک کر دیا اور اسوجہ سے کیا کیا خرابیان واقع ہوئین
ایسی باتین شیو کی سنکر ہم بہت شرمندہ ہو کر سر بگریبان ہوے علی ہذا القیاس ہمارے لڑکے بھی مارے

شرم سے ڈوب گئے اور کچھ بات کسی سے کہتے نہ بن پڑی اوسوقت سبھونکی دلمین بہت ہی شرم وحجالت
وندامت و افسوس پیدا ہوا ہمنے جو اس جسم و منی کو قایم رکھکر سندھیا کو چھوڑ دیا اور شیو کے خوف سے
ہمارا دل ایسے گناہ کا مرتکب ہوا اور میرے بدن سے عرق ٹپک پڑا اوس سے اول چونسٹھ جوگنی پیدا ہوئین
جو تارک الدنیا ہین اور سوا عبادت کی دوسری طرف متوجہ نہین ہوتین اور بعد و چھیاسی پتر پیدا ہوے
اور دچھہ پرجاپت کا جو پسینا زمین مین گرا اوس سے عورت پیدا ہوئی اور اتری مریچ پلہہ بھرگ اور تم این
سبکے عرق نہ نکلا اور جو عرق کہ بدن بششٹ اور پشروا انگرس کرت سے نکلکر زمین پر پڑا اوس سے مجسم پتر پیدا ہوے
وہ سبکی تعظیم کے لایق اور خوشی بخشنے والے ہین وے فوراً بید و دہرم شاستر سے واقف ہوگئے اور دہرماتما
اونکو جمیع علوم مین دستگاہ کامل حاصل ہوئی وے مجسم دہرم اور دہرم کے گویا اور سب کام کی قدرت رکھتے
تھے اب ہم تینون جہان کے پترون کا بیان کرتے ہین یعنی کرت سے سنومی نام بششٹہ سے کالی بدہ
اور پلست سے آجی اور انگرس سے ہشمنت ظاہر ہوے اسطرح پتر چار قسم کے ہین جو چھہ قسم سے مشہور ہین سو سندھیا
ہمارے حکم سے پرسوت یعنی حاملہ ہوئی اسوقت شیو دہرم کو محفوظ کرکے پوشیدہ ہوگئے بعد چلے جانے شیو کے
مینے کام کیطرف دیکھا اور کمال غصہ کی حالت مین بددعا دینا چاہا میرے ارادہ پر سب لڑکے ہمارے واقف ہوکر
سمجھانے لگے مگر مینے بالک کے اختیار مین ہوکر اونکی فہمایش کو ناپسند کیا اور غضب زیادہ مشتعل ہوکر مثل شعلہ سوزان
کے بلند ہوا اور مین ایسے غصہ کے قابو ہوکر من متھہ یعنے کام سے کہنے لگا کہ اے نادان جاہل شریر تونے یہ کام
کیا رنجیدہ کیا اور مجھسے تونے ایسا گناہ کبیرہ کرانا چاہا باپ کی خدمت تونے خوب کی جیسا تونے کیا ہے ویسا نتیجہ
پاویگا اور جو کہ تیری بدولت شیو نے میری کمال مذمت کی اور کلمات لعن طعن زبان مبارک پر لائے سو اب
ہم تمکو بددعا دیتے ہین کہ تم جلکر خاکستر ہو جاؤ تمکو شیو کی آنکھ کا شعلہ جلا دیوے اور ہمارا رنج یہ حالت نہ بون تیری
دیکھکر رفع ہو جاوے ایسے ناخلف فرزند سے لاولد رہنا بہتر ہے یہ بددعا سنکر کام تھرتھرانے لگا اور دونون ہاتھ جوڑکر
غرور کو دور کرکے میری پناہ مین آیا اور بہت شرمندہ ہوکر مضطرب و سراسیمہ ہو یہ کلمات سراپا عجز زبان پر لایا
کہ اے برہما خلقت کے پیدا کرنیوالے اور جہان کے رنج دور کرنیوالے منصف منصفی کرنے والے لائق و نالائق
فعلون کے تجویز کرنے والے ہمنے کوئی قصور بمقابلہ آپکے نہین کیا تھا آپنے مجھکو کس وجہ سے یہ بددعا دی ہے

१ पितर २ अंगिरस ३ मरीचि ४ वसिष्ठ ५ कालीबुद्ध ६ पुलस्त्य ७ अजय ८ हशमन्त ९ सन्ध्या १० प्रसूति ११ मन्मथ

اور تمھارے حکم کا عدول سر ہو مجھسے نہین ہوا صرف مینے آپکے حکم کی آزمایش کی تھی اور جو کچھہ کہ آپنے میری تقدیر سے میرے حق مین فرمایا وہ تو اب ضرور ہوگا لیکن خدا وندی کر کے ایسا کیجیے کہ پھر مین پیدا ہون یہ بد دعا رفع کیجیے اور میرے رنج کو معدوم کیجیے ایسا اکثر ہوتا ہی کہ لڑکا نالایق باپ کو دُکھہ دیتا ہی مگر تو بھی باپ ہمیشہ مہربانی کیا کرتا ہی یہ کہکر کام نے ہاتھہ پیر جوڑا اور میری طرف دیکھہ گردن نیچے کر لی اور کہا کہ یہ عجز تیرا ہمکو پسند آیا جو کچھہ کہ جسنے تیرے حق مین کہا ہے وہ تو ضرور ہوگا لیکن تمھارے جلنے کے بعد کچھہ روز گذرنے پر شیو اپنا بیاہ کرینگے تب پھر تمکو تمھارا یہی تن ملیگا اور شیو تمھارے مددگار رہینگے یہ کہکر ہم خاموش ہوے اور کام خوش ہوا اور من وغیرہ بھی سب خوش ہوے اور پھر خوشی نے ازسرنو ہماری مجلس مین قدم رنجہ فرمایا اور تردداتِ تشریف لیگیے

دوسرا ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد مینے شیو کی مایا کے اختیار مین ہو کر شیو کے ساتھہ متکبرانہ رنج پیدا کیا اور کام پر مہربانی کر کے اپنا مقصد دکچھہ پرجاپت سے کہا کہ تمھاری لڑکی جسکا نام سُویدک ہی اوسکو ساتھہ کام کے بیاہ دو اس بات سے ہم اپنا مقصد حاصل کرینگے یہ سنکر دکچھہ نے ہمارے حکم کی تعمیل بسر و چشم بجالا کر کام سے کہا کہ ہماری لڑکی جسکا نام رتؔ ہے اسکو قبول کرو اور خوشی کے ساتھہ تینون جہان پر فتحیاب ہو کام نے قبول کیا اور بڑی دھوم دھام کے ساتھہ شادی ہوگئی ایسی کامیابی ہم دیکھکر بہت خوش ہوے اور دکچھہ کو بلا کر بہت اخلاق کے ساتھہ مینے اپنے بائین طرف بٹھال لیا اور جو کلمات کہ شیو نے تیر کے مانند ہمارے سینے پر مارے تھے وہ یاد کر کر اور شیو کی مایا مین مینے شیو کے ساتھہ رنج پیدا کر کے یہ تجویز کیا کہ شیو جوگ کیا تھہ جہان سے علیحدہ تینون جہان کو فتح کیے ہوے بلا عورت اور بلا صحبت خوش رہا کرتے ہین اور دنیا کے رسم سے ہٹکر اور علیحدہ جوگیون کے مانند گذارہ کرتے ہین اور شہوت وغیرہ کو برابر خس کے سمجھتے ہین اور حواس ظاہری و باطنی پر قادر ہو کر مطلق العنان اور خود مختار ہین اور مجکو خراب کام کرتے وقت بڑی لعنت اور ملامت کر کے میرا کچھہ بھی پاس و لحاظ نکیا اے دکچھہ ایسی تدبیر کرو جس مین شیو بھی بموجب رسم جہان کے بیاہ کرین جب یہ امر ہوگا تب ہم بلا رنج ہونگے اور ہمارا مقصد دلی بر آویگا اور تمھاری بھی فضیحت شیو نے کی ہے

اور خود سب سے اعلے بنکر اپنے سے بڑا کسیکو غرور کی وجہ سے نہین سمجھا اگر ہمکو بشن ایسا کہتے اور ہمپر لعنت کرتے تو ہمکو کچھہ برا نہ معلوم ہوتا شیوجی ہمارے لڑکے ہوکر ہمپر لعنت کی اور بہت کلمات میرے حق مین زبانپر لائی اور تمکو بھی کچھہ خیال بھائی کا نکرکے جو چاہا سو کہا جب تک کہ شیو عورت کے ساتھہ بیاہ نہین کرتے ہمارا رنج دور نہوگا ایسی جہا نمین کون عورت ہی جسکے اوپر شیو فریفتہ ہوکر شادی کرین اور وہ شیو کی تمام ہوشیاری کو ضائع کردیوے لیکن جبکہ کام شیو کو قابو نہین کرسکتا تو کون دیوتا اونکو اپنے اختیار مین لاسکتا ہی اور مارے خوف کے سب اونکی خدمت کیا کرتے ہین صرف ایک تدبیر ہی یعنی کام اگر کچھہ محنت کرین تو سب کام بنجاوے یہ کہکر خندان خندان کام کے پاس گئی اور اوسکی خوبصورتی ملاحظہ کرکے یقین کیا کہ شاید ہمارا کام کام سے سرانجام پاویگا کام نے تعظیم کے ساتھہ ہمکو بٹھالیا اوسوقت ہمارے نفس کی راہ سے ایک شخص خوبصورت پیدا ہوا جسکا نام ہمنے بسنت کہا اوسوقت بوجہ ظہور بسنت کے بڑی خوشی نمایان ہوئی اور کام کی افزونی چھا گئی تینون طرح کی ہوا چلنے لگی اور جانور خوش آواز چہچہانے لگے تمام پھول اوسیوقت مین خندان ہوگئے پپیہا اور بھونرے پانچون سر یعنی کھرج رکھب گندھار مدھم دھیوت نکھاد شروع کیے اور سارس اور ہنس ندیون کے کنارے پھرنے لگے بھونرانے ہر گل پر پھر پھر کر اپنی آواز دلکش کو شروع کیا اور کوکلا بھی خوشی کے ساتھہ بول وٹھی ایسا سامان کام کا دیکھکر کام سے ہمنے کہا کہ اپنا اقبال دکھلاؤ اور شیو کو اپنے قابو کرو تب تمھاری بزرگی سب جہان مین مشتہر ہوگی اور تم شیو کو قابو کرکے جہان مین بڑی نیکنامی پاوگے تمکو لوگ بشوکیت اور پربھہ نام سے مشہور کرینگے اچھے لڑکے رضاجوئی والدین کو سب کامونپر مقدم سمجھتے ہین میرے اس کلام کو سنکر کام نے اپنی سب فوج کو طیار کیا اور مجکو پرنام کرکے زندگانی سے مایوس شیو کے پاس چلا

تیسرا ادھیاے

برھمانے کہا کہ اے نارد اوسوقت کام نے ایسا کچھہ سامان کیا کہ شہوت پرست تو بالکل بے اختیار ہوگئے اور ایسا ہاؤ بھاؤ کام نے کیا کہ سب لوگ اپنے دہرم کو بھول گئے اور اوس جنگل مین تمام مرد و عورت فریفتہ ہوکر شیو کے گن لوگ بھی محفوظ نرہے یہ کام کام کا سدا شیو نے جانا اور جو اس جنگل کو قابو کیے ہوے مراقبہ

اور دہیان مین بیٹھے رہے کام کی کچھ نہ چل سکی اور کام فکر و اندیشہ مین مغرق واپس آیا اور بہاری تو آکے
بعد کابل کے مانند زمین پر گر پڑا اور شرمندہ ہو کر کہا کہ مین نے اپنی فوج سے من دگن و دیوتون وغیرہ کو تو اپنے اختیار
مین کر لیا اور جہان کہ جاندار تھے وہ سب فریفتہ ہو گئے لیکن شیو کو بالکل بوہ نہوا مین بہت ڈرتا ہون کہ وہی
غصہ نہ کرین جلتی ہوئی آگ کے مانند اونکا روپ دیکھکر مجکو بڑا خوف معلوم ہوتا ہے مین سچ کہتا ہون کہ مین
ہار گیا شیو کے دلمین کچھ اثر نہوگا مین شیو کے قابو کرنیکی قدرت نہین رکھتا ہون اس بات سے خوب امتحان
کر لیا ہے یہ سنکر مجکو کمال رنج ہوا اور اوداسی میرے چہرے پر چھا گئی اور مینے اندیشہ مین بیٹھکر جو اکثر دم چھوڑے
اونسے بہت قسم کے گن پیدا ہوے جنکے ہاتھون مین ہتھیار قسم قسم کے تھے بعضے سنگہ کے مانند اور بعضون
کے منہ مانند ہاتھی کے اور بعضونکا منہ مطابق خرس لومڑی و اسپ وغیرہ کے تھا بعضے مانند شیر کے بدن رکھتے تھے
کوئی موٹا کوئی لاغر میانہ کوئی سیاہ سفید کوئی زرد کوئی سبز و تیرہ رنگ رکھتا تھا جنکی صورت دیکھتے ہوے
خوف معلوم ہوتا تھا وے بڑا شور و غوغا کرتے بعضے گاتے ناچتے اور قتل کرو کرو ایسی آوازین دیتے تھے
جنکا شور ہر چہار سمت پھیل گیا وے بڑی شور مچاتی تھی اونکی تعداد ہم بیان نہین کر سکتے ایسے گروہ کو کام نے دیکھا اور مجھسے
خوش ہو کر کہا کہ یہ کون ہین اور انکا کیا نام ہے کہا کہ انکی صدا مار مار کی ہے اس سے انکا نام مار ہوگا یہ تمہارے ہمراہی
ہونگے اور سب عابدونکی عبادت خراب کیا کرینگے یہ اچھے عقلمندونکی عقل ضایع کر دیا کرینگے تینون جہانکو
حیران کرینگے سوا اس فرقہ سے اور کوئی زیادہ نہوگا ای کام یہ فوج لیکر اس دفعہ اور جاؤ اور وہ تدبیر کرو جسمین
شیو عورت کو قبول کرین تب کام نے کہا کہ میری کچھ نہین چلی اور نہ اب امید ہے لیکن یہ بات ہم آپکو
کہتے ہین کہ شیو کے دہیان مین فرق لاؤنگا میری جان جاتی ہے سو جاویگی یہ کہکر کام مع فوج جدید
کے اوس مقام مین گیا جہان سدا شیو عبادت مین مصروف تھے اور شیو کی تعظیم کے سر بل کرتا ہوا واسطے خوشنودی
شیو کے حمد بیشمار و نعت بے پایان زبان پر لایا اور کہا کہ مین اپنے باپ کے حکم سے یہ کام کرنے آیا ہون سو آپ
میرے اوپر خاوندی رکھینگے یہ کہکر بسنت کو ہر چہار سمت پھیلا دیا اوسوقت کسیکے دلمین صبر و قرار مستقل نہ رہا اور
کام او بسنت اور ہوا اور مار گنون نے اپنا اپنا کام ملاحظہ کیا مگر شیو کا دل کسیطرح کسیطرف مخاطب نہوا اور کام کو
بلا غرور دیکھکر جگانے سے پرہیز کیا چنانچہ کام خجالت کھینچا پھر واپس آیا اور کہا کہ ہم سب کچھ کرکے ہار گئے ہماری کچھ نہین

نہین چلیتی اگر آپ کا ارادہ ہی کہ شیو عورت کرین تو سوا اسکے اور کوئی تدبیر کیجیے یہ کہکر کام تو اپنی گھر چلا گیا اور ہم اپنی کامیابی سے محروم ہو کر اندوہگین ہوئے اور مدت تک اسی فکر مین غرق رہے مگر کوئی تدبیر ہاتھ نہ لگی اوس زمانہ مین ہمنے بشن کے قدمون مین دل لگایا اور حمد بے شمار کہہ سنایا۔

چوتھا ادھیای

برھما نے کہا کہ اے بشن بھگوان مجکو خادم اپنا تصور کر کے مہربانی کرو اور ہمارے دکھ کو دور کرو آپ اپنی خادمون کے لیے اوتار لیتے ہین اسوقت آپ ظاہر ہوجیے اور میرے دکھ کو معدوم کیجیے یہ سنکر بشن ظاہر ہوئے تو ہمنے حمد بیشمار پڑھکر سجدہ کیا بشن متبسم ہو کر کہنے لگے کہ کسواسطے تمنے ہماری حمد پڑھی ہی کون دکھ تمکو ہے ہمنے حال کام کے روانگی اور عدم کامیابی اپنی کا بیان کیا تب بشن نے فرمایا کہ تم کسواسطے شیو کو مع عورت دیکھا چاہتے ہو اور اونکی یہ حالت تنہائی کی پسند نہین کرتے بعد سماعت مطلب خواہش دلی تمھاری ہم تدبیر کرینگے ہمنے جسطرح کہ اپنی لڑکی سندھیا کے ساتھ مباشرت کرنا چاہا تھا اور سب کیفیت کہ سنائی اور یہ بھی درخواست کی جب تک ہم شیو کو مع عورت کے نہ دیکھینگے تب تک وہ لعنت جو میرے حق مین شیو نے کی ہی فراموش نہو گی یہ سنکر بشن نے فرمایا کہ اے برھما یہ حالت جانے دو تم شیو کو اپنا لڑکا جانکر اپنے عقل کے خلاف باتین کرتے ہو تمنے بید کا پڑھنا فراموش کر دیا ہی تم عقل سے خارج ہو کر شیو کے ساتھ عداوت پیدا کرتے ہو مین سچ کہتا ہون کہ شیو پر برھا اور سب کے مالک اور ہم تم سب انکے خادم ہین اور وہی اول آخر درمیان اور سب پر ظاہر اور باطن ہین وے خود اختیار اور دستگیر اور خادمو پر مہربانی کرنے والے ہین اگر تمھاری یہ خواہش ہی کہ شیو عورت قبول کرین تو تمکو چاہیے کہ اونکی پناہ مین جاؤ اور عبادت سخت سے اونکو خوشنود کرو اور اوماکو بھی یاد کرو اور دکھ سے بھی اوسی قسم کی عبادت کراؤ تو یہ دکھ پرجاپت کی لڑکی شیو کے ساتھ بیاہی جاویگی اور وہ مہربانی کر کے سب رنج دور کرینگے اسطور سے تمھارا کام ہوگا اسطرح بشن کہکر اور شیو کے قدمون کا دھیان کر کے اپنے لوک تشریف لے گئے۔

پانچوان ادھیای

برمہانے کہا کہ اے نارد مینے عداوت اور رنج جو شیو کی نسبت شیو مایا کی وجہ سے پیدا کیا تھا ترک دیا اور دکچہ کی
جانب بولایا اور جسطرح کہ بشن بھگوان نے مجکو کہا تھا وہ سب کہہ سنایا اور پھر مینے کہا کہ اب تم ایک لڑکی پیدا
کرو اگر تمہاری لڑکی شیو رانی ہو جاوے تو ہم تم جہان مین لائق تحسین و آفرین کے ہونگے اب تم عبادت سری شیو
مین مصروف ہو اور ایسا خوشنود کرو کہ تمکو دیدار مبارک میسر ہو اور بردان مین صرف یہ طلب کرنا کہ آپ ہماری
لڑکی ہوکر اوتار لیوین اور ہم بھی عبادت کرکے یہی بردان لیوینگے وہ آدشکت شیو کی ہین اور وہ نرگن اور
سگن دونون روپ ہین اونکی مہما بید کہکر پار نہین پاتے یقین ہے کہ شیو اشیو دونون عبادت کی قید مین آکر
درشن دیوینگے ہرچند کہ شیو اسرت گوچر نہین ہے اور ہمکو تو بھی جسوقت شیونے شیو پیدا کیا تھا اوسوقت بموجب استدعا
ہماری اور بشن کے فرمایا تھا کہ ہم بھی اوتار لیوینگے جسکا نام ہر ہوگا وہ تمہارے کام سب انجام کریگا اور آدشکتی
کہ جسکی جزو مچھمین ہے اوسکی ایک جزو سے مجسم شکت ہماری اوماکی صورت اوتار لیکر ہر کی عورت ہوگی جو
بالکل ہماری صورت ہے اوسی آدسکتی سے تمام جہان پیدا ہوتا ہے اور بمنزلہ مادر جہان کے ہے وہ تمہارے گھر مین
ستی نام ہوکر پیدا ہوگی سوائے دکچہ ہم اور بشن کے تو تم کچہ نہ دیکھتے ہو مگر ہر نے اوسوقت تک عورت قبول
نہین کی اور نہ اب تک ستی کا اوتار ہوا سو اب تم دل لگاکر ایسی تدبیر کرو ایسی عبادت مین مصروف ہو
کہ ستی اوتار لیوین ایسی باتین کہکر ہمنے دکچہ کو رخصت کیا اور ہم بھی عبادت کیواسطے کوہ مندر پر گئے
اور بید کے بموجب تمام حواس خمسہ کو اختیار مین کرکے اور آسن مار کر دہیان مین مصروف ہوے اور جگدمبا
دہیان مین دل لگایا اور دم کو سر پر چڑہایا اور دل کے رفتار کو قابو کر لیا اور حمد تصنیف کرکے سنائی
جگدمبا میری استت کو پسند کرکے بہت خوش ہوئی اور اپنا خادم جانکر براہ خاوندی ہمپر ظاہر ہوئی

چھٹوان ادہیای

برمہانے کہا اے نارد وہ صورت دیکھکر سرمن وغیرہ کون اپنے دل کو قابو مین رکھہ سکتا ہے اوسکے دیکھنے
سے محبت کمال کو پہونچ جاتی ہین اور دیوتا جو زندہ جاوید ہین وہ بھی فریفتہ ہوجاتے ہین اپنی خاص نشانات اور
ملبوسات سے آراستہ آٹھون بھجا سر سے پانون تک زیور اور خوبصورتی لباس سے پیراستہ جسکو دیکھتے ہوئے کر دور کام

خجل ہوجاوین ابر کے مانند سیاہی بدن مین نمایان شنکھ پر سوار ایسی صورت دیکھکر مین سر تسلیم کرکے
حمد پڑھنے لگا اور حمد و مناجات کے بعد خاموش ہوگیا بھوانی نے فرمایا کہ مانگو مانگو مین نے پھر پہلی بات یاد
کرکے یہ بات دیبی سے مانگی کہ رودر نام جو شیو ہین اونھون نے ناحق مجکو برا بھلا کہکر لعنت ملامت کی
ہے اونکو آپ اوتار لیکر قابو مین کرین اسطور پر کہ وہ بھی گرہست ہوجاوین اور یہ بردان آپ
دکچھ پرجاپت کو جو آپ کی عبادت کر رہا ہے اوسیکو دیوین یہ میرا مطلب عظیم جو آپ کو بہتر ہے آپ سے
مانگتا ہون اور تینون جہان مین کون ہی جو بجز ذات آپ کے شیو کو فریفتہ کر سکے یہ سنکر بھوانی
نے فرمایا کہ تم دھوکھا دیکر ہے کیا طلب کرتے ہو اسمین تمھارا کیا فایدہ ہے اگر مین تمکو یہ
بردان نہین دیتی تو بد کا طریقہ ترک ہوتا ہے بعدہ دیبی نے مراقبہ مین ہوکر اوس شخص کا دھیان کیا جو اپنے
بندونکو خوشی دیتا ہے اور باطن کا سب حال جانتا ہے چنانچہ اوسی درگاہ بے نیاز سے یہ اجازت حاصل ہوئی
کہ ہان جو بردان برمھا طلب کرتے ہین اونکو وہی دو اور اوتار لو ہم تمکو بڑی محبت سے قبول کرینگے
اور ایسی حالتمین بھی برمھا کو ایسا سوہ مین ماخوذ کرینگے کہ جس سے اوسکا غرور بالکل جاتا رہیگا
ایسی اجازت پاکر دیبی نے بڑی خوشی کے ساتھ مجھسے فرمایا کہ ہر جوگی ہین وہ فریفتہ کرنیکے لایق نہین لیکن
تمھاری درخواست کی بموجب تدبیر کرکے تمھاری مطلب براری کیجاویگی اور چونکہ ہر کو بدون قبول کرنے
عورت کے نہ تو آخرت کا نتیجہ ملیگا اور نہ جہان مین آرام اسوجہ سے ہم ظاہر ہونگی یعنی ہم دکچھ پرجاپت کی
لڑکی ہونگی اور شیو ہمپر فریفتہ ہوکر ہمارا بیاہ کرلیونگے یہ کہتے کہتے وہ سب ہماری آنکھون سے غایب
ہوگیا اور ہمکو بھی خوشی حاصل ہوئی اور ہمنے پھر آکر خوشی کے ساتھ یہ حال اپنے لڑکون سے بیان کردیا

ساتوان ادھیای

سوت نے کہا کہ ایسی گفتگو برمھا کی سنکر نارد نے بڑی خوشی کیساتھ التماس کیا کہ اے پرجاپت جبکہ ایکو سدا شیو نے بردان دیا تو پھر کیا
ماجرا ہوا برمھا نے کہا ہر چند کہ تم سب جانتے ہو لیکن چونکہ اچھے لوگون کا قاعدہ کلیہ ہوتا ہے کہ بڑے اپنا کونا دات [illegible] کر اور دن سے
پوچھا کرتے ہین یہ سوال تمھارا اسوجہ سے واقع ہوا کہ ہمکو شیو نے بردان دیا اور دکچھ پرجاپت ہمارے حکم کے مطابق

کمال ریاضت کیسا عبادت کی گرمی کے ایام مین آتش سوزان مین تاپتا رہا اور برسات مین میگھ کے باہر مقیم رہا اور شدت سرما مین پانی کے اندر بیٹھکر شو کی بندگی مین مصروف رہا اور تینون قسم کا پرانایام یعنی حبس دم کرکے شو کے قدمون مین دلکو قائم رکھا یہ عبادت دکچھ کی جگدمبا نے قبول فرمائی اور اپنی صورت پاکیزہ سے جیسا کہ آگے کئی جگہ بیان ہو چکا ہے ظاہر ہوکر دکچھ کو درشن دیا دکچھ نے سجدہ کرکے پیچھے ایک ستوتر پڑھا اور کہا کہ مین آپکی پناہ مین آیا ہون مجکو خادم سمجھکر خاوندی کیجیے ایسی حمد ومناجات سنکر جگدمبا نے فرمایا کہ تمکو جو خواہش ہو وہ طلب کرو وہ کون شی ہے جسکو ہم نہین دے سکتی ہین دکچھ نے کہا کہ اب مہربانی کرکے ہمارے گھر اوتار لیجیے اور ہماری لڑکی ہوکر ہر کے دلکو مسخر کیجیے یعنی جسطرح سے ہو سکے آپ شیو کی عورت ہو جیے اسا تمین اکیلا میرا مطلب نہین بلکہ تینون جہان کا مقصد منحصر ہے علاوہ اسکے جو مین نے مونچھ کو ترک کرکے یہ بردان مانگا سو یہ بات سر بسر تعمیل حکم الٰہی ہے جگدمبا نے فرمایا اچھا یہی ہوگا ہم تمھاری عورت کے شکم سے پیدا ہوکر شیو کی عورت ہونگی مگر شرط یہ ہے کہ تم کچھ غرور نہ کرنا ورنہ تمھارا غرور مٹایا جاویگا یہ کہکر جگدمبا اپنے لوک کو تشریف لیگئی اور دکچھ اس خیال مین کہ جگدمبا میرے گھر اوتار لیویگی بڑی خوشی کیساتھ اپنے گھر گیا اور اول بلا عورت کی مانسی سرشٹ سے دس ہزار پیدا کیا اور وے سب تمھاری ہدایت کے موجب گھر چھوڑکر باہر چلے گئے اور پھر واپس نہ آئے اور برہم تپھ کو راہی ہوگئے یہ سنکر پھر دکچھ نے دس ہزار لڑکے پیدا کئے سو وہ بھی تمھاری ہدایت کے موجب جہان اونکے بھائی گئے تھے وہان وہ بھی راہی ہوئے یہ بات سنکر دکچھ نے غضبناک ہوکر تمکو ایسا سراپ دیا کہ اے نارد تم بڑے ادھم ہو تمنے ہمارے سب لڑکے خراب کر دئے اس سے تم ایک مقام پر ٹھہرکر نہ رہوگے ہمیشہ متحرک رہا کروگے یہی نتیجہ تمھارے افعال کا ہے ایسی بددعا تمکو دیکر دکچھ مطمئن ہوا اور زمین سے جگر قرار دیا کہ اب میتھنی سرشٹ یعنی مباشرت کی رو سے اولاد پیدا کرنا چاہیے اور شادی کا ارادہ کرکے بیرنی نام جو لڑکی بیرن پرجاپت کی تھی اوس سے اپنا بیاہ کرلیا اور بڑی دھوم دھام شادی مین ہوئی اور جگدمبا کا دھیان کیا جگدمبا نے تصور کیا کہ اب وقت ہے ہم دکچھ کے گھر پیدا ہوکر دکچھ کی خواہش بر لاوین چنانچہ دکچھ کے دل مین قیام پذیر ہوگئی دکچھ پرجاپت کو اوس وقت سے بڑی خوشی ہوئی اور اوسکی جلال کی اقبال سے دکچھ کا بدن چمکنے لگا اور دکچھ نے اچھا وقت پاکر اپنی عورت مین وہ جلال قائم کردیا اور جگدمبا نے بیرنی کے دلمین قیام کیا اوسکی روشنی ہوگئی اور بیرنی نے حاملہ عورتونکی صورت بناکر اپنا حمل سب پر ظاہر کیا

آٹھوان ادھیای

برہما نے کہا اے نارد جسوقت کہ دکچھ کی عورت کے حمل رہگیا اوسوقت سے بڑی دھوم دھام وتزک واحتشام سے

ساتھ جشن کیا گیا اور تمامی رسوم دیکھنے ادا کیے اور ہم اور بشن وغیرہ بھی شریک مجلس تھے کر بعد ادا خدمت جہد بیر تی
وو بچہ کی تعریف کی بعد مجلس برخاست ہوئی اور ہم سب اپنے اپنے مقام کو چلے گئے اسطرح نو ماہ گذری اور دسوان ماہ شروع
ہوتی ہوی تمام سامان بہت نشاط کی خود بخود آمادہ ہوگئی سادھو لوگون کی دلمین خوشی پیدا ہوئی اور آسمان سے
باجے بجنے لگے اور وقت پاکرام الدنیا جگدمبا نے اوتار لیا اوسوقت بڑا جشن شاہانہ ہوا اور تینون جہان خوشی سے بھر گئے
اور ہوا سہ گونہ چلنے لگی اور کوئی شخص اوس زمانہ مین ملول و مغموم نرہا اور بشن اور ہم اور تمامی رکھیسر جمع ہو
دکچہ پرجاپت کے گھر گئے اور بڑی خوشی کیساتھ باجی تمام بجوا دیے بیسوا لوگ ناچنے لگین اور گندھرب گانے لگے
آسمان سے پھولون کی بارش ہوئی اور سب لوگ حمد مین مصروف ہوے اسطور پر کہ ای شوا شیو رانی تم جہان
کی مالکہ تمھاری قدرت بید بھی نہین جانتے تم آدشکت ہو تم سب کی ماتا اور سبکی خوشی دینوالی ہو اب
جس کام کیلئے کہ آپ نے اوتار لیا ہے وہ کیجیے اسطرح عرض معروض کر کے ہم سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے اور بیرنی نے
جب کہ لڑکی کا بدن دیکھا تو اوسکو عقل خداداد سے معلوم ہوا کہ آدشکت ہی اور ہمارے میان اوتار لیا
اور اوسکی صورت بے مانند دیکھکر شناخت کیا آنکھ بھی اور رنگ مانند ابر کے شیام منور و درخشان
پاشنہ اور قدمون کے نیچے رنگت سرخ اور ناخن جھلکتے ہوئے علی ہذا القیاس تمام عضو مناسب و بے
کمال ہی خوبصورت تمام زیور اور لباس سے آراستہ کانون مین کنڈل ہاتھون مین کنگن گلے
مین ہار ماتھے پر بندی شنجرف سے سر کو آراستہ کیے ہوی ایسی صورت پاکیزہ بیرنی کو معائنہ ہوئی

نوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ ای نارد ایسی صورت بیرنی دیکھا دونون ہاتھ جوڑے ہوی حمد کرنے لگی اور کہا کہ مین نے معلوم کیا
کہ تم آدشکت اور مادر گیتی ہو ہمارے اوپر خاوندی کر کے ہمارے گھر اوتار لیا سو ہمارے اوپر مہربانی کرو اور
یہ صورت اپنی جو اسوقت مین دیکھتی ہون میرے دلمین قائم کر دو اور اسوقت مانند لڑکیون اپنی صورت ظاہر کرو
مین تمکو پہچان چکی تم نے اپنا قول راست کیا اور مین تمکو کیا پہچان سکتی ہون بید بھی بیان کرنے کے خاموش ہو
رہتے ہین اوسیوقت دکچہ پرجاپت بھی حاضر ہو کر حمد بیشمار زبان پر لائی اور کہا کہ تم نے اپنا قول راست کر کے مجھ
گھر اوتار لیا مین اور شیر بھائی بند سب اہل نجات و رستگار ہو چکے آپکی مہمان انتہا ہی مہر مین بہنا ود سادہی کر

کنارہ نہین پایا اور بیاس وغیرہ جو بڑی پنڈت اور مقرر ہین اونکی بھی طاقت گویائی کی ایسی نہین کہ کچھ
کہہ سکین اور سنکادک بھی آپ کی مہما سے ناواقف اور مجہول ہین اور شیش جنکے ہزار زبان ہین وہ بھی اوصاف
حمیدہ تمہارے کہتے کہتے عاجز ہو جاتی ہین اور برہما وبشن تو گویا سنہرم ہو چکے ہین اور وہی مہما آپکی آپکی مہربانی
سے ایک جاہل بھی معلوم کر سکتا ہے اور یہی بات بید فرماتی ہین کہ آپ صرف پرستش و عبادت کے تابع ہین جیسا کہ عبادت
سرتھ کی گواہ ہے جنھون نے آپکی عبادت سے پرم پد کو حاصل کیا اور سنبھ نسنبھ نے بھی باوجودیکہ حالت غصہ و عداوت مین
آپ پر دل لگایا تو بھی بوجہ لگانے دہیان قدمون کے پرم گت کو حاصل کیا اور اسیطرح دکچھ نے بہت تعریف کرکے
آخر کو التماس کیا کہ یہ روپ اپنا ہماری دلمین قایم کرکے اور روپ جو مناسب وقت ہو اختیار کیجئے اور
وہ چرتر کیجیے جو خوشی دیتی ہین اسطرح کی باتین والدین سے سنکر دیبی نے فرمایا کہ اے دکچھ دیبرنی تمنے ہماری بڑی
عبادت کی اور ہمنے بموجب بردان اپنے کے تمہارے گھر اوتار لیا تمکو واجب ہے کہ جسطرح سے تم مجکو شکت
جانتے ہو اوسیطرح ہمیں اعتقاد رکہنا اور غرور کو دل مین راہ ندینا یہ کہکر لڑکی کے مطابق صورت بنا کر اور بموجب
رسم جہان کے رونا اوٹھین یہ رونا سنکر بیشمار عورتین جمع ہو گئین اور تمام لونڈیان مودب حاضر ہوئین اور لڑکی
کو دیکھکر خوش ہوئین اوس روز تمام شہر کمال شادان ہوا اور بجے کی آواز ہر چہار سمت بلند ہوئی
اور باجے شادیانے کے بجنے لگے اور بیرنی دکچھ نے تمامی رسمیات حسب قاعدہ بید و رواج خاندان
کے ادا کین اور خیرات مین خزائن تنکاثرہ صرف کروائے اور سرہمن کو ساتھ لیکر برہم اور بشن بھی اوسوقت
حاضر ہوے بعد ادائے رسمیات خوشی و انبساط بموجب التماس دکچھ کے نام ہمنے لڑکی کا ستی رکھدیا اور شہرہ اس
خوشی کا اور خوشی اس لڑکی تینون جہان مین مشہور ہوئی تینون جہان کے باشندونکو حاصل ہوئی دکچھ پرجاپت نے تو مزید
کی اور بیرنی نے عورتونکی خاطر داری فرمائی بعد اسکے مجلس برخاست ہوئی اور سب لوگ اپنے گھرونکو چلے گئے
اور دکچھ پرجاپت مع عورت اپنی کے دریاے محبت ستی مین ایسے غرق ہوئے کہ سب کام بھول گئے اور ستی روز بروز
بڑھنے لگی جیسا کہ ماہتاب دوسرے پکچہ کا روز بروز بڑھتا ہے ستی ہر روز شیو کے گیت گایا کرتی اور ہر وقت شیو کا
دہیان کیا کرتی تھی ستی سب کھیل عجیب طور کے تھے وہ پاربتی پوجن کرتی اور والدین کی خوشی کو اپنے فعلون
سے دوبالا کرتی تھی اور ہر چند کہ رات و دن دل شیو پر رہتا مگر اسبابکو ظاہر نہین کرتی تھی اسطرح کھیل تماشے سے

مصروف رہتی آخر کھیلتے کھیلتے کچھ بالغ ہوئی اور حسن دوبالا ہوا جسکو ہم کیا بیان کرسکتے ہیں اوسکے برابر تینوں جہان میں کوئی حسین نہین تمام عضو اوسکے مناسب اور لباس سے آراستہ جسکو دیکھکر کوٹ کوٹ کام شرمندہ ہو جاوین مجھمین سرستی سوہنی بھی اونکی برابری نہ کرکے دلمین ہارگئین یہ مختصر ستی دکچھ کی لڑکی کی کیفیت بیان کی اب حال سماعت فرماوین

دسوان ادھیای

برہما نے کہا ای نارد ایک وقت ستی جی نے دکچھ کے پاس عجیب کھیل کر رکھا تھا کہ اوس وقت ہم اور تم دونوں تشریف لائے ستی نے کرسی طلائی ہمکو اور تمکو بیٹھنے کیواسطے دیکر دونوں کی تعریف کی ہمنے اور تمنے ایسی عاجزی اور خدمت ستی کی دیکھکر یہ بر دان دیا کہ جسکی ہم اور بشن دونوں خدمت کرتے ہین اور جسکی مہان لچھمی ہی اور جسکو دوسری عورت نہ پسند ہو ایسا شخص بھلا شوہر ہووے یہ تو ستی سی کہا اور پھر دکچھ سے مخاطب ہوکر کہنے لگے کہ تمکو آفرین ہی کہ جسکے گھر آد شکت بھوانی جگدمبا نے اوتار لیا اب تمکو چاہیئے کہ لڑکی کی شادی شیو کے ساتھ کرو غفلت نہ کرو نہ کرو خلاف بندگی ہی کہنیان ان کی بڑی بات ہی ایسا دان کرکے آخر مکت حاصل ہوتی ہی یہ کہکر ہم اور تم اور سب منی وغیرہ اپنے اپنے گھرونکو چلے گئے اور دکچھ خوش ہوکر کہنے لگا کہ اب ستی بالغ ہوئی ہین اور گھر سے باہر قدم نہین رکھتین اب ہمپر واجب ہی کہ جسطرح شیو اوسکو قبول کرین وہ تدبیر کرین اسطرح خیالات مین عرصہ گذر گیا اور کوئی بات دکچھ کی دلمین متعین نہوئی اسی زمانہ مین ستی نے خیال کیا کہ مین شیو کی عبادت کرکے شیو کی شکت ہو جاؤن مگر بوجہ شرم کی بلا حکم والدین ایسا نہین کرسکتی بعین آخرکار اونکی دادی اپنی ماں سے اپنی خواہش کو ظاہر کیا اور درخواست کی کہ اگر اجازت ہووے تو جنگل مین جاکر شیو کی عبادت کرون کیونکہ بلا عبادت وہ میرے ساتھ شادی نہین کرینگے اور نہ بلا شادی تمہارا مقصد دلی برآویگا بہتر ہی کہ والد سے اجازت حاصل کرا دیجیے یہ سنکر برتی نے دکچھ کو بلایا اور ارادہ عبادت لڑکی کا کہہ سنایا دکچھ بہت خوش ہوا اور ستی نے بعد حصول اجازت والدین مع اپنی مصاحبہ عورتون کے ہانکیس کی سرزمین پر قدم رنجہ فرمایا اور وہان پہونچکر سخت ریاضت و عبادت اختیار کی اور تینون موسم مین آگ و پانی سردی کی اندر رہکر نندا برت کو دھارن کیا یعنی شروع کنوار مین برت کو شروع کیا اور کماحقہ شیو کا پوجن کیا اور ماہ کاتک مین صبح کے وقت غسل کیا اور تینون وقت شیو کا پوجن کرکر رات و دن ہیان سے شیو مین دل کو لگا رکھا اور ماہ اگہن مین

صبح کے وقت غسل کرکے سداشیو کو شکت سمیت پوجن کیا اور مہینے پوس کے اوجیالے پاکھ مین جو برت ناگ
تتھ کا مشہور ہی ادا کرکے تمام رات حالت بیداری مین بڑا جشن کیا اور ماگھ مین غسل کرکے شیو کی پوجا کی
اور کپڑی پانی سی تر پہنے ہوی دریا کے کنارے پرستش کرتی رہی اور رات کو سکھیون سمیت بیدار رہکر بڑی
خوشی منائی اور شکل پکھ تیرہوی پرکنک پھاگن کے مہینے چودس کو شیو کی پرستش کی اور طرح طرح کے پھول
چڑھائی اور رات مین بیدار رہکر چارون پہر پوجا کی اور چیت کے مہینے مین اوجیالے پاکھ کی چتردسی کو
کنک تیر یعنی ہیبو کے پھول دیتی اور اوسکے پھول منگا کر اونہین سے شیو کی پوجا کی اور بیساکھ مہینہ کے اوجیالے
پاکھ کی تیج کو شیو کی پرستش کی اور شیو کے آگے طرح طرح کے طعام نذر کے اور علاوہ اسکے ہر روز یہ
معمول تھا کہ صبح کو ستارہ دیکھکر بعد غسل کے دہیان مین مصروف ہوجاتی تھی جبکہ مہینہ شکل جیٹھ کا آیا
اوس مہینے کی آخری تتھ کے روز سیکڑون پھول شمار کرکے بلا طعام اور برت رہکر بھٹ کٹیا کے پھولون سے
شیو کی پوجا کی اور مہینا اساڑھ مین جو نہایت پاک ہے تمام ماہ برت رہکر طرح طرح کے پھولون سے شیو کی پوجن
کی اور ساون مہینہ کی شیو اشٹمی کے روز کپڑا و عطر خیرات کئے اور بھادون کی اندھیرے پچھ کے
تمام تتھ کے روز اچھے اچھے پھول پھلون سے بخوبی شیو کا پوجن کیا اور چودس کو کالون سے شیو کی پرستش کی
اسیطرح تمام برت ستی کا تمام ہوا اور اوسکے اتمام سے ستی نہایت خوش اور شادکام ہوئی اور بہت
لوگون کو دی اور بید بموجب عمدہ سامان مہیا کرکے شیو کی پوجن بخوبی کی اور برہمنون کو شیو کا
روپ جانکر اونکی بھی پرستش کی اور اسطرح پریم سے بی اختیار ہو گئی کہ بیخبر ہو گئی اوسکے جس دم کرکے شیو کی
عبادت کی اور دم چڑھاکر یا نہین بیٹھ رہی اوسوقت ہم اور وشن آتے اور دیکھا کہ ستی مانند سدھون اور زندہ
یعنی دیوتون کے بیٹھی ہے اور وہان کے جمیع جاندارون مین کچھ عداوت نہین یہان تک کہ شیر اور گائے ایک
ساتھ رہتے ہین اور سانپ طاؤسون کی پشت کو غایت محبت سے کھجلا رہے ہین اور آپسمین لپٹ رہے ہین اور
گھوڑا اور جاموش آپسمین بڑی خوشی کر رہے ہین اور موش اور گربہ ایک ہی مقام پر مقیم ہین اسیطرح سب جاندار
دشمنی ترک کرکے دوستانہ آپسمین سیر کر رہے ہین ایسی حالت دیکھکر ہم اور وشن حمد ستی کی کرنے لگے
اور پھر کوہ کیلاس کی طرف یہ کہتے ہوئے کہ ستی کو شیو قبول فرماوین روانہ ہوئے

گیارھوان ادھیائی

برہما نے کہا کہ اَی نارد ہم اور بشن اور دیوتا اور منی ناگ سدھ وغیرہ سب شیو کے قریب پہونچے دیکھا کہ شانت روپ براجمان
ہین اوسوقت ہم سب حمد مین مصروف ہوئے اور بعد تعریف بیشمار کے التماس کیا کہ آپ نے جسوقت ہمکو پیدا کیا تھا
اوسوقت وعدہ فرمایا کہ ہم تمھاری بہتری کیلیے اوتار لینگے اور ہمارا نام ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آپنے اوتار لیا اب ہمارے
اوپر مہربانی کرو ایسا کہکر بشن اور سب خاموش ہوگئے سدا شیو نے فرمایا کہ تم دونون مجکو بہت پیارے ہو کس کام واسطے
تم مع اور منی لوگون کے تشریف لائے ہو راست راست بیان کرو یہ کلام سنکر ہمنے سمجھا کہ ضرور ہم کامیاب ہونگے
بشن ہم دونون نے دست بستہ عرض کی کہ سابق مین آپنے فرمایا تھا کہ ہم بیاہ کرکے ملک کی کاربراری کرینگے
سو اب وہ وقت آیا ہے اب اپنا قول راست کیجیے اور جسطرح سے کہ دھرم کی زیادتی ہووے ہی کیجیے یہ سنکر سدا شیو ہنسکر فرمانے
لگے کہ ہم جوگی ہین ہمسے اور بیاہ و بھوگ سے کیا نسبت ہمارا بدن ابدھوت اور ہمارا سامان سب تیاگ ہے
ہمکو اسی جوگ مین بڑی خوشی ہے اور اسی حالت مین ہم بڑے خوشنود ہین دیکھو جہان مین بیاہ سے زیادہ اور
کوئی خوشی لوگ نہین جانتے حالانکہ وہ سخت قید ہے جیسا کہ بید فرماتے ہین اور مجکو جو تسے ناپسند ہے اوسکو تم
کراتے ہو خیر ہم اپنا قول راست کرینگے اب تو بیاہ کرینگے مگر شرط یہ ہے کہ جیسی عورت ہم کہین اوسیطرح کی عورت تمکو
تلاش کرنا پڑیگی یعنی ہمارا جلال اختیار کرے اور غرور دور کرے اور حسین نامور ہو جسوقت ہم جوگ کرین وہ جوگنی
ہوجاوے اور مباشرت مین کام کی عورت کی مانند کامنی ہوجاوے اور پھر دوسری شرط یہ ہے کہ ہماری باتکو قبول کرے
اور اطاعت بجالاوے تب ہمنے اور بشن نے دست بستہ التماس کیا کہ آپ کے لایق دکچھہ پرجاپت کی لڑکی ہے جو
تمھاری عبادت ہر روز ریاضت کے ساتھ کرتی ہے آپ تشریف لیجاکر اوسکو بردان دیجیے اور پھر اپنی زوجیت
مین مقبول و منظور فرمائیے یہ کہکر ہم تو خاموش ہوے اور سدا شیو ہنسکر فرمانے لگے کہ منظور ہے یہ سنکر دیوتا اور منی وغیرہ
جے جے کی آواز کرکے اوٹھے بعدہ تمام لوگ رخصت ہوے اور شیو نے گنونکو ہمراہ لیے ہوے ستی کو بردان دینے کیواسطے
اوسیصورت سے جسصورت کا دھیان ستی کیا کرتی تھی ستی کے پاس جا پہونچے دیکھو کہ اوسوقت ستی کے
دل سے وہ صورت جسکا ستی دھیان کیے ہوے بیٹھی تھین حضور قلب سے غائب ہوگئی ستی نہایت اندوہگین
ہوکر آنکھونکو جو کھولتی ہین تو وہی صورت مجسم سامنے نظرون کے نظر آئی ستی نے پرنام کیا اور دلمین

ایسی صورت رکھکر بوجہ شرم کے سر نیچے کرلیا اور خوش ہوکر خاموش ہو رہین اور کچھ نہ کہا جو فرحت کہ
ستی کو شیو کے دیکھنے سے حاصل ہوئی وہ ہم کروڑ زبان سے بھی بیان نہین کرسکتے آخر شیوجی فرمایا
کہ اے دکچھ پرجاپت کی لڑکی تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوے جو خواہش ہو وہ مانگو ہرچند کہ شیو
خواہش دلی بخوبی جانتے تھے مگر ستی کے کلام سماعت کرنیکو ایسا حکم دیا تو بھی ستی نے کچھ نہ کہا یہ دل
خوش پسند ہوئی اور کہا کہ مانگو مانگو توقف نہ کرو تمھارا مقصد پورا ہوگا بربھاؤ کہا کہ اسطرح جب شیوجی بار
بار کہا تب ستی نے زبان کو کھولا کہ آپ کیا نہین جانتے آپ تو ہر تن مین قیام کیے ہوے ہین آپ ہمارے منہ سے اپنی
محبت سنا چاہتے ہین اور مثل جاہلان کے اس رسم کو کیا چاہتے ہین سو اب آپ ہماری خواہش
سماعت فرمائیے کہ آپ ہمارے شوہر ہون ہمارا بیاہ کرکے اپنے گھر کی کنیزک کرلیجیے یہ کلام ستی کا سنکر شیو نے
کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور مہربانی کی نگاہ سے ستی کیطرف دیکھا اور انتر دھیان ہوگئے

بارھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد ستی ایسا بردان شیو سے پاکر بہت شادان و فرحان اپنے گھر کو گئی اور عورات نے ستی سے
والدین ستی سے سب ماجرا کہہ سنایا جسکو سنکر والدین اور تمام شہر کے باشندے کمال خوش ہوے اور دکچھ پرجاپت نے
بیشمار خیرات لوگونکو دی اور طرح طرح کی باجے بجنے لگے سو اے کہا کہ ایسے کلام برہما سے نارد سنکر کہنے لگے کہ یہ حالات سنکر
ہماری تمام دکھ دور ہوگئی اور خوشی حاصل ہوئی اب اس سے آگے اور جو کچھ خبر ہوئی وہ سب کہیے ایکبار شیو پر شاد جہان
مین ورہا نہین ہی برہما نے کہا کہ جب مجھکو یہ خبر ملی تو مین خوش و خرم شیو کی خدمت مین حاضر ہوا اور ہاتھ جوڑکر بعد حمد بیشمار عرض کیا
کہ مجھکو کیا حکم ہوتا ہی شیو نے فرمایا کہ ستی نے ہماری بڑی عبادت کی اور ہمنے اوسکو بردان دیا سو تم دکچھ پرجاپت کو مطلع کرو کہ
وہ ستی کی بیاہ کی تیاری کرین ہم ستی کو قبول کرتے ہین ایسا کہکر مجھکو رخصت کیا مین نے دکچھ کے پاس آکر شیو کا حکم کہہ سنایا
دکچھ اچھی ساعت سعید مقرر کرکے تیاری سامان مصروف ہوا اور لگن مع بہت جواہرات و میوہ جات شیو کے بندہ بت مین
روانہ کیا اور شیو نے سبکو اطلاع دی گن لوگ بہت ہی خوش ہوکر ادھر ادھر دوڑنے لگے اور پھولونکی بارش ہر چہار سمت سے ہونے
باجے بجنے لگے اور دونون طرف سے عمدہ سامان ہونے لگا اور شیو نے برات طیار کرکے دکچھ پرجاپت کے شہر کی جانب روانہ ہوے جبکہ

برات قریب شہر دکچھ پر جاپت کے پہونچی تب سپت رکھ کو شیو نے دکچھ کے پاس روانہ کیا دکچھ
بھی برات کو قریب سمجھکر واسطے استقبال کے روانہ ہوئے اور ملاقات کر کے ہاتھ جوڑے ہوے
اپنے دروازہ کیو لیچلے دیوتون کی فوج اور یم اور آٹھون بس اور گیارہ رودر وغیرہ اور بارھون
آفتاب اور سدھ اور بھوت پریت اور گندھرپ چارن کچھ کنر بدیا دھر اور دیوتا اور اسرمن وغیرہ
تمام وکمال ہمراہ شیو کے دکچھ کے دروازے پر جا پہونچے اوسوقت ہر چہار سمت سے صدا جے
جے کی ہوئی اور جیسا کہ چاہیے بموجب رسم خاندان اور طریقہ بید کے سب کچھ رسمیات ادا ہوئین
اور گانا ہونے لگا دکچھ نے بہت دان وخیرات برہمنون کو دیکر برات کے لیے بہت اچھا مکان مقیم
ہونیکو دیا جہان سب مقیم ہوئے اور دکچھ نے برہمکو بولاکر کہا کہ بید کے بموجب تم بیاہ کراوو جس سے ہماری
لڑکی مبارک ہو اور اپنے شوہر کو پیاری اور کثیر اولاد ہو اسکے بعد طرح طرح کے اطعمہ لذیذ وخوشگوار براتیون
کو کھلائی گئے وہ اطعمہ چارون قسم کے اور چھہ رسون کا مزہ موجود تھا گیان ہوتے تھے اور
گالیان سنکر سب برات والے خوش ہوتے تھے اوس مقام پر اوسوقت کوئی رنجیدہ نہ تھا وجہ یہ
کہ خود مجسم جہان کی ماتا موجود وہان کون شے کی کمی ہو سکتی ہے بعد فراغت طعام کے پان تقسیم ہوا اوس
مقام پر تمام دیوتا وغیرہ شیو کی تعریف کرنے لگے اور بعدہ ساعت بیاہ کی قرار پاکر شیو کو واسطے قدم رنجہ فرمانے
کی کہلا بھیجا کہ شیو فوراً تشریف لائی اور دکچھ شیو کو اندر لیگئے اور خوش ہوکر اول شیو کے پانون دھوئے پھر دھوا کر شیو کو
نشستگاہ پر جگہ دی اور سب لوگونکی بھی قدم شوئی مین تامل نہ کیا اور جو شخص جس جگہ کے لایق تھا اوسکو
حسن اخلاق کے ساتھ موافق درجہ ورتبہ اوس شخص کے جگہ دی گئی اور بعد جو کچھ کہ لایق وواجب
کام تھا سب کرایا اور ستی کو طلب کیا جسکو دیکھکر سبھون نے سجدہ کیا اور بشن نے اور برہمنے وقت
کنیادان کا دکچھ کو تبلایا اوسوقت دکچھ نے کش اور پانی اور لڑکی کا ہاتھ شیو کو سپرد کر دیا
اور شیو کی دستگیری کی اے نارد اول کنیادان اسطور سے ہوا ہے کہ وہی طریقہ جہان مین روا پایا

تیرھوان ادھیاے

برہما نے کہا اے نارد جسوقت کہ شیو نے ستی کا ہاتھ پکڑا اوسوقت سب من خوش ہو کر صدا جے شیو جی ستی کی

پچکاری لگے پھولون کی برسات ہوئی اور طرح طرح کے ساز بجنے لگے دکچھ نے ہیمنت مین بہت عجیب دغریب
اشیاء وجواہرات دیے جنکی تشریح وتفصیل بہت طول ہے بعد ادا ے رسمیات بالا کے ہیمنے ہوم کرایا اور پھر دونو
کا عقد ہوکر بھانورین ہونے لگین اوسوقت ایک چیز نہایت خراب اور ہولناک سرزد ہوا یعنی چونکہ میری
خواہش شیو کے قابو کرنے کی تھی سو مین خود شیو کی مایا کی وجہ سے عین بیاہ مین اوس مرض کا گرفتار ہوا
قاعدہ کلیہ ہے کہ چاہ کن را چاہ درپیش یعنی بھانور پھیر کے ہوئے ستی کا قدم کپڑے لیے نکل گیا اور میری نگاہ
پر شہوت اوسپر پڑی اور مین فریفتہ ہوکر عقل سے خارج ہو گیا اور کام کے دام مین پھنسکر نہایت عشق کے
دریای بے کنار مین ڈوب گیا اور ایسی حالت مین ستی کے روی منور کے دیکھنے کا اشتیاق از حد پیدا
ہوا اور مین نے یہ تدبیر کی کہ لکڑی تر آگ مین ڈالدی جس سے بڑا دھوان اوٹھا اور شیو کی آنکھون مین ہوکر
ایسے آنسو جاری کرائے کہ شیو دونون ہاتھون سے انکو دور کرنے لگے شیو جو ایسے کام مین مشغول
ہوئے مینے نقاب چہرہ ستی سے اُلٹ کر روی حسین کو ملاحظہ کیا اور شہوت سے حیران ہوکر سب دھرم
کرم کو فراموش کردیا اوسوقت منی میری زمین پر گر پڑی ہم اوسکو کسیطرح سے روک نہ سکے اور تدبیر کے
ساتھ ہمنے ایسا چھپایا کہ کسی پر یہ ماجرا منکشف نہونے پایا لیکن شیو دوربین نظر سے اسبات کو جان گئے اور مجھپر کمال
غضبناک ہوکر دھکار دھکار کہنے لگے اور فرمایا کہ تم نے یہ فعل مذموم سب دھرم ترک کرکے کسواسطے کیا
تم بڑے شہوت پرست ہو تم بہائم اور خراب حیوانون کے مانند تینون بید کے طریقونکو بھول گئے اور ہمسے
چھپایا ہے تینون جہان کی کوئی بات پوشیدہ ہے یا پوشیدہ رہسکتی ہے یہ کہکر بڑے غصہ وغیظ سے ترسول کو ہاتھ
مین لیا اسی مارد اوسوقت مین تھرتھر کانپنے لگا اور حیران ہوا اور سب لوگون نے میرا قتل یقین کرکے شیو کی حمد وثنا
کی لیکن شیو کا غصہ فرو نہوا اور دکچھ پرجاپت ہاتھ اوٹھا کر شیو شیو زبان پر لائی اور بہت تعریف کرکے میرے قتل
سے ممانعت کی اور کہا کہ آپ رنگ مین بھنگ نہ کرین شیو نے کہا کہ تم دیکھا بچھ نہ کہو مین ضرور برہما کو قتل
کرونگا اسنے بنگاہ شہوت سے ستی کیصورت کو دیکھا ہے اور دھرم اور ثواب و ربید کی راہ کو فراموش کردیا اور بید مین
ایسے لوگونکا قتل کا حکم عام ہے ایسے کلمات سخت غصہ کی شیو سے سنکر تمام مجلس کانپ اوٹھی تب بشن جی بعد چند ہشیار کے کہاکہ
تم لا انتہا اور تمہارا آغاز سے سب ناواقف ہین ہم اور برہما سب تم سے پیدا ہوئے ہین تمہین ہدایت کرتی ہو آپ اپنے

غصہ کو دور کرکے خاوندی فرماوین اور مجکو خادم اپنا تصور کرکے میری عرض کو قبول کرین یعنی برہما کو
قتل نہ کیجیے کیونکہ اوسکو آپنے خلقت کے واسطے پیدا کیا ہے اور کون ہے اور جو خلقت پیدا کریگا اور ظاہر ہے کہ بلا خلقت
سب لیلا بلا نتیجہ ہے پہر آپ نے تو برہما کو پیدا کیا ہے اوسکو قتل نہ کیجیے شیو نے پہر بڑے غصہ سے کہا کہ نہین ہم ضرور
برہما کو مار ڈالینگے اور ہم خود خلقت کو پیدا کرینگے یا آنکہ اور برہما کو پیدا کرکے سب لوگونپر اسبات کو ظاہر
کر دینگے ہمکو اب منع نہ کرو ہمارا غصہ خالی نہین جاتا یہ کہکر اپنا تن بدن سب مثل شعلہ سوزان کے کرلیا دیوتا اور
مُن وغیرہ کوئی ایسا نتہا کہ جو وہ صورت دیکہہ سکتا مین تو بالکل مردہ ہوگیا اور دکچہہ کو بھی کمال رنج سے
سب خوشی بھول گئی اور سنتے ہی اندوہناک اور رنجیدہ شیو کے قدمونکا دہیان کرتے ہوئے شیو سے بہت کچہہ کہا اور
بشن نے مجکو شیو کے قدمون کے نیچے ڈالدیا اور خود اور مجہسے بیشمار حمد کیا اور کرایا اور کہا کہ ہم اور برہما دونون آپ
کے خادم ہین مہربانی کی نگاہ سے ذرہ دیکہیے ایسی خوشی مین رنج پیدا ہوتا ہے سوا آپ کے اور کون ہے جسکی
پناہ مین ہم جاوین صرف آپ ہی ہماری حفاظت کرنیوالے ہین جو مناسب ہو وہ کیجیے ہر طرح سے ہم آپ کی
پناہ مین ہین دونون ہاتہہ برہما کے پکڑ کر دستگیری کیجیے یہ کہکر ہم دونون شیو کے قدمونپر گرے اور
دکچہہ بھی با دل بریان و چشم گریان تراہ تراہ زبانپر لائے اور ستی کو کمال ملول جانکر غایت مہربانی سے میرے
سر پر ہاتہہ رکہدیا اور بجوت کرکے خاوندی فرمائی اور بشن سے بہت خوش ہوئے اور دکچہہ اور حاضرین مجلس
بہت راضی ہوئے اور حالت رنج و خوشی مین مینے چند کلمات حمد کے ادا کیے اور کہا کہ آپنے مجکو دوزخ سے
بچالیا اور بڑے گناہ کے ڈر سے محفوظ رکہا اور بعد حمد کے پہر مینے التماس کیا کہ اب وہ تدبیر تبلائیے کہ جس سے میرا
گناہ عظیم رفع ہوجاوے شیو نے فرمایا کہ تم عبادت مع اپنی عورت کے کرو یہی تمہارے گناہ کا کفارہ ہے تمہارا نام ردو
میرا ہوگا اور جو خواہش تمہاری ہے اوسکو پاؤگے اور چونکہ تم سُرپت یعنی بادشاہ دیوتا ہوکر نرکرت یعنی آدمیون
کے ایسے کام کرنے لگے اس سے تم آدمی ہوکر شرمندہ پہروگے اوسوقت تمہارا گناہ دور ہوجاویگا یہ بات
شیو سے سنکے ہم اور دکچہہ وغیرہ سب خوش ہوئے

چودھوان ادہیائے ۱۴

نارد نے کہا کہ اے برہما جب شیو نے غصہ فرو کیا اور خوشنود ہوئے تو پہر کیا ہوا وہ سب بیان کیجیے برہما نے

کہا کہ جب شیو مجھسے راضی ہوے اور بیر الطفہ منی زمین پر چپکتا ہوا دیکھا تو مجھسے کہنے لگے کہ اے برہما یہ لطفہ بہت
جلال کے ساتھہ نظر آتا ہے اوسکو ضائع نہ کرنا چاہیے اور چونکہ جسوقت بیر الطفہ زمین پر گرا تھا اوسوقت شومیری آنکھوں سے
انسک جاری تھے اور وجہ اوسکی دود تھا اوس سے چار سیگھہ یعنی بارش کرنیوالے اوس الطفہ سے ظاہر ہونگے یہ کہتے ہی شیو کے
اوسوقت سیگھہ پیدا ہو گئے اور آسمان راہ مین چھاگئے اور گرج گرج کر برسنے لگے اور آہستہ آہستہ بارش شیو کے خوف
سے کرتے رہے ایسی بارش دیکھکر شیو اور تمامی حاضرین مجلس بہت خوش ہوئے اور رنج سب لوگونکا سا تھہ خوشی کی تبدیل
ہو گیا اور بعد شیو کی حکم سے ہمنے جو رسمیات بیاہ کہ باقی رہی اونکو تمام کیا اور پھر وہی باجا بجنے لگا اور لوگ
طرح طرح کی خوشیان منانے لگے دکچھہ نے بڑی دولت خیرات کی اوسوقت ہم سبھون نے ایک طومار طویل شیو
کی حمد مین پڑہا اور اپنی حمد مین بیان کیا کہ جسطرح کلمہ اور اوسکے معنی مین جدائی اور فرق نہین ہے اسی طرح آپ
اور شکت ایک ہو آپکی مہان بسیار ہے اوسکو کوئی نہین جانتا لیکن ہان آپکی مہربانی سی جاہل بھی معلوم کر سکتا
ہی جیسا کہ بیادہ کرات بیج کو گنگ گج گنگا وغیرہ شاہد اسبات کے ہین آپ کے قدم کی برکت سے اس جہان
مین کسنے کیا حاصل نہین کیا آپ کو جہان کے پتا اور شکت جگت کی ماتا ہین یہ حمد سنکر شیو مع شکت یعنی
ستی کے کوہ کیلاس کیطرف روانہ ہوئے اوسوقت شیو کے سر پر چتر تھا اور دونون طرف سے مرچہ جنبانی ہوتی
تھی شیو نے ہمکو اور دکچھہ وغیرہ سبھونکو راستے سے رخصت کیا اور آپ مع شکت اور گنون کے کوہ کیلاس مین
رونق افروز ہوے اور جے جے کی آواز ہر چہار سمت سے بلند ہوئی اور اچھی ساعت مین دونون شیو اور
ستی مکان کے اندر داخل ہوے اور رہنے اور بشن نے شیو کو مع ستی کے ایک ہی تخت پر بٹھالا اوسوقت مجلس رقص اور
موسیقی کی گرم ہوتی اوسوقت سبکو جو خواہش تھی شیو نے سبکو وہی دیا اور ہر قسم کے کھانے سبکو کھلائے اور
سب کو سب دیگر وداع کیا اور سب شیو کا بیان کرتے ہوے اپنی گھر ونکو گئے اور ہم اور بشن بھی شیو کی اجازت
پاکر اپنی اپنی مقامات کو راہی ہوے اور نارد ہمنے کیا کیا تدبیرین شیو کے بیاہ کیواسطے نہ کین مگر کچھہ پیش رفت
نہ گئی جبکہ ستی نے عبادت کی تب شیو نے راضی ہوکر قبول فرمایا یہ شیو کا چرتر سنکر لوگ مکت پاتے ہین اور ہمارا
رنج بوجہ نہ ہونے شادی کے زائل ہو گیا اسطرح ستی کیتہا شیو بیاہ کرکے کیلاس مین رونق افروز ہوے اور طرح طرح کی
حکایات رفاہ خلایق کیواسطے شیو کہتے تھے اور جو کوئی یہ ستی اور شیو کا بیاہ ترات کریگا صاحب نجات اور بہت ہوگا

پندرھوان ادھیای

سونک نے کہا کہ اے سوت جب کہ نارد نے برمھا سے ستی بیاہ سنا تو اوسکے بعد پھر کیا پوچھا
وہ سنانیے یہ سنکر نے سوت نے فرمایا کہ جسوقت نارد دیو منی یہ سب حالات سماعت کر چکے
اوسوقت برمھا سے التماس کیا کہ بعد شادی کے جو کچھ ستی اور شیو نے چرتر کیے وہ فرمایئے برمھا نے
کہا کہ ایک روز ستی شیو کو تنہائی مین بیٹھے دیکھکر آپ بھی تشریف لیگئین اور بعد سجدہ کے بہت تعریف
کی اور کہا کہ آپ نے تینون جہان کی بھلائی کے واسطے اوتار لیا ہی میرے کیا جاگتے ہوئے
بھاگ ہین کہ آپکی عورت ہوئی ہین آپکی پناہ مین ہون اب مجکو ایک خواہش ضروری ہے جسکو
آجتک مین نے عرض نہین کیا اسوقت آپ کو اپنے اوپر ملتفت اور کرم فرما دیکھکر کہتی ہون کہ ہمنے
بہت برسون تک عیش و آرام کر لیا اور پرم تت کو کسی روز بچار نہین کیا اور بہانترت وغیرہ مین خوش
رہی اب میرے دل مین ترک و توحید نے قرار پایا ہے اور مین سب سے برتر شے کی تلاش کے درپے
ہون سو آپ مہربانی کرکے مجکو وہی راستہ بتلا دین اور ہر طرح سے خداشناسی کی تدبیر سکھ دین یعنی
کیا کام کرنے سے نجات حاصل ہوتی ہی اور پرم پد ملتا ہے آپکے برابر تینون جہان مین ان سب
کا جاننے والا اور کون ہی آپ تو خود پر برمھ لا آغاز ہین بندون کو پیدا کیا اور جمیع علوم سے واقف
اور تینون جہان کے پرماتما اور رشن اور برمھا کو درجہ دینوالے جیسا کہ روزمرہ سیس وغیرہ اسبات
کو بیان کرتی ہین ایسا سوال ستی سے سنکر سدا شیو نے فرمایا کہ سب سے برتر شے گیان ہی جہان دوسرے
چیز کی بار نہین آتی وہ نہایت نایاب ہے اور وہی میرا روپ برمھ ہے اور اوسے گیان
کی عورت کیا ہے ہماری عبادت جسکو کرکے بھگت لوگ پاک ہوجاتی ہین اور بھگت اور گیان مین
کچھ فرق نہین ہی جو لوگ ان دونون مین تمیز کرتے ہین وہی رنج پاتی ہین اور بھگت کے خلاف جسکو
بحث و مباحثہ کے لیے گیان ہے وہ اولٹا اوس شخص کو دکھ دیتا ہی اس بات پر اترس کو یقین ہے
جو جہان کے مسلم ہین پس بھگت کو پرم تت کا دینوالا سمجھو اور مجکو وہ بہت پیاری ہی اسی دیبی بھگت شیو ادھم ہی وسکو
اچھے لوگ اختیار کرکے اچھی راہ مین جاتے ہین کوئی راستہ سیدھا اور بہتر بھگت کی برابر نہین ہی کیونکہ اوسکے ذریعے سے

پرم برمھ ملتاہی یہ طریقہ پپیلکا کہلایا جاتاہی کیونکہ بلامحنت کسی چیز کے سہارے سے درخت پر چڑھکر پھل ملتاہی اور جو نرگن کا طریقہ ہی وہ بھکم مشہور ہے کیونکہ بدون کسی چیز کے آدھار یعنی سہارے اور بہت محنت و تکلیف کے بعد نتیجہ حاصل ہوتاہی بھگت لوگو خوشی دیتی ہی اور مین خود بھگت کا مطیع ہون ہرچند کہ ذلیل آدمی بھی میری بھگت کرین وہ میرے نزدیک سب سے اعلی اور مانند بھائی کی ہی جو کوئی شخص ہماری بھگت کرتاہی اوسکو دنیا مین خوشی اور دولت اور عقبے مین مکت عطا فرماتاہون مجکو صرف بھگت پیاری ہی ذات اور خاندان سے واسطہ نہین خواہ خاکروب ہو مگر میری بھگت کرے تو اوسکے برابر مجکو اچھے خاندان کا شخص پیارا نہین ہی اور اگرچہ عموماً بھگت چارون جگ مین مجکو بہت پیاری ہی مگر خصوصاً کلجگ مین تو صرف مجکو بھگت زیادہ محبوب اور مرغوب ہی اور محبت کی وجہ سے مین یواج ارزل ور کلیہ کے گھرون مین بھی تشریف لیجاتاہون آدمی خواہ ہزار طرح کا نیک چلن ہو لیکن بدون بھگت کے وہ میرے نزدیک خراب ہے ہم اپنے بھگت کے ہمیشہ مددگار ہین ہمکو بھگت کے برابر کوئی پیارا نہین اور ہم بھگتون کے واسطے اچھے چرتر کرتے ہین ہمنے اپنے بھگت کیواسطے کام کو جلایا اور آفتاب بھی بایہ عتاب مین آیا چونکہ سب سے اعلے درجہ بھگت کاہی اسوجہ سے سب چھوڑکر تم بھگت کرو۔

سولھوان ادھیاے

برمھانے کہاکہ ایسی تعریف بھگت کی سنکر ستی بہت خوش ہوئی اور دونون ہاتھ جوڑکر سدا شیو سے کہاکہ آپنے باوجودیکہ میرے حال پر مہربانی کرکے بھگت کی برتری اور توصیف فرمائی مگر میری آرزو ہی کہ آپ اوسکے جمیع اجزا سر سے قدم تک بیان کرین شیو نے ہنسکر فرمایا کہ اے ستی ہم جمیع حقیقت بھگت کی بیان کرتے ہین جسکو سنکر پریم پیدا ہوتاہے اور تینون جہان کے رنج والم دور ہوجاتے ہین جس بھگت کو ہمنے بیان کرکے سب سے اعلے بیان کیاہی وہ دو قسم کی ہے پہلی اگن دوسری سگن سواونکی بھی دو دو قسمین ہین ایک سوابھاوک جو اپنی خصلت سے پیدا ہوتی ہے اور دوسری بیدھی جو مقسوم حاصل ہوتی ہے اور جسمین تینون گن پائے جاوین اوسکو بید سگن بھگت کہتے ہین اور جسمین کوئی گن نہو وہ بھگت اگن ہے اوسکے دو حصے ہین جسمین بھگت لوگ بڑی تدبیر کے ساتھ دلکو لگاتے ہین ان دونون حصون کے نو نو عضو ہین اور

ہوشیاری کے ساتھ جب اسکو اختیار کیا جاتا ہی تب تکمیل کو پہونچتی ہی وہ یہ ہین اپنے مالک کا جس سرون یعنی سماعت کرنا کیرتن یعنی اوسکو کہنا اسمرن یعنی یاد کرنا سیون یعنی خدمت کرنا داس یعنی غلامی پوجن یعنی پرستش بندن یعنی سجدہ کرنا سکھہ یعنی مثل دوستون کے رہنا آتم سمرپن بھی تو بعضے بھگت کے سب من ہی کہتے ہین اور علاوہ اسکے افضین نو عضوون کے اور بہت سے اجزا ہین جنکو اختیار کر کے بڑی خوشی ملتی ہی مثلاً برگد اور بیل اور تلسی اور گنگا وغیرہ کی خدمت اور مسافر فقیرونکی مہمانی اور برہمنونکی اطاعت اور تیرتھون کا قیام اور سیر وغیرہ اب ہم علحدہ علحدہ نو حصون کے معنی بیان کرتے ہین یعنی جب کہ دل اور فعل اور کلام سی میری بڑائی کر سنکر اوسکی بزرگی کو خیال کرے اور دل لگا کر بحضور قلب بیٹھے اسکا نام سرن ہی اور غرور خاندان اور غرور دولت اور غرور تجارت اور خاص غرور ذاتی کو ترک کر کے جب کہ ہماری کتھا کو سماعت کرے اور جس مقام پر کہ کتھا ہوتی ہو اوسکو بخوبی آراستہ کر کے روز مرہ پاک و صاف کرتا رہے اور اوس شاستر کو بخوبی پوجا کر کے قسم قسم کی چیزین اوسپر چڑھاوے اور اسی طرح اوسکے پڑھنے والے کی پوجن کر کے اچھی پوشاک پہنا دے اور طرح طرح کے ملبوسات اور دولت اور میوہ جات اور جواہرات وغیرہ دیکر اوسکی تعریف کرے تب نتیجہ ملتا ہی یہ تعریف سرون کی ہے اب کیرتن کی تعریف سُنیے کہ اپنے دلکو بے طمع و خواہش ملاحظہ کر کے ہمارے جنم و کرم و گن کو دیکھے اور اونکو بلند آواز سے بیان کرے اسکا نام کیرتن ہے اور جبکہ کرم کال یعنے وقت کام کا اور کام کے خوف کو دور کر کے اور جہان کی شرم اور خواہش کو ترک کر کے بدل جمعی تمام ہمارا گُن گاوی ایسا کیرتن کرنیسے اچھا نتیجہ ملتا ہے اور سمرن کے یہ معنی ہین کہ تمام مخلوقات اور ناطق اور مطلق اور جاندار اور بیجان اور چلنے والون اور ایک ہی جگہ مقیم رہنے والون اور سب مین شیو کو دیکھے اور مجکو ہمہ اوست اور ہمہ ازوست تصور کر کے بخوف رہا کرے ایسے سمرن سے بڑی خوشی ملتی ہی اور سیون سے یہ مراد ہی کہ صبح کو اوٹھکر پہلے اپنے گرو کا دھیان کرے اور بموجب قاعدہ کے طہارت کر کے بعد مسواک کے غسل کرے اور ریشمی کپڑہ پہنکر ترپنڈ ماتھے پر لگاوی اور رودراکھہ کی مالا پہنے اور زمین پاک کر کے عمدہ نشست اختیار کرے اور دل کے کنول مین اپنے مالک کی صورت کا دھیان محبت کے ساتھ لگاوی اور تمام سامان اچھا پرستش کا بعد دھولانے کے اپنے پاس رکھہ لیوے اور ترتیب وار پوجن کرے اور سولہ پرکار سے پرستش کرے اور

کھانا کھلاوے اور آرتی کرکے ڈنڈوت کرے اور اچھے خوشبودار پھول بچھا کر اوسکے اوپر اپنے مالک کو سولاوے
اور راتدن اپنے مالک کا گن کہکر گذران دیوے شام کیوقت پھر اپنے مالک کو بیدار کرے اور سندھیا وغیرہ کرکے
آرتی کرے اور نام اور اوصاف بیان کرکے بعد گذرنے کچھ رات کے سامان عیش و طرب مہیا کرے اور
خوشی کے ساتھ باجا بجوا کر بھوگ لگاوے اور پھر دوسری دفعہ آرتی کرے بعدہ عمدہ خوابگاہ ترتیب دیکر مالک
کو اوسکے اوپر سوالادیوے ایسا سیون کرکے بھگت دنیا و عقبیٰ دونون جگہ خوشی پاتا ہی اور تینون جہان اوسکے
قدمون کا سجدہ کرتے ہین وہ کبھی دوزخ کو نہین جاتا اب ارچن کو بیان کرتے ہین یعنی بیل پتر اور پھول وغیرہ اور
چندن کو بہت پاکیزگی اور بیچارسے کے ساتھہ لوگون کی رضامندی حاصل کرکے لاوے اور دھرم کی رو سے
جو مال پیدا کیا ہو ایسے مال سے تمام ظروف اور سامان پوجا کا بناوے اور اپنے مالک کو کھوڈس وپچار سے
پوجن کرے اور کوئی خواہش یا مقصد براری کے لیے نہین اور ناوقت اور خلاف قاعدہ ہونے نپاوے
اسکا نام ارچن ہی اور جو ہمارے مندر مین پھلواری لگاوے یا آنکہ میرے لنگ کو قایم کرے یا ہمارے لیے ہر روز جشن
کرے یہ سب ارچن کے عضو ہین اسیطرح جو ہماری ارچن کرتا ہی وہ دونون جہان مین کامیابی حاصل کرتا ہے
اب بندن کی تعریف سماعت کیجیے کہ اچھے کلام سے دلکو خطاب کرکے صورت منتر کو لمحہ دھیان کرے
اور آٹھون عضو سے دلکو مساس کرے اسکو بندن کہتے ہین جو بندن کا پھل ہے وہ تینون جہان مین مشہور ہی
اور سنکادک اسی کے اقبال سے بیخوف اور بلا رنج رہتے ہین یہ بندن کرکے دونون جگہ آرام ملتا ہی اور آخر مین ہمارے مالک مین سکونت ملتی
ہے اب داس کی شناخت ہم بیان کرتے ہین کہ روز روز جو اس خمسہ کو قابو کرکے مجکو خوشنود کرتا رہے
اور ہماری خوشنودی سے دل وجسم کی پرورش کرے اور شہوت وغیرہ کو بیخ سے اوکھاڑ ڈالے اور دارین
مین آرام حاصل کرے اب سکھہ کے معنی سنیے کہ جس شخص کے نزدیک رنج وراحت اور نیک وبد اور نیکنامی
اور بدنامی اور استحصال مال اور زوال دولت اور فتح اور ہزیمت اور تعظیم اور حقارت لباس اور برہنگی
اور آلودگی اور گرسنگی یکسان اور برابر ہو اور اس بات پر یقین کامل رکھتا ہو کہ جو کچھ کہ پر برمھ ہماری قسمت
سے کرتا ہے وہ سب ہماری بہتری کے لیے ہے ایسے یقین والے کو سکھہ کہتے ہین ایسے آدمی
کو ہر سہ جہان مین کوئی چیز مشکل اور نایاب نہین ہے اب ہم آتم سمرپن کے عقدہ کو حل کرتے ہین

२ अरचन
३ बंदन

یعنے جو کوئی اپنے جسم و خزانہ اور خادم اور حیوان اور دولت وغیرہ تمام چیزون کو ترک کرے اور اونکی محبت کو
دور کر کے میرے واسطے شنکلپ کر دیوے اور پھر کوئی تدبیر اونکے لیے عمل مین لاوے اور اونکی محبت اور فکر
نکرے اسکو اتم سمرپن کہتے ہین اس سے غرور دور ہوجاتا ہی مگر جبتک کہ اوسکو دل و زبان اور جسم سے
نہین کرتے تب تک وہ اپنے مالک کو نہین پاتا ایسے شخص کو سب سہل ہی اوسکو کچھہ شے نایاب نہین مین
اوسکی حفاظت رات و دن کرتا ہون اور اوسکے نزدیک رہا کرتا ہون بھگت کے انگ یعنی عضو صرف
یہی نو ہین جو بیان ہوچکے اب ہم بھگت کے اوپانگ مع عضویات و اجزا کہتے ہین وہ تعداد مین فرض ہین
اونمین ہر ایک بنفسہ دکھہ کا دور کرنے والا ہے یعنے درخت برگد اور بیل کی تعظیم ہمیشہ کرنا چاہیے اور
پانی سے اوسکو تازہ کرنا چاہیے اوسکی عدم توقیری بمنزلہ ہماری حقارت کے ہے اوسکے داہنی طرف سے
طواف کرنا چاہیے ان دونون درختون کی خدمت سے پرم پد بیخوف ملتا ہی درخت سلکھہ یعنی بیل کی خدمت
کرو اور اوسکو ہماری ذات تصور کرو اوسکی خدمت سے کچھہ دکھہ نہین رہتا اوسکو پانی سے ترکرکے پوجن کرنا
اور آرتی اوتارنا واجب ہی جو ایسا کرتے ہین وہ ہماری پوجن کا پھل پاتے ہین اور دریاؤ یعنی نربدا وغیرہ اور سرسری
یعنے گنگا تیرتھہ کی خدمت تیسرا اوپانگ ہے اوسکے اندر غسل طہارت کے ساتھہ کرنے مین بڑا ثواب ہی جیسا کہ
بیاس وغیرہ نے فرمایا ہے چوتھے گورو کے قدمونکی خدمت جسکے برابر کچھہ نہین ہی اور بید اوسکی تعریف کرتے
ہین پانچوین ہمارے برت چودس وغیرہ جسقدر ہین اونکا کرنا یعنے میری پوجا کرکے ہمارا برت کرنا اور تمام رات جاگنا
اور ان برتون کے کرنیسے جو ثواب حاصل ہوتا ہی وہ بید سے ظاہر ہے اور شیوراتر اور پردوش دونون ہر ایک
مہینے والے اور اشٹمی سب مہینون کی یہ برت ہمارے بیشمار جہان رکھتے ہین اور اچھی گت عطا فرماتے ہین
جنکو کرکے بیادہ کرات وغیرہ نے کیسی خوشی حاصل کی ہے چھٹوین شیو آرادھن یعنی شیو لوگون کے
ستسنگ کرنا اس طور پر کہ جب کسی شیو پرستار کو دیکھے کہ آتا ہی اوسکی تعظیم کرے اور اوسکو دیکھکر مع تمامی
خاندان کے خوش ہوکر ہر طرح سے اوسکی خدمت پر کمر باندھے اور اوسکی پوجن کرکے خوب اچھا لذیذ کھانا کھلاوے
یہ شیو آرادھن بڑا خوشی دینے والا ہی اسکے اقبال سے اگر تینون جہان کے بادشاہ ہو ساتوین جوتہہ من
یعنی جو کوئی دروازے پر آوے برادر گداگر ہی اوسکی خدمت حسب لیاقت کرنا چاہیے اسمین دنیا اور عقبے

دونون درست ہوتی ہین اور یہ انت کال قابل فراموش کرنے یا ترک کر دینے کے نہین ہر آٹھون برہمن کی
تعظیم جسکو کرکے اکثرون نے پرم پد پایا ہی اے دیبی برہمن میرا تن ہے اوسکو ہمارے برابر سمجھکر پوجن کرنا چاہیے
نوین تیرتھ اور چھیتر وغیرہ مین گشت کرنا منجملہ جمیع تیرتھون کے ساتوین کو درجہ اعلے مین بیان کیا ہی
اور او سمین آنندبن کی یعنی کاشی کی بزرگی کو سب پر مقدم رکھا ہی سو چاہیے کہ بموجب طریقہ مقررہ محبت کے
ساتھ اوسکا طواف کرے اور جیسا کہ دہرم شاستر نے کہا ہے اوسی مطابق سب باتین کرنا چاہیے اور ان
سب تیرتھون کا پھل جو کاشی مین مرتا ہی اوسکو حاصل ہوتا ہی یہ بات بید فرماتی ہین دسوین اہنسا دہرم
بہت برتر ہے یعنے کسی جاندار کو آزار نہ پہونچانا جسنے آزار جاندار کو ترک کیا گویا تمام نیکیان جہان مین
کر چکا جاندار پر مہربانی کرنا بڑی پیاری چیز ہے یہ اہنسا بڑی خوشی دینے والی ہے اور اے دیبی جلد جگ
دلمین تم مقیم ہوتی ہو وہ مجکو نہایت پیارا ہی اور کلجگ مین گیان بیراگ کے خریدار کم ہونگے صرف بھگت کو
اسی جگ مین مقدم سمجھنا چاہیے جو تمنے سوال کیا اوسکا جواب ہمنے دیا جو اسکو سماعت یا قرات کریگا اوسکو نہایت خوشی کا درجہ ملیگا

سترھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد ایسی باتین سداشیو کی سنکر ستی نے اپنے کو نہایت صاحب قسمت تصور کیا اور پھر
محبت کے ساتھ شیو سے بھگت کے تمام منازل و مقامات استفسار کیے اور فضل اوپاسنا کی جسمین پانچ عضو ہین
سب دریافت کیا اور شیو نے تنتر شاستر کو مع استوتر و کوچ و سہسر نام و پٹل و پدہتی اور طرح طرح کے جنتر
و منتر اور اونکے اوصاف بیان کیے اور پھر حکایات پریم زیادہ کرنے والی اور داستان فرحت بخش و دلکش
اور بھگتون کی مہان جنسے بھگت کو ترقی ہوتی ہی اور بہت دہرم مثل نرپ دہرم یعنی راجہ کا دہرم اور عورت کا
دہرم اور برن آشرم اور لڑکی کا دہرم اور شنکر دہرم وغیرہ بیان کیے اور علم قیافہ یعنے سامدرک اور
نجوم وغیرہ سب ستی کو سنایا اس طرح شیو اور ستی کیلاس مین رہتے رہے اور بہت برسون تک اسی طرح
عیش و آرام کے ساتھ رہے پھر ستی نے اپنے باپ کے جگ مین شیو کی بیقدری ملاحظہ کرکے غصہ کے ساتھ
جسم کو جان سے خالی کر دیا اور پھر وہی ستی ہماچل کے گھر پیدا ہو کر شیو کی خدمت مین حاضر ہوئی یہ کلام

برہما کا سنکر نارد نے کہا کہ اے برہما ابتداء سے داستان ستی جو تر یہ سنکر تردد اور تفکر بیشمار پیدا ہوا ہے کیونکہ
سدا شیو جو تمام مخلوق کے مالک ہین اور کسیکے دشمن نہین اونکے ساتھ دکچھ نے اس طرحپر عداوت کی
اوسکی عقل کیونکر زایل ہو گئی اور شیو نے اپنے شکست کو کیون ترک کیا ستی نے شیو کا کیا گناہ کیا تھا اور کسوجہ سے
ستی نے اپنا جسم چھوڑ دیا اونکی بے توقیری کن باتون سے سمجھی گئی اور جن لوگون نے اونکی خاطرداری نکی
تھی اونکو ستی جی نے کسواسطے نہ جلایا اور خود آپ جل گئین اور آدشکت ہوکر کیونکر غائب ہو گئین
اور تعجب ہے کہ دکچھ کو ستی بہت پیاری تھی پھر ایسا کام بے محبتی اور کج خلقی کا دکچھ سے کیونکر ظاہر ہوا
اور خسر اور داماد سے ایسی کیونکر ہوئی برہما نے کہا کہ جسکو ہم اور بشن اور دیوتا اور سن وغیرہ دھیان کیا کرتے
ہین یہ سب کچھ اونکی خواہش سے ہوا ہم کسکو عیب لگاوین جسطرح کہ دکچھ نے اپنی عمدہ عقل کو زایل کیا اور
شیو کے ساتھ عداوت پیدا کی وہ ہم کہتے ہین یعنے ایکروز دکچھ پرجاپت نے بڑا جشن قرار دیا اوس مجلس مین
دیوتا من اگن وغیرہ مع اپنی عورتون کے تشریف لائی وہ مجلس عجیب قسم کی آراستہ ہوئی اوس جگہ مین
ہم بھی مع خادمان خود تشریف لیگئے اور ہمکو دیکھکر تمامی حاضرین مجلس خوش ہوے اور جسوقت
شیو رونق افروز مجلس ہوے تو اونکو دیکھکر ہم سب تعظیماً سروقد اوٹھکھڑے ہوے اور حمد و نعت مین
مصروف ہو گئے اور جے جے شیو کی آواز بلند ہوئی اور التماس کیا گیا کہ آپنے بڑی خاوندی ہم لوگون
کے حال پر مبذول فرمائی اور اس مجلس مین رونق افروز ہوکر دیدار شریف سے ہم لوگون کو بہرہمند
فرمایا اور بعد اسکے بموجب حکم شیو کے سب لوگ اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے اور سبھون نے اسی مجلس کو جسمین
شیو خود تشریف لائی اور بہت غنیمت جانا اور تعریف کی اوسوقت دکچھ پرجاپت بھی مجلس مین حاضر
ہوے اونکو دیکھکر جب دیومن لوگون نے پرنام سر جھکا کر آیا اور دونون ہاتھ جوڑے ہوے اونکی تعریف
کی اور دکچھ میرا پرنام کرکے اور میری طرف غور سے دیکھکر غرور کے ساتھ بیٹھ گئے لیکن دکچھ کا شیو نے
پرنام نہین کیا اور بشن کی نشستگاہ مین بیٹھے رہے دکچھ شیو کو ایسی بے ادبی اور لاپروائی اور بلا تعریف
اور نہ پرنام کرتے ہوے دیکھکر بہت غضبناک ہوے اور خراب نظر و خشمگین نگاہ سے شیو کیطرف نظر کرکے
غرور کے قابو مین آکر شیو کو بہت سخت و سست کہا اور شیو کی مہانو بھول گئے اور قاعدہ کلیہ ہے کہ

مرتے وقت ہر ایک شخص کی عقل برخلاف و معکوس ہوجاتی ہے سو ایسا ہی ہوا کہ دکچھ نے شیو کی بڑی مذمت کر کے
کہا کہ تم جمیع اعضاء محفل بگوش ہوش سماعت کرو کہ اس بھوت یعنی شیو رجا ہلون اور شریرون کے مانند ہمکو کسواسطے
پرنام نہین کیا اور نامی دیوتا وغیرہ نے دست بستہ ہمکو سجدہ کیا اور شیو نے اچہا راستہ ترک کر کے خلاف تینون بید
کے یہ کام کیا ہے یہ بےعقل مغرور جسکے بھوت وغیرہ خادم ہین بر تینون کا راجہ لا ولد ریاکار جاہل گناہون کا پہاڑ
متکبر مذلت کرنیوالا خراب خراب کام کرنے والا ہے اور چونکہ طریقہ عقلا کا ہے کہ جہلا کو سزا دیکر رہا کرتے ہین تا کہ
بیعقلی کا رواج ہو اسلیے مین شیو کو بددعا دیتا ہون اور خاندان برہمن کا جلال دکہلاتا ہون یہ کہکر بددعا کی کہ
جگ وغیرہ مین تمکو حصہ نہ ملے یہ سنکر شیو نے کچہہ جواب نہ دیا لیکن نندی بہت غضبناک ہوکر کہنے لگا کہ ای
جاہل دکچھ تو نے بڑا غرور کیا اور تو نے شیو کو سراپ دیا ایسے شیو کو کہ جسکو یاد کر کے تمام جگ بہرہ ور ہوتے ہین
اور وہی باعث ایجاد اور پرورش اور قیامت خلقت کے ہین اور جسکے نام لینے سے جپ تپ دان ہوم
برت وغیرہ پاک ہوجاتے ہین سوائے دکچھ ایسے پرش پردہان کی تم نے مذمت کی ہے بھلا جس منہ سے
تمنے شیو کی مذمت کی ہے وہ منہ تمہارا نہ رہے اور تمہارے تمام کام پورے نہون تمکو لعنت ہے لعنت ہے
تو گناہگارون مین بڑا بےعقل اور دنیچ گناہون کی ہے ایسی بددعا نندی کی زبان سے سنکر دکچھ نے بالکل
مخوف ہوکر نندی کو بہی سراپ دیا کہ تم بید کے خلاف اور عجیب صورت تمہاری ہوگی جہان مین حیران
رہوگے اور تمام بوجہ وغیرہ اوٹھا کر عمدہ عقل تمسے جاتی رہیگی ایسی بددعا نندی کو دیکر بہرگ وغیرہ جو شیو کے
مخالف تھے اونسے مخاطب ہوا اور وے یہ باتین دکچھ کی سنکر نہایت خوش ہوے اوس وقت نندی
حالت غیظ اور بڑے جلال مین آیا اور اپنی عظمت لا انتہا کو دکہلا کر جنہون نے شیو کی خدمت کی
تہی اون سبکو سراپ دیا اور کہا کہ تم ناحق برہما کے خاندان مین پیدا ہوے ہو تمنے شے عظیم دانا علی
کو نہین پایا اور تم سب کلمات لم ولا نسلم و آرے ولے کے رو کے البتہ بڑے گویا ہوا ور شہوت
و غضب و غرور کے ساتہ تمہارے سب کام ہین اس سے تمکو نتیجہ افعال کا نہ ملیگا اور پرم پد حاصل
نہ کروگے اور جو شیو کے دشمن ہین وے سب بید کے خلاف برہمنون کے دشمن ہوکر شودرون کو
جگ کرا دینگے اور دان گہر گہر مانگنے کو جاوینگے اور مفلس رہینگے اور خیرات دان بہی کیا کرینگے اور دوزخ

مین خوب مزہ پاوینگے ایسی بد دعا نندی نے جب برہمنونکو دی تب شیو ہنسکر بولے کہ اب ہم تم سبکو گیان سُناتے
ہین اوسکو سنکر کوئی ناراض نہووینی بید کو سراپا حروف اور منتر کہتے ہین اور اوسمین بھی شکت کو نہایت خوشی
دینے والا بیان کیا ہے اور اسی سے دل سبکے شکت مین لگے ہوے ہین ایسے دلکو عقل نزدیک تصور کرتی ہین سو
اے نندی ایسے دلمین ایسے غصہ کو جگہ ندو اور مدح و ذم کو جہان کا طریقہ سمجھو کچھ نے مجکو سراپ نہین دیا صرف
اونے جاننے والی شے کو نہین جانا ہم خود جگ اور جگ کا کام ہین اور جگ کے عضو اور جگ کرنیوالے اور جگ کے اندر
باہر سب ہم ہین ہم نتو جہا مین کسیکے بھائی اور نہ لڑکے ہین ہم پاک و ناپاک اور بھوت و پریت اور دیوتا
اور اسر اور ہم تینون لوک کے جمیع جاندار و موجودات کائنات کے ہین یہ سمجھکر کچھ اندیشہ نکرو جہانتک کہ یہ
عقل ما و شما کی دیکھو وہانتک مایا کی تاثیر تصور کرو تمکو چاہیے کہ ہمارے اس کلام کا خیال کرکے غصہ کو رفع کرو
یہ سنتے ہی نندی نے اپنا غصہ دفع کیا اور خود بدولت کوہ کیلاس پر تشریف لیگئے اور دکچھ پرجاپت بھی ویسی طرح شعلہ
بھبھوکا غصہ مین بھرا ہوا اپنے گھر کو گیا اوس وقت سے وہ شیو کی مذمت ہمیشہ کیا کرتا اور شیو کے بھگتونکو دیکھکر بڑا غصبناک ہوتا تھا

اٹھارھوان ادھیای

برمہا نے کہا اے نارد شیو کی لیلا پاک اور بے عیب جسکو بید اور پوران بھی کما حقہ نہین جانتے اور اپنی عقل کے
بموجب سب کہتے ہین اب اور چرتر شیو کے سماعت کرو کہ ایک زمانہ مین شیو شنکر مع ستی کے برائے سیر ہر سہ جہان روانہ
ہوے اور تمام زمین کی سیر کرکے ڈنڈک بن نامی جنگل مین تشریف لائے اور رام چندر کو مع لچھمن کے دیکھا کہ مہارانی
سیتا جی کی تلاش کررہے ہین اور مجبوری سے دردمند کلمہ ہاے دردآمیز کہتے ہین اور ہر چہار سمت پھررہے ہین
رامچندر کو دیکھکر شیو نے پرنام کیا بوجہ اسکے کہ ایسا بردان بشن کو آگے دیچکے تھے شیو پھر جے کہکر آگے
کو روانہ ہوے اور ناوقت دیکھکر جان پہچان نہین کھولی ہرچند کہ رام چندر بڑے شیو پرست ہین
اور شیو کا نام ہمیشہ وظیفہ اور ورد ہے اوسکی وجہ ہم مفصل بیان کرینگے چنانچہ ستی نے یہ حال دیکھا اور تعجب
کیا آکر شیو سے ستی نے کہا کہ اے قدیم برہمہ سب سے پہلے اول آخر ظاہر و باطن تمنے جہان کہ اور برمہا بشن
دیوتا من و جمیع مخلوقات کو موجود کیا جو آپکی خدمت کرتے ہین سو آج کے روز رامچندر ابن دسرتھ جو بسبب

تقدیر کے ہمکو جنگل میں ملے اور اونکو آپنے اوّل پرنام کیا مجکو تردد ہے کہ اسکی کیا وجہ ہے ایسا ستی کو ملایا ہین
مستغرق دیکھ شیو نے فرمایا کہ اے ستی رامچندر جو راجہ اور بشن جنکو جہان کی پرورش کا اختیار ہے سو یہ دنیا کی
بھگتون کے واسطے ہے اور پھر شیو نے وجہ اوتار لینے کو بیان کیا مگر تو بھی ستی کے دلکو اطمینان نہ ہوا تب تو
بہت حکایات نادر اور داستان عجیب و غریب اس اوتار کی شیو نے ستی کو سنائی مگر کوئی دلکو پسند نہ آئی
اور نہ یقین حاصل ہوا تب تو شیو نے کہا کہ اگر تمکو یقین نہیں ہے تو جاکر تم خود امتحان کسواسطے نہین کرتی
ہو اور جس طرح تمھارا اشتباہ رفع ہو وہ تدبیر کرو مین زیر سایہ درخت کے بیٹھا ہون جبتک کہ بعد امتحان
کے تم واپس آؤگی یہ حکم پاکر ستی اندیشہ مین غرق روانہ ہوئین اور دلمین غور کیا کہ امتحان کیا کرون
اور بعد تامل کے دلمین آیا کہ سیتا جی کی صورت اختیار کر کے رامچندر کے روبرو جاؤن اگر وہ بشن ہونگے
تو ضرور مجکو جان لینگے و اگر صرف راجہ کے لڑکے ہین تو مجکو کیا جانینگے یہ خیال کر کے بصورت سیتا خندہ
کنان سمت رامچندر قدم رنجہ فرمایا لچھمن نے ستی کو ایسی صورت مین دیکھا اور بعد تعجب و دھوکا کے جانا کہ یہ ستی ہین
مگر بوجہ عقل کامل کے کچھ نہ کہا لیکن جبکہ رامچندر نے ستی جی کو ایسی دغا کی صورت مین ملاحظہ فرمایا تو ہنس پڑے
اور شیو شیو زبان سے کہتے ہوے فرمایا کہ جسکو دھیان کر کے تمام وسواس اور تفکرات اور دھوکھا دور ہو جاتے
ہین اور جسکے دلمین سدا شیو کا مقام ہے اوسے آپنے دھوکھا دینا اختیار کیا یہ سب شیو کی مایا ہے ایسی مایا کو
صد آفرین ہے جو سبکو نچاتی ہے اور بعدہ رامچندر دونون ہاتھ جوڑ کر نرم اور ملایم کلمہ مودب زبان پر لائے اور اپنا
نام مع ولدیت بیان کر کے کہا کہ شیو مہاراج کہان ہین اور کہان گئے ہین اے ماں اور آپ شیو سے علحدہ کسواسطے
جنگل مین پھر رہی ہین اور آپنے اپنا روپ چھوڑ کر یہ صورت کیون اختیار کی ہے یہ سنکر ستی متعجب ہوئین اور
سدا شیو کا دھیان کر کے رام کو بشن جانا اور اپنی صورت بناکر رام سے سب احوال کہدیا اور کہا کہ اب مجکو
یقین ہوا کہ تم بشن ہو تم مجسم بشن کا اوتار ہوا اور راجہ دسرتھ کے یہان پیدا ہوے ہو مگر ایک اندیشہ ہے
وہ مین تم سے استفسار کرتی ہون یعنی آپکی نیز مجکو صورت دیکھکر شیو کسیوقت ایسا خوش نہیں ہے ہو جیسا کہ یہ
صورت دیکھکر آج خوش ہوے ہین کثرت محبت سے آنسو جاری ہوے اور بار بار تمھاری تعریف کرتے
رہے آپ براہ راست بتلاوین کہ اسکی وجہ خاص کیا ہے یہ سنکر رامچندر کی آنکھونسے اشک بہ چلے اور

محبت مین محفوظ ہو کر چاہا کہ اسیوقت جا کر شیو کو دیکھین مگر وقت ایسا نہ جانکر اور نہ ستی کی اجازت پاکر صرف صورت شیو کا دہیان کیا رامچندر نے فرمایا جو تینون جہان مین ظاہر اور نظرون مین نہین آتا سو آج مینے ملاحظہ کیا زہے قسمت میری کہ مینے وہ صورت دیکھی او وزہے نصیب میرے کہ ایسی مہربانی میرے حال پر ہی جسکو شیو دھرمن دیوتا وغیرہ دہیان کرتے ہین اور بید اوسکی تعریف مین غرق رہتے ہین اور برہما جسکا بیان ہروقت کیا کرتے ہین وہی مہکت کے تابع ہین اونھون نے کاسرد یپ مقصد کو پورا کیا اور بھیم اسر کو قتل کیا اور سوری اور اندر اور سری کو کامیاب فرمایا اور گن ندہ کو اپنا کر لیا اور بندک کو نجات دیدی اور چندرانگد دیپ بنایا اور بہت دولت اور ملک اوسکو دیا اور بعد اوسکے اوپدیہ اگر کو بڑی خوشی عطا فرمائی اور دھرم گپت اور برہمن دونون برہمنون کو رستگار فرمایا اور پنگلا کے تمام رنج دور کیے اور مہانند طوائف کو بڑی خوشی دی اور ہر اور کلکٹ جنکے بیرون سے پرم پد کو حاصل کیا اور بیادہ اور کرات اور نند اور بگھیٹ اور چور اور نچک کی عورت اور ہرسنش اور اندر دومن کو کیا کیا درجہ حاصل نہین ہوا اور شیو کے کہان تک اوپر خاوندی نہین فرمائی ایسے شیو میرے اوپر مہربان ہین ایسا کہکر رامچندر نے ہیرستی سے کہا کہ جو شیو نے ہمارا پرنام کیا اوسکی وجہ یہ ہے

اونیسوان ادھیاے

رامچندر نے فرمایا کہ اگلے زمانہ مین ایک وقت شیو نے بسوکرما کو حکم دیا کہ ہماری بیٹھنو شاد مین ایک اچھا مکان طیار کرو اور ہمارا ایا تخت وہان بناکر رکھو اور بعد تیار ہو جانے ایسے مکان کے شیو نے تمام برہمن اور برہما کو طلب کیا اور بڑا جشن شاہانہ شروع ہوا اور پھر بشن کو بیکنٹھ سے طلب کر کے بٹھالا اور تمام سامان یکجا کیا اور پنچ گہڑا تیرتھ کا پانی اور سرسون اور چاول اور گیاہ تازہ اور تمام بڑی بوٹی اور مال موجود کر کے بشن کا ابھیکھ کرنا چاہا اور ایک چھتر بڑا بلند بشن کے سر پر رکھکر اور تخت پر بٹھاکر اور مرصع جواہرات سے جڑا ہوا مکٹ بشن کے سر پر بندھوایا اور اچھی پوشاک پہنائی اور مع سبھون بشن کا ابھیکھ کیا اور ستمنے اوس جسم سے جو اوسوقت تمھارا تھا سبھین کی خاطرداری کی اوسوقت بڑی خوشی ہوئی دیوتون کی عورتین گانا گاتی تھین او طرح طرح کے باجے بجے اوسوقت شیو نے زبان مبارک سے کلمہ سکلیشر کا فرمایا اور بشن کو تمام

مخلوقات کا مالک کردیا اور مہربانی کرکے تینوں شکتی مرحمت فرمائی اور تمام جہان کی بادشاہت دیدی اور
بہت طرح کی دعائین دین اور بشن کی ہمراہ اپنے گنون کے پہلے کہکر برہما سے فرمایا کہ تم بھی بشن کا پرنام کرو اور
تمام لوگ انکی تعظیم کرین اور جانو کہ آج سے بشن تم سبکے مالک ہوے یہ سبکو آرام دیوینگے اور تمہارے سبکے
کام انسے برآوینگے یہ تینون جہان کے بادشاہ ہین یہ حکم سنکر سبھون نے بشن کو پرنام کیا اور ہنو ہنو اور
جے جے کی صدائین چہار سمت سے بلند ہوئین اور پھر شیو نے یہ بردان دیا کہ اے بشن تم سبکے مالک ہوکر
اونکے رنج دور کرو اور تینون جہان تمہاری پرستش کرین اور تمہین ارتھہ دہرم کام دینے والے ہوکر جو
طاقت مند اور فتح کرنے لائق سبکے ہو ہم خود آپ کو فتح نہ کرسکین تم برہما کے بھی مالک ہوے تینون جہان
تمکو دیے اور اوتار لیکر دنیا کی پرورش کیا کرو تمہارے بھگتونکو ہم خوشی دیا کرینگے اور اونکو مکت دیوینگے ہم تمہارے
دشمنونکو قتل کرینگے اور ہر طرح سے تمہارے معین ہینگے برہما ہمارے داہنے اور تم بائین بازو ہو تمہارے اوتار
جو رام اور کرشن ہونگے اونکو ہم خود جاکر دیکھینگے اور اونکی بھگت جہان کے دیکھنے کیلیے کرینگے اوسوقت سے جہان
شیو رہتے ہین اوسی جگہ بشن کا قیام ہوتا ہے اور شیو لوک کے اندر بشن کا لوک ہے اوسکو گولوک کہتے ہین اور
بشن شیو کا حکم مانکر اوتار لیتے ہین اور مچھہ وغیرہ بہت اوتار ہوچکے ہین اور جہان کے کام پورے کیے ہین اسوقت
چار طرح سے بشن کا اوتار ہوا ہے یعنی رام بھرتھہ لچھمن سترگھن دل ایک ہے جسم جدا جدا ہین ہم اپنے باپ کے حکم سے
جنگل مین آئے دجہا اوس بردان کے جو دسرتھہ نے کیکئی کو دیا تہا ہمارے ساتھ لچھمن اور سیتا بھی آئے تھے
سو راون سیتا کو لے بھاگا ہے اوسکی تلاش مین ہین آپکے درشن سے ہمارے سب کام تمام ہونگے ہمکو تو
سیتا ہرن نہایت مبارک ہوا جسنے آپکے قدمونکے درشن کروائے اور مجکو یقین حاصل اسبات کا ہوا ہے
کہ اب عنقریب سیتا کا حال ہمکو ملیگا اور ہم دشمن پر غالب ہوکر سیتا کو پاوینگے جہان مین اونسے زیادہ اور
کون ہے جسکے اوپر شیو مہربانی کرین شیو کے برابر جہان مین اور کوئی مہربانی کرنیوالا نہین ہے
اسبات کو بید کہتے ہین وے اپنے بھگتون کو خوشی دینے والے اور گناہگارونکو نجات دینے والے اور
بھگتونکے مطیع اور بہت اوتار لینے والے ہین اونہون نے عاصیونکو بہت مکت دی ہے اونکے چرتر ہم کہانتک
کہین یہ کہکر تامل کے ساتھہ رامچندر نے ستی سے رخصت چاہی اور ستی نے دعا دیکر اور شیو کا دھیان کرکے رامچندر

آگے کو روانہ ہوئے اور پھر اوسی طرح اپنے کام مین مصروف ہوے اور سے غمگین اور اندر سے شیو کی محبت مین خوش

بیسوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اسکے بعد بہلا شیو نے کیا چرتر کیا وہ کہیئے برہما نے کہا کہ رامچندر کا حال سنکر ستی کو بڑی خوشی حاصل ہوئی لیکن اپنے کام کا خیال کرکے بہت اندیشہ ہوا اور نہایت درجہ دلمین خوف پیدا ہوکر دل مین اندوہ نے راہ پائی اور غمگین و رنجیدہ ستی واپس تشریف لے چلین اور رستہ مین خیال کیا کہ مینے شیو کی عدولحکمی کی اور رامچندر پر یقین نہ لائی مین اب کیا جواب شیو کو دونگی اسی طرح نہایت افسوس کے ساتھ شیو کے پاس پہونچین اور خندہ پیشانی کے ساتھ شیو کو پرنام کیا اور شیو نے بعد استفسار خیر و عافیت ہنسکر کہا کہ کس طرح تمنے جاکر امتحان لیا وہ سب ہمسے تبلاؤ یہ سنکر ستی نے سر نیچے کرکے جواب نہ دیا دل مین خوف اور بدن مین بیقراری زیادہ ہوئی تب تو شیو نے دھیان دھر کے دیکھا اور جو چرتر ستی نے کیا تہا وہ سب معلوم کر لیا اور اپنی پہلی بات کو جو بشن کو تخت نشینی کیوقت فرمایا تہا یاد کرکے بڑا غصہ کیا آخر کو دل مین یہ قرار دیا کہ اگر اب مین ستی سے محبت کو بڑہاتا ہون تو میرا دل کلام غلط ہوتا ہی اور خلاف شاستر کے کرنا واجب نہین اور مانند ستی کے عورت کو ترک بھی نہین کرسکتا اور اگر ترک نہین کرتا تو جو پہلے کہہ چکا ہون وہ غلط ہوا جاتا ہی مگر پھر شیو نے کہا کہ اب اب ستی سے ملاقات نہوگی اور اپنے کلام کو غلط کرنا مناسب جانا اسطرح ستی کو ترک کرکے اپنے گھر کو راہی ہوے چلتے وقت آسمانسے یہ آواز آئی کہ جے شیو آپنے اپنے کلام کو خوب مضبوط رکھا ایسا کون قادر ہے جیسا کہ تمنے اپنے کلام کو نباہا ایسی آواز سنکر ستی کو اندیشہ ہوا اور تامل کرکے شیو سے استفسار کیا کہ آپنے کیا ارادہ مصمم کیا ہے آپ تو بڑے راستگو ہین مجھسے سچ کہیے ستی نے بارہا اصرار کے ساتھ استفسار کیا مگر شیو نے یہ امر پوشیدہ رکھا اور ظاہر نہ کیا تب تو ستی نے یقین جانا اور کہا کہ جو کچھ مینے کیا وہ نادانستگی اور حالت نادانی مین مجھسے سرزد ہوا ہی اب آپ پانی اور دودہ علیحدہ علیحدہ کر دیکھین کیونکہ محبت کا یہی طریقہ ہے اور مین اپنے فعل پر خود نادم اور پشیمان ہون مگر شیو نے ایسے حال کے کہنے مین صلاح نہ دیکھکر لطائف الحیل اور داستان وغیرہ کے سنانے سے اوس بات کو ٹال دیا اور آخر کو کہنا پڑا اس طرح وہ کوہ کیلاس مین پہونچے اور شیو نے اپنے ارادہ اولین کا خیال کرکے درخت برگد کے نیچے آئین

لگا کر بیٹھ گئے اور اپنی صورت کے دھیان مین مراقبہ کھلی کیا اور ستی مکان مین جا کر رنجیدہ مقیم ہوئی اور انکو
ایک روز برابر ایک جگ کے گذرتا تھا مگر ستی ادنکے اور سکو یہ حال معلوم ہونے نہ پایا اور روز بروز رنج
زیادہ ہوتا تھا اور دل مین کہتی تھی کہ ہمارا رنج کہنے لایق نہین ہی معلوم نہین اس دریای رنج سے کب
پار ہونگی مین نے شیو کا کہنا نہ مانا اوسکا نتیجہ ہی ایسا کون تینون جہان مین قادر ہی جو شیو کے برخلاف
ہو کر ذرا بھی خوشی حاصل کرے اور پھر وہ کہتی تھین کہ کچھ تمہارا قصور نہین ہی جو مین نے کیا اوسکا نتیجہ پایا
اے نصیب تجکو ایسا نہ چاہیئے تھا کہ مجکو شیو کے برخلاف کیا ای برہما ایسے وقت مین ہماری مدد
کرو اور جسم میرا بدل جاوے اے موت مین تم سے تمنا کرتی ہون کہ تم مجکو اس جہان سے اوٹھا لو اور
اگر مین دل و جان سے شیو کی محبت کرتی ہون تو ای شیو مجپر عنایت کرو تا کہ مجکو موت حاصل ہو جاوے
اور ایسی حیران ستی ہوئی کہ جسکا بیان نہین ہو سکتا اور شیو کی ستاسی ہزار برس ایسے دھیان مین
گذر گئے اور جب کہ اسقدر مدت کے بعد دھیان کو ترک کیا تو ستی جی حاضر ہوئین اور سجدہ کیا شیو نے
اپنے روبرو بٹھال لیا اور اوس بات کا تذکرہ مٹا دیا اور داستان وحکایت مین ٹالدیا جس سے ستی کو
رنج نہوا اور وہ خوش رہنے لگین اور شیو نے بھی اپنے قول کو ہاتھ سے نہ دیا یہ کچھ تعجب کی بات نہین
ہے کہ ستی کو اوس بات کا کچھ رنج نہوا اور وہ اگلی باتین سب بھول گئین شیو ہر ایک جسم مین موجود ہین
اور بعضی منی لوگونکا یہ قول ہی کہ شیو شکت کی جدائی واجب نہین ہے سو یہ بحث کلام ہے اور
شیو کے چرتر ہر کلپ کے علیحدہ علیحدہ ہین اس سے کس کو کلپ بھید کا حال معلوم ہے
وہ جو کچھ کہ کرین سب واجب ہے اندیشہ کو دخل نہ دینا چاہیئے شیو اور شکت کا راز نہایت
پیچیدہ اور دشوار ہے اوسکو کوئی کیا جان سکتا ہے سیس اور بشن بھی اونکے چرتر بیان کرنے
مین تامل کرتے ہین اور سنک اور سندکادک اور دیوتا اوسکو لا انتہا جانکر انجام سے بے خبر ہین اور
بید بھی ہر چند کہ سب کچھ کہتے ہین مگر پھر بھی اپنی ناداستگی کے معترف ہوتے ہین ایسا جانکر بھگت لوگونکو
چاہیئے کہ بلا اندیشہ اوسکی عبادت کرین ای نارد اسیطرح بہت دن گذر گئے تب شیو نے اور چرتر کیا
جسکو دیکھ سنکر سب کی عقل ناکام ہوئی اب ہم وہی بیان کرتے ہین سماعت کرو ـ

۲۱ اکیسوان ادھیاے

برمھانے کہا کہ اے نارد جسوقت ہمنے دکچھ پرجاپت کا ابھکھیک کرکے تمام پرجاپتون پر اوسکو اختیار دیا وہ غرور مین آکر بیخود ہوا اور عقل خراب و بدہشیار اوسکی مددگار ہوئی تم خود اچھی طرح خیال کرکے دیکھو کہ عظمت پاکر کسکو غرور نہین ہوتا اوس زمانہ مین دکچھ فرط غرور رعونت سے تمام سامان جمع کرکے برجاپت نامی جگ کرنا چاہا اور اسی نیت سے وہ بمقام کنکھل گیا اور تمام من لوگونکو طلب فرمایا اور بیاس وکلپ و گوتم دھمار دواج وکیپ و سنت وسمنت و نرت وکمپ و چمن و اگست ولشبشٹ دیا مدیو دجیمن دہیل پراسر دکرت وبھنیسم باین وگرگ وبھارگو واسروبیت ہوتر وبھرگی ددیچ ونارد وغیرہ اور علاوہ انکے تمام دیوتا وبرہمن جہان کے موجود ہوئے اور سدھ لوگونکو بھی طلب کیا اور انل مع اپنے گنون دکچھ جگ مین حاضر ہوے اور مین بھی حسب الطلب شادان وفرحان مع بشن کے رونق افروز جگ ہوا اور اندر مع سچی اپنی عورت ایراوت ہاتھی پر سوار تشریف لائے او میگھ پر سوار یا دک یعنی آتش جاہوتر پر چڑھے ہوے جم ہرن پر سوار ہوکر ہوا اور کوبیر دوست شیو کے پکھپک بمان پر سوار ہوکر تشریف فرما ہوے اور برن بھی اپنی سواری پر چڑھکر آئے اور آفتاب مع اپنی زوجہ کے اور دوج راج یعنی ماہ مع رودہنی اپنی عورت کے رونق افروز ہوئے یہ سب اپنی اپنی عورات اور خاندان کے سمیت دکچھ کے جگ مین آئے دکچھ کے حسب مراتب سب کے خاطرداری اور سب کے قیام کے لیے مکانات بسوکرما کے ہاتھ کے بنائے ہوئے بتلا دیے جنمین سب مقیم ہوئے اوسوقت ستی جی گندھ مادن پربت پر مع اپنی مصاحبہ عورتون کے سیر وتماشے مین مصروف تھین دیکھا کہ ماہتاب مع اپنی عورت کے چلا جاتا ہی ستی نے بجیا نامے اپنی مصاحبہ کو حکم دیا کہ تم ماہتاب سے دریافت کرو کہ کہان جاتا ہے بجیا سکھی نے ماہتاب کے پاس جاکر کہا کہ ستی دریافت کرتی ہین کہ تم مع اپنی عورت کے ایسے ٹھاٹ باٹ سے کہان جاتے ہو یہ بات سنکر رودہنی نے کہا کہ دکچھ پرجاپت ستی کے باپ بمقام کنکھل جگ کرتے ہین وہان بڑا جشن ہے اور تمام دیوتا حسب الطلب وہان گئے ہین بلکہ برمھا بشن بھی رونق افروز ہین تمام مخلوقات وہان حاضر ہی تم تو ایسا پوچھتی ہو جیسے کوئی نادانستہ نادان تجاہل عارفانہ کی راہ سے

१ अनिल
२ पापी
३ विजया

کوئی امر دریافت کرے وجہ کیا ہی کہ تمکو ایسے جگ کی خبر نہین ہے کیونکہ وہان سب اپنا اپنا حصہ لینے کو گئے ہین تم اپنی خوشی سے نہین گیئن یا آنکو دکچھ نے نہین بولا یا یہ سنکر بجیا واپس آئی اور جو کچھ کہ روہنی سے سنا وہ ستی کو سنا دیا اور ستی جی کو کمال تردد ہوا کہ کسوجہ سے ہمارے والدین نے ہمکو فراموش کردیا اور ہمکو طلب نہین کیا اور شیو کو بھی نہین بلایا کیا وجہ ہے یہ خیال کرکے فوراً وہ سدا شیو کی خدمت مین حاضر ہوئین اور اوسیوقت ماہتاب بھی مع اپنی عورت روہنی کے دکچھ کے پاس آگیا اوسوقت کا سامان اور اوس زمانہ کی عیش و صحبت جو دکچھ کی مجلس جگ مین تھا بیان سے باہر ہے جسوقت کہ تمام من ودیوتا بمقام کنکھل جو ہردوار مین واقع ہے آگئے اوسوقت دکچھ نے جگ کو شروع کرادیا اور آپ مع عورت کے جگ مین مصروف ہوا اور بھرگ من جگ کرانے والے قرار دیے گئے اور دکچھ اپنے جگ مین سبکو حاضر دیکھکر خوش ہوا اور بکثرت غرور سے شیو کے ساتھ دشمنی پر کمر باندھی ایسے وقت مین ددھیچ ہمارے لڑکے نے سدا شیو کو اندر جگ کے موجود نہ پاکر تعجب کی راہ سے کہا کہ یہ بات ہم جمیع حضار سے کہتے ہین کہ ہرچند اس محفل مین تمام دیوتا ہین اور برھما کے لڑکے وغیرہ سب تشریف لائے ہین لیکن ہم راست کہتے ہین کہ یہ مجلس بدون ذات سدا شیو کے محض بیرونق ہے جو مبارکی کی اصل ہی اوسکو ہم نہین دیکھتے جسکو بید پوران کہتے ہین کہ وہ سب دیوتون کا راجہ ہے اور مالک لازوال ولاموت ہے اس مجلس مین رونق افروز نہین تم سب کسوجہ سے ایسے شیو کو بھول گئے اور اے دکچھ تمھاری عقل اسطرح زایل ہوگئی اب بھی کچھ کام نہین بگڑا تم جسقدر دیودمن وغیرہ جو حاضر ہو نیز برھما و بشن سب جاکر اور شیو کو خوش کرکے ہمراہ لے آؤ اور ستی جی کو راضی کرکے ہمراہ شیو کے تکلیف قدم رنجہ فرمانے کی دو اور جانو کہ بلا تشریف لائی شیو کے یہ جگ تکمیل کو نہ پہونچے گا تعجب ہی کہ ایسے شخص کو جسکی یاد سے اور جسکا نام لینے سے تمام کام اختتام پذیر ہو جاتے ہین اوسکو کیونکر بھول گئے اور نہین بلایا اور بخوبی اسبات کو سمجھ لو کہ جبتک شیو نہ آوینگے یہ جگ مکمل نہوگا ایسے کلمات ددھیچ کی سنکر دکچھ بہت غصہ ہوا اور ہنسکر کہنے لگا کہ جس مقام پر سب دیوتون کے مالک موجود ہین یا ون سب دھرم اور بید اور اچھے کام مجسم حاضر ہین سوا ایسے بشن تو رونق افروز ہماری جگ مین ہین اب

کیا باقی ہی ہمکو تبلادیجئے ہماری جگ مین اپنے اپنے لوگون سے برمھا اور بید اور دھرم شاشتر اور تمام
پوران اور آپ نکھد بھی آچکے ہین اور میرے حال پر مہربانی کی ہی میری بڑی بھاگ ہین کہ آج میرے یہان اندر
تمام دیوتا لیے ہوی اور بشن بھگوان اور تمھاری مانند بہت من از راہ مہربانی رونق افروز ہین اور جگ
کے اندر جن جن کو آنا واجب ہی او نمین اب کون باقی ہی بلکہ سب آچکے پس شیو کے آنے کی کیا ضرورت
ہی تم سب ملکر ہماری جگ کو پورن کرو اور ہمنے اپنی قسمت اور برمھا کے حکم کو مانکر اپنی لڑکی شیو کو دی
ہر چند کہ یہ شادی محض غیر واجب تھی کیونکہ وہ خاندانی نہ تھا اور جہان سے رو گردان اور مغرور اور سب کے
اوپر طرفہ تر یہ کہ والدین بھی اوسکے نہین ہین جو اوسکو کسی فعل سے منع کرین وہ بھوت دیہ یت اور
پساچون کا مالک ہی وہ ابدھوت اسواسطے ایسے شیو کی ایسے جگ مین ضرورت طلب کی نہ جانکر
نہین بولایا اس سے ہم تمکو کہتے ہین کہ ایسا کلمہ پھر زبان پر نہ لانا اب یہی واجب ہی کہ تم سب ملکر ہمکو
ہمارے جگ تمام کرنے سے خوشی عطا فرماؤ ایسے کلام دچھ کے سنکر کسی نے جواب نہ دیا اور یہ
خاموشی اونکی سب کے حق مین گناہ کبیرہ ہو گئی کیونکہ سبھون نے شیو کی مذمت اپنے کانون سے سماعت
کی مگر پھر بھی ددھیچ رکھا کہ بدون شیو کے یہ جگ نہین ہی بلکہ تم سب کی ریاکاری ہی جو کرتی ہو اور یہ دچھ
بُرا بی ایمان اور جاہل ہی جو شیو کی مذمت کر رہا ہی اور چونکہ اسنے شیو کو نہین بولایا تو یہ جگ بھی تمام نہوگا اور
جو کوئی کہ اس جگ مین موجود رہیگا اونکو اوپر بڑی آفت آویگی ایسا کہکر ددھیچ تو اوس مجلس سے اوٹھکر باہر چلے
گئے اور اکثر اور بھی لوگ بھی رنجیدہ ہوکر اوٹھ گئے ایسے من لوگون کو اپنی مجلس سے روانہ ہوتے ہوی دیکھکر دچھ نے بڑی خوشی
کی تھی کہا کہ اچھی بات ہوئی کہ شیو کے پیارے اور شیو بھگت جو مجکو رنج دیتے تھے خود بخود اوٹھ گئے اب تم سب ملکر
ہمارے جگ کو تمام کرو اوسوقت جگ شروع ہو گیا اور جیسا چاہیے ویسا سب کام ہونے لگا

بائیسوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ ای نارد ستی نے اپنے باپ کے گھر جگ کا حال سنکر چاہا کہ وہ بھی تشریف لیجاوین
اور اس ارادہ سے تن تنہا سدا شیو کے پاس گئین اور دیکھا کہ سب خادم گن خدمت شیو مین مصروف ہین
یعنی چنڈ و منڈ و بان و بھرنگ و نندی و مہاکال و مہا منڈ و مہا ور و مہا شستر و نند بر بھدر و دات کامی و دھوم

بھیرو وات بھیشن دسوپت کیت ددھومر وبلوین دسول باہ ددسول چرن وغیرہ اکثر پرستار جنکے نام نہین
لکھتے پرستاری مین مشغول تھے اوسوقت شیو کا روپ بہت خوفناک تھا لباس وغیرہ سے خالی شکم فقط
رودرا کچھ پہنے ہوے جو بمنزلہ لباس کے تھی اور جٹا لٹک رہی تھی تمام بدن بھسم سے آراستہ ایسی صورت
مین ستی نے شیو کو دیکھا اور پرنام کیا شیو نے نہایت اخلاق کے ساتھ ستی کو بٹھا لیا اور ہرچند کہ شیو
سب جانتے تھے لیکن بموجب رسم جہان کے ستی سے استفسار کیا کہ آپ اپنی تشریف فرمائی کیوقت
بیان کرین ستی نہایت خوش ہو کر کہنے لگین کہ آپ کو بہلا نہین معلوم ہوا جو دکچھ نے جگ شروع کیا ہے
دوستون اور عزیزون کی ملاقات بڑا دھرم ہے اور اسواسطے اچھے لوگ اچھے عزیزون کی صحبت اختیار
کرتے ہین اور بڑی خوشی پاتے ہین اس سے واجب ہے کہ آپ چلکر دکچھ کے جگ کو پاک کرین اور مجکو اپنے
ہمراہ لیجا کر میری خواہش کو پورا کرین اور برہما وبشن وغیرہ سب ہمارے باپ کے جگ مین تشریف لے
گئے اور آپ نہین گئے شاید آپکو یہ جگ اچھا معلوم نہین ہوا اب مفصل وجہ نجانے کی مجھسے بیان فرمایے
مین تو آپکی لونڈی ہون میری بڑی آرزو ہے کہ اپنے باپ کے گھر جاؤن آپ مجکو اپنے ہمراہ لیکر
قدم رنجہ فرمایئے یہ سنکر شیو متبسم ہو کر کہنے لگے کہ تمہارے باپ دکچھ نے ہمکو نوید نہین بھیجی اور عداوت
کی راہ سے ہماری ایسی بیعزتی کی ہے اور صرف مجکو نہین بلایا باقی اور سب اپنی لڑکیون کو طلب کیا
یہ وجہ اسکی عداوت ہے اور بدون طلب کے جانا واجب نہین ہے اور ہرچند کہ دھرم شاستر کہتا ہے
کہ اپنے والدین دوست اور اوستاد اور مالک کے مکان مین بدون بلائے جانا واجب ہے باوجودیکہ
یہ لوگ طلب نہ کرین مگر شرط یہ ہے کہ دشمنی نہو اور بدون طلب کیے ہوے کسی کے مکان مین جانا موت سے
زیادہ ہے اور موجب بے عزتی اور سبب ناموسی کا ہے ستی نے کہا کہ وجہ عداوت کی کیا ہے شیو نے پہلا ماجرا سب کہدیا
اور کہا کہ اگر بدون طلبی کے اندر بھی کسیکے گھر جاوین تو وہ بھی محض حقیر اور کمتر متصور ہو سکتے ہین اس سے واجب ہے کہ
تم دکچھ کی جگ مین نہ جاؤ ورنہ کمال رنج ہوگا اور شیو نے بہت طرح سے ستی کو ممانعت کی لیکن ستی کو یہ فہمایش پسند
نہ آئی اور دکچھ پرجاپت پر نہایت ناخوش اور غضبناک ہو کر کہنے لگین کہ اے شیو آپ تو تینون جہان کے خوشی دینوالے
ہین آپکی اطاعت دیوتا کرتے ہین اور آپ جگ اور جگ کی تمام کرم اور جگ کے پھل ہین آپ کی نگاہ سے

تینون جہان آسودہ ہوجاتے ہین اور آپسے جگ پاک اور کامل ہوجاتا ہی سو دکچھ جاہل نے آپکو نہ بولایا مجکو تردد ہی کہ یہ جگ کیونکر تمام ہوگا میرا باپ کس سبب سے اندھا ہوگیا اور مجکو بڑا اندیشہ ہوا ہی اگر آپ اجازت دیوین تو دکچھ کے جگ مین جاکر اوسکے حسن خلق یا بدخلقی و بی التفاتی کو ملاحظہ کردن چونکہ شیو کو اوہی کچھ لیلا اور چریتر کرنا تھا اسواسطے ستی کو اجازت جانیکی دیکر کہا کہ تم نندی پر سوار ہو کر تشریف لیجاؤ اور ساٹھ ہزار اپنے گن ستی کے ہمراہ دیکر رخصت کیا اور عمدہ عمدہ ملبوسات و زیور اور اچھی صورت ستی کو عطا فرمائی شیو نے ایسی مایا کی ای نارد شیو کی مایا کسکے جاننے لائق ہی المختصر ستی بڑی دھوم دھام تزک و احتشام یا تہ سے روانہ ہوئین سر کے اوپر چھتر گرانمایہ اور دونون طرف سے مروحہ جنبانی ہوتی ہوئی اور جن برہمنونکی آواز مانند طوطی اور پپیہا کی تھی وہ آگے آگے خوش آوازی سے شیو کا اقبال بیان کرتے چلین اور ستی نے جیسی زیب زینت اوسوقت ظاہر کی ایسی کسی زمانہ مین ظاہر نہ کی تھی اور چلتے وقت ایک شور و غوغا لشکر کا بلند ہوا کوئی کودتا اور کوئی اوچھلتا خوش اور اور ونکو خوش کرتے ہوئی چلا جاتا تھا کوئی ستی کا اقبال بیان کرتا ہوا اور کوئی شیو کی مہمان گاتا ہوا روانہ ہوی اور شادان شادان طرح طرح کی چالین چلتے ہوی اور ستی کیخدمت مین مصروف دکچھ کے جگ مین جا پہونچے اور ستی بمقام کنکھل تیرتھ جہان دکچھ جگ کر رہا تھا تشریف لیگئین

تیئیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد ستی دکچھ کے خوف مین مبتلا دکچھ کے جگ مین گئی مگر کسینے بات تک نہ پوچھی اور نہ جانا کہ یہ ماں اور جہان ہین اور دکچھ نے نہ تو کچھ خاطرداری کی اور نہ خیر و عافیت دریافت کی یہ دیکھکر ستی کی تمام ہمشیرہ نے جو وہان موجود تھین تبسم کنان ستی کو بد کہا اور ستی نے جب دیکھا کہ جگ مین سب کا بھاگ ہی اور شیو کا بھاگ نہین تو دل مین بڑا غصہ کیا اور اپنی ہتک اور بے غرتی اسقدر معائینہ کر کے کلام شیو کو یاد کیا اور کہا کہ اپنے غصہ سے دکچھ کو خاکستر کر ڈالون مگر پھر سوچا کہ یہ کام اچھا نہین ہے بلکہ ہمنے آگے اقرار کیا تھا کہ اوس زمانہ مین جب دکچھ نے ہماری بڑی عبادت کر کے ہمکو خوشنود کیا تھا ہمنے اوسکو کہا تھا کہ ہم جسوقت تمہاری جانب سے کم توجہی یا غرور کو ملاحظہ کرینگے فوراً اپنی جسم کو ترک

گرینگی اور دکچھ نے قبول کیا تھا سو اب وہی وقت ہی اور پھر ستی نے اسبات کو سوچکر بڑا افسوس کیا اور
کہا کہ حیف صد حیف کہ شیو لا ولد رہے اور ہماری شادی کا نتیجہ نہ ملا مگر ہمارے سوا اور کون عورت ہے
جو بعد ہمارے شیو کو راضی رکھیگی اور شیو خود دوسری عورت کو قبول نہ کرینگے اب ہم اپنے اقرار اول پر
اپنے جسم کو ترک کرکے کوہ ہماچل پر پیدا ہونگی اور ہماچل کی عورت مجکو مثل اپنی لڑکی کے پرورش
کرکے لڑکی تصور کریگی اور مین بھی مثل باد کے جانکر اوسکو خوشی دونگی اور پھر شیو کی عبادت کرکے اونکے
ساتھ بیاہی جاؤنگی اوسوقت میری سب شرمندگی رفع ہوگی اور جہان کی حاجت روائی ہوگی اور
شیو جو کہ تمام مخلوقات کے مالک ہین میرے اوپر مہربانی کرینگے یہ خیال کرکے دکچھ سے غصہ ہوکر کہا
کہ اے باپ تمنے شیو کو نوید کیون نہین بھیجی کیا آپکی عقل نیک برعکس ہوگئی یا آنکہ کسی اور نے کچھ اوپری
صلاح بدی جس مالک شیو کی ذات سے تینون جہان پاک ہوتے ہین اونکو آپ نہین بولایا آپکی
عقل زایل ہوگئی اور شیو کے بدون تمام کرم ناپاک ہوجاتے ہین اور نہ عاقبت مین کچھ بات بن پڑی
اور جو کہ تمنے بدون شیو کے جگ شروع کیا تو کیا تمنے اور دیوتون کے مانند شیو کو بھی سمجھ لیا دیکھو برمھا
وبشن دیوتا جنکے قدم کا دھیان کرکی تمام جہان کے مالک ہوکر بڑا درجہ پایا ایسے شیو کو تم نے نہ پہچانا اور پھر
برمھا و بشن وسنکادک وغیرہ سے مخاطب ہوکر کہا کہ تم شیو کے بدون کسطرح اس مجلس مین آئے اسی طرح
سبکو ایسی باتین اور شیو کا جس بیان کرکے ایک ایک کو علیحدہ علیحدہ شرمندہ کیا بشن سے کہا کہ تم شیو کو
نہین جانتے جسکو بید نرگن اور سگن کرکے بیان کرتے ہین ہم نے تمکو بارہا سمجھایا ہے اور
پھر بھی تم راہ غلط کرتے ہو اور اے برمھا تم بھی نادان ہوگئے ہو شیو کی طاقت بیشمار تو نہین جانتے
اور ہرچند کہ شیو نے تمکو بارہا ہدایت کی ہو لیکن تو بھی تمکو عقل نہوئی تمہارے پانچ منہ تھے اور
تمنے شیو کی مذمت کی ایسی خودی تمہاری ملاحظہ کرکے صرف چار منہ تمہارے باقی رکھے
اور اے بشن تم کیا وہ شیو کی مہان بھول گئے جبکہ اونھون نے شنبر کو جلا دیا تھا اور اس جگ جن
آئے ہو اور اے دیوتو تمنے اپنی عقل نیک کو کیون ضایع کیا ہے سمجھا ہی کہ تم سب بڑے بے نصیب ہو
اور بدون شیو کے اس جگ مین چلے آئے اور اے بھرگ واتر و لبشسٹ تمنے یہ بات خلاف عقل کیونکی

تمکو بد دعا دینے کی بڑی طاقت ہی کیا تم شیو کی طاقت کو نہین جانتے ہو اور شیو پر کسیکی بد دعا اثر
نہین کرتی خود بد دعا دینیوالونکا نقصان ہوتا ہی جیسا کہ شیو نے ایک دفعہ لیلا کرنیکیلئے اپنی تئین بصورت
گدگرون کے آراستہ کیا اور دارن پور کو گئے اور بھگت کی امتحان کیلئے کچھ لیلا کی جسکو من لوگون نی نہ جانا
اور شیو کو بد دعا دی سو وہ بد دعا اونکی خود اونکے حق مین مضر ہوئی یعنی تینون جہان جلنے لگے تب شیو
نے اپنے لنگ کو زمین پر گرا دیا جس سی تینون جہان پھر از سر نو آباد ہو گئے یہ کہکر پھر ستی نے بہت غصہ
ہوکر برہما وبشن سے مخاطب ہوکر کہا کہ یہ جو کچھ کہ دکچھ نے کیا ہی اوسکے بانی مبانی تم دونون ہو کیونکہ تم
اس جگ مین آئی ہو اور عقل سے خارج کام کیا سو جیسا کہ تمنے کیا ہی ویسا نتیجہ پاؤگے جس سی چار وبید
اور تمام خلقت پیدا ہوئی ایسے شیو کو تمنے ذرا بھی نجانا اگر تم دونون دکچھ کی جگ مین نہ آتے تو
اسقدر غرور نہوتا اور اگر تمام وکمال دیوتا ومن وغیرہ نہ آتی تو دکچھ ایسی جہالت نہ کرتا اور سب لوگون کی عقل کیسی جاتی رہی
ہے کہ من دو دچیچ کا مجلس سے اوٹھ جانا کیا کچھ پسند نہ کیا ایسی باتین ستی کی سنکر دکچھ بہت خفا ہوکر کہنے لگا کہ
اے نادانستہ یہ بات کیونکر اور کیا بکتی ہے مجھے اور تجھے کچھ رشتہ والد ودختر کا نہین اگر دل
چاہے تو مقیم ہو ورنہ اپنے گھر جاؤ ہمکو تمسے کچھ غرض نہین ہی اور تیرا شوہر محض نا مبارک ہے اوسکا نام
ناچیز شیو ہے جو ناچیز اور صرف دو حرف اسمین ہین وہ بھوت پریت پشاچ وغیرہ ہمراہ لیے ہوئے ہمیشہ ماتا
جتا بھوم دمسانون کے پھرا کرتا ہے اور والدین اور خاندان وذات وغیرہ کچھ نہین رکھتا ہر چند
کہ ذکر اوسکا بید مین ہے مگر اوصاف حمیدہ اوسمین نہین پائے جاتے اسلئے ہمنے اوسکو اپنے
یہان نہین بولایا کیونکہ ایسے شخص کے لیے جگ مین آنا بید مین منع کیا گیا ہے اور اے ستی مینے بڑی
نادانی اور جہالت کی کہ دوسرے کے قابو مین پڑکر تمہارے مانند عمدہ لڑکی کو ایسے برہنہ بدن کو دے دیا
یہ مجکو بڑا افسوس ہی اب تمکو واجب ہی کہ کہنا میرا بخوبی سمجھکر اور غصہ کو ترک کرکے فارغ ہو ایسی باتین اپنے
باپ کی سنکر ستی پھر غصہ ہوتی اور اپنی باپ کو نہایت عاصی اور گناہگار تصور کیا برہما نے کہا کہ اے نارد
ستی نے کہا کہ شیو کا اپمان یعنی مذمت شیو کی سنی نہین جاتی نہ تاب سماعت ہی اگر کوئی شیو کی مذمت کرے تو
واجب ہی کہ اوسکی زبانکو کاٹ ڈالی خواہ کچھ ہو اور اگر اپنا کچھ قابو نہ چلے تو دونون کان بند کرکے وہان سے اوٹھ جاوے

یا اپنے کو آگ مین جلاوے تب پاک ہوسکتا ہی اور یہ بڑا گناہ ہی اور دنیا و عقبی دونون جگہ آرام نہین ملتا
اور شیو کی مذمت کرنے والا اور سننے والا جب تک کہ آفتاب و ماہ قایم رہتے ہین تب تک وہ دوزخ مین قیام
کرتے ہین یہ بات بید فرماتے ہین ایسا خیال کرکے ستی کو کمال افسوس سا تحاہوا کہ مین نے شیو کی مذمت
سماعت کی اور ایسی حالت پریشانی مین اسبات سے اور بھی زیادہ پشیمانی ہوتی تھی کہ مین کسواسطے یہان
آئی اور اب کیا منہہ لیکر شیو کے یہان جاؤن اور ضرور ہے کہ شیو کے قدم مبارک کو دیکھون مگر وہان
جاکر شیو سے کیا کہون گی مجکو دونون طرح مشکل ہے ایسا خیال کرکے بڑے غصہ کے ساتھ شیو شیو
زبان پر لائی اور سب کو زجر و توبیخ کے ساتھ جھڑک کر اور سبکی بزرگی اور عظمت کا خیال دلمین نہ لاکر ایسا
کہا کہ تم سب حاضرین جگ سماعت کرو مین راست راست کہتی ہون کہ اسوقت تم نہین سمجھتے ہو مگر تم تب
پیچھے سے افسوس کروگے تمسے اکثر اسیر پنجۂ مرگ ہوجاوینگے اور اکثر یہان سے بھاگ کر کہین کسی گھر مین ہونگے
اس مجلس مین جس کسی نے کہ شیو کی مذمت کی ہی اور جسنے اوسکو سماعت کیا ہی اوسکو گناہ عظیم ہوا ہی سوا اسکا
نتیجہ تم سکو فوراً ملیگا ہم سچ کہتی ہین اور ای دکچھ پیچھے سے تم بڑا افسوس کروگے کیونکہ تم نے شیو کی مذمت
بہت کی ہی ایسے شیو جو سبکو خوشی دینوالے ہین اونکو تم مثل اور دیوتون کے خیال کرتے ہو اور نہین
جانتے کہ دے جہان کے بڑے خیرخواہ ہین اسکا پھل جلد پاؤگے اور جس ذات کا نہ کوئی دوست اور
نہ کوئی دشمن ہی اوسکو کوئی پیارا اور نہ غیر پیارا ہی وہی سب مین مقیم ہی برہما بشن اوسکی خدمت کرتے ہین
ایسے شخص کے بدون تم کیا اور تمہارا جگ کیا ہے اور بید مین آدمیون کی تین قسمین بیان کی گئی ہین
پہلے جو کسیکے ہنر یا حلقت یا علم مین خوردہ کری اور عیب لگاوی اوسکو ادھم کہتے ہین اور جو عیب دوسرون کو
چھپا کر ہنر بیان کرے اوسکو مدھم جاننا چاہیے اور جو کہ عیب پوشی کسیکی کرکے اوسکی تعریف کری دی اوتم
کہے جاتی ہین اور اوسمین بھی جو نہایت اوتم ہین دے صرف ہنر کا بیان کیا کرتے ہین اور سبکو خوشی دیا کرتے ہین
سو منجملہ ان تینون قسم کے تمکو ہمنے معلوم کیا کہ تم ادھم ہو کیونکہ شیو کی مذمت تمنے کی اور جسقدر کہ گناہ کبیرہ مثل
دروغگوئی و غرور و غصہ و طمع و شہوت وغیرہ ہین اونمین سب سے بڑا گناہ مذمت ہی اور شیو کی نام مین جو دو حروف
ہین اوسکو اگر کوئی شخص زبان پر لاوے فوراً اوسکے تمام گناہ جلجاوین ایسی نام کی تم مذمت کرتی ہو اور جو شیو کہ قدیم اور

بلا آغاز و لا انتہا ہی اونسے تم دشمنی کرتے ہو جنھون نے شیو کو جان لیا ہی وہی شیو کی محبت مین غرق ہین
اور جب شیو کے قدمون پر برمھا اپنا سر رکھتے ہین اونکی تم مذمت کرتے ہو شیو جہان کے پیدا کرنیوالے ہین اور
وہی پرورش کر کے پھر قیامت کر دیتے ہین یہ جسم میرا جو تمسے پیدا ہوا ہی اسکو ترک کرونگی تاکہ میرا درد رفع ہو
اور تمنے جو کہا کہ شیو کوئی کرم نہین کرتا اور ناپاک ہی سو وہ تو برمھ ہی بلا جسم ہی اور قدیم ہی مایا دھارن کیے
ہوے ہی اوسکو کرم سے کیا نسبت ہی اور جو تمنے کہا کہ وہ چتا بھسم لگائے رہتے ہین اور برہنہ تن اور مفلس مشہور
ہین سو ہم کچھ گداگری نہین کرتے ہم اودھوت کہے جاتے ہین ہمارا صرف لنگ خوشی دینے والا ہے اب مین یہ
جسم جلا کر دوسرا تن اختیار کرونگی جس سے شیو کو خوشی حاصل ہوگی برمھا نے کہا کہ اے نارد ایسا کہکر ستی زمین کے
اوتر سمت کو بیٹھ گئی اور خاموشی کیساتھ غسل کر کے اور تمام جسم اپنا کپڑہ سے لپیٹ جوگ اختیار کر کے آسن کیسب
سے لگایا اور پرانایام یعنی حبس نفس کیا یعنی پہلی سمان نامی جو ہوا ہی اوسکو جو ناف چکر مین لاکر اودان کیو
اوپر کو چڑھا دیا اور شیو کی مورتکو دلمین قایم کیا اور دونون ابرو کے بیچ مین نگاہ کو جمایا اور اپنے شوہر کے
قدمونکو دھیان کر کے آتش کو پیدا کیا اور اوسوقت ہوا کو بھی ظاہر کیا ایسی آگ مع ہوا کے پاک سے اپنے تن
بے گناہ کو جلا دیا یہ حال دیکھکر چہار طرف سے ہاہاکار کی آواز آئی اور بڑا شور ہوا اور تمام لوگ رنجیدہ و حیران ہو کر
مخوف ہوا اور بڑی دکچھ کی عورت نے بڑا غم کر کے زیادہ غمگین ہوئی اوسوقت شیو کے گن غضبناک ہو کر کہنے لگے

१ समान
२ उदान
३ मिली
४ आकृति
५ सिद्ध

چوبیسوان ادھیای

شیو کے گن بولے کہ یہ تمام بے عقلی دکچھ کی ملاحظہ کرو کہ ستی کو جلنے سے ممانعت نہین کی یہ شیو کا
دشمن جہان مین بڑی بدنامی پاویگا اور یہ مغرور جاہل شہوت پرست کرور ہا دوزخ مین ڈالا جاویگا یہ کہکر کے
کتنے وہ سب واسطے قتل دکچھ اور خراب کر دینے جگ کے کھڑے ہو گئے ایسے گنون کے اس ارادہ پر بھرگ خیال
ہو کر برائے حفاظت جگ دکچھ کے اچھے پاک آہت جگ مین ڈالدیے اور ہوم کرتے کرتے جگ سے دیو پیدا
ہوئے نہایت شجاع و زور آور جنھون نے جہان مین ربھو نام پایا وہ تعداد مین ایک ہزار تھے
وے مہیب اور خوفناک صورت سے شیو گنون کے مقابل ہوئے ایسے وقت مین شیو نے

یہ چرتر کیا کہ اپنے گنون کی طاقت کو کھینچ لیا اور دچھ نہایت حیران و ناطاقت ہوگئے اور دوسرے طرفہ
ماجرا یہ ہوا کہ گنون کے درمیان ہاہا کی آواز ہونے لگی ایسی آواز سنکر جو گن کہ دروازے پر مقیم تھے
وہی حیران اور اپنی ہلاکت پر آمادہ ہو کر اور اپنے ہاتھ سے اپنے کو ستی کے ہمراہ ہلاک کرنا قرار دیا چنانچہ
کسنے اپنے سر کو اور کسنے اپنے دوسرے عضو کو کاٹ کر اپنے آپ کو قتل کیا اور بیس ہزار شیو کے گن اسطرح
اوسی مقام پر جہان کہ ستی نے اپنے جسم کو جلایا تھا قربان ہو کر خودکشی کی یہ حالت دیکھکر تمام حضار
محفل بڑے متفکر ہو گئے اور برہما اور بشن کے بھی اوسوقت بوجہ کثرت رنج اور معائنہ ایسی خرابی
کے جلد جلد انفاس آنے جانے لگے اور تمام حاضرین مجلس خاموش ہوگئے کوئی بشن کی تعریف کرنے
لگا مگر جگ مین رنج پھیل گیا خوشی کا کوئی آثار باقی نرہا اور بوجہ بیعقلی دچھ کے سب کو یہ داغ لگ گیا مختصر
جو گن کہ باقی رہگئے تھے اونھون نے شیو کی پناہ مین جاکر سب حال کہدیا اور کہا کہ دچھ نے نہایت
بے عزتی ستی کی کی اور سوائے دچھ کے اور بھی کسینے کچھ بھی خاطر داری ستی کی نہین کی اب جو واجب ہو
سو کیجیے شیو یہ ماجرا سنکر بڑے غیظ مین آئے اور اوسیوقت نارد نے بھی شیو کی خدمت مین حاضر
ہو کر جو کچھ ہوا تھا سب شیو سے بیان کر دیا اور بید کے بموجب اسکا قصاص چاہا اور کہا کہ اگر آپ
دچھ کو سزا نہین دیتے تو بید کا حکم اور طریق غلط ہوتا ہے اور علی ہذا القیاس دیوتون کو بھی سزا نہ دینا
یہ بھی خلاف انصاف ہے اور دچھ کا قول جو برہم ہے جھوٹھ ہوگا اور افسوس ہے کہ برہما بشن بھی
مود کے قابو ہوگئے دچھ کے قول پر عمل نہ کیا اور ایسا فتور مچایا اور دچھ سے یہ کام کرایا ہر چند
کہ برہما دبشن و دیوتا و برہمن مجکو بہت پیارے ہین لیکن بید کے حکم کی تعمیل واجب ہے یہ سوچکر اپنے گنونکو
نیحوف کر دیا اور داب نگاہ سے جگ کی کل کیفیت ملاحظہ کی اور ایسے غصبناک ہوگئے کہ گویا شیو رودر
ہو کر قیامت کرنا چاہتے ہین اور اپنے دونون ہونٹھ کو دانتون سے کاٹنے لگے اور ایک جٹا اپنی
سر سے اوکھاڑ کر پہاڑ پر مارا جس سے ایک آواز مہیب نکلی اور تینون جہان کانپ اوٹھے اوس جٹا کے ٹوٹ کر
دو ٹکڑے برابر علیحدہ علیحدہ ہوگئے جسکی طرف سے بیر بھدر پیدا ہو جنھون نے جگ کو غارت کیا اونکا بدن نہایت
سیاہ اور بال آگ کی مانند معلوم ہوتا تھا کہ گویا آسمان بلا تکلیف چھو لیتے ہین اونکو رنج تامل نہین ہے ڈنڈ و

کی مالا پہنے ہوئے اور ہتھیار بڑے خوفناک لیے ہوئے سر مین جٹا رکھائی ہوئی اور جنکی خواہش ہمیشہ جنگ
وجدل مین ہی ابرو مثل کمان آتش کے نہایت کج ٹیڑھی آوازمہوناک کرتے ہوئ شیر کے مانند گرجتے
ہین اور تینون سر گھوماتے ہوئے ہزار بازو اور سرے شیو کا سجدہ کر رہے ہین ایسے بیر بھدر نے ظاہر
ہوکر اپنے بدن کے بالون سے اور بہت گن پیدا کیے جو سب باتون مین اونھین کے برابر تھے وے سب کوہ کیلاس پر
حسب اشارہ سداشیو کے کھڑے ہوے شور کر رہے تھے اوسوقت کے شور و غوغا کا بیان نہین ہوسکتا
ایک ٹکڑے جٹا کی تو یہ فوج ہی جو اوپر مذکور ہوئی اور دوسرے ٹکڑے سے کالکا ظاہر ہوئے اوسکے ہمراہ
بھوت پریت وغیرہ کرورہا کرور ظاہر ہوکر کودتے اور طرح طرح کی بازیان کرنے لگے اور شیو کے
غصہ کیوجہ سے جو اوسوقت دم آئے گئے اونسے سو قسم کی او تیرہ قسم کی سنپات پیدا و ظاہر ہوئی
جو جہان مین بڑی خرابیان کرتے ہین ایسی فوج بیشمار گنون کی طیار ہوگئی جو معلوم ہوتی تھی کہ قیامت
کر دیگی ایسے وقت مین بیر بھدر دونون ہاتھ جوڑکر شیو سے التماس کیا کہ ہمکو حکم دیجیے جو کر نیکو ہے
ہم کرین جنے آپکے حکم کو نہ مانا اگر کال بھی ہے تو اوسکو بھی کالعدم کرین یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ
کنکھل مین دکچھہ غرور کیساتھہ جگ کرتا ہے اوسنے ہمسے دشمنی کر کے ہمکو نہین بولایا اور ہرچند کہ
ستی بموجب رسم جہان کے اوسکے گھر گئین تو بھی اوسنے کچھ نہ سمجھکر بہت کچھ برا بھلا کہا اور جگ مین
ہمکو حصہ نہین دیا علاوہ دکچھہ کے اور کسنے بھی ستی کی کچھ بھی خاطرداری اور مدارات کی ایسی بے عزتی
ہماری دیکھکر ستی باوجودیکہ جل گئی اور کسی نے منع بھی نہین کیا علاوہ برین ہمارے پرستار ددھیچ نے
اوس مجلس کو یہ بد دعا دی کہ تمنے جو شیو کی بے عزتی کی ہے سو تم سب کو اسکا مزہ ملیگا اس سے
تم جاکر جگ کو خراب کرڈالو اور دکچھہ کا سر کاٹ کر کچھ خیال کسیطرحکا نہ کرو اور جسکو جیسی سزا چاہیے
اوسکو بلاخوف ویسی سزا دینا تاکہ بید و ددھیچ وغیرہ ہمارے بھگتونکا قول راست ہوا اور دُرباسا و سنک
مرکنڈیتر و کمپ داپسن داندر د گوتم و لپہ و پلست دبرہسپت وسنکادک ہرچہار برادر وغیرہ جو میرے
بھگت ہین وے سب ناامید ہوکر جگ کے اندر سے نکل گئے اور بڑا عظیم سراپ یعنی بد دعا دیا ہی تاکہ جگ
خراب ہو سوایسے اپنے بھگتونکے قول کو راست کرنا چاہتا ہون اسیواسطے تمکو حکم دیا ہی تم بلاخوف و شبہ

سب گنون نکو ہمراہ لیکر ویر بہدر کائے کو ہمراہ لیے ہوئی دیکھ کے جگ مین داخل ہوا و حکم شیو کا جس سے غصہ اور ذکر اور خوشی
ترقی ہوتی ہی ویر بہدر نے سنا اور خوش ہو کر ایک آواز مہیب بلند کری اور دل شیو کا طواف کیا بعد حمد پڑھکر کروہا فوج اور کالی کو ہمراہ لیکر روانہ ہوئے

پچیسوان ادہیای

سوت نے فرمایا کہ اے سونک یہ کتھا سنکر نارد نے برہما سے کہا کہ جوق جوق سردار و سپہ سالار ویر بہدر کے
ہمراہ گئے اونکے نام سنا دیجیے اور جگ کے اندر جاکر اونہون نے کیا کام کیا اور کسکو کیا سزا دی اور مجھکو
یہ بڑا بھاری اندیشہ ہے کہ اس طرف تو شیو کا حکم غالب اور اوس طرف بشن مددگار اور یہ کہ بشن نے مدد
کی یا نہین اور چونکہ دونون بڑے بھاری ہین معلوم نہین کہ شیو اور بشن کیا جیر تر کرینگے مین نے شیو اور بشن
کی لڑائی کہین نہین سنی لیکن اسوقت سب سامان موجود ہے برہما نے کہا کہ اے نارد سدا شیو
پربرہم ہین اونکے سب خادم ہین وی اپنی خواہش کے مطابق سب کچھ کرتے ہین اونکے پرستار اور
بندہ سب ہین اور ہم اور بشن اور ہر اوسی کے تین صورت ہین تم کچھ اندیشہ نکرو جو فوج کہ ویر بہدر
کے ساتھ چلی اونکے سردار اور جسقدر فوج کہ ماتحت اوس افسر کے تھی اوسکی تفصیل یہ ہی یعنی سنکہ کرن کی
ہمراہ ایک کرور اور کیکراکچھ کے ساتھ ایک کرور اور بکرت کے ہمراہ آٹھ کرور اور پریاترک کے ساتھ
نو کرور اور سرباتک کے ہمراہ چھ کرور اور بکرت آنن کے ہمراہی مین بھی اوسیقدر اور جالک کی ماتحتی مین
بارہ کرور اور دندبہ کے نیچے آٹھ کرور اور اوسیقدر راہیں کے ساتھ تھی اور انل برن و گھنٹا کرن و
تنک کٹ و چترانن و سمیرت و ورٹ و تھرنگ و بکلی و نندگھن و پربہ بھان و سرسہ نند و تارک و چھاگ و خیند
کال نیگ و کیرڈہی و اکچھ و سول کرن و نیگلاکچھ و اکھاڑھ و باآن و سکیش و اراڈھ و بھار بھوت و من بھدر و
لانگول و نند و میوراکچھ کے ساتھ چونسٹھ کرور ہزار فوج علیحدہ علیحدہ ویر بہدر کی اعانت کیواسطے روانہ
ہوئی علاوہ اسکے کنڈک و کنڈک کے ساتھ ایک ایک کرور فوج بھی اور جو سپہ سالار سٹمبھ نامی تھا
اوسکے ہمراہ آٹھ کرور فوج بھی و سنداک ساتھ چھ کرور و کیاپی کے ہمراہ پانچ کرور اور پیپل کے ساتھ
ایک ہزار اور سنادکی ہمراہی مین بھی اوسی قدر اور کندی کے ساتھ بارہ کرور اور منڈی کے
ساتھ بھی اوسیقدر اور بدھ تاپن کے ساتھ آٹھ کرور مہاکیش کے ہمراہ ایک کرور ہزار اور ریتیت

کے ساتھ بارہ کرور اور اتل بدن کے ہمراہ ایک کرور اور مہا کال کے ساتھ سو کرور اور کالک اور کال
کے ساتھ بھی اوسیقدر اور سیقدر ساتھ اگنک وسناہ بیر کے فوج روانہ ہوئی اور رب مور دھا ایک
کرور فوج کے ساتھ غصہ سے بھرا ہوا چلا اور کوکل اور اموکھ اور سنترک ان تینون کے ساتھ ایک
ایک کرور فوج روانہ ہوئی اور کاکپاد اور سنتانک دونون بہادرون کے ہمراہی مین ساٹھ ساٹھ
کرور بہادر تھے اور مدھر پنگل اور نیگل کے ہمراہ نونو کرور فوج تھی اور نیل نام جو سپہ سالار تھا اوسکے
ہمراہ نو کرور دلاور تھی اور پورن بھدر بھی اوسیقدر جماعت کا سرکوب تھا اور جتر بکر کے ہمراہ سات کرور
تھے اور لک لیس وسیمترنک ولوکانک ومنتر دبھا لکتو وتال کیت انکے ہمراہ ہزار کرور بھوت اور تین ہزار
اور رویا تم اور ریبان تک ان سب کے ساتھ چونسٹھ ہزار فوج ایک ہی قسم کی تھی اور کاشاگور جھ کے
ہمراہ چونسٹھ کرور اور پنچ بدن و برکھبھ و کھدانن وننرو با کچھ بھی تعداد مین چونسٹھ کرور فوج کے مالک تھے اور
سنکیس بھی چونسٹھ کرور فوج کا مالک تھا اور سلاومن کے لڑکے کے ساتھ ایک کرور اور کرور ہزار و
بیس سو فوج تھی اور سوبل کیت کے ہمراہ اوسیقدر اور اوسکی نصف فوج سوبیت ناہ کے ہمراہ تھی
اور چھتر پال کے ساتھ بیشمار فوج روانہ ہوئی اور بھیرون جو سپہ سالارون کا سپہ سالار اور خود مجسم
سداشیو ہین وہ بھی غصہ کیساتھ روانہ ہوے اونکے چلتے ہوے بڑا ہاہا کار ہوا اونکے ہمراہ فوج
لا انتہا چلی اور نو کالی اپنی اپنی صورت سے اونکے ہمراہ تھیں یعنی کالی کاتیانی ایشانی چامنڈا
منڈمردن بھدرکالکا بھدرا توترا بشنوی اور نو درگا ناچتی ہوئی بھیرون کے ہمراہ چلین اور انکے
ساتھ نہایت مہیب وسخت فوج تھی یعنی شاکنی وڈاکنی بھوت پریت ولاکنی ومشانی وکسمانڈ وبکرت
وبرھمراکچھس مع چونسٹھ مہیب گروہ جوگنی کے اور چھوڈھنگ قسم کے منظم سرگروہ روانہ ہوے ہم کہان
تک اونکو قسم وار بیان کرین ایسی فوج جرار واسطے خراب کرنے جگ دکچھ کے روانہ ہوئی اور گرد زمین
سے اوٹھی جو آسمان تک چھا گئی آفتاب چھپ گیا اور تاریکی چھا گئی اور بیشمار اندھیرا ہیبت ناک اسوقت
ظاہر ہوا یہ سب فوج دکھن کے سمت کو چلی اور ہردوار کنکھل کے نزدیک جا پہونچی اوسوقت
طرح طرح کی بدشگونی جگ مین ظاہر ہونے لگی

چھبیسواں ۲۶ ادھیای

برھما نے کہا کہ اے نارد جو کچھ کہ شگون بد اوسوقت جگ مین ہونے لگے وہ سب کہتا ہون یعنی چونکہ برسات سے کثرت کیسا ہوتی تھی اور ہڈیان بسی ہوئی آسمان سے برسنی لگین اور بیشمار تعجب کی باتین حیرت آور واقع ہوئین جس کوئی کرم اور بچار باقی نرہا اور تینون قسم کی دکھ سکھ ہوی مین کہانتک بیان کرون ایسی بدشگونی و عجائبات کے معائنہ کرکے تمام حاضرین جگ تعجب کرنی لگے اور اونکی دلونکو کمال تردد ہوا اونکی منھ سے کچھ کلام نکلا اور سب سب تھرتھر کانپنی لگے اوسوقت دکچھ جگ کرنیوالی اور بھرگ جگ کرانیوالی نی اوترطرف بہت گرد و غبار دیکھا او کہا کہ یہ غبار کہان سے گرتا ہی اور کچھ معلوم نہ کیا وی سب عالم حیرت و حسرت مین ہرطرح کی قیل و قال مین مصروف ہوا اوسوقت بہرنی عورت دکچھ پرجاپت نی کہا کہ یہ جو تمنے ستی کی ہتک کی ہے اور تم سب نادان نکلے اور ستی کو جلنے سے کسینے ممانعت نہ کی اور دکچھ نی شیو کی توقیری کی اور اونکی بہنون کے روبرو ستی کی ایسی بیعزتی ہوئی اوسی کا یہ نتیجہ ہے جو ظاہر ہوا شیو کا دشمن کہین خوشی نہین پاتا ہر چند کہ دلکی خوشی کرو مگر آخر دوزخ مین جانا پڑتا ہی اب اسوقت تو کیا ہو سکتا ہی شیو کو سب ڈرتے ہین جو شیو کی نیابت کرتے ہین اونکی غصہ سی کون محفوظ رہسکتا ہی ایسی کلام عورت کے سنکر تمام دیوتا ومن تھرتھر کانپنے لگے اور دکچھ بھی متعجب اور مخوف ہوکر بشن کیساتھ حفاظت مین گیا اور ہاتھ جوڑ کر التماس کیا کہ آپ جگ اور جگ کے محافظ اور جگ کی کرم ہو اور بھگتون کی حفاظت کرنا آپ کا کام ہی اب خوف سے مجکو رہائی دیجئے اور مہربانی سے جگ کی خرابی سی بچایئے آپ تو سب کے مالک ہین مجکو اسوقت کچھ نہین سوجھتا بشن نی تبسم کرکے فرمایا کہ ہم جہان تک ممکن ہی تمھاری حفاظت کرینگے مگر تم خود شیو سے دشمنی کرکے اپنے اوپر باعث تباہی کے ہوی اور تمنے ایسے جہان کی مالک کیساتھ جو جہان کو فنا کرتا ہی عداوت کی کون تمکو یار لگاویگا ہم اور تمام دیوتا ومن اوسکی رسی سی بندھی ہین اور اوسکی عبادت دل لگا کر کرتے ہین اونکے برابر طاقتوار جہان مین اور کون ہے کوئی شخص خواہ ہزار تدبیر کرے مگر بدون شیو کے نتیجہ نہین ملتا اور نہ وہ کام پورا ہوسکے اور جہان کہین کہ پوجن کے لایق پوجا نہین جاتا اور جو لایق پرستش کے

نہین ہی اوسکی پوجا کیجاتی ہی وہان افلاس وموت وخوف یہ تینون آفات ظاہر ہوتے ہین اور چونکہ تمنے شیو نے ساتھ ایسا کیا اوسکی وجہ ہی یہ تینون نتیجے تمہارے واسطے حاصل ہوا چاہتے ہین اور بید شیو کو سب سے اعلے کہتے ہین اسوجہ سے شیو ہر طرح لایق تعظیم وپرستش کے ہین اور جب کہ ایسے شیو کی عداوت اسے یہ امر ہوا ہی تو اب کون اوسکو رفع کر سکتا ہی اب کچھ تدبیر نہین ہے ایسا تینون جہان مین کون ہی جو شیو کو نہ ڈرتا ہو تقریر بشن سے سنکر دکچھ کمال ملول ہوا اور سب لوگ نہایت پریشان خاطر اور غمگین ہوئے اور حالت خوف مین کہنے لگے کہ اب کچھ امید خوشی کی باقی نہین ہی کیونکہ کوئی محافظ نہ رہا ایسی گفتگو ہو رہی کہ بیربھدر مع اپنی فوج دہشت موج کے داخل ہوئے اور بڑے جلال اور حشم کے کیسا ایک آواز مہیب ہولناک دی اور بھیربن دکالکا وغیرہ مع اپنی اپنی جوش وجنود بیشمار کے پہونچ گئی اور بیربھدر کیصورت اوسوقت یہ تھی کہ پانچ منہ اور تین آنکھین اور دس ہاتھ جٹا رکھائی ہوی مخوف صورت تمام سر پر آدھا چندرمان بدن مین سانپ لپیٹے ہوے ردورا کچھ پہنے بیل پہ سوار بھسم لگائی مضبوط اعضا لابدن خوب صورت ہاتھون مین طرح طرح کے ہتھیار لیے چھتر چمر دھرے ہوی شیو کیسے عجیب زیبایش وزینت کے ساتھ فریب تھے اور جس رتھ پر کہ سوار تھے وہ پچیس جوجن بلند تھا جسکو دس لاکھ شنکھ کھینچتے تھے اور سارودل کہ جانور کی قسم سے ہوتا ہے اور ہاتھی وغیرہ چارون طرف اعانت کو رہا کرتے سب سالار یورش کرنے لگے اور طرح طرح کے جنگی باجے بجے یعنے بھیری دسنکھ وپنچ دگومکھ وسرنگ وادنیگ دمرونگ وغیرہ اور اندر وباوجراج وکوبیر ورن واگن ودگپال اپنی اپنی خاص سواریون پر چڑھکر آئے اور دکچھ نے اون سب سے کہا کہ ہمنے یہ جگ تمھین سب کے زور پر کیا تھا اب وقت مدد کا ہی اور اسیطرح سب سے کہا اور بشن کے قدمون پر سر رکھدیا اور کہا کہ اے بشن آپ جگت محافظ اور اچھے کامون کے گواہ ہو اور آپ کی عنایت سے جہان کی پرورش ہوتی ہی اس سے آپ کو جگ کی حفاظت کرنا چاہیئے بشن نے فرمایا کہ ہان جہان تک ہمکو اختیار اور طاقت ہے ہم جگ کی حفاظت کرینگے مگر تمہارے فعل یاد کر کے ہماری عقل دنگ ہے مگر تمنے شیو سے عداوت کیون کی شیو کے ہاتھ سے کون بچانیوالا ہی تم نیک وبد نہین جانتے صرف

غرور سے سر دکار رکھتی ہو سوائے ایشر کے اور کون پھل دینوالا ہی وہی سب پھل دیتا ہی جو کوئی کہ ایشر کے جلال
کو نہیں مانتے وہی رنج و راحت کے کاموں کو نہیں جانتے اور سو کرور کلپ تک وے دوزخ میں رہتے ہیں اور
کرموں کی پھانسی گلے سے نہیں نکلتی بار بار پیدا ہو کر مرتے ہیں بید و دھرم شاستر و پوران سب اوسی کا گن گایا
کرتے ہیں مگر تو بھی وے ایسے سدا شیو کو بخوبی نہیں جانسکتے وے تینوں گن سے متبرا ہیں اسلئے تمکو واجب ہے کہ خود شیو کی
شرنا گت میں جاؤ تاکہ تمہارا جگ تمام ہو یہ گفتگو ہو رہی تھی پھر بھدر ہو نکے پھر چہار سمت پھیل گئی گویا سمندر آسمان
کو جاتا ہی اور بشن کو کلام وحدانیت اور گیان کہتی ہوئی دیکھکر ہنس پڑے گنوں کو بدعت کرتی ہوئی دیکھکر اندر نے اپنا بجر
سنبھالا اور چاہا کہ گنوں کے ساتھ لڑائی کرے تب مقابلہ میں آیا اور گن بھی بالکیوا سطے روبرو اندر کے کھڑے ہوا اور شیو نے بھیانا کا دن کیا

ستائیسواں ادھیائے

برہمانے کہا کہ اے نارد اندر کی فوج لڑنی لگی اور بہ بڑی سخت ہتھیاروں سے جنگ شروع ہوگئی اور مثل آتش و آفتاب
دل و مردوبان و تیر وغیرہ نامی اسلحہ کے ساتھ لڑائی ہوئی طرح طرح کی ساز باز جنگی بجنے لگے اور بھیری و شنکھ
و مردنگ و دف و دندبھی و دیتہ و نشان و نرسنگھ وغیرہ جو مشہور ہیں اونکی آواز چہار طرف پھیل گئی اور لڑائی
میں سب بہادر اپنی اپنی طاقت اور بہادری نمودار کرنے لگے جسوقت گنوں نے بہادری و طاقت نمایاں کی اوسوقت
بھرگ نے اور جاپٹ منتر جاپ کے گنوں کو ناطاقت کر دیا اور اندر کی فوج نے اونکو حیران و پریشان کر دیا اور گدا کی
ضرب سے ہزاروں کو زمین پر لٹا دیا ایسی تکلیف گنوں نے گوارا نہ کرکے اکثر بھاگ چلے اور اندر کی فتح ہوئی اور وجہ
اسکی یہ تھی کہ شیو نے اول برہمن کی بزرگی سب کو دکھلائی یعنی ہزیمت معائنہ کر کے بیر بھدر نے بڑا غصہ کیا اور
بھوت پریت وغیرہ سب کو اپنے پیچھے کر کے آپ خود آگے آئے اور جو کہ خاص الخاص ہمراہیان بیل پر سوار تھے اونکو
مقدمۃ الجیش کر کے آگے بڑھایا اور بذات خاص ترسول ہاتھ میں لیکر اندر کیساتھ سخت لڑائی کی اور دیوتا وغیرہ
مع گنوں کے مجروح ہو کوئی ضرب سے فرد ہو گیا اور کوئی بیشمار ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر پڑا اسطرح دیوتوں کی فوج
منہزم اور غارت ہوگئی اور بھاگ بھاگ کر اپنے گھروں کو چلی گئی صرف اندر اوس شوالہ میں ثابت قدمی کیساتھ
کھڑے رہے اور اپنے گورو سے پوچھا کہ ہماری فتح کسطرح ہو وہ تدبیر ہمکو بتلا دیجئے کیونکہ تم دیوتوں کی فوج کے مددگار ہو بہت

نے فرمایا کہ جو کچھ کہ پہلے بشن نے فرمایا تھا وہی سب ہوا منتر و تنتر و ودنا و بید و دھرم شاستر و پران وغیرہ ہین یقین
یہ کوئی شیو کی مہما کو نہین جان سکتے صرف سانت اختیار کر گئے جو بھگت شیو کی کرتے ہین وہی اوسکو
جانتے ہین وے اپنے بھگت کیلئے اوتار لیتے ہین اور بموجب قاعدہ جہانیان کے اکثر لیلا و چرتر کرتے ہین ایسا جانکر
تم اصرار نہ کرو تم تو بہی نادان ہو جو ایسی بات بے دیدہ و دانستہ کہتے ہو اور لڑکون کے مانند ہو لڑائی
شیو سے کیا چاہتے ہو یہ شیو کی حکم سے آئی ہین اور جگ کو خراب کرینگے اور کسیکا کیا کچھ نہوگا ایسی باتین دیوتون
کے اوستاد کی سنکر تمام لوگ پالوکونکو برا رنج ہوا اور دلمین برا اندیشہ کیا اوس وقت بیربھدر نے بڑی سخت کلامی کے
ساتھہ کہا کہ تمھاری سب باتین لڑکون کی مانند ہین تم اعلی اشنے کو نہین جانتے جو جو کہ بھاگ یعنی حصہ
لینے کو جگ مین آئے تھے وہ سب ہمارے پاس آوین اور جگ کے بھاگ لیوین اور اندر و اگنی کو بیر و برن و
ماہ و مہر و دیوتا وغیرہ ایک ایک کا نام لیکر اور خطاب کر کے کہا کہ ہمارے نزدیک آؤ اور اپنا بھاگ لو اب مین تمکو سوادہ
کیے دیتا ہون اور ایسا راضی کرتا ہون کہ جسمین تمکو خوبی معلوم ہو جاوے کہ شیو ایسے ہین یہ کہکر غصہ کیساتھ
تیر چلائے تیرونکے لگنے سے اندر زخمی ہوکر اپنے جسم مین اونکے گوارا کرنے کی طاقت نہ دیکھی اور تمام
دیوتا ہر چار طرف بھاگ نکلے اور جب اندر مع دیوتونکے مفرور ہوا اوس وقت بیربھدر کے گن گرجنے لگے اور بعد
اپنے گنونکو ہمراہ لئے ہوئے جگ کے نزدیک آئے اوس وقت تمام رکھیشر بہت حیران ہوئے اور بشن کی پناہ میں گئے
اور نہایت حالت خوف مین پرنام کر کے مغموم سر نیچے کیے ہوئے التماس کیا کہ ہم سب آپکی سرناگت ہین مہربانی
کیجیے اور ہمکو بچا لیجیے ایسے کلمہ رکھیشرون کے سنکر بشن نے ارادہ جنگ کا کیا اور تمام ہتھیار ہاتھون مین لیکر
بیربھدر کے مقابلہ مین کھڑے ہوئے یہ بات بید پوران سب کہتے ہین کہ بھگتون کے لیے بڑی بھاری رنج و غم و خوشی
و شادمانی بشن کو حاصل ہوتی ہے بیربھدر نے بڑے غصہ کیساتھہ بشن سے کہا کہ تم یہان کسواسطے آئے اور اپنی عظمت و
جلال کو ہاتھ سے دیا اور پھر دکچھ کے مددگار کیون ہوئے تمکو ایسا نہ چاہیے تھا تم اور اندر دونون حصہ لینے
آئے تھے سو تم بھی سب آسودہ ہو گئے جیسا کہ شیو نے ہمسے بتلایا ہے ایسے کلمے بیربھدر کے سنکر بشن نے ہنسکر کہا کہ
اے بیربھدر تم شیو کے گن اور اونھین کے تیج یعنی جلال سے پیدا ہوئے ہو اور لایق پرستش کے ہو جس وجہ سے ہم
دکچھ کے یہان شیو کو چھوڑکر آئے وہ ہم کہتے ہین کہ ہماری بھگت دکچھ نے ہماری بڑی خدمت کی اور مجکو

بلایا اور اوسکی بھگت سے مین یہان آیا کیونکہ مین بھگت کے اختیار مین ہون اور اسی طرح شیو بھی اپنے بھگتون کے قابو مین رہتے ہین اب ہم تمکو اپنی طاقت سے دفع کرتے ہین اور تمکو واجب ہی کہ اپنی طاقت سے ہمکو رنج کرو اور جس کام کو آئے ہو وہ کرو بلا ہمکو فتح کیے ہوے تمکو جگ کی نزدیک نہین جانے پاؤگے بیربھدر یہ سنکر بہت ہنسے اور بہت نرمی اور ملائمیت کے ساتھ کہا کہ آپ ہین اور شیو مین کچھ بہید یعنی فرق نہین ہے جو کوئی کہ کچھ فرق جانتے ہین اونکو بڑا رنج ملتا ہے ہم تمہارے دونون کے خادم ہین اس سے ہم کچھ تکلیف آپکو نہین دیتے ہمکو شیو کے حکم کی بجا آوری منظور ہے مگر کیا گناہ ہے تمنے دیدہ و دانستہ ایسا کیا ہے اور اپنے شہر کو نہ گئے اب جیسا واجب ہو میرے واسطے حکم دیجیے تب بشن نے فرمایا کہ تم ہمارے ساتھ جنگ کرو اور اندیشہ نہ کرو فتح تمکو ملیگی جب ہم تمہارے ضرب سے مجروح ہوکر اپنے شہر کو روانہ ہونگے اوسوقت جو مناسب ہو کرنا یہ سنکر بیربھدر نے ہتھیار اوٹھایا اور باجا بجنے لگا اور بشن نے بھی اپنا سنکھ پھونک دیا جس سے تمام جہان مین ہاہاکار ہو گیا اور جو کہ بھاگ گئے تھے وہ بھی سب سنبھل گئے اور اندر بھی دیوتون کے واپس آئے اور بشن کیندمت کی پھر میدان کارزار مین شیو کے گنون سے لڑنے لگے اسیطرح بڑی لڑائی ہوئی اور بہادر یہ اپنی اپنی فتح کہکر لڑے

اٹھائیسوان ادھیای

برمھانے کہا کہ ای نارد بشن کیساتھ نندی نے جنگ کی اور انل اور من سے بیر مقابلہ ہوا اور جمراج اور مہاکال مقابل آور ہے اور نیرت اور چنڈ نے لڑکر اوس شجاعت و مردانگی کی دی اور بیرن کے ساتھ سنڈ اور بای یعنی ہوا کے ساتھ بھرنگی نے جدل اور قتل مچایا اور کوبیر نے حالت ناداشتگی مین ساتھ کشنانڈیٹ کے لڑائی ٹھانی اسیطرح گنون کے ساتھ جمیع دگپت نے سخت معرکہ کیا بعدہ اندر نے اپنا بجر ہاتھ مین لیکر نندی کو مارا اور نندی نے غصہ ہوکر اپنا ترسول اندر کے مارا کہ اوسکے ضرب سے اندر بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑے اور پھر فوراً اوٹھکر لڑنے لگے اور انل نے من بھدر کو سکت کی ضرب سے

زخمی کیا اور من بھدر نے کچھ بھی خوف نہ کرکے انل کو ترسول مارا اور کال ونت نے جمراج سے لڑکر نہایت
حیران کیا اور اسیطرح دونون طرف نامی نامی سردار خوب لڑے اور کوئی کسی سے منہزم نہوا اور دیوتا کما حقہٗ
گنون کے ساتھ لڑے اور کسینے شکست و ہزیمت نہ پائی اوس وقت بھیرون ناتھ بڑے غضب مین آکر اور جوگنی کی فوج لیکر
دیوتونکی فوج کے اندر گھس گئے اور سبکو زخمی کرکے سبھونکا خون پیا اور ایسی صورت مہیب و خوفناک اپنی بنائی کہ
اکثر دیوتا دیکھکر بھاگ گئے اور تمام دیوتا بھیرون کے جلال سے کمال خستہ حال ہوے اور بہت خوف کیساتھ بھیرون بھیرون
بار بار کہنے لگے اور اسیطرح چھیترپال نے دیوتون کی فوج کے اندر مداخلت کرکے بہت عاجز کیا علی ہذا القیاس
انکو کالی نے دیوتون کی فوج کو کھانا شروع کردیا اور دیوتون کے سر توڑ توڑ کر خون پینے لگی اور بھیرون و چھیترپال
اور کالی نے دیوتا اور من لوگونکو بدرجہ اتم حیران کیا اور ہاہا کار مچگیا اور دیوتون نے بھاگ کر بشن کی
پناہ لی اور کہا کہ ہم سب اسوقت بہت پریشان ہین یہ وقت آپکی مہربانی کا ہے اور تم سب دیوتون
کے مالک ہو اور اسیطرح بہت تعریف کی اور کہا کہ بھیرون اور چھیترپال اور کالی نے یہ حال ہمارا
کیا ہے جو واجب ہو وہ کیجیے بشن یہ حالت دیوتون کی دیکھکر بیشمار غصہ مین آئے اور اپنے چکر
کو اوٹھا کر چھیترپال کو مارا جسکی وجہ سے دسون دسا یعنی سمت جلنے لگی ایسے مشتعل جلتے ہوئے چکر
کو اپنی طرف آتے دیکھکر چھیترپال نے اپنے منھ مین ڈال لیا بشن نے اپنے گدا کو چھیترپال کے رخسارہ پر مارا
جسکی وجہ سے چکر منہ کے اندر سے باہر گر پڑا یہ حال دیکھکر کالی روبرو بشن کے پہونچی بشن نے بانون کی بارش
کی کالی نے سب کو کھا لیا بشن نے نندک ہتھیار کو مارا کالی نے اوسکو پکڑکر توڑ ڈالا تب بشن نے کالی
کے مقابلہ کو ترک کرکے بھیرون کے ساتھ مقابلہ کیا اور دونون سے بڑی لڑائی سخت واقع ہوئی
بھیرون نے بشن کے چکر کو کاٹ ڈالا اور اپنے بان بشن پر چھوڑ دیے جو مانند کال کے بشن کے نزدیک
چلے گئے مگر بشن نے اون سب کو درمیان مین کاٹ دیا اور اسیطرح بھیرون نے بشن کے بان بیکار
کردیے اور دیر تک یہ مقابلہ رہا جسکو تمام دیوتا وغیرہ بچشم غور دیکھتے رہے آخر کو بھیرون نے
قیامت کرنیوالا ترسول جو کبھی خالی نہین جاتا ہاتھ مین لیا یہ حال ملاحظہ کرکے بیر بھدر ڈر گئے اور بھیرون
کی بڑی خوشامد کرکے منع کیا اور کہا کہ ایسا حکم شبو کا نہین ہے ایسا غصہ کرو خادم اپنے مخدوم پر ایسا نہین کرتے

اور ایسے کلمات کہکر چلانا ترسول کا بند کرادیا اور خود بشن کے مقابلہ مین کھڑے ہوے اور اوسوقت
دونون سے ایک لڑائی نہایت سخت واقع ہوئی اور سب قسم کے ہتھیار جانبین چھوڑے گئے
اور آخر کو بشن نے غضبناک ہوکر اپنی جوگ مایا سے اپنے مثال گنونکو پیدا کیا جو تعداد مین بیشمار
تھے وے سب گرڑ پر سوار اور سنکھ و چکر و گدا و پدم وغیرہ نشانات خاص کے ساتھ شیو کے گنون سے
لڑنے لگے اور تیرون کی بارش کرکے سنگھ کو بجانے لگے اور چکر و گدا وغیرہ ہتھیار ونکو چلا کر شیو کے
گنونکو حیران کردیا اوسوقت بیر بھدر نے یہ حالت خراب گنون کی ملاحظہ کرکے شیو کا دہیان کیا
ور ترسول کو چلایا جس سے سب بشن کے گن جرنے لگے اور غائب ہوگئے بشن نے غصہ ہوکر اپنی
گدا کو بیر بھدر کے سر پر مارا اور چاہا کہ بیر بھدر کو قتل کر ڈالون ایسا قصد بشن کا خیال کرکے بیر بھدر نے
اپنا ترسول بشن کی چھاتی پر ماردیا جسکی ضرب سے بشن زمین پر گر پڑے اور ہاہا کار ظاہر ہوا مگر بشن
پھر غضبناک ہوکر زمین سے اوٹھے اور اپنے چکر کو ہاتھ مین لیا اوسوقت بشن کی صورت عجیب ہوگئی
آنکھین سرخ اور شکل نہایت خوفناک اور معلوم ہوتا تھا کہ ابھی اپنے چکر سے قیامت کرینگے اس قسم
کے جلال کو بیر بھدر نے دیکھا اور شیو کو دہیان مین لائے اور شیو نے بیر بھدر کو بلا خوف کرکے
دشمن کے سنبھال لینے کی طاقت عطا فرمائی بیر بھدر بہت خوش ہوکر تھمبن یعنی دشمن کو ناکام کھڑا
کردیا اور بشن رفتار سے رہکر مثل کنگرہ کوہ کے کھڑے ہوگئے اور بیر بھدر نے اپنے پاک بانون سے
بشن کے کمان کو دو ٹکڑے کیا اور بشن نے پرنو دہن منتر کو جاپ کرکے طاقت عدم رفتاری سے
نجات پاکر باختیار خود کھڑے ہوے اوسوقت ہمنے شیو کی لیلا سمجھکر بشن سے کہا کہ اے ناتھ شدنی
امر کیکے نابود کرنیسے نیست نہین ہوتا بلکہ وہ تو ضرور ہوگا آپ نے ہرچند خالفت جگ کی کی مگر اوسکی
قسمت بالعکس ہے معلوم ہوتا ہے کہ وکچھہ برا زوان آویگا اب تم لڑائی مین پار نہ پاؤگے بلکہ منہزم ہو کر
افسوس کروگے اور بیر بھدر ضرور جگ کو خراب کریگا اور وجہ اسکی صرف ددہیچ من کی بددعا ہے
کیونکہ اگر برہمن کے کلام کو راست نہ کرین تو تمام جہان دہریہ ہوکر ریاکار ہوجاوے اور جبکہ شیو مہربانی
کرینگے اوسوقت سب بگڑا ہوا کام بنجاویگا اور تمہاری اور شیو کی لیلا بڑی عظیم ہے اوسکو کوئی کیا جانے

اور مہدیو کہتا ہی کہ تم مین اور شیو مین کچھ جدائی اور فرق نہین ہی یہ کلام ہمارا سنکر بشن تو اپنے لوک کو تشریف لیگئے
اور ہم بھی اپنے ملک کو روانہ ہوے اور منتظر رہی کہ دیکھئے شیو کب پھر مہربانی کرتی ہین اور یقین تھا کہ وے سب کو خوش کرینگے

اونتیسوان ادھیای ۲۹

برہما نے کہا کہ ای نارد جسوقت بشن اپنے لوک کو چلے گئے اوسوقت جگ نہایت ملول ہوکر اور صورت آہو کی اختیار
کرکے فرار ہوا مگر بیربھدر نے واقف ہوکر اوسکو استھان جاتے ہوی پکڑ لیا اور سر اوسکا تن سے جدا کرکے جگ کنڈ
مین ڈالدیا اور نہایت غضبناک ہوکر اور بار بار گرجتے ہوی جگ کے پاس تشریف لایا اور اسیطرح اور شیو
کے گن جگ کے نزدیک آگئے اور بھیرون اور چھیترپال وکالی وغیرہ نے سبکو چورون کے مانند گرفتار کرلیا اور
عمارت گرادی کوئی گن دیوتونکو گرفتار کرتا اور کوئی گن بشن کے گھنٹے کو توڑتا تھا اور کوئی گن منی لوگونکو
باندھتا تھا اور کوئی گن غصہ سے جگ کنڈ کو سرد کرتا تھا اور پانی ڈالتا تھا اور کماحقہ شیو کے دشمنون کیساتھ
برتتی تھی اور ضرب مدگر سے اکثرونکو بے ہاتھ دپیر کرتی تھی ظروف تمام توڑکر ندی مین پھینکدیے اور
دیوتون کے بدن اکثر کاٹ ڈالے اور مثل شیر کے آوازین دی دیگر اکثرونکو حیران کیا اور کسینے جگ
کنڈ کو کھود ڈالا اور مجلس عام اور خاص مکانات عیش خانہ کو جڑ سے کھود ڈالا اور بیربھدر نے دچھ کو پکڑ لیا اور
نندی نے بھگ یعنی آفتاب کو اسیر کیا اور منی مان نے بھرگ کو گرفتار کیا اور چنڈی نی پوکھن کو بازخود کیا
علاوہ انکے اور بہت دیوتون وغیرہ کو اپنی حوالات مین لائی اور اکثر دیوتا وغیرہ وہان روپوش ہوگئے
مگر گنون نے پتا لگاکر سبکو اپنی حراست مین کیا اور کوئی دیوتا و منی وغیرہ نہین بچا اور سب سخت مجروح تھے
اور منی مان نے کثرت غصہ سے بھرگ کی مونچھ اوکھاڑ ڈالی اور شہر مین سبکو ایسی صورت دکھلاتی ہوئی گھمایا اور
نندی نے بڑا غصہ کرکے بھگ کی آنکھین نکال لین کیونکہ باوصف آنکھون کے انھون نے دچھ کو بھکایا اور پوکھن کے
دانت چنڈیش نے توڑ ڈالے جنکو کھولکر شیو پر خندہ زنی کی تھی اور بیربھدر نے بڑی غیظ وخشم کے ساتھ فوراً دچھ
پر چاہت کیکو زمین پر دے مارا اور اوسکی چھاتی پر قدم رکھکر اوسکی سر کو جدا کرنا چاہا اور ہتھیارون سے ہر چند کہ کاٹا مگر تیر تو
اوسکا سر کٹا اور نہ کچھ اوسکو تکلیف ہوئی اوسوقت بیربھدر نے شیو کا دھیان کیا اور اشارہ پاکر دچھ کے سر کو مروڑ کر اور ڈالنے

بعد بھیکر توڑ پھوڑ ڈالا اور آگ مین ڈالکر جلا دیا اور پھر غصہ کر کے تن مجسم کو کاٹ ڈالا اور کشب اور دھرم رام کے ہاتھ
مین رکھدیا اور زر برشت نیم کو کمال حیران کیا اور انگرا کو مع اونکے رتھ کے لات ماری اور اسی طرح لات
سے کرشانو کو مارا اور بھی اکثر مین لوگونکو قتل کیا اور اکثر ونکو مجروح اور بعضونکو آگ مین جلا دیا اور اپنے
ناخن سے کشیب کے عورتنکی ناک کاٹڈالی جسکی وجہ سے ایسے دیوتون کی مائین اپنے عضو سے محروم ہوگئی اور جیسا
کہ جسکو واجب تھا اوسکو اوسقدر نتیجہ ملا بوجہ طوالت کے نہین کہا ایسے سداشیو جو سب سے برتر اور اعلی ہین اور ان
سے دشمنی کرے جہان مین ایسا کون ہی جو خوشی پاوے اوسوقت سداشیو نے سبکو کما حقہ پھل دیا اور تمام دیوتا جو بدون
شیو کے اپنا بھاگ یعنی حصہ چاہتے تھے بھاگ گئے اسی طرح دکچھہ کی جگ خراب گئی ای نارد یقین جانو کہ اسی طرح شیو
کے دشمن رنج پاتی ہین اور اونکو کوئی پناہ نہین دیسکتا اوس جگ مین کوئی باقی نہین رہا جسنے رنج نہ پایا ہو
اور خواہ کوئی ہزار تدبیر کری لیکن بلا عبادت شیو مکت نہین ملتی وے سب کے مالک ہین اونکی مہما نہایت مشکل ہی
اوسکو کوئی نہین جانتا ای اونہر ہزار آفرین ہی جو محبت کیساتھ شیو کی عبادت کرتے ہین اونکو تکلیف نہین ہوتی
کیونکہ اونکی حفاظت خود سداشیو کرتے ہین اور جو رنج کہ اپنی بد فعلون کی وجہ سے لاحق ہوتا ہی اوسکو بھی شیو
مہربانی کر کے زایل کر دیتے ہین جو شخص جہان مین شیو کے برخلاف ہی اوسکو خواب و خیال مین بھی
عیش و آرام محال ہے وے بڑے عذاب کے ساتھ دوزخ مین ڈالے جاتے ہین جو حال
دکچھہ کا ہوا یہی شیو کے برخلافون کا ہے اور جو کام کہ بدون شیو کے کیا جاتا ہے انجام اوسکا یہی
ہے بر ہمدر اس طرح جگ کو معدوم کر کے حضور مین سداشیو کے حاضر ہوا ؁

تیسوان ادھیای

سوت نے کہا کہ یہ گفتگو برمہا کی سنکر نارد متعجب ہوے اور برمہا سے پوچھا کہ کسواسطے دیوتا مع بشن
کے بدون شیو کے دکچھہ کے جگ مین گئے اور پھر بشن نے شیو کے گنون کے ساتھ تمام محبت اور یگانگی
کر کے جنگ کی اور پھر بشن حفاظت جگ کی کیونکر نہ کرسکے اسکی وجہ صاف صاف فرمائیے برمہا نے
کہا کہ اگلے زمانے مین ہمارا ایک لڑکا چھو نام پیدا ہوا اور وہ راجہ تھا اور دوچیچ اوسکا بھائی اوسکا

وہ بڑی خوشی کیساتھ رہا کرتے تھے اور چونکہ چھو ہر طرح سے صاحب جاہ و شوکت تھا اسوجہ سے اوسکو غرور ہوا اور
اپنے کو تم سب سے زیادہ تصور کیا اور چون گے کے ساتھ بڑا مباحثہ کیا چھو کہتا تھا کہ راجہ سب سے برتر ہے اور ددھیچ
کا یہ قول تھا کہ سب سے برتر برہمن ہے اوسکا پرنام سب کرتے ہین مگر چھو نہین مانتا تھا اور اصرار و تکرار کیساتھ
کہتا تھا کہ دیکھو آٹھون دگپت جو راجہ ہین وہ پرجاپت اور ایشر کہے جاتے ہین اونکی بے توقیری کوئی نہین کرتا
اور اونکی پرستش سب کرتے ہین اسلیے واجب ہے کہ تم بھی ہماری پوجا کرو ایسا قول چھو کا سنکر ددھیچ نے
بانوان طمانچہ و ٹھاکر چھو کے سر پر مارا اور برہمن کی برتری کو ظاہر کر دکھایا چھو نے بجر کو ہاتھ مین لیا اور
ددھیچ کو مار کر فتح حاصل کی اور ددھیچ زمین پر گر پڑے اور شکر کو یاد کیا سکر فوراً حاضر ہوے اور جسم ددھیچ
کا جو جدا جدا پڑا ہوا تھا یکجا کیا اور ددھیچ بصورت اصلی تندرست ہوکر سکر سے کہنے لگے کہ اب ہمکو آپ
وہ تدبیر بتلائیے جس سے ہم کسیکے ہاتھ سے قتل نہو سکین شکر نے کہا کہ ایسا یردان صرف شیو دیسکتے
ہین جنکو برہما وشن اور دیوتا وغیرہ سب دھیان کرتے ہین اونہون نے عبادت سے ہمنے یہ علم
سنجیونی یعنی زندہ کرنیکا پایا ہے اونکا مرتنجی ہے دیکھو بانا سر زندہ جاوید ہے شیو کا خادم جہان
مین کوئی ملول نہین اور اونہین کی بھگت سے ترپ مین تمام برہمنون کے راجہ ہوکر زندہ جاوید
ہین اور یہ اپنے تمام خاندان کے شیو کی پڑی مین مقیم ہوے اور دہیاسا شیو کی خدمت سے تینون
جہان کے راجہ ہوے اور تینون قسم کی عمدہ چیز تر کرکے دھرم کو قائم کیا اور بسوامتر نے شیو کی خدمت سے
چھتری ہوکر بخطاب برہمن مشہور ہوے اور خلقت جدید پیدا کرکے اکثر چیزین پیدا کین اور برہما دن رات
اونکی پرستاری مین مشغول رہتے ہین اور مرکنڈیتر یعنے مارکنڈیو شیو کی عبادت سے کلپ ختم ہونے پر بھی زندہ رہتے
ہین اور اندر شیو کیخدمت سے ایسے ہین کہ جنکا دشمن کسیطرح نہین بچسکتا اور بشن تو شیو کی پڑی کے
سیوک ہین اور شیو بھی اونسے دور نہین رہتے اور شکت بوجہ خدمت لیل دہنار شیو کے تینون جہانین
کا دھرہی اور تینون رام یعنی رامچندر اور پرسرام اور رام بلبھدر شیو کی عبادت کیسے مشہور آفاق ہوئے ہین اور
نکت اور انگرس اور گوتم بھی شیو کیخدمت سے زندہ جاوید ہوگئے ہین اور برہسپت نے بھی بڑا درجہ پایا ہے
اور اندر دومن نے شیو کا نام بلا خواہش لیکر شیو کے گنون مین داخل ہوے جنکا نام خوب مشہور ہے اور

نندی مین برس نے شو کی خدمت سے کیسی عظمت کو پایا اور مہاکال بیادھا یعنی صیاد بیدید برخلاف پرستش
شیو کی کرکے اہل نجات ہوا اور برہما و بشن نے مباحثہ کرکے آخر شیو کے بھگت کے آغاز و انجام کو نہ پایا اور
دیکھو ایک راجپتنی نے دھوکھے سے شیو کے مندر کو دھویا اور بیکنٹھ مین پونچکر پھر راجہ کی لڑکی ہوئی اور ایک چور
نے شیوالہ مین جان بحق تسلیم ہوکر پرم پد کو پایا اس سے جو تم ایسی تمنا رکھتے ہو تو شیو کی عبادت کرو دوہیچ
یہ سنکر بہت خوش ہوے اور کہا کہ آپ مجکو منتر دیجیے تب سکر نے وہی سنجیونی جو شیو سے پائی تھی دوہیچ کو
دیدی اور برہما نے بھی تعلیم کیا چنانچہ دوہیچ کو منتر کا جاپ کرکے شیو کی پرستش بخوبی دل لگاکر کی شیو خوشنود
ہوکر دوہیچ کے پاس تشریف لیگئے اور فرمایا کہ مانگو اور نگاہ مہر سے دیکھ دیا دوہیچ نے شیو کے درشن پاکر بڑی
طویل حمد پڑھی اور کہا کہ مجکو صرف اپنی بھگت عطا فرمایئے اور میرے استخوان مانند بجر کے کر دیجے اور کوئی مجکو
قتل نہ کر سکے اور ملائمت اور خوشامد کی باتین کسی سے نہ کہون یہ تینون بردان مجکو علاوہ بھگت کے
مرحمت کیجیے شیو تبسم کنان یہ تینون بردان منظور کرکے منتردھیان ہوگئے ایسا بردان لیکر دوہیچ راجہ چھو کے
پاس آے اور آئے ہوئے چھو کے سر مین ایک لات ماری اور کہا کہ کون بڑا ہے چھو نے غصہ مین آکر اپنا بجر دوہیچ
کے چھاتی پر مارا جو کچھ بھی کام نہ کر سکا اور کچھ درد بھی نہوا اور ہر چند کہ چھو نے بڑی لڑائی کی مگر دوہیچ کو کیا
اندیشہ تھا تب تو چھو نے جانا کہ شیو نے دوہیچ کو بردان دیا ہے شرمندہ ہوکر چھو نے بشن کی عبادت دل لگاکر کی
اور بشن منتر کو جاپ کیا بشن خوشنود ہوے اور پچھی کو ہمراہ لیکر گرڑ پر سوار چھو کو درشن دیے چھو نے پرنام کیا اور
دونون ہاتھ باندھکر حمد پڑھی اور کہا دوہیچ نامی برہمن اول ہمارا دوست تھا اور اب عداوت درمیان
ہمارے اور اوسکے ہوگئی ہے وہ شیو کے بردان سے بجرتن اور مارنے کے لایق نہین اوسنے بڑی بے توقیری
کے ساتھ بائین قدم سے میرے سر پر لات ماری اور غرور سے کہا کہ مین تینون جہان مین کسیکو نہین ڈرتا
ہون اسکو معذوب کرنے کی نیت سے آپ کی عبادت مین نے کی ہے اور چونکہ آپ غرور کی خورش کیا کرتے
ہین ابھی مجکو کامیاب فرمایئے اوسوقت اپنے دل مین بشن بھگوان بہت حیران ہوتے اور خیال کیا کہ
اگر مین اپنے بھگت کو اوسوقت بردان نہین دیتا ہون تو بید کی بزرگی مین فرق آتا ہے اور جو بردان
دیتا ہون تو بھی بید کا کلام غلط ہوتا ہے کیونکہ اول تو برہمن کو عموماً کچھ خوف نہین خصوصاً شیو کی بھگت

کو عموماً کچھ خوف نہین خصوصاً شیو کے بھگت کو واجب ہی کہ موافق اپنی اختیار کے اپنی بھگت کا بہلا کری اور
دونون باتونکو قایم کرکے ہماری تدبیر کچھ نہ چلیگی اور شیو کی خلقت مجھسے محو نہوگی یہ بچار کر فرمایا کہ برہمنونکو
کسی زمانہ مین خوف نہین ہوتا اے راجہ اسبات کو سمجھ لیجیے خصوصاً شیو کی بھگت کو تو کسیطرحکا خوف نہین ہوسکتا مگر
ہم ہرطرح سی تمھاری مدد کرینگی جس سے وہ دھیچ اپنی اصرار کو چھوڑ دیویگا اور اوسکو بد دعا دلادیونگے ۔

اکتیسوان ادھیای

ایسا کلام بشن کا سنکر راجہ چھو نے قبول کیا اور بشن بصورت برہمنون کی دغا و فریب کی نیت سی دیھیچ کے
پاس گئے اور پرنام کرکے کہا کہ مجھکو ایک بردان دیجیے جبکہ بشن نے اپنی بھگت کیواسطے بہت مرتبہ ایسا مطلب بیان کیا
تب دیھیچ نے مطلب بشن کا معلوم کرکے اور بخوف جواب دیا کہ تم بشن ہو میرے ساتھ دغا کرنیکو برہمن کیصورت
سے آئے ہو ہمارا اور شیو خوشنود ہین اسسے ہم جان گئے ہین تمھاری عبادت راجہ چھو نے بہت کی ہی تاکہ
مجھکو مغلوب کرے سو تمکو چاہیے کہ اپنی اصلی صورت اختیار کرکے اپنے گھر کی راہ لو شیو کی مہربانی سے ہم تینون
وقت کا جان سکتے ہین اور ہم تینون جہان کسیکو نہین ڈرتے یہ بات سنکر بشن ہنس پڑے اور کہا کہ تم سچ
کہتے ہو کہ بوجہ مدد شیو کے ہمکو کسی سے کچھ خوف نہین مگر تمکو سجدہ کرکے عرض کرتا ہون کہ یہ التماس میرا
قبول کرو اور چھو کے قصد کو پورا کرو یہ سنکر دیھیچ نے بڑی اصرار کیساتھ بشن سے کہا کہ مین شیو کی
مہربانی سے کسیکو نہین ڈرتا میری ساتھ ایسی ہوشیاری نہ کرو اور اپنے گھر جاؤ اوسوقت بشن نے بڑے
غصہ سے کہا کہ اے نادان ہماری ہدایت کو نہین مانتا مجھسے عداوت کرکے کسکو آرام ملا ہی ہمنے راون
وغیرہ بہادرون کو کالعدم کردیا ہمارے حکم کی تعمیل کر وورنہ چکر سے تجھکو مارونگا دیھیچ نے جواب دیا کہ
کہ ہان آپ درحقیقت تینون جہان کے فتح کرنے لایق ہین اور کر رہا سر دیت اور دشمنون کو قتل کیا ہی
لیکن شیو کے بھگتون پر آپکی کچھ نہین چلتی اور تمھارا سدرشن چکر کارگر نہین ہوتا دیکھیے وہی چکر
آپکا تارک کے گردن مین لگکر ناکام ہوگیا اور راون کی گردن مین کچھہ نہ کرسکا اور جب کہ تمنے شیو
کی عبادت کی اور شیو نے خوشنود ہوکر تمکو بان رحمت کیا اور حکم دیا تب تمنے راون کو مغلوب کیا
تم خوب جانو کہ بدون شیو کی بھگت کوئی کام انجام نہین ہوتا جیسی آپ کی خوشی ہو میرے

ہو میرے ساتھ تکیجیے مجکو شیو کی مہربانی سی کیا خوف ہی یہ سنکر بشن نی بڑی غصہ سی اپنا چکر ددھیچ پر چھوڑ دیا مگر وہ
ددھیچ کے بدن مین لگ کر کند ہو گیا بشن نی اپنے نامی چکر کو دیکھا اور نہایت رنجیدہ ہوئے اوسوقت
ددھیچ نی ہنسکر کہا کہ ای بشن آپ تعجب نہ کرین مین اسکی وجہ بیان کرتا ہون کہ آپنے یہ چکر بہت بد برس
پایا ہی وہ مجکو اپنا دوست سمجھکر نہین مارتا اور خواہ کوئی ہتھیار مجھپر چلا دو اور کچھ اپنی طاقت کو باقی
نہ رکھو بشن نے ایسی باتین ددھیچ کی سنکر ایک نعرہ سہگین مارا فوراً تمام فوج بشن کی جسمین دیوتا و
اپ دیوتا و اکثر بنکینڈہ باشی بھی تھے حاضر آئے اور بشن ددھیچ کے ساتھ جنگ مین مصروف ہوئے
اور سب دیوتون کے تمام قسم کے اسلحہ ددھیچ پر مارے اور تن تنہا ددھیچ کے اوپر سب نے یورش اور خلاف
دھرم کے اکیلے شخص کے ساتھ ایک ہی بار سب نے لڑنا چاہا مگر تو بھی ددھیچ کو کچھ خوف ہوا اور ایک موٹھی کس لیکر
دیوتون کیطرف چلا دیا وہ بڑا پاک اور مشتعل ترسول ہو کر مثل شعلہ قیامت کے ہر چہار سمت روشنی کر کے
سبکو جلانے لگا اور چاہا کہ بشن اور دیوتون کو معدوم کر دے کو دیوتون نے ہتھیار ڈالدیے اور بھاگ چلے
اوسوقت بشن نے مایا کر کے اپنے جسم مبارک سی کرورہا پارکھد مثل اپنے پیدا کیے مگر ددھیچ نے شیو کا
دھیان کر کے سبکو جلا یا اپنے گنون کو نابود دیکھکر بشن نے عجیب و غریب چرتر کیا یعنی براٹ روپ
ظاہر کر کے اپنے جسم مین تینون جہان اور جو کچھ کہ اوسمین تھی ددھیچ کو دکھلا دیے مگر تو بھی ددھیچ کو
کچھ خوف نہوا اور کہا کہ آپ یہ مایا نہ کیجیے یہ صرف دل کی طاقت ہی کچھ خدائی نہین تم ہمارے بدن مین
بھی ملاحظہ کرو اور بعد دیکھنے کے پھر یہ دغا نہ کرو یہ کہکر ددھیچ نے شیو کا دھیان کیا اور تمام مخلوقات اپنے
بدن بشن کو ملاحظہ کردکھایا ایسی کیفیت دیکھکر دیوتا سب چلے گئے اور بشن نے پھر ارادہ لڑائی کا
ساتھ ددھیچ کے مصمم کیا اوسوقت ہمنے اگر منع کیا کہ ای بشن ایسی تکرار اور ہٹھ کیون کرتے ہو تم جو
کہ واجب نہین سمجھتے آپکی طاقت و ہوشیاری کہان گئی ہی بید کے خلاف چلن اختیار کیا کیا تمکو شیو کا اقبال
معلوم نہین جو تینون جہان کو ایک لمحہ مین نیست کرتے ہین ہان اگر بید و دھرم ساستر جھوٹھ ہو جاوے
تو البتہ تم ددھیچ کو مغلوب کر سکتے ہو یہ ہمارا کلام سنکر بشن لڑائی سے کنارہ کش ہوا اور دونون
ہاتھ جوڑ کر چھو کو ساتھ لیے ہوئے ددھیچ کی تعریف کی اور کہا کہ ای ددھیچ جو تمہاری پناہ مین ہی

اور اپنی ہٹھہ کو چھوڑ دیا اور چھوٹے درخواست کی کہ اے دوست ہمارا قصور معاف کر دیں نادان جاہل ہوں
اور تم تو شیو کے بڑے سیوک ہو تمھاری بات کسطرح بالا تر ہے جو شیو کے بھگت ہیں اور دوتی کو ترک
کرکے قیام دل وحضور قلب کے ساتھ اونکا دھیان کرتے ہیں وہاں رنج نہیں رہتا بلکہ اونکو رنج دینے
لایق بشن اور دیوتا بھی نہیں ہیں اور آپ کو شیو جی تار دن کے راجہ ہیں اور بڑے بھاگ آپ کے ہیں
کہ غضب اور شیو کی اچھی مہربانی ہے ہمکو یقین حاصل ہوا ہے کہ تینوں جہان میں شیو کے برابر اور کوئی نہیں
یہ کلام چھپ کا سنکر ودھیچ نے ادسپر بڑی شفقت کی شیو کے بھگتوں کی یہی عادت ہے کہ جو کوئی اونکی
پناہ میں آتا ہے ادسپر مہربانی کرتے ہیں اور پھر ودھیچ نے بشن اور دیوتوں کو بد دعا دی اور کہا کہ رودر
کے غضب سے تم سب مغلوب اور محزون ہو گے اور مع اپنے گنوں کے بشن کو بھی اسکا پھل ملے صرف
برمہا محفوظ رہے جسکی وجہ سے سب رنج دور ہو جاوین یہ کہکر پھر راجہ چھپ کی طرف نگاہ محبت سے دیکھا
اور کہا کہ برہمن جہان میں پرستش لایق ہیں دیوتوں اور راجوں اور سادہوں وغیرہ اور سبکو ایسا
کہکر اپنے مکان کو ودھیچ چلے گئے اور ودھیچ کو بشن نے پرنام کیا اور اندیشہ وفکر کے ساتھ اپنے
گھر گئے اور برمہا و بشن وسنکادک وغیرہ سب دلمیں بہت رنجیدہ ہوئے مگر غرور کو ترک کرکے اچھی عقل سے جانا
کہ شیو سب سے برتر ہیں جس مقام پر کہ ودھیچ اور بشن سے لڑائی ہوتی ہے وہاں پر یہ نام تیرتھ ہو گیا وہ تھانیسر
نام سے مشہور ہے جسکی خدمت سے کچھ رنج باقی نہیں رہ جاتا جو کوئی تھانیسر تیرتھ میں جاکر شیو کی پوجن
کریگا وہ بڑی خوشی پاویگا اور جو کوئی کہ ودھیچ اور چھپ کا یہ مباحثہ پڑھیگا یا سنیگا اوسکے اس جہان
میں تو سب رنج دور ہو جاوینگے اور مرگ مفاجات سے رہیگا اور جو شخص اوسکو پڑھکر کسی معرکہ
جنگ میں جاویگا اوسکی فتح نصیب ہوگی اور اچھی موت سے اگر شیو لوک میں جگہ پاویگا

تیسوان ادھیای

سوت نے کہا کہ نارد برمہا سے کہا کہ دکچھ کے جگ کی خرابی کی وجہ سے ہمنے بیان بالا سے معلوم
کرلی اب آپ فرمائیے کہ بعد خراب کرنے جگ کے کیا ہوا برمہا نے شیو کا دھیان کرکے

کہا کہ جسوقت گنون نے حاضرین جگ کی حالت خراب و خستہ کر کے بڑی ذلت دی اوسوقت سب دیوتا وغیرہ
بخوف حیران و پریشان جہان ہم مع بشن کے بیٹھے ہوے تھے وہان آتے اور رونے لگے اور سب
کیفیت بیان کی ہمنے ایسی حالت زار و اندوہ گین دیوتون اور منیون کی دیکھکر نہایت حزن و حسرت کے
ساتھ کہا کہ افسوس جو شیو کو غصہ دلایا گیا اور حیف کہ تم سب نے شیو دیوتون کے شیو کو بھی جانا اور
دامن تاکہ یہ بڑا خرابہ پڑ گیا اور شیو کے گنہگار ہوے اب تم سب جاکر اپنے گناہ شیو سے معاف کرا اور دغا کو ترک
کر کے ہوش کے ساتھ قدم پکڑ کر خدمت کرو ایسا کون ہے جو شیو کے غضب کو برداشت کر سکے وہ بہت
جلد خوشنود ہو جاتے ہین اونکی خدمت کو و بدون شیو کے پناہ مین گئے ہوے اب بھی کچھ خیریت نہین ہے
تم سب بدون شیو کے اپنا حصہ جگ مین چاہتے تھے سو تم سب نے پھر پایا جو شیو کے دشمن خوشی کے
خواستگار ہین اور اونکی عاقبت اور مآل کار یہی ہے جو تمام دنیا کو ایک لمحہ مین فنا کرتا ہے اوس سے دشمنی
کرنے سے کسکو خوشی مل سکتی ہے اور ہم بھی بوجہ مرتب دکھیچ کے بھولکر جگ مین گئے تھے اسمین دیوتون
وغیرہ کا قصور نہین بلکہ خود شیو نے ایسی مایا کی ہے اوسکی مایا نہین جانتا اوسکی مایا کے قابو مین تمام
جہان ہے اسکو کوئی مغلوب کرنیوالا نہین اور تم کوئی اب کچھ رنج نہ کرو ضرور شیو تمہارے گناہ معاف
فرماوینگے اور بخوبی سمجھو کہ اگر شیو جگ مین جاکر ایسا نہ کرتے تو لوگ بید کی راہ کو ترک کر کے دہریہ ہو جاتے
یہ کہکر ہم خود مع منین اور تمام دیوتون کے کوہ کیلاس پر پہونچے اوسکی زیبا و زینت کہان تک بیان
کرین مختصر یہ کہ وہان کسکو کچھ رنج و تکلیف نہین اور یہ ایسا حسین جہان کے تمام پھول و پھل وغیرہ
بہ ہر روش و سباع و بہائم موجود اور اوسکے آگے کو بیر کی الکاپوری کو بھی ہم سب نے دیکھا اور پھر سب سے
پہلے اینز برگد کا درخت معائنہ کیا جسکے نیچے شیو رونق افروز تھے بڑی قسمت اونکی جو شیو کو دیکھین اونکی
صورت عجیب اور قیاس سے باہر اوصاف و شمایل ہین سر پر جٹا اور بھسم لگائے ہوے شام ابر کے
مانند بدن ماتھے پر چندرماں اور کسن آسنی پہ بیٹھے ہوے تھے اور اوسوقت اونکی نشست براسن تھی
ایسی صورت دیکھکر سب کی بھگت زیادہ ہوئی اور ہم اور دیوتا منی وغیرہ ہاتھ جوڑکر بہت کچھ حمد و ثنائی

تنتیسوان ۳۳ ادھیای

تمام دیوتون نے کہا کہ جے ناتھ شنکر دین بندھ سب سے برتر اپنی پناہ مین آئے ہوی لوگونکو پناہ دینوالے
پربرہم نرگن الکھ تمھاری لیلا کوئی نہین جان سکتا جو خواہش آپکی ہر وہی ہوتی ہی ہماری تکلیف کو رفع
کرو ہم سب تمھاری پناہ مین آئے ہین اور دکچھ پرجاپت نے جاہل اور نادان آپکی بزرگی کو نہ جانکر ایسا
کہا اور دیر پیہو کر آپکو نہین بلایا اور آپ کے بھگتون کی ناقدری کی جنھون نے بددعا دیکر اپنی راہ لی اونکو
اونسے آدشکت کی بھی تعظیم نہ کی اور پھیر جلنے سے بھی ممانعت نہ کی اور دیوتا وغیرہ نے بھی منع نہ کیا
اسکا نتیجہ سب پاچکے ہین سو آپ کو کچھ نہین کہ سکے بلکہ دیوتون وغیرہ کا قصور ہے اور ہم سب نے آپکو
فراموش کر دیا سو ایسا گناہ ہمارا معاف کیجیے اور ایک نظر مہربانی کی ہماری طرف کر دیجیے اگر آپ ایسی
سزا دیتے تو درحقیقت دھرم کالعدم ہو جاتا اور جہان مین ریاکاری کا رواج ہوتا اور آپ کا حکم کوئی
نہ مانتا اور بید کی قدر گھٹ جاتی اور دکچھ تو بالکل غرور سے مدہوش ہو جاتا اب ہم سب اقرار کرتے
ہین کہ آپ سے کوئی اور اعلی نہین ہی دھرم کے گویا اور دھرم کے دینوالے دھرم کیصورت اور
دھرم کے قائم کرنیوالے تمھین ہو بعدہ ہمنے اور بشن نے کہا کہ آپکی مایا تمام جہان کو بے غیر کیے ہوے
ہی آپ پربرہم نرگن اور قدیم ہین اور تینون روپ سے جہان کو کرتے ہین ہم سب آپ کے پناہ
مین آئے ہین مہربانی کیجیے اور اسیطرح بڑی حمد کی اور التماس کیا کہ دکچھ کو زندہ کیجیے اور بھگ کو
آنکھین اور بھرگ کے ریخ کو دور کیجیے اور پوکھن اپنے دانت کو پھر پاوے اور دیوتون کے جسم مجروح سب
اچھے ہو جاوین یہ سب باتین آپکی قدر مرتبہ فرمائی اور توجہات پر منحصر ہین آئندہ بدون بھاگ آپ
کے کوئی جگ نہوگا ایسی حمد سنکر سدا شیو خوش ہوے اور ہنسکر فرمایا کہ ہم کچھ غصہ نہین کرتے اور
کلپ برچھ کے مانند ہر یکو خوشی دیتے ہین تم یقین جانو کہ جو جیسا کرم کرتا ہی ویسا ہی پھل پاتا ہی
یہ سب مایا مین پھنسکر اعلے شے کو نہین دیکھتے دکچھ نے جیسا کیا ویسا پایا اب دکچھ بکری کے منہ سے زندہ
ہو کر خوش رہی اور بھگ متر کے آنکھون سے دیکھے اور جہان انھون سے کھادی دیوتون کے تمام جسم ہو جاوین یہ
کہکر شیو خاموش ہو گئے اور تمام دیوتا خوش ہوے اور بشن کیخدمت مین معروف ہوے اور جی جی کی آواز بلند کرکے
کہا کہ ای شیو آپ بھی جگ مین تشریف لیچلین کیونکہ بدون آپکے چلے ہوی جگ پورن نہوگا اور کرپا کرکے نیا

اپنا بھاگ قبول فرمایئے یہ سنکر ہم سب جا ہو ش ہوئے اور شیو نے اسبات کو قبول فرمایا اور تشریف لیجاکے اوسوقت دکشکو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور اسبات سے بڑی خوشی ہوئے تھے کہ جگ کی اختتام کو ہم سب دیکھینگے کوئی تو شیو کی اوپر مروچھ رانی کرتا تھا اور کوئی چھتر لئے ہوئے شیو کی تعریف کرتا تھا کوئی شیو کی آگے اور کوئی پیچھے چلا جاتا تھا

چونتیسوان اودھیای

برمھانے کہا کہ ای نارد اسطرح ہم اور بشن اور دیوتا وغیرہ سب شیو کے ہمراہ روانہ ہوئے اور دکچھہ کے جگ مین جا پہونچے اور شیو نے بموجب التماس ہم سب کے سب کچھ کیا اور جب کہ دکچھہ کے تن مین خسی کا سر لگا دیا گیا تو وہ نیند سوتے ہوئے کے اوٹھا اور شیو کو دیکھکر مثل ماہتاب نصل سر کے ہو گیا اور اوسکو بڑا پریم ہوا اور بکری کی زبان مین اوس نے شیو کی حمد پڑھی وہ حمد اوسکی عجیب پریم دزبان کے بہت اچھی معلوم ہوتی دکچھہ نے کہا کہ ای شیو آپکا کچھہ اول و آخر معلوم نہین ہوتا اور آپ کی عبادت سب کرتے ہین آپ نے جو مجکو سزا دیکر خدا شناسی کرائی سو یہ تو آپ کی زمیرے حال پہ عین عنایت کی ہی اور مین نے عالم جہالت و نادانی مین آپکو جو سب کے مالک ہو نہین پہچانا اور ندامت کی میری قصورات معاف فرمایے اور مجکو یہ آرزو ہی کہ براہ مہربانی اپنی بھگت عطا فرمایئے بشن نے کہا کہ اے شیو آپ کا جس مانند دریای آبحیات کے صاف اور سرد ہے ایسے دریا مین ہمارا دل جو مانند ہاتھی کے ہے اور رنج سے جلا ہوا ہی داخل ہوکر بڑی خوشی پاتا ہے اور پھر اوسکے اندر سے نہین نکلتا اس سے اب مہربانی کرکے ہمارے گناہون کو دلسے دور کر دیجیے برمھا نے التماس کیا کہ ہمکو تمام جہان بڑا کہتا ہے مگر ہم اسبات کو بوجہ عبادت آپ کے خیال مین نہین لاتے ہین کیونکہ آپکی عبادت سے تمام خراب کام معدوم ہوجاتے ہین پھر دکچھہ نے کہا کہ ای شیو ہمنے آپکو نہین جانا اور اپنے فعلون سے شک و اشتباہ مین پڑے رہے آپ تو تینون جہان مین مشہور اور مجسم جگ جسکو ہم سب پرنام کرتے ہین وہی ہو آپ کا جلال بنیا رہے اور اسیطرح اندر و برن و کبیر و سوگیشر و شید و برمھا و اگن و دیوتا و گندھرپ و اپسرا اور برہمن و بھرگ و جہان و لوک پال دیدیا و حر سبھون نے علیحدہ علیحدہ ایک

طوبار کا حمد ٹہر چکر عرض کیا کہ تم ہمارے قصور معاف فرما ہو وین آپ سب کے مالک اور جہان کے پیدا کرنیوالے اور پرورش اور پھر فنا کر دینوالے ہو بید پوران دہرم شاستر وجگ وغیرہ اچھے کرم و ما فیہا سب تمہین سے ہین اب رحم کرو اور ہمارے گناہ کو خیال نکرو اپنی طرف دیکھو

پینتیسوان ادھیائی

برہما نے کہا کہ ای نارد تم سچ جانو کہ بدون شیو کے قدمون کی پرستش کبہو دور نہین ہوتا خواہ تمام بھٹکتے پھرا کرین جو عقل کے پیچھے ہوتی ہی اگر ذرہ خرد انسانکو پہلے ہو تو وہ کبھی آفت مین گرفتار نہووے اب ہم اور لیلا شیو کی کہتے ہین اوسکو سماعت کرو یعنی سدا شیو سبکی زبانون سے ایسی حمد اور عاجزی سنکر خوش ہوے اور دل مین ہنسکر فرمایا کہ ایسے کلام کو بلبل مثل دیکھکے جو دیر و ہمارے ذکر کریگا اوسکو بلا طلب جو مقصد وہ عطا فرمائی جاویگی اور پھر کہا کہ ہم اور برہما اور بشن واسطے فلاح دنیا کے ہین اور برہما ہین ایشر ہین ہم خلقت کو پیدا کرکے پرورش کرتے ہین اور پھر اپنی خواہش سے فنا کر دیتے ہین اور تینون گنون سے برتر ہین صرف برمہ ست چت آنند روپ ہمین ہین اور برہما و بشن و تمام جاندار ہماری صورت ہین بید کہتا ہی مگر بے عقل کچھہ فرق سمجھتے ہین اور رنج پاتی ہین جسطرح کہ سر ہاتھ و منہ جزویات بدن کو عقل جسم سے علیحدہ نہین سمجھتی اسیطرح ہمکو جو لوگ علیحدہ نہین جانتے اونکو ہم ملتا ہون اور جو کوئی ایک ہی طور پر تینون دیوتا اور تمامی جاندار ونکو جانتا ہے اور کچھہ تمیز کسیطرح کی اونمین خیال نہین کرتا وہ سانت پد حاصل کرکے بڑی مہاراجگی جہان کو پاتا ہے اور جو کوئی کہ تینون مین فرق بیان کرتا ہی اوسکو رہا جگ تک رنج ملا کرتا ہے اسسے واجب ہے کہ عمدہ عقل کے ساتھ سب دیوتون اور منیشرون کی خدمت کرو اور سمجھو کہ بدون عبادت برہما کے بشن کی پرستش کچھ نہین اور جو بشن سے خلاف ہے وہ مجکو پسند نہین اسطرح ایسی عمدہ ہدایت شیو نے سبکو دی اور پھر بھرگ سے مخاطب ہوے اور کہا کہ جو بردان تم چاہتے ہو وہی ہوا اور جہان مین اگر کوئی بشن کا یا ہمارا دشمن ہم دونون مین کچھہ جدائی یا فرق سمجھے اور بشن کا بھگت ہو کر ہمارے مذمت کرے یا انکہ ہمارا سیوک ہو کر بشن کی برائی زبان پر لاوے اوس مقام پر تمام شراپ کو موجود سمجھے اور دے جو ستے کی تلاش مین ہین اوسکو نہین جانا اور نہین مانا اسطرح جب شیو نے یہ کلام فرمایا

تاکہ شاپو دھار ہوا تو اسوقت تمام حاضرین نہایت خوش ہوئے اور دکچھ مع خاندان فرط خوشی سے بیہوش گیا
اور جے جے کی آواز ہر طرف سے بلند ہوئی اور پھر سبھون نے ملکر شیو کی حمد پڑھی برہمانے کہا کہ ای نارد تو نے جیسی قسم
کی حمد پڑھی اور خود درخواست اپنی مناجات مین کی شیو نے سبکو وہی دی اور واضح ہی کہ شیو کی خوشنود ہونے
سے خوبیون کا انبار ملتی ہین اسباتکو تم بخوبی جان لو کہ جو لوگ کہ بید اور دھرم شاستر کو ہر روز پڑھکر اوسی کی
سمجھنے مین مشغول رہا کرتے ہین لیکن شیو کے برخلاف ہوکر اونکو بھی اس جہان مین راحت نہین اور نہ
اوسکو مکت ملتی ہی خود بید و پوران کا یہ قول ہی اور حال سماعت کرو کہ شیو نے دکچھ سے فرمایا کہ تم جگ کا کام
شروع کرو ہم خوشنود ہین یہ سنکر سب خوش ہوئے اور ایک مجلس عظیم از سر نو منعقد ہوئی اور تمام عورتین خوشی
کے راگ گیت گانے لگین اور شیو کے حکم سے منیشرون نے ترتیب سے دکچھ کے جگ کو کرایا اور دکچھ نے بھی سب
دیوتون کو جگ بھاگ دیا اور تمام جگ بھاگ دیا اور تمام جگ کا بھاگ خود سدا شیو کو دیا کیونکہ اوسنے
سب کے اوپر شیو کو جان لیا اور جیسا کہ واجب تھا سب برہمنون کو دان دیا اور دکچھ نے بعد تکمیل جگ کے
مع عورت خود غسل کیا اور شیو نے جگ کو تمام کرا کر دکچھ کو بہت خوشوقتی مرحمت فرمائی اسطرح شیو نے
تو جگ کو پورن کرا دیا اور تمام دیوتا و منیشر شیو کی تعریف کرتے ہوئے اپنے اپنے مکانات کو روانہ ہوے
اور ہم اور بشن بھی اپنے اپنے شہر دنکو تشریف لیگئے اور شیو وہان رونق افروز رہے کیونکہ دکچھ نے اونکو
رخصت نہین کیا اور کہا کہ چندی یہان رونق افروز رہیے تاکہ ہم مع تمام خاندان کے آپ کی خدمتگذاری
کرلیوین چنانچہ شیو نے دکچھ کو اپنا بھگت کرلیا اور بعد کچھ مدت کے وہان سے مع اپنے گنون کے روانہ ہوکر
کوہ کیلاش پر تشریف لائے ہر چند کہ وہ شادان شادان آئے مگر رنج مہاجرت ستی کا دلمین قائم رہا اور
بڑی بڑی داستان بیان کرکے اوقات شبانہ روزی بسر کرتے رہے اور مثل جہانیان کے سبکو
اوتھین کے مانند ہوکر اپنا چرتر دکھلایا کیونکہ جو قدیم اور لازوال ہی اوسکو رنج کیا اور کہان سے ہوسکتا
ای نارد شیو کی ایسی مایا ہی جو ہمکو اور بشن کو بھی غافل کر دیتی ہی اوسکا بھید ہمکو معلوم نہین ہزارہا
تدبیر کرکے ہم اونکی مہما کو دریافت کرکے رہے برتھ ہین اور مایا جسکی خادمہ ہی وہی سبکے مالک ہین اور سب
سے اعلی ہین وے نرگن ہین اور حاضر و غائب دلی خواہش ہین اونکی لیلا کسیکے جاننے لائق نہین تسیس

کتنے کہتے درماندہ ہوچکے ہین اور بید کو بھی اپنی ناداشتگی کا اقرار ہی اور کلام سب کچھ بیان کر کے پھر بھی درماندہ ہوکر اپنی عدم وقفیت کا معترف اور مقر ہوتا ہی ہم اور لچھمن ہر روز خدمت کر کے اپنے دلمین خوف کیا کرتے ہین وی اپنی بھگتون کیواسطے بہت طرح کے اوتار وجسم اختیار کرتے ہین اور بڑی محبت رکھتے ہین او نکے برابر اور کون غریب نواز ہے اونکو ہر طرح سے اپنے بھگتون کی پرورش منظور رہا کرتی ہی اپنے بھگتون کیلیے طرح طرح کی ایذا گوارا کرتے ہین اونھین کی مدد سے ہم خلقت کو پیدا کرتے ہین اور لچھمن بھی اونھین کے حکم سے تمام مخلوقات کی پرورش کیا کرتے ہین وہی شیو نرگن روپ ہین

چھتیسوان ادھیای

برھمانے کہا کہ ای نارد ہمنے دکچھ کے جگ کی خرابی اور شیو کی اور ست اعلے ستے کی شناخت جس سے تمام لوگون کا غرور معدوم ہوتا ہی تمکو سنا دیا اب جو اور خواہش ہو وہ بیان کیجیے نارد نے دست بستہ برھما کی تعریف کر کے سوال کیا کہ بعد اس ماجرا کے پھر کیا ہوا برھمانے کہا کہ جو وقت ستی نے اپنا جسم وہان جلا دیا اوس سے ایک شعلہ ظاہر ہوکر ہیم وات کے ایک اچھے ملک مین گر پڑا اوسکا نام جوالا بھواتی ہوا جو سبکو خوشی دینیوالی اور علامت دھرم کی ہی اوسکی کلا ظاہر ہی اوسکی خدمت کر کے سب کچھ ملتا ہی اوسکو سب جوالا مکھی کہتی مگر کلپ بھید کی موجب ستی کا دھڑ بھی زمین پر ظاہر ہوا نارد جی نے کہا کہ اب کلپ بھید کی موجب ستی کا دھڑ بھی زمین پر بھی ظاہر ہوا نارد نے کہا کہ اب کلپ بھید کی راہ سے ستی کے سب جسم پر بیان کرو کہ اوس سے اور کون کون دیبی ظاہر ہوئین برھمانے کہا کہ جب ستی جی دکچھ کے جگ مین تشریف لیگئین اور بیقدری اپنی دیکھی اور لشکر شیو کی ہلاکت کو ملاحظہ کر کے غضبناک ہوئین اور اپنی ماد رکے پاس جاکر بہت سمجھا کر کہا کہ بڑا خراب کام جھوٹ کا بیج ڈالا واقع ہوا ہم مر جاوینگی اور دیوتا اور منیشر آفت مین پڑینگی ای مادر مہربان شیو کی گن نہایت درجہ کا بلوہ کرینگے اور کوئی دیدن سے باقی نہین رہیگا اور مہاجرت مین شیو بڑے افسوس کے ساتھ تمام ممالک مین گشت کرتے پھرینگے اور ہمکو پاکر عیش مین مصروف رہینگے ایسی باتین زمانہ استقبال کی کہکر ستی جی نے چاہا کہ روانہ ہون مگر اونکی مادر نے بہت منت کر کے روک لیا لیکن ستی راضی ہوکر جوگ اختیار کر کے نظر دل سے غائب ہوئین اور فوراً گنگا کے کنارہ پر جاکر بعد استان کی

اپنا لباس پہن لیا اور شیو کی پوجا کرکے کوہ گندہ مادن کے بیچ میں جو ایک چٹہ عالی ہے اوس مقام پر جنیش کرکے جسم کو ترک کر دیا اور اپنی لوک کو تشریف لیگئیں اوسوقت ہاہاکار مچگیا اور ایک ایسی آواز اوسوقت ظاہر ہوئی کہ جسکی وجہ سے بیشمار دیوتون کے خاندان نیست و نابود ہو گئے اور دلونا دغیرہ بہت حیران ہوا اور ستی کے ہمراہ جو گن گئی تھے وہ کمال ملول ہوے کچھ تو خودکشی کرکے مر گئے اور کچھ تدبیر کرنے لگے مگر بھرگ نے جگ کی حفاظت کرکے گنون کی کچھ نہ چلنے دی اون سبنے جاکر شیو سے سب حال کہدیا اور شیو نے بہت غصہ ہوکر اپنی جٹا کو اوکھاڑ کر اوس سے گن پیدا کیے اور مع بیشمار فوج کے دکچھ کے جگ مین روانہ کیا جنے آکر جگ کو تا بود کر دیا اور بہی بڑی بڑی خرابیان کر ڈالین اور کماحقہ سب کو سزا دیکر شیو کی خدمت مین حاضر ہوے اوسوقت کچھ شیو کا غصہ فرو ہوا اگرچہ ستی کی مہاجرت نہایت ناگوار ہوئی اور رنج والم مین شیو نے اپنے گنونکو ساتھ لیکر گنگا کے کنارہ جہان ستی نے اپنے جسم کو ترک کیا تہا جاکر ستی کے جسم کو زمین پر پڑا ہوا ملاحظہ کیا اور بیہوش ہوکر بیخود ہو گئے اور کچھ مدت کے بعد ہوش مین آئے اور پہر وہی جسم ستی کا نظر دن مین آیا جسطرح کنول پہول پاکیزگی کیساتھ خندان ہو ایسی صورت مشاہدہ کرکے شیو پہر بیہوش ہو گئے اور ہر چند کہ دے بربرہہ اور عقلمند و لازوال اور پایا سے برتر اور نرگن بہہ ہین لیکن رسم دنیا کی سکہو دکھلا کر ایسے بیخود ہو گئے تاکہ لوگونکو معلوم ہو جاوے کہ عورت کا افسوس کچھ عظیم ہے اور یہ بات ظاہر کر دکھائی کہ وہ سب سے برتر ہے اے نارد کچھ انڈیشہ نہ کرنا سبھی کی لیلا عجیب ہے پہر تھوڑی دیر کے بعد جبکہ شیو ہوش مین آئے تو اپنے کو بدقسمت سمجھکر بے اختیار ہای ہای کرکے بڑے زور سے گریہ وزاری کرنے لگے اور صبر کو اختیار نہ کرکے کمال بیصبری و ناطاقتی کو ظاہر کیا اور ستی کو دیکھکر مثل آدمیون نادان کے کہنے لگے کہ اے محبوب پرح اٹھو مین بدون تمہارے نہایت بیچین ہون وہ نگاہ ترچھی تمہاری نظارہ کیساتھ مجہہ نہیں دیکھنے اٹھو اٹھو ہمسے کیون نہین بولتی ہو یہ کہکر تمام جسم کو اپنی ہاتھون سے جدا اور چھاتی سے لگایا اور بار بار اوسکو لپٹا اور بار بار اوس تن مردہ کو لپٹا کر بوسہ لیا اور بڑے غم کیساتھ گریہ کیا اور ستی کے ہونٹھون مین اپنی ہونٹھ لگاکر اور چھاتی سے چھاتی ملاکر بار بار لپٹ لپٹ کر غایت محبت سے بیہوش ہوے اور کچھ دنون کے بعد ہوش مین آکر گنگن ستی کے

جسم کو اپنے جسم سے لپٹائے ہوئے ہر چہار طرف دوڑتے پھرے اور مثل ماجرین انواع انواع کی تکالیف اوٹھائین
اونھون نے تمام ممالک و کوہ و دیپ و سمندر و جنگل و لوکالوک و زمین طلاتک دورہ کیا اور ست سرنگ کوہ
و برت کھنڈ و جمبو دیپ پھر کر دیونمدی کے کنارہ آئے جہان درخت برگد کا بہت عمدہ تھا اوس مقام پر کوئی
نہین تھا وہان بلند آواز سے زاری کی اور سادھوی و ستی و مہوسی وغیرہ بہت نام زبان سے کہکر ایسا
گریہ کیا کہ بہت اشک آنکھون سے گرے جس مقام پر کہ یہ اشک شیو کی آنکھون سے گرے تھے وہان سرودر نام تیرتھ
ہوگیا اوسکو نیز سرودر کہتے ہین جسمین غسل کر کے لوگ اپنی مراد کو پاتے ہین وہ عابدون و مرتاضون کیلیے
مقام عبادت ہے اوسکے غسل سے کوئی گناہ نہین رہتا اوسکا طول دو جوجن ہے پھر شیو آگے کو روانہ ہوا اور جب
مقام پر کہ ستی کا کوئی عضو جسم سے الگ ہو کر زمین پر گرا وہ مقام سدھ پیٹھ ہوگیا جسکی پرستش سے سب مراد
دیبی بر لاتی ہے اور اوس مقام پر دیبی مجسم ہو کر اپنے خادمون کو سب کچھ عطا فرماتی ہے ایسی لیلا کر کے شیو ایک مقام پر
بیٹھ گئے اور جو عضو باقی رہ گئے تھے اونکا کریاکرم کیا اور تمام ہڈیان جمع کر کے اونکی ایک مالا بنائی اور اپنی
گردن مین پہن لی اور چتا کی بھسم اپنے بدن مین لگا کر اوسی جگہ بیٹھ رہے اور ستی کو پران والیشری دستی
و بھوانی ایسے نام کہکر یاد کیا اور رو رو کر بیخود اور پھر ہوش مین آکر بہت روئے اور ایسی لیلا کو تینون
جہان مین کسینے نہ دیکھا پایا اور پریم بر بہمہ ہو کر ایسی لیلا کی اس لیلا کی قرات و سماعت بڑی محبت حاصل ہوتی ہے

سنتیسوان ۳۷ ادھیای

سوت نے کہا کہ بعد سماعت چرتر سدھ پیٹھ کی نارد نے برہما سے کہا کہ ستی کے عضو سے جو جو پیٹھ ظاہر ہوا اونکو فرمایئے
برہما نے کہا کہ دیوکوٹ جو بہت اچھا پہاڑ ہے وہان ستی کے دونون پیرون سے مہا بھاگا دیبی ظاہر ہوئی وہان
شیو کا لنگ بھی قایم ہے وہ مقام سدھ پیٹھ ہے اوسکو ظاہر ہوتے ہمنے اور بسونے جانا اور سامرمنی نے اوسکی پرستش
کی اور اوسکو خوشنود کر کے خواہش دلی کو حاصل کیا اور اوسکی قدر و منزلت بہت زیادہ تر ہے اور اودٹیان
ملک مین ستی کے دونون سرین سے کاتیانی نامی سدھ پیٹھ ظاہر ہوئی اور شیو کا اوس مقام پر لنگ بھی ہے
اور اپنی مہمان ظاہر کر کے تمام جہانیان ڈر سے اور دشمن سے وہ دیبی پوجی گئی اور کام گیل پہاڑ پر مقام مخصوص کے گرنیسے پیٹھ پیام نام دیبی

ظاہر ہوئی جسکو کامروپ کہتے ہیں وہ بھی ہم سب لوگوں کے ہاتھوں سے پیدا ہوئی جسکی وجہ سے بہتوں نے مراد حاصل کیں اور ستی کی آنکھ سے پورن سیل پر پورن الیشوری بھوانی مع شیو لنگ کے قائم ہوئیں اور اور جلندھر پہاڑ کے اوپر ستی کے پیچ یعنی پستان گر پڑے جس سے چنڈی نام دیبی سدھ پیٹھ مشہور ہوئی اور ملک کامروپ سے پورب للت کا نام سدھ پیٹھ ظاہر ہوئی اور گنگا کے کنارہ ایک عضو کٹ کر گر پڑا جس سے باگیسری دیبی جلوہ گر ہوئی اوسی طرح ہر ایک عضو ستی سے سب تیرتھ ظاہر ہوئیں اور وہاں سب جگہ شیو کے لنگ قائم ہوئے اور برہما اور بشن اور سب دیوتا وغیرہ نے اونکی پوجا کر کے پرنام کیا اور جو کوئی کہ اونکی پرستش کرتا ہے اوسکے بلاشبہ سب کام بر آتے ہیں اونھوں نے ہر قسم کی اپنی بھگتوں کو نجات دی ہے شیو نے تمام لوگوں کی بھلائی کرنے کے واسطے یہ لیلا کی وے دونوں بلاشک مادر و پدر جہان کے ہیں اونکے برابر اور کوئی تیسرا مرد و عورت جہان میں نہیں ہے وہ دونوں دنیا او عقبی دونوں جہان کے ہیں اونکے برابر اور کوئی تیسرا مرد و عورت جہان میں نہیں ہے وہ دونوں دنیا اور عقبی دونوں جہان میں خوشی دیتے ہیں وہی دونوں تینوں جہان سب سے اعلی شے ہیں پرکرت کی اصل جلد سیاستی ہے ہم اور بشن سب اوسکے خادم ہیں اور شیو برھم نرگن اور سگن لا انتہا ہیں ان دونوں کی خدمت سے ستگاری و نجات ملتی ہے اوسکے بعد مناک کے یہان پیدا ہوئی اور وہان بڑی لیلا کی اور آسانی کے ساتھ اوس پہاڑ کے خاندان کو نجات دیدی اور والدین کا پال جرتر کر کے بڑی بڑی خوشی عطا فرمائی اور پھر حصول اجازت والدین کے عبادت کر کے شیو کے ساتھ بیاہی گئی اور پھر نصف تن شیو کا پا کر اور دیوتوں کی آفت کو ٹال دیا اور پھر شیو کی عبادت کر کے گور رنگ اپنے بدن کو کیا اور پھر دونوں ملکر دیوتوں کی بڑی بڑی حاجت بر آری فرمایا اسبت کو جانتے ہیں کہ پرکرت اور برھم شریف ہیں اسی واسطے شیو و شکت اپنے بھگتوں کی عبادت دیکھکر خوشی دیا کرتے ہیں تمام جہان شیو و شکت کا روپ ہیں اونکی سوا کوئی ذرہ بھی باہر نہیں ہے شیو جہان کے پدر اور شیورانی دنیا کی مادر ہیں اس سے برتر اور کوئی عقل سے اسبات کے جاننے سے نجات ملتی ہے اور یہی عقل جب پیدا ہوتی ہے تب جہان کی قید سے رہا ہو کر برھم پد ملتا ہے جہان میں وہ آدمی قابل تحسین ہیں جنکے شیو اور شیو رانی کی محبت میں دلی رہتی ہیں اور اگر شنکر کی قدم دھیان کر کر پار لگ گئی ہیں

اور اوستی کی طاقت سے ہین خلقت کو پیدا کرتا ہون اور اوشنین کی مہربانی سے لیش جان کی پرورش کرتے ہین جسکو ہم اور بشن اور رشنکا دک بھی جانتے ہین صرف اپنی عقل کے موافق اونکا بیان کرتے ہین وہی شیو شکت ظاہری صورت مین آکر اپنے بھگتون کی بھلائی کیواسطے طرح طرح کی لیلا کرتے ہین ہمنے اپنی عقل کے مطابق شیو دستی چرتر کو کہا ہے جہان تک کہ ہمکو اوراک تھا اور علی ہذ القیاس تمام اپنی عقل کے برابر شیو شکت کا بیان کرتے ہین اور آخر عاجز ہوکر انتہا نہین پاتے یہ شیو دستی کا چرتر نہایت پاک و کمال خوشی کا دنیوالا ہے اسکی سماعت سے نیکنامی و زندگی زیادہ ہوتی ہے اور دشمن بھی اپنے قابو مین رہتا ہے اور بڑے گناہ کالعدم ہوجاتے ہین اور شیو بہت خوشنود ہوتے ہین یہ چرتر ستی و شیو کا جو کوئی پڑھے یا سماعت کرے یا اوردن کو سناوے وہ مع اپنے خاندان کے مکت ہوکر اور ون کو بھی مکت دیوے اور بہت آفتون سے نجات پاکر ہمیشہ خوش و خرم تیار رہے اور مال و دولت و زن و فرزند و عیش و آرام دنیا مین پاکر آخر مین شیو لوک پاتا ہے یہ چرتر تو ہم کہہ چلے اب اور جو سنا چاہتے ہو بیان کرو ؛

اتی سری شیو پرانے سری شیو بلاسے

اوتیہ کھنڈی برمھا نارد سنبادی

سپت تیسو ادھایہ ۳۷

سرگنش آئینہ

شیوان تیسرا کھنڈ

سوت نے کہا کہ برمھا سے یہ ستی چرتر سنکر پھر نارد نے کہا کہ ستی پھر کسطرح پر اوتار لیا اور اونکی شادی کیونکر شیو کے ساتھ ہوئی اور پھر اردھانگی خطاب کس عنوان سے حاصل کیا علاوہ اسکے اور سب لیلا مجھسے فرمایئے کیونکہ مجکو ساعت شیو چرتر سے آسودگی نہین ہوتی بلکہ اشتیاق بڑھتا جاتا ہے برمھا نے نہایت خوش ہوکر فرمایا کہ ستی نے وقت ستی ہونے یعنے جلنے کے شیو سے یہ بردان طلب کیا کہ تھا ہمکو ہمیشہ آپ کے قدمون کی تمنا بنی رہے اور آپکی محبت کسیوقت کم نہووے صرف یہی بات چاہتی ہون یہ کہکر جسم اپنا جلا دیا اور پھر مینا کے گھر اوتار لیا نارد نے کہا کہ مین مینا کو نہین جانتا وہ کسکی لڑکی اور کسکے ساتھ بیاہی گئی مفصل بیان کیجیے برمھا نے کہا کہ اوتر طرف ہمالہ پہار سب پہاڑون کا راجہ ہے وہ بڑی رونق اور قصا کا پہاڑ ہے اور وہ ایک ملک ہے جہان اوسکا راجہ رہا کرتا تھا اوسکے درختون کی خوشبو سے مشک کی کچھ اصل نہین اوسکی تعریف مین زبان لال ہے وہان بے تیل چراغ جلتے تھے اور جنگلی لوگ دار لکڑی کو اپنے مکانات مین جلاکر روشنی کرتے تھے وہان کا برف مانند کے سخت جسکے اوپر سے لوگ راہ چلتے تھے اور انگلیان مانند جسم جان کے ہو جاتی تھین اگر گمنہ بھی وہان۔

جاکر پناہ لیوے تو وہان کے بڑے بڑے درجہ والے اوسکی توضیع اور تکریم کرتی تھی اوس پہاڑ پر ایسی
مادہ گاوین جنکے دم کی مورچھل بناتے ہین افراط کے ساتھ جنگل مین پھرتی ہین اور اوس پہاڑ کے
راجہ پر ایک اہل طلب کو واجب طور پر اوسکے رنج و تکلیف کو رفع کرنے اور عورتین وہان کی خرد
ترتیب اور بے حیا اور سرسری صاف بڑی خوبی کیساتھ روان ہین اور صدہا قسم کے پھول خوشبو
دار ہوتے ہین اب ہم اوسکی برتری کو بیان کرتے ہین جسطرح کہ ہمسے پہاڑون کے راجہ نے
حاصل کی یعنی اول ہمنے خیال کیا تھا کہ سب پہاڑون پر کسکو راجہ کرنا چاہیئے چنانچہ تمام عمدہ نشانات
راجگی کے کوہ ہمالہ مین دیکھکر ہمنے اوسکو راجہ کیا وہ پہاڑون کا راجہ بشن کے انس یعنی حصہ سے پیدا
ہوا ہے اوسکا بدن مانند دیوتون کے اور اوسکی صورت مانند مرد کے وہ نہایت اونچا بدن سینہ منبسط
مضبوط اور گویا مجسم دھرم ہے نہایت صاحب اجلال گناہ سے بری عمدہ عقل اوسکے مانند وہی ہے
اورون کی نظر مین نہین آتا اور نہ اوسکے پاس کوئی پہونچ سکتا ہے جسطرح کہ سمندر مین جواہر ہوا اور
کسیکو نہ ملے وہ تمام پہاڑونکا راجہ ہوا اور بے عیب اور رعایا کی پرورش کرنے والا اور اوسکی رعایا
بھی نیک چلن نیم برت کو اختیار کیے ہوے ہے اپنے اپنے طریقہ مین مستحکم اور حویل یعنی خراج کہ
رعایا سے پہاڑون کے راجہ نے لیا وہ خود اونہین کے فائدہ کے واسطے تھا جیسا آفتاب زمین سے
رس لیتا ہے اور پھر برسان کر کے اونہین کو دیتا ہے اور ہمالچل تمام نشانات خاص راجونکی مانند رکھے
ہوئے تھا اور شاستر کا عالم و خردمند دوربین اور اخفاء راز مین ایسا دانا تھا کہ جسکے راز سے
اور جو امر کرتا ہوا اوس سے کوئی شخص واقف نہوے پایا و بلا معالجہ و تدبیر کے اپنے جسم کی پرورش
کرنا اور عجلت و جلدی کو کسی کام مین جائز نہ رکھا اور مال کا حصول صرف اورون کے آرام کے لیے مقدم جانتا
وہ خاموش اسواسطے ہو گیا کہ خاموشی سے عقل نیک پیدا ہوتی ہے اور باوصف قادر ہونے کے عفو اختیار کیا اور
ترک و رفع طمعی سے نیکنامی نے جلوہ پایا غرور و تکبر سے سروکار نہ رکھا اور شہوت پرستی سے علیحدہ رہا علم کا قدردان
اور دھرم کا خواستگار تھا ہر چند کہ وہ جوان تھا پیری اختیار کی اور رعایا کی حقیقی مانند باپ کے پرورش و نجات
کو اختیار کیا جو لائق ڈنڈ یعنی سزا کے تھے اونکو سزا دی تاکہ دھرم قائم رہے اسطرح سے عالم و دانا مرد نیک تھا اور جسکی

نیکنامی کا شہرہ جہان مین نہ پایا اور نہ اوسکے مانند کوئی نیک کار تھا وہ بڑا عادل و منصف و انصاف دوست تھا اور اوسکے دشمن اوسکی محبت رکھتے تھے اوسکی سلطنت مین کچھ کسیکو رنج نہ تھا ایسے راجہ کو دیکھکر دیوتون نے اپنی حاجت برآری و مطلب کے لیے پترون سے کہا کہ آپ کی جو بڑی لڑکی مینا نامی ہے اوسکو ہمانچل کے ساتھ بیاہ دو اسکی وجہ سے دیوتون کے بڑے بڑے مطلب عظیم ہے اور سبھون کے رنج اور ہو جاوین پترون نے دیوتون کے درخواست کو اسوجہ سے کہ اپنی لڑکیون کی بددعا کو یاد کیا فوراً قبول کیا اور ساعت سعید قرار دیکر مینا کو ساتھ ہمانچل کے بیاہ دیا اور جو جو رسوم و سامان عیش و بہجت شادی مین ہونا چاہیے وہ سب باحسن وجوہ فریقین سے ادا ہوا اور برہم اور بشن اور سب دیوتا وغیرہ بوجہ خیال اسبات کے کہ جو لڑکی مینا سے پیدا ہوگی وہی ساتھ سداشیو کے بیاہی جاویگی بڑی خوش ہوئے اور اوسکو ہمانچل کے ساتھ وداع کر دیا چنانچہ ہمانچل مینا کو ساتھ لیئے ہوئے گھر گئے

१ मैना
२ विष्णु
३ धन्या
४ ब्रह्म
५ कलावती

پہلا ادھیای

سوت نے کہا کہ بعد سماعت اس حکایت کے نارد نے برہما سے کہا کہ مجکو ایک شک واقع ہوا ہے اس مین آپ سے پوچھتا ہون کہ مینا کے اور کسقدر ہمشیرہ تھین کیونکہ آپنے اوپر فرمایا ہے کہ مینا اپنی سب بہنون مین بڑی تھی اور کس نے یہ بددعا دی برہما نے کہا کہ ہمارا لڑکا دکچھ پرجاپت جسکی اولاد بہت افراط کیساتھ بیشمار ہوئی اوس نے اول بہت لڑکے پیدا کیے مگر اوس سے دکچھ کو کچھ خوشی حاصل نہوئی اور وے مکت پاکر پرم پد کو راہی ہوے تب دکچھ نے ساٹھ لڑکیان پیدا کین اور جسطرح کہ اونکی شادیان پندرمان وغیرہ کے ساتھ کروین وہ حال ہم تمسے کہہ چکے ہین المختصر منجملہ اونکے ایک لڑکی دکچھ کی جسکا نام سدھا تھا پترون کیساتھ بیاہی گئی اوس سے تین لڑکیان یعنے پہلی مینا جو سب سے بڑی تھی دوسرے دھنیان منجھلی تیسری کلاوتی جو سب سے چھوٹی تھی پیدا ہوئین یہ تینون مشہور آفاق مجسم دھرم نہایت حسین نازنین تھین صبح کو جو شخص اونکے نام لیتا ہے اوسکے تمام کام پورے ہو جاتے ہین انکے چرتر کمال پاک جسکی قرات و سماعت سے بیشمار خوشی ملتی ہے یہ تینون تینون جہان سے تعظیم پاتی ہین اور درحقیقت اسی لایق ہین ایک روز یہ تینون لڑکیان ایک ساتھ سوت دیپ مین چھیر سمندر کے پاس خدمت مین بشن کی حاضر ہوئین اور بشن کے درشن کیے اور تعریف کی اور بموجب حکم بشن کے

بیٹھ گئیں اوسوقت سنکادک ہمارے لڑکے آگر وہیں بیٹھ گئے اور لشب کو پرنام کیا سنکادک کو دیکھکر جمیع حاضرین
اوٹھ کھڑے ہوئے اور تعظیم دے کر پرنام کیا مگر یہ تینون لڑکیان بوجہ تقدیر کے بیٹھی رہین اور پرنام بھی نہ کیا اسی
نارد جیسا شیو چاہتے ہین ویسا ہی ہوتا ہے ناحق سب لوگ اونکو عیب لگاتے ہین ہوا وہی جو شیو کو
منظور ہوتا ہے اوسکو شدنی و تقدیر کہتے ہین شیو کی خواہش کے بہت نام ہین ایسی گستاخی اور بے ادبی
تینون لڑکیون کی ملاحظہ کر کے سنت کمار نے بڑا غصہ کیا ہر چند کہ وہ بڑا جوگیشر وصاحب خرد و بے غرور
و برم ہنس ہے مگر اوسوقت سب باتین بھول گیا اور شیو کی مایا مین
پھنسکر غصہ کیا ایسا تینون جہان مین کون پیدا ہوا ہے جو شیو کی
خواہش کو پورا نہونے دیوے سنت کمار نے کہا کہ تم تینون بہن بڑی جاہل ہو اور بید کے مطلب کو دریافت
نہین کیا اور تمنے نہ جانا کہ برہمن تمام دنیا کے تعظیم لایق ہین اور غرور کے قابو ہو کر آدمیون کے
مانند اپنے طریقہ کو ترک کر دیا تمنے ہماری بڑی بے توقیری کی اس سے تم ہشت دیوتون کے ملک کو
چھوڑ کر آدمیون کے ملک مین جا رہو ایسی بددعا سنکر نہایت متعجب ہو کر تینون نے التماس کیا کہ ای بہین ہمکو
تصور ہوا کہ جو آپ کی تعظیم نہ کی اور مانند آدمیون کے ہمسے یہ فعل سرزد ہوا سو اوسکا پھل بھی ہم
پا چکے ہین مگر عرض یہ ہے کہ جب ہمارا گناہ زائل ہو جاوے تب پھر ہم بدستور اسیطرح ہو جاوین مہربانی کر کے
اسکو منظور فرمایئے سنت کمار ایسے کلام عجز و الحاح کے سنکر بہت خوش ہوئے اور کہا کہ تمنے جو ایسی عقل نیک
کو ظاہر کیا تو اب ہم خوش ہین اور تمھارے حق مین یہ دعا کرتے ہین کہ تم مین جو سب سے بڑی ہے وہ لیکن
کی انش سے جو ہماچل پیدا ہوا ہے اوسکی عورت ہوگی اور اوسکی لڑکی جو پیدا ہوگی وہ شیو رانی
ہو کر تمام گناہ خاندان تمہارے کے معدوم کر دیگی اور جو منجھلی دھنیا نام ہے دو تر یا جگ مین جنک کے
ساتھ بیاہی جاویگی اوسکی لڑکی سیتا نام ہو کر سری رامچندر کے ساتھ ازدواج پذیر ہوگی اور تیسری بہن تمھاری
دواپر جگ مین ساتھ برکھیان بہن بس کے منعقد ہوگی اور اوسکے ہان رادھا نام لڑکی پیدا ہو کر سری کشن چند کے ساتھ بیاہی جاویگی
اور اوسی جسم سے تم تینون بہشت مین داخل ہوگی اور کہا کہ جسکی عقل نیک ہوتی ہے اوسکو بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے اور بدون
جفاکشی و برداشت صعوبت و مصائب کے نیکنامی نہین ملتی یہ کہکر سنکادک چلے گئے اور یہ تینون لڑکیان بھی اپنے باپ

کے گھر کو آئین نارد نے کہا کہ ای برمہا اسکے بعد کیا ماجرا گذرا برمہا نے کہا کہ بدن ہم سب کہتے ہین جبکی سماعت سے محبت شیو کی پیدا ہے

دوسرا ادھیای

برمہا نے کہا کہ ای نارد جبوقت ہماچل شادی کر کے اپنے گھر آئے اوسوقت بڑی دھوم دھام ہوئی اونکے برہمنون کو ہماچل نے بہت راضی کیا اور اونکو بھی حسن اخلاق سے خوش رکھا اور بھائیون وغیرہ کو رخصت کیا بعد اسکے دیوتا اور منیشر وغیرہ اپنی مطلب کو جانکر ہماچل کے نزدیک آئے اور ہماچل نے اسکی تعظیم و تواضع کی اور کہا کہ زہے نصیب ہمارا اور اس سرزمین کی کہ آپ نے قدم رنجہ فرمایا آپکے دیدار سے ہماری تمام تکلیف دور ہو گئی اب مجکو دیکھکر اپنا حکم دو دیوتون نے خوش ہو کر کہا کہ ہم اسواسطے تمہارے پاس آئے ہین کہ دیوتون کا کام تمسے بر آمد ہو گا تمکو معلوم ہے کہ جسطرح ستی نے اپنا جسم ترک کیا اب تم ایسی تدبیر کرو کہ وہی ستی تمہاری لڑکی ہو اسمین تینون جہان کا سکھ ہے اور پھر تدبیر بتلا کر خدمت مین سری جگدمبا کے حاضر ہوے اور سبھون نے بیشمار حمد و مناجات کی کہ دیبی ظاہر ہوئی اور ظاہر ہوتی اور مجسم اپنے دیدار سے سبکو خوش کیا اچھے رتھ پر سوار اور جبکہ بوجہ قہر و جلال کے دیوتا دیدار کی تاب نہ لائے تو پھر دیبی نے مہربانی کر کے طاقت دیدار ایسی صورت سراپا جلال کی مرحمت فرمائی اور بار بار حمد پڑھی اور دیوتا و منیشر ونے ہاتھ جوڑ کر عرض کی کہ ای جگدمبا تم سب سے برتر ہو تمہاری مہا کو بید بھی نہین جانتے ہین تمہاری پناہ مین آئے ہوی کچھ بھی رنج نہین پاتے جتنے دکھ ہے گھر اوتار دیکر طرح طرح مصیبتین ہملوگونکی دفع کین اور پھر دکھہ کیجانب سے ناراض ہو کر اپنے جسم کو ترک کر دیا اور دیوتون کے کام تکمیل کو نہ پہونچے اس سے دیوتا اور منیشر سب حیران ہین دوسے ہم تمہاری پناہ مین آئے ہین تم ہماری حاجت و خواہش کو روا کر دیجئے دوبارہ زمین مین اوتار لیکر شیو رانی ہو جس سے دیوتون کی تکلیف مٹ جاوے اور برمہا اور بشن بھی مسرت اندوز ہون علاوہ برین سنت کمار نے جو پہلے پیشگوئی کی راہ سے کہا ہے وہ بھی پورا ہوا اور صرف تمہاری اور شیو کی نیک نظر سے ہمارے کام درست ہونگے ایسی باتین دیوتون سے سنکر دیبی بہت خوش ہوتی اور شیرین زبانی کیساتھ فرمایا کہ بہت اچھا ہماری پہلے سے یہ خواہش تھی ہم ضرور

اوتار لیونگی ہماری عبادت ہمانچل و مینا آج تک کرم ہو ہین اونسے زیادہ ہمارا مقصد و پرستش کرنیوالا اور کوئی نہین ہی اونکے گھر ہمارا اوتار ہوگا تم سب اسبات پر یقین لاکر اپنے اپنے گھر ونکو جاؤ ہم تم سب کی تکلیف کو رفع کردینگی اور ایک امر پوشیدہ ہم ظاہر کرتے ہین کہ شیو نے بھی ہمارے واسطے بہت تدبیرین کی ہین کہ اوتار لیوین جب ہمنے دکچہ پرجاپت کے جگ مین تے تیسیم کو ترک کردیا اوسوقت سے شیو گرحستون تا دھرم ترک کرکے مجرد اور جہان سے علیحدہ ہوکر ہماری مفارقت مین غمگین ہوے اور ہمارے تن کا خاکستر بدن مین ملا اور ہماری ہڈیون کی گردن مین مالا ڈالی اور مہاجرت سے ملول ہوکر تن تنہا صحرا نوردی اختیار کرکے دیوتون کی مجلس مین نہین گئے اب تم کوئی کچھ اندیشہ و فکر تمہاری رنج سب دور ہوجاوینگے اب تمکو واجب ہی کہ شیو کی خدمت کرتے رہنا یہ کہکر دیبی نوپوشیدہ ہوئی اور دیوتون نے شیو اچھا کو پرنام کرکے اپنے اپنے گھر ونکو راہی ہوے اور منتظر رہے اس چرتر کو جو کوئی قرات یا سماعت کریگا وہ خوش رہکر پرم پد کو پاویگا ہمیشہ مال و دولت و زن و فرزند کی افزونی ہوتی رہیگی

تیسرا ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد ہمانچل نے دونون کا حکم اپنی عورت مینا سے کہا اور مینا بہت خوش ہوتی اور دونون نے نہایت خوشی کے ساتھ گرہست دھرم کو نیک طریق کی ساتھ اختیار کیا اور جگدمبا شیو کی خدمت و عبادت مین معروف ہوئی اور جس جس امر سے شیو خوشنود ہوین اونمین رات و دن مشغول رہی اور شیو اور شیورانی کے دہیان مین مستغرق و قایم ہوئی ای نارد جو شیو بھگت ہین اونکو آفرین ہے وہ دنیا و عقبی دونون جہان مین صواب عظیم حاصل کرتے ہین علاوہ نجات اپنے خاندان کے اورون کے خاندان کو رستگاری دلاتے ہین شیو کی خدمت کے یہ فوائد ہین المختصر ہمانچل نے تو دیبی کی عبادت کی اور مینا سے کہا کہ تم اپنی عبادت سے شیو کو خوشنود کرو یہ سنکر دونون شیو و شکت کی عبادت مین مشغول ہوے اور کماحقہ پرستش کرکے خیرات کرتے اور رات دن سوا اسکے اور سب کام بھلا دیا اشٹمی کے روز برت کرکے آٹھم اور نومی کی پوجن کرتے اور پہر مدھ ماس برت شروع کرکے تکمیل اور اختتام

تکمیل اور اختتام کریں سر اوکھد پرستھ ملک مین گیمرا دیوی کی مورت مع شیو کے قائم کی اور عبادت مین مصروف
ہوی اس برت کی میعاد بیس برس ہی چنانچہ گاہ گاہے بدون پانی اور کبھی صرف ہوا کھاکر شیو و شکتی
کی عبادت مین ایک ذرہ فرق نہ کیا اور ہر روز قسم قسم کے اشیاء شیو پر چڑھایا کرتے اور ہر روز بوقت
صبح کاذب اٹھکر پوجن کرتے اور نہایت محبت کے ساتھ حمد کو پڑھا کرتے جب کہ یہ برت ختم ہوا تو ادما
ظاہر ہوئی اچھا سیام سروپ مثل ابر کے زیر قدم سرخ رنگ اور جمیع اعضا مثل بیان سابقہ کے آٹھ ہاتھ
تین آنکھین جمیع ملبوسات اور تمامی زیورات سے آراستہ فرمایا کہ اپنی خواہش کو کہو تاکہ جو طلب کرو
دوہی دیا جاوے بینا نے آنکھین کھولکر جو صورت دیبی کو دیکھا تو محبت نے غلبہ کیا کہا کہ زہے نصیب کہ تمہارا
جمال جہان آرا مشاہدہ ہوا اور التماس کیا کہ مجکو یہ بات ضروریات سے ہے کہ کچھ آپکی تعریف کرون
مگر اے مادر مجکو اس سے بہرہ نہین ہے اور نہ اس امر کی کچھ بھی لیاقت و دستگاہ رکھتی ہون دیبی نے اپنے
ہاتھ سے بینا کو چھودیا اور بینا کو طاقت گویائی کلام حاصل ہوگئی اور فرط محبت سے بیہوش ہوکر آنکھون
سے اشک جاری کیے اور ہوش مین آکر ایسے الفاظ مشکل و فقرات پیچیدہ و کلام سنجیدہ و مصطلحات
دشوار و رموز فصیح مین حمد پڑھی کہ جسکو شوا بھی نہ سمجھ سکی ایسی حمد سنکر دیبی نے فرمایا کہ جو کوئی اس حمد کو
سماعت کریگا وہ تمام راحت و عیش و آرام کو پاویگا اور زن و فرزند وغیرہ آل و اولاد سے کامیاب
اور تمام جہان کا سرتاج ہوکر ہمارے ملک مین آویگا بینا نے کہا کہ اپکو کون ایسی شئے ہے جسکو نہین دیسکتی ہو
میری یہ درخواست ہے کہ اول تو میرے سو لڑکے بڑے شجاع و دلاور پیدا ہون اور وے خدا پرست ہون
اور اپنے خاندان کے نام کرنیوالے اور دونون طرف کے خاندان کو نجات دینوالے پیدا ہون بعد
اسکے پھر ایک لڑکی پیدا ہو جسمین تمام باتین مانند تمہاری ہون اور تینون جہان مین مثل اوسکے دوسری نہو
اور دیوتا وغیرہ کے رنج دور کرنے مین مانند تمہاری کے ہووے دیبی نے ہنسکر فرمایا کہ آفرین تمہاری عقلمندی
پر جو ایسا بردان طلب کیا اچھا ہے دیا تمہارے سو لڑکے جیسا کہ تمنے کہا اوسیطرح کے پیدا ہونگے اور چونکہ باتین
میری صرف مین ہون اس لئے مین خود تمہاری لڑکی ہوکر تمہارے گھر اوتار لونگی تمنے ہماری بڑی خدمت کی
ہے یہ کہکر دیبی تو غائب ہوگئی اور مینا اس سمت دیبی غائب ہوئی تھی اوسطرف کا پرنام کرکے۔

سے جے کہتی ہوئی اپنے مکان کی طرف روانہ ہوئی اور نہایت شادان و فرحان دیبی کا جس گانی ہوئی گھر پہونچی اور دونون ہاتھ جوڑ کر مہا تجل سے حال کہہ سنایا جسکے کہنے سے مہا تجل کمال درجہ شادمانی و نہایت کامرانی حاصل ہوئی اور دنیا کی بہت تعریف کی اور بڑا جشن شاہانہ ترتیب دیا اور اوس شہر کی تمام رعایا دلشدہ خوش ہوئے

چوتھا ادھیاے

پیر مھانی کہا کہ اے نارد جس روز سے کہ ستی نے اپنے جسم کو ترک کیا تھا اوس روز سے شیو نے ابدھوت لباس کو اختیار کیا اور رتاسیون کے مانند مفارقت سے حیران و پریشان ہر چہار سمت دنیا مین پھرا کیے اور مانند مرتاضون کے برہنہ ہو کر تمام بدن مین خاکستر ملی اور جٹا سر مین آراستہ کر کے سرون کی مالا گردن مین پہنی اور سانپون کے کندل اور اونہین کے ہار اور لنگوٹ باندھکر پہاڑ کے کندرا کے بیچ مین بیٹھ گئے اور اپنی عبادت مین مصروف ہوے اور تن تنہا انواع اقسام قسم کی تکلیفین گوارا کین ایک روز تن عریان برہنہ بدن دارک بن مین تشریف لیگئے اسطرح ننگے بدن دیکھکر منی لوگونکی عورتین نہایت پر شہوت ہو کر شیو کو لپٹ گئین اور سب منیشرون نے یہ دیکھکر شیو کو بد دعا دی جسکی وجہ سے شیو کا لنگ زمین پر گر پڑا اور تینون جہان مین بڑا اتھلپتھل پڑ گیا نارد نے کہا کہ ہم چاہتے ہین کہ مفصل ایسے شیو چرتر کو آپ بیان کرین برہما نے کہا کہ جس وقت شیو دارک بن مین برہنہ بدن گئے اوس وقت منی لوگ جنگل کو گئے تھے صرف عورتین تھین انھون نے شیو کا دیکھا چونکہ باوصف ایسی حالت کے ملاحت و خوبصورتی شیو کی جسکے مانند تینون جہان مین کسیکو نہین ہی باقی تھی دل عورات کے بے اختیار ہو گئے ایک نے کہا کہ دیکھو اوس عورت کی بڑی قسمت ہوگی جو اسکو ہم آغوش کرتی ہو دوسری نے کہا کہ چلو یہان آؤ اسکو دیکھو اسطرح سب عورتین خندہ زنی کرتی کرتی شیو کو لپٹ گئین اسی عرصہ مین منی لوگون نے جنگل سے واپس آکر یہ حال دیکھا اور نہایت غضب و غیظ مین آکر کہنے لگے کہ اے جاہل جہنمی بے ایمان عاصی یہ کیا بد فعلی کرنا ہی اور تو نے بید کے برخلاف طریقہ نیک کو ترک کر دیا اور چونکہ ہمارا دھرم خراب کر دیا اس سے تمہارا لنگ زمین پر گر پڑیگا کہتے ہی شیو کا لنگ زمین پر گر پڑا اور زمین کے اندر تحت الثری کو چلا گیا اور شیو بدون لنگ کے ہو کر کمال ششدر ہوکر

اور مثل یوم قیامت کے اپنے روپ کو کمال خوفناک بنایا اور کسی پر یہ راز نہ کھلا کہ کس وجہ سے شیو جی نے یہ چرتر فرما
دیا چنانچہ شیو کے لنگ کے گرنے کے بعد بڑی بڑی آفتیں نازل ہوئیں جس سے تینون جہان مخوف و حیران
و رنجیدہ ہو کر کانپ اوٹھے پہاڑ چلنے لگے اور دن مین تارے آسمان سے گرنے لگے ہاہاکار کی آواز بلند ہوئی مگر
کسی پر یہ بھید نہ کھلا اور سب سے زیادہ منی لوگون کی قیامگاہ مین یہ آفت آئی ای نارد ہر انسان کو واجب ہے
کہ جو کام کرے وہ خوب سمجھ بوجھکر کرے جلدی اور ناواقفیت کے ساتھ کچھ نہ کرے اور جو لوگ کہ علم کی وجہ
سے مغرور ہین وہ شیو کو نہین جانتے اور پیچھے کو افسوس کرتے المختصر منیشر کمال تکلیف اوٹھانے کے
بعد دیوتون کے ملک مین گئے اور وہان آرام نہ پاکر مع دیوتون کے ہمارے یہان گئے اور اندر وغیرہ
سب دیوتون نے ہمکو پرنام کیا اور کہا کہ کیا وجہ ہے کہ تینون جہان چلے جاتے ہین ہمنے ہر چند کہ
غور کیا لیکن کنہ حقیقت کو نہ پہونچے اور سب کو ہمراہ لیکر بشن لوک کو جاکر بشن کو پرنام کیا اور حمد پڑھی
اور وجہ ایسی نزول آفات متکاثرہ کی دریافت کی اور کہا کہ کسواسطے زلزلہ زمین اور زمین پر گرنا نجوم
و پہاڑون کا چلنا ہو رہا ہے اب اسکو فرمایئے اور ہم سب کے اوپر سے اس بلاے ناگہانی کو ٹال دیجیے اور
ایسی تدبیر کیجیے جسمین تینون جہان ایسے قہر الہی سے نجات پاجاوین

پانچوان ادھیای

بشن نے فرمایا کہ ہمنے دیر تک بہت سی اسکی وجہ کو ملاحظہ کیا ہے جیسا کہ ہم بیان کرتے ہین ہم کیا بتلاوین جیسا کہ
عقیل بھی حیوانون کے مانند ہو گئے اور ایسا خراب کام کیا کہ جس بے خردی کے سبب سے ایسی بلا نازل
ہوئی لیکن ان رکھیشرون غرور کی وجہ سے شیو کو شناخت نہ کیا ہر چند کہ وہ عقل مین بڑے تھے مگر شیو کی بلا
جہان کو قابل ہوئی ہے انھون نے اپنی عورتون کو کام ترن مین شیو کے لپٹے دیکھکر اپنی بر بچن کو دکھلایا اور جب کہ شیو کا
لنگ گر گیا اوسوقت سے یہ آفات نازل ہوئین اس سے ضروری ہے کہ ہم سب شیو کی پناہ مین چلین جب تک کہ وہ اپنی لنگ کو نہین پھر
اختیار کرینگے تب تک آرام نہین ملیگا بلکہ قیامت ہو جاویگی یہ کہکر بشن و رسبھون کو ساتھ لیکر شیو کے پاس گئے اور طرح طرح کی حمد
پڑھنے لگے اور کہا کہ مہربانی کرو اور اپنی لنگ کو پھر اختیار کرو یہ سنکر شیو نے شرمندہ ہو کر فرمایا کہ اے بشن تمہارا کچھ گناہ نہین ہے

ہمنے خود یہ چرتر کیا ہی اور بدون عورت کے ہمکو کیا ضرورت ہی کہ پھر لنگ کو دھارن کرین ہمکو اسی حالت
مین فرحت ہی یہ سنکر سب دیوتا پھر شیو کی تعریف کرنے لگے اور کہا کہ ہرچند کہ ہمکو آپ کے حضور مین گستاخی
واجب نہین لیکن التماس یہ ہی کہ ستی جی نے پھر ہماچل کے یہان اوتار لیا ہی وہ آپ کی عبادت کرتے پھر تمہاری
عورت ہونگی مناسب ہی کہ آپ لنگ کو دھارن کیجیے شیو نے فرمایا کہ اگر تم سب ہمارے لنگ پر پرستش
کرو تو ہم پھر از سر نو لنگ کو دھارن کرین اور تمام دنیا پھر خوشی کے ساتھ بسر کرنے لگے یہ سنکر بشن اور
ہم اور بھی سبھون نے کہا کہ ہم آپ کے لنگ کی پرستش کرینگے اسی قیل و قال مین شیو غائب ہو گئے اور
ہم سب نے پاتال کے نیچے جاکر اوسی لنگ اوس کی پرستش کی اول بشن لعدہ ہم لعدہ اندر علی ہذا القیاس
سب دیوتون وغیرہ نے ترتیب وار پوجن کی اور اس پرستش مین بڑے بڑے جشن ہوے پھولون
کی بارش اور طرح طرح کے باجے بجائے گئے اوسوقت شیو اپنے لنگ سے فوراً ظاہر ہوے اور ہنسکر
فرمایا کہ ہم تمہاری اس پرستش سے بہت خوش ہوئے اب بردان مانگو پھر سبھون نے عرض کی کہ تینون
جہان کو آرام دیکر اپنے لنگ کو دھارن کرو اور ہمکو غرور نہ دے آپ کی بھگت کرتے رہین شیو نے
فرمایا کہ یہی ہوگا اور اپنے لنگ کو دھارن کر لیا اور بشن اور ہمنے عمدہ ہیرا لیکر شکل لنگ کے ایک
یہی مورت بنائی اور اوس مقام پر قائم کیا اور کہا کہ یہ مورت ہاٹکیس کی جو پوجا کریگا اوسکو
دنیا اور عقبی دونون جہان مین حاصل ہوگی علاوہ اسکے اور لنگ شیو کے قائم کرکے بڑی خوشی
سے ساتھ پوجن کی اسکے بعد ہم سبھون نے اوسی مورت کو دھیان کیا اور اپنے اپنے ملک کو سب چلے گئے اور
شیو کے جلال کو سب سے برتر سمجھا اور شیو بھی رونق افروز اپنے قیامگاہ مین ہوکے وہ چارونطرف گشت
کرتے رہے اور گاہ گاہ ہستنر دکھ پاس بیٹھکر اپنے دل کو بہلاتے رہے اور کبھی پہار پر چڑھجاتے
اور ایسی تدبیر سے ستی کی مہاجرت کو فراموش کیا کرتے جو ابکو سماعت کریگا وہ ہمیشہ خوش رہیگا
اور شیو کی لنگ پوجن کرکے مع خاندان کے نجات ملتی ہے اور شیو کے ملک مین مقیم ہوتا
ہے اور بشن سب لنگ کو پوجکر خوش رہے ہین اور شیو کے لوگ مین داخل ہوتے ہین
اے نارد اب کیا سماعت کروگے۔

چھٹا ادھیاے

نارد نے کہا کہ اے ہماری باپ آپ نے نیتہ چرتر کو بیان کر کے مجکو نہایت خوشی دی اب التماس کرتا ہون کہ بقیہ حالات شیو کے جب کہ وہ کوہ کیلاس پر گئے بیان کیجیے برہما نے کہا کہ شیو نے کوہ کیلاس مین آکر پھر ستی جی کو یاد کیا اور پھر بعد روغیرہ معززگنون سے ستی کے اوصاف کہنے لگے اور ستی کے ہجر مین کمال بیقراری نمایان کر کے کام کے عروج کو ظاہر کر دکھایا تاکہ سب لوگونکو یہ بات ذہن نشین ہوجاوے کہ کام کسقدر زبردست ہے اور پھر مع جمیع مالک گشت کر کے مدت تک کوہ کیلاس پر مقیم رہی اور ایک ہی آسن سے مراقبہ و دھیان مین مصروف رہے مگر جب کہ دھیان و سمادھ کو چھوڑ دیا اوسوقت شیو کی پیشانی سے عرق زمین پر گر پڑا جس سے فوراً ایک انسان نمودار ہوا چار ہاتھ برنگ سرخ اور پُر اجلال چہرہ سے نمایان بالا پہنے ہوتے بہت زور اور جسوقت پیدا ہوا اوسیوقت رونے لگا جیسے پر آدمیون کے لڑکے روتے ہین اوسوقت زمین نے خیال کیا کہ ہمکو اسکی پرورش کرنا واجب ہے کیونکہ یہ نہایت اقبالمند معلوم ہوتا ہی اور شیو کے بدن سے جو عرق محبت کیوجہ سے نکلا اوس سے پیدا ہوا ہے علاوہ برین ستی بھی اپنے جسم کو ترک کر چکی ہین اب اسکی پرورش کون کریگا اور چونکہ میرا در پیدا ہوا ہی اس باعث سے مین مانند مادر کے اسکی پرورش کرونگی شیو سے مجکو خوف کچھ نہوگا یا الغرض اگر مین عورت ہوکر اسکی پرورش نہین کرتی ہون تو یقین ہی کہ شیو مجکو سزا دیوین یہ چکر زمین نے مانند عورتون کے اپنا روپ بنایا جو کمال پاکیزہ و حسین تھا گویا دوسری رت کام کی عورت نے اوتار لیا اور جیساکہ پھر لشن نے موہنی روپ دھارن کیا اور ایسی صورت بنا کر لڑکے کو اوٹھا لیا اور اپنی چھاتیون مین لڑکے کا منھ لگا کر دودھ پلانے لگی اور ہنسکر اوسکے منہ کو بوسہ دیا شیو نے ایسی کیفیت دیکھکر اوسکی صرف شرم کے دیکھ دیا اور زمین کی خواہش جانکر خندہ کیا اور کہا کہ اے زمین تمھاری بڑی قسمت ہے کہ ہمارا لڑکا پتر ظاہر ہوا تم بڑے شوق سے اوسکی پرورش کرو ہرچند کہ یہ لڑکا ہمارے عرق بدن سے پیدا ہوا ہے مگر تمھارے نام سے مشہور ہوگا یعنی اسکا نام بھوم ہوگا اور تمکو بڑی خوشی دیگا یہ کہا اور کچھ رنج دیکھنے اس لڑکے سے کم ہوا اور جو بیقراری مہاجرت ستی مین تھی وہ گھٹ گئی اور زمین بھی خوشی کے ساتھ اپنے قیام گاہ کو روانہ ہوگئی اور بخوبی

پرورش مین مصروف ہوئی اور بھوم بھی روز بروز مثل رات ایام سرما کے بڑھنے لگا کچھ روز کے بعد بھوم بہ نیت عبادت پربربن مین گئے اور شیو کی بڑی عبادت کی اور غایت ریاضت کے ساتھ گرمیون مین ہر چہار سمت آگ آپ نے جلائی اور جاڑون مین پانی کے اندر بیٹھکر عبادت کی اور اچھے برت کرکے بنجم ونیم کے ساتھ تین کرور شیو کی پوجا کی اور بعد ایسی ایسی عبادت کے ایک مقام پر بیٹھ گئے اور شیو خوشنود ہوکر ظاہر ہوے اور بر مبردہ کلمہ زبان پر لاتے بھوم ایسی مہربانی شیو کی اپنے حال پر دیکھکر بہت خوش ہوے اور شیو کو سرا پا نظارہ کیا اور ایک حمد طویل نہایت مشکل مضمون والفاظ و مطالب کیساتھ پڑھی اور کہا کہ مجکو صرف یہی بمنزلہ بردان کے آپ نے عطا فرمایا ہے کہ آپ میرے یہان تشریف لائے مین کچھ نہین چاہتا اب جو بات آپ کے شایان ہووہ کیجیے بھوم یہ کہکر خاموش ہوے اور شیو نے فرمایا کہ شاباش تمھاری عقل کو تم صاحب نجات ہو چکے اب تم پاک گرہ منگل ہو گئے اور تمھارا ملک آفتاب کے ملک سے بھی اوپر ہوگا اب تم وہان جاکر خوش رہو اور تمام سامان عیش وبہجت کے تمکو حاصل رہین یہ کہکر شیو پوشیدہ ہو گئے اور بھوم بھی اپنے لوک کو گئے اور اپنے خاندان سمیت خوش وخرم بسر اوقات کرنے لگے اور شیو کی بھگت مین قائم رہے اے نارد اس چرتر کے سماعت و قرأت سے سب کچھ ملتا ہے یعنی فرزند ومال وحشمت وخوشی حاصل ہوتی ہے اور جمیع امراض زائل ہوجاتے ہین ابکس بات کو سماعت کروگے

ساتوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ اس چرتر کی سماعت کے کمال فرحت دلی حاصل ہوئی اب کہیے کہ ہمانچل کی عورت نے شیو سے بردان پاکر کیا کام کیا برہمانے سدا شیو کا دھیان کرکے کہا کہ ہمانچل کی عورت نے جب شیو سے بردان پایا اور تشکت کو اپنے اوپر راضی دیکھا تو شادان و فرحان نگر گئی اور پہلا اوس سے لڑکے پیدا ہوے مثل میناک وکرونچ وغیرہ کے جنکے جسم نہایت طویل اور بہت توانائی کیساتھ ہوے بعدہ ستی نے مہربانی کرکے ہمانچل کے دلمین قیام کیا تاکہ سب کام پورے ہون بعدہٗ جلال ستی کا کاملیک ساعت ووقت سعید پاکر ہمانچل نے مینا مین قائم کردیا جس وقت سے کہ ستی دل مین مینا کے قائم ہوئی اوس روز سے مینا کا تن بہت زیادہ جلال کیساتھ دیکھنے مین آیا اور وہ حاملہ معلوم ہونے لگی اس بات کے دیکھنے سے ہمانچل نہایت خوش ہوے اور سبکو یہی معلوم ہوا

اور اس سے زیادہ کوئی خوشی ہماچل کو کسی زمانہ مین نہین ہوئی تھی اور نہ مینا بجز حمل کے وقت کبھی ایسی
خوبصورت اور ہماچل کا یہ حال تھا کہ وہ بار بار مینا کے پاس آتا اور ہر روز مینا کی مصاحبہ اور دوست
عورتون سے پوچھتا اور مینا سے دریافت کیا کرتا کہ آپکو کس کس چیز کی خواہش ہوتی ہے لیکن شرم کے
سبب سے مینا کچھ جواب دیتی تھی اوس زمانہ مین مینا کے دل مین جو بات آتی اور جس چیز کی وہ خواہش
کرتی وہ سب سامان خود بخود موجود ہوجاتے تھے ایسی کوئی شے نہ تھی جو ملنے مین مشکل ہو جسقدر حمل
بڑھتا جاتا اوسیقدر مینا کا جلال زیادہ ہوتا جاتا ہماچل نے جو رسمیات وجشن کہ حالت حمل مین ذ جب
تھے وہ سب بڑی دھوم دھام وسخاوت کیساتھ کیے اور جسکی جو آرزو تھی وہی اوسکو دیا اور بشن
برہم مع اور دیوتون کے جاکر شیورانی کی بہت ثناخوانی کی اور اپنے اپنے مقامات کو واپس آئے
جب کہ نو مہینے گذر گئے اور دسوان ماہ ختم ہوگیا اوسوقت جمیع علامات ارضی وسماوی بہت نیک
ظاہر ہوئی یعنی آسمان صاف اور ستارے منحوس پوشیدہ روشنی سے آسمان چمک اوٹھا اور زمین
مین کوئی بات رنج کی باقی نہ رہی دریاؤن مین گل کنول پھول اوٹھے تینون قسم کی ہوا چلنے لگی
اور برہمن کی آتش شانت یعنی بلا قہر وغصہ کے ہوگئی اور منیشر دن نے بڑا اجلال پایا جگتون کے دل
خوش ہوگئے آسمان مین باجون کی آواز بلند ہونے لگی اور ہر دیوتا پھولونکو برسانے لگے تمام گندھرب
وسدھ وچارن وکنر واپسرا وبدیا دہر رقص وسرود مین مصروف ہوکر مع اپنی عورتون کے بخوبی
ملکے گانے لگے چنانچہ مہینہ مدھ کے اوجیارے پاکھ اور نومی تھی اور مرگسر نچھتر مین آدھی رات کے
وقت شیورانی نے جنم لیا یعنی پیدا ہوئی جیسا کہ کالکا پران مین بھی لکھا ہوا ہے اوسوقت بشن اور برہم مع
تمام سامان کے اوس مقام پر گئے اور طرح طرح کے سامان بہجت ونشاط مثل ساز ورقص وبارش
گل عمل مین آئی اور سبھون نے اپنی عقل کے موافق حمد پڑھی دیوتون نے کہا کہ جے جے شیورانی جگدمبا تم جہان کی
ماں اور مہربان ہو ہمارے آفات تمام کمال کو کالعدم کردو تم ہمارے دلونکی خواہش بخوبی واقف ہو تم آدشکت ہو اور تمہارا
جلال مثل مہر کے ہے تمہاری تمام مخلوقات خادم و پرستار ہے اور برہما وبشن وشیو سب آپکے لڑکے کیے جاتے ہین تینون
گن تمسے ہین تم پرمیسری آدشکتی سب مین ہو اور سب سے علیحدہ بھی ہو بید ہر چند کہ ہر روز تمہاری صفت کرتی
ہین مگر کچھ انتہا نہین پاتے اور نارد وسارد وسنک وسنکادک وغیرہ بڑے مقرر وخوش بیان مین

مگر وہ بھی کچھ نہین بیان کر سکے مگر تمہاری مہربانی سی جاہل لوگ بھی تمہارا بیان کرے ہین اسباب کو اونکے پیدا
کرتی ہین اپنے بھگتونکو نجات دیتی ہو کر ورکلا کو اختیار کیے ہوی ہو تمہاری خورش غرور ہی تمہین بید و بیدانت پر
ہزارون نام تمہارے ہین اور اسیطرح بڑی حمد و مناجات کہکر دیبی کی مورت نہیان ہین ہوئی سب اپنے اپنے گھر گئے

آٹھوان ادھیاے

نارد نی کہا کہ ہماری خواہش ہی کہ اسکے بعد جو چرتر ہوا ہو اوسکو آپ بیان فرما دین یعنی دیبی نے جو جو بال
چرتر ہماچل کے گھر کیے برہما نے کہا کہ جب دیبی نے جنم لیا اور دیوتا لوگ حمد کرکے چلے گئے اوسوقت بڑی
دھوم دھام ہماچل نے کی اور مینا اپنی لڑکی کو دیکھکر بہت خوش ہوئی اور پہچانا کہ یہی آد شکتی ہی اور دیبی
نے اسوقت بھی سورت سے مینا کو درشن دیا وہ صورت بیان سے باہر و تقریر چون چرا سے خارج ہی آٹھ بازو
تین آنکھ کنڈل پہنی ہوئی تمام زیور و لباس سے آراستہ مینا نے دیکھا اور حمد مین مصروف ہوئی اور کہا کہ آپ نے
بڑی خاوندی کرکے ہمارے گھر اوتار لیا میری عرض ہی کہ یہ روپ جو اسوقت مین تمہارا دیکھتی ہون یہ میرے
دل مین ہمیشہ قائم رہے اور اب مثل لڑکون کے اپنا روپ اختیار کرکے مجھکو خوشی عطا کرو دیبی نے کہا کہ وجہ اس
روپ دھارن کرنے کی یہ ہی کہ جسمین تمکو کچھ اشتباہ باقی نہ رہے اور جو روپ تمنے ہمارا وقت پیدایش
کے دیکھا تھا اوسکو معاینہ کرکے یقین کرو کہ یہ وہی دیبی ہی کہ جو ہمارے گھر اوتار لیا یہ کہکر دیبی نے
شکل بچہ نوزاییدہ کے صورت بنائی اور رونے لگی اوسوقت تمام عورات گرد اگرد مینا کے جمع ہوگئین
اور تولد کی خوشی سبکو حاصل ہوئی اور ہماچل تو مارے خوشی کے جسم مین نہ سماتے اور پروہت و گورو
و برہمن و منیشر گھر کے اندر داخل ہوے اور لڑکی کو دیکھکر معلوم کیا کہ دیبی نے اوتار لیا ہی تب بہت خیرات کی
اور تمام شہر کی تمام عورات بن ٹھن کر ہماچل کے گھر مبارکبادی دینے آئین ہماچل نے حسب دستور سب
کام کیا اور برہمنون نے نام لڑکی کا کالی و گرجا وغیرہ بہت نام رکھدیے چنانچہ گرجا بھی بموجب رسم جہان
کے صد ہا لڑکپن کے کھیل و باتین کرکے مینا کو خوش کیا کرتی پہلے تو گہوارہ مین لیٹکر خندہ کرتی پھر لکنت
زبان سے کچھ باتین کرتی جسکو سنکر والدین بہت خوشی حاصل کرتے اور پیچھے سی اوسکے خود بھی نام دیبی کا ہوا یعنی جد وقت

کہ ہنگام روانگی گرجا کے جو تپ یعنی عبادت اونکو جاتی تھی اور اونہین نے حالت بیچ مین جانے سے منع کیا تھا اور رہا ہرچند کہ صاحب اولاد تھا مگر محبت سب سے زیادہ گرجا پر غالب تھی اور گرجا روز بروز بڑھتی تھی جیسا کہ ماہتاب بڑھا کرتا ہی گرجا کوڑیون کا کھیل کھیلتی اور سرسری مین جاکر پانی کا کھیل کرتی تھی اور بموجب دستور جہان کے وہ علم کو سیکھتی تھی اور اوسکو اگلا تمام علم خود بخود یاد آگئے اور جبکہ ایام طفولیت کے گذر گئے اور بلوغت کے دن شروع ہوئے اوسوقت کا حسن جہان آرا اوسکی زبان سے ادا ہو سکتا ہی وہ جیسے آفتاب جیسے ماہتاب کو کلونے گرجا کی آواز سنا ہمہ خوش بیانی کو ترک کر دیا اور ماہتاب جو اپنے حسن پر مغرور تھا نہایت شرمندہ ہوا غزالون نے گرجا کی آنکھین معائنہ کین اور آسودہ ہو گئی اور گویا برہما کو پیدا کرنے ایسی صورت حسین کے پھر اسطرح اور کسیکو پیدا کرنے مین ہنج ہوا یعنی وہ لاثانی تھی اور جسکو بنا کر ہماری تمام صنعت و کاریگری مشہور ہوئی اور گویا تمام محنت ظہور خلقت کی ہمکو وصول ہو گئی اور جنہین جیکو بشن نے کسقدر محنت کر کے سمندر سے مع اور جیپر دن کے نکالا ہم گرجا کے برابر کیتے ہوئی شرمندہ ہوتے ہین اور جبکہ کوئی مثیل ہم گرجا کی نہین پاتے ہین تو حضرت آفتاب کہتے ہین ایسی تینون جہان مین اور کوئی عورت نہین ہی اور نہ ہماری عورت کو کچھ کسی قسم کی برابری ہی اور اگر جنہین سے تشبیہ دیتا ہی تو اسمین جھلیتا زیادہ عیب کی بات ہی اور نہ رتیکو کہہ سکتا ہون کہ وہ مانند گرجا کے ہی اور نہ موہنی روپ کو ہمسری ہی گرجا کی خوبصورتی تقریر سے خارج ہے۔

نوان اودھیای

نارد نے کہا کہ اے برہما جسطرح آپ نے گرجا کے حسن کو بیان کیا اسطرح حسن بیان اونکے بیاہ کی کیفیت فرمائیے برہما نے کہا کہ ای نارد شنو تم اوشیو کی لیلا عجیب ہی اور تینون جہان اونکے ہاتھ مین اس سے تمکو واجب ہی کہ اوسکو خارج از قیاس و خرد تصور کرکے سب سچ و بلا شک و اشتباہ کے یقین لاؤ بعضے کہتے ہین کہ سوم ہو کر گرجا کا بیاہ ہوا سو یہ صرف اونہون نے حالت اشتباہ مین شاید ایسا ہی دیکھا ہوگا اور بعضے دوسرے طور سے بیاہ بیان کرتے ہین یعنی شیو برہنہ بدن مانند فقیر و کے ہماچل کے دروازہ بیاہ کرنے کو آئے بیل پر سوار اور ہمراہ اونکے سنیچ وسکر تھے و بوتا وغیرہ کوئی ظاہر مین نہین آئے اور اسطرح واسطے بیاہ کے ہماچل کے یہان آکر

یہان آکر اول اوسکے غرور کو نیست کر دیا اور پھر مہربانی کر کے برات ساجکر بیاہ کیا اور راجا برج یہ بات کہتی
ہین کہ سیو بوجہ عبادت گرجا کے خوشنود ہوی اور بڑی برات لیجاکر گرجا کو بیاہ لائی اور بڑی لیلا دہانیر کی
اور مینا کے غرور کو اول کم کر کے پھر اوسکے راضی کر لیا اس اختلاف بیانی کی وجہ صرف یہی جاننا چاہیے
کہ جسکو جیسی محبت اور جس قسم کا شوق ہوتا ہی اوسکو اوسی طرح پر شیو دیکھہ پڑتے ہین کچھہ شک و شبہ کرنا جائز
نہین ہی اب اول ہم سو پیر بیاہ کو بیان کرتے ہین جسمین بشن کے گنون اور دیوتون کی عقل زایل ہوئی
اور اونکی نبدگی مین فرق آگیا ایک روز گرجا کو بالغ دیکھکر ہمانچل نے اپنے احباب اور اعزا سے صلاح کی
اور قرار پایا کہ کسی ہمسر دیوتا کے ساتھ بیاہ کر دینا چاہیے کیونکہ باپ کا یہی دھرم ہے اور ادنھین دنون مینا
نے بھی اسی نسبت سے ایک روز ہمانچل کو اندر مکان اپنے کے طلب کر کے کہا کہ گرجا بالغ ہوئی ہے
اسکے بیاہ کی تدبیر کرنا چاہیے یہ لڑکی مجکو نہایت پیاری ہی اسکے لیے اچھا شوہر ہنر مند صاحب کمال تلاش کرو
ورنہ تمکو لوگ کہینگے کہ ہمانچل جاہل و بے عقل و خراب خاندان کا ہے ہمانچل نے منظور کیا اور گھر سے باہر آکر
وزیرون کو طلب کیا ایک مجلس منعقد ہوئی وزیرون نے کہا کہ سیمبر کرنا چاہیے جسمین برمہا و بشن و دگپت وغیرہ
سب تشریف لاوین اور اول علیحدہ علیحدہ ہر ایک کے اوصاف او ناموسنا کر بعدہ اونکی صورت دکھلا دو
جسکے سر پر گرجا مالا رکھدیوے وہی گرجا پت ہو ہمانچل کو یہ صلاح پسند آئی اور بذریعہ تحریرات مبارک شردہ سیمبر
گرجا کے ہر ایک کو مطلع کیا ایسی خوشخبری پاکر تمام دیوتا روانہ ہوی اور بشن اور برہما اور اندر و سورج و چندرمان
و آتش و دگپت وغیرہ سب نے اپنے اپنے جلوس ساتھ لیے ہوئے اپنی صورت کو آراستہ کر کے ہمانچل کے
یہان تشریف لیگئے علاوہ اسکے اور راجہ بھی حاضر آئے تھے نارد و شیو کی مایا کا پربھاو دیکھو کہ دیدہ و
دانستہ سب لوگ کیسے نادان ہوگئی گرجا سب کی مایا اور شیو کی شکت مشہور ہی اور یہ بھی سب جانتے تھی
کہ وہی ہمانچل کے گھر پیدا ہوئی ہی اوسی کے ساتھ سبھون نے بیاہ کرنا چاہا شیو کی مایا بڑی زبردست ہی جب شیو
کی جیسی آرزو ہوتی ہی اوسیکے مطابق سب لوگ کام کرنے لگتی ہین کیسا کیا تصور کیا ہی المختصر ہمانچل نے بشن کو
آتی ہوی دیکھکر استقبال کیا اور اونکے لیے اچھا مکان قیام کیواسطے دیا بہت حمد گایا علی ہذا القیاس ہماری
اور دیوتون کی تعلیم علی قدر مراتب بجا لاکر خدمت مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا اور سبھون نے

ایسی مجلس دیکھکر بڑی خوشی پائی اور آپسمین کہنے لگے کہ دیکھیے گرجا کسکو پسند کرتی ہی کون اُسکو بیاہکر جہان مین برتری پاویگا بعضی مطابق گرجا کے کسیکو نامزد کرنے لگے کوئی کہتا تھا کہ بشن کے لایق گرجا ہی جسکے ساتھ گرجا کا بیاہ ہوگا اُسکو ہم سب سے اعلی پرکھ پرد ھان تصور کرینگے اور بعضون کو صرف یہ خوشی تھی کہ ہم گرجا کی بیاہ کو بچشم خود دیکھینگے

دسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ہمانچل نے بہ تقریب سیمبر بڑی بڑی عمدہ مرصع کرسیان بلند مکان سیمبر مین رکھوادین اور ہر طرح سے مکان کو آراستہ کرنے بشن وغیرہ سبھونکو پیغام دیا کہ سویمبر مین تشریف لائیے یہ مژدہ سنکر سب اپنے اپنے تزک و احتشام کیساتھ دھوم دھام کرتے ہوی روانہ ہوی اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہوکر چلے اور آتش یعنی فرزند مہادیو اپنے ارچکیہ گنون کو ہمراہ لیکر روانہ ہوا علی ہذا القیاس جشن و گیت وبرن و کوبیر وجم راج و آفتاب و ماہتاب وغیرہ سب محفل مین داخل ہوگئے اور کرسیون پر بیٹھ گئے اور ہم بھی زیب و زینت کیساتھ ہنس سوار ہوپہنچے دیکھا کہ بشن اچھی خیر بھی صورت بنائے زرد پوشاک پہنے ہوی رونق افروز محفل و زیب مجلس ہین اور دیوتا وغیرہ کوئی باقی نہ تھا جو اُس انجمن مین نہ دکھائی دیا اور ہم و بشن وغیرہ سے لیکر انتہا درجہ کے لوگون تک کوئی نہ تھا جسکی خواہش بیاہ گرجا کی نہ رہی ہو اور تمام ملکون سے ہر ایک حاضر سویمبر ہوے کوئی باقی نہ رہا اور تمام کوہ مثل کنک گر و دیوکوٹ و مشرقین و بندہ و ترکوٹ و کیبر و خیرکوٹ جو پہاڑون کا راجہ ہی ہمگر وغیرہ بھی حاضر ہوے اور دریائی جانور بھی آدمیون کے مانند صورت اختیار کے محفل مین پہونچے تمام سامان خوشی کا موجود تھا باجے نجتے گھنٹہ نقارہ جو دیوتون کو بہت پسند ہین بجائے جاتے تھے اور بید بلند آواز سے بید خوان پڑھتے تھے

گیارھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد جب ایسی انجمن سویمبر کی منعقد ہوچکی تب ہمانچل نے گرجا کو اجازت دی کہ محفل سویمبر مین جاوین اوسوقت عورات خندان نے مشاطگی کر کے گرجا کو ہر طرح سے آراستہ کیا اور گرجا سکھیون کا دھیان کرکے سویمبر کیطرف روانہ ہوتی اور سبھون نے دعا کی کہ گرجا کو مطابق خواہش کے شوہر ملے گرجا انجمن

گرجا انجمن کے اندر گئی اور محفل کے درمیان مین کھڑی ہوئی حاضرین سمبر نے ہزار آنکھون سے دیکھا اور اپنے اپنی کو جہانتک ہوسکا عمدہ پوشاک و لباس و زیور و عطریات و جواہرات وغیرہ سے سبھون نے آراستہ کرکے گرجا کو دکھایا جو سکھی گرجا کے ساتھ تھی اوسنے سب سے اول گرجا کو اندر کے نزدیک لیجا کر کہا کہ یہ اندر ہین جنھون نے ہزار جگ کیے جو اونکی پناہ مین جاتے ہین اونکو اپنی پناہ مین لیتے ہین یہ تو ماہتاب سے بھی زیادہ حسین ہین اس سے بہتر ہے کہ انکے ساتھ بیاہ کرکے اندرانی کے خطاب سے ملقب ہو اور منتل سچی کے خوشی کیا کرو یہ سنکر گرجا نے صرف ایک نگاہ اندر کو دیکھا اور بہت تھوڑا پرنام کرکے بلا کچھ تکلم کے آگے کو چلی اور سکھی اسیطرح بشن وغیرہ دیوتون کی علیحدہ علیحدہ تعریف کرکے ترغیب دیتی کہ انکی گردن مین مالا ڈالدو اور اونکے اوصاف حمیدہ بیان کرتی مگر گرجا کو کوئی پسند نہ آیا اور نہ کوئی شوہر بھایا جب سکھی کسی دیوتا وغیرہ کے اوصاف حمیدہ بیان کرکے اوسکی طرف اشارہ کرتی تب گرجا کہتی تھی آگے چلو آخر برہما اور بشن کو بھی نامنظور کیا اوسوقت سدا شیو پردہ غیب سے ہوگئے اور گرجا نے اونکی گردن مین مالا ڈالدی

بارھوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اے برہما اسبات کو کہ شیو ظاہر ہوے اور گرجا نے اونکے گلے مین مالا ڈالدی تفصیل کے ساتھ بیان کرو یہ بات سنکر برہما نے کہا کہ اگر جگنو کو دیکھکر کنول پھول اوٹھی تو ماہتاب کا ہیکو شعاع اپنی کو دنیر پھیلاوے گرجا جو جنم کی شیو رانی تھی وہ کسطرح سواے شیو کے اور کسی کے گلے مین مالا ڈالتی جیسے جیسے گرجا باکر آگے کو روانہ ہوتی وہ نہایت شرمندہ ہوجاتا تہی اسیطرح گرجا نے تمام انجمن کو دیکھا مگر کوئی پسند نہ آیا اور اپنا مطلوب اصلی جب نہ دیکھا یعنی وہ کہ جو سب سے اعلی اور برتر جنکا شیو نام ہے گرجا دل مین رنجیدہ ہوئی اور کمال بیقرارا اور بیعدی و استقلال مزاجی کیساتھ دھیان شیو کا کیا اور دل مین کہا کہ کیا وجہ ہے کہ شیو اسوقت تک نہین آئے اوسنے پوشیدہ دل مین شیو کی بہت حمد پڑھی اور کہا کہ مجھ سے ایسا کیا قصور ہوا مین تمھاری کنیز ہون مجکو دیدار سے محروم نکیجیے اور میرے قصور کو معاف فرمائیے اور خواہ کرورجنم میرے اسیطرح بدون شیو ہر گذر جا وین مگر سواے تمھارے اور کسیکے ساتھ بیاہ نکرونگی کیونکہ مین آپکے ازدواج مین ہمیشہ سے ہون یہ کیکر وہ محبت مین محو ہوگئی اوسی وقت گرجا کی دیکھکر شیو فوراً ظاہر ہوے

زینت و جلال کو دیکھ جمیع حاضرین متعجب ہو گئے اور حیرت کے ساتھ بار بار دیکھنے لگے اور کسی نے شناخت نہ کیا اور چونکہ
شیو ہمیشہ غرور لوگون کے دور کیا کرتے ہین اسوجہ سے ایک لیلا اور کی یعنی بصورت لڑکے انکو مجلس مین نمودار
کیا جسکو دیکھکر سب دور کرنے لگے مگر وہ تو نہ بھاگے نہ کچھ حرف کیا تب تو سبھون نے اوسکو غصہ ہوکر محفل سے
نکالنا چاہا مگر جب کہ وہ نہ ہٹا تب تو سبھون نے چاہا کہ اوسکو مار ڈالین اپنے اپنے ہتھیار ونکو اوٹھایا شیو نے
صرف ایک دفعہ دیکھدیا کہ سبھون کے ہاتھ اور دخود دنقل بیجان شئی کے رہگئے بشن نے ایسی حالت دیکھ اپنے
چکر کو گھوایا مگر اونکی بھی کچھ نہ چلی اوسوقت سب متعجب ہوکر شیو کی لیلا کو نہ جانا مگر گرجا نے یہ چرتر شیو کا
جانکر ہنس دیا اور تمام محفل مانند تصویر دیوار کے ہو گئی اوسوقت ہمنے حیران ہوکر شیو کا دہیان کیا تب اوس
لڑکے نے ہنس دیا ہمکو معلوم ہوا کہ یہ خود بد ولت ہین اور شیوا شیو دونون کو جانکر ہمنے بہت حمد پڑھی
اور کہا کہ یہ سب آپ کی مایا ہے ہم لوگون کا کیا قصور ہے آپ نے خود چرتر کرکے ہم سبکو بھلا دیا کہ ہم سب
جگدمبا کی بیاہ کی خواہش کرکے آئے بعدہ گرجا کی بہت تعریف کی اور کہا کہ اب وہ چرتر کیجیے کہ جس سے
ہم سبھون کے رنج دور ہون یہ سنکر خوش ہوا اور سبکو ہوش آیا پھر کیلئے اوس لڑکے کو نہ دیکھا شیو دکھلائی دیئے ایسی
خوبصورتی کیساتھ جسکو کروڑ کام دیکھکر شرمندہ ہو جاوین جواہرات کے زیور پہنے ہوئے اور اسقدر حسین کہ جو بیان نہین آسکتا

تیرھوان ادھیای

برھما نے کہا کہ اے نارد ایسا روپ شیو کا دیکھکر جمیع حاضرین محفل نے علیحدہ علیحدہ ایک ایک حمد طویل اپنے عقل
کے مطابق کہہ سنائی بشن نے بعد حمد کے کہا کہ ہمنے مایا تمھاری مین پھنسکر گرجا کے ساتھ بیاہ کرنا چاہا سو آپ
یہ گناہ ہمارا معاف کرین آپ دونون جہان کے مان باپ ہین اور سیطرح پرجاپت یعنی ہم اور اندر اور اگن اور
دھرم راج و نیرت و برن و بایو و ایشان و کبیر و شیش وغیرہ و پرجاپت وغیرہ و منیشر وغیرہ و سدھ وغیرہ
ہماچل وغیرہ نے استت پڑھکر اپنے اپنے گناہون کی معافی چاہی برھما نے کہا کہ بعد اسکے ہماچل کی اجازت لیکر
گرجا نے مالا شیو کی گردن مین ڈالدی یہ دیکھکر سبھون نے جے جے کی آواز بلند کی اور سب کی شرمندگی
رفع ہو گئی اور نہایت درجہ اوسوقت سب کو راحت حاصل ہوئی۔

چودھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد اوسوقت کی زیب و زینت و طرب و انبساط و فرحت و بہجت و عیش و آرام کو ہم کہان تک بیان کرین ہم سب گرجا و شیو کے پیچھے ہو کر روانہ ہوے بشن بائین طرف اور ہم دہنی طرف اور شیو درمیان مین ہوے باقی سب پیچھے پیچھے چلے کوئی چھتر سر پر لیے ہوے شیو کے چلا جاتا تھا کوئی آگے جے جے کی آواز دیتا ہوا دوڑتا تھا اسطرح سب خدمت مین معروف تھے اور ہمانچل مع احباب و برادران نہایت خوش ساتھ ساتھ روانہ ہوا اور ہمانچل کے شہر مین پہونچے شہر مین بڑی دھوم دھام ہوئی اور شیو کے دیکھنے کے واسطے تمام عورات شہر کی اپنے کوٹھون پر چڑھین اور جو عورت جسطرح جس کام مین معروف تھی اوسیطرح اوس کام کو چھوڑکر شیو کے دیکھنے کو دوڑی یہان تک کہ اگر ایک آنکھ مین کاجل دیا تھا تو دوسری آنکھ مین نہ دیا اور جھروکھون کے اندر سے دیکھنے مین ایسی مشغول ہوئین کہ اگر ازار بند چھوٹ گیا تو کچھ پرواہ نہ کی بعضون نے اپنے لڑکون کو بحالت شیرنوشی کے چھوڑ دیا اور جسقدر کہ حواس خمسہ ہوتی ہین اون سب کو صرف حواس باصرہ مین لاکر دیدار ہی کو مقدم جانا اور وہ سب سرکار نرکار اون عورتون کی ایسی حالت دیکھ دیکھ کر بشن اور ہم اور شیو بہت خندہ کرتے تھے اور سواری شیو کی ہمانچل کے مکان مین اوتری اور اچھا مقام واسطے برات کے قرار پایا ہمانچل نے سبکی خدمت و تکریم کما حقہ کی اور پھر بموجب تحریر شیو کے تمام گن کوہ کیلاس سے آئے جیسے نندی و بیربھدر وغیرہ بھی پہونچے اونھون نے ہم سب کو پرنام کیا اور پھر بموجب درخواست ہمانچل کے شیو اندر محلسرا کے تشریف لے گئے گرگ جو ہمانچل کے پروہت تھے سب کام کرانے لگے اوسوقت دونون طرف سے خیرات بے شمار ہوتی اور بشن اور رہنے ہوم کرایا اور شیو نے گرجا کے ہاتھ کو پکڑا اوسوقت ایسی خوشی ہم سبکو ہوئی جو بیان سے باہر جو جو جیسا چاہا دہ اسکو ملا اور بعد ہو جانے بھانور دونون کے دونون ایک ہی مسند پر بیٹھے تب سبھون نے مبارکبادی دی اور بیاہ ختم ہو گیا اور طرح طرح کے کھانے سبکو ہمانچل نے کھلائے اور شیو کو بڑا جہیز دیا اور رخصت ہو کر سب کوہ کیلاس پر آئے بعد حصول اجازت ہم سب اپنے اپنے مقام کو گئے

پندرھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم دوسری قسم کا بیاہ گرجا و شیو کا بیان کرتے ہین یعنی جسطرح کہ شیو اور بدھت

کیصورت بنا کر گرجا کے بیاہ کے لیے گئے تھے تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ جب کہ گرجا بالغ ہوئی
تو مینا نے ہمانچل سے کہا کہ گرجا بیاہ کے لایق ہوئی ہے تم ایک لاکھ پہاڑون کے راجہ کہلاتے ہو سو جسطرح
تم ہو اسیطرح کا شوہر گرجا کیواسطے تلاش کرو ہمارے سو لڑکے ہین مگر لڑکی صرف ایک یہی ہے ہمانچل نے
کہا کہ جو سب سے اعلے ہوگا اوسکے ساتھ ہم گرجا کی شادی کرینگے یہ کہکر اپنی مجلس مین آئے اور اپنے وزیرون
سے مشورہ کیکے بعد پروہت کو حکم دیا کہ تم گرجا کیواسطے اچھا شوہر تلاش کرو پروہت روانہ ہوے پہلے اندر لوک
مین جاکر اوسکی خوبی دیکھی اور خوش ہوکے اور درخواست شادی کی کی مگر اندر نے کہا کہ گرجا نے واسطے شیو کے
اوتار لیا ہے تم کیا بکتے ہو کیا تم چاہتے ہو کہ ہم دوزخ کو جاوین بعدہ پروہت اگن لوک مین گیا اور یہی جواب پایا
اور اسیطرح جان جہان وہ گیا یہی جواب پایا کسینے منظور نہ کیا اور سب نے گرجا کو مادر جہان تصور کرکے پروہت
کو بہت سخت و سست کہا آخر کو بموجب کہنے دتبلانے سب لوگون کے پروہت خدمت مین بشن کے حاضر ہوا
بشن نے انکار کیا اور کہا کہ ہمانچل کو ہماری طرف سے یہ پیغام دینا کہ تم خود لڑکی سے پوچھو کہ تمہارا شوہر کون ہے جسکو
وہ بتلاوے وہی اوسکا شوہر ہوگا یہ سنکر پروہت پلٹ گیا اور سب حال ہمانچل سے کہدیا اور گرجا بہت خوش ہوئی

سولھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد ہمانچل نے ایک مجلس منعقد کرکے گرجا کو بولایا اور جیسا کہ بشن نے پروہت سے کہا تھا
کہنا یا گرجا نے شرم کیساتھ جواب دیا کہ اگر تم ہمارا کہنا قبول کرو اور قسم کھاؤ تو البتہ مین پروہت سے
اپنا شوہر تبلادون اور اوسی کے بموجب پروہت جاکر تامک چڑھا آدے ہمانچل نے منظور کیا تب گرجا
نے علیحدہ پروہت کو لیجا کر کہا کہ کوہ کیلاس جسکے برابر کوئی جگہ تینون جہان مین نہین ہے وہان شیو رہتے
ہین جو سب سے اعلی اور جنکی عبادت سب کرتے ہین اونکے ساتھ مین شادی کیا چاہتی ہون چنانچہ پروہت
روانہ ہوا اور ایک حجام اور ساتھ لیا مگر اوس سے بھی اس بات کو مخفی رکھا اور وہ کیلاس مین پہونچکر شیو کو
درخت برگد کے نیچے دیکھکر دور سے پرنام کیا اوس وقت شیو دھیان مین تھے دونون منتظر بیٹھے رہے آخر حجام پروہت پر بہت
غصہ ہوکر کہنے لگا کہ تمنے ایسے بیابان مین لاکر مجھکو ڈالدیا ایسے موذیات سے جو ہر چہار طرف دکھلائی دیتے ہین

کس طرح جانبری ہوگی فوراً یہان سے بھاگنا چاہیے تاکہ دوسرے شوہر کی تلاش کرین یہ شخص لایق ہو شوہر گرجا
کے نہین ہی پروہت نے کہا کہ کیا یکتا ہی خاموش بیچارہ شیو نے پروہت کا استقلال اور گرجا کی محبت یاد
کرکے دہیان کو ترک کیا تب تو پروہت نے دست بستہ التماس کیا گرجا آپ کے ساتھ بیاہ کیا چاہتی
ہین اور تمام اوصاف حمیدہ وحسن صورت ومعانی ظاہر کیے اور پچھلی تمام کتھا کہہ سنائی شیو نے کہا کہ تمکو
ایسی بات کہنا واجب نہین ہی ہماچل بڑا صاحب تاج وتخت و دولتمند ہے ہم ایک مفلس وغریب شخص ہین
ہمکو دیکھو اور ہماچل کو دیکھو اور کہا ہی کہ دوستی و دشمنی و بیاہ یا اپنے ہمسر و برابر کے ہو کون ہین سو اور
ہر اول تو مین تارک الدنیا و دوسرے نہ گھر نہ خاندان نہ کوئی خادم وغیرہ رکھتا ہون گرجا مجکو اپنا شوہر بنا کر
کیا خوشی و آرام پاویگی بلکہ بھنگ گھوٹے گھوٹے نہایت حیران ہوگی گرجا تو راجہ کی لڑکی ہی اوسکو
کسی راجہ کے ساتھ بیاہ کرنا جایز ہے علاوہ اسکے تمکو بھی بہت مال و دولت ملیگی ہمارے یہان
سے بجز بھسم کے اور کیا ملیگا پروہت نے کہا زہے نصیب ہمارے کہ مجکو آپ کی بھسم ملیگی یہ کہکر
پروہت نے فوراً شیو کے تلک چڑھا دیا شیو بھی بہت راضی ہوے مگر حجام کو یہ سب باتین اچھی نہ معلوم
ہوئین جب کہ پروہت نے رخصت چاہی تو شیو نے مٹھی خاک دیکر روانہ کیا اور علی ہذا القیاس حجام کو بھی وہی
بھسم مرحمت ہوئی پروہت ہرچند کہ نہایت خوشی کے ساتھ روانہ ہوا مگر حجام کا برا حال تھا کہا کہ اجی پروہت
تمنے کمال خراب کام کیا راجہ ہماچل کی لڑکی کو ایک بدھوت کیساتھ بیاہ کرنا چاہا شاید تم کچھ طمع مین آگئے
ہو اگر کسی راجہ کے یہان آجکے روز گرجا کا تلک کرتے تو کیا اچھی طرح ہمارا راستہ کٹتا شیو نے تو صرف ایک مٹھی خاک ہی
دی پھر شہری اسطرح کچھ نہ کہا سو ہمارے گھر مین تو ایسی خاک بہت ہی لیکن پیر گھر شاید ایسی خاک ہو تو لیجا رہا اور
بھی نہ دیا ہم کسطرح گھر پہونچ سکینگے نہین معلوم راجہ ہمکو کیا سزا دیوے گا ہرچند کہ تم بوجہ ہونے برہمن و پروہت کی
بچ جاؤ گے مگر مین خیال کرکے یہ سب جو تمنے کیا ہی تمھارے سر پر مار دونگا اپنے ذمہ نہین لونگا یہ کہکر بڑے غصہ مین آیا اور
بھسم کو گرہ سے کھولکر زمین پر پھینک دی اور پروہت کے گھر مین بوجہ برکت اوس بھسم کے تمام نعمت جہان کی موجود ہو گئی
ایکروز اتفاقاً اوسی حجام کی عورت نے مکان پروہت مین جاکر دیکھا کہ جمیع سامان عیش و آرام موجود ہین اور جب
پروہت کی عورت سے یہ اسمال و دولت کی سنی اور اپنے مرد سے کہا تو مرد نے بڑا جھگڑا واسطے تقسیم کرایا نے مال و دولت کے کیا

پروہت نے کہا کہ تو پھر کیون اوسکے پاس نہین جاتا جنے اول وہی حجام گیا اور بے نیل مرام واپس آیا

سترھوان ادھیاے

برھما نے کہا کہ اے نارد جب حجام و پروہت کا جھگڑا ہمانچل کے گوش تک پہونچا تو ہمانچل نے دونونکو بلاکر کہا کہ تم دونون جس مقام پر حسب الایما گرجا کے گئے تھے وہان کی کیفیت بیان کرو پروہت نے کہا کہ ہم تمہارے حکم سے اول گرجا کے پاس گئے اور پھر گرجا کا حکم پاکر کوہ کیلاس مین پہونچکر شیو کا تلک کرائے ہین اور شیو کی عبادت و ریاضت کی کمال درجہ تعریف کی اور کہا کہ تینون جہان اونھین کے پرستار و خادم ہین یہان تک کہ شیر واقعی بھی خدمت کر رہے ہین وہ ہر طرح سے قابل شوہری گرجا کے ہین اور اوسیطرح بہت سی تعریف شیو کی کرکے اور ہمانچل سے انعام لیکر پروہت اپنے گھر کو گیا جب کہ حجام حاضر آیا تو اوسنے پہلے اپنے بدن کو سکوڑ کر سرد آہ کھینچ مغموم وار کہا کہ آپ کے پروہت نے سب کام خراب کر ڈالا ہمکو ایک بڑے بھاری پہاڑ مین لیگیا جسکے طے کرنے مین ہمنے رو دیا وہان بجز جنگل کے ایک صورت بھی نظر نہ آئی صرف ایک آدمی بصورت مرتاضان بلا لباس و بلا مکان دھیان مین مستغرق ادھوت بیٹھا تھا پروہت نے بلا دریافت اوسکے تلک چڑھا دیا مین نے ہر چند ممانعت کی مگر پروہت نمانا بنجز مال و دولت کے مین ایک بیل بندھا ہوا دیکھا تھا اب جو واجب ہو سو آپ کرین یہ کہکر حجام اپنے مقام کو چلا گیا ہر چند کہ ہمانچل سنجیدہ ہو مگر مینا کو کمال رنج ہوا اور ہمانچل سے کہا کہ ہم سنتے ہین کہ پروہت ایک فقیر کے ساتھ بیاہ گرجا کا کرایا ہے وہ تمالی ادھوت و برہنہ بدن ضعیف و کریہ منظر ہے میری لڑکی جو ایسی صاحب جمال ہے مین کسطرح ایسے شوہر کے ساتھ بیاہ کر دونگی ہمانچل نے اپنے دوستون سے مشورہ کیا بعضے کہنے لگے کہ بہت اچھا ہے آفرین تمکو اور تمہاری قسمت کو اور بعضون نے کہا کہ ایسا بیاہ کرنا واجب نہین ہے گرجا کی شادی کسی راجہ کے ساتھ ہونا چاہیے ہمانچل نے کہا کہ جو مرضی الہی ہے وہی ہوتا ہے اور بعد ہمانچل نے سب حاضرین مجلس کو تمام کیفیت سابقہ جسطرح کہ سب دیوتون نے بیاہ گرجا سے انکار کیا تھا اور پھر بموجب ایماے لبش کے گرجا سے استفسار کرکے پروہت کو روانہ کیا تھا ظاہر کر سنا دیا اور کہا کہ دیکھو شیو کی بھشم کی برکت سے اب ہمارے پروہت کے گھر کسی چیز کی کمی نہین اب جو ہمکو امر کرنا واجب ہو وہ کہو لیا ہم کرینگے

اٹھارھوان ادھیای

برھما نے کہا کہ اے نارد یہ باتین ہماچل کی سنکر سب لوگ تعجب مین آئے اور بعضون نے کہا کہ شادی واجب ہے اور بعضون
نے ممانعت کی آخر کو جو بڑے دانا صاحب دانش وخرد تھے اونھون نے کہا کہ اے ہماچل تم شیو کو ایک چٹھی روانہ
کرو کہ برات اچھی لاوین ورنہ گرجا کیساتھ شادی نہوگی اگر وہ صاحب ریاضت وعبادت ہوگا تو ضرور تمھاری
درخواست کو قبول کرکے بھاری برات لاویگا اوسوقت شادی کرنے مین کیا تامل ہے یہ بات سبکو ہماچل وبہتات نے
پسند کیا اور شیو کو ایک چٹھی بہ تعین تاریخ بیاہ درخواست لانے برات کے لکھی اور یہ بھی تحریر کیا کہ تمھاری برات
مین دیوتا وغیرہ بھی ہمراہ آوین اور مریخ وغیرہ بھی ہمراہ آوین منیشر دشیش وغیرہ ناگ دستگا لوگ وغیرہ
تمام وکمال برات کے ساتھ تشریف لاوین اور برھما دلشن تو ضرور آوین ورنہ تمھاری شادی گرجا کے
ساتھ نہوگی آخر وہی پروہت اول مع سامان لگن کے روانہ ہوکر شیو کے پاس پہونچا شیو نے خواہش
دلی پروہت کی دریافت کرکے ایک ایسی مجلس دیوتون وغیرہ کی جمع کررکھی تھی کہ جسکی نظیر ہم بیان نہین
کرسکتے سبھون نے ایسا سامان شیو کا دیکھا اور بہت خوش ہوکے لگن چڑھائی اور اپنا نیگ پایا شیو سے رخصت
ہوکر ہماچل کے پاس آ ادھر حالات شیو کے تمام وکمال کہہ سنائی مجامع کی بڑی مذمت کی اور کہا کہ آپکی سوگند
تیرا شوہر نہایت حسین و آتما المندھی یہ سنکر ہماچل مع مینا وتمامی عمایدے کے بہت خوش ہوئے اور خیرات
وغیرہ سبھون کو دی اور تمام امور خوشی کے ادا کیے گرجا اور تمام شہر کے باشندے کمال فرحت آگین ہوگئے

اونیسوان ادھیاے

برھما نے کہا کہ اے نارد ہماچل نے تمام سامان یکجا کیا اور مکان قیامگاہ برات کا نہایت وسیع مرتب کیا جہان
ایک طرف دیبی دوسری طرف سدا شیو ہین وہان کس بات کی کمی ہوسکتی ہے اب شیو کا حال سماعت کیجیے کہ شیو
نے ہماچل کی تحریر کو پڑھا اور بہت قہقہہ مارا اور ہماچل کے غرور بے نہایت کو جانکر یہ چرتر کیا کہ فوراً کھوت
ضعیف کہن سال ہوگئی اوسیطرح ایک بڈھا بیل خوفناک کو سمیات سے لاد دیا اور سر سنگی اور ڈمرو
کو بجاکر الکھ الکھ زبان کہا اور روانہ ہوکر ہماچل کے شہر مین پہونچکر شہر کے نزدیک ایک باغ مین فروکش
ہوے اور پھر سر سنگی اور ڈمرو کی آواز کو بلند کیا چونکہ ہماچل منتظر تشریف آوری برات کا تھا اسیے

لوگ برات دیکھنے کو روانہ کیے وے سب اور گرجا کی مصاحبہ بھی روانہ ہوکر شیو کے پاس جو بصورت
ابدھوت بیٹھے تھے آئین اور دریافت کیا کہ برات تو تمنے نہین دیکھی شیو نے کہا کہ ہم شوہر ہین اور ہم
تمہارا برات ہین اور کوئی نہ یہ سنکر گرجا کی مصاحبہ عورتون نے جو دل مین آیا سخت و سست کہا اور کہا
کہ ہماری دختر سلطان کو گالیان دیتا ہے اب پھر ایسا نہ کہنا ورنہ مارا جاویگا اب تو سچ بتلا دے کہ
تونے برات تو نہین دیکھی ہم تیری بڑی خدمت کرکے تجھکو خیرات دلا دیوینگے اور اچھا کھانا کھلا دینگے
اور تیری گدڑی کو دور کرکے عمدہ لباس عطا کرادینگے اور جو تیرے ساتھ لڑکے ہین اونکے بھی نفقہ
مرحمت کرینگے بلکہ شیو نے پھر وہی کہا اور کہا کہ تم گرجا سے جاکر یہ حال کہدینا کہ ہم وہی ہین جنکی لگن
پر وہ ہٹ رکھا کر آیا ہی گرجا ہمکو بھی جانتی ہی وہ ہمکو سب کچھ دیلویگی چنانچہ تمام عورتین یہ بات سنکر شیو
کو بیر کیطرح پکڑکر زمین پر گھسیٹنے لگین اور بہت لات و گھونسے سے مارپیٹ کی اور اکثرون نے ناخون
و چٹکیون سے بدن مبارک کاٹ کھایا اور کسینے بیل کو چوب دستی سے مارکر بھگا دیا اور لڑکے جو ساتھ
تھے وہ لوگ بیچارے ایسے مارے گئے کہ بیان سے باہر ہے اور اون سبھون نے مایا مین بھولکر شیو کو نہ پہچانا کہ
شیو نے کہا کہ واہ واہ عورتون خسرار مین ایسی مار کھانا غنیمت ہے تمہارا شبہ بھی ہمارے حق مین اچھا
ہی جب کہ وے عورتین مارپیٹ کرکے چلی گئین تو بیل سواری کا و نیز سنیچر و سکہ روتے ہوئے شیو
کے نزدیک آئے شیو دیکھکر متبسم ہوے اور کہا کہ کچھ رنج و غصہ نہ کرو خسرار مین اسیطرح کی آرام ملتی ہی مگر
سبکو لڑکے ہمراہی اسبات سے خوش ہوئے تو اوسوقت شیو نے اپنی جھولی سے طرح طرح کی زنبور
نکالکر عورتون کے پیچھے روانہ کیے جنھون نے اون عورتون نازک کو کاٹ کاٹ کر حیران کر دیا و تمام شور و غوغا
کرتی ہوئی گھر آئین اور چونکہ اونکے جسم و مونہہ وغیرہ سب آماس کر آئے تھے اسوجہ سے وہ مثل مجسم عورات
شیاطین کے معلوم ہونے لگین اور ایسی حالت زار زار کے ساتھ گرجا کے پاس حاضر آئین اور جو عورتین اونکے ساتھ نہین
گئین وے اونکی صورت دیکھکر بہت خوش ہوئین اور پوچھا کہ کسنے یہ حالت تمہاری کی ہے گرجا نے اول تو تبسم کیا
اور پھر جب کہ ایک نگاہ مہربانی کیساتھ اونکی طرف دیکھا تو وے سب بصورت اصلی ہوگئین اور گرجا نے
دریافت کیا کہ کیا ماجرا ہے اونھون نے سب کیفیت بیان کی گرجا شیو کے چرتر کو سمجھکر ہنس پڑی

بیسوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ اے نارد جو لوگ کہ ہماچل کے حکم کے بموجب برات کے تفحص وتجسس مین گئے تھے وہ بھی واپس آئے اور کہا کہ برات باوجود تلاش کہین دیکھہ نہین پڑتی ہماچل کمال متفکر ہوی مگر انھون نے بموجب انبوہ عام گرجا کی سکھیون کی کیفیت تمام سنی اور خیال کیا کہ شاید وہی گرجا کا شوہر ہووے افسوس کیا اور کہا کہ برہمن وغیرہ تو شیو کی بڑی ثنا ئی کرتے تھے یہ کیا ہوا کہ وہ تنہا ایسی صورت بناکر آئے ہین حیف کیا کرتی کیا ہوگیا مجکو پروہت نے فریب دیا میری ایسی لڑکی کو اسطرح کا ابدھوت بیاہ کرنیکو آیا ہی ہم ایسے راجہ ہوکر کیا ایسے فقیر کے ساتھ شادی کردینگے اور پھر ہماچل ومینا نہایت ملول ومغموم ہوکر بہت افسوس کیا اور جسقدر بھائی بند اہل برادری ہماچل کے آئی تھی سب کے سب پژمردہ ہوگئی اور کہا کہ افسوس ہمنے یہ جو تمام سامان جمع کیا تھا اسکو کیا کرینگے گرجا نے ہماچل وغیرہ کی بیقراری دیکھی او وجیا سکھی کو بلایا اور کہا کہ تم اسیوقت شیو کے پاس جاکر ہمارا پیغام کہو اور اونکی صورت سے کچھ خوف نہ کھانا اور دست بستہ میریطرف سے التماس کیجیو اور میری چٹھی کو دیجیو اور جو کچھ جواب وے دلیوین اوسکو میرے پاس لانا وہ سکھی فوراً خدمت مین سدا شیو کے گئی اور گرجا کی تحریر شیو کے ہاتھ دیدی اور کہا کہ جو کچھ حکم دیجیے وہ گرجا سے کہون اپنی چٹھی مین گرجا نے لکھا تھا کہ مین آپ کو جانتی ہون کہ آپ پربرھم ہین آپ مہربانی کیجیے کیونکہ تمام لوگ حیران ہورہی اور میرے والدین نہایت متفکر ہین وی آپکی عظمت کو نہین جانتے آپ اپنی صورتکو جو نہایت پاکیزہ اور حسین ہی اختیار کیجیے آپ کی مایا کون جان سکتا ہی اسوقت سب لوگ مجھپر خردہ گیری کررہی ہین اور کہتے ہین کہ یہ لڑکی کیا بلکہ تماشا ہے یہ بدنامی میری دور کیجے اور اچھی برات وسامان کیساتھ تشریف لائیے اور میرے پروہت کی لاج رکھیے اوسکی سب مذمت کررہے ہین شیو نے یہ تحریر گرجا کی پڑھکر بہت خوشی کے ساتھ سکھی کو بعد دینے جواب کے رخصت کیا اور گرجا جواب پاکر اپنے اشتباہ کو رفع کرکے خوش ہوئی

اکیسوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ اے نارد ہماچل نہایت متحیر ومتفکر ہوکر گرجا کو اپنے پاس بلاکر کہنے لگا کہ اے گرجا تو نے یہ کیا کیا کہ دیوتون وغیرہ کو ترک کرکے ایسا شوہر قبول کیا کیا جہان مین ہماری بڑی بدنامی ہوئی بیاہ کیا یہ تو بڑا

تماشا ہو رہا ہی مجکو لوگ کیا کہینگے مین استجابت اقرار کیوجہ سے کچہ نہین کہہ سکتا تمھاری ما اور کسقدر مغموم ہی
کہ عزت گئی اور ہم بشن کا قول راست سمجھکر ٹھگ ہو گئے سب سے زیادہ برہسپت نے دھوکھا دیا اور جب مین
خیال کرتا ہون کہ میری لڑکی ادبھوت کے ساتھ بیاہی جاویگی تو مین دریاے غم مین غرق ہو جاتا ہون افسوس
کہ مین نے تو ایسا سامان عظیم جمع کیا اور تمھارے شوہر کے ساتھ صرف دو ساگرد بدصورت برات مین آئی
اور بیل جو ہمراہ ہی وہ نہایت ضعیف اور بھنگ وغیرہ مسکرات وانواع سمیات سے لدا ہوا ہے کیا
خوب برات آئی ہی اور کیا اچھا جشن ہوگا ایسی باتین ہمانچل کی سماعت کرکے گرجا تبسم کے ساتھ
کہنے لگی کہ اے ہمانچل تم کچھ اندیشہ نکرو ہر طرح سے اچھا ہوگا جو اسوقت لیلا ہو رہی ہی وہ سب خوشی
دیویگی بشن کا کلام سر مو دروغ نہوگا اور لوگ تمھاری بڑی تعریف اور تمھاری قسمت کے عروج کو
برتر تصور کرینگے جہان مین تمکو کمال نیکنامی حاصل ہوگی بلکہ بشن و برہما و دیوتا وغیرہ تمھاری بڑی
عزت و توقیر کرینگے اسکا انجام فرحت الختام ہوگا اب تمکو واجب ہی کہ اوس فقیر کے پاس حاضر ہو
اور دست بستہ عرض کرو وہی تمھاری خواہش کو پورا کرینگے وے ایسے قادر ہین کہ دنیا کو ایک لمحہ
مین پیدا کر سکتے ہین اور ایک ہی لحظہ مین سبکی پرورش فرما کر آن واحد مین قیامت کر سکتے یہ کہا اور گرجا اندر
گھر کے چلی گئی اور مینا کو بہت تعریف کرکے سمجھایا نارد شیو و گرجا کی لیلا بشمار ہی وے دونون ایک ہی
روپ ہین اونمین کچھ بھید فرق نہین ہی جسطرح کہ کلمہ و معنی مین فرق ہے اوسیطرح ان دونون مین فرق
جاننا چاہیے نہ اوس سے زیادہ انکی جو خواہش ہوئی ہی وہی لیلا کرتے ہین جسکو کوئی نہین سمجھ سکتا بعدہ
ہمانچل نے سب اہل برادری و رشتہ دارونکو بلا کر جو کچھ کہ گرجا کہا تھا کہہ سنایا اور کہا کہ یہ فقیر ایک ضعیف
بیل ساتھ لیے ہوئے ادبھوت کی ایسی صورت بنائے ہوے آیا ہے جسکے ساتھ کوئی نہین ہے
جو تم سب کی صلاح ہو وہ کیا جاوے یہ سنکر سب بول اوٹھے،

بائیسوان ادھیای

تمام گرینعتی پہاڑون نے کہا کہ اے ہمانچل تم اوس جوگی کے نزدیک جاکر اول امتحان کرو اگر کوئی
عیب نہو تو گرجا کی شادی مین کیا تامل ہے اور یہی صلاح سبھون نے دی ہمانچل نے اندیشہ ترک

کرکے شیو کے پاس جانیکا قصد مصمم کیا اور چند آدمی ہمراہ لیکر روانہ ہوا اور نزدیک جاکر دست بستہ کھڑی
ہو کر مانند درجہ برابر کے سب تعظیم و تکریم بجالائے اوسوقت شیو نے یہ لیلا کی کہ سنیچر و سکر جو منہ لئے
دو شاگردوں کے ہمراہ تھے روتے ہوئے شیو کے پاس آئے شیو نے وجہ گریہ وزاری کی استفسار کی
اور کیا جاو کھیل مین مشغول رہو مگر میرے نزدیک سے بہت دور نہ جانا کیونکہ مین صرف اکیلا غریب
ومفلس ہون تم دونون تمہاری محنت سے مجکو دستیاب ہوئے ہو اور بیل کی حفاظت وحراست بھی کیے جاتا
کیونکہ مجکو بوجہ کثرت نشہ کے کچھ دکھلائی نہین دیتا اور اسیطرح بہت باتین مانند مخموروں کے کہین مگر وے
دونون شاگرد ہرگز نہ گئی ور زیادہ تر رونا شروع کیا پھر شیو نے سبب اسقدر رونے کا باصرار تمام استفسار کیا
دونون چیلون نے بابابا کہکر بیان کہ ہم مارے بھوکون کے مرتے ہین اب کچھ کھانا ہمکو دو شیو نے کہا کہ ہمارے پاس تو کچھ
بھی نہین ہے تمکو ہم کیا دیوین تامل کرو یقین ہے کہ ہمانچل کے گھر بہت کھانا بنیا یگا جب میری شادی
گرجا کیساتھ ہوگی اوسوقت تمکو بہت کھانا دیا جاویگا دونون چیلے بولے کہ تب تک ہمکو صبر نہین آتا کیونکہ ہنوز
شادی مین عرصہ ہے ہمتو بہت دنون سے گرسنہ ہین یہ سنکر ہمانچل نے شیو سے کہا کہ اگر اجازت ہووے
تو ہم دونون آپ کے شاگردونکو کھانا کھلالاوین شیو نے کہا بہتا آپ لیجائیے ہمانچل نے دونونکو
اپنے کسی خادم کے ساتھ کردیا کہ انکو کھانا کھلالاؤ دونون چیلے کہنے لگے کہ بدون تمہارے ہم کھانا
کھانیکو نہین جاوینگے کیونکہ ہمتو ایسے بھوکھے ہین اور وہان کوئی ہمکو اچھی طرح سے کھانا نہین کھلاویگا
اگر خود مالک خانہ ہمارے ساتھ چلے تو مضایقہ نہین ہے شیو نے کہا کہ ای ہمانچل تم خود انکو کھانا کھلالاؤ یہ بڑے
گرسنہ ہورہے ہین بخوبی انکو کھانا دینا اور پانی بھی پلادینا یہ سنکر ہمانچل دونون کو ساتھ لیکر گھر آئے
اور کھانا کھلانے مین مشغول ہوئے وے تمام کھانا جو جمع تھا ایک لقمہ مین کھاگئے اور کہنے لگے کہ ہمتو
بڑے بھوکھے ہین اور کھانا جلدی دلواؤ کیونکہ تمہارے یہان سب کچھ موجود ہے خدا کیواسطے
تم ایسے راجہ ہوکر کیا طمع کرتے ہو ہم بھوکھے اوٹھے جاتے ہین تمکو بڑا گناہ ہوگا ہمانچل رسوئیت
برداروں پر بہت غصہ ہوکر کہنے لگا تم لوگ کسواسطے ایسی ممسکی کرتے ہو ہمارے یہان
تو انبار کے انبار کھانا رکھا ہے فوراً لاکر کھلاؤ جب بقیہ طعام آیا تو اوسکو ایک ہی لقمہ

مین کھاگئے اور پانی بھی باقی نچھوڑا اور شور و غوغا کر کے کہا کہ ہمکو کسواسطے اناج نہین دیتے ہمتو مار کر بھوکھون کے مرے جاتے ہین ہمانچل کمال متردد و متفکر ہوا اور اپنے لوگون سے کہا کہ جو اناج کا پہاڑ لگا ہوا ان دونوں کو تبلا دو اون دونون نے وہ بھی کھا ڈالا اور جب کہ کچھ باقی نرہا تو روتے روتے اپنے گرو کیخدمت مین حاضر ہوے اور شیو نے اون دونون کو دیکھکر تبسم کیا اور اپنے جھولی سے ایک بوٹی نکالکر کھلادی کہ فوراً دونون آسودہ ہوگئے

تئیسوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ ہے نارد جسوقت دونون چیلے ہمانچل کے گھر سے چلے گئے اوسوقت تمام شہر کے لوگ ہمانچل کے دروازے پر جمع ہوے اور کہا کہ اب تو شہر مین غلہ و آب کچھ باقی نہین رہا کسطرح لوگ زندہ رہینگے اب وہ تدبیر کرو جسمین تمام رعایا زندہ رہے ہمانچل نے کہا کہ درحقیقت براٖفتنہ و فساد واقع ہو رہا ہے ہمارے شہر کے کنارے ایک باغ مین ایک فقیر جسکے ساتھ صرف ایک بوڑھا بیل مع دو شاگردون کے مقیم ہے اور روز خواست شادی کی میری لڑکی کیساتھ کرتا ہے اور تمام کیفیت ہمراہ لانے لڑکون وغیرہ کی ظاہر کی اور نہایت عاجزی و پریشانی خاطر کیساتھ سب لوگون سے مشورہ کیا کہ اب کیا کرین سبھون نے کہا کہ اسکا بھید یا تو برہت یا گرجا سے استفسار کرنا چاہیے ہم لوگ اسبات پر متفق القلب یقین کرتے ہین کہ اگر اوس فقیر مین کچھ عیب ہوتا تو گرجا کا ہیکو ایسے شوہر کی خواستگاری کرتی المختصر برہت حسب المطلب حاضر انجمن ہوا ہمانچل نے کہا کہ تم راست راست کہو کہ یہ دونون چیلے ساتھ لیے ہوے کون ہے برہت نے کہا کہ مین حسب پیشین گرجا کے اس فقیر کے تلک کر آیا اور جملہ کیفیت کشف و کرامات کی کہہ سنائی اور کہا کہ یہ عابد شیو ہین اور تمھاری لڑکی گرجا مجسم آدشکت ہے کوئی وجہ خاص سے تمھارے گھر پیدا ہوئی ہے کیونکہ جہان جہان مین گیا وہان سے مجکو یہی جواب ملا کہ ہم جہان کی ماتا کی ساتھ کیونکر شادی کرین حتی کہ بشن نے بھی انکار کر کے مجھسے جو کہا وہ تم سب کو ظاہر ہے اگر اس سے زیادہ کچھ سماعت کیا چاہے ہو تو گرجا سے پوچھو وہ سب جانتی ہوگی اور سبھون نے گرجا سے پوچھنا چاہا گرجا نے مجلس مین مع مینا مادر خود و دو مصاحبہ عورتون کے آکر سب کو پرنام کیا ہمانچل نے قدر دو نہر لطف کے ساتھ گرجا سے استفسار کیا

چوبیسوان ادھیای

ہمانچل نے گرجا سے کہا کہ یہ کیا حال وچتر ہوا ہی جسکی وجہ سے سب لوگ ورطۂ حیرت مین غرق ہین وہ فقیر کون ہی کہ جسکے شاگردون نے تمام کھانا پانی کھا لیا ہمارے اندیشہ کو دور کرو اور راست راست بذکم وکاست اصلی کیفیت سے مطلع کردو چونکہ گرجا سب حال کہتے ہوئے مجلس کے اندر شرمندہ ہوتی تھی لہذا اوسی نے تم اوسیوقت مجلس کے اندر جلدی کے ساتھ جا ہوئے اور پھر تمنے آغاز سے انجام تک سب کیفیت اہل مجلس سے کہدی اور تمنے کہا کہ اے ہمانچل کچھ جای اندیشہ و مقام تردد نہین ہی تمکو اور تمہاری عورت مینا کو مبارک ہو کہ تمہارے گھر جا آدشکت پیدا ہوئی ہی وہ برمہا وشن کی بھی ماتا ہی وہ بھون کو قیست کرتی ہی اور اوسکی کچھ انتہا نہین انکو تم آدشکتی سمجھو جو اسوقت تمہارے گھر مین سکھیون کو ساتھ لیے ہوی پھر رہی ہین تمہارے پریم کے اختیار مین ہو کر تمہارے گھر اوتار لیا ہے اور یہ فقیر ہر نام شیو تمہاری لڑکی کے شوہر ہین جو برمہا وشن کے والد اور تمام مخلوقات کو پیدا کرکے پرورش کرنے کے بعد فنا کرنیوالے ہین اور تمام اصلی کیفیت بیان کی اور کہا کہ گرجا اونکو بخوبی جانتی ہی اب بہتر ہے کہ تم سب اونھین کی پناہ مین چلو وہ تمہارے غلہ وغیرہ کو جو معدوم ہے پھر بدستور تمہارے گھرون مین بھر دینگے اور جو خواہش تمہاری ہوگی اوسکو وے پورا کردینگے اور اپنی صورت ایسی بناوینگے جسکو دیکھکر تم سب تعجب کروگے اور برات فوراً طیار ہو جاویگی جسمین وشن و برمہا وغیرہ پرستاری مین آوینگے اے نارد اسطرح تمنے سب کو سمجھایا اور اپنے لوک کو چلے گئے اور ہمانچل مع تمام لوگون کے بہت خوش ہوا

پچیسوان ادھیاے

برمہا نے کہا کہ اے نارد ہمانچل نے سب کو ہمراہ لیجا کر شیو کی خدمت مین حاضر ہوئے اور دونون ہاتھ باندھکر شیو کی بھون نے بڑی تعریف اور تعظیم کی تب توسد اشیو نے سب کی طرف ایک نگاہ دیکھکر تبسم کیا اور کہا کہ ای ہمانچل کہان چلے ہمانچل نے سب اپنی خواہش کو ظاہر کیا اور کہا کہ ہمنے آپ کی کچھ نہین جانی معاف فرمایئے میرا غرور سب جاتا رہا کیونکہ آپ نے براہ مہربانی مجکو اپنا جلال معاینہ کراکر خبردار کر دیا ہے آپ کا بیان بیدون سے بھی نہین ہو سکتا اگر نارد ہمکو دریاے حیرت سے نہ نکالتے تو ہم سب براہ نادانی

قلزم زخار ناپیدا کنار حیرت و حسرت مین غرق رہتے کیونکہ آپ کی اننگ کو ایسا چھپایا کہ مین اپنی غرور کو ترک کردیا اب گرجا کے ساتھ بیاہ کرکے سب کے دکھ کو دور کیجیے اور چونکہ آپ کے دونون خسارہ دن نے تمام شہر کا غلہ کھا ڈالا ہے اور لوگ نہایت پریشان ہین اس تکلیف کو بھی دور کیجیے میری عزت آپ نے ہاتھہ ہی مین ہے آپکی پناہ مین آیا ہون تمھارے تینون جہان تابع ہین اچھا سامان برات کا کیجیے اور جیسے جسم لباس کو اختیار کیجیے اپنی مایا کو کھینچ لیجیے اسمین گرجا کی بڑی ہتک و ہنسی ہوتی ہے اب اس سے زیادہ جب نہین یہ کلمات ہماچل و تمام لوگون کے سنکر شیو خوش ہوے فرمایا کہ تم سب رخصت ہو تمھارے سب کام پورے ہونگے تم سامان جمع کرو تمھارے بڑا غرور اپنی سلطنت و فراہمی سامان کا ہو گیا تھا اوسکے معدوم کرنے کو ہمنے یہ لیلا کی اب تم جاکر ہمارے استقبال کے لیے انتظار کرو یہ کہکر شیو خاموش ہوے اور شہر مین جون کا تون سب سامان خود بخود مہیا ہو گیا جسکو ملاحظہ کرکے تمام شہر والے و ہماچل بہت خوش ہوے اور سنانی گرجا کیطرف دیکھا اور بہت خوش ہوتی ہوئی بعد سب سامان و طیاریان ہماچل کرنے لگے اور واسطے استقبال کے روانہ ہوگئے اور شیو نے بعد رخصت ہماچل کے سنگی راوگرکے اپنے ڈمرو کو بجادیا جسکی آواز سے تمام دیوتا و منیشر و لچھمن زرد پوشاک پہنے ہوئے مع اپنے گنون کے اور مین بھی و راندر و جمیع مخلوقات حاضر آئے شیو سب لباس سے آراستہ ہوے اور مانند دولھا کے اپنی صورت کو بنایا ایسی صورت دیکھکر سبھون خوشی حاصل ہوئی

چھبیسوان ادھیای

برہمانے کہا ای نارد ہماچل مع جمیع بھائی بندون و خادمان و رعایا ملک اپنے کے واسطے استقبال کے آگے آکر حاضر ہوا اور جبکہ ایسی برات تزک و احتشام و دھوم دھام کے ساتھ بنی ٹھنی ہوئی دیکھی تو پھر گویا سمندر خوشی بنگیا اور اپنے سامان کو نہایت حقیر ناچیز سمجھا و نیز شیو کے قدمون پر گرا شیو نے دستگیری کی اور در دارہ ہماچل کیطرف روانہ ہوے اور اوسوقت جمیع مراسم بہجت انبساط با آئین شائستہ و طرز بائستہ عمل مین آئی اور شہر کی جمیع عورات جس کام مین مشغول تھین فوراً اوسکو ترک کرکے بارات کو دیکھنے چلین یہان تک کہ اگر عورت کھانا کھا رہا تھا تو عورت نے اوسکی پیچھہ پروانہ کی فوراً گھر سے باہر کو نکل پڑی اور شیو کو ایسا صاحب جمال و داہل حسن سمائیہ کرکے بیرم مین بندھا ایک ٹک دیکھتی

اور گرجا کی قسمت کو بار بار مرحبا کہکر شیو کی برات پر پھولون کی بارش کرنے لگین جبکہ اسی طرح شیو سے ہر
دروازہ پر تشریف لائے تو ہمانچل دہمنا نے غرور ترک کرکے بہت مال و دولت شیو کو دیا بعدہ جو مکان
خاص قیام برات کے لیے قرار دیا گیا تھا اوس مین برات مقیم ہوئی اور گرجا نے سدھ کو بھیجا کہ جس
کسی چیز کی کمی نہ رہی اور پھر بعد آداب رسوم لابدی و خیرات جانبین کے طرح طرح کے لذایذ جہان و نفیس
ماکول و مشروب برات کو کھلایا ای نارد جن قدمون کے دھیان مین لچھمی و ہم رات و دن مستغرق رہتے
ہین وہ قدم ہمانچل نے اپنے ہاتھون سے سدا شیو کے دھوا اور چارون قسم کے اطعمہ کھلائے یعنی لیہیہ چوکھیہ بھکچہ چکھ
خوشی کہ اوسوقت ہم سب کو کھانے وقت مع سدا شیو کے ملی وہ حیطہ تقریر سے باہر ہے بعد فراغت طعام
پان تقسیم ہوے پھر منجانب ہمانچل کے بنتی یعنی کلمات عجز و انکسار ہی ادا ہوے جب کہ برات اپنے قیام گاہ کو گئی
تب ہمانچل کے بھائی تبدون نے کھانا پایا اور شیو کے قیام گاہ مین طرح طرح کے ناچ رنگ ہونے لگے جنکو سنکر
استیک لوگ یعنی شایق و اہل نداق کمال خوش ہوتے تھے اور اوسوقت سب لوگون کی زبان پر تعریف شیو و گرجا کی
جاری تھی

ستائیسوان اودھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد اوسوقت ہمانچل کے پنڈت نے آکر ساعت بیاہ سے اطلاع دی لہذا ہم شیو کو لیکر ہمانچل کے
گھر گئے اوسوقت شیو کے روپ کو کیا بیان کرین بدن مانند سفید کافور و پھول کند کے تھا جمیع ملبوسات نفیس
اوسکے اوپر موجود سر پر رکھے ہوتے ماتھے پر چندن دیے ہوے تمام زیور سے سجے ہوئے سر سے
پیر تک آراستہ جسکو دھیان کرکے دونون جہان مین راحت حاصل ہو کر رہا آفتاب و ماہتاب کی
ایسی چمک و جلال و مہر و اقبال نمودار تھا اور بیل جسکے اوپر سوار تھے اوسکی کہان تک زیب و زینت کو
ہم کہین جب کہ اندر مکان کے شیو گئے گو ہم منجانب شیو اور ہمانچل کے پروہت نے ملکر تمام کام رسمی
کرانا شروع کیے اور ہمانچل نے ارگھ کے ساتھ مدہ پرک شیو کو دیا اور دو کپڑے بھی شیو کیواسطے نذر کیے
ہمنے اوسی مقام پر گرجا کو طلب کر لیا اوسوقت پروہت نے ہوم کیا اور اوسکو گواہ دیکر ہمانچل نے کنیادان
کر دیا اور شیو نے جب کہ گرجا کے ہاتھ کو پکڑا تو اوسوقت جمیع حاضرین باغ باغ ہو گئے اور تمام خاندان ہمانچل نے اپنی اپنی

باری دونون کے قدمونکی پرستش کی اور تمامی خادم طرفین کے فرط انعام واکرام سے مالامال ہوے اور سہو جانے
بھانوروں کے دونون ایک ہی تخت طلائی پر بیٹھ گئے جو کچھ کہ باتین باقی رہ گئی تھین وہ ہمنے مع پروہت کی
ختم کرادین اور شیو کے ہمارے حکم سے گرجا کی پیشانی مین سیندور دیا اور ہم دونون نے اپنا اپنا حق پایا
دودہی اور اس بیاہ کی خوشی تینون جہان مین چھاگئی بعدہ عورتین شیو کو زنانہ مین لیگئین اور وہان
جو رسوم مقررہ ہین سب شیو نے کیے اور ہمانچل نے دوسرے روز پھر برات کو تقسیم کرایا اور اسیطرح بڑی
خدمت بارات کی کرکے آخر کو گرجا و شیو کو رخصت کیا اور برات کوہ کیلاس پر پہونچی اور بعد بڑے جشن عظیم کے سب دیوتا
وغیرہ رخصت ہو کر اپنے اپنے گھرونکو گئے اور بشن اور ہم بھی رخصت ہوے اور ہر روز شیو و شکت کا بیان کرکے خوش رہے

اٹھائیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد ایک زمانہ مین تم بہ نیت فلاح عام و رفاہ کافہ انام ہمانچل کی خدمت مین حاضر
ہوے ہمانچل نے گرجا کو بلاکر تمھارے قدمونپر ڈالدیا اور کہا کہ تم اس لڑکی کی تمام علامت نیک و بد بیان کرو
کیونکہ تم سب کچھ جانتے ہو تمنے کہا کہ یہ گرجا بہمہ صفت موصوف بامروت و ہنرمند و نیک کام اپنے شوہر کی
خوشی دینوالی ہوگی اور والدین کی نیکنامی کو دوبالا کریگی اور جوگی و ناہنرمند و بے غرور و ناکارہ و برہنہ
بدن و خراب لباس و دل خیرین و تمیم اسکا شوہر ہوگا یہ سنکر ہمانچل نہایت مغموم ہوا اگر گرجا بہت خوش
ہوئی کیونکہ ایسی اوصاف و علامات سنکر اوسنے یقین کیا کہ ایسے تو صرف شیو ہین اور زیادہ تر وہ اسوجہ سے
خوش ہوئی کہ اوسکو یقین تھا کہ نارد کا کلام غلط و جھوٹھہ نہین ہوتا ہرچند کہ دل مین خوش ہوئی مگر آثار
خوشی کی جہہ حال سے آشکارا نہ کیا اور ہمانچل نے نارد سے کہا کہ ہم کیا تدبیر کرین تمنے کہا کہ تقدیر سے
کیا چارہ ہان ہم تدبیر تبلاتے ہین اگر تقدیر بھی موافق آوے یعنی جیسے اوصاف و اوضاع ہمنے بیان
کیے ایسے اوصاف و اطوار شیو مین پائی جاتی ہین وہی سب سے برتر ہین اونکے ساتھ بیاہ کردو مجکو یقین ہے
کہ سوا گرجا کی اور کسیکے ساتھ بیاہ نہ کرینگے یہ سنکر گرجا کے والد کو نہایت خوشی حاصل ہوئی لیکن متردد ہوکر
ہمسے سوال کیا کہ شیو کو تو لوگ تارک الدنیا کہتے ہین اور وہی تو ہمیشہ دہیان و مراقبہ مین رہا کرتے ہین

علاوہ اسکے یہ بھی مشہور ہے کہ شیو نے ستی کے ساتھ اقرار کیا ہے کہ ہر دن تمھارے ہم اور کسی عورت کے ساتھ محبت و بیاہ نہ کرینگے اس سے مجکو اشتباہ ہے کہ شیو گرجا کو قبول کرین تب تو تمنے کہا کہ خود ستی نے تمھارے گھر اوتار لیا اور تمام کیفیت ہمانچل کی کہہ سنائی اور پھر گرجا کو بڑی بھاری دعا نیک و اکرام روانہ ہوے کچھ دنوں کے بعد مینا نے ہمانچل سے یا آہستگی کہا کہ گرجا کی شادی کا بندوبست کرنا چاہیے جسطرح کہ گرجا خوبصورت ہے اوسیطرح کا اچھا شوہر تلاش کرنا چاہیے ورنہ سب خندہ زنی کرینگے ہمانچل نے کہا کہ آفتاب خواہ مشرق سے مغرب مین طلوع کرین مگر نارد کا کلام دروغ نہین ہوگا اندیشہ دور کرو اور شیو کا دہیان کرو اور گرجا سے کہدو کہ وہ سخت ریاضت کیساتھ عبادت شیو مین دل لگاوے تب یہ مقصود ہاتھ آوے مینا نے یہ سنکر بڑا اطمینان حاصل کیا اور گرجا کے پاس آکر غلبۂ محبت سے گود مین اوٹھالیا آنکھون سے اشک جاری زبان سے کچھ بات نہین نکلتی تھی گرجا نے دلی خواہش مینا کی دریافت کرلی اور کہنے لگی کہ آج کی دن ایک خواب دیکھا ہے کہ مجھسے ایک شخص کہتا ہے کہ اے گرجا تم جاکر ریاضت اختیار کرو جس سے تمھارے والدین کو خوشی و ہر سہ جہانکو فراغبالی حاصل ہو نارد کا کلام جھوٹھہ نہوگا تمھارا کام صرف عبادت سے پورا ہوگا جب کہ مینا نے اور ہمانچل نے یہ گرجا سے سماعت کیا اوسوقت بہت خوش ہوکر انتظار مین رات دن بسر کرنے لگے ۔۔

اونتیسوان ادہیای

برہما نے کہا کہ اے نارد ایک وقت شیو نے چاہا کہ ہم نہایت ریاضت کے ساتھ عبادت کرین اور اپنے نام کا ورد بجا لاوین یہ تصور کرکے مع اپنے گنون کے ہموان کیطرف روانہ ہوے جب کہ ہموان مین داخل ہوگئے تو اپنے ڈمرو کو بجا دیا اوس مقام پر سرسری کی دھارا سیراب تھی اوسی مقام کا نام اوکھدھر پرستھ یعنی معدن الادویہ ہے وہان کوئی بیماری نہین رہجاتی بسنت رت یعنی موسم بہار ہمیشہ قایم رہتا ہے اور وحوش و طیور و میوہ جات و گلہاے رنگا رنگ سے معمور ایسی جگہ معائنہ کرکے شیو بسبب عبادت بیٹھ گئے اور اپنے سروپ کے دہیان مین مصروف ہوئے اور تینون قسم کا پرانا نام یعنی پورک و کمبھک و ریچک کیا اور نند و بھرنگ وغیرہ گن شیو کو دہیان مین لاکر اوسی دہیان مین مشغول ہوے اسی عرصہ مین ہمانچل بڑے

سامان و بہجت سے شیو کے پاس حاضر ہوئی اور بڑی حمد کی اور کہا کہ زہی نصیب ہمارے ہین کہ آپ یہان
تشریف لائے ہین مجکو جو حکم دیا جاوے اوسکو بالراس و العین بجا لاؤن شیو نے متبسم ہوکر فرمایا کہ ہم واسطے
عبادت کے یہان آئے ہین کچھ روز تشریف اسی جگہ رکھینگے اور ہمارا صرف یہی حکم ہی کہ چندے ہمارے
پاس کوئی نہ آوے یہ کہکر خاموش ہو گئے ہماچل نے عرض کیا کہ میرے بڑے بھاگ تھے کہ آپ نے قدوم
میمنت لزوم سے مجکو سرفرازی بخشی ہی اور شیو کی اجازت سے اپنے گھر آیا اور سبکو کہدیا کہ جو کوئی
اوکہدہر پہنچ جاویگا اوسکو سزای قتل ہے اور پھر آپ مع گرجا کے تل و پھول و کس لیجا شیو پر
چڑھایا اور خود مع گرجا کے حمد پڑھی اور کہا کہ اگر اجازت ہو تو ہماری یہ لڑکی گرجا مع اپنی سکھیون
کے آپکی خدمت مین حاضر رہے شیو نے سراپا دیکھکر خیال کیا کہ جہان مین عورت ہی سب کامون
کو انجام نہین دیتی اسوجہ سے قربت زنان ممنوع ہے اور ہتھیار عمدہ کام کا صرف عورت ہی کیونکہ عورتکو
دیکھکر کون ایسا ہی جو فریب مین نہین آگیا عورت تو زہر سے زیادہ ہے کیونکہ ایک لمحہ صحبت زنان سے
تمام عبادت ضایع ہو جاتی ہی وہ جمیع عوارض کا گھر ہے ہماچل سے کہا کہ عورت سے اور عابد سے
کیا نسبت ہی وہ تمام ریاضت کو نیست کر دیتی ہی اس سے ہمکو رہنا گرجا کا اپنے پاس منظور نہین ہی
یہ سنکر ہماچل متعجب ہوا اور گرجا نے کہا کہ ای عابد کامل ہمارا مذہب یہ ہی کہ پرکھ کسی زمانہ مین پرکرت سی
علیحدہ نہین ہی پرکرت کے بدون یہان کچھ نہین ہی جو نظر مین آیا ہی وہ سب پرکرت کا روپ ہی پرکرت
حیوان ناطق و مطلق کو لپیٹنے والی ہی وہی یہان کو پیدا کرتی ہی وہی پرورش کرکے فنا کر دیتی ہی تم اپنے
کو نہین دیکھتے کہ ہم کون ہین اور ہمکو کیا کام کرنا ہی کون کہنے والا اور کون سننے والا اور کون جانتا ہی
تم یہ باتین کچھ بھی نہین سمجھتے اور پھر گرجا نے کہا کہ تم بڑے شخص ہو اور ہم بھی بڑی مایا ہین اور ہمارے اختیار
تمھارا جسم ہی تمھارے مذہب کے روسے پرکھ پرکرت سے علیحدہ ہی مگر ہمارے مذہب کی رو سے پرکرت
شامل ہی کہنا و سننا عبادت کرنا سب مایا ہی جو شخص کہ مایا سے علیحدہ ہی اوسکو عبادت کرنے مین کیا خوف
ہے شیو نے فرمایا کہ یہ مذہب جو تمھارا ہی یہ صرف قیاسی اپنے دل سے پیدا کیا ہوا ہی یہ صرف تمہارا گمان کی ہی
صرف برہما علی سب سے برتر ہی اور مایا مختار نہین ہی وہ صرف جز لینی بیجان ہی تمکو اگر ایسا غرور ہی تو اوسکو کیون

نہین روکتی یہ کہکر شیو خاموش ہوے اور ہمانچل حمد کرنے لگا اور پھر گرجا کو مع اوسکی سکھیون کے اوسی جگہ
چھوڑ گیا گرجا مع اپنی سکھیون کے ہر روز خدمت کیا کرتی تھین وہ جنگل سے طرح طرح کے پھول وغیرہ
توڑ کر شیو پر چڑھایا کرتی اور ہر طرح سے امتحان لیا کرتی مگر شیو کو خراب دل کسیوقت نہ دیکھا ایک گرجا کو
خیال ہوا کہ دیکھیے شیو ہماری دستگیری کب کرتے ہین شیو نے دلمین جانا اور خیال کیا کہ اگر اسیوقت
گرجا کی دستگیری کرتا ہون تو اوسکو بڑا غرور ہوجاویگا علاوہ اسکے تینون جہان مین میری بڑی بدنامی
ہوگی لوگ کہینگے کہ وہ غلبہ شہوت سے ایسے بے عقل ہو گئے اسلیے جب کہ گرجا ہماری بڑی عبادت
کریگی اوسوقت گرجا کی کامیابی ہوگی یہ کہکر شیو مراقبہ اور دہیان مین مصروف ہوگئے اوسیوقت تارک
رنج دینیوالی سے تمام دیوتا حیران ہوکر ہمارے پاس گئے اور اندر نے کامدیو کو بلا کر بعد تفہیم و افہام کے شیو کو
قابو کرنے کے لیے شیو کے پاس روانہ کیا اور کام گیا مگر کامیاب ہوکر خود شیو کے غصہ سے جلگیا جسکی
وجہ سے تینون جہان مین ہاہاکار ہوگیا اور گرجا نے جنگل مین جاکر سخت ریاضت کی جس سے شیو جی خوشنود ہوکر اوسکو قبول فرمایا

تیسوان ادھیای

سوت نے کہا کہ یہ مختصر بیان نارد نے برہما سے سنکر التماس کیا کہ آپ مفصل کیفیت رنجدہی تارک و جلجانے
کام کی و پھر دستگیر گرجا کی جسطرح کہ شیو نے کی بیان فرمایئے برہما نے کہا کہ جو کشپ کی عورت دت
نام تھی اوس سے دو لڑکے نہایت زور آور ایک ہرن کشپ دوسرا ہرناکش پیدا ہوے کمال صاحب جلال
و طاقتور و تنومند تھے اونھون نے تینون جہانکو ہی قابو کرلیا دیوتونکو خواب مین بھی آرام حاصل نہوتا تھا انکو
بشن نے اپنا اوتار لیکر قتل کیا اور اپنے بھگت کو بچالیا ہرن کشپ کو تو نرسنگھ اوتار لیکر مارا اور ہرناکش کو دوسری
صورت سے اوسوقت دیوتا وغیرہ سب فرحت آگین ہوے اور بشن کی حمد پڑھی اور دت نے نہایت دردمند ہوکر کشپ
کے پاس جاکر سب کیفیت گریہ و زاری کے ساتھہ بیان کی اور پھر بڑی خدمت کرکے خوشنود کیا اور ایک لڑکا
خوشی دینیوالا بردان مانگا کشپ نے کہا کہ تم ایکہزار برس تک عبادت کرو اگر یہ عبادت تمہاری تکمیل کو پہونچیگی تو
ضرور لڑکا صاحب اقبال ہوگا دت نے بڑی ریاضت کی اور بت وغیرہ کو اختیار کیا آخر کو اندر دت کی ریاضت سے واقف ہو دت کی

خدمت مین مصروف ہوی دت نے اندر سے دریافت کیا کہ تم کیا چاہتے ہو اندر کس آرزو سے ہماری
خدمت کرتے ہو جو تمھاری خواہش ہو وہ تمکو دیا جاوے اندر نے کہا کہ ہم یہی بر دان بعوض اپنی خدمت
کے تمسے طلب کرتے ہین کہ تم جس لڑکے کے واسطے عبادت کر رہی وہ لڑکا جب پیدا ہو تو منزلہ ہمارے
بھائی ہو کر ہیرا خیر خواہ ہو اور دیوتون کے دکھ کو دور کیا کرے یہ سنکر دت نے رنجیدہ ہو کر کمال افسوس
کیا اور کہنے لگی کہ میرے ساتھ بڑا فریب ہوا مین سراسر ٹھگ گئی ہون لاچار اندر سے کہا کہ اچھا ہمنے منظور
کیا اور پھر اپنی عبادت مین مشغول ہو گئی قضا کار ایک روز دت ناپاک ہو گئی اور اندر سوراخ کی راہ سے
داخل ہو کر اندر حمل دت کے چلا گیا اور جو بچہ کہ حمل مین تھا اوسکے سات ٹکڑے کر ڈالے وہ بچہ اوٹھا
اور زندہ رہا مرا نہیں تب اندر نے اون ٹکڑون کے بھی ٹکڑے کیے مگر تو بھی دت کا لڑکا صحیح و سالم رہا
یہان تک کہ اونچاس ٹکڑے ہو گئے تھے تو بھی جان باقی رہی اوسوقت دت خواب سے بیدار ہوئی اور متفکر
ہو کر اندر سے پوچھا اندر نے صاف صاف جملہ کیفیت کہدی اوسوقت دت خوش ہوئی وہی اونچاس
مرت یعنی ہوا ہو گئے اور اندر کے بھائی ہو کر دیوتون مین شمار کیے گئے دت نے پھر کشب کی خدمت
بہت کی اور کہا کہ اس دفعہ مجکو ایک لڑکا بجرنگی دیجیے یعنی روئین تن جسپر کوئی حربہ اثر نہ کرے کشب نے کہا
کہ دس ہزار سال عبادت کرو تو البتہ ایسا لڑکا تیرے پیدا ہوگا دت نے دس ہزار برس تک عبادت ریاضت
کے ساتھ کی جسوقت میعاد عبادت گذر گئی لڑکا پیدا ہوا اوسکا نام بجرنگ رکھا گیا وہ بڑا صاحب اقبال و
تنو مند و پہلوان واہل جاہ و جلال ہوا گویا کہ چوتھا اوتار بشن کا ہی اوسنے اپنی مادر دت کے حکم سے اندر
کو گرفتار کر کے حاضر کیا اور لات گھونسے سے اندر کو کما حقہ زدوکوب کیا اور زمین پر خوب گھسیٹا آخر
کو اندر نے اطاعت و عبودیت بجرنگ کی قبول کی اوسوقت برہم اور کشب نے جا کر پوچھا کہ اندر مر گئے یا زندہ ہین
اب واجب ہی کہ ہماری اوپر مہربانی کر کے اندر کو رہا کر دیجیے آپ اپنے خاندان کے آفتاب ہین آپ کی تعریف
کہان تک کرین بجرنگ نے کہا کہ ہمنے تمھاری کہنے سی اندر کو رہا کر دیا مجکو خواہش اندر لوک کی نہین ہی یہ ہیرا
ہمنے اپنی مادر کے حکم سے اندر کو دی ہی یہ کہکر پھر کہنے لگا کہ ای برہما تم تو تینون جہان کے بادشاہ
ہو مین چاہتا ہون کہ آپ تینون جہان کا خلاصہ براہ مہربانی مجکو دیوین مین نے بہت سوچ بچار کر

خلاصہ یہ ریاضت و عبادت کا اوسکو تبلا دیا اور پھر ایک عورت برانگی نام ہمنے اوسکو عنایت فرمائی یہ تدبیر کر
ہم تو اپنے مکان کو چلے آئے اور بجرنگ سخت ریاضت و عبادت مین مصروف ہوا اوسنے دریا کے اندر بیٹھکر
عبادت شروع کی اور اوسی دریا کے کنارے پہاڑ کے نزدیک برانگی ریاضت مین مصروف ہوئی چنانچہ
اندر نے اپنے گنونکو واسطے خرابی عبادت کے بھیجدیا اور اونھون نے طرح طرح کی صورتین بناکر برانگی عورت کو خوف
دکھلایا مگر اوس عورت پر کچھ نہ چلی اور غصہ مین آکر پہاڑ کو بڑی خوفناک باتین کہین اوسوقت گریعنی کوہ اعظم
بہت مخوف ہوکر آدمیون کی صورت بناکر پناہ مین آیا یہ دیکھکر وہ بیٹھ گیا یعنی اندر کی مایا محاجب ہوگئی جس طرح
کہ شیو کے دیکھنے سے تمام گناہ جاتے رہتے ہین اوسی زمانہ مین ہم واسطے دینے بردان کے بجرنگ کے پاس گئے
تھے اوس نے ہمکو پرنام کرکے سجدہ کیا اور یہ بردان مانگا کہ ہم سلطنت نہین چاہتے ہین کیونکہ اوسمین نہ تو کچھ خوشی
ہے اور نہ دلچسپی مجکو اپنا غلام سمجھکر یہ بردان دو کہ مجھمین استری بہاؤ یعنی دیوُن کی ایسی خصلت نہو میرا دل ہمیشہ عبادت
و دھرم مین قایم رہے اور بدراہ مین نہ چلے ہم یہ بردان قبول کرکے اپنے گھر کیطرف روانہ ہوے اور بجرنگ بھی پانی
سے نکلکر باہر آیا اور اپنی عورتکو یاد کیا وہ فوراً حاضر آئی اور بہت روتی ہوئی اور جب کہ بجرنگ نے پوچھا گریہ پوچھی
تو عورت نے تمام وجہ رنج والم کی بیان کی بجرنگ نے اوسکو بہت سمجھایا اور دھرم کی راہ بخوبی تبلائی مگر اوسکے
دلمین ایسی فہمایش نے کچھ کام نہ کیا کیونکہ وہ بہت غصہ مین تھی آخر کو اپنے شوہر کی خدمت کما حقہ کرتی رہی اور
ایک روز وقت پاکر عرض کیا کہ اندر ہمارا بڑا دشمن ہے وہ بڑی تکلیف دیتا ہے آپ عوض لینے والا مجکو ایک
لڑکا دیجیے اور میرے مقصد کو پورا کیجیے یہ کہکر اپنے شوہر کے قدمون پر گر پڑی۔

اکتیسوان ادھیای

برھما نے کہا کہ اے نارد ایسی باتین بجرنگ نے اپنی عورت سے سنکر حالت کثرت غم مین اپنے دل مین خیال کیا
کہ مین کیا کرون عورت کی تو خواہش ہے کہ دیوتون سے عداوت ہو مجکو یہ منظور نہین معلوم نہین ہوتا کہ کیا
واجب ہے اور کیا ناجایز اور دستور ہے کہ اگر عورتونکا منشاء پورا ہو جاوے تو وہ بڑا دکھ دینیوالا ہوتا ہے تینون
جہان مین کوئی خوش نہین اور اگر کوئی مرد عورت کی خواہش کو پورا نہین کرتا تو اوسکو بڑا دکھ ہوتا ہے

ہوتا ہی اور آخر کو وہ دوزخ مین داخل ہوتا ہی اسی سبب مین بجرنگ نہایت پریشان خاطر ہو کر عبادت میں مصروف ہوا
اور بہت سال تک اوسی مین مصروف رہا آخر کو ہم بہت خوش ہوئے اور واسطے حصول بردان کی اوسکے
پاس تشریف لیگئے اوسنے یہ بردان ہمسے مانگا کہ ہمارے ایک لڑکا پیدا ہو جو اپنی مادر کو خوشی دیوے اور
بڑا صاحب قوت و جلال ہووے ہمنے منظور کیا اور اپنے مقام کو چلے گئے اور بجرنگ نے بھی اپنی گھر آکر
اپنی عورت سے حال پانے بردان کا کہہ سنایا تھوڑے دنون مین وہ حاملہ ہوئی اور وہ لڑکا حمل کی
اندر حد سے زیادہ بڑھکر آخر کو نہایت خوفناک پیدا ہوا اوسکے پیدا ہوتے ہی جہان مین فتنہ و فساد
عظیم ہونے لگا زمین لرزہ مین آئی اور ستارے آسمان سے گرنے لگے تینون جہان مین قحط سالی ہوئی
جسکے سبب سے دیوتا وغیرہ سب عاجز آئے درخت بدون ہوا کے گرنے لگے اور سمندر مانند بھونچال
کے پہاڑ پر چڑھنے لگا جب کہ وہ پیدا ہوا تو باپ نے جمیع رسوم تولد کے ادا کیے اور مادر اوسکی
خوش ہوئی اور چونکہ وہ والدین کے رنج کو دور کرنیوالا پیدا ہوا اسوجہ سے نام اوسکا تارک
رکھدیا وہی تارک اپنی مادر کے حکم سے پارجاتہ پہاڑ پر جاکر بہ نیت فتح عبادت و ریاضت کو شروع
کیا اول سو برس تک دونون ہاتھ اوپر اوٹھائی ہوئی افتاب مین نظر گاڑی ہوئی کھڑا رہا پھر سو برس
تک انگوٹھا دبائی ہوئی ریاضت کی اور گرمیون مین اگ اور باقی ایامون مین میدان کے بیچ اور جاڑون
مین پانی کے اندر بیٹھکر عبادت کی اور ہوا وغیرہ کھا کر رہا کیا مگر شیو ذرہ بھی مہربان نہوا اور نہ عبادت
تارک کی منظور فرمائی تب تو تارک نے آسری بہت یعنی دیوتون کی عبادت کرنا شروع کی اور اپنی بدن کو
کاٹ کاٹ کر آگ مین ہوم کرنے لگا اور استقلال کے ساتھ اسی قسم کی عبادت مین مشغول رہا اوسکی عبادت
جلالیہ سے تینون جہان جلنے لگے اوسوقت دیوتا وغیرہ ہمارے پاس حاضر ہو کر اپنا دکھ درنج بیان کیا اور کہا
کہ یہ کیا ہوا ہی کہ تینون جہان مین اسطرح اگ نے زور پکڑا ہی جسکی وجہ سے سب جلا جاتا ہی اسکا روہمنی شیو
جیتر کو کچھ نہ جانا اور سبکو اپنی ہمراہ لیکر بشن کے پاس گئی مگر بشن نے کہا کہ بابا سدا شیو کی نہ جانی اور سب ملکر آخر
شیو کی خدمت مین حاضر ہوئے اور بعد تعظیم و تکریم و سجدہ پرنام و ستتی حمد و مناجات کی سب حال عرض کیا
اور کہا کہ اب تو آپ کی پناہ مین ہم سب آئے ہین آپ سب سے برتر ہین اسکی وجہ بیان کرکے ہمارے

رنجون کو دور کرو شیو نے تبسم ہو کر فرمایا کہ تارک کی سخت عبادت و کثرت ریاضت کی وجہ سے تینون
جہان کا یہ حال ہے وہ دیوتون کی رنجہی کے لیے یہ عبادت کرتا ہے اسیوجہ سے ہمکو بردان دینے مین
تامل ہے یہ سنکر دیوتون نے حیران ہو کر کہا کہ بہت بہتر ہے آپ بردان تارک کو دیوین کیونکہ آپکے بردان دینے
سے اسقدر رہم جلد نابود ہو جاوینگے جیساکہ اسوقت مرے جاتے ہین شیو نے فرمایا کہ تم مین ایسا کوئی تاکو
د توانا نہین ہے کہ تارک کی عبادت کو مایا کر کے ضایع کرے دیوی بشن نے غرور کی راہ سے کہا کہ اگر مجکو حکم ہو تو
مین البتہ کر سکتا ہون شیو نے اجازت دی بشن روانہ ہوے اور ہر چند کہ انھون نے موہنی روپ کو اختیار کیا
لیکن شیو کی کیا سے کچھ اثر تارک پر نہوا مگر نارد شیو کی مایا بہت بڑی ہے دیکھو جب بشن نے موہنی روپ سے
تارک کو جوا سہر اور شیو کا بھگت تھا کچھ نہ کر سکے تو شیو کو تابو کرنا کیا امر دشوار ہے آخر بشن نے شیو کے پاس
جا کر عرض کیا کہ آپ جا کر تارک کو بردان دیجیے آپ کی مایا بہت بڑی ہے یہ سنکر شیو واسطے دینے بردان
کے تشریف لیگئے اور بلند آواز سے کہا کہ بردان طلب کر و مین تمھاری ریاضت سے بہت خوشنود ہون
تارک نے خوش ہو کر آنکھین کھولکر پرنام کیا اور حمد پڑھنے لگا اور یہ بردان مانگا کہ مین سوائے تمھارے اور کسیکے
ہاتھ سے نہ مرون اور کروڑہا برس تک سلطنت تمام جہان کی کرون شیو نے منظور کیا اور بیدی کیے
مع اپنے گنون کے تشریف لیگئے تارک اسوقت بڑا خوش ہوا اور ایسی خوشی کے ساتھ اپنے گھر گیا

تئیسوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اے برمھا ایسا بردان شیو سے حاصل کر کے تارک نے کیا کام بقیہ حالات تارک کے
بیان فرمایے برمھا نے کہا کہ تارک نے بردان پا کر بعد آنے مکان کے اپنی عورت سے سب حال کہا
اور تمام اسر جمع ہو کر تارک کو سب سے زیادہ عالی رتبہ بلند پایہ خیال کر کے اوسکی تعریف کرنے لگے اور ایک فوج
اسرونکی جمع ہو گئی جسمین کروڑہا بہادر و دلاور موجود تھے انکے نام یہ ہین کنبھک کنج سکھ کنجر کال نیم نم
یکھ کرتھن پر جھمک جمبھ یہ دس بڑے نامی بہادر سردار جماعت تھے اور جو سب فوج اسرونکا سپہ سالار
تھا اوسکا نام گرسن تھا یہ سب تینون جہان کو ہیچ سمجھتے تھے ایسی فوج ہمراہ لیکر اول تارک نے
اندر پر خروج کیا اور دیوتون کے ملک و اندر کے شہر کو محاصرہ کیا اور دیوتون اور دیتیون سے بڑی لڑائی

ہوتی اور طرح طرح کے اسلحہ کام مین آئی خود تارک نی سدتھ کے ساتھ لڑائی کی اور تم اور اگن سے میدان
کارزار عمل مین آیا اور کال نیم و جمراج نے ہنگامہ حرب و ضرب کو گرم کیا اور پنج ونرت نے لڑائی کر کے اپنی
اپنی فتح کو چاہا اور جھکہا مہر و برن نے معرکہ آرائی کی اور سیکہہ و پون نے لڑائی کی اور کنج و بھدنند خوب لڑی اور
جھبک اور اندر نے قتال و جدال کو رونق دی اور سمبھ واہ پت نے جنگ مجدل فرمایا اور کمبیج و چندرمان
نے خوب زد و خورد دکھایا اور سورج و کنجر نے قیامت برپا کی اور گرسن سپہ سالار نے بشن سے کارزار کی ایسی
بڑی لڑائی ہوئی اور دیتیون نے غضبناک ہو کر دیوتون کو میدان جنگ مین سرگردان کر دیا اور تارک نی اسقدر
اپنی قدرت و جلال کو نمودار کیا کہ اندر کو مغلوب کر کے بشن کے مقابل ہوا بشن نے تعجب کیا اور آخر کو یہ سب
جلال شیو کے دان کی وجہ سے تصور فرمایا اور غائب ہوگئے اور تارک نے سب کے اوپر فتح پائی اور سبکو مغلوب
کر کے قید کر لیا اور اپنی دار السلطنت مین لیجا کر بلا خوف و اندیشہ معاندون و دشمنان سلطنت کے
سلطنت کرنے لگا اور دیوتون کر دیت حالت قید مین حفاظت کرنے لگے جس مقام پر کہ مہی ندی سمندر
مین ملگئی ہی اوس مقام پر تارک کی دار الخلافت تھی وہان تمام دیت و دیوتا یکجا ہو کر رہتے تھے اور تارک نی بلا خوف
سب ملک علیحدہ علیحدہ حصون مین تقسیم کر کے اونکی حکومت اہر ونکو دی تھی جہان وہی خاندان اور حباب
اور عورات خود با عیش و آرام کیا کرتے تھی تارک خود تو تینون جہان کا مالک بجای بشن کے ہوا اور نم کو درجہ
اگن کا عنایت فرمایا اور کال نیم بجای جمراج کی منسوب کیا گیا اور نیمج بجای تیرت کے منسوب ہوا اور برن کی
ملک کا نظم و نسق جھگہا ہر کو دیا گیا اور پون کا خطاب سیگھ کو مرحمت ہوا اور بجای کوبیر کے کجھنے رتق و
فتق اپنے ذمہ لیا اور اندر کی جگہ پر جمبک نے لقب پایا اور راہ پت کا قائم مقام سمبھ کیا گیا اور ہماری جگہ پر کمبھ
مسند آرائی کرنے لگا اور بجای ستر کے کنجر متمکن ہوا علی ہذا القیاس تمام دیوتون کی جگہ پر دیت و دانو مقرر ہوئے
اور بجای دیوتون کے دیت فرمانروا ہی تمام دنیا کے ہو کر ہنگامہ حکومت و ریاست کو گرم کیا اونکی
ایام حکومت مین سوائے دیوتون کے اور کوئی شخص مظلوم و مغموم نہ تھا اسیطرح کچھ ایام گذرنے
کے بعد بشن نے پوشیدہ دیوتون کے پاس تشریف لیجا کر اونکو یہ تدبیر سکھلائی اور کہا کہ یہ تارک
بڑا زبردست و فتحمند ہے کیونکہ شیو کی مہربانی اسکے اوپر از حد رہا کرتی ہی اسوجہ سے ہم

خیال کرتی ہین کہ تمسے کبھی مغلوب نہونگے اس سے اپنی کامیابی کیلیے اسکی خدمت
تم سب کرو اور نہرالان و سخرہ بنکر اسکو خوب خوشنود کر جب کہ وہ خوش ہوگا تب تمکو رہائی ضرور دیدیویگا
ایسی تدبیر بتلاکر بشن تو اپنی دھام کو تشریف لیگئی اور دیوتا بھی بصورت نہرالان تارک کیخدمت مین حاضر
ہوے اور ایسی تجہیز سے تقریر کی کہ تارک کمال راضی ہوکر کہنے لگا کہ جو تمھارے خواہش دلی ہو وہ مجھسے مانگو
دیوتون نے بڑی خوشامد کر کے کہا کہ ہمکو قید سے رہائی دیجیے تارک نے منظور فرمایا اور دیوتون نے قید سے رہائی پاکر ہرچند
کرا نیار تبہ بھی پایا مگر تو بھی بہانہایت رنجیدہ رہا کرتی تھی اور تارک سلطنت کرتا رہا جہان جسکی سلطنت مین اسکے سوا
دیوتون کے اورون کو کچھ بھی دکھ نہتا

تیئیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد جب دیوتاؤن نے اسُر ان کے ہاتھ سے انواع انواع کی تکالیف و محن و آلام اوٹھاے تب بہت حیران
و پریشان ہوکر کہنے لگے کہ کہان جائیں کس سے اپنی آفت کہیں نہ کوئی یار ہمدم نہ کوئی حامی و مددگار آفتاب و
ماہتاب جو جہان کی روح ہین وہ خود تارک کیخدمت کرتی ہین تو بھی اونکو خوف بنا رہتا ہی نہ معلوم یہ دیت
ہمکو کب تک تکلیف دیتے رہینگے اسی طرح دیوتا مدت تک ورطۂ اضطراب و بیقراری مین غرق رہکر آخر کو میرے
پاس گئے اور اندر و برہسپت بھی اونکے ہمراہ تھے مین بار عام دیا دیوتون نے میری حمد پڑھی اور بار بار مجھکو
پرنام کر کے پوجن کیا ایسی عجز و انکساری و اعتقاد و خاکساری دیوتون کی مجکو پسند آئی مین نے ہنسکر کہا کہ اے
دیوتا تمھاری اولاد و طاقت تمھارے اختیار مین ہی یا نہین تمکو ہم نہایت پریشان خاطر چہرہ اوترا ہوا ملول و
رنجیدہ دیکھتے ہین اور اندر کے بشرہ مین کچھ چمک نہین پاتے ہین کون جہان مین ایسا صاحب قوت ہی جسنے تم
سب کو حیران کیا ہی اے لڑکون ہمسے وجہ اس صحت دیوتون کی بیان کرو دیوتون نے برہسپت سے کہا کہ آپ
جواب دیجیے کیونکہ آپ مثل پتن یا اندر کے ہین تب برہسپت نے دست بستہ مجھسے کہا کہ آپ ہماری تکلیف کیون نہین
جانتے دیکھو تارک نامی ایک دیت کمال شوکت بہم پہونچا کر خالق و خلایق کو رنج دیتا ہی اوسکو شیو نے بر دان
دیا ہی اوس نے تینون جہان کو فتح کر لیا ہی آفتاب بھی اوسکے شہر مین سرد ہوکر گرمی ظاہر کرتے ہین

رتے ہین اور ماہتاب مع اپنی تمام کلا کے اوسکی خدمت مین رہکر مخوف رہا کرتے ہین وہی صرف شیوکو
اتے ہین ہوائین اوسکے باغ مین اسواسطے نہین چل سکتین کہ مبادا پھول نہ گرپڑین تمام فصلین اوسکی خدمت
مین حاضر رہا کرتی ہین اور خوف کی وجہ سے تمام پھول بلا فصل بھی پھولتے ہین اور باسکی شمعدان نبکر
اپنی کفچہ کے جواہرات سے مکان مین روشنی کیا کرتے ہین اندر خود اوسکی خدمت روز بروز کرتے
رہتے ہین اور ہر چند کہ سب اسطرح اوسکی خدمت کرتے ہین لیکن تو بھی وہ سر مو ملتفت و مہربان
نہین ہوتا جن درختون کی پتی دیوتون کی عورات نہایت تامل و مہربانی و غور سے توڑتی تھین
اون درختونکو جڑ سے وہ کٹاتے ہین دیوتون کی عورتین اوسکے ہونیکے وقت مرجھا کر
اپنے قطرات اشک کے زمین پر ڈالتی ہین اوسنے پہاڑون کی چوٹیان تراشکر اپنے خلوتخانہ وجائی
عیش و آرام مقرر کیا ہی اور دیوتا اپنی لوگ کو آنکھون سے نہین دیکھ سکتے وہی خود جگ کا حصہ لیتے ہین اندر نے
کو کون پوچھتا ہی ہماری کوئی تدبیر پیش رفت نہین جاتی جیسا کہ سر سام ہو جا پر دوا کام نہین کرتی ہی ہمنے
بس کی جگہ پر برہما بھر وسہ تھا سو وہ بھی کامیاب نہین ہوا اسلئے اے برہما آپکو کوئی تدبیر کرنا واجبات سی
ہی ہمسے کہا کہ اے دیوتا تارک نے شیو سے بردان پایا ہی اور سوا شیو کے اور کوئی نہین جو اوسکو دفع کر سکے
اور جو شیو کے نطفہ سے کوئی لڑکا ہو وہ تارک کو مار سکتا ہی سو یہ امر نہایت دشوار ہی پھر ہمنے کہا کہ دیکھو شیو
کوہ ہمانچل پر عبادت کر رہے ہین اور گرجا مع اپنی سکھیون کے خدمت مین حاضر رہا کرتی ہین اگر اون دونون کا
وصال ہو جاے تو البتہ تمہارا کام باحسن الوجوہ برآوے سوا اسکے اگر گرجا کے اور کوئی تمہاری اس مشکل کو آسان نہین
کر سکتا یہی تدبیر ہی اب تمکو واجب ہی کہ کام کو روانہ کرو وہ شیو کے پاس جاوے اور شیو کی دل مین قایم ہو کر عشق
کو پیدا کرے یہ کلام ہمارا سنکر دیوتا بعد ادائے خدمت و منت ہماری کے اپنے اپنے گھر آئے اور اندر نے کام کو اپنے دلمین
یاد کیا فوراً کام مع اپنی عورت کے اندر کے پاس حاضر ہوا اور دست بستہ التماس کیا کہ کس کام کیواسطے آپنے مجھکو
یاد فرمایا ہی اندر نے نظر التفات سے دونون کیطرف دیکھا اور کہا کہ مرحبا تمکو کہ دیوتون کے خیر خواہ ہو اور آفرین تمکو کہ
ہماری کام مین دل لگاتے ہو جس کام کیواسطے مین نے تمکو یاد کیا ہی وہ درحقیقت تمہارا ہی کام ہی ہر چند کہ ہماری
دوست بیشمار ہین مگر آپ کے برابر ہمارا اور کون مددگار ہے اب ہمارے کام مستعد ہو اور جسطرح کہ بر

نے تدبیر بتلادی ہی اوسکو انجام دو اورای یار غمگسار بہادرون کا امتحان وقت جنگ کی ہوتا ہی اور اہل
سخاوت وکرم وقت قحط کے آزمائی جاتی ہین اور دوستون کی آزمایش وقت آفت کے جب کہ دوست
کو کوئی مشکل پیش آتی ہی اور مفلسی و ایام ناتوانی مین عورت کے امتحان کا موقع ملتا ہی اسی اب مجکو اس وقت
تمہاری دوستی کا امتحان ملجاویگا اور صرف اکیلا میرا ہی مطلب نہین ہی بلکہ سب کے مطالب اسمین مضمر و متضمن
ہین کام نے کہا کہ آپ اسقدر بیقراری کی باتین کیون کہتے ہین ہم سب کام کیواسطے موجود ہین اگر کوئی تمہارا درجہ
حاصل کرنیکو عبادت کرتا ہی اوسکو اسیوقت عاصی و گنہگار کرڈالون ہماری مددگار عورتونکی نگاہ تندی جسکے
زور سے تمام جہانکو فتح کرسکتا ہون دیوتا دیت دیرکھ سب میری قابو ہین اور آدمی تو مثل غلامون کے خدمت
کرتے ہین اندر ایسی باتین کام کی سنکر خوش ہوا اور کہا کہ بیٹھ جاؤ اور کہا کہ جو کام مجکو تمسے کہنا تھا وہ تو خود
تم کہہ رہی ہو دیکھو تارک دیت نے عبادت کر کے شیو سے بردان عظیم پایا اوسنے دہرم کو نابود کر کے دیوتون کے
سب جواہرات چھین لیے ہین اور سب کے ہتھیار بیکام ہو گئے ہین اسوجہ سے تمام دیوتا نہایت حیران و بلا عیش و
آرام ہو رہے ہین برہما نے مجھسے کہا ہی کہ اگر شیو کی نطفہ سے کوئی لڑکا پیدا ہو تب تارک کا قتل ہوگا اسوقت شیو کوہ ہمانچل
پر مقیم ہین جہان گرجا اونکی خدمت کر رہی ہی اگر تم شیو کو قریب مین لاکر گرجا کی ساتھ اتصال کرا دو تو سب کام پورے
ہوجاوین اور تمہاری یہ نیک نامی تینون جہان مین ہو اور دیوتا ان کو نہایت خوشی حاصل ہووے

چونتیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد یہ بات اندر سے سنکر کام نے منظور کیا اور مع رت اپنی عورت کے و تمام
سامان خود فتح کرنا شیو کا کچھ دشوار نہ سمجھکر اندر سے رخصت ہوا اور اوسکو چلتے وقت چند بدشگون ہوئے مگر تقدیر
سے اوسنے ایسی بدشگونی کو کچھ خیال نہ کیا اور تمام سامان مثل بسنت وغیرہ کی مہیا و فراہم کر لیے بڑی دھوم
دھام وغرور کیساتھ روانہ ہوا اور راستہ مین اسباتکو خیال کرتے ہوی کہ کسطرح شیو کو قابو کرون اور شیو
نزدیک پہونچا دیکھا کہ بسنت رت کی سب باتین ظاہر ہو گئین یعنی بھنور بولنے لگے جنگل پھول رہا ہے
ٹیسو پھول رہے ہین اور تمام سامان بسنت رت کا یعنی بھولنے انواع پھولون و سماعت آواز
بلبلوں خوش نغمہ سے موجود ہے جسکی وجہ سے سب دیوتا وغیرہ بھی کام کے قابو ہو گئے جنکو اپنی

عبادت کا غرور تھا وہ بھی تنجود ہو کر کام کے پنجہ مین اسیر ہو گئی اور صابرین و شہوت پرست تو گویا غلام ہو گئے
اور کوئی باقی نہ رہا جسکو کام کا اثر کچھ نہوا ہو سبکی ریاضت و عبادت دفعتاً غائب ہو گئی اور عقلا کانپ اوٹھے
اور تمام دیوتا اپنے طریقہ نیک کو ترک کرکے کام کے تیرون سے پریشان خاطر ہو گئے یہ حالت ہر چند کہ جہان مین
صرف دو گھری تک قائم رہی سوا اسی عرصہ مین کسیکو صبر و شکیبائی نہو سکی لیکن نہ تو شیو کو اور نہ اونکے
گنونکو کام کا اثر مثل ذرہ کے بھی ہوا اور جسوقت کہ شیو کے نزدیک کام گیا اوسوقت شیو کو معائنہ کرکے
نہایت مخوف ہوا اور فوراً جہان سے کام کا اختیار معدوم ہو گیا جسطرح کہ پہلے سب لوگ تھے اوسی
طرح ہو گئے جسطرح کہ نشہ والونکا نشہ فرو ہو جاتا ہے اور کام اپنے دلمین کہنے لگا کہ مجھسے بڑا گناہ صادر ہوا ہے
شیو کے غضب سے ہماری موت ہو گی پھر خیال کیا کہ اگر مین شیو کے ہاتھ سے مارا جاؤنگا تو بہتر ہے مین
بھی شیو کے گنون مین شمار کیا جاؤنگا کیونکہ اکثر شیو کے ہاتھ سے قتل ہو کر آخر کو شیو کے قدمون مین
پہونچ گئے ہین یہ خیال کرکے پھر اپنے جلال سے تمام جہان کو مثل پہلے کے کر ڈالا اور اوسی طرح پھر سب
لوگ کام کے پنجۂ اختیار مین پڑ گئے شیو نے یہ کیفیت دیکھی اور استقلال کے ساتھ دلکو اپنے اختیار سے
نہ جانے دیا اور کمال سخت ریاضت اختیار کی اور کام تیر چڑھا کر شیو کی جانب چپ پوشیدہ کھڑا ہوا
اوسوقت سوا اے شیو کے اوس جلسۂ عبادت مین کوئی باقی نہ رہا کہ جسکے اوپر کام نے دست قدرت حاصل
نہ کیا ہو کام اپنی گھات کیے ہوے وقت کا انتظار کرتا تھا جب کہ شیو نے دھیان کو ترک کرکے اپنی جگہ پر
بفراغبالی تمام نشست فرمائی اوسیوقت گرجا تمام سامان پرستش کا لیکر شیو کے پاس حاضر ہوئین جب کہ گرجا
پرستش سے فارغ ہو کر اپنے اچھے اچھے عضو کو ڈھانپنے لگی کام نے ایسا وقت پاکر اپنے بان یعنی تیر کو مارا
جس سے کچھ محبت کا جوش شیو کے دلمین آیا اور شیو ہنسکر گرجا کے بدن کی تعریف کرنے لگے اور چاہا کہ گرجا کا
ہاتھ پکڑین مگر گرجا مانند عادت عورتون کے شرمندہ ہو کر پیچھے ہٹ گئی یہ معاینہ کرکے شیو نے دلمین سب
باتکو جان لیا اور اپسے عشق کو ترک کرکے خوش ہوے اور خیال کیا کہ کس وجہ سے ہمنے اس عورت سے فریب
کھایا جسنے ہمکو بالکل بے اختیار کر دیا اور جب کہ ہر چہار سمت کو دیکھا تو کام کو چھپا ہوا اپنے جانب چپ ملاحظہ
کرکے غضبناک ہوئے جسکے سبب سے تینون جہان لرزہ مین آئے اور معلوم ہوا کہ قیامت ہونیوالی ہے اور

اور شیو نے اپنی تیسری آنکھ کو کھولکر کام کیطرف دیکھ دیا شیو کا دیکھنا ہی تھا اور کام کا جلجانا ہی اور تینون
جہان مین ہاہاکار ہوا دیوتا ناخوش اور رتی نہایت رنجیدہ ہوئی اور دیوتا کمال مخوف ہوکر کامل تن و پریشان
ہوگئے یہ سنکر نارد نے برہما سے کہا کہ یہ خبر تو آپسے سنکر مجکو حیرت ہوتی ہی کیونکہ شیو تو پرم برہم دیالا عیب تینون جہان کے
بادشاہ مایا سے علیحدہ تینون دیوتا کے مخدوم جوگ مین قایم اونکا نام کامنجے دھر یعنی کام کے جیتنے والے
نپنتہ ہین اور جنکی نیک نگاہ سی اونکے بھگت کام کو مغلوب کیے رہتے ہین ایسے شیو کو کسواسطے کام نے ایسا اسیر
کرلیا تھا اور سہولت کیساتھ کام نے فتح پائی برہما نے کہا کہ زمانہ سابق مین ہمارے ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی جسکا نام
سندھیا تھا اوسکے بعد ایک لڑکا پیدا ہوا جسکو من متھ اور کام کہتے ہین ہمنے اوسکو بردان دیا تھا کہ تم تینون
جہان پر غالب ہوگے اور ہم اور بشن تمھارے قابو اور اختیار مین رہینگے یہ سنکر اوسنے اول مجھی کو تیر مارا اور مجھے
نہایت بدکام کرانا چاہا ہمنے اوسکو غصہ ہوکر بددعا دی تھی کہ تم تیسری آنکھ شیو سے جل جاؤگے اسوجہ سے
کام نے اول تو شیو کو قابو مین کرلیا اور پیچھے شیو کی آنکھ تیسری سے خاکستر ہوگیا اب پھر پچھلے چرتر سماعت
کیجیے کہ جسوقت کام کو شیو نے جلادیا اوسوقت محزون و مغموم اور کوئی شادان و فرحان ہوا اور گرجا نہایت
نہایت حیران و پریشان ہوئی اور اوسکے بدن سے عرق عرق پسینا نکل چلا اور اپنی حسن دل فریب کا غرور فرو کرکے
بیہوش ہوگئی اور چہرا مانند ماہ صبح کے بےرونقی دکھلائی دینے لگا ایسی حالت پر ملال گرجا کی معاینہ کرکے
اوسکی مصاحب عورتون نے ہاتھ پکڑکر سنبھالا بعدہ جب گرجا ہوش مین آئی تو خجل و منفعل ہوکر اپنے گھر کو معاودت کی
اور شیو کوہ ہماچل کو ترک کرکے کوہ کیلاس پر رونق افروز ہوے اور بعد چلے جانے شیو کے گرجا کا یہ حال ہوگیا
کہ وہ جسطرح شیو روبرو چرتر کرتے تھے اوسکو کرکے شیو کا دھیان کیا کرتین اور رتی کام کی عورت نے گریہ زاری
شروع کی اور اپنے مرد کے حالات بیان کرکے نہایت آہ حزین و نالہ غمگین نکالتی اوسکو اپنے جسم کی کچھ
خبر نہی جبکہ ہوش مین آئی تو نہایت افسوس کے ساتھ رو کر اپنے مرد مردہ سے مخاطب ہوکر کہنے لگی کہ مین نے تمکو بہت سکھلایا
مگر اوسکے قابو مین تمکو کچھ خیال نہ آیا شیو جو کرتے ہین وہ معدوم نہین ہوتا ہی ناحق تم نے مجھے کچھ نہ کہا اور مجھسے دوری
اختیار کرکے شیو پوری کو چلے گئے ہین اب محض بیکس ہوں اور تمنے ایسا کہ کیا اوسکا نتیجہ تمنے پایا کیسی جا تمکو تکلیف دیکر
سے آرام پایا ہی تمام جانورونکی جان جو شیو ہین اونکے ساتھ ایسا کرکے خوشی کی کیا امید ہی اور جو تمنے اندر لوک مین

مین غرور کی باتین کبھی نہین دیکھا پھل ملا کیونکہ مغرور کو عافیت و امن کہان ہے تم تو شیو کے گنون مین شامل ہوتے اور ہمارا اب کون ہے اسی طرح کی باتین کہہ کر رت نے بڑا ماتم کیا دیوتون نے رت کو اسطرح روتے ہوئے پاکر بہت غم کیا اور رت کو ہر طرح سے سمجھا کر شیو پاس گئے

پینتیسوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ ای نارد جی ہم سب دیوتونکو ساتھ لیے ہوے شیو کی خدمت مین حاضر ہوئے بعد پرنام و سجدہ کے بہت تعریف کی اور التماس کیا کہ ای شیو ہم سب غرق ہوتے ہین آپ ڈوبنے سے بچا لیوین ہم سب آپ کے سایہ پناہ مین آئے ہین یہ عرض ہماری سنکر شیو ظاہر ہوے مانند پریم ہنسون کے سب سامان بنا ہوا جسکو دیکھکر ہم سب کمال خوش ہوے اور ایکبار ہم سب نے دست بستہ کھڑے ہو کر علیحدہ حمد و مناجات شیو کی کی شیو جی خوشنود ہو کر فرمایا کہ ہم بہت خوش ہین جو خواہش ہو وہ مانگو اور جو حمد کہ تم سب نے پڑھی یہ ہمکو بہت پسند ہے جو کوئی اسکو پڑھیگا ہم اوس سے نہایت خوش ہونگے پھر ہم سب نے عرض کی کہ آپ تو خود جانتے ہین ہم کیا کہین آپ سے کون بات پوشیدہ ہے شیو یہ سنکر ہنس پڑے اور کہا کہ ہمنے جو کام کو جلایا وہ صرف بوجہ بد دعا برمھا کے جلایا ہے ہمارا بھگت برمھا بہت بڑا ہے جیسا کہ بشن ہمارا بھگت ہے اب ہمارا یہ قول ہے کہ آج سے کام بلا جسم ہو کر اتن نام سے مشہور ہوگا اور بدون تن و بدن کے صرف دل سے پیدا ہوا کریگا پھر وقت پاکر ہم اوسکی صورت رت کو دکھلا دینگے اور وہ ہمارے پاس کیلاش مین رہا کریگا جسوقت کہ بشن کرشن اوتار ہونگے تب کام کرشن کا لڑکا ہوگا اور اونکے یہان پیدا ہو کر رت کو ملیگا اب چاہیے کہ تا آنے اوس زمانہ کے رت اندر کے یہان جا کر مقیم رہے وہ بلا محبت کے اپنے شوہر کام کو پاویگی اوسکو چاہیے کہ کچھ رنج نہ کرے اور نہ کہین جاوے جسوقت کہ رکمنی کے لڑکا پیدا ہوگا فوراً اوسکو اندر اوٹھا لیجاویگا اور سمندر مین ڈالدیگا کہ فوراً ایک مچھلی نگل جاویگی وہ ہمارے اقبال سے نہین مریگا بلکہ اوسکو ایک ملاح لیجا کر اسر یعنی دیت کو دیویگا جبکہ شکم ماہی کا چاک کیا جاویگا وہ ظاہر ہو کر رت کے یہان پوشیدہ رہا کریگا پھر اوس دیت کو کرشن کا لڑکا قتل کرکے مع رت کے کرشن کے یہان آویگا یہ کہکر سب کے دیکھتے ہوے شیو استہان یعنی غائب ہو گئے اور دیوتون نے رت کو سمجھا بجھا کر اندر کے ساتھ کر دیا اور اپنے اپنے مقامات کو چلے

گئے اے نارد یہ تو حال ہے نے شیو کا کہا اب گرجا کی کیفیت کو سماعت کرو ۔

چھتیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد گرجا نے جسوقت کام کو جلتے ہوئے دیکھا فوراً وہان سے بھاگ کر کمال حیرت و حسرت و رنج والم کے ساتھ بیہوش و بیخود افتان و خیزان اپنے گھر پہونچی اور یہ حالت دیکھکر گرجا کی والدین فوراً گرجا کے پاس آئی اور تمام شہر مین کھلبلی پڑگئی جبکہ گرجا ہوش مین آئی تو گرجا کی مادر نے پوچھا کہ تمکو اسطرح کس نے خوف دلایا کہ تم بار بار بلند سواس یعنی دم کو بھرتی ہو گرجا نے تمام حال جیسا کہ دیکھا تھا بخوبی بیان کیا اور والدین نے گرجا کی تسلی و تشفی کی ہر چند کہ اوسکو کچھ اطمینان بوجہ تالیف قلوب والدین کے ہوا لیکن جیسا کہ راحت اوسکو حاصل نہوئی وہ چلتے و قیام کرتے بحالت خواب و بیداری و خورد و نوش و غسل وغیرہ مین ہر وقت و ہر ساعت شیو کے ذکر کو فراموش نہین کرتی تھی اور نہ کسی اور چیز مین اوسکی رغبت باقی رہی اوسی زمانہ مین اے نارد ایک روز تم گرجا کی پاس گئے اور گرجا نے تم سے شرمندہ ہو کر کہا کہ اے نارد ہمکو کوئی ایسی تدبیر بتلاؤ کہ جس سے ہمکو شیو ملین تمنے جواب دیا کہ شیو صرف عبادت ریاضت کے قابو ہین اگر تم شیو کو اپنا شوہر بنانا چاہتی ہو تو تم جنگل مین جا کر سخت و مشکل عبادت شیو کی کرو کیونکہ شیو صرف عبادت کے قابو ہو کر جہان کو قابو کر کے پرورش اور پھر اوسکو نابود کر دیا کرتے ہین صرف عبادت کی وجہ سے رودر قیامت کرتے ہین اور شیش ناگ زمین کو سر پر رکھے رہتے ہین ایسی عبادت سے دیوتا وغیرہ کیا کیا حاصل نہین کرتے گرجا نے کہ درحقیقت یہ بات ہے لیکن آپ مجھکو اپنی شاگردی مین قبول فرما کر ہدایت فرماوین کیونکہ بدون مرشد کامل کے کوئی کام انجام پذیر نہین ہوتا اور بشن برہما و ہر بھی بدون گرو یعنی مرشد کے نہین ہین تب تمنے اے نارد شیو کا دھیان کر کے گرجا کو پنچ اکچھری منتر عنایت کیا تم تو روانہ ہو کر ہمارے پاس چلے آتے اور گرجا نے یہ ہدایت پا کر ارادہ عبادت کا مصمم کر کے پاس ہماچل کے مع اپنی سکھیون کے گئی جنھون نے منجانب گرجا کے یہ عرض کی کہ گرجا کہتے ہوئے شرم کرتی ہے اوسکی طرف سے ہماری یہ التماس ہے کہ اب گرجا کا ارادہ ہے کہ شیو کی عبادت کرے آپ کے حکم کی منتظر ہے ہماچل نے خوش ہو کر اس درخواست کو قبول کیا اور اجازت دی گرجا نے اپنی مادر کے پاس حاضر ہو کر بذریعہ اونہین مصاحبہ عورتون کے جب ایسی درخواست کی تب مینا کے

پریشان ہوتی اور اسطرح مانند اندھیاری رات کے تیرہ درد من ہو کر گرجا سے کہا کہ اپنے گھر مین ریاضت و عبادت کرو اور والدین کے گھر کو کسی تیرتھ و معبد وغیرہ سے کم نہ سمجھو پہلے تمنے جا کر کیا کیا اور اب بھی جا کر کیا کروگی ناحق محنت و تکلیف کو گوارا کرتی ہو اپنے گھر کو دیوتون کا گھر سمجھو اور یہان رہکر مجکو خوشی دیتی رہو گرجا نے کہا کہ اے مادر مہربان شیو صرف عبادت اختیار مین ہین بدون ریاضت کے کیا ہو سکتا ہی جہان مین جس نے جو پایا ہی وہ صرف عبادت شیو کا نتیجہ ہی عبادت سے بڑی خوشی حاصل ہوتی ہی اور پھر مینا نے کہا کہ اے گرجا ہر چند کہ جو سو لڑکے ہمارے ہین مگر تو سب سے زیادہ مجکو عزیز و پیاری ہی میری آنکھون سے تم دور نہو جو تو کہے وہی مین کرونگی تم گھر چھوڑ کر باہر نجاؤ جو تو طلب کریگی وہ مین تجکو دونگی گرجا نے کہا کہ اے مادر بدون عبادت و ریاضت کے شیو میرے ساتھ بیاہ نہ کرینگے وہ عبادت صرف جنگل مین ہو سکتی ہی نہ کہ گھر مین کیونکہ مکان خودی و ناوابستگی و رنج وہ و خراب عقل کا مسکن ہی اگر گھر بیٹھے عبادت ہو سکتی تو من و راجا لوگ کاہیکو جنگل مین جاتے مادر نے پھر بے قرار ہو کر کہا کہ جنگل بڑے خوف کا مقام ہی وہان شیر و ہاتھی وغیرہ سباع و بہائم بھیووی و جیاری رہا کرتے ہین جسکے اندر بڑی سخت زہرہ والے خوف کھاتے ہین اوسکی ہوا تک تو تمکو کبھی نہین لگی تم اوسکی تکلیفین کسطرح برداشت کروگی گرجا نے کہا کہ جہان مین بدون سخت رنج و تکلیف کے اوٹھانے کوئی عمدہ مطلب یا چیز دستیاب نہین ہوتی ہمارا یہ دل ہے کہ گھر و باہر سب جگہ سدا شیو محافظ و نگہبان ہی لعنت ہی ایسی ولادت اور عمدہ خاندانی و ہوشیاری پر جنے شیو کے قدمونکا دھیان نہین کیا بدون شیو کے مکت کہان ہی مینا نے کہا کہ دیکھو جو سمیات و مسکرات و بھنگ وغیرہ کھا کر بیل پر سوار ہوتا ہی وہ برہنہ بدن و نامبارک سامان و مفلس ہی تمکو اوسکی بھگت سی کیا حاصل ہوگا گرجا نے یہ کلام اپنی مادر کا سنکر کہا کہ برمہا و بشن و دیوتا و من وغیرہ سب دھیان کرتے ہین وہی ہمارے دل مین مقیم ہو گیا ہی وہی تینون گنون سے ظاہر ہو کر طرح طرح کے چرتر کرتا ہی اب مجکو حکم دیجیے یہ سنکر مینا خاموش ہوئی اور کمال خوشی کیسا تھ کہا کہ تم نے ہمارے خاندان کو پاک کر دیا دانستہ براہ تجاہل عارفانہ تجھسے ایسی باتین تیرے یقین و اعتقاد کامل کے امتحان کیواسطے کہین درحقیقت شیو کی عبادت سے تیری دلی خواہش بر آویگی اسطرح گرجا نے والدین کی اجازت پا کر بعد سجدہ و تعظیم کے شیو شیو کہتی ہوئی جنگل کو روانہ ہوئی اور مینا نے جب جا کو سمت جنگل

دیکھا تو مضطرب و بیقرار ہوکر زمین پر گر پڑی علی ہذا القیاس تمام خاندان و اہل دیار نہایت رنج کیساتھ بھیجنے
گرجا کو جانے سے ممانعت کی اور جنگل کی آفات و تکالیف ہر ایک نے بیان کرکے یہی صلاح دی کہ گھر مین عبادت
کرنا واجب ہی مگر جسطرح کہ جفت چگاورک طائر کو تمام راتکی اوجیالی اچھی نہین معلوم ہوتی اسیطرح گرجا کو یہ باتین
تفہیم نا فہام کی پسند نہ آئین اور کہا کہ تم لوگ کچھ اندیشہ نہ کرو ہم بہت جلد شیو سی بر دان سنکر عود کرینگی
مجکو قیام جنگل مبارک ہوگا اسیطرح سب سے شیرین زبانی کے گفتگو کرکے برہمنون کو پرنام کیا اور تا میعاد واپسی
خود انکے گذارہ کے لیے سب کچھ دیا اور جمیع فقرا و مساکین کو مالامال و فارغ البال اسواسطے کردیا کہ اسوجہ
سے شیو آسودہ ہوتے ہین اسطرح اپنی جمیع سکھیون کو دیکھتی ہوتی اور طرح طرح کی نمایش کرتی ہوئی اپنے والدین
کو پرنام کیا اور عمدہ شگون پاکر روانہ ہوئی سب لوگون نے اکیس واشیرباد دیا اور دیوتون نے جی جی کی صدا بلند
کرکے پھولون کی بارش کرکے اور دندبھی بجانے لگے چلتے وقت گرجا کے بازو و چشم جانب چپ پھڑک
اوٹھی جس سے معلوم ہوا کہ شیو ضرور ملینگے اسوقت ہرچند کہ تمام اہل دیار و اعصار کمال بیقرار تھے مگر بخوف
بدشگونی کوئی بذریعہ گریہ وزاری اظہار رنج نہین کرتا تھا اور بعد چلے جانے گرجا کے والدین و بھائی
گرجا کے مع تمام لوگون کے بیہوش ہوگئے اور ہمانچل کے شہر کی رونق اوڑگئی مانند کال راتری کی
ہوگئی اور اوس شہر کے رہنے والے بصورت موت کے دکھلائی دینے لگے جو خود بخود اپنے کو دیکھ
دیکھ خوف کھاتے تھے اور مکان مانند قبرستان کے معلوم ہوتے تھے اور دوست مثل قابضان
روح متصور ہوتے تھے اور باغات و پھلواری باوصف آبپاشی مثل جھاڑ بوم کے خشک ہوگئین
اور جمیع جانوران کی خوبصورتی جاتی رہی دریا و نالا و ندی اچھے نہین معلوم ہوتے تھے اور تمام لوگ
گرجا کے رنج وجدائی و درد فرقت و محن مہجوری سے مانند تصویر وان کے حیرت مین رہا کرتے تھے وہی
رات و دن گرجا کے ایام طفولیت کے لہو و لعب یاد کیا کرتے اے نارد تم اسبات کو بخوبی سمجھہ لو کہ بدون
شکت کے جہان مین کچھ بھی خوشی و راحت نہین ہے شکت ہی کے ظہور سے طاقت ہوتی ہے وہ اپنی
کاہون سے تمام رنج کو دور کردیتی ہے جیسا کہ بدون روح کے حواس خمسہ اور رات بلا ماہتاب اور ماہی
بے آب بیتاب و بیقرار ہے اسی طرح بدون گرجا کے وہ شہر ہوگیا یہ حالت دیکھکر بید گرا من اوس

اوس شہر مین تشریف لیگئے جنکے پرستش سے ہونے کی حقیقت کی سن لیے فرمایا کہ ای ہمانچل کس افسوس مین ہو یہ سنکر ہمانچل بوجہ کثرت ہجوم غم والم کے کچھ بول نہ سکے پھر صبر کرکے کہا کہ ہماری لڑکی عبادت کی واسطے جنگل کو گئی ہی اور مینا نے روکر کہا کہ جب گرجا کے ہوئے اگرچہ کسی زمانہ مین نہین لگی تھی وہ جنگل کو گئی ہی جو کرور ہا قسم کے کھانے کھاتی تھی وہ جنگل مین کیا کھاتی ہوگی جسکے سوتے ہوئے اوسکی مصاحبہ مروحہ جنبانی کرتی تھین اوسکی نسبت احتمال ہی کہ شاید جنگل مین اوسکو شیر وغیرہ نہ کھا ڈالے ہماری زندگی اب دشوار ہی منی نے یہ سنکر شیو کی مایا کو بہت تحسین وآفرین کی اور کہا ای شیو تم جب جیسا چاہتے ہو تب ویسا ہی کرتے ہو تمھاری مایا سب کو بھلائے رہتی ہی کسیکو غمگین اور کسیکو خوش کرتی ہی پھر ہمانچل ومینا سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ تم کچھ افسوس نکرو تمھاری لڑکی اول سے بشن وبرمھا و دیوتاؤن سے اپنی خدمت کرایا کی ہی تم اوسکو نہین جانتے ہو وہ اپنی عبادت سے ہم سبکو خوشی عطا کریگی اور تمھاری بڑی نیکنامی ہوگی اس سے واجب ہی کہ کچھ رنج نکرو اور شیو کے دھیان مین مصروف ہو یہ سنکر منی نے گرجا کو تعظیم دیکر سجدہ کیا اور رخصت ہوے اور ہمانچل ومینا وتمام شہر کے لوگ خوش ہوے اور شیو کا دھیان کرنے لگے

سنتیسوان اُدھیای

برمھا نے کہا کہ ای نارد ہمانچل ومینا کا غم غلط ہوگیا اور شیو کی محبت روز افزون ہوتی اور گرجا نے منیشروں کے مانند اپنے کو آراستہ کیا اور جنگل مین جاکر سوائے شیو کے اور سب باتوں کو فراموش کر دیا اور پھر واسطے عبادت کے سرنگ تیرتھ کو تشریف لیگئے جو اوسوقت سے بنام گورہی سکھر کے مشہور ہی اور سب لوگ اوس مقام کو بنام کرتے ہین وہ پہاڑ بڑی عبادت گاہ ہی قسم قسم کے درخت وپھل وہان موجود ہین اور ایک سدھ مٹھ ہی گرجا نے ایک مقام عبادت کیواسطے آراستہ کیا اور اوس جگہ بیٹھکر ریاضت شروع کی اور جو لنٹھ برس تک ایک ہی آسن سے بیٹھی ہنچ سر کیے ہوے اور گرمیون مین آگ جلاکر اور برسات مین میدان کے اندر اور سرما مین جل کے اندر بیٹھکر سخت ریاضت کے ساتھ عبادت کی جب کہ ایسی سخت عبادت سے نتیجہ عبادت نہ پایا تب اس سے بھی سخت ودشوار عبادت مین دل لگایا یعنی ہزار سال تک صرف درختون کی بیخ وبرگ کھا کر رہی بعدہ ایک سال تک صرف سبزی وترکاری وغیرہ کھایا کی پھر تھوڑے روز تک

صرف ہوا اور ایک مدت تک خالی پانی پیکر گذارہ لیا جب کہ ایسی ریاضت سے بھی کامیاب نہوئی تو اوس
سے بھی زیادہ سخت تر عبادت کو اختیار کیا مگر جب کہ باوجود ایسی سخت ریاضتون و عباداتون کے اوسکا
مقصد بر نہ آیا تب وہ ہمانچل کے گھر واپس آئی اور پھر تین کروڑ پارتھی مہ ارگھا کے بناکر پرستش کی اور
طرح طرح کے پھول ہر رنگ ہر قسم والے نثار کرنیکے بعد شیو پر چڑھائے اور رات دن سوائے شیو کے اوصاف
کہنے و سننے و پوجا و دھیان کے اور کسی بات سے سروکار نرکھا اور اسقدر شیو کی محبت مین نجود ہوئی
کہ پرانا نام یعنی جنس نفس کرکے اپنے کو آپ مین غرق اور برمھ روپ مین قائم رہی ایسی سخت ریاضت
کرنے مین طرح طرح کی شکلین درپیش ہوئین بھوتون کی فوج نے گرجا کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کیا جنکی آواز مین
کمال ہولناک تھین اونمین بعضی بصورت شیر و بعضے مانند ہاتھیون کے و بعضے مثل خوک و بیل و گینڈہ و چند کی
اپنے اپنے منہ بنائے ہوے گرجا کو خوف دینے لگے بعضون کی ایک آنکھ و بعضے کور چشم و بعضون
کی ہزار ہا آنکھین و بعضے بدون ہاتھون کے اور بعضون کے بہت منہ اور بعضون کے بہت پانون اور بعضے بلا پانون
کے تھے اونکے جسم کا رنگ سیاہ و سرخ و زرد و سفید و خاکی ہر قسم کا علیحدہ علیحدہ تھا اور کوئی رقص کرتا ہوا
کوئی دوڑتا ہوا کوئی اوچھلتا ہوا کوئی گاتا ہو طرح طرح کی شکلون ہیبت ناک سے آپسمین لڑتے جھگڑتے
مرتے مارتے نظر آتے تھے کوئی کوئی جھاکر اپنی داڑھی دکھلاتا تھا اور کوئی گرجا کے قریب آکر بہت طویل
اپنے کو بناتا کوئی الجمع الجمع کہکر شور کرتا ہوا گرجا کیطرف حملہ کرتا تھا اور کوئی مینا مادر گرجا کی صورت
بناکر رو رو کر کہتا تھا کہ تمھارے باپ نے تمھاری جدائی مین خورد و نوش ترک کرکے مرجانے کا ارادہ مصمم کیا ہے
اس گھر چلو ہر چند کہ بھوتون نے اسی قسم کے سیکڑون شعبدہ و کرشمہ و فریب کیے مگر گرجا کا دھیان دو چند ہوا
اور کثرت جلال گرجا سے تمام بھوت مفرور ہوے کوئی جل گیا کوئی زمین پر گر پڑا کوئی ڈوب گیا اور اوس مقام
عبادتگاہ گرجا کا یہ حال ہوا کہ مانند کوہ کیلاس کے ہوگیا اور وہان کے باشندون نے ایسی ہدایت خودبخود پائی کہ
دنیا و مافیہا سے دست بردار ہوکر خداشناسی مین ثابت قدم ہوگئے اور شیرون کا یہ حال ہوگیا کہ مانند لڑکون کے ماؤن
گاؤن کے آگے کھیلا کرتے اور گربہ مسکین موشونکا پیار کرکے ناز برداریان کرتین اور طاوس سانپون پشت کھجلاتے
تھے اور وہ بھی طاوسون کے بدن سے لپٹ جاتے تھے گھوڑا و بھینس ملکر آثار محبت کا ظاہر کرتے یہان تک کہ جنکو

کہ جنکو کچھ بھی کسیطرحکا رنج ہوتا وہی اوس مقام پر جا کر بعد و باش اختیار کرتی تھی اوس مقام پر عناد و عداوت کا نام بھی
نتھا اور تالاب و دریا و ندی و نالہ نہایت خوبصورتی کیساتھ تھے درختوں مین میوجات اور پھول پھلے پھولے
ہوئے غرضکہ کسی چیز کی وہان کمی و قلت نتھی اور طوطی و مینا وغیرہ طرح طرح کے جانوران خوش آواز الحان دلکش و
نوای جان افزا سے ہر وقت چہچہاتی رہتے المختصر رشی و سدھ سب اوسی مقام پر مقیم ہوکے ایسی عبادت گرجا کی
مشہور ہوئی اندر برہم و بشن و اندر و تمام دیوتا وغیرہ وہانپر حاضر آئی اور دیکھا کہ گرجا مانند مجسم سدھ کے بیٹھی
ہے سب نے پرنام کیا اندر نے دیوتون سے کہا کہ گرجا کی عبادت سب سے اعلی و برتر ہے اس قسم کی عبادت گرجا
کے سوا کسی نے نہین کی آفرین گرجا اور گرجا کے والدین کو اور گرجا کے شہر کو اور ہمکو آفرین ہے کہ گرجا کی عبادت کو معائنہ
اور پھر بعد مشورہ و صلاح کے سب لوگ واسطے کامیابی کے شیو کی خدمت مین روانہ ہوئے اور پہلے کوہ
کیلاس کو دیکھا جہان جنگل نہایت عمدہ و پاک جسمین چھو فصل کی کیفیت موجود تھی دریا سیراب ہوا اچھی چلتی
تھی اوس مقام پر کسیکو رنج نہین تھا کسی مقام پر بہن لوگ دہیان کر رہے ہین اور کسی مقام پر سدھ لوگ ریاضت
مین مصروف کہین کنر گانا گاتی تھی ایسی کیفیت کیلاس کی دیکھتے ہوئے شیو کے پاس پہونچے دست بستہ سجود
ہوکر شیو کو ظاہر طور معائنہ کیا شیو کی صورت دیکھکر اسقدر محبت نے غلبہ کیا جسکو ہم بیان نہین کر سکتے
ہین چندرمان ماتھے پر براجمان اور سر پر گنگا کی دھارا بہہ رہی پیشانی مین ترپنڈ لگائے ہوے اور سانپ نگ
کانو مین پہنے آنکھین سرخ جنکی نگاہ سے تمام رنج دنیا کا زائل ہوجاوین اسیطرح تمام جسم کمال پاکیزہ دیکھکر ہم سب نے حمد پڑھی

اٹھتیسوان ادھیای

دیوتون نے کہا کہ اے شیو تمھاری عظمت و اجلال جو بیشمار و لا انتہا ہے اوسکو کہکر ہم پار نہین پا سکتے
جسکو نارد بھی کہکر حیران ہوجاتے ہین تمنے مہربانی سے سیدری کو مکت کردیا اور سومنی عورت کو نجات جو
نہایت بدکار او گنہگار تھی تمھاری خدمت کرکے بہت گنہگار تمھارے لوک مین آگئی ہین جنکو کوئی رنج و دکھ
نہین ہے جبتک کہ تمھاری مین کوئی شخص مستقل و قایم نہین ہوجاتا تب تک اوسکو تعلقات دنیوی و
دنیا فیہا سے رہائی نہین ہوتی بھگتن و احد سب کے خدا ہو خلقت و پرورش و فنا سب آپ کے اختیار

مین ہی تمھین ہمارے مالک ہو تمام خلقت ناطق و مطلق کے دل کی باتکو جانتے ہو جہان مین تمسے علیحدہ کوئی
چیز دوسری نہین ہی وہ مانند ایک درخت کے ہے اوسکی ایک آنکھ دو دو پھل دتین اصل جڑ اور چار رس
ہین تمھین زمین و آسمان و نزدیک و دور ہو مایا کی وجہ سے تمکو لوگ کثرت کے ساتھ ظاہر کرتے ہین اور
جو تمھارے پرستار ہین وہی تو سبکو شیو جانتے ہین تمسے علیحدہ کسی چیز کو نہین مانتے تم نرگن ہو مگر مہربانی کرکے سگن
بھی ہوجاتے ہو اور بھگتون کے رنج دور کرنیکو اوتار لیتے ہو کوئی کوئی تمھارے قدمون کی کشتی بناکر دریای جہان سے
پار لگ گئی ہین عقلمند لوگ جو غرور سے دور ہین وہی تدبیر سے آپ تک پہونچ جاتی ہین اور بدون آپ کی بھگت کے
بار بار موت و زندگی لگی رہا کرتی ہی مگر آپ کے بھگتونکو یہ تکلیف چڑھنے واترنے کی نہین وہی بلا خوف
رہا کرتی ہین اور تمھارے قدمون کی خدمت کرکے پرم پد حاصل کرتے ہین خلقت کے وقت برہما اور پرورش
کے وقت بشن اور قیامت کے وقت ہر ہوجاتے ہین یہ تینون تمھین ایک واحد ہو اور بید کے کرمون وریاضت
وعبادت و جوگ حبس نفس سے تم ملتے ہو اگر تم سگن روپ کو اختیار نہ کرتے تو ہم لوگون کو مکت کا ایسا
سہل طریق سے حاصل ہوتی آپ کے نام و اوصاف و کرم ہم بیان کرنیکے قابل نہین ہین نہ ایسی ہماری
عقل و دانائی ہی تمھاری مہمان بیشمار ہی ہمارے کام پورن کیجیے تم دیوتونکے دیوتا سب خلقت کے اندر مقیم
اور بھگتونکے خوش طریقہ کے قائم کرنیوالے تمام جہان کے خلقت کے باعث لازوال بے آغاز ولا
انتہا اور راستی و علم و سرور ہے تمھارا جسم فریب ہی ایسا بدن تمھارا بھگتونکے دل مین مقیم رہتا ہی اور بھگت
صحبت بد و شہوت کو ترک کرکے تمھاری عبادت مین خوش و خرم رہا کرتے ہین تم پورن برہم ولا یموت و
وخوشی کے انبار و بے رنج جہان پر بکمال مہربان ہو اور تم بے خواہش و تمنا ولا ثانی ولا پروا و پربرہم ہو
دونون طرح کا دھرم تمکو نہین حاصل کرتا ہر چند کہ تم تینون گنون سے علیحدہ ہو مگر تو بھی جہان کی بھلائی کیواسطے
اوتار لینے ہو تمنے سب سے اول بھی جسم کو اختیار کیا سو یہ جسم و اوتار تمھارا صرف ہم لوگون کی رفع ای
حاجات کیواسطے ہی اس تمھارے اوتار کی مہما بیشمار ولا انتہا ہی ہم لوگون کا دل جو صرف اپنی خوشی کے
خیال مین ہر وقت لگا رہتا ہی وہ تمکو کیا جان سکتا ہی اوسکے جاننے کی عقل جہان مین مانند تلوار
کی دھارکے ہے جو کوئی آپ کے اوصاف بگوش جان سماعت کیا کرتے مین وہی ثمر فتح پاتے ہین

ہر چند کہ تمکو کوئی مغلوب نہین کر سکتا بہت لوگون نے طریقہ دہرم کو ترک کر کے صرف تمہاری محبت سے سروکار رکھا اور اپنی بھگت کو تمیز مستحکم کر کے کمال آسانی سے تمکو حاصل کیا تمہارے بھگت جو جہان مین ہین وہ ہمیشہ تمہاری کتھا کو سماعت کرتے ہین کیونکہ سب سے زیادہ تمکو پیارے ہین تم اونھین کے سامنے ظاہر ہوتے ہو تم دیوتا و من و آدمی و حیوان و وحوش و طیور وغیرہ تمام جانداروں مین اوتار لیکر اپنے بھگتون کے کام درست کرتے ہو یہ حمد پڑھکر ہم اور بشن و سب دیوتا خاموش ہو گئے اور شیو خوشنود ہو کر فرمانے لگے کہ اے برمہا و بشن و تمام دیوتا یہ تمہاری جماعت کہان آئی ہے تم بہت ملول معلوم ہوتے ہو سب کیفیت بیان کرو بشن و ہم نے التماس کیا کہ زہے نصیب ہمارے کہ آپ کی نیک نظر ہمارے اوپر ہوئی جہان مین جو لوگ مبارک مین جنکے اوپر آپ کی نگاہ مہربانی کی ہے اے شیو آپکی ہمان نہایت دل فریب ہے آپ ہر جسم مین ظاہر ہین آپ بدون کانون کے سنتے ہین اور بے ہاتھون سب کام کرتے ہین اور بے آنکھون دیکھتے ہین بلاناک کے خوشبو سونگتے ہین بدون کلام کے بید کو ظاہر کرتے ہین بلا پوست مساس کا ذائقہ جانتے ہین بلا زبان کے تمام لذتون سے واقف ہین بدون پیرون کے تینون جہان کی سیر و سفر کرتے ہین آپ مین صدہا ہنر ہین اپنے بھگتونکو رنجیدہ دیکھکر بیشمار خوشی عطا فرماتے ہین یہ کہکر و بشن بھی خاموش ہو رہے

اونتالیسوان ادہیای

ہر برمہا نے کہا کہ ایسی حمد سنکر سداشیو نے فرمایا کہ جس کام کیواسطے تم سب ہمارے پاس آئی ہو اوسکو بیان کرو ای برمہا و بشن تم دیوتون کے مالک ہو بشن و ہمنے عرض کیا کہ تم سب جانتے ہو تمتو بیٹھے بیٹھے تینون جہان کو دیکھتے ہو تمہاری مایا تمام جہان کو قابو کیے ہوے ہے سو تم مانند نادانون کے ہمسے یہ کیا پوچھتے ہو لیکن الامر فوق الادب آپ کے حکم سے ہم عرض کرتے ہین کہ نارد سے ہدایت پاکر گرجا بڑی ریاضت کے ساتھ آپ کی عبادت کر رہی ہے ایسا ریاض کسینے آجتک نہین کیا اس سے آپ کو چاہیے کہ تشریف لیجا کر گرجا کو بر دان دیجیے کیونکہ دیوتون کی بڑی یہ آرزو ہے کہ تمہارا بیاہ گرجا کے ساتھ دیکھین اور اونکی برات مین چلین شیو نے ہنسکر فرمایا کہ نادان لوگ بیاہ کر کے جہان کی قید مین مقید ہوتے ہین یہ کام عقلمندونکا نہین ہے ہر چند کہ بیدنے بہت صحبت و باتین خراب بیان فرمائین ہے

لیکن صحبت بدعورتون سے اور کوئی فعل خراب نہین ہے اگر تمھارا کہنا نہین کرتے تو بید و دھرم تمام
قدر کم ہوتی ہے ہم عبادت کے اختیار ہوکر تمھارا کہنا قبول کرتے ہین خواہ نہایت رنج ہمکو ملے جب
راجہ کام روپ نے قصد کیا تب ہمنے دیت کو مارکر اپنے بھگت کو خوشی دی اور گوتم کے تمام رنج
دور کیا اور زہر ہلاہل کو مہربانی کرکے نوش کرلیا کیونکہ تمام دیوتا جلے جاتے تھے اور رام چندر کیواسطے
ہمنے ہنومان کیصورت بنکر بصورت بر تسان و خادمان کے بڑی تکلیف اوٹھائی اور جہان جہان
بھگتون پر کوئی آفت پڑی ہے ہمنے فوراً اونکو آرام دیا اور ہمنے گرہ پت نام اوتار لیکر بشوا ترس کے
دکھ کو دور کردیا اسی طرح تمھارے واسطے بھی ہم طیار ہین جو تمھاری آرزو ہے وہ کرینگے ہم گرجا کے
ساتھہ بیاہ کرینگے تم سب رخصت ہوکر اپنے گھرونکو جاؤ یہ سنکر ہم سب بہت خوش ہوے اور شیو سے
رخصت ہوکر اونکے اوصاف حمیدہ کو کہتے سنتے گاتے ہوئے گھرونکو آئے اور شیو نے بعد رخصت
کرنے ہم سب کے سبت رکھہ کو یاد کیا وہ حاضر آئی اور حمد کے بعد نیچے سر کرکے کھڑے ہوے اور کہا کہ جو
حکم ہو وہ ہم بجالاوین شیو نے کہا کہ گرجا بڑی ریاضت گوری شنکر کے اوپر کررہی ہے تم وہان جاکر گرجا کو
فریب دو اور اوسکے پریم کا امتحان کردو وہ اوسیوقت گرجا کے پاس گئے اور دیکھا کہ گرجا مانند مجسم ریاضت
عبادت کے بیٹھی اونھون نے بڑی ہوشیاری و بلاغت کلام و فصاحت زبان سے کہا کہ تم کسواسطے ایسی
ریاضت کرتی ہو تم کسکو کس کام کیلئے دھیان کرتی ہو تم سچ سچ ہمسے کہنا کیونکہ تمام جہان بوجہ راستی کے
قائم ہے پاربتی نے جواب دیا کہ ہرچند کہ مجکو اپنے مقصد کے بیان مین شرم آتی ہے اور یقین کر اوسکو سنکر تم
خندزنی کروگے واضح ہو کہ دل قابو نہین ہوتا ہم دیوتا و منی لوگون کے کلام کو راست تصور کرکے
یہ ریاضت کرتی ہین اس مطلب سے کہ شیو کے ساتھہ ہمارا بیاہ ہووے اور یہ وہی بات ہے جیسا کہ کسیکو
بلا پر دیکے آسمان کے پرواز کی خواہش ہو ایسی بات گرجا سے سنکر کہ منی کہنے لگے کہ تم نارد
یعنی نارد دیومنی کے چرتر نہین جانتے ہو اونکی باتون سے تو تمام شہر و قصبہ و دکانون ویران
ہوتے جاتے ہین اب ہم ایک اتہاس یعنی داستان کہتے ہین بخوبی خیال کرنا کہ برھما کے لڑکے
دکھہ پرجاپت نے اپنا بیاہ کرکے دس ہزار لڑکے پیدا کیے وے بشن کی عبادت مین معروف تھے

کر نارد نے فوراً پونچکر اپنی ہدایت سنا دی پھر وہی دچھ کے لڑکے گھر نہین آئے اور دچھ نے یہ سنکر اور اوسیقدر
لڑکے پیدا کیے وہ بھی نارد کی ہدایت پاکر جہان اونکے بھائی اول جاچکے تھے چلے گئے علاوہ اسکے
نارد نے دچھ پرجاپت کا گھر تو بالکل ویران کردیا اور رکنک وکشیب کا بگاڑ کرادیا اور اپنا علم نارد نے جنکو
سنا دیا وہ دربدر بھیکھ مانگتے ہین ہم نارد کو بخوبی پہچانتے ہین اونکا دل تو سیاہ ہی مگر ظاہری لباس
سفید وبراق رکھتے ہین وہ اور ہم بہت دنون تک ایک ہی ساتھ رہی ہین اس سے اکثر عیوب ہم اونکی
جانتے ہین کیونکہ پروسیون کا حال وعیب وہنر سب پروس والے بخوبی جان سکتے ہین اوس سے نارد
کی ہدایت مین تم بھی بھول گئی ہو علاوہ برین جب شیو کے لیے یہ عبادت تم کرتی ہو وہ شیو تو عادتاً ننگے
رہا کرتے ہین وہ بلا ہنر و نامبارک و بیحیا وخراب لباس ہین اونکے گھر بار وخاندان وخادم وغیرہ کچھ نہین ہین
اوسی ٹھگ نے تمکو اسقدر مفتون کیا ہی کہ تمھاری عقل زایل ہوگئی ہی ایسا شوہر پاکر تمکو کیا خوشی حاصل
ہوگی اسباتکو اپنے دلمین بخوبی غور کرو پہلے شیو نے دچھ کی لڑکی کیساتھ بیاہ کرکے کچھ دن بھی نباہ نکیا اور عیب
لگاکر اوسکو ترک کردیا اور خود اپنے دہیان مین مشغول رہکر بے تردد و بلا فکر رہنے لگے جو شخص کہ تنہائی
مین رہتا ہی اوسکے یہان عورت کا گذارہ ہوگا اس سے اب بھی کچھ خراب نہین ہوا اپنے اصرار کو چھوڑ کر
گھر چلی جاؤ ہان البتہ بشن تمہاری بیاہ کے لایق ہین جو بہشت مین تمام دیوتون کے مالک ہین اونکو
اونکو لاکر تمسے ملاوینگے پاربتی نے جواب دیا کہ درحقیقت یہ سب سچ ہی مگر ہماری اصرار کو کچھ کمی نہوگی ہم
اپنا وہی راگ گاوینگی جو آج تک گاتی چلی آئی ہوین ہم بوجہ اوسکے کہ پہاڑ سے پیدا ہوئی ہین جبل وجبالت
ہم مین بہت ہی مگر ہم نارد کے قول کو ترک نہ کرینگی ای رکھیو اپنی گرو کے کلام کو جو شخص راست جانتے ہین
وی ہمیشہ خوش رہکر تناسخ سے نجات پاتے ہین مگر جو کہ اپنے گرو کے کلام کو دروغ سمجھتے ہین اونکو خدا
ملتا خواہ وے ایک کلپ تک بھٹکتی پھرا کرین ہمنے اس بات کو مانا کہ بشن مین سب گن ہین اور شیو
مین تمام اوگن بھرے ہوے ہین مگر وہی بے عیب ہین اور محض واسطے اپنے بھگتون کے جسم تو نصیب
کیے ہوے ہین اونکو اپنی قدرت خدائی دکھلانا منظور نہین ہی اسوجہ سے وہ پرم ہنس طریقہ سے
قائم ہین اور اپنے کو مانند ابدھوتون کے عوام کو دکھلاتی ہین اور لباس وزیور وزینت سے

آراستہ ہونا آدمیوں کا کام ہے وہ تو تینوں گنوں سے بھی برتر و اعلیٰ ہین اور دھرم و خاندان وغیرہ یہ باتین
سب مایا کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہین سو انکو شیو قبول نہین کرتے کیونکہ وہ ایسے فنرہ و بری ہین ہمنے
شیو کو اپنے گورو کی کرپا سے بخوبی پہچانا ہے مین یقین کی رو سے اس بات کو کہتی ہون کہ اگر شیو ہمارا
بیاہ نہ کرینگے تو تمام عمر ہم بدون شادی کے بسر کرینگی آفتاب مشرق سے مغرب مین خواہ طلوع
کرین اور کوہ میرو ناہی خواہ اپنی جگہ سے دوسری جگہ چلا جاوے و ماہتاب مین حرارت پیدا ہو آتش سرد ہو جاوے
کرمین اپنی ہٹھ کو ترک نہین کرتی ہماری جھگڑے مین تمکو پڑنا واجب نہین ہی گرجانے یہ کہکر سپت رکھ
کو پرنام کیا اور خاموش ہوگئی اور بدستور شیو کے دھیان مین مستغرق ہوئی ایسا یقین گرجا کا
دیکھکر سپت رکھ جے جے کہہ اوٹھے اور دل مین دعائین دینے لگے اور کہا تمکو شیو ضرور ملینگے سبھکو
مبارک کہکر پرنام کیا اور شیو کے لوک کو روانہ ہوے اور شیو کی خدمت مین حاضر ہوکر کہا کہ ہمنے گرجا کا امتحان
بخوبی کیا اور اپنی عقل و بلاغت و فصاحت سے خوب فریب دیا مگر اوسنے کچھہ بھی فریب نہ کھایا اس
سے اے شیو آپ کو واجب ہے کہ تشریف لیجاکر پاربتی کو بردان عطا فرماؤ یہ کہکر سپت رکھ چلے گئے

چالیسوان ادھیای

نارد نے برہما سے کہا جب کہ سپت رکھ شیو سے رخصت ہوکر اپنے گھر کو چلے گئے تو پھر شیو نے کیا کیا
کہا ہمکو سناؤ برہما نے کہا کہ بعد رخصت کرنے سپت رکھ کے شیو نے برہمن کا روپ دھارن کیا اور
مانند برہمچاریون کے ڈنڈ لیکر ترپنڈ ماتھے مین لگایا اور رودراچھ کا مالا چھاتی و ہاتھ مین پہنا اور
جہان پاربتی عبادت کرتی تھین وہان ایسی صورت بناکر تشریف لیگئے گرجا نے پرنام کرکے خیر و عافیت
استفسار کی اور کہا کہ تم کون ہو کہان آئے ہو یہ سنکر برہمن نے دم سرد کھینچکر کہا کہ ہم برہمچرج طریقہ
اختیار کیے ہوے بہتری خلایق کیواسطے ادھر ادھر گشت کرتے ہین تم ہمکو صاحب دھرم و ایمان جانکر
خلق و تواضع کیساتھ پیش آئی ہو اس سے ہمکو کمال خوشی ہوئی اب ہم تمسے پوچھتے ہین تم راست راست
ہمکو بتلاؤ تم کون ہو اور کسکی لڑکی اور کس وجہ سے یہان آئی ہو گرجا نے اپنی ایک سکھی سے اشارہ کیا

اوسنے تمام کیفیت ابتدسی انتہا تک یعنی جسطرح کہ نارد نے اکرا زراہ پیشگوئی کہا تھا کہ گرجا کی شادی شیو کے ساتھ ہوگی ای آخرہ سب کہہ سنایا تب تو برہمن نے حسرت کی راہ سے کہا کہ گرجا تم ہمسے یہ کیا ہنسی دل لگی کر رہی ہو تم خود ہمسے کسواسطے ہم کلام و ہمزبان نہین ہوتی گرجا نے کہا کہ جو کچھہ کہ ہماری سکھی تمسے کہا ہی یہ سب راست و درست ہی مجکو یہ منظور ہی کہ میری شادی سداشیو کے ساتھہ ہو ہرچند کہ یہ مطلب میرا نہایت مشکل و نایاب ہی آسان نہین ہی مگر مجکو یقین ہی کہ ہمارا مطلب شیو پورن کرینگے اور نارد کے قول پر مجکو کلی اعتماد و اعتقاد ہی تب پھر برہمن نے فریب دیکر کہا کہ ای گرجا جو چاہو سو کرو ہمکو کیا غرض ہی مگر چونکہ تم نیک حسن اخلاق ہی نیکو کار اسواسطے بدون کہی ہوئی مجہسے نہین رہا جاتا علاوہ اسکے دیدہ و دانستہ کوئی امر واقعی کو چھپانا گناہ کبیرہ ہی ای گرجا تم ہماچل کی لڑکی ہوکر اسقدر بی عقل ہوگئی ہو اپنے ایسے جسم کو جسمین تمام زینت موجود ہی کیون خاکستر کیے ڈالتی ہو اور اپنی ملاحت اور حسن کو ناحق معدوم کرتی ہو تم بادشاہ کی لڑکی ہوکر کنیزک ہوا چاہتی ہو درحقیقت تقدیر سے کیا چارہ ہی تم بشن و برمھا کو ترک کرکے شیو کے لیے عبادت کرتی ہو یہ تقدیری معاملہ ہی کیا تمہارے واسطے شیو کے مانند نامبارک و نازیبا شوہر واجب ہے کیا شیو بشن و برمھا و اندر کی برابری کرسکتے ہین شیو کی چال و طریق جہان سے علیحدہ ہی دیکھو بشن و برمھا و اندر کی برابری کرسکتے ہین شیو کی چال و طریق جہان سے علیحدہ ہی دیکھو بشن و برمھا و اندر کی برابری کرسکتے ہین شیو کی چال و طریق جہان علیحدہ ہی دیکھو بشن وغیرہ سب ہنر مند و صاحب ناموس و ننگ خاندانی ہین شیو کی ان باتون مین سے کوئی نہین اونکے والدین تک کہ نہین ہین ہان سانپ و بھسم جسم مین موجود رہا کرتی ہی وہی تینون جہان سے علیحدہ اور اونکے کوئی رشتہ دار وغیرہ بھی نہین ہین وے بیل پر سوار ہوکر طرح طرح کے سمیات و بھنگ کو کھاتے ہین اور سرنگی و ڈمرو ہاتھ مین لیے ہوے اور کام کو جلادیا جو عورتونکو مرغوب و محبوب تھا جو ہنر عمدہ ہوتے ہین اونکی ذات شریف مین ایک بھی نہین ہی اور نارد نے بھی اونکے عیوب نہ جانکر تمکو ایسا فریب دیا ہے علاوہ اوسکے نارد کی تو عادت ہی کہ اسیطرح کی خرابیان تمام ممالک مین برپا کیا کرتے ہین دیکھو اوسنے دکچھ پرجاپت کے تمام گہر کو غارت کر ڈالے اور کنک کشب کے لڑکے کو کسقدر فریب دیا پھر خبر کیت کی تو سلطنت

ترک کرادی وہ اوپر سے تو بڑا صاف و سفید رہا کرتا ہی مگر دل اوسکا نہایت تیرہ و خراب ہی اور بظاہر ایسا دھونگ کر سبکو بوچ دیا کرتا ہے اب بھی کچھ نہین ہوا تم ہوش کر کے اپنا کام کرو اور طلائی انگشتری مرصع ترک کر کے کانچ کو کسواسطے اختیار کرتی ہو اور ہاتھی چھوڑ کر جاموش کی سواری کی کسواسطے خواہش کرتی ہو اور صندل کو چھوڑ کر چوٹی سے کیون سروکار رکھتی ہو اور گنگا جل چھوڑ کر کنوئین کے پانی کی کسوجہ سے خواستگار ہو اور آفتاب کو ترک کر کے کرم شب تاب کو کیونکر منظور کرتی ہو اور مکان چھوڑ کر میدان کی دھوپ کسواسطے گوارا ہی ایسی باتین کہکر پھر شیو گر جا کے حسن کی تعریف کرنے لگے دیکھو تمھارے چہرہ پر بیشمار ماہتاب کی روشنی چھا رہی ہی تمہارا چہرہ کسقدر ملیح گویا حسن کا انبار ہی تمہاری آنکھون کی تعریف نہین ہوسکتی تمہارے لب سرخ ہین علی ہذا القیاس جدا جدا ہر عضو کی تعریف کی اور کہا کہ ایسے جسم نمکین و ملیح کو کیون غارت و ضایع کیے دیتی ہو تمہارے بیاہ کے لایق صرف ہمین ہین اونکے ساتھ اپنی شادی کرو کجا مردنگ کی آواز کجا سرنگی و ڈمرو کی خراب صدا اور ہم تمکو کہتے ہین کہ یہ بات سراسر جایز ہی تم اب بھی ہوش کرو اسطرح کی باتین دغا و فریب کی کہکر برہمن صاحب رنجیدہ و روکھے ہو کر الگ بیٹھ گئے اور گرجانی شیو کی مذمت سنکر دل مین بہت غضبناک ہو کر بار اپنے دل مین افسوس کیا کہ برہمن جانکر مینے یہ فریب کیا یا اگر اول ہی اس برہمن کو اسقدر خراب معاند شیو جانتی تو مین خاموش رہتی اسنے بید کے خلاف شیو کی اسقدر مذمت کی ہی اب اگر اسکو جواب نہین دیتی ہون تو شیو کی مذمت کا سماعت کرنے کا گناہ مجھپر عاید ہوگا یہ خیال کر کے گرجانی جواب دیا کہ اے برہمن تو ہمکو کیا فریب دیتا ہے تو بید کے برخلاف شیو کی بڑی مذمت کی ہے تجکو ایسا واجب تھا تو برہمن ہے جسکی وجہ سے سزاے قتل تجھپر لازم نہین آتی اب مین بموجب قول بید و پران و سمرت و اسمرت کے بیان کرتی ہون کہ تونے شیو تت کو نہین جانا اسوجہ سے تیرا قول خلاف بید کے ہے اگر اچھا طرح تو شیو تت کو جانتا تو کلام تیرا بالعکس ہوتا شیو کا سامان نامبارک سب مبارک ہے کوئی دیوتا شیو سے برتر و اعلے نہین ہے وے مایا سے اعلی و بھگوان ہن شیو مین کوئی شرط خاندان و ذات کی نہین ہے وے بھگت کے قابو ہو کر یہ سب باتین اختیار کرتے ہن وے تمام

وہی تمام علوم کے عالم دیورن برہمہ والکہ و جگدیس ہین او نھون نے اپنے نفس کی راہ سے برہما کو بید مرحمت
فرمایا سب کا آغاز و وسط و انتہا وہی شیو ہین اونکا جلال کسی سے نہین جاتا جس کے برکت نے عمدہ جسم پایا
کیا اوسکو شکت کی محبت سے سرد کار نہین ہے شیو خود مختار اور اونکا طریقہ تینون جہان سے علیحدہ ہے وہی
اپنی بھگتون کو تینون خلقت دیتے ہین اور جنکی خدمت سے لوگ موت پر فتحمند ہوتے ہین ایسے شیو کی
مذمت کرنے سے لوگ بڑا رنج پاتے ہین جو جہان مین شیو کی مذمت کرنیوالے ہین اونکو خواب مین بھی
آرام نہین ملتا جو خراب بدچلن برہمن شیو سے برخلاف ہین وہ کرورہا جنم تک مفلس رہا کرتے ہین تمنے
شیو کی مذمت کرکے اپنے واسطے راستہ دوزخ کا کشادہ کرلیا ہے تمہاری تعظیم کرکے حاصل مجکو کچھہ نہ ہوا
بلکہ میرے تمام ثواب ضائع ہوے اب جلد تشریف اپنے مکان کو لیجایئے کیونکہ میری طبیعت شیو مین لگ
رہی ہے برہمن نے یہ سنکر تبسم کردیا اور دل مین گرجا کی بڑی تعریف کرکے چاہا کہ اور کچھہ کہے گرجا نے
برہمن کو جنبش کرتے ہوے دیکھکر ایک اپنی سکھی سے کہا کہ اب اس مقام کو ترک کرکے اور کہین چلین کیونکہ
یہان رہنے سے بڑا رنج ہوتا ہے یہ برہمن شیو کی مذمت کرکے ہمکو بڑا دکھہ دیتا ہے شیو کی مذمت کرنیوالے
کو آنکھہ سے نہ دیکھنا چاہیے بلکہ سماعت سے بڑا گناہ ہوتا ہے ہرچند کہ کفارہ گناہون کا مقرر ہے مگر شیو کی مذمت
کا گناہ کسی حالت مین دور نہین ہوتا اس برہمن کو دیکھکر ہم اور زیادہ ناپاک ہونگی اور تمام ثواب ہمارے نابود
ہوجاوینگے اگر شیو کی مذمت کرنیوالیکو آنکھون سے دیکھہ لیوے تو فوراً غسل کرڈالے اور اگر کچھہ اپنا اختیار چلے تو اوسکی
زبان کاٹ ڈالے ورنہ دونون کان بند کرکے وہان سے اوٹھجانا چاہیے اس بات کو بید کہتے ہین
اب دیری نہ کرو اوٹھو اور جنگل مین چلکر رہین یہان ہمکو ایک لمحہ برابر ایکسال کے گذرتا ہے ہم شیو کی مذمت
کو نہین گوارا کرسکتی ہین جاکر شیو کی عبادت کرینگی اگر ہمارا یقین کامل ہے تو شیو ضرور خوشنود ہونگے کسی کے
فریب دینے سے کیا ہوتا ہے شیو تو صرف پریم سے راضی ہوتے ہین اور مین نے گورو سے سنا ہے
کہ عبادت کرنے مین اسی قسم کے صدہا بگھن یعنی آفات آتی ہین جو فریب کھا جاتے ہین وہ بیخرد ہین اور نتیجہ
نہین پاتے اور جو استقلال کے ساتھہ فریب سے بری رہتے ہین وہ کامیاب ہوتے ہین شیو اپنے بھگتون کو مربی
ہین وہ اپنی بھگتونکو ہر طرح سے خوشی دینوالے ہین وہ اول تو اپنے بھگت کا امتحان کرتے ہین پھر خوشنود

ہو جاتے ہین یہ کہکر گرجا مع اپنی سکھیون کے وہان سے روانہ ہوئی

اکتالیسوان ادھیای

برمہا نے کہا کہ اے نارد اس طرح کی ہٹھ پریم گرجا کا ملاحظہ کرکے شیو خوشنود ہوا اور اپنی اصلی صورت کو ظاہر کرکے جو روپ کہ نارد نے گرجا سے بیان کیا تھا اوسی روپ سے ظاہر ہوے سر پر جٹا و گنگ کی دھار و چندرمان جہان جھلکتا ہوا ہاتھی پر تر سبند لگائی ہوی کانون مین کندل پہنے ہوے گول گول رخسارہ اور تینون آنکھین یعنی آفتاب و ماہتاب و آتش سرخی مائل مگر ایک آنکھ جو بند کیے ہوے گردن مین نشان سیاہ ہلاہل کا سنودار ناک اور سبھو نہایت بکمال خوبصورت انگلیان ہاتھ و پاون کی سرخ اور اسیطرح ہر عضو نہایت خوبصورت و پاک جیسا کہ گرجا دہیان کرتی تھی اوسیطرح روپ دہارن کرکے شیو نے درشن دیے اور کہا کہ تمنے ہماری استقدر عبادت کی جیسی آجتک کسینے نہین کی ہمارے قدمون کی خدمت کرکے دیوتا و منی وغیرہ کمال خوش ہوتے ہو سو تم ہی آد شکت ہو تمکو قبول کرکے ہم بھی جہان مین مبارک ہوتے ہین ہماری نشست عبادت جو مستقل ہے نہ تھی تمہاری عبادت کیوجہ سے متحرک ہوگئی ہم نے اول بھوتونکو بعد سپت رکھ کو روانہ کیا تا کہ تمہاری عبادتکا استقلال و زیادتی کا شہرہ تمام جہان مین مشہور ہوجاوے تم کچھ غصہ نکرو کیونکہ یہ سب باتین تمسے ظاہری حالت سے کی ہین جیسا کہ کمہار سبو کو اندر سے آراستہ کرنے کو اوپر سے کیا مارا کرتا ہے تم تو ہماری قدیم شکت ہو ہم نے بموجب طریقہ جہانیان کے تمہاری بھگت کو ملاحظہ کیا ہے بدون تمہارے جہان مین کوئی چیز نہین ہے تمہاری خدمت تمام خلقت کرتی تم تمام جہان کی مادر مہربان اور ہمیشہ کی دیبی ہو جسکے قدمونکی خدمت دیوتا وغیرہ سب کرتے ہین اور خلقت و پرورش و قیامت کے لیے تین گن دہارن کرتی ہو تم تو تینون جہان کی خوشی دینوالی ہو تمہارے بیشمار روپ لا انتہا گن و پربھاو ہین تمہارے انس یعنی حصہ سے لچھمی و بانی برمہا و بشن کی عورتین ہین اور مجکو سگن روپ دہارن کرتی ہوی جانکر گرجا کا اوتار تمنے لیا ہے ہم اور تم کبھی علیحدہ نہین ہین ہمیشہ جہان کے لیے چرتر کیا کرتے ہین جیسا فرق کہ درمیان لفظ و معنی کے ہے ویسا ہی ہمارے و تمہارے درمیان مین فرق ہے اور صرف جہانیان کی نگاہ مین ہم و تم دو جسم رکھتے ہین حالانکہ ایک ہین یہ سمجھکر غصہ کو دور کرو ہمارے و تمہارے چرتر بید بھی نہین

جانتے کہ عبادت پوری ہوگئی ہی ہم سچ کہتے ہین کہ ہم تمہاری تابعدار ہین اسوقت ہم تم سے بہت
خوشنود ہین جو خواہش ہو وہ طلب کرو یہ کہکر شیو تو خاموش ہوی گرجا نے نگاہ شرم سے ایک دفعہ شیو
کا روپ دیکھا اوسکو دل مین رکھا اور دست بستہ عرض کیا کہ ہم آپ کی پناہ مین تمام جہان سے تعلق
توڑ کر آئی ہین اگر آپ مجھسے خوش ہین تو مجکو میری خواہش کے بموجب بر وان دیجیے اور ہمارے
شوہر ہوجیے اور ہمارے باپ سے ظاہر کرکے بموجب رسم جہان کے ہمارے ساتھ شادی کیجیے اور
ہماری گناہونکو معاف فرمائیے اب آپ ہمارے باپ سے ہماری خواستگاری کرین اور اپنے چرتر
دنیا کو دکھلائیے یہ کہکر گرجا خاموش ہوئی شیو نے کہا کہ جو بر دان تمنے مانگا وہ ہمکو پسند آیا اور
منظور ہی یہ کہکر شیو غائب ہوگئے اور گرجا اپنے گھر کو روانہ ہوتی اوسوقت دیوتونے جے جے کی
آواز بلند کی اور پھولون کی بارش آسمان سے ہوئی اور بشن برہم وغیرہ دیوتا گرجا کے قدمون پر گر کر
اور مارے خوشی کے گرجا کی حمد کرنے لگے جو کوئی اس حمد کو پڑھے وہ اپنے سب کامون پر قادر ہوگا یہ حمد
سنکر گرجا نے سب دیوتون سے کہا کہ تم سب اپنے اپنے مکانونکو جاکر خوش رہو دیوتون کے کام
ضرور انجام پذیر ہونگے کیونکہ ہمنے بڑی عبادت کی ہی شیو نے ہمکو بر دان دیا ہی کوئی کام تمہارا نہ بگڑیگا
دیوتا تو یہ سب حکم سنکر چلے گئے اور گرجا گھر پہونچین اوسوقت جو خوشی کہ ہماچل و مینا وغیرہ کو حاصل ہوئی
اوسکا بیان طول ہی القصہ ہماچل نے ہر طرح سے خوشی کی اور خیرات بیشمار کی ہر چند کہ گرجا نے اپنے بر دان
کا حال کسی سے نہ کہا لیکن وہ خود بخود سب لوگونپر ظاہر مثل آفتاب کے ہوگیا اور پھر سکھیون سے سب نے سنا اور تمام لوگون نے
خوشی کی

بیالیسوان ادھیای

برہما نے کہا ای نارد کوئی شخص خواہ کروڑ سال تک ریاضت اور دھیان عبادت کیا کرے لیکن کنہ حقیقت سرانجام شیو کی جاننا خیلی
دشوار و بہت مشکل ہی وہی جسم اختیار کرکے طرح طرح کی لیلا کرتی ہین اور اپنے بھگتون کے کام سندھیا نیان کے نمودار ہوکر
سرانجام فرماتی ہین ای نارد اب بگوش ہوش سماعت کرو کہ جسوقت شیو گرجا کو بر دان دیکر چلے گئے تو وہان جاکر اپنے
کو لباس بھکشک یعنی گداگر کے آراستہ کیا اور رقص و سرود مین کمال مہارت بہم پہونچاکر ایک ہزار گت ۱۵ وقت

مین سرنگ ناد اور دست راست مین ڈمرو کو لیا اور تمام جسم مین سفید بھسم لگا کر سرخ لباس سے آراستہ ہوئے
اور عمر ضعیف اختیار کر کے مانند بڈھون کے تن کانپتا ہوا مگر آواز نہایت دلکش غرضکہ ایسے روپ لباس و
سامان سے خوب بدلکر وہ ہماچل پر تشریف لیگئے اور اسقدر رقص موسیقی قسم نٹ ورو صدائے دلفریب سرنگ و
ڈمرو سے تمام شہر والونکو رجھایا کہ ہر چہار سمت سے جوق جوق ساکنان کوہ جمع ہو گئے یہان تک کہ کوئی پیر و جوان و
طفل و عورت و مرد گھرون مین باقی نہ رہا جو فوراً وہ آواز سنکر بلاتحاشا گھر سے باہر نہ نکلا اور شیو کے راگ سے
تال و خوش آوازی سے کوئی شخص بیخود و بے قابو ہونے سے نہ بچا حتی کہ مینا بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑی اور گرجا
بھی فرط مسرت سے بیخبر ہو گئی اور شیو کی سورت کو دل مین پا کر خوش ہوئی اور دلمین شیو کی حمد پڑھی تب تو شیو
مہربان ہو کر بیٹھ گئے اوسوقت مینا ہوش مین آئی اور نہایت جوگی سے خوش ہو کر یاقوت و زمرد و
مروارید و لعل ایک طشت مین بھر کر دینے لگی مگر اوس گداگر نے : لیکر درخواست پانے گرجا کی کی اور پھر واسطے
ناچنے کے کھڑا ہو گیا مگر مینا نے نہایت ناراض ہو کر سخت خوف دلایا اور ارادہ کیا کہ اوس فقیر گداگر کو باہر
نکالدیوے اور اس ارادہ کو مصمم کر کے مینا نے آواز بلند سے کہا کہ کیا کوئی یہان نہین ہے جو اس فقیر کو
مار کر باہر نکالدیوے یہ جاہل ہماری لڑکی کی خواستگاری کرتا ہے یہ کیسی گستاخی و بے ادبی ہے اسی حیص بیص
مین ہماچل پہونچکر مینا سے سب حال سماعت کر کے غضبناک ہوا اور حکم دیا کہ اس فقیر کو یہان سے نکالدو
ملازمان ہماچل فوراً نکالنے پر مستعد ہوئے مگر فقیر کے جلال سے اوسکے نزدیک نہ جا سکے ہماچل خیال کرنے
لگا کہ یہ کون شخص ہے اور جب کہ فقیر کو بنظر غور دیکھا تو چتربھج مورت ماتھے پر مکٹ کانون مین کنڈل جلکتے ہوئے
زرد پوشاک پہنے ہوئے اور جو پھول کہ وشن پر چڑھاتا تھا وہی سب فقیر کے بدن مین دیکھے اور پھر اوسی
وقت ہماچل نے دو بھوجی مورت اسطرح پر معائنہ کی کہ مانند جوگیون کے اپنے کو آراستہ کیے ہوئی مرلی ہاتھ
مین لیے ہوئی ماہتاب کے مانند اور عمر مین شروع جوانی جسکو دیکھکر روح کو فرحت اور دل کو مسرت حاصل ہوتی
تھی بعد اوسکے اول ہمارے روپ کو برنگ سرخ بید پڑھتے ہوئی اور پھر آفتاب کو و بعدہ اگن و برگنپت کو جو نیل
روی دودراز شکم ہین معائنہ کیا تھوڑی دیر بعد اوسنے بھوانی کی ہشت بھجی مورت کو دیکھا اسکے بعد شیو
نے خاص اپنا روپ اسطرح سے ہماچل کو دکھلایا کہ سر پر جٹا و گنگا کی دھار و چندرمان ماتھے پر ترنیتر

سورج ماہتاب تینون آنکھین سرخ مائل طوطی کے مانند بنی سرخ ہونٹھہ گردن مین تین ریکھا سیاہی گل مین ہار پہنے ہوے چار بازو جنمین سول وکپال وابھی دہر لیے ہوئے قسم ملبوسات وحلیات سے آراستہ شکم نہایت نرم تریلی پڑی ہوئی عمدہ کمر کف پا سرخ مانند گل کنول سر مین مدور ناخن سرخ ایسی عمدہ صورت دیکھکر ہمانچل نہایت متعجب ہوا اور عرصہ کے بعد معلوم کیا کہ یہ سدا شیو ہین شیونے جانا کہ ہمانچل ہمکو شناخت کرلیا فوراً پھر وہی جوگی وفقیر کی صورت اختیار کرلی اور پھر ہمانچل سے درخواست گرجا کی کی ہمانچل نے فوراً سجدہ کرکے قبول کرلیا فقیر تو غائب ہوگیا اور مینا وہمانچل نے خبردار ہوکر شیو کو سب سے اعلی تصور کیا اور دیوتون نے اپنے دلون مین اسبات کو قرار دیا کہ شیو وگرجا کا بیاہ تمام جہان کو وہمکو خود والدین کو نہایت مبارک ہوگا اپنے ارادہ سے وہ سب ملکہ بمکان گورو ہمانچل مین گئے اور گورو کو پرنام کیا اور کہا کہ اسوقت شیو کے چرتر سے مینا وہمانچل نے شیو کو سب کے اوپر سمجھ لیا ہے تم جاکر ایسی تدبیر کرو جسمین شیو وگرجا کا بیاہ ہوجاوے گورو سب غصہ ہوکر دونون ہاتھہ کانون پر رکھکر کہنے لگا کہ اے دیوتو تم بڑے خود مطلب ہو تمکو عاقبت کی کچھ خبر نہین ہے تم شاگرد ہوکر گورو کو سبق دیتے ہو تم ہماری اچھی خدمت کرتے ہو جس سے ہمکو دوزخ نصیب ہے جو کوئی شخص کہ بشن ومہادیو وبرمھا وبرہمن ودیوتا واپنے گورو وعورت پارسا وخادم شوہر خود وماده گاؤ وتلسی وشیو کھہ وپران وگنگا وبید ماتا یعنی گاتیری وجپ وخیرات کی اہانت کرتا ہے وہ بلا اشتباہ دوزخ مین جاکر بیشمار کلپ تک عذاب جہنم مین گرفتار رہتا ہے اگر تمکو یہ غرض بہت ہے تو تمکو چاہیے کہ برمھا کی پاس جاکر اونسے استعانت چاہو اور اپنی عقل کے بموجب تم تدبیر کرو مگر دلمین شیو کے قدمونکا دھیان رکھو ہمکو یقین ہے کہ برمھا سے ارندتی وبسشٹ رکھہ کی جاکر ہمانچل کو سمجھاوینگے ہمکو اپنی دھرما سے بخوبی یقین کامل ایسا لگتا ہے کہ سوا شیو کے اور کوئی گرجا کو نہین پاویگا یہ کہکر گورو خاموش ہو رہے۔

تینتالیسوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ اے نارد تمام دیوتاؤن نے ہمارے پاس بموجب حکم گرو کے جاکر اپنی غرض کو حرف بحرف عرض کیا ہم نہایت ملامتی کیا تمہ دیوتونکو لعنت ملامت دیکر دھرم کی باتین بیان کین یعنی

ہمنے کہا کہ تم ہمکو شیو کی مذمت کرنا سکھاتی ہو مرحبا و شاباش اچھے لڑکونکا یہی دھرم ہی مجکو دوزخ کا راستہ
تبلاتی ہو یہی خدمت لڑکونکو واجب ہی شیو کی مذمت سبکو رنجدہ اور ارتھ و دھرم و کام کو معدوم کرنیوالی
آفت کی جڑ اور تمام عیش و آرام کی نیست و نابود کرنیوالی ہی ہم اس امر مین ذرہ بھی مبادرت نہ کرینگے تم سب
ملکر شیو پاس حاضر ہوکر التماس کرو کیونکہ اونکی مذمت نیکنامی کو ٹرھاتی ہی اور کی مذمت دونون جہان مین
تکلیف و مصیبت دیتی ہی یہ کلام ہمسے سنکر وے سب لوگ کوہ کیلاس مین گئی اور شیو کی بہت تعریف کی اور
کہا کہ ہماچل آپکا بڑا بھگت ہی اوسنے آپکو پرم برہم جانکر ارادہ کیا ہی کہ اپنی لڑکی آپکو دیکر مکت حاصل کرے
آپ اسبات کو قبول فرما دین شیو نے یہ التماس دیوتون کی سنکر ہنس دیا اور اونکو بہت خوش کرکے رخصت کیا اور
نہایت خوبصورت جسم دھارن کرکے ہاتھ مین سفید پتھر کی مالا پہنے اور ماتھے مین تلک لگا کر گردن مین سالگرام
کی مورت باندھی اور اچھی پوشاک پہنے ہوئی ڈنڈی چھتری لیے ہوئے بشنوی لباس سے آراستہ ہوئے اور کمال ہوشیاری
و چالاکی کرکے ہماچل کے مکان مین تشریف لیگئے ہماچل مع عیال و اطفال تعظیم کیواسطے سروقد کھڑا ہوگیا
اور گرجا نے بڑی بھگتی سے ایسی برہمن کی پرستش کی اور شناخت کیا کہ یہ شیو ہین برہمن نے دعا دیکر خیر و عافیت
استفسار کی ہماچل نے کہا کہ آپ کون ہین اور کس کام کے لیے آئے ہین برہمن نے کہا کہ مین برہمن ہون
تمام زمین کی سیر و سفر کیا کرتا ہون اپنے گرو کی مہربانی سے تینون جہان کی شناخت کرکے تمام باتونکا واقف ہون
تینون جہان مین جو کوئی کام کرتا ہی وہ مین اپنے دل مین جان جاتا ہون چنانچہ بہ تصدیق اسبات دہیان
اپنے کے مین تمکو کہتا ہون کہ تمہارا ارادہ ہی کہ گرجا کا بیاہ شیو کے ساتھ کردیوین ایسی نادانی تمہاری جاتم کرتی
تمہاری بھلائی کیواسطے تمہارے گھر آیا ہون اور تمکو کہتا ہون کہ تم اپنی ایسی اچھی لڑکی کو ایسے خراب بیہنر شخص کو
کیون دیتے ہو یہ ارادہ تمہارا محض نامبارک ہی بلکہ تمہاری لڑکی لایق بشن کے ہی اونکی برابر کون خوبصورت و مبارک
ہی اونکی خدمت جمیع مخلوقات از قسم دیوتا و منی و دیت و سدھ وغیرہ سب کیا کرتے ہین اونکے ساتھ
گرجا کا بیاہ کرنا واجب ہی تمہارے ایک لاکھ پہاڑ تابع ہین اوسی طرح بشن کے بڑے مہاراج ادھراج ہین
اور شیو کے کوئی آگے پیچھے بھائی بند رشتہ دار وغیرہ نہین ہے یہ بات تم خود اپنے بھائی بندون
سے پوچھ لو اور اگر یہ کہوگے کہ گرجا کو سواے شیو کے دوسرا شوہر منظور نہین تو واضح ہی

کو مریض کو سواے بد پرہیزی کے ادویہ مفیدہ پسند نہین آتی یہ کہکر برہمن صاحب روانہ ہوے اور ہماچل
انتہا بہجوم غم سے آبدیدہ ہوآئے اور مینا نے ہماچل سے کہا کہ ہمارے کلام کو سنو جو آخر کو نتیجہ نیک
دیگا تمکو چاہیے کہ پہاڑون کو طلب کرکے اوس برہمن کے کلام کے بابت صلاح پوچھو کیونکہ اوسکی
باتین سنکر مجھکو نہایت اندیشہ پیدا ہوا ہے جب تک کہ اوس بات کی صفائی نہوگی مجھکو نہایت خوف
بنا رہیگا اور تم بھی برہمن کی بات کو بغور سوچو ورنہ یا تو مین گھر کو چھوڑ کر جنگل مین جا رہونگی یا آنکہ زہر
کھاکر مر جاؤنگی یا آنکہ گرجا کو ساتھ لیکر تمہارے گھر سے نکلکر کسی ویرانہ مین جا رہونگی یہ کہکر مینا نہایت
غضبناک گرجا کو ساتھ لیکر کوپ بھون مین گئی اور پوشاک کثیف پہنکر جمیع ملبوسات اوتار زمین پر لیٹی
اور نا واجب کلام کہکر زمین کو کھودتی تھی یہ خبر دیکھکر ہماچل بہت پریشان ہوے اور مینا کے پاس جاکر ٹھہر
ٹھہر کر سمجھانے لگا اور کہا کہ کسواسطے زمین پر پڑی ہو یہ کہکر ہماچل بھی تعجب مین آئے یہ خبر تو شیو نے کسقدر عمدہ کیا

چوالیسوان ادھیای

بر سمجھانے کہا کہ اے نارد یہ حالت دیکھکر جمیع عیال و اطفال و وابستگان ہماچل و تمام ساکنان شہر نہایت رنجیدہ
ہوئی اور دیوتون نے آپس مین کہا کہ کیا کرتے ہو کیا ہوگیا اور تمام مرد و عورت شیو کو دھیان کرنے لگے اور کہا کہ
گرجا آپ نے سب کیا بیہودہ مبارک ہو یہ کہکر خاموش ہو گئے اور گرجا بھی نہایت پژمردہ ہوکر شیو کا دھیان کرنے لگی اور شیو نے
یہ فکرمندی گرجا کی جانکر سپت رکھ کو یاد کیا وے فوراً حاضر ہوے مانند آفتاب کے روشن اور جٹا گنگا جل سی تر
ہاتھ مین مالا بدن مین بھسم لگائی ہوئی شیو کا نام زبان پر لیتے ہوئے شیو کا پرنام کیا اور کمان کے مانند آٹھ عضو
نواکر سجدہ کرکے ہاتھ جوڑے ہوئے سر جھکایا اور بڑی طول طویل حمد پڑھی شیو نے فرمایا کہ واسطے تارک دیت کے ہمنے
گرجا کیساتھ بیاہ کرنا پہلے دیوتون سے کہا تھا وہ وقت عنقریب ہے اسلیے تم ہماچل کے پاس جاکر اوسکو اور مینا اوسکی
عورت کو کہو اور جسطرح کہ دیوتون کا کام پورا ہو وہ سب تمکو کرنا واجب ہے ہمارا لگن روپ صرف دیوتون کے واسطے
ہے یہ بات شیو کی سنکر سپت رکھ خوش ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ ہم مبارک ہین جنکی برہما کے بیٹے بریم سے
لیل و نہار خدمت کیا کرتے ہین اوس نے آج ہمکو واسطے رفاہ خلایق و خلق کی رسالت مین بھیجا ہے چنانچہ

ہمانچل کے پاس گئے ہمانچل نے پرنام کرکے پوجن کیا اور وجہ تشریف آوری کی استفسار کی سپت رکھی نے
فرمایا کہ شیو خلق کے پدر اور گرجا جہان کی ماں ہے سو جہان کی بہتری کیواسطے شیو نے گرجا کے ساتھ بیاہ
کی خواہش کی ہے اور اسی کامیابی کے لیے ہمکو آپ کے پاس روانہ کیا ہے تم گرجا کو دیو تمہاری جہان مین
بڑی نیکنامی ہوگی برہمانے بڑی آرزو شیو سے کی اور گرجا بھی بڑی سخت ریاضت و عبادت مین مشغول
رہی اسوجہ سے شیو نے بیاہ کی خواہش کی ہے اسی عرصہ مین کبھج رکھی کی عورت وارندتی بھی مینا کے
پاس کوپ بھون کے اندر جاکر دیکھا کہ وہ نہایت کثیف لباس پہنے ہوئے مغموم زمین پر پڑی ہے
اونھون نے یہ حالت دیکھکر فرمایا کہ اے مینا اوٹھو اوٹھو مینا نیشر کی عورت کو پہچانکر اوٹھ بیٹھی اور کہا کہ
زہے نصیب وخہے قسمت ہماری کہ آپ نے ہمارے کلبہ احزان کو رشک ارم فرمایا مین آپ کی کنیزک
ہون جو حکم کرو مین اوسکی بجا آوری مین مشغول ہو جاون ارندتی نے کہا کہ ہم تمکو بلا وجہ ناراض ہوئی ہوئی
جانکر تمہاری منانے کو آئی ہین دیکھو ہمانچل گرجا کو شیو کے ساتھ بیاہ کرتا ہے تم کسواسطے ناراض ہوئی ہو کیا
تم شیو کو نہین جانتی ہو اب فوراً ہمانچل کے پاس چلو اسیطرح لبشسٹ کی عورت یعنی ارندتی نے شیو کی اوصاف
بہت بہت بیان کیے پھر دونون اوٹھکر ہمانچل کی مجلس مین تشریف لائین اور مینا نے سپت رکھی کو پرنام
کیا اور اپنے شوہر کے قدمونکا دھیان کرتی ہوئی ارندتی کیساتھ بیٹھ گئی اور سپت رکھی نے فرمایا

پیتیالیسوان ادھیای

سپت رکھی کہنے لگے کہ اے ہمانچل تمنے شیو کے چرتر کو نچانا بڑے دھوکھے مین پڑے تمکو کچھ دھرم کا
خیال نہین ہے تم صرف ایک برہمن کے کہنے پر اپنے قول سے منحرف ہو گئے تمکو واجب ہے کہ عقل مستقیم
و خرد صواب گزین سے دیکھو کہا کہ گرجا کو شیو کے ساتھ بیاہ کردو اور شیو کے خسر ہوکر تمام جہان
کے مخدوم و معظم ہو جاؤ اور دنیا مین تارک نام دیت نہایت ظالم بڑی بیرحمی کر رہا ہے اوسکے قتل کے
لیے یہ بیاہ اول قرار دیا گیا ہے ہمانچل نے کہا کہ مین سو دپ دست بستہ ہوکر عرض کرتا ہون کہ مجھکو
اس بات کی آپ اجازت دیوین کہ مین آپ سے یہ بات استفسار کرون کہ مین کو ایک لاکھ

بہار ہو کہ مہاراجہ ہون اور شیو کے منجملہ سامان راجگی کے ایک چیز بھی نہین ہی وہ جہان سے علیحدہ و نابینا
جنگلی اور ابدھوت ہین مین کسطرح اپنی لڑکی کی شادی ایسے شخص کیساتھ کرون مین انصاف اس امر کا
تمہاری رای پر منحصر کرتا ہون اور ظاہر ہی کہ دوستی و دشمنی و بیاہ ہمرتبہ و مساوی سی کرنا چاہیے اس قسم کے خراب
شوہر کو لڑکی دیکر اوسکا باپ جہنمی ہوتا ہی علی ہذا القیاس کام و موہ خوف ادہم کی وجہ سے جو اپنی لڑکی کو بیاہ
کر دیتا ہی اوسکو بھی نہایت رنج ملتا ہی اسوجہ سے مین گرجا کو شیو کے ساتھ بیاہ نہ کرونگا یہ سنکر ارندتی نے
ہمانچل سے کہا کہ تین طرح کے کلام بید کے روسے ہوتے ہین پہلے اسکی سماعت ظاہرا خوشی کو پیدا کرتی
ہو مگر باطن مین جھوٹھہ وغیرہ مفید و خوشی کی معدوم کرنیوالی ہون دوسرے جو سماعت مین آب حیات کے
مانند ہون اور رحم اور دھرم سے خالی نہ ہون اور انجام اونکا اچھا ہو تیسرے جو سراپا راستی و دھرم سے
آراستہ ہون سو ہم درمیان دوسرے کلام کا دعا کرکے کہتے ہین اور دونون اول کے کلام ترک کرکے بموجب
بید کے تمکو نمایش کرتی ہین کہ شیو تمام دنیا کے راجہ ہین اور تمام نعمتون کے مالک ہین جنکو اگن و سگن دونون
کہتے ہین جنکے کوبیر کے مانند غلام ہین اونکو مفلس کہنا واجب نہین تینون گن کے قابو کرنیوالے اور تینون جہان
کے جسم صرف اونکی مایا ہی برہما و بشن و ہر اونہین کے تینون گن سے پیدا ہین اور تمام کیفیت ستی کے جسم
ترک کرنے و پھر پیدا ہونے گرجا کی بیان کی اور کہا کہ یہ گرجا تو قدیم سے شیو کی عورت ہی اس سے تمکو واجب
ہی کہ انکا بیاہ شیو کے ساتھ کر دو اسمین تمہارے واسطے دونون جہان مین نیکنامی اور تمہارا خاندان
پاک اور تمام دیوتا تمہارے اختیار مین ہو جاوینگے ورنہ گرجا تو ضرور شیو کو پاویگی تم سوائے
افسوس کے اور کچھ نہین پاؤ گے جو بردان شیو نے گرجا کو دیا ہے وہ کیا نہین ہوگا شیو
کی خواہش دروغ نہین ہوتی دیکھو ایک بیچی کے شوہر اندر نے اکثر پہاڑون کے پر کو کاٹ
ڈالا اور ایک ہوا نے زور کرکے کنک سیل یعنی کوہ طلا کی سرنگ یعنی چوٹی کو پھوڑ ڈالا
اس سے واجب نہین ہے کہ شیو سے اصرار کرو اور ایک کو ترک کرکے کل خاندان کی
حفاظت کرنا واجب ہے اور جایز ہے ورنہ بڑا فساد ہوگا دیوتا وغیرہ سب تمہارے
دشمن ہو جاوینگے جیسا کہ راجہ انرنئے نے اپنی لڑکی برہمن کو دیکر اپنے خاندان کو بچا لیا

اسیطرح تمکو واجب ہے کہ گرجا شیو کو دیکر خاندان کی حفاظت کرو ہمانچل نے کہا کہ داستان
انرنیہ راجہ کی بیان کرو بششٹ نے فرمایا کہ بید چندر جو چودھوان من ہے اوسکی سوطھوین
پشت مین ایرنیہ نام پیدا ہوے وہ مانند سنگاڑن راجہ کے رعایا کی پرورش کرنیوالا راج گدی
پر بیٹھکر اپنے انصاف و رعایا پروری سے دادگستری کرتا رہا اوسکے سات لڑکے اور ایک لڑکی پیدا
ہوئی جسکا نام پدما تھا وہ راجہ و رانی کو مانند جان کے عزیز تھی جب کہ وہ قابل بیاہ کے ہوئی تب اوسکے
واسطے شوہر کی تلاش ہونے لگی اوسی عرصہ مین پپلاد من اپنے آسرم یعنی قیام گاہ کو جاتے تھے جنگل مین
دیکھا کہ ایک گندھرب اپنی عورت کے ساتھ عیش کر رہا ہے من بھی گرفتار شہوت ہو کر مجامعت عورت
کی خواہش مین رہے کنارہ ندی پچھپ بھدرا کے پدما کو دیکھکر سب سے پوچھا کہ یہ کسکی لڑکی ہے سبھون نے
جواب دیا کہ راجہ انرنیہ کی لڑکی ہے من نے فوراً غسل کیا بعدہ بشن کی پوجن کر کے راجہ کے پاس گئے
اور گرفتار شہوت ہو کر راجہ سے اوسی لڑکی کو طلب کیا راجہ خاموش ہوئے اور من نے بار بار طلب کیا
مگر جب کہ جواب نہ پایا تو غصہ مین آکر کہنے لگے کہ تو ہمکو لڑکی نہین دیتا چپ مار کر بیٹھ رہا ہے میرے پاس وہ
علم ہے کہ اسیوقت تجکو جلائے دیتا ہون ایسے غضبناک کلام من کے سنکر راجہ مع زن و فرزند و
نوکر و مصاحب لوگون کے نہایت حیران و پریشان ہو کر رونے لگا اوسوقت ایک پنڈت عقیل نے راجہ کو
نصیحت دیکر کہا کہ اب آپکو واجب ہے کہ من کو لڑکی دیدو اور خاندان کو جلنے سے محفوظ رکھو راجہ
نے قبول کر کے لڑکی من کو دیدی اور راجہ نے خاندان پر ہوا گرم نہ آنے دی اے ہمانچل اسیطرح
تمکو کرنا چاہیے اب کل سات روز باقی ہین کہ ساعت سعید بیاہ کیواسطے آویگی یعنی مرگسرا نچھتر اور چندرما
کرن جوگ و لگن و سبھ گرہ و کیندر سب بمقامات مناسب نتیجہ نیک دیوینگے اور لگن کا مالک اپنے مقام
پر قیام کریگا اور چندرمان مین کا ہوگا یہ مہورت نہایت سعید و نیک آویگی اوس روز تم گرجا کو شیو
کے ساتھ بیاہ دو اسی طرح بہت رکھ تین یوم تک مقیم رہے چوتھے روز ہمانچل سے لگن لکھا
کر شیو کے پاس روانہ ہوئی اور ہمانچل نے بڑی خوشی کی

چھیالیسوان ادھیاے

برھما کہا کہ سپت رکھ نے شیو کے پاس جا کر تمام کیفیت مو بمو بیان کی اوس ساعت سعید سے مطلع کر دیا تب شیو نے فرمایا کہ تم نے بہت اچھا کام کیا تم بڑی خدا پرست و بے گناہ اچھے برہمن دھرماتما ہو عالم تینون جہان کے خیر خواہ ہو تم بھی ہمارے بیاہ مین مع اپنے شاگردون کے نوید مین تشریف لانا یہ سنکر سپت رکھ رخصت ہوے اور شیو نے مجھے یاد فرمایا تم فوراً بڑی خوشی کیساتھ حاضر آئی اور تمنے ہاتھ جوڑ کر شیو کی حمد پڑھی اور عرض کی کہ ہمارے بڑے بھاگ ہین کہ آپنے یاد فرمایا اب حکم مجھ خادم کو دیجیے شیو نے جہان کی رسم کے بموجب فرمایا کہ گرجا نے ہماری بڑی عبادت کی ہمنے پریم کے قابو ہو کر اوسکو بر دان دیا ہے اور اوسکے ساتھ اپنا بیاہ کرینگے تمکو چاہیے کہ ہماری طرف سے سب دیوتونکو نیوتہ یعنی نوید دیدو اور سکو یہ بات ذہن نشین کرا دینا کہ جو کوئی ہمارے بیاہ کی بارات مین شامل نہوگا وہ ہمکو عزیز پیارا نہوگا نارد فوراً اُمگ ہمت کی باندھکر اول بشن کے پاس و علی اندا القیاس سندکادک و بھرگ وغیرہ کیخدمت مین جا کر سبکو پیغام شیو کا سنایا اور پھر اندر لوک مین و بعدہ دھرو یعنی قطب و سپت رکھ و سندادک وغیرہ ماہتاب و آفتاب دھوو لوک وغیرہ سب مقامات مین پہونچکر نوید بیاہ کی دیدی سبھون نے نہایت خوشی و فرخندگی سے منظور کیا اسکے بعد نارد تمام دیوتا و منیشر دن کے یہان گئے اور تینون جہان مین کوئی جگہ باقی نرہی جہان تمنے جا کر منجانب شیو کے نوید نہ پہونچایا ہو بعد دینے نوید کے تم شیو کے پاس آکر بعد حمد کے کہنے لگے کہ مہاراج آپ کی نوید کو برمہا و بشن و تمام مخلوقات نے بڑی خوشی سے منظور کیا اور پھر شیو کے حکم سے تم وہان مقیم رہے چنانچہ برمہا و بشن و سندکادک و لوکپال و دند آدک و گنت و اندر و تیج یعنی آتش و دھرم راج و برن و کبیر دیوتا یعنی ہوا و الیشان و دگپت و آفتاب و ماہتاب و بھنگ لاج و جوالامکھی دیبی و دیوتا دس وغیرہ بتدریج باوقات مختلف کیلاس مین مع تمام سامان اور اطفال معہ عورات و گن و فوج و مجلس جو رہا آکر اپنے اپنے درجہ کے مطابق بیٹھنے گئے اور برات بخوبی جمع ہونے لگی اور انواع انواع قسم کی خوشی و کھیل و تماشا ہونے لگے اور بشن و ہم ساعت سعید پاکر شیو کے پاس حاضر ہو کر اور بعد سجدہ کے عرض کیا کہ اب تو چلنے کا وقت آگیا

سینتالیسواں دھیای

برھما نے کہا کہ اے نارد شیو نے حکم دیدیا کہ برات طیار ہو یہ سنتے ہی فوراً سبھون نے اپنے اپنے کو مانند عروس کے آراستہ
کرنا شروع کیا اور سولھون سنگار مین مصروف ہوے اور بشن اور برہم و دیوتا وغیرہ آراستگی برات مین ہمہ تن
مشغول ہوے اور جا بجا بنظر مبارک سامان مثل دھجا و پتاکا و چور وغیرہ کے نصب ہو گئے دیوتون کی
عورتین مبارک گیت گانے لگین جواہرات و موتیون سے چوک درست کیے گئے ہر دروازہ مین سونے
کے کلس رونق افروز اور کیلے کے درخت علی ہذا القیاس اسی قسم کے تمام سامان فرحت اندوز اپنے اپنے
مقامات پر نہایت منصوب ہو گئے شیو کی زیب و زینت کو جو اسوقت ہوئی ہم نہین کہہ سکتے وہ جو تقریر
سے بری ہین اور بشن و برہم و اندر وغیرہ اپنی اپنی پوشاک مشہورہ سے آراستہ ہوے سوارون رسالہ اور ہاتھیون کے
غول و گھوڑون کی شوخیان قابل ہزار تحسین و لائق دید تھین جسوقت کہ ساعت سعید آئی مہاراج شیو
مع برات کے روانہ ہوے اور نندیر و بھیرون وغیرہ بھی مع اپنے اپنے تمام شیو کے گن ہر بھاگے فوج
بیشمار کی جلوس مین روانہ ہوے شیو نے اول بموجب رسم جہان کے برہمن کے قدمونکو دھیان کر کے ڈنڈوت بجا
اور نعمت دیا یا آسمان سے پھولونکی بارش و صدا دندبھی وغیرہ ہوئی اور بیشمار ارباب نشاط و بندی جن وغیرہ آگے ساتھ چلے

اڑتالیسوان ادھیای

برھما نے کہا کہ اے نارد ہمانچل نے بھی اپنے بھائی و رشتہ دار و تمام ندی و دریا و سمندر کو مع عورات و اطفال
کے نوید دیا اور اپنے شہر کو ہر طرح سے اندر و باہر سے خوب آراستہ کیا اور اکثر مکانات جواہرات وغیرہ سے
منقش و مزین کیا اور اچھا منڈوہ اچھی چیزون سے چھا کر بندن وار و جھالر موتیون کے لٹکا دیا اور تمام بھائی بندھ
جنکو نوید دیا تھا اونکی گھر جمع ہوے وہان دیک حیرت افزا سامان بہجت مہیا ہوا اور ہمانچل نے اپنی خیرات
و دان و عطا و کرم و سخاوت اتم سے طالبون کو بے نیاز و مستغنی کر دیا عورت و مرد نے اپنے اپنے
کو بخوبی آراستہ کیا طرح طرح کے ساز بجنے لگے اور مجمع عورتونکا جمع ہو کر گرجا کو غسل کرایا اور جو جو
رسمیات مثل پرستش کل دیوتا و دیبی وغیرہ مقرر ہین سب گرجا سے انجام کرایا اور شیو کی طرف سے جنکو
دیوتون نے آگے ہمانچل کے پاس روانہ کیا تھا جہان تمھاری نہایت خدمت ہوئی اور بعد انفراغ جمیع

رسمیات معمولی کے ہمانچل نے اول تو ایک لڑکے کو واسطے استقبال برات کے روانہ کیا اور خود بھی منتظر تشریف آوری برات کا رہا اور جبکہ کہ برات نزدیک پہونچی تو ہمانچل مع جمیع حاضرین خود استقبال کو روانہ ہوا اور ایسی بہتر و بھاری فوج بیشمار و سامان عجیب و جلوس غریب برات کا دیکھکر مع جمراہیان کے دنگ ہو گئے اور جھک کر ہم سبکو پرنام کیا اور ہم سبکی تعریف و تعظیم مین دقیقہ فروگذاشت ہوا اوسوقت مرج البحرین یلتقیان کی کیفیت منودار تھی اور کسیکو اوس سے زیادہ اور کوئی خوشی متخیل نہ تھی ہمانچل نے ایک بہت پاکیزہ اور عمدہ پہاڑ پر برات کو مقیم کرایا اور بعدہ ہمانچل رخصت ہو کر بعد طیاری کے اپنے لڑکے کو روانہ کیا کہ اب برات ہمارے دروازہ پر تشریف لاوے چنانچہ اوسوقت سب براتی بڑے جلوس کے ساتھ اپنی اپنی سواریون پر چڑھکر روانہ ہوئے اور اوسوقت کی زینت و جلوس کروڑ و بان سے بھی عرصہ صدہا سال مین بھی بیان نہین ہو سکتی اوسوقت مینا کے دل مین یہ بات آئی کہ اول مین شوہر کو ملاحظہ کرون تب دوار چار کی رسم ادا کیجاوے یہ خیال کر کے مینا نے ای نارد تمکو بلایا اور اپنا مطلب بیان کیا اور کہا کہ جسکو تم پر برہم و سب سے اعلی کہتے تھے اوسکو دیکھا کر بعدہ سب کام کیجاوے یہ کہکر تمکو ساتھ لیے ہوئے مینا سیس شالا مین بیٹھ گئی۔

اونچاسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد جوقت کہ مینا غرور سلطنت کی وجہ سے یہ خیال فاسد و دھرم سے خالی اپنے دل مین لاتی اور شیو کے روپ کا امتحان چاہا تو اوسوقت شیو نے یہ سب جانا اور ناراض ہو نے دلمین کہا اس کم عقل عورت نے کسقدر مجکو بار بار بہتر آزمایا بیاہ کیا یہ تو مجسم اصرار ہی مین دیکھو کیا چرتر کرتا ہون جسمین یہ نادان عورت ایسی تو تن کو بھول جاوے یہ خیال کر کے بشن کو بلایا اور کہا کہ تم دو بہ ہمارے خیر خواہ صدیق ہو تمسے زیادہ ہمکو کوئی عزیز نہین اب ہم حکم دیتے ہین کہ تم سب اول علیحدہ علیحدہ مع اپنی افواج کے ہمانچل کے دروازہ پر چلو سب کے متعاقب ہم آوینگے یہ سنکر بشن نے سبکو حکم سنا دیا کہ شیو کے مطابق سب علیحدہ علیحدہ روانہ ہوے اور ہمانچل کے دروازے پر داخل ہونے لگے مینا ایسی دھوم دھام کے ساتھ برات ملاحظہ کر کے تم سے بڑی خوشی کے ساتھ کہنے لگی

کہ واہ واہ کیا برات ہے اور اوسکا یہ حال ہوا کہ جسکو دیکھتی تھے استفسار کرتے کہ یہی گرجا کے شوہر شیو ہین اول جب کہ مینا نے گندھربون کے مالک بشن کو دیکھا اور تمسے کہا کہ یہ شیو ہن تمنے جواب دیا کہ نہین یہ شیو کی مجلس کے مغنی ہین پھر کہا کہ جنکی محفل کے ایسے مغنی رقاص ہین وہ کب مجکو دیکھہ پڑینگے بعدہ من گریو جگچھون کے مالک کو دیکھا اور تم سے کہا کہ یہ شیو ہین تمنے جواب دیا کہ نہین پھر زان بعد پنچ نام لوکپال مع ارچلیہ گنون کے انکلا مینا نے کہا کہ یہ شیو ہین تمنے جواب دیا کہ نہین یہ نبہ نام راجہ ہی اور اسیطرح دھرم راج دنرت وسپاتپ وبرن دیون وکوبیر والشان مع آٹھوان دگپت رودرون کے واندر وماہ وگرہ پت دسکل برجاپت وسیت رکہہ وبرمہا وبشن جو علی الترتیب بالتقدیم وتاخیر آتے تھے اونکو دیکھکر مینا خوش ہو کر ناردسے کہتی کہ یہی شیو ہین اور تم جواب دیتے تھے کہ نہین یہ شیو نہین ہین یہ شیو کے بھگت اور زولان نراج رکھتے ہین مینا بہت خوش ہوئی اور اپنے کو کمال مبارک تصور کیا اور سمجھی کہ ہمارا خاندان صاحب نجات ہو گیا کیونکہ ہم نے جسکو دیکھا وہی شیو کا پرستار ٹھہرا وہی گرجا کا شوہر ہے یہ دیکھکر مینا کی تمام رنج دور ہو گئے

پچاسوان ادھیائی

برہمانے کہا کہ ای ناردمینا نے تمھاری اور گرجا کی بہت تعریف کر کے تمسے کہا کہ ہمنے شیو کو نہ دیکھا یہ کہتی ہوئی شیو کے سامنے آئی تمنے فوراً کہا کہ یہ شیو ہین گرجا کے شوہر ہین خوب دیکھو مینا نے دیکھا اور شیو کی مایا سے اوسکی آنکھین ایسی ہو گئین کہ اوسکی نظرون مین اشتباہ پیدا ہوا اسی عرصہ مین شیو کا دل مع فوج اوسکو ایسا دکھلائی دی کہ تمام بھوت پریت جنکے خراب جسم ودہان ہین بعضون کے ہاتھ نہین اور بعضون کے بہت ہاتھ ہین مینا ایسی فوج دیکھکر نہایت خوف ہوئی اور درمیان اسی فوج کی شیو کو بیل پر سوار تین آنکھین وچندرمان ومکٹ جٹا جان الگمبر دگج چرم دھارن کیے ہاتھون مین ڈمرو وکپال وترسول وتمام ہتھیار لیے ہوئی سیر گنبر دلیعنی جٹا گوندھی ہوئی سانپ کانون مین پانچ منہہ منڈون کی مالا پہنی ہوئی گردن مین ہلاہل کی سیاہی تمام جسم مین سانپ لپٹی ہوئی دیکھا اوسوقت تمنے ای ناردمینا سے کہا کہ ادھر اودھر کیا دیکھتی ہو آپ کیون شیو کا درشن نہین کرتی جبکہ مینا نے ایسی صورت والی فوج دیکھی تو خوفناک ہو کر بہت رنجیدہ ہوئی اور زمین پر گر پڑی وبیہوش ہو گئی

نہایت غم و تاسف پیدا ہوا سب لوگون نے دوا معالجہ کرکے مینا کو ہوش مین لائے اور تمکو کہا کہ تمہاری اوپر لعنت
ہو کہ تو نیا جھوٹہا بھگتوں کا راجہ خراب عقل عیبون کا گھر وہ بہت ریا کار ہے ناحق تجھکو لوگ بشن کا بھگت کہتے
ہین میان سے تو دور رہ مین اب تجھکو آنکھون سے نہ دیکھونگی تو بڑا دغاباز ہے کہ تونے ہماری لڑکی خراب کیا یہ اندھے
بھوتونکی فوج ہمراہ لیکر میری لڑکی کیساتھ بیاہ کرنیکو آیا ہے ہمارا اور ہمانچل کا تم ناحق ہوا میرے ساتھ سبھون
نے بڑی دغا کی ہے سبت رکھنے کیا کچھ کوتاہی کی ہے اور وہ اندہتی کہان گئے جنہون مجھکو توڑ دیکر آیت
ماری یہ کہکر گرجا کو طلب کرکے کہا کہ تمنے جنگل مین جاکر یہ کرم کیا ہے تمنے جواہرات ترک کرکے سفال کو عزیز
کیا اور صندل کو چھوڑ کر کاٹھ کو اپنی بدن مین لگایا اور ہنس کو نہ لیکر زاغ کو قبول کیا اور گنگا جل چھوڑ کر
کنوین کے پانیکو نوش کیا آفتاب سے غرض نہ رکھکر کرم شب تاب سے مطلب ہماری کی روغن زرد پسند
نہ آیا کہ رنڈی کا تیل مقبول ہوا تمنے جگ کی بھسم کو دور کرکے چتا بھسم کو لگایا یعنی دلوتون کو و نیز بشن کو
چھوڑ کر شیو کیواسطے عبادت کی تم بڑے بدقسمت ہو تجھکو لعنت ہے اور تیرے فعلونکو لعنت ہے اور تیرے
ہدایت کرنیوالے پر لعنت ہے تیری سکھیونکو و نیز تجھکو بھی لعنت ہے اب مجھکو خوشی کہان ہے ایسا جہان مین
کون ہے جو میرے اس رنج کو دور کرے اور مجھکو دریائے رنج مین ڈوبتی ہوئی کو بازو پکڑ کر نکال لیوے یہ ہمارے
فعلون کا نتیجہ ہے ہمنے تیرے پریم سے لڑکی کے واسطے عبادت کی تھی جو ایسی مہیب شکل و رنجدہ ہے
کیساتھ اوسکا پھل ہمکو ملا اور بار بار زمین پر گرکر بیہوش ہوئی اور جب کہ پھر ہوش مین آئی ہو گرجا کیطرف
نگاہ بند کرکے ڈھک کرنے لگی اور کہا کہ افسوس کہ مین عقیمہ نہوئی یا آنکہ تو مر نہ گئی جنگل
مین بھی تجھکو کسی نے نہ پوچھا کہ اسوقت ہمارے خاندان مین بٹہ لگایا مین تیرا سر کاٹ ڈالونگی
مگر شیو کا دینا مجھکو منظور نہین ہے تجھکو اپنے ساتھ کنوین مین کود کر ہلاک کرونگی خواہ کوئی
ادھر سے سرزنش ہو لیکن تجھکو ایسی ابدھوت کے ساتھ نہین بیاہونگی ہمانچل نے بھی بڑی
نادانی کی جو نارد کے کلام پر اسقدر اعتماد کیا اب مین کیا کرون جس سے یہ رنج میرا دور ہووے ایسی
ایسی باتین کہتی ہوئی رو رو کر زمین پر گر پڑی یہ حالت دیکھکر سب سامان خوشی کا مبدل بہ رنج
ہوگیا اور بعد فہمایش کے پھر سب لوگون نے خوشی حاصل کی۔

اکیاونوان ادہیای

برہما نے کہا کہ اے نارد جب کہ یہ حال مینا کا ہوا اوسوقت تمام شہر مین اوداسی چھاگئی اور
دیوتا وغیرہ آکر مینا کو سمجھانے لگے کہ تم کیا کرتی ہو تمام مبارک سامان کو نامبارک کیے دیتی ہو مینا
نے یہ سنکر کہ جو کچھ کہ دل مین آیا دیوتون کو سخت سست کہا اور وگپت وغیرہ کو اوٹھا دیا اوسوقت
اے نارد تم نے مینا سے کہا کہ تمھاری عقل کہان گئی ہے تم اوٹھکر سب کام اپنا کرو یہ سب شیو کی لیلا
ہے شیو پربرہم ہین تم اونکو بصورت ابدھوت معاینہ کرکے کچھ اشتباہ نہ کرو تمھارے اس کلام کو سنکر
مینا نے تمکو دور دور کیا اور بسیت رکھہ مع ارندہتی کے آکر مینا کو سمجھانے لگے اونکو بھی مینا نے غصہ ہوکر
نکالدیا تب ہم خود گئے اور جب کہ اچھی طرح سے شیونت کا بیان کیا تب تو مینا نے بڑے غصہ سے کہا
کہ خاموش رہو ایسی جو تم باتین کیون بکتے ہو آخر کو ہمانچل نے آکر مینا کو بہت سمجھایا اور کہا کہ سب کے مالک و
باپ شیو میرے دروازے پر آئے ہین تمکو جو امر کہ واجب ہے کرو شیو کے برابر دوسرا کون ہو اسبات
کو بید فرماتے ہین دیکھو ایک دفعہ آگے شیو ابدھوت صورت بناکر ہمارے یہان آئے تھے اور ایسے
ناچے گائے کہ مرد و عورت سب بے اختیار ہوگئے تھے اور اونھون نے کیسے کیسے روپ دکھلائے تھے
جنکو دیکھکر ہم اور تم دونون نے گرجا کو دینا قبول کیا تھا ہر چند کہ ایسی ایسی باتین کہکر ہمانچل نے
سمجھایا گویا مینا کے دل مین کچھ اثر نہ آیا اور کہا کہ خواہ تم گرجا کو گردن باندھکر پہاڑ سے ڈالدو دریا
مین غرق کردو مگر یقین جانو کہ شیو کو گرجا کو نہ دونگی اوسوقت گرجا نے مینا سے اور بخوبی سمجھایا کہ
مین سوا شیو کے اور کسیکے ساتھ بیاہ نہ کرونگی یہ بات کس طرح ہوسکتی ہے کہ شیر کا حصہ شغال کو
ملے یہ شیو ہین مجکو سوا انکے اور کوئی اپنی شوہری مین قبول کرنا منظور نہین یہ سنکر مینا بڑی
جذبہ مین آئی اور گرجا کو پکڑکر خوب طمانچون سے مارا اوسوقت تم نے مع اور دیوتون کے
گرجا کو پنجۂ مینا سے رہا کراکر بھگادیا جب کہ مینا کا غصہ فرو نہ ہوا بلکہ زیادہ بڑھا تب خود بشن
واسطے سمجھانے کے تشریف لائے

باونوان ادہیای

بشن نے فرمایا کہ اے مینا تم شیو کو نہیں جانتی ہو وہ سب سے اعلیٰ ہیں اور سب کے قدیم مالک ہیں اونسے پرکرت و پرش
و بندکا وک برہم برہما وغیرہ سب پیدا ہوئی ہیں اونھون نے ہماری عرض معروض سے سگن روپ کو دھارن فرمایا
بڑی خیرخواہ خلائق ہیں اونھون نے ہمکو پیدا فرمایا ہم اونھیں کی خدمت کرتے ہیں اور اسیطرح بھی تعریف کی اور کہا کہ
شیو کو کل اور کل کو شیو سمجھو ہم و تم و سب شیو ہیں بلکہ تمام مخلوقات کو شیو سمجھو جسطرح کہ ایک جسم طرح طرح کے لباس
پہنتا ہے اسیطرح شیو کو سمجھنا چاہیے شیو کے بھگت بڑی خوشی دینے والی ہے وہی مادر پدر برادر ہیں شیو دھرم
نہایت خوشی بخشنے والا اور کل اندوہ غم دور کرنیوالا ہے ہم تمام کاروبار اونھیں کی قوت سے کرتے ہیں اونھیں
کی عبادت سے ہمکو جو کچھ حاصل ہوا ہے شیو کی خدمت سے تمام دیوتا زندہ جاوید ہو گئے ہیں شیو کے واسطے تمام
منی لوگ جہان کو ترک کر دیتے ہیں اے مینا تم کو سب دھرم کہتے ہیں سو آج ہم تمکو فہمایش کرتے ہیں تمہاری
بڑی قسمت ہے کہ سدا شیو مع ہم سب کے تمہارے دروازہ پر آتے ہیں تم بخوبی اسبات کو سمجھ لو کہ بدون
شیو کی بھگت کے ناحق تمام جہان کا بکھیڑا ہے شیو کی عبادت نہایت سیدھی ہے بدون شیو کی بھگت کے تمام
عبادت و برت وغیرہ و عبادت و ریاضت و بید خوانی و علم آموزی علم دانی مال و دولت و رحم و خیرات و
نیکلمی جوگ وغیرہ جملہ امور بیفائدہ و ناحق ہے یہ سب باتیں ایک ذرہ بھی خوشی کو نہیں دیتی ہیں اونکی بہت
روپ و بیشمار لیلا ہیں جیسا کہ تمنے خود سما روپ دیکھا تھا اور اب مخوف صورت کو بھی ملاحظہ کر لیا جو کوئی
شخص کسیکو کچھ دینے کہے اور نہ دیوے اوسکے برابر دوسرا گنہگار و بدکار نہیں ہے ہمنے بہت جاندار دیکھا ہے
مگر ایسا کسیکو نہیں دیکھا جو دیکر لیوے اب اوٹھو اور اپنا کام کرو شیو تمہارا بڑا کلیان
کرینگے میں راست کہتا ہوں کہ شیو گرجا کا اب بیاہ ہوگا

ترپنواں ادھیای

برہما نے کہا کہ بشن کے یہ کلام مقدس و بیان مجید سنکر مینا نے کچھ مطمئن ہو کر تسکین و تشفی حاصل کی
ور اوٹھکر سر بہ گریبان خجالت بشن سے کہنے لگی کہ آپنے اپنی فہمایش سے مجکو نہایت اطمینان قلبی عطا
فرمایا مگر مین اپنی دل سے لاچار ہون کہ وہ بالکل سمجھ لیتا ہے مگر اوسمین گنجایش افہام کی نہین ہے میرا دل

یہ کام کرنا کیونہیں چاہتا بشن نے تمکو اے نارد فرمایا کہ تم شیو کے پاس جاکر عرض کرو کہ مینا کے دل سے اپنی مایا کو کھینچ لیوین تاکہ اپنی اصلی حالت پر آجاوے جس سے بیاہ گرجا کا ہوا اور سب لوگ خوش ہوں جبکہ تم شیو کی خدمت مین حاضر ہوے تو شیو بشن کی خواہش سمجھکر بہت خوبصورت و حسین ہو گئے اور ایک منہ دو آنکھہ رنگت جسم کی مانند گل چنبا کے سب طرح سے موہنی روپ کو اختیار کیا عمدہ عمدہ جواہرات و لباس مرصع سے بدن کو آراستہ کیے بہر خندہ پیشانی مانند آگ سرد کے چمکتی ہوئی صندل و مشک و اگر و کمکم وعطریات وغیرہ سے معطر الماس و جواہر سے جڑی ہوئی انگشتریان ہاتھون مین پہنے ہوے آنکھون مین کاجل لگا رہی ہوے لٹ جواہر سے جڑا ہوا رکھے ہوے کنڈل مرصع کانون مین براجمان جوان عمر جو تمام جہان کی خوبصورتی تھی وہ گویا یکجا ہو کر شیو مین تقسیم ہوتی تھی اے نارد جو پرم برمھہ اول و آخر و درمیان کا جہان کا پیدا کرنیوالا ادس نے ایسے روپ سے ظاہر ہو کر کیسے کیسے سگن و لیلا کیا اے نارد تمنے ایسی صورت شیو کی دیکھکر نہایت خوشی حاصل کی اور حمد مین مصروف ہوئے اور مینا سے کہا کہ شیو کے روپ کو دیکھو مینا نے شیو کے روپ کو دیکھا اور جو سرور ادسکو حاصل ہوا وہ خبر تحریر و تقریر سے خارج ہے اور برہم و بشن و اندر وغیرہ شیو کی خدمت مین مصروف ہوئے اور پھر ہر طرف سے خوشی چھا گئی اور دیوتون نے جے شیو شمبھو کی آواز بلند کی اپسرا ناچنے لگین اور سنکہہ و مردنگ وغیرہ بجنے لگے اور مینا نے کہا کہ ہمارے بڑے نصیب ہین اور شیو مع تمام برات کے دروازہ ہماچل کو روانہ ہوتے ؀

چودنوان ادہیای

برمھا نے کہا اے نارد وہ لوگ جہان مین بڑے خوش نصیب ہین جو شیو کی بھگت کرتے ہین وہ لوگ خود قابل پرستش کے ہین کیونکہ وے آپ صاحب مکت ہو کر اورونکو بھی نجات دیتے ہین شیو کی بھگت تینون جہان مین بڑی قسمت سے حاصل ہوتی ہے کروڑہا جنم تک عبادت و ریاضت کیا کرے مگر شیو کا حاصل ہونا مشکل ہے وہی سدا شیو دیوتونکو تصدیق ہوے مانند دیگر جہانیان کی ہماچل کے دروازہ پر چلے اوسوقت شہر کی تمام عورات دیکھنے کو چلین اور وفور خوشی سے جو جسطرح کی حالت بیٹھی تھی اوسیطرح روانہ ہوئی اور شیو کو دیکھا آپس مین کہنے لگے کہ گرجا کی ریاضت کیوجہ سے ایسا شوہر

ملا ہے اور آپس ملکر سب گانے لگین اور رمبنا نے آرتی شیو کی اوتاری اور گرجا نے اپنی مادر سے پوشیدہ شیو کو
ملاحظہ کیا جیسا روپ کہ گرجا کو معائنہ ہوا اوسکی کہان تک توصیف ہو سکتی ہے ایسے روپ کا گرجا نے دلمین بیان
کیا پھر دوسرا روپ اپنا جٹا سر مین اور پانچ منہہ گنگا کی دھار سر مین بہتی ہوئی اور جیسا کہ سابق مین چند مقام
پر بیان ہو چکا ہی دکھلا چکا اور پھر بدستور اوسیطرح ہو کر گرجا کی نظرون مین دیکھ پڑے ایسے روپ کا گرجا
نے پرنام کیا اور ہمانچل نے بموجب رسم و رواج خاندان وجہان کے جمیع رسومات لابدی بڑی دھوم دھام
کیساتھ ادا کیا اور دوار چار ختم ہوئی اوسوقت گانا ناچنا و بارش گل و انواع اقسام کی خوشی ہونے لگی اور
بعد اختتام اس رسم کے برات اپنی قیامگاہ مین فروکش ہوئی

پچپنوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد ہمانچل نے جمیع سامان و کنیزک و غلام و ملبوسات سب کچھہ برات کیواسطے بھیجا
اور گرجا نے دھیان کر کے برات مین سدہ کو ظاہر کر دیا جس سے کسی بات کی کمی نہ رہی اور بشن وغیرہ تمام ہمانچل
کی تعریف کرنے لگے اور یہ سمجھا کہ یہ سب کرامات گرجا کی ہی مگر شیو نے اسبات کو معلوم کیا اور دل مین بہت خوش
ہوئی بعدہ ہمنے ہمانچل کے پاس آ کر کہدیا کہ اب توقف نہ کرو بیاہ کی ساعت آ پہونچی ہمانچل نے خوش ہو کر
اپنے پروہت کو بولایا اور پنڈت بید پڑھتے ہوئے اور طرح طرح کے باجن بجواتے ہوئے ہمانچل برات مین گئے
اور دور گا جو شیو کا کیا اور عرض کی اب آپ ہمارے گھر تشریف لیچلین چنانچہ ہم سب مع شیو کے اندر مکان
ہمانچل کے گئے اور اپنے مقامات مناسب پر بیٹھے اور گرجا کو اندر سے طلب کیا جسوقت کہ سبھون نے
گرجا کو آتے دیکھا پرنام کیا اور اچھی جگہ گرجا کو بٹھلا کر تمام رسوم بیاہ کے ادا ہونے لگے اور گرجا کو تمام زیور
پہنائے گئے اور خیرات وغیرہ دونون طرف سے خوب ہوئی اور جو جسکی خواہش تھی وہی اوسکو ملا اوسوقت بڑی
خوشی و جشن ہوا سبکی زبان سے جے جے شیو گرجا نکلتا تھا عورتین مبارک گیت گانے لگین اور پھر برات روانہ ہو کر
قیامگاہ مین آئی اور ہر قسم کا اطعمہ تقسیم ہوے اور ہمانچل نے چھپن ۵۶ قسم کے کھانے اپنے گھر مین طیار کرائے اور پیغام دیا کہ
کھانا کھانے کو برات تشریف لاوے چنانچہ تمام برات روانہ ہوئی ہمانچل نے سب کے قدم دھوئے اور جبکہ شیو کے قدم دھونے

تو مارے خوشی کے بیخود ہو گئے کیونکہ اونھون نے یہ خیال کیا کہ یہ وہی قدم شریف ہین جنکا بشن و برمھا بھی دھیان کرتے ہین اور اچھی طلائی نشست پر بٹھلا کر سونے کے برتنون مین برواروں نے کھانا لانا شروع کیا اور ہر قسم کے اطعمہ لذیذ آگے رکھے گئے وہ کھانے چارون قسم کے تھے جنمین چھوون رس کا مزہ تھا اور دیوتا و منی وغیرہ نے اول پانچ لقمہ پاکر پھر کھانا شروع کیا اور عورتون نے گالی گائین جن مین سب کے نام لیتی تھین اور براتی خوش ہوکر بڑے توقف و تساہل سے کھانا کھاتے تھے جب کہ کھانے سے فراغت ہوئی تب پان تقسیم ہوے اور ہماچل نے اپنی حقارت بیان کر کے سب کے آگے التماس کیا اور برات رخصت ہو کر قیام گاہ مین آئی اور جب کہ ہمنے ساعت سعید بیاہ کی حسب تجویز سابق ملاحظہ کی ہماچل سے تجویز بیاہ کی کہدی ہماچل نے ایک لڑکا اپنا واسطے لانی شیو کے بھیجدیا شیو مع دیوتا و منی لوگون کے فوراً روانہ ہوئے اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے ناچ ہونے لگا پھولونکی بارش آسمان سے ہوئی بید بلند آواز سے پڑھے گئے اوسوقت کی خوشی کروڑ زبان سے بھی بیان نہین ہوسکتی

چھبیسوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ اے نارد اوسوقت سب کو یہی خوشی تھی کہ شیو کا بیاہ آنکھون سے دیکھین گے اور اوسوقت شیو کی زیب و زینت ایسی ہوئی کہ بشن ہم دیکھکر متعجب ہوگئے مینا نے شیو کی آرتی کی اور شیو اندر گئے اور دیوتا و منی وغیرہ بھی ہمراہ جاکر اندر بیٹھے شیو کے روپ کو جو مانند چندرما کے تھے سب لوگ چکور کے مانند دیکھنے لگے اوسوقت دولہ کے ہر چہار طرف زمین پانچ قسم سے پاک و متبرک کیگئی اوسکے نیچے تخت کے اوپر شیو بیٹھے اور گرجا تشریف لائین سولہون سنگار کیے ہوے سکھیونکو ساتھ لیے ہو جسکو دیکھکر کون تعریف کرنیکی قدرت رکھتا ہے بشن و ہم دست بستہ لوگون نے دست بستہ گرجا کو پرنام کیا اور منی وغیرہ نے دعا نیک زبان سے نکالی اور دونون طرف کے منی لوگون نے گنپت و گوری کی اول پوجن کر کے اور رسوم مین مصروف ہوے اے نارد پانچون دیوتا قدیم ہین اور پانچون کو بدرجہ مساوی جانکر سب کی پرستش کرنا واجب ہے جسطرح کہ بید مین بیاہ کے طریق لکھے ہین اوسیطور سے ہماچل و مینا نے چار کپڑے نہایت باریک و عمدہ شیو کو دیے اور دو اوسی قسم کے گرجا کو دیے اور دو خود پہنے اور گرجا ہماچل کے جانب راست برابر آکر بیٹھی اور شیو گرجا کے روبرو بیٹھے منیشرون نے بید کو پڑھا اور مینا بھی کینا دان کے وقت

کے وقت حاضر آئی اور گوتر نام کی دریافت شروع ہوئی اور اپنے اپنے سلسلہ خاندان کا کہنا ضرور ہوا اور ہمانچل نے گرگ وبشن وغیرہ سے مخاطب ہوکر کہا کہ اب آپ لوگ کنیادان کرا دیجیے مگر ہم لوگ گوتر وحسب ونسب شیو کا بیان نہ کر سکے لاچار خاموش ہو رہے اوسوقت ہمانچل نے شیو سے کہا کہ اپنا گوتر وکل یعنی خاندان بیان کرو کیونکہ بدون اسکے کنیادان نہیں ہو سکتا شیو نے لیلا کرکے کچھ زبان سے نہ کہا خاموش ہوگئے اوسوقت تمام حاضرین تعجب مین آئے اور سبکو کمال ملال ہوا کیونکہ امید منقطع ہوگئی اور ہمانچل کا یہ کلام واصرار کسیکو خوش نہ آیا وہ آپسمین ایک دوسرے کو دیکھنے لگے اور شیو کی لیلا کسی نے جانی گرجا سب سے زیادہ اپنے باپ کے منھ کو دیکھکر پریشان خاطر ہوئی اور شیو کا دھیان کیا شیو نے ایسی بیقراری گرجا کی دیکھکر نارد پر اپنے منشا کو ظاہر کیا نارد فوراً ہنسکر اپنا بین بجانے لگے یہ حالت دیکھکر اور بھی سبکو زیادہ حیرت ہوئی اور ہمانچل نارد پر بہت ناراض ہوے اور تمام لوگون نے نارد کو منع کیا کہ یہ کیا کرتے ہو بیچ مین بین بجانے کا کیا موقع ہے نارد نے کہا کہ تمنے جو شیو کا گوتر وکل پوچھا سو ہمنے بموجب اشارہ شیو کے تمکو جواب دیا یعنی شیو کا کل وگوتر آدی ناد ہی سے شیو قائم ہین شیو مجسم ناد ہین اور ناد سراپا شیو ہین شیو کا گوتر وکل برہما وبشن وہم اور کوئی نہین جانتا اور کسیکی کیا اصل وحقیقت ہے کہ جو اسمین کلام کرے تم بالکل نادانون کے مانند باتین کرتے ہو جس شیو کے ایک روز مین بیشمار کرور برہما بشن گذر جاتے ہین وہ تمہاری لڑکی کے مانند گرجا کی عبادت سے ہوگیا شیو مجسم وبلا جسم وبے خاندان وبا خاندان وبے گوتر وبا گوتر سب کچھ ہین ایسے شیو نت کو بلا بھگت کوئی نہین جان سکتا اب وقت جاتا ہے فوراً کنیادان کردو اور یہی بات سبھون نے ہمانچل سے کہی ہمانچل نے کس وبانی لیکر کنیادان کردیا اور گرجا کا ہاتھ شیو کے ہاتھ مین پکڑا دیا جسکی وجہ سے ہمانچل کی تینون جہان مین نیکنامی ہوئی شیو نے گرجا کی دستگیری کی اوسوقت سے یہی طریق بیاہ کا تمام جہان مین قرار پائے

ستاذلوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد اوسوقت سب کے دلون مین خوشی پیدا ہوئی اور پرستار وخادم انعام اکرام سے مالامال ہوگئے اور گرجا کو شیو کے جانب چپ بٹھلا کر ہوم ہونا شروع ہوا اور بھانورین ہوئین جنکو

جنکو دیکھکر کون ایسا تھا جسکو بیشمار فرحت و بہجت نہوئی ہو اوسوقت شیو نے ایسا چرتر کیا کہ بھانوری میں پھیرے ہوتے گرجا کا ایک انگوٹھا بوجہ ہٹ جانے کپڑہ کے ہماری نظر میں پڑا ہمنے دیکھکر نظر شہوت سے معائنہ کیا اور ہرچند کہ ہمنے سنبھالا مگر تو بھی کام زمین پر گر پڑا اوس سے بیشمار ٹہک وڈونہہ جٹا دھاری حلال کے ساتھ پیدا ہو گئے وے ہماری حمد کرکے شیو کے روبرو کھڑے ہوے شیو نے اونکو ملاحظہ کرکے بڑے غصہ سے ترسول کو اوٹھالیا اور تمام دیوتا و مُن وغیرہ سب کانپ اوٹھے اور ہاتھ جوڑ کر سب شیو کی استت یعنی حمد پڑھنے لگے اور اسقدر سبھوں نے ملکر عاجزی کی کہ شیو خوشنود ہو کر کہنے لگے کہ اچھا برہما تم خوشی کے ساتھ اپنا کاروبار کرو ہم ناراض نہیں ہیں ہمنے سب سکون کو آفتاب کے سپرد کرکے کہا کہ تم سب انکی پرستاری حاضر رہا کرو وے خدمت آفتاب میں رہنے لگے اور برہمچرج ہو کر بید کے پڑھے جاننے والے ہوئے اور آفتاب کی خدمت میں بہت خوش رہنے لگے اے نارد بعد اسکے جو کام نکاح بیاہ کا باقی رہگیا تھا وہ سب کرادیا اوسکے بعد ہماچل نے ہم سب کو جو واجب تھا عطا فرمایا اور شیو کو جواہرات وغیرہ اور ہر قسم کا مال و اسباب جہیز میں اور ایسا دست کرم وسخا کا ہماچل نے کشادہ کیا کہ کوئی شخص حاجتمند رہا اور فریقین سے نبتی پڑھی گئی بارش گل دبا جا وغیرہ کے باجے و رقص و سرود سے جہان میں خوشی چھارہی ہم سب تو قیام گاہ کو چلے آئے اور شیو کو عورتوں نے مکان کے اندر لیجا کر جمیع رسمیات کو کروایا اور طرح طرح کی ہزلیات و تمسخر شیو کے ساتھ عورتوں نے کیا اتنے پھر شیو گرجا کو خلوت خاص میں لیگئیں اور صدا جے جے کی ہر چہار سمت سے بلند ہوئی سبھوں نے دعائیں از یاد عمر و دولت کی دیں

اٹھاونواں ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد بعد فراغت جمیع رسمیات کے شیو و گرجا کو خلوت خانہ خاص میں عورات لیگئیں اور عمدہ پلنگ پر اچھی اچھی بستر بچھا کر دونکو بٹھالا اور ترچھی نگاہ اور بانکی نظروں سے سب عورتیں دیکھنے لگیں اوسوقت کی زیب و زینت شیو و گرجا کی ملبوسات و زیورات سے ایسی تھی جو بیان سے باہر ہے اوسوقت تمام دیوتوں کی عورتیں شیو کے نزدیک تشریف لے گئیں جنمیں سابتری

ہماری عورت وجھوی دیبی و لچھمین و سرستی و گنگ و کبیج کی عورت و اہلیا گوتم کی عورت و تلسی و سواہا او
روہنی وچیت وست و پا اور سنگیا ورت واوٹ سولہ عورتین جہان کی مادر جو مہربانی سے تمام جہان کے
دکھ کو معدوم کرتی ہین علی ہذا القیاس دیوتون کی لڑکیان شیو کے پاس آکر چارون طرف سے گھیر کر
بیٹھین پہلے سرستی نے کہا کہ اے دیوتا کے دیوتا تمنے جان کے برابر عورت پائی اپنی پیاری عورت
کے منھ کو دیکھو لچھمین نے کہا کہ اے دیوتون کے دیوتا سب حیا و شرم دور کرکے اپنی پیاری کو چھاتی سے
لگالو جسکے بدون زندگی تمھاری وبال ہوگئی تھی اب اوسکے ساتھ خوب عیش و آرام کرو ساوتری نے
فرمایا کہ تم بھوجن کرکے اپنی پیاری کو بھوجن کراکر پان کھلاؤ اپنی عورت کو پاکر خوش رہو تم تو بڑے شہوت
پرست ہو جاہنوی نے کہا کہ اے شہوت پرست عیاش بازار سے عمدہ شانہ خرید کرکے اپنے ہاتھ سے اپنی
پیاری کے بالونکو درست کیا کرو اسمین بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے اودت نے کہا کہ اے شہوت پرست گرجا
کو عیش سے رکھو اور نہایت پیار کرو کیونکہ عورتون کو اس سے زیادہ اور کوئی خوشی نہین ہے اور خوب محبت
سے اونکی تکلیف رفع کیا کرو شچی نے کہا کہ اے شیو تمام رسکون کے سرتاج شہوت پرست جسکے واسطے تم
بہت روکر اوسکے جسم کو لیے ہوے ہر چہار سمت دنیا مین پھرے ہو اور شرم و حیا دور کرکے چشم کو تن بدن
مین لگائے پھرے ہو اب اس سے زیادہ اور تمکو کون کامیابی ہوگی اب گرجا سے بخوبی وصال و ملاقات
کرلو بابدری نے کہا کہ اچھے اطعمہ لذیذ کو کھا کر عمدہ خلوت خانہ مین پان کو چبا چبا کر سونے کے طریقہ کو
اختیار کرو یہ بات عورتون کو بڑی خوشی دینے والی ہے ارندتی نے فرمایا کہ ہمنے تمکو گرجا سے ملا دیا گویا
بات مینا کو ناپسند تھی اب خوب ملاقاتین کیجیے اہلیہ نے کہا کہ ضعیفی کو ترک کرکے تمنے جوانی کو اختیار کیا اور
عورت کے واسطے بہت تدبیرین کین تمنے بڑی تدبیر سے عورت پائی تمکو مبارک ہو تلسی نے فرمایا کہ ہان
تمنے تو عورت کی محبت ترک کرکے کام کو جلا دیا تھا اور بڑے فقیر تارک الدنیا و شہوت بن گئے
تھے پھر تمنے کسواسطے ارندتی کو سکھلا کر بھیجا واہ واہ سواہا نے کہا کہ عورت کے کلام کو سنکر
شرمندہ نہ ہونا اگر وہ گستاخی و شوخی ناز و کرشمہ کی باتین کہے تو اوسکو برا نہ جاننا کیونکہ
یہی طریقہ ہے روہنی نے کہا کہ تم تو کام کے شاستر مین بڑے واقف ہو اپنے مقصد ولی اپنی عورت

اپنی عورت کے ساتھ رہکر حاصل کرو اور عورتون کے دریا شہوت کو شناوری کرکے عبور کرو لبندھوا
نے کہا کہ تم سب جانتے ہو عورت کے دل کی خواہش سمجھکر اوسکی آرزو کو پورا کرو تاکہ وصال سے ہجرت
کا رنج دور ہوجاے وست رو پانے کہا کہ گرسنہ بدون کھانے کے سیر و آسودہ نہین ہوتا یہ امر توسعید
کو جالنکر پیاری کے ساتھ بھوگ کرو سنگھانے کہا کہ اب گرجا کو شیو کے ساتھ بھیجدو جہان عمدہ مکان
پانون وغیرہ سے بھرا ہوا اور جواہرات کا چراغ جلتا ہو برمہانے کہا کہ اے نارد شیو ایسی ایسی ہنسی
دلگی کی باتین سنکر نہایت شرمندہ ہوگئے اور کہا کہ ہم تمہارے سب عورتون کے ہاتھ جوڑتے ہین اور
درخواست کرتے ہین کہ ہمارے نزدیک ایسی باتین نہ کہو تم جہان کی مادر ہو ہم آپ کے لڑکے کی
برابر ہین ایسی چالاکی تمکو واجب نہین ہی یہ کلام شیو کا سنکر تمام عورات شرمندہ ہوگئین اور مانند
تصویرون کے خاموش ہوگئین شیو کو اسقدر خوشنود یکھکر رت یعنی کام کی عورت بلتجی ہوتی کہ اے
شیو تمنے تو اپنی عورت کو پایا اور نہایت خوش ہوے مگر تمنے میرے شوہر کام کو ناحق جلا دیا
تھا اب امیدوار ہون کہ میرے شوہر کو زندہ کردیجیے اسوقت تمام دنیا مین بجز میرے سبکو خوشی حاصل
ہی یہ کہکر رت رونے لگی جس سے سب کو بڑا دکھ ہوا اور رت نے جو خاک کہ اپنے شوہر کی جلی ہوئی باندھے
ہوے تھی اوسکو کھولکر شیو کے آگے کھڑی ہوگئی رت کا رونا سنکر تمام عورتین رونے لگین شیو نے
رت کی گریہ وزاری و دیوتون کی عورتون کی نوحہ و فغان دسوز وگداز دیکھکر ایک دفعہ آب حیات کے
مانند نظر بھر کر دیکھہ دیا کہ اوسوقت فوراً کام ہوکر اوسی بھسم سے پیدا ہوگیا رت نہایت خوشی ہوئی اور
کام نے حمد شیو کے نام لیکر پڑھنا شروع کیا شیو نے فرمایا کہ تم کچھ اندیشہ نہ کرکے باہر قیامگاہ برات مین جاکر
مقیم ہو کام نے قیامگاہ مین جاکر بشن و ہم سب کا پرنام کیا ہم سب نے دعا دی کہ تم شیو و گرجا دونون کے
ہمرنیہوا ب تمکو کچھ خطرہ نہین ہی چنانچہ کام مقیم ہوا اور شیو نے جانب گرجا کو جھلاکر کھانا کھلایا اور آپ بھی
کھایا پھر عورتین بڑی خوشی سے شیو و گرجا کو ایک خلوتخانہ خاص مین لیگئین جو طرح طرح کے شیشہ آلات
و تصویرات و قسم قسم کے نقشہ جات زمین و جمیع ممالک و تمام عمارات اوسکی جواہرات و یاقوت و لعل
وغیرہ سے مرصع جو بسوکرمانے طیار کیا تھا دونون نے ایک ہی پلنگ مرصع کار پر بیٹھکر پان کھایا اور شیو و دھر ودھر عمارتکو

دیکھنے لگے دیکھا کہ شمعدان طلائی کلسہ ہای طلا مرصع بجواہرات و شیشہ ہای طلائی اپنے اپنے قرینہ سے رکھے
ہوئے ہین اور جھاڑ موتیون کے ہر چہار سمت لگی ہوئی ہے اور صندل و مشک واگر وغیرہ خوشبویات سے
مکان معطر ہی اور عمدہ عمدہ تصویرات بشن لوک و برہم لوک و اندر لوک و گئولوک کی جہان راس منڈل
گوپیونکا ہورہاہی اور کسی مقام پر کوہ کیلاس نبا ہوا ہی جہان خوف ضیعفی و موت کا نہین ایسی ایسی
چیزین دیکھکر شیو بہت خوش ہوے وہان طرح طرح کے عیش و آرام شیو نے مع گرجا کے کی جسوقت
صبح ہوتی ہر چہار سمت سے صدا باجون کی بلند ہوئی اور دیوتا و منی وغیرہ سب بیدار ہوکر بدستور جشن و
خوشی مین مصروف ہوے بشن نے دھرم راج سے کہا کہ تم جاکر تدبیر سے شیو کو خواب سے بیدار کرکے اوٹھاؤ
دھرم راج نے جاکر کہا کہ مہاراج مہربانی کرکے اُٹھیے اور قیام گاہ مین تشریف لیجا کر سبکو خوشی دیجیے
شیو نے دھرم راج کی یہ گفتگو سنکر خندہ کیا اور کہا کہ تم چلو اور پھر بستر سے اوٹھکر سر بگریبان خجالت چلنے
کا ارادہ کیا اور بزرگون سے اجازت پاکر اپنے قیام گاہ کو دلہین سنتے ہوے تشریف لے گئے

اونسٹھوان ادہیای

برہما نے کہا کہ او سوجب کہ شیو قیامگاہ مین گئے بشن و ہمنے سب دیوتا وغیرہ کو طلب کرلیا اور بالاجتی شیو کو پرنام کیا
اور پھر بشن و ہمنے باواز بلند کہا کہ ای نارد وا بیت رکھہ تمنے بڑی مہربانی کی صرف تمہاری الطاف سے صورت
بیاہ کی ہوئی جس سے آج کے روز کسقدر خوشی پھیل رہی ہی پھر بشن و ہمنے بیشمار خیرات و زکوۃ کی اور ہمانچل سے
درخواست رخصت کی کی ہمانچل مع تمام لوگون کے اگر عرض کرنیلگا کہ ای دیوتو ہمکو ترک نہ کرو ہر چند کہ مجسی کچہہ
خدمت آپلوگون کی نہین ہوسکی خدمت کا کو کیا ذکر مین تو آپلوگون کے قدم بھی نہ دہو سکا مین نہایت شرمندہ
ہون اور محض دروغ نام جیونار یعنی کہانا دینے کا کرکے ناحق آپلوگون کے خواب خورش کا ہارج ہوا ور خالی جھوٹ
کے تئین آپ لوگون کے آگے رکہکر باعث تضیع اوقات آپ لوگونکا ہوا ہون بیشک کہ بھول بھی آپ کے پیشکش
نہ کرسکا مین کمال شرمندہ ہون امید ہی کہ آپ میری قلیل البضاعتی و عدم مایگی پر خیال نہ فرماکر ایک دو روز اور کلبہ احزان
کو رشک ارم فرمائیے بجواب اوسکے ہم اور بشن اور سب دیوتون نے کہا کہ تمکو آفرین ہی ہمنے ایسا آرام

آرام کہین نہین پایا اسطرح کا قیامگاہ کھانا کہین نہین ملا تم تو کلپ برچھ ہو رد ھ سدھ تو تمھاری چیری ہے تمھارے گھر جگدمبا پیدا ہوئی تمھارے برابر اور کون جہان مین ہی تم مبارک تمھاری مجلس و شہر مبارک ہی جہان شیو تشریف لائے اسیطرح فریقین سے بڑی بڑی عجز و تپاک ظاہر ہوتے رہی اور پھر برات کو واسطے کھلانے طعام کے اپنے گھر ہماچل لیگئے اور برات کو کھانا کھلانا شروع کیا عورتین گالی گانے لگین جسکا یہ مضمون تھا کہ تم باوجودیکہ تمام سامان اپنا اپنا پانا مبارک کہتے ہو مگر برخلاف اسکے اپنے بھگتونکو سب کچھ دیتے ہو شیو اس گالی سے خوشنود ہو بر ان دیا کہ جو کوئی اسکو پڑھیگا یا گائیگا وہ ہمیشہ خوش رہے گا

ساٹھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد اسطرح تین روز تک ہماچل نے عرض معروض کرکے برات کو جانے ندیا چوتھے روز ہنسی بچیم منھ شیو و گرجا کو اندر مکان ہماچل کے بٹھلا کر ہوم کرایا اور لہکور و سنیند و رچوجی و قمار بازی و بری وغیرہ جو رسمیات باقی تھین وہ سب پوری کیگئین بعدہ ابھکھیک کیا گیا اور سبھون نے دعائین دین اور ہماچل نے پھر سب برات کو کھانا دیا اور قیامگاہ مین آکر تمام رات سب دیوتا وغیرہ سے ہماچل کی تعریف مین صبح کردی جبکہ صبح کے وقت رخصت ہماچل نے طلب کی تو ہماچل نے بڑی خوشامد سے اجازت نہ دیکر چندروز تک برات کو مقیم رکھا اور ہماچل کی روز روز زیادہ تر حسن اخلاق و محبت قلبی کی افزونی سے ایسی مین کسیکو آرزو باقی نرہی کہ ایسی صحبت درہم برہم ہوجاوے بہرحال سب نے ایسے قیام و صحبت کو غنیمت جانا اور جب کہ کچھ دنون کے بعد حرف الوداع کا زبان پر لائے تو ہماچل نے بہرحال اپنے کو متحمل فراق و جدائی دوستان کا تصور نہ کرکے خاموش ہو رہے دیوتون نے بہت سمجھا کر ہماچل کی بے شمار تعریف کی اور کہا کہ شیو پرمیشور جنکے ہم سب خادم ہین تمھارے گھر تشریف لائے تمسے زیادہ کون جہان مین کون صاحب نصیب قسمت ہی یہ کہکر تمام دیوتا و منی و ہماچل و جمیع انجمن بوجہ کثرت رنج و محبت کے بھر آئے اور کچھ کوئی کسی سے نہ کہہ سکا آخر الامر ناچار ہماچل نے شرمندگی و خجالت کے ساتھ ایک مجلس منعقد کرکے سب سے کہا کہ شیو رخصت ہونے والے ہین یہ سنتے ہی سب کے ہوش جاتے رہے اور مانند کنول کے کہ شام کے وقت پژمردہ ہوجاتا ہی افسردہ ہوگئے مگر ہماچل نے گرو کے حکم سے سب قسم کا سامان

کرکے برات کو اندر گھر کے بلایا چنانچہ برات موجود ہوئی اور سبھنے شیو و گرجا کو درمیان مین بٹھلایا اور گوری گنپت کی پوجا کرا کر سب کام جو کرنے کے لایق تھے پورے کرا دیے اور ہمانچل نے جہیز و پکوان و میوہ جات و ہاتھی و گھوڑے و رتھ و لونڈی و غلام و مادہ گاؤ اسقدر دیا جنکی شمار و لیکن تعداد نہایت دشوار ہی بعد اسکے ہمانچل نے مع مینا و تمامی خاندان کے دست بستہ کھڑے ہو کر عرض کیا کہ ہمارے بڑے نصیب سے گرجا ایسی لڑکی ہمارے گھر پیدا ہوئی جسکی وجہ سے ہمارا تمام خاندان متبرک ہو گیا مجکو امید ہے کہ جو گستاخی یا قصور مجسے سرزد ہوا ہو وہ آپلوگ معاف فرما دین یہ سنکر تمام دیوتا بول اوٹھے کہ تم ہمانچل بکت ہو گئے کیونکہ شیونے تمھارے اوپر رحم فرمایا ہی اور چونکہ تمنے گرجا کو شیو کے ساتھہ بیاہ دیا یہ ہمارے حال پر آپکی بڑی عنایت ہوئی ہے اسطرح دیوتون نے مینا سے مخاطب ہو کر بڑی تعریف کی اور اسکے بعد شیو و گرجا کی اوصاف و بزرگی بیان

اکسٹھوان ادہیای

برہمانے کہا کہ اے نارد اسکے بعد ہمانچل و مینا مع تمام خاندان بار بار شیو کی تعریف کرتے رہے اسکے بعد شیو و تمام برات قیام گاہ کو واپس آئی اور پہر رخصت ہونے کے لیے ہمانچل کے دروازہ ہم سب گئے اور شیو اندر مکان ہمانچل کے گئے جہان تمام عورات جمع ہو کر شیو کو رخصت کرنے لگین شیونے فرمایا کہ برات سب رخصت ہو گئی مجکو بھی اجازت دیجیے کہ وداع ہون یہ سنکر بڑی پریم کے ساتھ مینانے گرجا کو شیو کی سپرد کیا اور کہا کہ یہ گرجا مجکو بڑی جان سی عزیز ہے یہ بالکل نابالغ ہی و نہایت نازک اسکو جہان کی بات و طریقہ کچھ ہنوز معلوم نہین ہے یہ نہایت سیدھی ہی آپ مہربانی و محبت کیساتھ اسکو رکھین اور اسکے قصورات معاف کیا کیجیے مین تمھارے قربان ہوتی ہون اسکو اپنی کنیزک مانند خوش رکھنا یہ کہکر شیو کے قدم پکڑ کر بیہوش ہو گئی شیونے فرمایا کہ تم ہمانچل مبارک ہو جنکی جہان مین سب تعریف کر رہے ہین تم مع خاندان کے مکت پاؤگی دیکھو ہمکو بھگت و دشمنی و غرم و خوف و محبت و بھگت یعنی عبادت و رشتہ داری وغیرہ کوئی بات کرکے پاتے ہین یہ کہکر اور مینا نے رخصت ہو کر شیو ہمانچل کے پاس آئے اور ہاتھ جوڑ کھڑے ہو کر رخصت طلب کی اور ہمانچل فرط محبت و پریم سے آب ہو کر کہنے لگے کہ ہمارے قصور معاف کیجیو اور ہمکو خادم سمجھکر ہمارے تمام رنج دور کیجیو یہ کہکر شیو کو

رخصت کیا اور برات بڑی دھوم دھام سے روانہ ہوئی اور سب قسم کے باجے بجنے لگے +

باسٹھوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ اے نارد شیو تو اسطرح رخصت ہوا اور شہر کے باہر مقیم ہوے اور ہن لوگون نے ہماچل سے کہا کہ آپ گرجا کو بھی وداع فرمایئے جب کہ ہماچل نے یہ پیغام اندر مینا کے پاس بہیجا تو مینا دریاے محبت مین غرق ہوگئی اور تمام شہر کی عورات کو بلا لیا چنانچہ وہی سب آراستہ ہو کر گرجا کو رخصت کرنے آئین مینا نے گرجا کو غسل کرا کر تمامی ملبوسات وزیورات سے آراستہ کیا اور تمام عورتین گرجا کی قسمت کو مبارک بیان کرنے لگین اور پھر برہمنون کی عورتون نے گرجا کو پتیبرت دھرم کی تعلیم کی اور کہا کہ اے گرجا اپنے شوہر کیخدمت دونون جہان مین بیشمار خوشی دینوالی ہے سو تم رات ودن خدمت مین معروف رہنا اسکے برابر کوئی عبادت عورت کیواسطے دوسری نہین ماں اور باپ اور بہائی ہر چند بڑے خیر خواہ اپنی اولاد کے ہین لیکن وہ نجات ورستگاری اولاد کو نہین دیسکتے جہان مین چار چیزین بڑی خوشی دینوالی و محب صادق ہین پہلے دوست دوسرے دھرم تیسرے عورت چوتھی صبر لیکن ان چارونکا امتحان صرف بوقت ایام نحوست وگردش دور دوار کے ہوسکتا ہے بید فرماتے ہین کہ اپنا شوہر خواہ جاہل یا دائم المرض یا مفلس یا لنگ ویا نامہربان ویا دغا باز ویا زناکار یا زشت خوی یا ناملائم یا کسی طرح کا اوسمین نقص ہو مگر تو بھی عورت کو چاہیے کہ مانند لکشمی وشیو کے اوسکو سمجھے عورتون کے لیے یہ بڑا ذریعہ نجات کا ہے جو عورت کہ اپنے شوہر کی قدر ومنزلت نہین کرتین وہ بلا شک سیدھی جہنم مین داخل ہوتی ہین اور کرور ہا کلپ تک دوزخ سے اونکو کوئی نکال نہین سکتا اسوجہ سے عورت کو سب چھوڑ کر خالی اپنی شوہر کیخدمت کرنا واجبات سے ہے عورت کو چاہیے کہ دل وکلام وفعل ان تینون سے شوہر کیخدمت کرے اوسکے لیے یہی بڑا دھرم وعبادت وبرت وریاضت وجپ وغیرہ ہے اور بیدون مین لکھا ہے کہ پتی برت عورتین چار قسم کی ہوتی ہین پہلے اوتم جو خواب مین بھی دوسرے شوہر کو اپنے دل مین خیال نہ کرے دوسرے مدھم جو دوسرے شوہر کو مانند باپ یا طفل یا بھائی کے سمجھے تیسرے نکنشٹ جو اپنے دھرم

کا خیال کرکے دوسرے شوہر کی صحبت سے بری رہی جو تہرات ادہم جو اپنی شوہر یا خاندان کے خوف سے دوسرے کی صحبت
سے بچ جاوے اور وقت کا خوف نہ کرنا یہ بھی چوتھی عورت کی تعریف مین داخل ہی پت برت عورتون کی عظمت
کمال سخت تر ہی جو عورت کہ اپنی شوہر کے سوا یاروں کے ساتھ ہمبستر ہو وہ بشیمار کلپ تک رورو دوزخ مین
مقیم رہتی ہی وی صرف ایک لمحہ کی خوشی کیواسطے بہت جگون تک عذاب دوزخ کا گوارا کرکے افسوس کرتی ہی
عورت سے خواہ کروڑہا گناہ ہوے ہون مگر وہ صرف اپنے پت برت دھرم سے سرور حاصل کرتی ہی اور شیو
جسقدر عورتون پر مہربانی کرتے رہی ہین اوسقدر اور وںپر نہین اور یہ بھی واضح ہو کہ اور سب دھرم سے سرور حاصل
کرتی ہی اور شیو جسقدر عورتون پر مہربانی کرتے رہی ہین اوسقدر اور وںپر نہین اور یہ بھی واضح ہو کہ اور سب
دھرم بدون مشقت ومحنت کے حاصل نہین ہوتے مگر عورتونکا دھرم سراسر بدون محنت کے ہے کیونکہ
وی صرف اپنے شوہر کیخدمت سے نجات حاصل کرتی ہین جو عورت کہ اپنے شوہر کے برخلاف ہوتی ہی
وہ بلاشک جہنمی ہی اور اونکی شناخت یہ ہی کہ جو عورتین دوسرا جنم لیکر عہد جوانی مین بیوہ ہو جاتی یا آنکہ
عقیمہ ہین وہ عورتین اوسی قسم کے عذاب مین گرفتار ہین جیسا کہ بیان کیا گیا ہرچند کہ عورتین بسطور موہوی
ناپاک مشہور ہین مگر شوہر کیخدمت کیوجہ سے وی نہایت پاک وستطاب ہین بید خود بیت برت عورتون
کی بزرگی کو فرماتے ہین اوسکی برابری جہان مین سکو حاصل نہین ہی عورتکو واجب ہے کہ پہلے اپنے
شوہر کو کھانا کھلاکر پیچھے آپ تناول کرے اور بعد سونے شوہر کے آپ بستر استراحت مین آرام کرے
اوسکو بٹھلاکر آپ بیٹھے وہ اپنے شوہر سے کسی حالت مین غصہ نہووے اور نہ اپنے شوہر کا نام زبان پر
لاوی اور جبکہ شوہر اوسکو یاد کرے تو تمام کام خانگی چھوڑکر اوسکے پاس حاضر ہو اور دست بستہ
عرض کرے کہ کس کام کیواسطے آپ نے مجھ کنیزک کو یاد فرمایا پھر شوہر جو حکم دیوی اوسکو فوراً بلا تعرض
وحجت کے بجالاوے اور نہ دیر تک دروازہ پر کھڑی رہے اور اپنے شوہر کا تمام مال و اسباب کو بحفاظت
تمام رکھے اور کوئی چیز بدون اجازت شوہر کے کسیکو از خود نہ دیوی اور پس خوردہ شوہر کا خود کھاوے
اور کوئی برت وغیرہ بدون حکم شوہر کے اختیار نہ کری اور کسی مجلس جشن وعشرت کو نہ دیکھی اور حائض ہو تین دن تک اپنا منہ
شوہر کو نہ دکھلاوے اور جبتک غسل کرکے پاک نہو جاوے تب تک اپنا کلام یا بات اپنی شوہر کو نہ سناوے اور بعد غسل کرا دن تو اپنی شوہر

کے روی مبارک کو یا آنکہ در صورت عدم موجودگی یادشوہر کی کرکے آفتاب کو معاینہ کرے اسکے عمر شوہر
کی زیادہ ہوتی ہے وہ ہمیشہ اپنے کو آراستہ رکھے اور آنکھونکو کاجل سے خالی نرکھے اور نیچ عورتون
وخراب عورتون سے دوستی نکرے اپنی شوہر کی بات بہت مذمت کی زبان سے نہ نکالے اور تنہا کسی مقام پر مقیم
ہووے اور دوسرے کے گھر جاکر برہنہ غسل نکرے اور نہ گستاخی کرے جہان جہان اپنے شوہر کی زیادہ
خوشنودی وخواہش دیکھے وہان بہت زیادہ آپ بھی محبت کو بڑھاوے اور نہ اپنے شوہر کو کسی حالت
مین ترک کرے وہ ایک ہی طور پر بحالت تمول وافلاس شوہر کو تصور کرے اگر گھر مین کوئی چیز کم ہوجاوے
وہ اپنے شوہر سے نہ کہے مگر ایسی تدبیر کرے کہ شوہر اوسکا واقف ہوجاوے اور ایسا طریقہ اختیار کرے جس سے
شوہر کو محنت نہ پڑے اگر عورت کی خواہش کسی تیرتھ کی زیارت کو ہو تو اپنے شوہر کے قدمونکو پانی
دھوکر نوش کرجاوے کیونکہ شوہر اوسکا شِو وِشنو سے بھی اوسکے بہتر ہے جو عورت خلاف مرضی
شوہر کے برت وغیرہ کرتی ہے وہ اپنے شوہر کی عمر کو قلیل وکم کردیتی ہے اور خود دوزخ مین جاتی
اور جو عورت کہ جواب اپنے شوہر کو غصہ ہوکر دیتی ہے وہ سیارن ہوکر جنگل مین رہتی ہے عورت کو چاہیے
کہ بلند نشستگاہ مین نہ بیٹھے اور نہ کسی عورت کی بات کرے اور نہ جھوٹھ وخراب کلام منھ سے
نکالے اور لڑائی بھڑائی کو تو اپنے نزدیک نہ آنے دے اگر کسیوقت شوہر اوسکا کچھ مارپیٹ کرے تو
عورت کو غصہ نکرنا چاہیے اور نہ بھاگنا چاہیے اگر عورت حالت غیظ مین شوہر کے مارنے کا ارادہ
کرے تو وہ دوسرے جنم مین مادہ شیر ہوتی ہے اور جو عورت اپنے شوہر کی چھوڑ کر خود تنہا میٹھا وغیرہ
کھاوے وہ مادہ خوک ہوتی ہے اور جو عورت اپنے شوہر کی نظر بچاکر بہ نظر شہوت دوسرے مرد پر نگاہ ڈالے
وہ نہایت بدصورت وکریہ منظر شل کانے وغیرہ کے جنم پاتی ہے اور جو عورت کہ اپنے شوہر کو
باہر سے آتے ہوئے دیکھکر آگے لیوے اور ہر طرح کی خدمت بجالاوے اور اچھے اچھے سخنان شیرین
سے خوشنود کرے اوسکو ہر جنم مین خوشی ملتی ہے اور گویا اوس عورت نے تمام جہان کو اپنے اوپر
خوشنود کرلیا دیکھو انسویا کیج برہمن کی عورت نے اپنے دھرم سے کسقدر خوشی حاصل کی اور
برہمن کو اپنے جلال سے جلاکر دوسرا ایک برہمن کو زندہ کیا دوسری ایک یہ حکایت نادر

پت برت دھرم کی بن کہتے ہین یعنی ایک مرتاض ریاضت مین مصروف تھے ایک بگلے نے اونکے
سر پر پخال کردیا جبکہ مرتاض نے اوپر دیکھ دیا اوسیوقت فوراً بگلی جلکر زمین پر گر پڑی مرتاض نے
جانا کہ ہماری عبادت و ریاضت کامل ہوگئی اور اسی خیال پر عبادت کو ترک کرکے چلتے پھرتے ایک
عورت پت برت دھرم کے دروازہ پر آئے اوسنے مرتاض کی بہت خدمت کی اور دروازے پر مرتاض
کو قیام کرا کر خود اندر مکان کے واسطے لینے خیرات کے گئے اتفاقاً اندر مکان کے اوسکے شوہر نے
کسی کام کرنے کو کہا وہ اوسی کام مین مصروف ہوگئی اور وہ بات یاد سے جاتی رہی جب اوسکو خدمت
شوہر سے فراغت حاصل ہوئی تو وہ خیرات لیکر دروازہ پر آئی اوسکو دیکھکر مرتاض نے نہایت غضبناک
ہوکر بد دعا دینا چاہا عورت نے کہا کہ مجھکو خوف نہین ہے کیا مین وہ بگلی ہون اسقدر غصہ کیون کرتے ہو
یہ سنکر مرتاض نہایت منفعل ہوکر غرور سے خالی ہوا اور بار بار تعریف کرکے اسبات کو بخوبی یقین کیا کہ
پت برت دھرم سب دھرمون سے اعلی ہے اسی اے گرجا تم بخوبی اسبات پر یقین لاؤ کہ جہان مین شوہر
سے بڑا عورت کے لیے کوئی دیوتا نہین ہے ۔

ترسٹھوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ ای نارد مینا نے اسی قسم کی بہت باتین پت برت دھرم کی گرجا کو سنا کر پھر ارادہ رخصت کا
کیا اور رنج جدائی گرجا کا یاد کرکے نہایت مغموم ہوئی اور گرجا کو بار بار لپٹا کر چھوڑ دیوے اور پھر لپٹا لیوے
اور اسی طرح رو رو کر تاکید واسطے خدمت شیو کے کرتی ہوئی زار زار ہای ہای رونے لگی اور کہا کہ دو دھر
کی قید مین ہوکر کچھ آرام نہین ملتا اور گرجا بھی بوجہ محبت کے قدمون پر گر پڑی اور بیہوش ہوگئی مینا نے اپنی
چھاتی سے لپٹا لیا بعدہ گرجا کی سکھیون نے گرجا کو مینا سے چھوڑا کر اور سنبھالین اور اسیطرح گرجا ہر ایک سے
رخصت ہوکر خود روئی اور دوسری عورتون کو رولاتی روانہ ہوئی ہر چند کی جمیع عورت و مرد اوسوقت
پریم کے قابو تھے مگر گرجا کی سکھیون کو از حد رنج تھا معلوم ہوا کہ گویا فرقت و جدائی مجسم ہوکر کوہ
ہمانچل پر مقیم ہوئی ہے ایسی ایسی باتین کہکر گرجا روتی تھی کہ جسکو سنکر بڑے صبر والے صبر و قرار
ہاتھ سے دیتے تھے یہان تک کہ وحوش و طیور تک بھی گریان ہوئے اور ہمانچل کو بھی بڑا رنج ہوا

اور ہر چند کہ ضبط کیا لیکن نہو سکا وہ بھی زار زار رونے لگا اور کوئی پنڈت گیانی باقی نرہا جسکو اوسوقت
سوائے گریہ وزاری کے اور کچھ بھی گیان رہا ہو اوسوقت برہمن و احباب سے ہماچل نے کہا کہ وقت ساعت
سعد گزرتی ہی جلد رخصت کرو ہماچل نے لاچار پالکی پر گرجا کو سوار کرا کے عورتون کا دھرم سکھلا دیا اور مینا
و تمام عورات دھرم متعلق گرجا کو دعائین دین اور ہماچل نے وہ لونڈیان جو گرجا کو پسند تھین سب گرجا کو
دیدیا لین اور جسقدر کہ طوطا کوکلا و مینا وغیرہ طائران خوش آواز گرجا کے تھے سب ہمراہ کر دیے
اور تمام سامان عیش و آرام جسقدر چاہیے سب دیکر گرجا کو رخصت کیا گرجا کے چلتے وقت وہی سب
شگون نیک راہ مین ہوے جو بید نے فرمایا ہے اوسوقت باجا فریقین کیطرف سے بجنے لگا اور تمام سامان
مبارکی اور فرخندگی کے نظر آنے لگے اوسوقت مال و خزانہ خوب لٹایا گیا ہماچل کیطرف سے و نیز
شیو کی جانب جن جن لوگون کو واجب تھا ہاتھی و گھوڑا وغیرہ مع نقد دیے گئے ہماچل نے بہ پسر خود
کہا کہ ہم کچھ دور تک آپ کے ہمراہ چلین گے جب کہ کچھ دور تک گئے تو دیوتون نے ہماچل کو رخصت کیا ہماچل
یہ کہکر کہ مجکو تینون جہان مین مغفرت حاصل ہوئی اور سبکو پرنام کر کے رخصت ہوے اور شیو سے
درخواست کی کہ آپ مجکو اپنی بھگت مرحمت فرمائیے اور بڑی حد بڑھی شیو نے خوشنود ہو کر ہماچل
کو رخصت کیا اور ہماچل کے یہان جسقدر کہ نو بید مین لوگ آئے تھے وہ بھی رخصت ہوے اور بعدہ برہما
نے ہماچل سے کہا کہ تم شیو سے رشتہ داری کر کے ہم سب سے اعلی درجہ کو فایز ہوے جب کہ شیو
کوہ کیلاس مین مع برات کے رونق افروز ہوے تب ہر قسم کے سامان بہجت و عیش مہیا ہو کر
اور باجا بجنے لگا اور شیو کی آرتی اوتاری گئی اور ساعت سعید پا کر شیو و گرجا اندر محلسرا کے داخل ہوے

چونتھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد وقت داخل ہونے محلسرا کے سب عورتین جمع ہو کر دونون کی آرتی اتارنے لگین
اور بید کے بموجب جمیع رسومات ادا کیگئین اور ہر طرف سے باجے کی آواز بلند ہوئی اور رقص و سرود
و بارش گل ہونے لگی اور بشن و ہم سب نے دونون کی پوجن کی اور ہم سب کو ایسی خوشی حاصل
ہوئی جیسے گونگے کو کلام سے اور مفلس کو مال سے اور اندھے کو آنکھون سے اور جوگی کو خدا ملنے سے اور مریض

کو آب حیات سے بلکہ اس سے بھی لاکھ و کروڑ درجہ زیادہ ہم سب کو خوشی حاصل ہوئی اور ہم سب نے علیحدہ علیحدہ
ایک ایک طومار حمد کا پڑھا شیو نہایت خوشنود ہوئے اور ہم سبکو عمدہ عمدہ کھانا کھلوایا اسیطرح چند روز تک
ہم سب کوہ کیلاس میں مقیم رہے اور پھر اجازت رخصت کی درخواست کر کے یہ التماس کیگئی کہ جو ہماری سگی
خواہش ہو وہ ثمر آپ بخوبی جانتے ہیں چنانچہ علی الترتیب سب رخصت ہوئے اور شیو نے بشن اور ہمسے فرمایا کہ ہمکو
تمسے زیادہ اور کوئی عزیز نہیں ہے تمہارے کہنے سے ہمنے گرجا کیساتھ بیاہ کیا اب تم اپنے لوک کو جاؤ تمہارے سب کام پورن
ہونگے تارک دیت بہت جلد راہ عدم میں سفر کریگا تم سب دیوتوں کو بیخوف کر دو اور ہماری خدمت میں کوئی
دقیقہ فروگذاشت نہ کیجیو یہ کہکر شیو نے خندہ کیا اور خاموش ہو رہے اور بشن و ہمنے بھی تبسم ہو کر بڑی خوشی کیساتھ
جے جے سنبھو و شیو و بشن کہتے ہوئے بڑی حمد کہکر روانہ ہوئے اور بعد چلے جانے سب براتی کے شیو کے گن خدمت
میں مصروف ہوئے شیو جہان کے پدر و گرجا جہان کی مادر ہیں ہم اونکے سنگار کا کیا بیان کریں شیو کے مانند جہان
اور کون حامی و مددگار ہے اونہوں نے پربرھ ہو کر رفاہ خلائق کیواسطے بیاہ کیا اسوجہ سے کہ یہ لیلا ہماری لوگ
کہکر اور سنکر نجات حاصل کرینگے یہ شیو و گرجا کا بیان جمیع مبارکی ہے جو اسکو سماعت نہ کرے وہ جانور ہے اس جہان
میں مکت ملنے کیواسطے اس سے زیادہ اور کوئی تدبیر نہیں کہ شیو کا جس گاوے ہرچند کہ اونکا جس لا انتہا و بیشمار
ہے مگر جسقدر سماعت کرے اوسکے حق میں اوسکی بہتر ہکو صرف اوسیقدر کافی ہے جو اس کتھا کو محبت و پریم کے ساتھ
سنے گا وہ خوش رہکر شیو کے مانند ہو جاویگا اور جو کوئی یہ کتھا اورونکو سناویگا وہ بھی خوش
رہے گا اگر تھوڑے میں بھی تھوڑا پڑھیگا تو چار دن برن والا جو پڑھے گا
اوسکو بڑی خوشی حاصل ہوگی اوسکے جمیع عوارض نابود
ہو جاوینگے اور عاقبت میں نجات ملیگی فقط

ات سری شیو پورانی سری شیو بلاسی
ترتیہ کھنڈی برہمانارد سنباد ورتانتو
پانگ شیو گرجا بیاہ نم

۱۶۴ ادھیای

سری گنیش آنیمہ

شیوپران چوتھا کھنڈ

سونک سے کہا کہ اے سوت نارد نے شیو کا بیاہ سماعت کر کے برھما سے پھر کیا سوال کیا
سوت نے فرمایا کہ نارد نے برھما سے کہا کہ مین نے ہر چند کہ بید و پران پڑھا مگر میرے دل
کی ہوا و ہوس تمام کالعدم نہوئی مین تمام جہان مین گشت کرتا رہا لیکن شیو کی تت دستیاب نہوئی
اور پھر بموجب اشارہ بشن کے آپ کی خدمت مین ہو کر تھوڑا سا چرتر شیو کا سماعت کیا اور دل تسکین
کامل و سرور ابدی حاصل ہوا اور مجکو یقین کامل اسبات کا ہو گیا کہ درحقیقت شیو کا بیان جہان کے
لیے بیشمار راحت عطا فرمانے والا ہے اور بدون شیو کی عبادت کے جہان مین کچھہ خوشی کسیکو نہین
ملتی اور نہ اوسکے غموم و عوارض زایل ہوتے ہین اب مجکویہ آرزو ہی کہ آپ مجھسے یہ بیان فرمادیتے
کہ جب شیو گرجا کے ساتھہ بیاہ کر کے رونق افروز کوہ کیلاس ہوے تو ان بعد کون چرتر و لیلا
عرصۂ شہود مین لائے اور ہمانچل نے رخصت ہو کر کون کون کام انجام دیئے اور تارک دیت
کا قتل اور کیرت بیج کی ولادت باسعادت اور پر تراسر کا سطورۂ عدم مین داخل
ہونا وغیرہ سب سنادیجیے کیونکہ آپ سے زیادہ تینون جہان مین اور کوئی شیو نہین
ہے اور نہ تمہارے برابر شیو کے چرتر کا دوسرا جاننے والا ہے یہ سوال نارد کا

سنکر برمھا نہایت خوش ہوے اور دریاے پریم و محبت سداشیو مین غرق ہوگئے اور بعد دیر کے برمھا نے فرمایا کہ اے فرزند دلبند
آفرین آفرین اور تمھاری عقل کو آفرین مجکو بخوبی اسبات کا یقین ہوا کہ تمھارے دل مین شیو کا مقام ہوگیا اب سماعت
کرو کہ جسوقت سداشیو گرجا کو بیاہ کرکے گھر لائے اوسوقت دیوتونکا مطلب تصور کرکے تارک اسر کے قتل کا ارادہ
یعنی جسوقت کہ ہم برمھا و بشن و تمام دیوتا رخصت ہوکر اپنے گھرونکو گئے اور شیو کے فضل و کرم پر اپنی چشم انتظار کو
وا رکھا مگر جب کہ کوئی امر ظاہر نہوا تو ایک وقت تمام دیوتا و منی وغیرہ ایک مقام پر جمع ہوے اور مشورہ کرکے
کہنے لگے کہ نہایت تعجب کی بات ہے کہ اسقدر دیر ہوئی اور ہماری خواہش بر آمد ہوئی بعدہ پنچ یعنی آتش سے
کہا کہ تم ہوشیاری کیساتھ شیو کے پاس جاکر دیکھو وہ کیا کر رہے ہین اور باوجودیکہ اسقدر مدت مدید منقضی ہوگئی اونکو
ہماری خبر سداشیو نے نہ لی آتش نے یہ حکم سنکر بعد رخصت ہونے کے کپوت یعنی کبوتر کی صورت بناکر شیو کی قیامگاہ
پر پہونچے اور بشن و ہم سب دیوتون کو ساتھ لیکر کوہ کیلاس پر گئے کیونکہ سب لوگ نہایت متفکر و حیران تھے اور جملہ
شیو کو بٹ یعنی درخت برگد کے نیچے نہ دیکھا تو ہم سب نے فوراً گنون سے پوچھا کہ مہاراج سداشیو کہان ہین گنون نے
جواب دیا کہ وہ تو مدت سے مکان کے اندر گرجا کے پاس ہین بار عام مین نہین آتے ہم کیا جانین کہ شیو اندر
گھر کے کیا کرتے ہین یہ سنکر بشن و ہم مع دیوتون وغیرہ کے دروازہ مبارک سداشیو پر حاضر ہوے اور نالہ و آہ
کیا تھے آواز دی شیو نے ہم سب کی آواز سنکر جلد گرجا کو چھوڑکر باہر تشریف لائے اور ہم سب نے جب کہ جمال باکمال و
دیدار پر انوار کو معائنہ کیا تو حمد کرنے لگے اور اوسوقت ہم سب کو بیشمار پریم و محبت نے محاصرہ کیا یہانتک کہ مارے
خوشی کے ہم سب رونے لگے اور کہا کہ ہم سب آپکی پناہ مین آتے ہین امیدوار ہین کہ آپ ہماری تکلیف کو براہ
مہربانی رفع فرمادین آپ کو بید برمھ سگن و نرگن فرماتے ہین آپ کی ایک نگاہ مہر سے ہمارا کام ہوتا ہے
آپ کی مہمان ہم کہان تک بیان کرین خود نارد و شارد و شیش و بید کیکر تھک جاتے ہین اور انتہا کو اپنی نادانستگی
کے معرفت ہوتی ہین اور آپکی خاوندی سے ایک جاہل بھی آپکے چرتر اور آپکی سمان بیان کر سکتا ہے جیسا کہ
سنت یعنی مرد کامل و بید کہتے ہین آپ بھگت و عبادت کے تابع ہین اور دریاے رحم و تمام دنیا کے بادشاہ
ہین آپ ترگن یعنی برمھا و بشن و مہیش سے اعلی ہین اور اوریہی کچھ شے ہین اور نرگن نردھر وغیرہ نے آپکی عنایت و مدد سے جو کچھ کہ
حاصل کیا وہ مثل روز روشن کے عیان ہے بیان کی حاجت نہین ہماری طرف کسواسطے نگاہ رحم نہین کرتے ہملوگ

آپکی پناہ مین آئی ہین اب ہمکو بیشمار خوشی دینا چاہیئے آپ سگن سروپ ہین واسطے پرورش ہم بھگتون کے دھیان کرتے مین ایسی حمد شیوکی پڑھکر ہم وبشن وسب ستور شیوکی آگے کرکے موؤب دنجیود کھڑے رہے

پہلا ادھیای

برہمانے کہا کہ ای نارد یہ حمد دیوتون کا تصنیف کیا ہوا شیونے سماعت فرماکر کمال خوشنودی دپرورش سے ہنسکر کہا کہ تم سب جس کام کے لیے آئے ہو وہ مفصل بیان کرو یہ سنکر سب دیوتونے دست بستہ التماس کیا کہ عیش و آرام کو ترک کر دیوتون کے کام کو انجام فرمائیے شیونے فرمایا کہ اچھا ہمارا بیرج یعنی نطفہ روانہ ہوتا ہی جسکو قدرت قبول کرنے کی ہو وہ اسکو قبول کرلیوی بشن نے اگن سے اشارہ کیا اور شیونے بشن کا عزم جانکر وہ بیرج زمین پر ڈالدیا اور اگن نے دیوتون کا حکم پاکر فورا اوسکو قبول کرلیا یعنے لے لیا یعنی اگن نے کبوتر کا جسم اختیار کرکے اپنی منقار سے شیو کے نطفہ کو نگل لیا اور اپنے گھر کے راستہ مین پرواز کرکے اڑگیا آفرین ہے شیو کی مایا کو جسکی قید مین تمام دنیا ہے جب کہ شیو کے واپس جانے مین توقف ہوا تو گرجا متفکر ہوکر جہان سب دیوتا وغیرہ شیو کے پاس کھڑے تھے شیو کے پاس تشریف لائین اور اسقدر آثار غیظ و غضب کا نمودار کیا کہ سب دیوتا مخوف ہوی اور گرجانے لب بدندان ہوکر کہا کہ اے دیوتو تم سب صرف اپنے مطلب کے یار ہو بدون مطلب تم کسیکے دوست نہین تمنے اپنے مطلب کے واسطے مجکو عقیمہ کردیا مجکو اور شیو کو اپنے پاس ٹہال رکھا مجکو ناراض کرکے اگر اپنا مطلب حاصل ہونا سمجھتے ہو تو تمھارا نیل مرام خواب مین بھی ممکن نہین ہے اور چونکہ تم سب ہماری عیش و آرام کے مخل و مضر ہوے اس سے تمھاری سب عورات عقیمہ ہوجاوینگی یہ بددعا دیوتون کو دیکر پاوک یعنی آتش سے کہا کہ اے کمبخت تو اسقدر خراب و بد ہے کہ تو نے حرام و حلال مین مطلق تمیز و خیال نہ کیا اب تم سب چیزین کھایا کروگے کیونکہ تمنے شیو کا بیرج یعنی منی کھایا ہی تمکو کمال تکلیف ملیگی تو شیو کو نہین جانتا جب کہ یہ شراپ گرجانے اگن کو دیا تو اوسوقت سب دیوتا وغیرہ نہایت رنجیدہ ہو گئے اور شیو د

پاربتی اپنی محلسرا کو چلے گئے اور تمام دیوتا وغیرہ حاملہ ہوگئے چنانچہ تمام دیوتا اپنے اپنے شکم کو حمل سے
معمور معاینہ کر کر کسقدر حیران و پریشان و نادم نہین ہوتے تھے آخرالامر سب دیوتا متفق ہو کر شیو کی
پناہ مین گئے اور شیو کی حمد کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا عاجزون کے پشت پناہ ہمارے حال زار پر
مہربانی کرو تمھین تینون دیوتا تین آنکھ تینون جہان کے رکھنے والے تینون بید کے ہو اب ہمکو نجات
دو تینون صورت و تینون پد و تینون دھام و تینون برگ و تینون آتش و تینون گن و ترسول دھارن
کرنیوالے تمھین ہو اسیطرح کی بڑی حمد پڑھکر التماس کرنے لگے کہ ہم سب دریاے رنج مین غرق ہوتے ہین ہماری
دستگیری واجب ہے ایسی حمد سنکر شیو ظاہر ہوے اور پھر حمد مین مصروف ہوے اور کہا کہ ہمارے دکھ کو دور کرو
آپکے پرستار ہین ہماری جان کی حفاظت کیجیے اب ہماری نہایت فضیحت و ذلت ہوتی ہے جسوقت سے
کہ ہم سب حاملہ ہوگئے ہین اوسوقت سے کمال عذاب ہے ہمارے دل جلے جاتے ہین یہ سنکر شیو ہنس
پڑے اور کہا کہ اے بشن و تمام دیوتا فوراً نطفہ کو براہ دہن باہر نکالو تاکہ ہمکو خوشی حاصل ہو
یہ حکم پاکر دیوتون نے فوراً تعمیل کی اور اوس بیرج یعنی منی کا انبار برنگ طلاء مانند پہاڑ کے آسمان تک
ہوگیا اور دیوتون کو ایسے عذاب سخت تر سے نجات ملی مگر انل یعنی آتش کو شیو نے یہ حکم نہ دیا اور
نہ اوسکو کچھ بھی سبکی و فرحت حاصل ہوئی اوسوقت انل یعنی آتش کمال مضطرب و سراسیمہ
ہو کر شیو کی حمد کرنے لگا اور نہایت درد و اندوہ سے کہا کہ اے دیوتون کے دیوتا اب وقت
مددگاری کا ہے میری اس تکلیف کو مہربانی کرکے رفع کردیجیے اور ارشاد فرمایئے کہ مین
اب کیا کرون آپ کے قدم چھوڑ کر مین اب کہان جاؤن آپ وہ تدبیر تبلائین جس سے یہ سوزش
رفع ہو شیو نے فرمایا کہ ہماری نطفہ کو اب اپنے رحم مین چھوڑ دو تاکہ تمکو آرام ملے آتش
نے سرو و صبر اختیار کرکے عرض کیا کہ آپکی نطفہ کے جلال کو عورت کسطرح اختیار کرسکین
گے اوسوقت بموجب اشارہ شیو کے اے نارد تمنے جواب دیا کہ اے آتش جو عورتین تپ
باس یعنی مہینہ ماگھ مین آگ کو تاپتی ہون اونھون کے جسم مین تیج یعنی جلال
کو تقسیم کردو یہ سنکر آتش شادان و فرحان صبحکو اوٹھکر دریا کے کنارے آتش

روشن کرکے بیٹھ گیا اور سب عورتین رکھیشرون کی جوق جوق تب اسنان کیواسطے اس مقام آئین
کیونکہ سرمانے نہایت تکلیف اونکو دی اور آگ جلتی ہوئی دیکھکر اونکی رغبت راحۃ واسطے تاپنے کے ہوئی
مگر ارندتی نے سمجھکر عورتونکو تاپنے سے ممانعت کی ہرچند کہ آرندتی نے منع کیا مگر کسیتے نمانا اور آگ کی
نزدیک بیٹھکر تاپنے لگین اوسوقت نطفہ ذرہ ذرہ نکلکر بربن مو کے راہ سے عورتون کے جسم مین جانے
لگے اور آتش کو سبکدوشی کیوجہ سے خوشی ہوئی اور کمال خوش ہوکر اپنی تمامی سوزش کو رفع و
دفع ملاحظہ کیا اور وے عورات تمام وکمال فوراً حاملہ ہوگئین اور نہایت غمگین اپنے اپنے گھر ونکو واپس
گئین جہان رکھیشرونے یہ حالت دیکھکر اسقدر غصہ کو بڑھایا کہ وے عورات مثل طائران کے پرواز
کرنے لگین اور اپنی یہ حالت معائنہ کرکے نہایت متعجب و مغموم ہوکر ہمگرکی پشت مین نطفہ کو چھوڑ دیا
جسکا جلال مانند طلاء کے جھلکنے لگا اور ہمراوٹھاکر امرندی یعنی گنگا ندی مین ڈالدیا جب کہ نطفہ درمیان
دھار ندی کے پڑی تو ندی لرزان ہوکر بہنے سے تھم گئی اور شیو کے نطفے کے جلال کو گوارا نہ کرکے پریشان
خاطر پر شور و غوغا کیا اور اوس نطفہ کو اپنی موج کے اندر ڈالکر کنارہ مین بھیک اوس مقام پر سرپت کے
بوجھ پڑے ہوئے تھے اوسی مقام پر نطفہ جاکر رک گیا اور بصورت طفلان سودا ہوا اوسوقت آسمان سے
آواز جے جے کی بلند ہوئی اوس لڑکے کی صورت نہایت پاکیزہ وحسین دہان دبینی دہاتھ کمال موزون
اور رنگ مانند آتش سوزان کے ناخن سرخ عمدہ قدم جسکو دیکھکر گروہا کام شرمندہ ہوجا دین اوسیوقت
فوراً گرجا کے ہر دو پستان سے شیر جاری ہوگیا جسکو دیکھکر شیو دگرجا نہایت خوش ہوئے گرجا نے شیو سے
کہا کہ کسوجہ سے یہ شیر ہماری پستان سے جاری ہوا ہے شیو نے از راہ تجاہل عارفانہ کے کچھ نہین کہا

دوسرا ادھیائے

برھمانے کہا کہ اے نارد اوسوقت تمام دیوتا وسدھ ودھن دگن وغیرہ خیل کے خیل جمع ہوکر نہایت
جشن کرکے پھولون کی بارش کرتے ہوئے کیلاس پر تشریف لائے اپسرا رقص مین اور کنتر گانے بجانے مین
مصروف ہوئے اور گندھرپون نے محظوظ ہوکر شادیانے خوشی کے بجادیے اسیطرح بڑی دھوم دھام کیساتھ
جشن ہوا اور تینون جہان مین سبکو سرور وبہجت بے پایان حاصل ہوئی اور تینون قسم کے

یک دفعتاً سب لوگون کے رنج زائل ہو گئے وہی لڑکا سبکے رنجونکو دور کرتا ہی جو پیدا ہوا اور بسوا متر جو مشہور برہمن ہی اور گادہ کے خلف الرشید ہین فوراً وہان پر تشریف لیگئے اور اوس لڑکے بسوا مترنے تعظیم کرکے تعریف کی اور حمد پڑھی بسوا متر کی عمدہ تصنیف لڑکے نے سنکر راضی ہوکر متبسم ہوکر کہنے لگا کہ ہمارا سنسکار کرو آج سی تم ہماری پروہت ہوئی تم تینون جہان کے ماننے کے لایق ہوگئے بسوا متر نے مودب کچھ تامل کرکے کہا کہ ہم برہمن کے گہر پیدا نہین ہوے ہو جو آپکا سنسکار کرین تو گادہ سی جو چھتری تھی پیدا ہوا ہون اور نام میرا بسوا متر ہی تمام کام غیر کرانا برہمن کا کام ہے اور اوسکو یہ کام سزاوار ہی اور گو تکلیف ہوتی ہی اب آپ اپنی کیفیت بیان کیجیے کہ تم لڑکونکا جسم اختیار کیسے ہوئی کون ہو تمہارے والدین کون ہین وی دونون تمکو چھوڑکر کہان چلے گئی ہین کیونکہ ہم تنہا تمکو دیکھتے ہین تمہارا جلال بہت نہاحیرت افزا ہی آپ برمہ جرج یا گرہست ہین یا آنکہ تین یو تو نمین ایک ہو یا خود پرم برمہ بصورت لڑکی کے ظاہر ہوے ہو ہمنے ایسا لڑکا آج تک نہین دیکھا تم تولد ہوتے ہی باتین کرکے نہایت خوشی دیتے ہو اور اپنی سنسکار کے لئے مجکو حکم دیتے ہو میرا اوپر مہربانی کرکے راست راست بیان کرو یہ سنکر لڑکے نے خندہ مار کر کہا کہ اے بسوا متر ہم اپنا چرتر تمسے کہتے ہین مگر اسکو بھی پوشیدہ رکھنا اور باوجود استفسار کے کسی سے نہ کہنا ہم گرجا و شیو کے لڑکے ہین اور دیت لوگونکو مارکر تینون جہان کی خوشی دینوالی ہین اور اسکے بعد اپنی جاہ جلال کو مفصل کہکر فرمایا کہ اے بسوا متر تم برمہ رکہہ ہوکر تمام برہمنون سے تعظیم پاؤگی یہانتک کہ برمہا کا لڑکا بسشٹ وہ بھی تمکو برمہ رکہہ کہیگا یہ ہماری دعا ہی اور اب تم فوراً شیو و گرجا کی لیلا بیشمار سمجہکر ہمارے سنسکار مین تامل و توقف و غور نہ کرو بسوا متر نے فوراً حکم کو مانکر سنسکار کیا اوسوقت شیو کے لڑکے نی نہایت راضی ہوکر بسوا متر کو برداں دیکر اپنا پروہت کیا اوسوقت الہام غیبی کی رو سے فوراً آتش بھی اوسی مقام پر جا پہنچے اور شیو کے فرزند ارجمند کو دیکھکر بڑی فرحت بی اندازہ حاصل کی اور لڑکے کو پرنام کیا اور بسوا متر نے جو باتین کہین اوسکا جواب راست راست اوس لڑکے سی پایا اور اپنی تمام داستان لڑکے نی آتش سی بیان کی اور آتش و بسوا متر ایسی قدرت کاملہ لڑکی کی دیکھکر بہت خوش ہوے اور آتش نے اپنا لڑکا سمجہکر اوسکو گود مین اوٹھا کر اپنی چھاتی سی لپٹا لیا اور بوسہ منہ کیلئے اور بڑی محبت کیساتھ اوس لڑکے کو اپنا لڑکا بیان کیا اور بکمال خوش ہوکر اگنی ہتھیار بہ مرحمت فرمائی اور شیو کا تیج یعنی جلال و کمال اوس طفل مین قائم کرکے بیشمار بردان دیے اور ایک سانگ یعنی شکست مرحمت فرمائی اور اپنا ہاتھ سر پر پھیرا تب لڑکے نے کہا کہ اب آپ دونون صاحب تشریف لیجائیے کیونکہ ہنوز ہمکو بہت چرتر کرنا در پیش

ہین یہ کہکر بعد رخصت دونون کے آپ وہی سانگ آتش کی دی ہوئی ہاتھ مین لیکر سونت گر پر چڑھ گئی اور بہت اونچی
ہولناک سی عرش فرمایا جسکی وجہ سے اثار اذا السماء انشقت و آیات یکون الجبال کالعھن المنفوش نمودار ہوئی
یعنے معلوم ہوا کہ قیامت ہوا چاہتی ہی اور بعد اسکے دیوتون کی مطلب برآری کے لیے اپنی شکت کو پہاڑ کے
سر پر مارا کہ تینون جہان مین ہاہاکار ہوگیا اور پہاڑ پھٹ کر گر پڑا اور اوسکے دو ٹکڑے ہوگئے اور
بڑے زور شور سے ایک آواز ہوئی اوسوقت وس پدم راکھس بہادر مر گئے اور جو اول وہان
موجود تھے اوسقدر اونکے قتل کرنے کیلیے روانہ ہوے زمین لرزہ مین آئی تینون جہان کانپ اوٹھی
اور دیوتا اور رشن وغیرہ متردد ہوکر کہنے لگے کہ یہ کیا ہوتا ہے مگر کچھ راز نہ سمجھے اور اندر مع
دیوتون کے دیکھنے کیلیے تشریف لیجاکر دیکھا کہ کوہ یا جو یعنے وہی لڑکا پہاڑ پر کھڑا ہے اور
اوس پہاڑ کے آدمیون کے مطابق اپنی صورت بناکر اندر سے ملاقات کی اور دست بستہ اندر
سے عرض کیا کہ اے اندر آپ تینون جہان کے بادشاہ ہین خلقت کی پرورش آپ کا کام ہی
اسوقت مجکو بڑی تکلیف ہوتی ہی اس لڑکے نے شکت مجکو مارکر ایسی آواز ہولناک ماری
کہ جمیع جانداروںکو رنج ہوا اور زمین لرزہ مین آئی اور تمام پہاڑ و جنگل و دریا بھی کانپ اوٹھے اور بیشمار
جاندار ہلاک ہوگئے یہ سب اسی لڑکے نے کیا ہے جو کھڑا ہے معلوم نہین کہ وہ کون اور
کسکا لڑکا ہی جسنے اسقدر تکلیف ناحق کو عمداً مجکو دی ہی اے اندر اسکو آپ جلدی قتل کرین
ورنہ یہ تو قیامت برپا کردیگا یہ سنکر اندر نے بھی اوس لڑکے پر بڑا غصہ کیا اور کچھ راز نہانی
نہ جانکر ارادہ مار ڈالنے کا مصمم کیا اور شیو کی لیلا سے اندر نے بھی خطا کی اور اندر نے حملہ
کرکے بجر کو داہنے پہلو مین مارا کہ فوراً اوس مقام سے ایک شخص پیدا ہوا جو طاقت و
بہادری وغیرہ مین برابر تھا جسکو بنام شاکھ کے نامزد کیا اور وہ سب کی آرزو کو پورا
کرتا ہے اور شاکھ نے پیدا ہوکر نعرہ ہون کا بڑے زور و شور سے مارا کہ اندر نے غضبناک
ہوکر اپنے بجر کو پہلو سے چپ مین ماردیا کہ ایک دوسرا شخص پیدا ہوگیا جسکو بشاکھ کہتے
ہین اور پیدا ہوتے ہی وہ بھی نعرہ بلند کرنے لگا اندر نے غصہ ہوکر اوس لڑکے کے چھاتی پر

اپنے بجرے حربہ کیا مگر کچھ بھی زخم نہوا اور ایک اور شخص فوراً ظاہر ہوکر کھڑا ہوگیا اوسکا نام نگینی کہتے
ہین وے تینون اول لڑکے کے مددگار و حامی ہو گئے اور چارون مانند آتش قیامت کی نمودار
ہوے وہ لڑکا مع اپنے تینون گنون کے اندر پر حملہ آور ہوا اور اندر ایسا جلال قیامت کرنیوالا
اوسمین دیکھکر ناطاقت ہوکر لرزان ہوا اور تمام دیوتون کی ایسی قوت اور قدرت غائب کرکے دست
بستہ پناہ مین آیا اور تمام ہتھیار اپنے پھینک کر سجدہ کیا اور تمام فوج ہمراہ اندر کے تھی تعظیم و تکریم
مین دقیقہ فروگذاشت نہ کیا اور اوس لڑکے نے یہ حالت اندر کی معائنہ کرکے اطمینان پایا اور
اندر کو پناہ دی اندر بےخوف ہوکر محظوظ ہوے اور سب دیوتون نے دست بستہ مع اندر کے
حمد پڑھی اور کہا کہ تم لڑکے نہین ہو بلکہ تم تو پربرمھ ہو ہمنے تمھارا اقبال نہین جانا اور غرور و تکبر سے
یہان تک نوبت پہونچی اور تمکو نہ پہچانکر نظر حقارت سے دیکھا امید ہی کہ تم ہمارا سب گناہ معاف کرو
ہم آپ کی پناہ مین ہین اپنی پناہ مین قبول فرمایئے ہمکو بخوبی یقین اسبات کا ہی کہ پربرمھ ہوکر کسی بھگت
پر مہربانی کرکے بصورت طفل حلول فرمایا ہی آپ سچ فرمایئے کہ آپ کون اور کسکے لڑکے اور کسطرح
سے پیدا ہوے ہین لڑکے نے کہا کہ اے اندر جلد جاؤ اور اپنے شہر کی حکومت خوشی سے کرو
یہ کہکر رخصت کیا اور کچھ بھی بھید نہ پایا اور اندر اپنے شہر مین رونق افروز ہوی

تیسرا ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اے نارد وہی عورات جنکا بیان ہم پہلے کر چکے ہین اوسوقت واسطے غسل کے
اوسی دریا کے کنارہ پھر آئین اور عمدہ و خوبصورت لڑکا دیکھکر نزدیک لڑکے کے چلی آئین اور کمال حسین
لڑکے کو پاکر ہر عورت کا دل چاہا کہ اسکو لینا چاہیے اور سبھون نے ارادہ اوٹھا لینے کا کیا اور کہنے لگین
کہ یہ لڑکا میرا ہی ہم اسکو لیونگے ہمارے حمل سے پیدا ہوا ہے اور آپسمین بحث و تکرار کرنے لگین چنانچہ لڑکے نے
اونکی بحث و تکرار کو اسطرح سے رفع کیا کہ سب کے پستان سے دودھ کو پیا اسوجہ سے وہ بمنزلہ مادر کے
ہوگئین اور اوسکے بہت سے نام رکھے گئے یعنے پاربتی نندن ستانی باد کی بھوا سکندھ کنک ست

ستر جا کھٹ مکھ وغیرہ بعدہ اون عورتون نے اسکند کو اپنے گھرون مین لیجا کر بڑا جشن کیا اور بموجب بید سب کرم
کیے اور بید کو پڑھایا اونکا جنم مہینہ کاتک چھٹہ تتھہ کو ہوا تھا ساعت سعید و عروج طالع کیا تھا اور اسکند نے
عجیب چرتر اپنی مادر ونکو دکھلائے ایک روز برمہا و بشن و اندر وغیرہ سب مجلس اندر مین رونق افروز تھے کہ ای نارد
منی نے موقع وقت مناسب جانکر بعد دہیان شیو کے تمنے حال ولادت اسکند کا بیان کیا دیوتون نے کہا کہ معلوم
ہوتا ہی کہ شیو ہمارے حال پر مترحم و مہربان ہو کر اپنے لڑکے کو پیدا کیا اب ہمارے تمام کام اختتام ہونگے یہ زمانہ
ہماری خوشی کا آیا ہی یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ اسکند اپنے ہم عمر و ہمدرجہ لڑکونکے ساتھ لہو و لعب کرتے کرتے اوسی
جگہ پہونچے جمال باکمال اسکند کا دیکھکر ہمن دیوتون نے پوچھا کہ یہ کون اور کسکا لڑکا ہی اور کہنے لگے کہ اسکو
بلا کر دریافت کرنا چاہیے اور اوسکے جمال کے نظارہ سے سیری کرنا واجب ہی اونھون نے لڑکے کو طلب کرکے کہا کہ
تم کون ہو اسکند نے فرمایا کہ ہم بصورت فرزند شیو ہین اور جہان کے خیرخواہ اور جسکو تم دہیان کرتے ہو وہی
ہم ہین جسکو جوگی باوجود دہیان کے نہین پاتی وہی پاکیزہ جنم ہمارا ہی جہان مین ہمکو گنہ کہتے ہین بشن نے
یہ جواب سنکر متفکر دل ہو کر پھر کہا کہ اگر تم شیو ہو تو اپنا روپ دکھلاؤ تا کہ ہمین یقین کامل اسبات کا حاصل ہو
کہ تم درحقیقت شیو ہو یہ سنکر اسکند نے اپنی صورت بکمال خوفناک ایسی دکھلائی کہ جسکے اندر کرورہا
کرور برمہانڈ موجود تھے وہر ہر روم مین برمہانڈ موجود دیکھکر تمام مجلس لرزان ہوئی اور مضطرب
دل ہو کر بشن دیو نے الامان الامان پکارا اور کہا کہ درحقیقت آپ شیو روپ ہین اب اپنا وہی روپ
لڑکون کا اختیار کیجیے چنانچہ اسکند نے قبول کیا اور بدستور اول صورت منظور فرمایا اور بشن نے
دست بستہ ہو کر حمد پڑھی اور کہا کہ اے کھٹ مکھ شیو و گرجا کے فرزند ارجمند تم خود شیو کا روپ ہو
اب مہربانی کرو ہم نے آج اپنا مالک و مربی پایا تم تو ہمیشہ و قدیم کے نرگن اور سگن سروپ
ہو اوسوقت یہ اسکند اوتار تمنے دھارن کیا اسطرح بشن نے بڑی حمد پڑھکر اسکند کو بمان پر
سوار کرکے مع ہمارے دیوتون وغیرہ کے لیچلے اور سمت مکان شیو کے راہی ہوئے ہر ایک کی
زبان سے صدائے جی جی نکلتی تھی اور سب قسم کے باجے بجتے تھے کوئی خیرات کرتا تھا کوئی گانا گاتا
تھا اسطرح خوشیان کرتے ہوئے کیلاس مین پہونچے اور اسکند کو شیو کے پاس لیجا کر کھڑا کیا اوسوقت

شیو و گرجا کو اسقدر خوشی بے پایان و فرحت نمایان حاصل ہوئی اور گرجا کے لپتان مبارک سے شیر
جاری ہو گیا اور تمام کیفیت اوسیقدر حاصل ہوئی جیسا کہ ولادت کے وقت ہوتی ہی اور شیو نے
پوچھا کہ یہ کسکا لڑکا ہی تب تمنے لسے نارد یہ سمجھکر کہ شیو یہ تجاہل عارفانہ صرف بہ لحاظ لیلا کے کرتی
ہین جواب دیکر سب کیفیت آغاز سے انجام تک کہہ سنائی یہ سنکر شیو و پاربتی نے نہایت پیار
لڑکے کو کیا اور گرجا نے گود مین لیکر دودھ پلایا اور دونون شیو و پاربتی بدرجہ غایت خوش
ہوتی اور تمام شیو کے گن شیو کے لڑکے کو گود مین لیے ہوے دیکھکر خوشی ہو گئے اور اسکند
کو پرنام کیا اور بعد بعد وبھیرون نے مانند فرمانبرداروں کے پرنام کیا اور بہم و لبشن و تمام دیوتون
نے پیشانی جھکا کر تعظیم بجالائی اوسوقت لبشن و بہم و نامی نامی دیوتون نے شیو و گرجا کی بڑی
خدمت کی بعدہ اول لبشن نے اسکند نیراجن یعنی آرتی کی بعدہ لچھمی و پھر بہنے مع اپنی عورت کے
بعدہ اندر نے مع زوجہ خود پھر تمام من لوگون نے بعدہ تمام دیوتون نے بالتقدیم و تاخیر اسکند کا نیراجن
ایک ایک کرکے گئے اوسوقت بڑا جشن ہوا سبھون نے اپنے مقصد دلی کو قائز ہوئے اور صدا باجون
کی بلند ہوئی اور ترتیب سامان بہجت و شادمانی مین کوئی بات باقی نرہ گئی اور شیو کی گود مین
کھیلنے لگے اور باسکی سانپ کا گلا اپنے دونون ہاتھون سے مضبوط پکڑکر اوسکے ساتھ کھیلنے لگے
اور باسکی اسکند کے قدمون پر لوٹتا تھا شیو نے یہ چرتر اسکند کا دیکھا بہت ہنسکر گرجا کی طرف دیکھا
گرجا نے بھی تبسم کیا اوسوقت لبشن و تمام دیوتون نے عرض کیا:

چوتھا ادھیاے

دیوتون نے کہا کہ ای سب کے مالک سبھون کے رنج دور کرنیوالے تم تبحوف کرنیوالا طریقہ اختیار کرو تاکہ دیوتون کا خوف
کلیہ معدوم ہو جاوے آپکی ایک نگاہ عنایت دیوتون کیواسطے کافی ہی ہم آپکی پناہ مین ہین ہمکو اپنا پرستار تصور فرما کر
رحم و بخشش ہمارے حال پر مبذول فرماتی رہو دو جہان مین جو آپکا جس گاتی ہین وہی کچھ رنج نہین پاتی اور خواہ کروڑون
تدبیر کوئی شخص کیا کرے مگر بدون آپکی بھگت کی نجات حاصل نہین ہوتی تمنے برہمہو کر صرف ہم خادمون کی بھلائی
کیواسطے مانند جہانیان کے پناہ کیا لبشن و برہما و سنکادک وغیرہ جتنے لوگ آپ دہیان کرتے ہین اور نہین پاتے

تو وہی قسمت ہماری کہ آپکو کوہ کیلاس مین رونق افروز اپنی آنکھون سے دیکھ رہی ہین اور جو اسوقت آپنے اپنا روپ مانند رُک کے بنایا ہوا اسکو بھی دیکھکر کیا کیا خوشی ہم حاصل نہین کر رہی ہین آپ کی گت آپ ہی کچھ جانتے ہین اور کے جاننے لایق نہین ہو اسی طرح دیوتون نے بڑی حمد و مناجات پڑھی اور اسکے بعد بشن نے عرض کیا کہ ای شیو ہماری خوشی وغیرہ کیواسطے اسکند کو حکم دیجیے کہ تارک دیت کو قتل کرین کسواسطے کہ انکا اوتار اسی واسطے ہوا ہی شیو نے ہنسکر فرمایا کہ ہمنے تو اسیواسطے بیاہ کیا تھا تم سب جا کر اپنا اپنا کام کرو بعدہٗ شیو و گرجا نے خوب اسکند کو پیار کیا اور نہایت خوش ہوی بعدہٗ دیوتون نے اسکند کو شیو کے حکم سے لیکر پہاڑ کے نزدیک تشٹاپور مین ایک عمدہ عمارت طیار کی جسکی تعریف بوجہ طول طویل بیان کے ہم نہین کرسکتے اوس عمارت کے وسط مین ایک مکان نہایت عمدہ و پاکیزہ جمیع اشیاء عجایب اور غرایب سے معمور طیار کیا جسکے اکثر ستون و دیوار وغیرہ جواہرات و موتیون سے بنائی گئی تھین جبکہ یہ عمارت بنگئی تب بشن نے تمام رشیون کو مع ہمارے طلب کر کے اوسی مکان مین اسکند کا ابھکیک کیا اور رحمت برہما لا اور بشن و ہم سبھون نے تمام دنیا کا اور اپنا مالک اسکند کو قرار دیکر راج ملک کی اور نذرین گذرانین اور کماحقہ پرستاری کر کے ہتھیار بھی نذر کیے اوسوقت شیو و گرجا بھی تشریف لا کر ایسی مجلس دیوتونکی ملاحظہ کر کے بہت خوش ہوے اور تمام فوج اپنی اسکند کو مرحمت فرمائی اور پاربتی نے ایک جامہ سب لباس کے اوپر پہننے والا ایسا مرحمت کیا جو جنگ دشمن مین سب بلیات سے محفوظ رکھے اور بشن نے بجنتی مالا دیکر ایک پھولون کی مالا اپنی ہاتھ سے بنا کر اسکند کے گلے مین ڈالدی اور ہمنے بھی مانند بشن کے حمد کر کے حفاظت جسم کے لیے وہی چیزین دین اور برن نے واسطے سواری کے گنگنا نام بکرا کو دیا اور چترپرہ نے گرڑ سواری کیواسطے دیا اور ارن نے تامبر جوڑہ ہتھیار دیا اوسوقت ہر چہار سمت سے سامان بہجت و کامرانی کا مشاہدہ پڑتا تھا اوسوقت بشن و ہم مع تمامی دیوتون وغیرہ کے اسکند کی حمد مین مصروف ہوئے اور اسکند کے قدمون پر ہم سب پڑے

پانچوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد ایسے وقت مین ایک برہمن نارد نامی جگ کرتا تھا جو جگ اجمیدھ کے نام

مشہور ہی اوسکو ضرورت ایک آج یعنی خسی کی تھی تاکہ جگ مین قربانی کرے چنانچہ خوشی کینکیتا گھ
برن نے اسکندکو دیا تھا وہ اسکند کی خواہش دلی کو جانکر نارد برہمن کیطرف بھاگ گیا اور نارد نے اوس
خسی کو ہر طرح سے لایق اپنی جگ کے تصور کرکے پکڑ لیا اور فراہمی تمام سامان جگ مین مصروف ہوا اتفاقاً
برہمن کسی دوسرے گانون مین کسی کام کیواسطے گیا خسی نے بحالت غیب برہمن کے ہنج کو اوکھاڑ کر اپنی راہ
پکڑی اور ساتون دیپ کی زمین کو فتح کرکے نیچے زمین کے چلا اور سیس لوک تک پاتال کو فتح کر لیا یعنی
عالم پائین اور پھر اوپر یعنی عالم بالا کو چلا اور گلے مین رسی بندھی ہوئی جانب سرگ یعنی آسمان کے روانہ
ہوا اور آسمان کو بھی فتح کیا اور تمام برھمانڈ کو فتح کرکے بشن پوری مین داخل ہوا وہان کھلبلی پڑ گئی
اور وہ خسی نہایت بے قابو ہوگیا جس وقت کہ نارد برہمن گھر آیا دیکھا کہ رسی بندھی ہوئی ہی مگر خسی نہین ہی
وہ متعجب ہوکر سب سے پوچھنے لگا سبھون نے جواب دیا کہ ہمنے اوسکو جاتے نہین دیکھا معلوم نہین کہ وہ خسی
کہان گیا تھا کیونکہ اوسکی جسم مین بڑا تیج یعنی حال دیکھ پڑتا تھا گویا مجسم آتش قیامت تھا نارد برہمن کمال
متفکر ہوا اور اچھے عقیل اور دانشمند برہمنونکو بلا کر تمام کیفیت ظاہر کی اور کہا کہ آپ لوگون کی کیا صلاح
ہی کیونکہ میری تمام محنت ضائع ہوگئی ہی مین اب کیا کرون تمام برہمن یہ چرتر اسکند کا سمجھکر کہنے لگے کہ تارک
دیت کے قتل کے لیے اسکند کا اوتار ہوا ہی اور دیوتون نے اپنے ہتھیار دیے ہین تمکو واجب ہی کہ وہان
جاکر اسکند سے سب اپنا حال بیان کرو چنانچہ نارد نے روانہ ہوکر دربانون سے کہا کہ تم لوگ اسکند سے کہدو کہ
کہ ایک برہمن نارد نام دروازہ پر کھڑا ہی محافظ نے کہا کہ تمھارا کیا مطلب ہی نارد نے ہو بہو حقیقت اپنی کہہ سنائی
دربان نے موقع وقت پاکر اسکند سے عرض کیا کہ نارد برہمن بڑی اصرار کیساتھ دیدار شریف کے لیے دروازہ
پر کھڑا ہی اسکند متبسم ہوکر کہنے لگے کہ نارد ہمارا بھگت ہی اوسکو اندر لاؤ نارد نے آکر بعد پرنام کے استت یعنی
حمد مطابق بید کے پڑھی اور عرض کیا کہ جو خسی مین واسطے جگ کے لایا تھا وہ بھاگ گیا ہی تمھاری سلطنت مین اگر ہماری
جگ رہجاوے تو تعجب ہی میری اس تکلیف کو دور کیجیے یہ کلام نارد کی سنکر اسکند نے اپنی گن بیرباہ کو بلا کر فرمایا کہ نارد کے
خسی کو تلاش کرو اور جہان کہین تمکو خسی دستیاب ہو فوراً پکڑ کر حاضر کرو بیرباہ نے یہ حکم سنکر مع فوج دریاے موج
مانند ہوا کے روانہ ہوا اور تینون جہان مین مع زیر زمین کے تفحص کرتی ہوئی خسی کو بشن لوک مین انواع قسم کے

فساد کرتے ہوئے دیکھا چنانچہ بیربھدر نے اوسکی شانونکو پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے اسکند کے سپرد کر دیا اسکند
ہنسکر خسی پر سوار ہوا اور واسطے دکھلانے قوت اپنی سواری کے اوسکو اسقدر طاقت مرحمت فرمائی کہ
مانند دل کے بلا محنت تینون جہان کو گشت کیا یعنے صرف عرصہ دو گھڑی مین تمنون جہان کو گھوم کر
واپس آیا اور اسکند اوسکے پشت سے نیچے اُتر شادان و فرحان اپنے گھر پر رونق افروز ہوئے اوسوقت
نارد برہمن نے عرض کیا کہ ہمارے خسی کو دید بجیے ہمارا وقت جگ کا آگیا ہی اسکند نے فرمایا کہ یہ خسی قربانی
کے لایق نہین ہی کیونکہ ہماری سواری کے لیے بہی ہی جو پھل تم جگ سے چہتے ہو وہ ہمیشہ بدون
کرنے جگ کے تمکو عطا فرمایا یہ سنکر نارد برہمن دست بستہ حمد پڑہنے لگا اور تعریف کرتا ہوا اپنے
گھر چلا گیا اور دیوتا و من وغیرہ نے اسکند سے بعد حمد کرنے کے یہ عرض کی کہ ہمارے اوپر جو آفت و
عذاب ہے اوسکو رفع کرو اسکند سے ہنسکر فرمایا کہ اے دیوتو تم سب بے فکری فکے بساتھ
رہکر خوشی کرتے رہو جسنے تمکو اسقدر تکلیف دی ہی اوسکو ہم مع اپنے گنون کے قتل کرینگے اور فوج دیتون کی
جہنم زدن مین مار ڈالینگے اور تم سب کو ہر قسم سے خوش کرینگے تمنے جو شیو کی خدمت کی ہے
اوسکا نتیجہ ہم دلوینگے اور جو کچھہ کہ ہوا ہی وہ سب شیو کی لیلا جانو دیستو رح تم تینون گن دھارن کرکی
بیشمار لیلا کرتی ہین جبکہ رجوگن کا طلوع ہوتا ہی تب دیت زیادہ ہو جاتے ہین اور راکچھس تموگن سے بڑہتے
ہین اور دیوتا و من ستوگن سی کثرت پکڑتے ہین وی سب اپنی اپنی وقت مین اپنی قوت و قدرت کو ظاہر کرتے ہین
اسوقت ستوگن کا طلوع ہوتا ہی ہر قسم سی اسر دیتونکا قتل ہوگا یہ جانکر تم سب خوش رہو اور شیو اپنی بھگتونکو بڑی
راحت دینی والی ہین اور شریرون کے لیے وی بڑی خوفناک ہین یہ سنکر تمام دیوتا بڑی خوش ہوکر جے کہنی لگی اور اسکند کی
حمد پڑھی

چھٹھوان ادہیای

برہما نے کہا کہ ای نارد اسکند سی یہ کلام سنکر بشن نی مع دیوتونکے کہا کہ ای اسکند آپ شیو کی لڑکی بلکہ خود شیو ہین اور سرون
کی جنگل کیلئے آتش سوزان کیطرح تم ہین اور تمہارے ماں باپ مین کچھہ بھی فرق نہین ہی تم برہمہ ہو اور اسیطرح بڑی حمد پڑھی اوسوقت
گرجا و گنگا و آتش و عورات برہمنان وغیرہ اسکند کی یاد تشریف لاکر اور اپنی لڑکی کا اسقدر اقبال و عروج متغا کرکی اپنین جھگڑے

اور سب نے اپنا اپنا لڑکا بیان کرنا شروع کیا تب اے نارد ہمنے سب کو فہمایش کی اور بموجب اشارہ
شیو کے تمنے اوسوقت جملہ احوال پیدایش اسکند کا راست راست ظاہر کر دیا اور کہا کہ یہ شیو و گرجا
کا لڑکا ہی دیوتون کے کام درست کرنیکو اوتار لیا ہے یہ سنکر سوائے گرجا کے اور سب نہایت
رنجیدہ خاطر ہوئین تب تو اسکند نے مہربان ہوکر گنگا سے کہا کہ آپ تو تمام جہان کی ماتا ہو اور شیو
کی عورت ہو اور اسیطرح سبکو سمجھایا اور پھر بشن و برمہا سے فرمایا کہ ہم دیتون کو ایک لمحہ مین قتل کرینگے
کچھ اندیشہ نکرو ہم اسی کام کیواسطے پیدا ہوے ہین ہمنے خود دیتون کو اپنی طاقت دیکر اسقدر بلند رتبہ
پر پہونچایا ہی مگر اب اونکو ضرور ہم قتل کرینگے کیونکہ اونھونے بید کے خلاف سب کام کرنا شروع کیے
ہین اب تم سب طیار ہو جاؤ اور شیو کیخدمت کرو جو کام یا مجلس کرو اوسمین شیو کی جے جے خوش ہوکر
بولتے رہو یہ حکم پاکر دفعتہً یکبارگی تمام و کمال دیوتا وغیرہ شیو کی جے بول اوٹھے اور تمام دیوتا وغیرہ
مع افواج کے آراستہ ہوکر ہمراہ اسکند کے روانہ ہوے اور شیو و گرجا گنون کو ساتھ لیکر کیلاس کو
تشریف لیگئے اوسوقت تارک نے یہ سنکر اور دیوتون کی سب تدبیر کا نتیجہ معلوم کرکے بڑے غصہ سے
دیوتون کے اوپر خروج کیا اور چار رن قسم کی فوج آراستہ کرکے کرور ہا کرور فوج ہمراہ لیے روانہ ہوا اور
جنگی باجے بجنے لگے اوسوقت اے نارد تم تارک کے پاس جاکر کہنے لگے کہ اب تمہارے واسطے
بڑی آفت آپہونچی ہی کیونکہ دیوتا وغیرہ نے شیو کیخدمت کرکے تمہارے قتل کی تدبیر کی ہی
اور تمام احوال آغاز سے انجام تک سناکر کہا کہ شیو کو مانند کلپ برچھ کے تصور کرو وہی سب کو ایک ہی
آنکھ سے دیکھتے ہین اور خدمت کے قابو مین رہتے ہین اِس سے تمکو واجب ہی کہ تم بھی تدبیر کرو
اوسکے بعد دیوتون سے لڑائی کرو ہمارا کلام دروغ نہین ہوتا اگر تمکو فتح درکار ہی تو ہماری صلاح پر عمل کرو
اگر ہماری بات نہین مانوگے تو ضرور تمہارا اسوقت ناس یعنی قتل ہو جائیگا یہ کلام نارد کے تارک اسر
لوجہ نے موت کی تمنا او ریہ سنکر نارد سے کہا کہ تم بشن کے پاس جاکر کہدو کہ اب تم جہان تک بہادری کرسکتے
ہو کرو کچھ کسی طرح کی کوتاہی نکرنا اور اِس طفل شیرخوار کو اپنا پیشوا کرکے لڑائی کیا چاہتے ہو معلوم ہوتا ہی کہ تم
اس تدبیر کو اچھا جانتے ہو کیونکہ ایسی تدبیر سے تمہارا کام نہین ہوگا تمہاری بہادری ہمنے خود چند دفعہ ہر طرح سے معاینہ

کرتی ہو تم بھروسا پر ایا کرتے ہو سو اور کی طاقت سے فتح نہین ملتی کیونکہ ایک آدمی مچکند نامی کی طاقت سے
تمنے چاہا تھا کہ ہم غالب آوین سو ہمنے اوسکی بہادری بھی دیکھ لی اور تمام دیوتونکو مع اوسکے اپنی قید
مین کر لیا اب تم ایک طفل نابالغ کو ساتھ لیکر سخت معرکہ آرائی کیا چاہتے ہو سو ایسی کم عقلی کی وجہ
سے تم سب مع لڑکے کے قتل ہو گے آج تمکو مع دگپت کے قتل کر کے تمام دنیا کی سلطنت بلا جار
کرونگا ای نارد تمنے یہ بات سنکر تارک کو غضبناک ہو کر جواب دیا کہ اے تارک غرور بہت بڑا رنج دہندہ ہے
جس مچکند کا تمنے ذکر کیا وہ شیو کے بھگت ہین اور شیو اونکے مددگار ہین اور سبکے اوپر شیو مہربانی
کرتے ہین وہ دیوتون اور منیشرون و آدمیون سے زیادہ قدرت رکھتا ہے اور جسکو تم محض شیر خوار
کہتے ہو وہ آدھی شیو قیامت کرنیوالے ہین تارک نے غصہ ہو کر پھر کہا تجکو بہادرون کی بہادری کیا معلوم ہے
تم وہان جاو جہان سے یہ باتین سیکھ کر آئے ہو نارد فوراً تارک کی مجلس سے اوٹھکر ہمارے یہان آکر بشن اور ہم سب سے
کیفیت کہہ سنائی اور فرمایا کہ یہ لڑکا تارک اسر پر فتح پاویگا ہمارا یہ قول راست ہے کہ یہ لڑکا شیو کا تینون
جہان سے بے خطرہ ہے ای نارد تمھاری اس کلام کو ہم سب سنکر کمال خوش ہوے اور جنگ کے عزم سے شیو کا
دھیان کرکے اوٹھ کھڑے ہوے اور سکند کو سینا پت بنا کر اندر کے ہاتھی پر سوار کرایا اور تمام لوکپال جمع
ہوے جنگی باجے بجنے لگے یعنی بھیری دندبھی تورہی مردنگ بنیا ہین اور رقص و سرود شروع ہو گیا اور نہایت خوشی
کے نہایت جشن ہوا اسکند نے ہاتھی اندر کو دیکر آپ بیمان مین سوار ہوے اور ہر چہار سمت آواز جے جے شیو
شت کی بلند ہوئی اور برن ست اور اندر اور انل یعنی آتش و جمراج و کوبیر و الیسان وغیرہ آٹھون دگپت
مع اپنی افواج کے لڑائی کی خوشی مین طیار ہو گئے اور بشن شیو کا دھیان کرکے طیار ہوے اونکی فوج کا
بیان ہم نہین کرسکتے وے تینون جہان کے مالک ہین بعد اسکند کو سب سے آگے کرکے یہ فوج روانہ ہوئی
اور اسکند پہاڑ سے اوتر کر انتربیدی مین مقیم ہوے اور سیانی حصہ سرزمین گنگا کو جو انتربیدی مشہور ہے اوسکو جنگ گاہ قرار دیکر
تارک اسر کو پیغام دیا

ساتوان ادھیای

برھما کہا کہ ای نارد تارک اسر بھی بیمان مین چتر چھتر لیے ہوے سوار ہوا اور مع فوج کے مقام قرارداد جنگ مین داخل

ہوا اور دونوں فوجیں انترسبدی میں مقیم ہوئیں جنکو موت برابر خس کے معلوم ہوتی تھی گویا دولتمند آپس میں اتصال کیا چاہتے تھے دونوں طرف سے قلعہ بنائے گئے ایک صف ہاتھیونکی دوسری گھوڑوں کی تیسری رتھوں کی چوتھی پیادوں کی بترتیب تمام آراستہ ہوئیں اور دونوں طرف کے بہادر سانگ و سول و بھرسا و پاش و پاس و کرپان و نراچ و تومر و مدگر و اس و دست ہار و چکر و بھنڈی وغیرہ ہتھیاروں سے مزین ہوکر میدان جنگ میں کارزار نمایاں دکھلانا چاہتے تھے قسم قسم کے باجے بجنے لگے اور شعرا نے زبانیں توصیف کی کشادہ کیں انحرا اسی عرصہ میں دونوں طرف سے دلاوران شیرافگن و بہادران صف شکن نے ہنگامہ کارزار و معرکہ گیرودار کو گرم کیا اور دیوتوں اور دیتیوں کی لڑائی نہایت خوفناک ہوئی اور چاروں قسم کی فوج فریقین سے کام آئی یہانتک کہ چشم زدن میں وہ رزمگاہ اجسام بہادران مقتول سے پر ہوکر نہایت وحشتناک معلوم ہونی لگی بیشمار بہادر زمین پر گر کر مار مار کی آواز بلند کرتے تھے کوئی ضرب شمشیر آبدار سے مجروح و بعضے زخم مدگر و گدا سے مفدوخ بعضوں کے سینہ میں پاس نے کار کر کے تمام جسم کو پاش پاش کر دیا بعضوں نے بلا سر میدان رزمگاہ میں خوب ناچ و کھیل کیا خون کا دریا رواں ہوا بھوت و پریت و پشاچ وغیرہ نے خوب سیر ہوکر خون کو پیا اور گدھ و زاغ و زغن وغیرہ نے خوب مزہ سے گوشت کو کھایا خون کو پیا اور بیتال نے اکر ہاتھیوں کے سر اپنے سر و پیر رکھے اور اسیطرح اول آہستہ آہستہ دیوتا و دیت مری مگر کچھ دیر کے بعد میدان کارزار سرا پا قیامت معلوم ہونے لگا تارک نے آپ اندر کے ساتھ معرکہ رزم کو گرم کیا آتش اور سنگھرا دونوں آپسمیں خوب لڑے اور جمراج کیساتھ جمبھ نے جنگ مچائی اور نیرت کے ساتھ مہاہن و برن کے ساتھ ستیل و پون کے ساتھ دانو یعنی پون و دہنیت کیساتھ برست سین یعنی دہن ناد و اپس کیساتھ کنبا بھ و آفتاب کیساتھ سلبھ و ماہتاب کیساتھ چھنڈنی رنگ کر بڑا کارزار کیا دونوں اپنی اپنی فتح کے خواستگار تھے مگر کوئی مغلوب نہوا اور میدان جنگ مانند اون درختوں کے جو آگ سے جلجاتے ہیں دیکھنے میں نہایت خوفناک معلوم ہوتا تھا تارک اسر نے اندر کی چھاتی پر سانگ ماری جسکے صدمے سے اندر ہاتھی کے اوپر سے زمین پر گر پڑے علی ہذا القیاس اور دگپت بھی اسیطرح دیتیوں سے منہزم و مغلوب ہوکر بھاگ چلے اور کسی نے پای ثبات و استقرار کو صبر کیساتھ مستقیم نہ کر کے راہ فرار کی قبول کی اسطرح دیوتوں کی فوج کو مغلوب معائنہ کر کے مچکند نے

خیال کیا کہ مجکو دیوتون کی اعانت کرنا لازم ہی یہ سمجھ شیو ہین یہ سوچکر تارک دیت کے مقابلہ مین آ کر سخت مقابلہ کیا اور دونون کرتے رہی کوئی منہزم نہوا آخر مچکند نے اس ہاتھ مین لیکر تارک کے سینہ مین مارا تارک نے ہنسکر کہا کہ تم آدمی ہو ہمکو تمھارے ساتھ لڑنے مین کمال خجالت و شرم آتی ہی افسوس ہی ضرب تمنے ماری اوس سے کچھ بھی ہمارے جسم پر اثر نہ کیا مچکند نے کہا کہ شیو کی مہربانی سے اب مین تجکو زندہ نہین چھوڑتا ہون اور مقابلہ مین کھڑا ہوا ایسا کون دیت ہی جو میرے ہتھیارونکو خندہ زنی کرے یہ کہکر تارک کو ایک اس بار تارک کی ہنوز اس کا زخم نہین اوٹھایا تھا کہ فوراً ضرب سانگ سے مچکند کو مجروح کرکے زمین پر لٹا دیا مچکند زمین سے اوٹھکر نہایت غضبناک تارک کے قتل کا خیال کرکے اپنی کمان کو اوٹھالیا اور برمھ آستر کو چڑھایا اوس وقت ای نارد تمنے مچکند کو منع کیا کہ یہ تمھارے ہاتھ سے نہین مریگا آدمی کے ہاتھ اسکی موت نہین ہی تمھارا غصہ فضول ہی اسکو صرف اسکند ماریگا تم سب خاموش ہو رہو اسکند کا چرتر دیکھو جس مقام پر کہ اپنا اختیار کچھ نہ چلے وہان خاموشی بہتر ہی کچھ تدبیر کرنا واجب نہین ہی یہ کہکر نارد سے اور دیوتون کے اسکند کی خدمت مین حاضر ہوکر پرستش کرنے لگے تمام باجے وغیرہ بجنے لگے ہر طرح سے ساز و سامان جشن کا آغاز ہوا جبکہ دیوتونکو ایسی خوشی کرتے ہوی دیتون دیکھا تو بڑی غیظ مین آئی اور گھیرا ہا بلند بار بار کر تیرون کی بارش کرنے لگے اور بیربھدر کمال غضبناک ہوکر میدان رزم مین تشریف لائی

آٹھوان ادھیای

برمھانے کہا کہ ای نارد بیربھدر اپنی گنونکو ساتھ لیے ہوی لڑائی کرنے لگا اور دونو طرف سے خوب جنگ برپا ہو گیا اور ہر طرح کی اسلحہ فریقین سے کام مین آئی اور بیربھدر نے حالت غیظ مین ترسول کو ہاتھ مین لیا اور دفعۃً جھپٹ کر ترسول کو تارک جسم پر مار کر زمین پر گرا دیا تارک بعد لمحہ کے ہوش مین آیا اور بیربھدر کو سانگ سے مارا اور بیربھدر نے پھر تارک پر ترسول چلایا اسیطرح بہت دفعہ تک دونون طرف سے چلتے رہے اور دیت و دیوتا وغیرہ سب پیچھے کھڑے رہی جب کہ دیر تک دونون مین کوئی مغلوب نہوا تب تم اے نارد بیربھدر سے کہنے لگے کہ ہماری بات کو مانکر لڑائی کو ترک کردو یہ تمھارے ہاتھ سے نہین مریگا تارک بڑا شجاع و بہادر

رنج دینوالا ہی جبکہ خود شیو اوسکے ساتھ لڑائی کرینگے تب یہ قتل ہوگا بیر بہدر نے تمسے غصہ ہوکر کہا کہ تم جنگ و بہادرون کی بات کیا جانتی ہو تم تو صرف عبادت کرنا جانتے ہو ہم تمکو بہادرون کی کیفیت سناتے ہین اونکے چار دھرم ہوتے ہین پہلے جو بدون مالک کے لڑتے ہین اور اپنی جان کا لالچ نہ کرکے خوب لڑتے ہین وہ درجہ اول کے دلاور ہین دوسرے مالک ہمراہ جو میدان کارزار مین جان کی ترس نہ کرتے مرجاہین وہ دوسرے درجہ کے ہین اوسکو سور کہتے ہین تیسرے جوانی مالک کے ساتھ سے ہمین جنگ مین فرار ہوکر چلے جاتے ہین وہ کور مشہور ہین اور اونکو دوزخ ملتا ہی چوتھے جو کہ خود صلاح سے اپنی گھر مین بیٹھے ہین اور مالک اونکا لڑائی مین مارا جاوے وہ کایر ہین اونکو آرام کہین نہین ملتا جہان مین بدنامی و حقارت اور عقبیٰ مین ایک کلپ تک دوزخ مین پڑے رہتے ہین اسوقت سچ سچ تمسے کہتا ہون کہ اگر شیو میرے پاس آکر مجکو تارک کے قتل سے منع کرین تو لاچاری ہی ورنہ آج ترسول سے زمین کو بدون تارک کے کردونگا یہ کہکر پھر تارک کیساتھ بیر بہدر نے لڑائی شروع کرکے اپنا ترسول چلایا اور دونون لڑنے لگے اور دونون طرف کی فوج بھی آپسمین لڑنے لگی اور تینونکو دیوتون نے بڑی بہادری سے مغلوب کیا دیت تھوڑی فوج اپنی مری دیکھکر بھاگ چلی اوسوقت تارک سخت غصہ مین آیا گویا قیامت برپا کریگا اور ایک کروڑ ہاتھ بناکر ہاتھی پر سوار ہوکر دیوتون کے پکڑنے کے لیے اونکی فوج کے اندر چلا گیا اور بیشمار دیوتون مارڈالا اور اپنی ہاتھی کو چھوڑ دیا اوسکی خوف سے تمام ہاتھی وغیرہ ڈر گئی اور تارک نے اکثر دیوتون پر فتح پائی اوسوقت تارک کے تیج کو کسی نے برداشت نہ کیا اور نہایت حیران و مضطر ہوئی اور اوسکے ہاتھی نی تمام ہاتھی وغیرہ کو مارڈالا ایسی حالت پر ملالت دیکھکر بشن سے نہ رہا گیا فوراً اپنا چکر لیکر سخت لڑائی تارک کے ساتھ کرکے دیوتونکو خوش کیا دیوتون کی طاقت دوچند ہوگئی اور بشن تارک سے بڑا سخت معرکہ ہوا جسمین فریقین سے بیشمار دیوتا دیت قتل ہوگئی تارک نے تیرونکی بارش سے پھر مخوف کیا بشن نے مین آکر اپنے چکر کو تارک کے اوپر چلایا اوسوقت زمین لرزمین آئی لیکن چکر کو کوئی مقام جسم تارک مین قیام کے لیے نہ ملا تارک سے نے سکر اپنی گرو کو سجدہ کرکے سیکڑون طرح کی مایا دکھلائی یعنی دفعتہً درخت دیو ہاتھی و گھوڑے واقعی و طرح طرح کی ہتھیار آسمان نسے گرنے لگے اور راکچھن جنکی آواز مانند ہاتھون

کے تھی موجود ہوے یہ ریاکاری تارک کی کسی نے نجانی بلکہ دیوتونکو معلوم ہوا کہ قیامت ہوا چاہتی ہی یہ خیال
کرکے وہ سب میدان سے فرار ہوکر اسکند کے پاس حاضر ہوے اور کمال خوفناک ہوکر اسکند سے عرض
کیا کہ ہم آپ کی پناہ مین ہین آپ مہربانی کرکے جلد تارک قتل کیجیے بدون آپ کے اور کوئی تارک کے
قتل کے لایق نہین آپکا اوتار اسی لیے ہوا تھا اسکند نے یہ سنکر دیوتون سے کہا کہ ہمکو اپنا پرایا کچھ ہنوز معلوم نہین
ہوتا اپکا اوتار اسی لیے ہوا تھا اسکند نے یہ سنکر دیوتون سے کہا کہ ہمکو اپنا پرایا کچھ ہنوز معلوم نہین ہوتا ہم تو ہنوز
لڑکے ہین اور مین اس بات کو امتحان کرتا رہا کہ ہم کسکے ساتھ لڑین ہر چند کہ ہین علم جنگ کو نہین جانتا اسی نارد
تمنے اسکند سے یہ سنکر جواب دیا کہ آپ تو شیو سے پیدا ہین اور دنیا کے محافظ دیوتونکو تمھاری ذات سے
خوشی ہی تم طفل و جوان و ضعیف نہین ہو تمھاری کیفیت بید ون سے ظاہر ہی تارک دیوتونکو فتح کرکے بڑی
بڑی تکلیفات دی ہین اس سے تارک کا قتل آپکو واجب ہی یہ سنکر اسکند نہایت غصہ ہوے اور بمان کو چھوڑکر
پا پیادہ ہوکے اپنی شکت کو لیے ہوے سمت تارک کے جلدی جلدی قدم اوٹھاتی ہوے روانہ ہوے اوسوقت تارک
نے یہ سنکر کہا کہ اس لڑکے کی امید پر دیوتونے اپنی طاقت کو زائل کردیا وے بھی بڑے نادان ہین مجکو یقین ہی کہ مین
سب دیوتونکو مار ڈالونگا یہان تک کہ اندر و بشن بھی مجھسے نہ جانے پاوینگے یہ کہکر شکت ہاتھ مین لیے ہوے
اسکند سے لڑنے کیواسطے چلا اور دیوتون سے کہا کہ ای دیوتو تمنے لڑکے کو میدان جنگ مین اپنا سد عظیم
بنایا ہی تم نہایت بے حیا ہو اسکا نتیجہ تمکو اسیوقت ہم دیتے ہین جسکی امید پر تم سب رہتے ہو وہ
ہمارے خوف سے فرار ہوجاوکا یہ دونون بھائی یعنی بشن و اندر بڑے دغاباز ہین خصوصاً چھوٹا
بھائی تو دغا و فریب مین لاثانی و ضرب المثل ہی اوس نے بل کے ساتھ کیا کام کیا اور مدھ کیٹبھ کا سر
دغا کرکے کٹوا ڈالا بھر آب حیات کی تقسیم کے وقت کیسی دغا کی ہی بید کے خلاف عورت کو قتل کیا اور
بال کے قتل مین دھرم کا خیال کچھ بھی نہ کیا راون کو جو ذات کا برہمن تھا جسکا قتل بید مین ممنوع ہی
مار ڈالا اور اپنی عورت کو بلا گناہ کے ترک کردیا جسنے اپنی مادر کا سر کاٹ لیا اور اپنے گورو و خاندان پر ذرہ
بھی رحم کو جائز نہ رکھا اور عورات غیر کے ساتھ مباشرت کرکے بید کے طریقہ کو چھوڑ دیا اور خراب طریقہ
سے بیاہ کرکے کلجگ کی چال چلکر کمال ادھرم کیا اور اسیطرح تمام بیدون کی مذمت کرتے ہوے بشن نے

کچھ بھی خیال نکیا تعجب ہی کہ ایسے شخص کی امید و قوت پر دیوتون نے مجھار یہ کا عزم کیا اور انکا مجرا بھائی اندر
جو نہایت خراب بدچلن ہی اوسنے اپنے باپ کی لڑکی وت کے حمل کو گرادیا اور صرف جہان کی خوشنودی
کیواسطے ایسا کام کرتے اور کچھ دھرم کا خیال نہوا گوتم کی عورت کے ساتھ زنا کیا برت برہمن کو مار ڈالا اور
بسوروپ کے تمام بسر نابود کر دیے اوسنے جہان کی عیش کیواسطے روز روز کیسے ادھرم نہین کیے اور بید
خلاف بدکام کرکے اونکا تیج یعنی جلال کچھہ باقی نہین رہگیا اسوقت بھی لڑکے کو لڑائی مین بھیجوا دیا
ہے جو ابھی مارا جاویگا یہ عذاب بھی انہین کے سر پر پڑیگا ورنہ یہ لڑکا بھاگ جاویگا تارک یہ بات دیوتون
سے کہکر پھر اسکند سے مخاطب ہوا اور کہا کہ تم کچھ غرور نہ کرو یہان تمہاری کچھہ نہ چلیگی جو کوئی شخص کہ برہمن کا
ایمان یعنی ہتک حرمت کرتا ہی کیا اوسکے دولت و قوت و جان کچھہ رہ سکتی اب سد کا قول راست کرکے
اگر چاہون تو سب کو مار ڈالون یہ کہکر اپنی سانگ کو اوٹھایا ای نارد کہتے ہوے تارک کی قوت قدرت
زائل ہو گئی کیونکہ بڑون کی مذمت اور اونکے گناہ وغیرہ کہتے مین فوراً طاقت ضائع ہو جاتی ہے
مگر جو خواہش سداشیو کی ہوتی ہے وہی ہوتا ہی شیو کی مایا مین پھنسکر تارک نے بھی یہ کلام کہا کہ جہان مین
کون ایسا ہی جسکی عقل شیو مایا سے درست و برجا رہ سکتی ہی الغرض تارک نے اچھے اچھے چیدہ بہادرون کو
مقدمۃ الجیش کرکے باقی فوج کو پیچھے رکھا اور سامنے اسکند و اندر کے خود آپ روانہ ہوا

نوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد ایسی قوت دکھلاتی ہوی تارک کو اندر نے دیکھا اور فوراً اپنا بجر اوسکو مار کر زمین پر گرادیا
لیکن تارک نے فوراً زمین سے اوٹھکر اپنی سانگ کی ضرب سے اندر کو زمین پر لٹادیا دیوتون کی فوج مین اوسوقت
ہاہاکار مچگیا کیونکہ اونکا راجہ اس حالت کو پہونچا تارک نے اندر کو زمین پر پڑا ہوا دیکھکر اپنی لات سے شکم
کو دبا دیا اور ہاتھ سے بجر کو چھین لیا اور اوسی سے اندر کو مارا یہ حالت اندر کی معائنہ کرکے اسکند نے بڑا غصہ کیا اور اپنے
ترسول سے تارک کو مارا تارک ترسول کی برداشت نکرکے زمین پر گر پڑا اور پھر اوٹھکر اسکند کو سانگ چلایا جسکی وجہ سے
مجروح ہوکر گر پڑے اور تمام دیوتا وغیرہ ہاہاکار کرنے لگے مگر ایک لمحہ کے بعد پھر اسکند اوٹھکر بدستور سابق نعرہ مارنے لگے

اور ترسول کو اوٹھالیا اوسوقت ترسول مانند برق کے چمک اوٹھا اور تمام جوانب روشنی سے پر ہو گئے
اور مانند ماہ و مہر و آتش کے روشنی نمودار ہوئی ایسے جلال کو دیکھکر اسکند نے ترسول کو ممانعت کی
اور آواز بلند سے پکارا اوسوقت تارک پھر سانگ لیکر سامنے کھڑا ہوا دیوتون نے شادیانہ خوشی
کے بجائی اور تارک و اسکند لڑنے لگے نہایت سخت و خوفناک محاربہ عظیم واقع ہوا دونون سر و گردن
کمر و ران و پشت سینہ مین ہتھیار مارتے تھے دونون طرف کی فوجین ایسی لڑائی دیکھکر نہایت متفکر و
متعجب ہوئین اور دیوتون کی امید منقطع ہوگئی کہ تارک کو اسکند نہین مار سکین گے اوسوقت الہام ہوا
کہ ابھی اسکند تارک کو مارے ڈالتے ہین تم کوئی اندیشہ نہ کرو بعدہ اسکند نے اپنی سانگ تارک کے
دونون بازو کے درمیان مین مارا مگر تارک نے کچھ بھی خیال نہ کیا اور اپنی سانگ کو مجروح کیا زمین پر
لٹادیا اسکند نے ہوش مین آکر پھر تارک کو سانگ لگایا اور پھر بدستور دونون لڑنے لگے دیوتون کو کمال
فکر ہوئی اور آفتاب بلا روشنی و ہوا بدون حرکت و دریا و کوہ و جنگل زمین سے آواز ہولناک ہونے لگی
اور حیران ہوکر لرزہ مین آئی آتش شعلہ زنی سے باز رہی ایسا دنیا مین کون تھا جسکو رنج نہوا اور
ہمگر و میرو درور دسویت کوٹ دادو پاچل و استاچل و ملیاگر و کیلاس و گندھ مادن و شاک و بندھاچل و
مہیندر و مندر پالیہ وغیرہ جملہ کوہ مارے غم کے کمال متردد تھے ایسی حالت پر ملال تمام پہاڑونکی دیکھکر اسکند
نے فرمایا کہ اے پہاڑو کچھ اندیشہ نہ کرو تمہارے دیکھتے دیکھتے صرف سانگ سے تارک کو مارے ڈالتا ہون اور اسیطرح
تمام دیوتون وغیرہ سے کہکر شیو و گرجا کا دہیان کیا اور بہ نیت قتل تارک کے اپنی ہاتھہ مین سانگ کو اوٹھالیا
جسکے اندر بیشمار جلال گوری و شنکر نے دخول کیا اور غضبناک ہوکر تارک کے سانگ کو مارا چنانچہ تارک بیجان ہوکر
زمین پر گر پڑا پھر اسکند نے اپنا ہاتھہ اوسکے اوپر نہین ڈالا اور شیو کا تیج جسم تارک مین تھا وہ اسکند کے جسم مین حلول
کر آیا جملہ فوج تارک دیت کی بھاگ کر پاتال یعنی تہ زمین کو گئی علی ہذا القیاس دیتون کا قتل بخوبی ہوا جس سے
دیوتونکو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور تمام دیوتا و منی وگن بہت خوش ہوکر اسکند کی استت یعنی حمد پڑھنے لگے
اور گندھرب و کنر و اپسرا وغیرہ لگانے بجانے مین مصروف ہوئے طرح طرح کے باجے بجنے لگے اور سبھون نے بعد حمد بیشمار کے
عرض کیا کہ ہم سبکو آپ کے قدمون کی محبت مین روز بروز زیادہ ہووے یہی بردان ہم آپ سے مانگتے ہین

ایسی حمد دیوتون اور پہاڑون سے سنکر اسکند نے فرمایا کہ ہمنے تمہاری حمد سے بہت خوشنود ہوکر تارک کو قتل کیا و
ہم ابھی آیندہ بھی تمسے کہتے ہین کہ جب تمپر کوئی آفت آویگی ہم تمہارے معین و مددگار رہینگے یہ بات دیوتون
سے کہکر پہاڑون سے فرمایا کہ تم سب تعظیم کے لایق ہوگے اور مرتاض و عابد تمہاری خدمت کرینگے تمہارے دیکھنے
سے لوگون کے دکھ دور ہوجاوینگے جو تیرتھ یا شوالہ یا مقام عبادت تمہارے اوپر ہوگا وہ تمام خوشی عطا فرمانیوالے
ہونگے اور جو پہاڑ کہ بمنزلہ مادر ہمارا ہے وہ مرتاضونکو نتیجہ نیک دیگا سب پہاڑونکا بادشاہ ہوا اور دوسرے پہاڑ بھی مثل
شیولنگ کے گناہونکو جلایا کرینگے یہ بروان دیکر ہر چہار سمت سے غلغلۂ شادی و صدائے مبارکبادی و سامان
جشن نوروزی کا سماعت کیا اور دیوتون نے بڑی حمد پڑھکر ہر طرح سے اسکند کی خدمت گذاری کی ::

دسوان ادھیائ

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ان دیتون کا احوال جو فرار ہوکر پاتال مین پوشیدہ ہوئے تھے سماعت کرو کہ
منجملہ دیتون کے ایک بان نام دیتونکا مالک لڑائی سے منہ موڑکر بھاگ گیا تھا وہ کرونچ کوہ مین جاکر طرح طرح کے
فساد کرنے لگا کئی پہاڑ پھوڑ ڈالے اور کئی ایک جنگل ویران کردیے اور کوہ کرونچ کے بیٹے ایک اپنا قدم
ایسی زور سے مارا کہ کوہ کرونچ مضطر ہوکر اسکند کی خدمت مین حاضر ہوکر کہنے لگا کہ اسوقت آپ نے تارک کے قتل
سے تمام جہان کو بلا رنج کردیا صرف اکیلا مین البتہ مغموم ہون اور تمام اپنا احوال مفصل کہہ سنایا اور کہا کہ جسنے
مجکو رنج دیا ہے اوسکے ساتھ اٹھ کوٹ دیت ہین اگرچہ مین بصورت انسان آپکی خدمت مین نہ بھاگ آتا تو نہ معلوم
کرتا آپکی پناہ مین آیا ہون کیونکہ آپکو چھوڑکر کسکے پاس جاؤن اسکند نے یہ قصہ فساد دیت راج کا سنکر اوسکی قتل کے
لیے فکر کی اور سانگ ہاتھ مین لیکر اور شیو و گرجا کو دھیان کرکے اوس دیت کی طرف غصہ سے چلایا اوسکے چلنے
سے دسون جانب مین بیشمار روشنی پھیل گئی اور ایک لمحہ مین اٹھ کوٹ دیتونکو مع اونکی سرغنہ کے جلا دیا
اور پھر اسکند کے پاس وہ سانگ یہ کام کرکے واپس آئی اور اسکند نے فرمایا کہ اب تم اپنے گھر کو روانہ ہوجاؤ ہے
اوس دیت کو مع فوج کے مار ڈالا یہ سنکر کرونچ نے بہت حمد اسکند کی پڑھی اور اپنے گھر گیا اور ہر طرح کی جشن دیوتون نے کیے
بعدہ اسکند نے اوسی مقام پر تین لنگ شیو کی قائم کیے اور نام اونکے یہ رکھے اول ترپگیشہ اور کہا کہ جو کوئی انکی پرستش کریگا

وہ فوراً اپنے مقصد پر کامیاب ہوگا دوم کپالیشر سوم کماریشر اور اونکی نسبت یہ بردان دیا کہ انکی پرستش کے
دونون جہان مین راحت حاصل ہوگی اور ان تینون کے نام لینے سے گرد رہا دکھ و رنج مٹ جاوینگے اور
اور اوسی کے قریب ایک جے استمبھ یعنی ستون فتح قایم کرکے ایک اور لنگ شیو کا استمبھیشر قایم کیا جسکی پرستش
سے کل آرزو پوری ہوتی ہے ان چار دن لنگ مین شیو دیوتون کا جلال متمکن ہوگیا اور ایک اور لنگ تمام
دیوتون اور منیشرون نے قایم کرکے نام اوسکا امنیشر رکھا جسکی پرستش سے تمام کام بر آتی ہین بعد قایم ہونے ان لنگون کے
بڑا جشن ہوا ہر چہار طرف سے صدا جے جے بم بم کی بلند ہوئی اور دیوتون کا رنج تمام و کمال جاتا رہا

گیارھوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ اسی عرصہ مین جب کہ دیوتا و دیت لڑائی مین مصروف تھے اور دیت تاب جلال اسکند کی نلاکر
چارون طرف کو فرار ہوے منجملہ اونکے بان کی کیفیت تو ہم بیان کرچکے اور دوسرے پرلمب نام نے سیس کے مکان مین جاکر
مع دس کروڑ فوج کے بڑا فتنہ و فساد مچایا اور اکثر عمارات کو منہدم کردیا اور سیس کے فرزندان چند نے باہر نکلکر پرلمب
سے مقابلہ کیا اور آخر کو سیس کے فرزند مغلوب ہوکر پس پا ہوے اوسکا نام کمد تھا وہ اسکند کی پناہ مین آیا اور حمد
پڑھی اور تمام کیفیت پرلمب کے فتنہ و فساد کی بپایہ التماس مین پہونچائی اور کہا کہ اسکو قتل کر دیجیے ہم و اپنے
بھی اسبات کو تصدیق کیا اور پھر سیس نے عرض کیا کہ آپ جلدی اس دیت کو قتل فرماوین مین آپکی پناہ مین
آیا ہون اسکند نے یہ سنکر غصہ کیا اپنی شکت کو اوٹھا لیا اور شیو و گرجا کا دھیان کرکے جانب دیت کے پھینکا
جسکی روشنی سے تمام جہان منور ہوگیا اور اوسنے ساتون تہ زمین کو طے کرکے بہت جلد دس کروڑ دیت کو
مع پرلمب کے جلاکر خاکستر کردیا اور بدستور اسکند کے ہاتھ مین آگئی اوسوقت اسکند نے کمد سے فرمایا کہ ہماری شکت نے
پرلمب کا مع فوج کے کام تمام کردیا اب بلاخوف اپنی لوک کو تشریف لیجایئے سیس خود تو خدمت اسکند مین حاضر رہے
اور کمد واپس گئے اور ہر طرح کی خوشی و جشن دیوتون نے کیا اور ہم و تمام دیوتون نے اسکند کی حمد پڑھی اور کہا کہ ابھی تو
تم صرف سات روز کے لڑکے ہو اور اوسپر اس طرح سے استیصال دیتون کا کرتے ہو اور جس مقام پر کہ اسکند نے یہ حیرت
مع دیوتون وغیرہ کے کیا وہ بڑا تیرتھ بنام ست تیرتھ کے مشہور ہوا اور جس لا سے کہ کمد ناگ زمین کو شق کرکے

تو زمین کو گیا وہ بنام سندھ کون کے ظاہر ہوا اوسکی صاحبت بڑی ہی جو وہان غسل کرتی ہین اونکی رنج و تمام رکمال لوہو ہوجاتی ہین اور آخر کو کوہ کیلاس مین جگہ ملتی ہی اسطرح کی اور بہت لیلا اسکند ذکین جنکی وجہ سے رنج دور ہوگئی او وہان خوشی حاصل ہوئی اسکند کے چرتر کمال پاک ہین اونکی قرات و سماعت سے رستگاری حاصل ہوتی ہی

بارھوان ادہیای

برمھا نی کہا کہ ای نارد اسکند نے اپنے اسی قسم کے بہت چرتروں سے تینوں جہانکو آسایش و آرام دیا اور دیوتون نے اسکند سی تمام من و دیوتا نہایت راضی خوش ہوکر آپس مین نہایت دوستی پیدا کی اور دیوتون نے اسکند سی کہا کہ آپ کوہ کیلاس کو قدم رنجہ فرمائی کیونکہ سبھون نے اپنی مقصد کو حاصل کرلیا ہی اسکند نی منظور فرمایا اور بشن و ہمکو واسطے ساعت سعید کے فرمایا بشن و ہمنے ساعت سعید پاکر مع تمام دیوتون کے اسکند سی التماس کیا کہ ساعت سعید آگئی ہی چنانچہ اسکند خوش ہوکر بعد دہیان قدم والدین کے روانہ ہوی اور ہر چہار سمت سے جی جی شیو و گرجا کی آواز بلند ہوئی اسکند اچھی بمان پر سوار ہوی جسکے گرد اگرد بہم بشن گرڑ و ہنس پر چڑھی ہوی مروجہ جنبانی کرتے ہوی روانہ ہوی اور پیچھے اندر ایراوت ہاتھی پر سواری کی اور بر چھتر لیکر نہایت قریب ہوی اور تمام دگپت مع مہر و ماہ کے آگے آگے جے جے کی آواز دیتے ہوی چلے باقی تمام دیوتا وغیرہ ہر چہار سمت اسکند کے جلو مین روانہ ہوی اور شیو کے پاس پہونچکر سبھون نے دور سے کھڑے ہوکر پرنام کیا مگر اسکند نے نزدیک شیو کی جاکر سجدہ کیا شیو نے گود مین اوٹھاکر چھاتی سی لگالیا اور پیشانی کو سونگھکر بار بار منہ کیطرف دیکھا اور تمام بدن مین ہاتھ پھیرا اور گرجا اپنی لڑکے کی خبر آمد سنکر مع سکھیون کے محلسرا سے اوترا مین اور فوراً لڑکی کو اپنی گود مین اوٹھالیا اور شیو کی جانب جب بیٹھکر بڑے لاڑ و دلار سے اسکند کو چھاتی سے لگایا اور ایسی لیلا شیو و پاربتی کی دیکھکر تمامی دیوتا وغیرہ نی اپنی ہاتھ باندھکر بسر سجدہ شیو کی حمد طول طویل پڑھی اور کہا کہ ای شیو آپ نی بصورت طفل نمودار ہوکر تارک کو قتل کیا تارک مع خاندان کے مارا گیا اور بان و پرلمب بھی مع اپنی افواج کے مارے گئی ہماری سکھ دینوالے آپ تینون ہوا اور اسیطرح گرجا و اسکند کی بھی حمد پڑھی اور بعد پڑھنے حمد کے بسر سجدہ خاموش ہوگئی شیو و گرجا و اسکند یہ محامد و مناقب سنکر نہایت خوشنود ہوا اور شیو نے نگاہ ترحم سے سبکی طرف دیکھکر فرمایا کہ ہمنے صرف تمھارے واسطے سگن روپ اختیار کرکے بیاہ کیا یہ لڑکا مجکو نہایت پیارا ہی

جسنے تارک کو قتل کیا اب تم اپنے اپنے گھرونکو جاکر خوش رہو ہم اسیطرح تمہاری خوشی کے چاہنے والے ہین کیونکہ ہم بھگت کے قابو مین رہا کرتے ہین ہماری یاد سے غافل نہ رہنا ہمیشہ گرجا و فرزند دگنونکے مددگار ہین یہ کہکر سبکو رخصت کیا اور اسکندھ کی خیر و عافیت سے پلٹ آنیکی وجہ سے برہمنونکو بڑی خیرات دی اور ایک بڑا جشن عالی ترتیب دیا اور بھیرون وغیرہ علی گنون کے راجہ بہت خوش ہوے علی ہذا القیاس جو گنی گنونے بڑی بڑی خوشیان کین اور ہماچل نے اسکندکو اپنی گود مین جھلا کر بہت خیرات بیشمار کی اور شیو سے وداع ہو کر اپنے وطن کو روانہ ہوے اور دیوتا وغیرہ سب اپنے اپنے گھرونکو بہو بجکر شادیانہ خوشی کے بجائی اور اپنی اپنی سلطنت کو بدستور سابق کرنے لگے اے نارد جہانتک اسکندھ کا حال ہمکو معلوم ہے ہمنے سب تمکو کہہ سنایا یہ چرتر تمام دکھونکا دور کرنیوالا خوشی عطا فرمانیوالا ہے جسکی سماعت سے تمام محن و آلام دور ہو جاتے ہین اور برکت و رستگاری ملتی ہے نیکنامی کو بڑھاتا ہے اس چرتر کے قاری و سامع دونون دنیا و عقبیٰ دونون جہان مین آرام پاتے ہین یہ چرتر سنکر لعینہ بڑھتا ہے اور شیو کو پاتا ہے اور شیو و گرجا اپنے بھگتون کے ہمیشہ مددگار ہین اے نارد اب اور کیا سماعت کیا چاہتے ہو نارد نے جواب دیا کہ بعد قتل تارک کے اسکند نے پھر کیا چرتر کیا وہ بیان کیجیے ٭

تیرھوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اے برمھا اسکند کا چرتر سنکر مجکو بڑی خوشی حاصل ہوئی ہے اب شیو و گرجا کے اور چرتر بیان کرو مین آپسے ایک سوال کرتا ہون امید ہے کہ آپ اسکو پسند کرکے جواب سے مجکو تسلی دینگے یعنی آپ گنپت کا چرتر سنائیے کہ وہ کسکے لڑکے ہین کیونکہ پنج دیوتا کی پرستش کا جو حکم ہے اوسمین ایک گنپت بھی ہین وہی لس زمانہ سے پوجے گئے اور تینون جہان پر فیجیاب کسطرح مشہور ہوے ہان ہمنے بارہا سنا ہے کہ گنپت کی گرجا کے لڑکے ہین مگر اصلی حال سے تاحال واقف نہین ہون اور چونکہ شیو کی بیاہ مین آپنے کہا ہے کہ گنپت کی پرستش کی گئی اور شیو نے نمشکار کیا یہ اشتباہ ہمکو عظیم ہے برمھا نے فرمایا کہ شیو کی مایا پر صد آفرین ہے تمنے کیا خوب سوال کیا جو خیر خواہ خلائق ہے ہم آپ کو گنپت کی ولادت و اختیار و اقتدار آغاز سے انجام تک سناتے ہین واضح ہو کہ گنپت قدیم دیوتا مثل بشن وغیرہ کے ہین جو شیو پرم برمھ و مالک ہے

وہ علیحدہ علیحدہ پانچ دیوتون مین منقسم ہے اونسے بڑی ٹی لیلا وچتر کیا جسکا شمہ ہم کہتے ہین یعنی جسوقت کہ
شیوجی گرجا کے ساتھ بیاہ کرکے کوہ کیلاس مین ایک علیحدہ مقام خالی از اغیار کے اندر عیش و استراحت فرمانی
لگا اور شیو گرجا مین ایسی محبت بڑھی کہ رات و دن گذرتے کچھ بھی معلوم نہین ہوتا تھا یہ حال دیکھکر تمام دیوتا
ہماری پاس گئی اور ہم بھی کمال متفکر ہوکر اون سبکو ساتھ لیے ہوی بشن کے پاس گئی بعد پرنام و حمد کے تمام احوال
کہہ سنایا کہ شیو ایکہزار سال تکی سے عیش مین مصروف ہین معلوم نہین کہ ایسی مباشرت و عیاشی سے کیسا
لڑکا پیدا ہوگا آپ بیان فرمائیے یہ سنکر بشن نے فرمایا کہ سب اچھا اور مبارک ہوگا کچھ خوف نہ کرو اوس
بڑھا ہمکو یہ تدبیر کرنا چاہیے کہ کسی تدبیر سے شیو کے نطفہ کو زمین پر گرالو اگر جا سے کوئی لڑکا پیدا ہونے
پاوی ورنہ تمام برہمانڈ کو جلا دیویگا بعد سماعت اس کلام کے ہمتو اپنے گھر چلے گئے اور دیوتون نے کوہ
کیلاس کا راستہ لیا دیوتون نے شیو کے دروازہ پر شور و غوغا برپا کیا چنانچہ شیو باہر نکل آئی دیوتون نے پرنام
کرکے حمد پڑھی اور کہا کہ دنیا کو مبارک کرو شیو مطلب اصلی دیوتونکا سمجھکر فرمانے لگے کہ ہمنے تمھاری دلی
خواہش کو سمجھ لیا ہے تمنے ناحق ہماری عیش کو منغص خراب کرکے مباشرت مین خلل انداز ہوے یہ نہایت خرا
کام ہوا ہے ہمارا نطفہ سر سے نیچے کو آتا ہے اوسکو تم مین سے کون لیتا ہے یہ کہکر اپنے نطفہ کو زمین پر ڈالدیا جبکہ
تیج ہوا و جیالا ہوگیا تب اگنی یعنی آتش نے بصورت کبوتر نطفہ کو چکھ لیا اور جب اوڑکر آسمان کو چلا تب اپنے
مین قدرت برداشت نطفہ کی نہ پاکر پہاڑ پر پھینکدیا پہاڑ بھی لرزہ مین آیا اور اسطرح اسکندھ پیدا ہوے
جنکی کیفیت اول ہمنے مفصل بیان کی لیکن اب گنپت کی کیفیت تو ہم بیان کرتے ہین یعنی اوسوقت شیو
نے سب دیوتون سے کہا کہ تم سب جلد ہمارے پاس سے بھاگ جاؤ ایسا نہو کہ گرجا اس بات کو معلوم کرکے تمھارے
اوپر غضبناک ہو چنانچہ دیوتون نے راہ فرار کی اختیار کی اور شیو یہ تماشا اونکے بھاگنے کا کھڑے دیکھتے رہے
کہ گرجا تشریف لاکر ایسے غیظ مین ہوی کہ معلوم ہوتا تھا کہ قیامت ہوجاویگی اور دیوتون کو بد دعا دی ح
کہ گرجا نے ایسی بد دعا دیوتون کو دیدی لیکن غصہ فرو نہ ہوا آنکھین سرخ گریان نرم بدن کثرت غم سے
زمین کو کھودتی تھی کہ شیو نے اسقدر گرجا کو رنجیدہ پاکر آغوش و اٹھالیا اور بڑی خوشامد آمیز باتین کین
کہا کہ تم اسقدر کسواسطے مجھسے ناراض ہوئی ہو مین محض بیگناہ ہون اگر نادانستہ کوئی قصور ہوگیا ہو امید

معافی کی ہی جو کوئی تمھارا نام زبان پر لاتا ہے اوسکے تمام کام ہم پوران کردیتے ہین بدون تمھارے گویا ہم بلا عضو
کے ہین تم تو اصل و مادر سب کی ہو اب بدون تمھارے شیرین کلام سماعت کرنیکے مجکو آرام نہین ہی تینون
جہان کے تمام کام سب تمھاری اختیار مین ہین بدون تمھارے کل بطاقت ہین اب آخر تم خوش ہوکر اپنے رنج کو دور کیجیے

چودھوان ادھیای

برھما نے کہا کہ ای نارد یہ کلام شیو کا سنکر گرجا جی نے کہا کہ کیا تم نہین جانتے جو دکھ مجکو ہی جہان مین کسی عورت کو بدون
فرزند کے خوشی نہین ہی ورنہ لاولدی کے برابر کوئی اور رنج ہی افسوس ہے کہ آپ کی مانند شوہر پاکر پھر بھی مین
لاولد رہی اسیوجہ سے مجکو کسیوقت راحت دلی حاصل نہین ہوئی اول جنم ہمارا لاولدی مین گذر گیا تھا اب
یہ بھی جنم لاولدی مین بسر ہو چلا ہی ہمارے سابقہ دیوتون نے یہ کام کرکے اسقدر رنج دیا ہی کہ نوبت ہونے
عقیمہ کی پہونچ گئی جو عورت جہان مین بدون اولاد کے ہی اوسکا تولد جہان مین ناحق برھما نے کیا ہزار
طرح کی نعمت پر لعنت ہی اگر لڑکا نہو جہان مین دیسو نتیجہ عبادت و نیک کامونکا حاصل ہوا معلوم ہوتا ہی جب
اچھا لڑکا پیدا ہوتا ہی یہ کہکر گرجا جی بہت گریہ و زاری کی شیو نے گرجا کو اوٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور فرمایا
کہ ہم ایسی تدبیر بتلاتے ہین جس سے تینون جہان مین تمام کام سدھ و دستیاب ہو سکتے ہین اور ہم دشمن
دیو مہاب اوسکے اختیار مین ہین ہم اوسکو گرد یعنی گنیت جو خاص ہمارا روپ ہین جنکی خدمت سے دکھ دور
ہوکر سکھ ملتا ہی تم ایک سال تک اونکے برت کو کرو تمھارا مطلب ہوجاویگا اونکا نام آفت کا دور کرنیوالا
اور خوشی کا عطا فرمانیوالا ہی اندھیری پاکھ کی چوتھ کو وہ برت کیا جاتا ہی قاعدہ رکھنے گنیش چوتھ کا یہ ہی
کہ یہ برت رکھکر طہارت کے ساتھ وقت طلوع ماہتاب کے پرستش کرے یہ برت تمام برتونکا راجہ اور ہر مطلب کا دینیوالا
ہی جسطرح کہ تمام منترونمین پرنو ہمارے بھگتون مین بشن ندیون مین گنگا دیبیون مین تم برتون مین جواسون
مین دل پترون مین مادر رتنون مین لسنت پربتون مین کاشی مددگارون مین بھائی ولڑکا ستارون
مین ماہتاب دیوتون پر پرلاد کبیون مین سکر چرندون مکار ہتھیارون مین ترسول منتر گنون مین پنچ اکچھری
ویج منترون مین پرنو پرانون بھارت اسرمون سندھا ہین ایسون مین شیو بھگتون مین شیو کی بھگت ترہی

سفظم ہین اسیطرح گنیش چوتھ کا برت بہت برتون مین اعلی و برتر ہے کلجگ مین راجہ سین نے یہ برت
کرکے نہایت خوشی حاصل کی اور ست روپا نے جو من کی عورت تھی یہی برت کرکے دو لڑکے پیدا کیے اور
کردم کی عورت نے بھی یہی برت کرکے کپل منی کے اوتار کو حاصل کیا اور بشسٹ کی عورت نے اسی
برت سے شکت اپنی لڑکی کو پیدا کیا اور آدت نے اسی برت سے بامن کو اپنی فرزندی مین حاصل کیا
سچی نے اسی برت سے جینت کو پایا اور انسویا نے چندرمان کو حاصل کیا اسیطرح اور بہتیرون نے
اسی برت سے لڑکے حاصل کیے ہین ہم کہان تک بیان کرین اے گرجا تم بھی اسی برت سے مزدل
لڑکے کو حاصل کروگی گرجا نے بہت خوش ہوکر کہا کہ بہت خوب مین ضرور اس برت کو بجا لاونگی لیکن آپ
جمیع واجبات و فرائض اس برت کے بیان فرماوین شیو نے فرمایا کہ اندھیرے پاکھ کی چوتھ کو صفائی
قلب سے بوقت صبح کاذب خواب استراحت سے غسل کرے اور جو کچھ کہ کرنا چاہیے روزمرہ کے تمام کام
بجالاوے بعد نیت برت کی مصمم کرکے یہ سنکلپ کرے کہ ہم تمھارا برت آجکے روز کرتے ہین ہمارے مطلب کو
پہنچا ہم تمھارے قدمونکی پناہ مین ہین اے گنپت برت ہمارا تمام ہو ہمارے رنج دور ہوجاوین تم سب جانتے ہو
سب بیلون کے دینوالے ہو تمکو بیدون نے ناسبازگی دور کرنیوالا کہا ہے اسطرح سنکلپ کرکے تمام
گنپت کی کتھا بارتا مین بسر کرے جب کہ دن ختم ہوجاوے غسل کرکے اسی مقام پر بیٹھے اور تمام سامان پرستش کو
کتھا رکھے اور گنپت کی پرستش کیواسطے اچھی جگہ طیار کرے جسکے ہر چہار سمت کیلا کے درخت لگائے گئے
ہون اور بڑی خوشی کرکے طرح طرح کے باجے بجوادیے جسوقت کہ آسمان مین ماہتاب طلوع کرے فوراً
رلہ دیوے اور گنیش کی صورت طلا یا سیم یا مس یا مٹی یا سرگین مادہ گاؤ کی جیسی استعداد ہو بنوا دے اور
اسکو رکھکر کلس قائم کرے جسکے اوپر چراغ رکھا ہو وہیان لگاکر سولہون طرح سے پوجن کرے اور سرخ پھول و
گیڑہ و چندن و گاہ دیوا و دودھ وغیرہ آگے رکھکر پھر آچمن کرادے اور اچھی استت کرکے بنجود ہوکر پرنام کرے
اور نہایت پریم پیدا کرے اور اسیطرح اپنی بھگت سے گنپت کو خوشنود کرلیوے بعد پرنام کرکے کیسر
سے اور یقین لاوے کہ ہمارا مطلب ضرور ہوگا اور یہی پوا پوجا کرانے والے برہمن کو کھلا کر دکھنا مین
چاندی دیکر باقی جسقدر علاوہ ست قدرت رکھتا ہو اور برہمنونکو بھی دکھنا دیوے اور لیوے اور خود بھی طعام

پندرھوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ اے نارد یہ کلام شیو کا سنکر گرجا نے کہا کہ جو آپ نے گنپت کے برت مین چندرمان کے نسبت ارکہ کا دینا بیان کیا ہی اوسکا سبب اصلی معلوم نہین ہوتا کہ کیا ہی شیو نے فرمایا کہ گنیش نے اول چندرمان کو سراپ دیکر پھر خود فرمایا کہ تمکو ارگھ پہلے دیا جاویگا گرجا نے فرمایا کہ مفصل بیان کیجی شیو نے کہا کہ ہمارے حکم کو برمھا نے خلقت کو پیدا کرنے مین قبول کرکے مرگ جانے کا ارادہ کیا اور گنپت کو دل لگاکر پوجن کیا گنپت نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ بردان مانگو برمھا نے کہا کہ مین خلقت پیدا کیا چاہتا ہون اور اوسکی افزونی بلا کسی نقصان و زوال کے چاہتا ہون گنپت نے فرمایا کہ یہی ہوگا بعدہ گنپت آہستہ آہستہ آسمان کی طرف روانہ ہوئے جسوقت کہ گنپت چندرمان کے مکان مین پہونچے تو لغزش قدم سے گر پڑے اونکا شکم دراز اور جسم موٹا تھا چندرمان نے دیکھکر خندہ مارا گنپت نے یہ خندہ زنی چندرمان کی دیکھکر مارے غصہ کے سرخ چشم کی اور چندرمان کو یہ بد دعا دی کہ اے چندرمان کلنکی تو اپنے حسن پر بہت مغرور و نازان ہے تو نہایت ضعیف العقل ہوکر اپنے دل مین خیال کرتا ہی کہ مین نہایت حسین و خوبصورت دیکھنے کے لائق ہون اوسکے غرور پر تو نے مجھپر خندہ زنی کی اسکا نتیجہ تمکو بہت جلد ملیگا جس سے جہان مین تجھپر عیب ہوکر آج سے جو کوئی تم کو دیکھیگا اوسکو ضرور بالضرور کچھ کلنک یعنی گناہ لگ جاویگا یہ بد دعا دیکر گنپت غائب ہوگئے اور چندرمان کسیف جسم ہوکر روشنی کامل سے ساقط ہوگیا اور تمام دیوتا و اندر رنجیدہ ہوکر برمھا کے پاس جاکر برمھا کے پاس جاکر برمھا سے سب کیفیت بیان کی برمھا نے کہا کہ اسمین کچھ برائی نہین چندرمان نے اپنا کیا ہوا پایا ہے گنپت کی بد دعا جھوٹھ نہین ہوسکتی اس سے تم سب گنپت کی سرناگت مین جاؤ یقین ہی کہ وہ اپنی بد دعا کو منسوخ کرین تب دیوتون نے عرض کیا کہ آپ وہ تدبیر بتلادین جس سے گنپت خوشنود ہوکر بد دعا کو فسخ کرین برمھا نے کہا کہ گنپت کا برت جو چوتھ اندھیارے پکھ کی ہی اوسکو کرے تب گنپت خوش ہوتے ہین چنانچہ یہ کلام برمھا کا سنکر برہسپت کو چندرمان کے پاس بھیجا اور برہسپت نے جسطرح بتلادیا چندرمان نے گنپت کا برت شروع کیا اور گنپت کھیلتے ہوے بصورت طفلان چندرمان کو نظر آئے چندرمان نے پرنام کرکے بڑی تعریف کی گنپت نے فرمایا کہ ہم خوشنود ہین جو بر انگو ضرور دیا ہوا

وہ بجے طلب کرے و چندرمان نے عرض کیا کہ آپ کی بددعا سے بری ہو کر سب کے درشن کرنیکے لائق ہو جاؤن
گنیت نے فرمایا کہ برہمہ تم ہماری نفرین سے بری ہو سکتے ہو جیسا کہ ہم تمکو بتلاتے ہین یعنی ہر مہینے
کی اودھیا پاکھ کی چوتھ کو ہماری بددعا تمپر موثر رہیگی باقی اور تتھون مین کچھ کسیکو تمھارے دیکھنے سے کلنک
نہ لگیگا لیکن جو کوئی شخص کہ دونون بیچ تیتھ مین تمکو دیکھ لیگا اوسپر چوتھ کا دیکھنا موثر نہوگا لیکن چونکہ
ہمارا دل قول دروغ نہو اسواسطے ہم تمسے کہتے ہین کہ جو کوئی شخص مہینہ بہادون کے اودھیا پاکھ کی چوتھ
کو تمھارے درشن کریگا اوسکو برابر ایک سال تک کلنک لگا کریگا اور وہ برس روز تک رنجیدہ رہیگا
چندرمان نے کہا کہ اوسکے دفعیہ کی کوئی تدبیر فرمائیے گنیت نے کہا کہ ہر مہینہ کی اندھیارے پاکھ کی چوتھ کو
جو کوئی شخص بوقت طلوع میری پوجن کرے اور پھر مع روہنی کے تمھاری پوجا کریگا اور آرگھ تمکو دیگا
ہماری کتھا کو سماعت برہمنونکو کھانا کھلاویگا اور آپ سوا طعام شیرین کے نمک وغیرہ کو نہ کھاویگا تب
البتہ وہ اثر چوتھ کا جو بیان کیا گیا اوسپر موثر نہو سکیگا اور جبکہ بہادون مہینہ شروع ہو تو اجیالے
پاکھ کی چوتھ کو ہماری پوجن مع عورت کے کرے اس برت سے تمام رنج و کلیش وغیرہ دور ہو جاتی
ہین اور چوتھ کا دوکھ اوس شخص کو کچھ بھی نہین لگ سکتا یہ کہکر گنیت غائب ہو گئے اور پھر چندرمان
بدستور سابق تابان و درخشان ہوکر نہایت خوش ہوا اس ماجرائے پاک کی قرات و سماعت سے گناہ
زایل ہو جاتے ہین ای گرجا جو تمنے ہمسے پوچھا تھا وہ ہمنے تمکو کہہ سنایا اس بات مین کچھ بھی اندیشہ
نہین ہے کہ یہ برت کرنے سے لڑکا حاصل نہوتا ہو بلکہ جو خواہش ہو وہی حاصل ہوتی ہے شیو تو
یہ کہکر خاموش ہوئے اور گرجا کے دلکی بیقراری رفع ہو گئی

سولھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد یہ سنکر گرجا نے برہمنون کو بولا کر طہارت کے ساتھ گنیت کے برت کو شروع کردیا
و طرح طرح کے اشیا چڑھا کر یعنی قسمی از طعام نان شیرین کو گنیت کے نذر کیا اور برہمنون کو کھلا کے
آپ کھانا کھایا اسیطرح ہر مہینہ مین برت کرکے خواب دان دکچھنا کرتی رہین جبکہ ایکسال پورا ہو گیا تو
دکچھنا وغیرہ دیکر بڑا جشن کیا اور بڑا گانا بجانا ہوا اور گرجا نے اپنے شوہر یعنی سداشیو کی بھی پرستش کی اور بعد اختتام

برت کے گرجا بہت خوش ہوئین اور شیو کی طرف بار بار دیکھا شیو نے اپنی مایا جانکر گرجا کو اپنے سینے سے لگالیا
اور خواہش دلی گرجا کی سمجھکر ایک عمدہ صندل کے جنگل مین جو پہاڑ کے اوپر تھا اور جہان جمیع سامان
عیش کی موجود تھی جاکر گرجا کیساتھ عیش و مباشرت مین مصروف ہوئی چنانچہ گنپت بصورت برہمن اوس
تمام بارہ اس صورت سے کہ نہایت گرسنہ و تشنہ برہنہ تن مفلوک و افلاس زدہ سفید موی ماتھے پر سفید
تلک لگائی ہوی نہایت عاجز زاغ کی ایسی آواز میلے دانت ہاتھ مین ڈنڈا لیے ہوی کپڑی پھٹی پہنے ہوے
بجری ضعیف مظلوموں کی طرح شیو کے دروازے پر آکر کہنے لگے کہ اے شیو کیا کرتے ہو ہم تمہاری پناہ مین
ہین ہم سات روز کے بھوکے ہین کھانا دینا چاہتے ہین ہمکو کھانا کھلا کر پانی پلادو ایسی آواز سنکر شیو
فوراً اوٹھ کھڑی ہوی اور شیو کا نطفہ مقام استراحت مین ساقط ہوگیا اور گرجا بھی اوٹھکر اپنے کپڑے
کو پہنکر فوراً شیو کے ساتھ دروازے پر آئین چنانچہ ضعیف برہمن نے پرنام کیا اور بڑی حمد پڑھی شیو نے
فرمایا کہ اے برہمن تم کہان سے آئے ہماری مکان مین کس کام کیلیے تشریف لائی تمھارا کیا نام ہے کہان مقام ہے
اور گرجا نے کہا کہ اے برہمن ایسی دھوپ مین کہانسے آئی ہو ہمارے بڑے نصیب جواب یہان تشریف لائے
تم ہماری یہان بطور مسافر کے آئی ہو اور ظاہر ہے کہ مسافر دری سے زیادہ اور کوئی دھرم نہین ہے اگر
گرہست یعنی اہل تعلق مسافر کے قدمونکو پانی سے دھوکر نوش کر جاوے تو تمام تیرتھونکا پھل اوسے حاصل
ہوجاتا ہے ایمانا اگر مسافر لوٹ گیا تو اوسکے نیک کرم سب روز روز کے غائب ہوجاتے ہین برہمن نے کہا کہ
اے گرجا تم جہان غنیمت ہو مین نہایت گرسنہ و تشنہ ہون مہربانی سے مجھکو کھانا پانی مرحمت فرماؤ گرجا نے
عمدہ عمدہ کھانا برہمن کو کھلایا برہمن خوب سیر ہوکر خوشنودی کیساتھ کہنے لگا کہ اے گرجا تمھارا دلی مقصد
برآئے تمکو خلاف اوردن کے ایسا لڑکا ملے جو رحم سے پیدا نہو یہ کہکر وہ برہمن غائب ہوگیا اور بستر استراحت مین
جہان نطفہ شیو کا پڑا ہوا تھا ظاہر ہوکر مانند اصلی لڑکون کے صورت ہے یعنی جلال سے پر کرور ماہتاب کے
برابر جسم حسین کرور کام کے ایسی خوبصورتی و ملاحت اچھی چنپک کے مانند رنگ ہاتھ پانوں بیرنگ کمل
بستر مین ادھر اودھر پھر رہی تھی جبکہ شیو گرجا نے دیکھا کہ دفعتہً وہ برہمن غائب ہوگیا تو کمال متعجب ہوکر کہنے لگی
کہ برہمن نے کھانا نہ کھایا اور غائب ہوگیا چنانچہ ہر سمت تلاش کرنے لگی اور دل مین نہایت حسرت اوس

افسوس کیا اس عرصہ مین الہام ہوا کہ مطمئن رہو اے گرجا تم جہان کی مادر ہو وہ برہمن خود گنپت تھے تمھارے
برت سے خوشنود ہوے اور مانند رشی کے ہو کر تمھارے بستر پر پڑے ہین جا کر دیکھو جسکو جوگی دہیان کرتے ہین وہ
تمھارا لڑکا ہوا ہی تم مسافر کے چلے جانی پر تاسف نہ کرو گھر مین جا کر دلکی حوصلہ نکالو گرجا نی بہت خوش ہو کر
اسی محل مین داخل ہو کر دیکھا کہ ایک لڑکا خوبصورت جسیم پڑا ہوا ہنس ہنسکر بستر پر کھیل رہا ہی اور مکان کی بلندی
دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا ہی اور دودھ کیواسطے رو رہا ہی گرجا فوراً شیو کے پاس جا کر سب حال کہہ سنایا اور کہا
کہ جلدی آؤ برت کا نتیجہ ملگیا شیو نے آکر لڑکے کو دیکھا

سترھوان ادھیای

برہما نی کہا کہ اے نارد گرجا نے فوراً لڑکے کو اوٹھا چوم چاٹ کر دودھ اپنی چھاتی سے پلایا اور شیو کو خوشی
حاصل ہوتی اوسکا بیان ہمسی نہین ہو سکتا صرف اسقدر بیان کرتا ہون کہ جسطرح کوئی مفلوک دولت پا کر
خوش ہوتا ہی اوس سے لاکھ حصہ زیادہ گرجا کو خوشی حاصل ہوئی بلکہ مانند اوس عورت کے جو فراق اپنی شوہر مین
مدتون مغموم رہی ہو اور پھر اپنی شوہر کو پا کر خوش ہو اوس سے بھی زیادہ گرجا کو خوشی ملی یا کہ کسی عورت نے جسکے
صرف اکیلا لڑکا ہو اور اپنی ایسی بہت دنون کے مہجور لڑکے کو پا کر حظ حاصل کیا ہو اوسکے کرور درجہ زیادہ گرجا کو
راحت دلی میسر آئی یا آنکہ مانند اوس کاشتکار کے جو بوجہ قحط سالی و نہ بارش ہونے کے مغموم رہا ہو اور پانی
کی بارش دیکھی اوس سے بھی کرور مرتبہ زیادہ گرجا خوش ہوئی یا آنکہ بہت دنون کے اندھی نی آنکھین پائی ہون
یا کہ کسی نی حالت ڈوبنی مین کشتی کو پایا ہو یا آنکہ کسی نی حالت آتشزدگی مین ہراسان ہو کر پھر جا محفوظ حاصل
کی ہو یا آنکہ بہت دنون کے بھوکھے نے اطعمہ لذیذ پایا یا تشنہ لب خشک گلو کو آب سرد ملا یا کسی بخیل نے تجارت
سے نفع کثیر حاصل کیا ہو یا کسی جوگی نے مدت کی بعد محنت کر کے اپنے ایشر کو دیکھا ہو یا کسی بھگت نے مدتون
بھجن کر کے بھگتی کو پایا ہو ان سب سے کرور درجہ بڑھکر گرجا کو خوشی حاصل ہوئی جب کہ گنپت دودھ پی چکے تو
شیو نے پھر اپنی گود مین اوٹھا کر سر دست مین بوسی دی اور انواع انواع قسم کی دعائین دین اور سب برہمنان وغیرہ
کو ملک کے جواہرات و مرواریدہ غیرہ انعام دیا اور مانگنے والون کو انعام و اکرام سی مستغنی کر دیا اور بیشمار
بادہ گاؤ آراستہ کر کے دان کیا اور اجناس غلہ وغیرہ بہت خیرات کیا اور برہما و وشن برہم اور دیوتا و سب شیو کی ایسی کر

دیکھنے کو شیو کے پاس حاضر آئی اور ہاتھی بہت جواہرات ساتھ لیکر شادان و فرحان داخل ہوئی اور
تمام برہمنون و محتاجونکو دان و خیرات سے مالامال کر دیا ایک لاکھ جواہر گرانمایہ و در عزہ شاہوار و
یاقوت بیش بہا و پانچ لاکھ وزن و طلا و تین لاکھ اسپ و ایکہزار فیل منغرق بطلا و دس لاکھ مادہ گاؤ
و بیشمار و لاانتہا ملبوسات و زیورات برہمنان کو خیرات کیا علی ہذا القیاس بشن و برہم نے بھی خیرات
و دان سب برہمنون کو دیا اور دیوتا و منی و سیس و ناگ و گندھرب وغیرہ نے ایک ہزار ظروف عمدہ و
ایک ہزار رانگ و رتن سیکڑون و بیشمار و چندر کانت منی ایکسو درپ و بیدفورج و اندرنیل منی بیشمار
و دھینو رتن و دو پیچ لاکھ ناگ رتن ایک ہزار دست ہی رتن ایک آیت و سونا بمقدار ایک کرور اور آتش
سی پاک کرکے اچھی اچھی کپڑے و علی القیاس بہت کچھ خیرات کیا اور لچھمین نے کوستبھہ منی و سرستی نے بار برہمنو
دان دیا اور برن و کوبیر نے بھی جواہرات و یاقوت و لباس وغیرہ بیشمار محتاجان پر نثار کر دیا یہان تک کہ
برہمن و گداگری و بندی جن یعنی ارباب نشاط و باد فروش وغیرہ اشیاء اون کو اوٹھا نہین سکتے تھے اور بشن
بہنے مع اور سبھون کے آکر لڑکے کو دیکھکر بڑی بڑی دعائین دین بشن نے کہا کہ ای لڑکے تمنے شیو کو بڑی
خوشی دی تمھاری طاقت مانند پون یعنی ہوا کی ہوگی اور تمام سدھ تمھارے قبضہ اختیار مین رہینگے برہما نے
کہا کہ تمکو سب پوجین گی اور نیکنامی اور جلال کسی زمانہ مین کم نہو تم تمام لوگون مین جاسکو گے اور تمھاری
عقل و نیک و پاکیزہ ہوگی تم بڑے عالم و فاضل ہوگے تم مثل ہمارے سب کے حق مین بھلائی کروگے تمھاری یاد کرنی
سی تینون جہان کی تمام بگھن یعنی نقصان اور بدشگون دور ہو جاوینگی لچھمین نے کہا کہ جہان تم ہوگے ہم ضرور موجود
رہینگے وہان سدھ دید محبت کیساتھ قایم ہوگی سرستی نے کہا کہ تمکو شاعری مین بیشمار استعداد کامل ہوگی تمھاری
یاد سی سخن سنجی و نکتہ سرائی بہت زیادہ ہوگی تمھارا کلام فصاحت و بلاغت مین ہمارے مانند ہوگا تم ہمیشہ خوش
رہوگی ساوتری نے کہا کہ ہم تمھارے تمام بید و نکی ماتا ہین ہماری مہربانی سے تم سب بیدون کے عالم ہوگے ہمالچل نے
کہا کہ تمکو شیو کی قدمونمین بڑی بھگت حاصل ہو تمھارا درشن کی برابر ہو مینا نے کہا کہ تم مانند کام کے حسین و سمندر
کے مطابق عمیق ہوکر لیعنی و شیو کی دھرم وان ہوگے بسندھرا یعنی زمین نے کہا کہ تمھاری اختیار مین تمام رتن و منی
کے سدھ بات رہینگے اور تمھاری عنایت سی بگھن نابود ہوکر خوشی حاصل ہوگی اور مانند ہمارے وہیم اور علق و

مورت مین ہوگی پاربتی نے کہا کہ تم سدھ کرنیوالی اور مانند سدھ و جوگی کے ہوکر موت فتح پانیوالی سب سے علیحدہ مانند
اپنے باپ شیو کے ہوگی شیو نے فرمایا کہ تم تمام خوشی دنیوالی اور سب کے مخدوم اور قابل پرستش مجکو کمال پیارے
ہوگی اسیطرح سبھون نے ملکر گنپت کو دعا دی یہ گنپت کی ولادت جو شخص عزت سے سماعت و قرات کریگا وہ تمام مقصود اپنے کو پہونچیگا

اٹھارھوان ادھیائی

برہما نے کہا کہ اے نارد بعد اسکے ایک بڑی انجمن جشن کی شیو نے آراستہ کی خود بدولت ایک عمدہ نشست پر
جو جواہرات وغیرہ سے مغرق تھی جلوس فرما ہوے جانب راست بشن و جانب چپ برہم بیٹھے اور بشن کی
گن و اندر و دیوتا و دھرم راج وغیرہ اپنے اپنے مقامات پر بیٹھ گئے مجلس رقص و سرود کی گرم ہوئی بید و دیوان
والمرنگم نے شیو کی حمد پڑھی باجے بجنے لگے اسی عرصہ مین سورج کے لڑکے سنیچر واسطے دیکھنے گنپت کے
تشریف لائے اور بشن و شیو و برہما و دھرم راج و چندرما ن کی تعریف کرکے بعد حصول اجازت اندر مکان
کے گئے اول دروازہ پر پہونچے جہان دربانون نے جانے سے روک لیا سنیچر نے کہا کہ ہم واسطے دیکھنے
لڑکے جاتے ہین ہمکو منع نہ کرو دربانون نے کہا کہ بدون اجازت گرجا کے ہم نہین جانے دیتے ہمکو شیو
کی سوگند ہے تم اسی جگہ کھڑے رہو ہم گرجا سے اجازت لیے آتے ہین یہ کہکر اندر گیا اور گرجا سے حال آنے
سنیچر کا کہہ سنایا چنانچہ گرجا کی اجازت سے سنیچر اندر گئے دیکھا گرجا طلائی نشستگاہ پر بیٹھی ہوئی نہایت
خوش ہے اور پانچ مصاحبہ عورتین خدمت مین معروف ہین سنیچر نے حمد پڑھی گرجا نے دعا دی اور کہا کہ
کیا وجہ ہے کہ تم نصف پیشانی جھکاکر دیکھتے ہو تم کس واسطے لڑکے اچھی طرح نہین دیکھتے کیا تمکو یہ خوشی
ہماری بھلی معلوم نہین ہوتی سنیچر نے جوابدیا کہ تمسے کچھ پوشیدہ نہین ہے مین تمہارے حکم سے کہتا ہون
کہ تقدیر کمال قادر ہے سب لوگ مقدر کے قید ہین اور نیک و بد کام اپنے دونون جہان مین محکوک نہین کیے
جا سکتے اور بہشت و دوزخ و پیدایش آسمان و زیر زمین یعنی دیوتا و آدمی و تناسخ بصورت حیوانات و متمولی
و مفلسی خاندان و بلا خاندان و بے عورت و لاولدی و صاحب اولادی و اولاد صالح و اولاد نالایق و
قبیح سب معاملات تقدیری ہین اور جب افعال خود ہاتھ کے حاصل ہوتے ہین علی ہذالقیاس ہم بھی اپنے اعمالون سے

نصف مین ہوگئی ہین اور جس وجہ سے کہ ہم اوپر نگاہ نہین کرسکتے اوسکی حکایت نقل کرتے ہین ہر چند کہ یہ حکایت
اس لایق نہین ہی کہ ترک ادب و گستاخی کی راہ سے عرض کیجاوی مگر چونکہ تم مادر و ہم بمنزلہ فرزند تمھاری ہین پس
حیا و شرم ایسے مقام پر کیا ہی یعنی ہم صغر سنی سے شیو کے بھگت ہوکر اونہین کے دھیان و ریاضت مین مشغول
رہکر اونہین کے نام ہونگا ورد کیا جب کہ سن تمیز و بلوغت کو پہونچے تو ہمارے والدنے ہمارا بیاہ کردیا اور جس لڑکی
لڑکی جو ہمارے ازدواج مین آئی اوسنے نہایت خدمت ہماری کی اتفاقاً ایک روز بعد غسل حیض کے اپنی
کو آراستہ کیا اسطرح پر کہ اگر سن لوگ بھی دیکھ لیوین تو ہزار جان سے مفتون ہوجاوین وہ مغلوب شہوت ہوکر
ترچھی نگاہ پھیرتی ہوی متبسم ہمارے پاس آئی اور کہا کہ مجکو دیکھو اور مباشرت سے ہماری خواہش کو پوری کردو ہمنے
مطلقاً اوسکی طرف نگاہ نکی اور بدستور شیو کے دھیان مین مصروف رہا اوس زمانہ مین مین نہایت خارج
از عقل تھا اوسکی باریک آواز کو نہ سنا جبکہ اوسنے اپنی مرام کو دشوار جانا تب تو سخت غضبناک ہوکر بسیر لطف
نگاہ بری دیکھکر یہ بددعا دی کہ تمنے باوصف ہو عقلمند کے یہ کیسا بھاری گناہ کیا ہی کہ تمنے اپنا دھرم نہ جانا ہمارا
یہ وقت غارت ہوگیا جو جرم تمھاری واسطے ہوا ہی اوسکو تمنے خیال نکیا اسیوجہ سے تمھارے حق مین بددعا
کرتی ہون کہ تم پاک نہوگے اور دوزخ مین جاؤگے اور جسکو تم آنکھون سے اچھی طرح دیکھو وہ مع بیخ و بنیاد
کے جلجاوی یہ کہکر وہ بدستور میرے پاس کھڑی رہی اوسوقت ہمنے دھیان موقوف کرکے جوابدیا اور
بعد خوشنودی ہمنے کہا کہ مین ایسی بددعا کا متحمل نہین ہوسکتا یہ کلام سنکر ہماری عورت نے تاسف کرکے
کمال خوشامد کی اور شرمندہ ہوئی اور میرا دل ذرہ بھی غمگین نہوا ہمنے وہ بددعا قبول کرلی ای گرجا اوسدن
سے کسی چیز کو ہمنے آنکھ بھرکے نہین دیکھا کیونکہ مجکو جاندار کے بیجان ہونیکا خوف ہروقت لاحق رہتا ہی کلام
سنکر گرجا نے مع تمام حاضرین کے بڑی زور سے قہقہہ مارا اور کہا کہ ای سنیچر تم ہمارے لڑکے کو دیکھو دیکھو سنیچر نے خیال کیا کہ
گرجا کے لڑکے دیکھون یا نہ دیکھون کیونکہ جسکو مین دیکھتا ہون اوسکی خرابی ضرور ہوتی ہی یہ خیال کرکے برہما
کو گواہ قرار دیکر چاہا کہ لڑکے کو دیکھون اور نہایت پژمردہ حلقوم و تالو خشک خاموش ہوکر ایک گوشہ چشم راست
سے لڑکے کیجانب دیکھا فوراً گرجا کے لڑکے کا سر اڑ گیا سنیچر نے فوراً آنکھ کو ہٹا کر نہایت مغموم ہو بارہتی یہ حال
دیکھکر بالہ آہ و زار زار گریان ہوئی اور سنیچر کو برا بھلا کہا اور لڑکے کا تمام جسم چھاتی سے لگا کر کمال غم و الم کیا

یہان تک کہ زمین پر گر کر بیہوش ہوگئی جسطرح کہ ہوا کے سبب سے گیلا کے درخت جڑ سے اوکھڑ پڑتی ہین یہ حالت دیکھکر
تمام عورات رونی لگین ایسی آواز گریہ وزاری کی اندر محل کے سنکر بشن وغیرہ متعجب ہوکر اندر گئی اور سب کچھ دیکھا اور
شید بھی مانند جہانیان کے بہت روئی اور دیوتا وغیرہ تمام کمال سب کے رونے لگی چنانچہ بشن برہم مع دیوتون غیرہ کی اکر جاہوش مین لا

اونیسوان ادھیائی

برہما نے کہا کہ ای نارد گرجا ہوش مین آکر پھر بوجہ کثرت غم بیہوش ہوگئی اور پھر ہم سب نے تدبیر کر صحیح کیا اوسوقت ہم
وبشن وسب نے گرجا کی بڑی حمد کرکے ہرطرح سے سمجہایا کہ جہان کا رشتہ کیا ہی یہ سب رشتہ وغیرہ صرف موہ کی سبب سے
ہین گرجا نے جواب دیا کہ ہمارا زندہ رہنا اب بہت مشکل ہی دیوتون کی حکمت کو مین نے کچھ بھی نجانا میرے لڑکا بیجان گیا ہم
ہم اسوقت تینون جہان کو جلا دونگی کیونکہ میرے رنجیدہ ہونے ہین اور سب خوش نہین رہ سکتے ہین اگر ہمارا لڑکا
مع سر کے زندہ نہو جاویگا تو تمام دنیا کو چین نہ ملیگا یہ کہکر بیہوش زمین پر گر پڑین اور پھر ہوش مین نہ آئین
اوسوقت سب مانند تصویر کے خاموش ہوگئی اور شیو کے پاس آکر کمال شرم کیساتھ کہنے لگی کہ ای شیو یہ کیا چیز ہوا
جس سے سبکو کمال رنج ملتا ہی ہم سبکو اسبات کا یقین ہی کہ آپ نے کچھ چیز کیا آپکی مایا سب پر غالب ہی اب وہ تبلائیے جس سے
لڑکا پھر زندہ ہوا اور تینون جہانکو آرام ملی شیو نے فرمایا کہ جو بات ہونیوالی وہ معدوم و محکوک نہین ہوسکتی خواہ کوئی
کروڑ تدبیرین کری جو مشیت لم یزلی نے حروف پیشانی پر لکھدیے وہ ضرور ہوتے ہین اور پھر خاص بشن سے مخاطب ہوکر
فرمایا کہ تم خاص ہمارے روپ ہو ہم مین اور تم مین کچھ فرق نہین ہی بیدون نے ہماری اور تمہاری برابری فرمائی ہی اب
تم اور کسیکا سر لاکر لڑکے کے لگا دو تمہاری مہربانی سے لڑکا زندہ ہوجاویگا بشن فوراً گرڑ پر سوار ہوکر روانہ ہوے
اور فوراً بموجب اشارہ شیو کی اوتر طرف چکر لگاتی ہوی پہونچی اور دریا پھپ بھدرا کے کناری جاکر جنگل کے اندر
ایک ہاتھی کو مع مادہ وایک بچہ کی ملاخطہ کیا کہ وہ مع اپنی تمام خاندان کی اوتر طرف پیشانی کیی ہوی سو رہا ہی بشن نے
فوراً اوس ہاتھی کا سر چکر سے کاٹ کر خون ٹپکتا ہوا گرڑ کے اوپر رکھ لیا اور چاہا کہ روانہ ہووین اسی عرصہ
مین فیل مادہ بیدار ہوئی اور نہایت شور کرکے اپنی بچہ کو بیدار کیا اور بہت ماتم کیا اور پھر بشن کو ہر چہار
طرف سے گھیر لیا اور عمدہ حمد کو پڑھا اور کہا کہ ای بشن آپ نے یہ کیسا کام کیا آپ تو خود دھرم ہین اگر ہمارے

نرکو زندہ نہین کرتی تو ہم سب کے قتل کا عذاب آپ کو ہوگا بشن نے خوشنود ہو کر اوسکے سر سے ایک سر اور
لگا کر اوسکو بدستور زندہ کردیا اور کہا کہ ایک کلپ تک تم سب زندہ رہوگے اور فوراً بشن روانہ ہو کر مع شیو و
ہم سب کے گرجا کے پاس جا کر سر کو دیدیا گرجا نے اس سر کو تدبیر سے جوڑ دیا اور شیو نے نگاہ ترحم سے جلا دیا جسکے
دیکھنے سے گرجا اسقدر خوش ہوئی جو ہمسے بیان نہین ہوسکتا فوراً دودھ پلا کر لاڑ و دولار بیشمار کیا
اور بشن کی کمال تعریف فرمائی اور کہا کہ تم شیو کا روپ ہو تینون جہان کو خوشی دینوالے ہو ہمنے یہ جبر تر شیو
کا جان لیا ہی بشن نے نہایت خوش ہو کر اپنی گلے سے کوستبہ من کو نکالکر لڑکے کو پہنا دیا اور بشن و ہم دعائین دیکر
ہمنے بھی اپنا زیور لڑکے کو پہنا دیا اسیطرح ہانچل مع دیوتا و من وغیرہ سبھون نے دعائین بیشمار دین اور خیرات سے
سب برہمن و محتاج وغیرہ مالامال ہوگئی اور اسقدر جشن ہوا کہ تمام دنیا خوش ہوئی دیوتون نے دندھبی بجایا اور
شیو و گرجا کے لڑکے کے کھلانے و پیار کرنے مین مصروف ہو کر دریاے راحت مین غرق ہوگئے ۞

بیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد سنیچر بوجہ شرم و خجالت کے ایک گوشہ مین ملول بیٹھا تھا ناگہان گرجا نے دیکھ لیا
غضبناک ہوئی اور سنیچر سے مخاطب ہوئی اور کہا کہ تمنے اپنی نظر سے ہمارے لڑکے کا سر جلا دیا اسسے مین بھی تمکو
بددعا دیتی ہون کہ تم بھی بے عضو ہو جاؤگے یہ سنکر آفتاب و کشپ و جراح غصہ سے بھر گئی اور فوراً اوٹھکر چاہا کہ بشن کو
بددعا دیوین بشن نے ہمسے کہا کہ انکی خدمت کرکے دفع کرو چنانچہ ہم مع اور دیوتون کے اونکو فہمایش کرنے لگی کشپ نے
ہمسے کہا کہ سنیچر ہمارا پوتہ محض بیگناہ ہی گرجا نے باوصف ممانعت کے خود اپنے لڑکے کو دکھلایا تھا سنیچر کا کیا قصور ہی
ہم بھی اپنا برہم تیج گرجا کو دکھلاتے ہین جس سے گرجا کے لڑکے کا انگ بھنگ ہوتا ہے جراح نے کہا کہ کس گناہ پر
گرجا نے سنیچر کو بددعا دی ہی ہم بھی بددعا گرجا کو دیتے ہین کیونکہ قاتل کو قتل کرنے مین کچھ گناہ نہین ہمنے جراح
کو منع کیا اور کہا کہ آپ معاف فرماوین آپ کیا عورتون کی عادات کو نہین جانتے چنانچہ یہ کلام ہمارا
سنکر غصہ فرو ہوا اور گرجا نے بھی بلا غصہ ہو کر سنیچر سے فرمایا کہ تم سب گرہون کے راجہ ہو کر شیو کی پیارے
و دائم الحیات ہو جاؤگے اور ہماری دعا سے تم شیو کے بڑے بھگت ہوگے ہماری بددعا سے ہر چند

کہ کچھ نہ کچھ کھنڈ یعنی بے عضو ہو جاؤ گے مگر تمکو تکلیف نہو گی گرجا یہ کہکر اندر چلی گئی اور نیچے مجلس میں آئے
اور ہم سبھون کو بہت خوشی کے ساتھ پرنام کیا اور پھر از سر نو ہر قسم کا ناچ و رنگ و سامان جشن بنظر آیا اور
شیو نے سب سے پہلے گنپت کی پوجن تمام سامان جمع کرکے کی بعدہ بشن و ہم و دیوتا و منی وغیرہ سبھون نے گنپت لڑکے
کی پرستش کی اور اپنے اپنے بھوکھن یعنی زیور وغیرہ سبھون نے گنپت کو مرحمت کیا اور تینوں دیوتا و منی وغیرہ
کہنے لگے کہ اے لڑکے تمہارا پوجن ہمیشہ سب سے اول ہوا کریگا تاکہ وہ کلام بلا خرخشہ اختتام کو پہونچے تمکو برمھ گیان
حاصل ہوگا تم پرم سدھ دینوالے ہوگے اور عنایت مہربانی سے اپنی برابر کر لیا بعدہ حسب اتفاق رائے دیوتون کے
گنپت کے یہ نام رکھے گئے لمبودر۔ یکدنت بگھن ناشن سورپ کرن رسپر منت۔ گنیش گج بدن و ناینک وغیرہ
بہت نام رکھے جو بخوف طوالت نہیں بیان کیے جاتی ہیں بعدہ سبھون نے بہت چیزیں گنیش کو دیں یعنی شیو جی نے جو
ورمھ گیان و بشن نے اپنی مالا و بدیا یعنی علم جو سب زمانہ میں خوشی کو دینے تھے اور برہمی نے کمنڈل و دھرم راج نے
سنگھاسن و اندر نے دوسرا سنگھاسن مرصع بجواہرات و آفتاب نے دو من کنڈل اور ماہتاب نے مانک مالا و کوبیر نے
مکٹ بیشبہا و دولت و اتل یعنی آتش نے منظر و مستطاب لباس و برن چھتر یون نے انگشتری مرصع و پاربتی نے ہار و ساوتری
نے گردن کا زیور و زمین نے موش واسطے سواری کے و دیوتون نے سیت گر یعنی ہمارے دیکر پوجن کیا اسطرح ہر ایک نے
اپنا اپنا خلاصہ دیکر جے جے کی آواز بلند کی اور بشن نے مع دیوتون کے ایک حمد طول و طویل گنپت کی پڑھی جسکو اگر
کوئی شخص تینوں وقت پڑھا کرے تو کبھی اوسکو کسیطرح کی آفت نہ پڑے نہ اوسکو کچھ رنج یا خوف کسیوقت پیدا ہو اگر
سفر کے وقت پڑھے تو فتحیاب ہو اور تمام رنج و تکالیف زایل ہو جاویں علی ہذا القیاس بہت عمدہ پھل دینوالا ہے پھر سنیچر نے
بشن سے عرض کیا کہ آپ گنپت کی تیج کو بیان فرماویں چنانچہ سنیچر کی اس عرض کو بشن نے منظور فرما کر گنپت کی تیج
کو کہہ سنایا اے نارد یہ تیج نہایت راز پوشیدہ اور قابل چھپانے کے ہے اور سدھ ہے بعدہ ہم و بشن و سب رخصت
ہوکر اپنے اپنے گھر جاتے گئے سوت نے کہا کہ یہ کتھا برمھا سے نارد نے سنکر نارد نے اندیشہ
اندیشہ کیا اور برمھا سے کہا کہ ہمنے گنپت کا چرتر اور طور سے سنا ہے اور تمنے اور ہی طور پر بیان کیا ہے
یعنی ہمنے سنا تھا کہ گرجا نے اپنے جسم کے میل سے پیدا کیا شیو نے سر کاٹ ڈالا آپ مفصل بیان کریں

اکیسوان ادھیای [21]

برھما نے کہا کہ اے نارد بان بوجہ کلپ بھید کے دوسرے طور پر بھی ولادت گنیت کی ہے ہم اوسکو بیان کرتے ہین یعنی جسوقت شیو گرجا کا بیاہ کر کے گھر لائے اور دیتون کو قتل کر کے مدت تک عیش و آرام مین معروف رہے اتفاقا ایک روز گرجا کی مصاحبہ عورتون نے کہا کہ دیکھو شیو کے بیشمار گن ہین اور تمھارے ایک بھی نہین ہر چند کہ شیو کے گن تمھارے مطیع و منقاد ہین مگر تم بھی کوئی گن پیدا کر کے اپنے دروازے کا دربان بناؤ تا کہ بوجہ حفاظت اوس گن کے اندر کچھ خوف اندیشہ کسیکے آنے جانے کا باقی نرہے گرجا نے خوش ہو کر فرمایا کہ اچھا وقت اور موقع پر ایسا ہی ہو جاویگا چنانچہ ایک موقع گرجا نندی کو واسطے حفاظت کے دروازہ پر بٹھلا کر آپ غسل کرنے مین معروف ہوئی شیو لیلا کر کے دروازے پر آئے اور چاہا کہ اندر جاوین مگر نندی نے منع کیا شیو نندی کو خوف دیکر اندر چلے گئے گرجا مثل عورتون کے ایسی حالت مین شیو کو دیکھکر کمال شرمندہ و منفعل ہوئی اور مارے شرم کے اپنے جسم کو چھپاتے ہوئے بھاگ چلین اور قول اپنی مصاحبہ عورتونکا یاد کیا اور اسیطرح بہت دنون کے بعد گرجا نے ارادہ کیا کہ ہمکو ایسا گن پیدا کرنا چاہیے جو ہمارا پرستار و محکوم و نہایت شجاع شیو کے گنون سے زیادہ بہادر و دلاور صاحب جلال ہو یہ خیال کر کے اپنے جسم سے میل کو نکال کر ایک صورت طیار کی اور گنیت نام لیکر زندہ کیا وہ نہایت حسین و خوبصورت سرتاپا دریائے حسن و جمال پیدا ہوا گرجا بہت خوش ہوئی اور کہا کہ تم ہمارے لڑکے و برتر گن ہو پھر بڑا لاڈ و پیار کیا اور لباس و زیور سب کچھہ بہت خوش ہو کر مرحمت فرمایا اور گنیت نے پرنام کیا اور کہا کہ مجکو جو کام سپرد ہو بجا لاؤن گرجا نے فرمایا تم ہماری دربانی مین مقیم ہو اور کسی کے ٹالنے سے ہرگز دروازے سے نہ اوٹھنا اور نہ کوئی بدون حکم ہمارے کے اندر آنے پاوے تمکو کچھہ خوف کسی سے نہوگا اور بعدہ گنیت کو چھاتی سے لگا کر دروازہ پر مقیم کر دیا گنیت ہاتھ مین ڈنڈا لیکر اوپر دروازے کے بیٹھے اور گرجا نے ارادہ غسل کا کیا اور فراہمی سامان مین سب خادمونپر تاکید کی اور واسطے غسل کے بیٹھین کہ شیو مع گنون کے آپہونچے اور گنون کو باہر چھوڑ کر چاہا کہ خود اندر جاوین مگر گنیت نے منع کیا اور کہا کہ اسوقت اندر جانے کا موقع نہین ہے کیونکہ ہماری مادر غسل مین معروف ہین یہ کہکر اپنی چھڑی حربہ کو آگے کر کے جانے سے شیو کو روک لیا شیو نے کہا کہ تم کون ہو جو مجکو بتاخیت نہین کرتے نہ اندر جانے دیتے ہو ہم شیو ہین مالک مکان اور گرجا پت تم بڑے بے عقل معلوم ہوتے ہو تم کسکے لڑکے ہو کسنے تمکو

پیدا کیا تم کیا بکتے ہو یہ کہکر جب شیو اندر چلے تو گنپت نے فوراً اپنی چھڑی کو شیو پر مارا اور کہا کہ کون شیو اور کہاں رہتے ہو کس کام کیلئے ہماری ماتا کے پاس جاتے ہو بدون حکم گرجا کے ہم کسیکو خواہ وہ کیسا ہی بڑا ہو اندر نہیں جانے دیوینگے اور جب کہ شیو بعد سوال و جواب کے اندر جانے لگے تو پھر گنپت نے ڈنڈا مارا تب تو شیو نے غضبناک ہوکر اپنے گنونکو آواز دی کہ تم سب جاکر اس سے پوچھو کہ کون ہے گنوں نے آکر پوچھا گنپت نے کہا کہ ہم گرجا کے گن ہیں تم کون ہو جو ہمسے پوچھنے آئے ہو اور نہایت تکرار لفظی اونکے درمیان میں واقع ہوئی چنانچہ شیو کے گنوں نے جاکر کہا کہ وہ نہیں اوٹھتا شیو نے فرمایا کہ جاکر اوسکو دروازہ سے اوٹھا دو گنوں نے یہ تعمیل حکم چاہا گنپت کو اوٹھالیوین اور پھر بھی آپسمین بڑا جھگڑا فساد ہونے لگا کہ اسی عرصہ میں شیو بھی نزدیک گئے اور اندر گرجا نے یہ شور و غوغا سنکر اپنی مصاحبوں سے کہا کہ باہر جاکر دیکھو تو کیا ہو رہا ہے

بائیسواں ادھیای

برمہا نے کہا کہ اے نارد گرجا کی مصاحبہ عورات نے تمام ماجرا آنکھ سے دیکھکر گرجا سے کہدیا اور کہا کہ نہ معلوم شیو کی کیا عادت ہے کہ ہمیشہ بے وقت آیا کرتے ہیں ہنوز تو نوبت صرف تکرار لفظی کی پہونچی ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ تمہارا لڑکا فتحمند و کامیاب ہوکر آویگا اسوقت ہمکو مدد کرنا واجب ہے گرجا نے فرمایا کہ تم گنپت سے کہدو کہ شیو کسیطرح نہ آنے پاوین چنانچہ کنیزک نے یہی حکم گنپت کو سنا دیا تب گنپت نے شیو کے گنوں سے کہا کہ تمہارے دل میں جو ہو سو کرو ہم سب طرح سے موجود ہیں سوا ہمارے حکم بازور آوری کے جانا تمہارا مشکل ہے شیو کے گن حیران ہوکر پھر شیو کے پاس گئے اور سب کیفیت بیان کی شیو نے فرمایا کہ وہ تو اکیلا ہے تم اسقدر کثیر الجمعیت ہوکر کسواسطے جنگ نہیں کرتے ہو یہ کہا اور خاموش ہو رہے برمہا نے کہا کہ اے نارد دیکھو شیو کی لیلا کیسی حیرت افزا ہے جو شیو ایک بات سے تمام دنیا کو معدوم کر سکتے ہیں وہ اپنے لڑکے کے ساتھ لیلا کرکے لڑائی کرنے کا ارادہ کرتے ہیں المختصر شیو کا حکم پاکر گنوں نے مسلح ہوکر کمر ہمت و جرات کو سخت محکم باندھکر گنپت کے نزدیک پہونچے اور کہا کہ اے طفل کیا تو چاہتا ہے کہ ہم جلاکر خاکستر ہو جاوین تم فوراً یہاں سے بھاگ جاؤ ورنہ اس دفعہ تمکو قتل کر ڈالینگے تیری گستاخی سبب ہمنے اب تک گوارا کی ہے گنپت نے تحمل کے ساتھ

جواب دیا کہ ایسی لمبی کیون لیتے ہو مقابلہ مین آؤ تم تو بڑے بہادر ہو جنگ آزمودہ ہو ہم صرف طفل
نابالغ ہین اور کبھی لڑائی کو آنکھہ سی بھی نہین دیکھا مگر تو بھی ہم جنگ سی منہ نہ موڑینگے شیو گرجا کے لڑکے
کی قوت کو دیکھکر آفرین کرینگے یہ سنکر شیو کے گنون نے گنیت پر حملہ کیا اور فریقین سے لڑائی ہونے لگی
شیو کے گنون نے سول و بان وغیرہ تمام ہتھیار گنیپت کے اوپر چلائے مگر گنیت نے اونکے تمام ہتھیار اپنے جنیٹ سے
کاٹکر سبھون کو میدان سی بھگا دیا کچھ دور بھاگ کر پھر دیوتا اپنے اوپر لعنت کرتے ہوئے واپس آئے بخیال اسکے کہ شیو کو
کیا منہ دکھلاوینگے کہ ایک لڑکے سے منہزم ہو کر بھاگ آئے معلوم نہین کہ اس طفل خردسال نے یہ زور و بہادری
کس سے پائی اور پھر گنیت کو پکار کر کہا کہ ابتک تمکو لڑکا جانکر ہمنے چھوڑ دیا مگر اب نہین چھوڑینگے یہ کہکر سب ہتھیار گنیت
کیطرف چلائے گنیت نے بھی سبکو مارا اور سو بڑا معرکہ واقع ہوا آخر پھر بھی شیو کے گن مغلوب ہو کر بھاگ گئے اور گنیت بدستور سابق دروازہ پر مقیم ہوئے

تیئسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد شیو نے ایسا چرتر حیرت افزا کرکے اپنے گنون کے غرور کو نابود کردیا اور اپنی شکتی عظمت
و ثروت کو ظاہر کرکے دکھلا دیا تینون جہان شکتی کے ماتحت و مطیع ہین وہی شکتی شیو کی عورت ہے اُسی روز
اسی وقت مین تمنے ہمارے پاس جاکر یہ سب حال کہہ سنایا اور جب کہ تمنے بشن لوک مین جاکر بشن سے ماجرا بیان
کیا تو بشن نہایت متعجب ہوئے چنانچہ بشن و ہم و تمام دیوتا وغیرہ ملکے شیو کے پاس جاکر پرنام کیا اور حمد پڑھنے لگے اور
التماس کیا کہ اسوقت یہ کون لیلا آپ نے کر رکھی ہے بیان فرمائیے شیو نے کہا کہ ہمارے دروازہ پر ایک
لڑکا کھڑا ہوا ہے عنقریب ہے کہ وہ قیامت کو برپا کردیوے اسلیے تم سب جاکر تدبیر سے اوسکو خوشنود کرو اور
ایسی تدبیر کرو جسمین قیامت واقع نہو سبھون نے کہا کہ اے شیو یہ سب تمھاری لیلا ہے کہ ایک لڑکا اسقدر کام
نمایان کر رہا ہے لیکن ہم گنیت کے پاس گئے ہمکو آتے ہوئے دیکھکر گنیت نے ایک بال اوکھاڑ لیا ہم سبھون نے
کہا کہ معاف کرو آپ سے کوئی لڑنے کی خواہش نہین کرتا آواز ہینے دی تھی کہ گنیت نے فوراً اپنے پر کھو کو سنبھالا کر
ہم سب رجوالقہقری کرکے شیو کے پاس آئے اوسوقت شیو نے غصہ ہو کر اندر وغیرہ سے کہا کہ تم جاکر اوس
لڑکے کو قتل کرو تمھاری بڑی نیکنامی ہوگی چنانچہ اندر وغیرہ واسطے جنگ کے روانہ ہو کر گنیت کے اوپر بان دیکر

اسلحہ برسانے لگے اسی عرصہ مین شیو وگرجا نے دو شکت پیدا کین جو فوراً درمیان جنگ کے داخل ہو
دونو طرف کے اسلحہ اپنے ہونٹھ کھول کر نگلجاتی تھین اور جس طرح کہ پہاڑ درمیان سمندر کے قایم رہی
اس طرح گنپت نے تمام سب فوج کو حیران کر دیا اور وے سب کے ہتھیار خالی ہاتھ میدان مین کھڑے رہے
اور کہا کہ اب ہم سب کیا کرین کوئی ہتھیار باقی نہین ہے جس سے جنگ کرین اور صرف بر بھدر دیکھتے رہے
کہ دونون شکتون نے ظاہر ہو کر سبھون کو حیران کر دیا ہے المختصر اے نارد تم نے مع دیوتون کے شیو کے
پاس جاکر کہا کہ ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب لیلا تمھاری ہے اب اگر آپ جلدی خبر گیری نہین کرتے تو قیامت
ہو جاویگی پھر بموجب حکم شیو کے اندر و بسوا متر و جبراج وغیرہ نے مہونچکر گنپت کے اوپر اپنے اپنے
اسلحہ چلائے مگر کوئی اسلحہ کارگر نہوا گنپت نے اپنی جھپٹ سے سب کو مارا جسکی وجہ سے ہاہاکار ہو گیا
اور سب دیوتون نے آکر شیو کے سایہ عاطفت مین پناہ لی اوسوقت تم نے اے نارد شیو سے کہا کہ
اے شیو شنکر جہان کے پیدا کرنیوالے اپنے لیلا کو جو پھیلا دی ہے سمیٹ لیجیے اور جہانکو رکھ لیجیے اگر یہ گن جا کا نام
رہا تو یہ قیامت کر دیگا اس سے اس گن کا سر کاٹ لیجیے آپکے سوا اور کوئی مارنیوالا ظاہر معلوم نہین ہوتا یہ کہکر تم خاموش ہوے اور شیو نے تبسم کیا

چوبیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد یہ کلام تمھارا سنکر شیو واسطے میدان کارزار کے مع عمدہ عمدہ دیاک ہتھیار روانہ تیار
ہوے اور کمال غضبناک ہو کر بشن و اپنے نامی گنونکو ہمراہ لیا اور ڈمرو کو خود بجا دیا اوسوقت تمام دیوتا جو چند
بار میدان کارزار سے فرار ہو چکے تھے مردانہ وار گرجنے لگے اور بشن نے بھی بذات خاص گنپت سے لڑائی
کی جو ہتھیار کہ بشن نے گنپت کے اوپر مانند شعلہ قیامت کے چلایا وہ گنپت نے فوراً اپنے جھپٹ سے
دو ٹکڑے کر دیا آخر کو بعد جنگ و جدل بسیار بشن نے شیو سے کہا کہ ہم اب اس گن کو قتل کرتے ہین شیو نے
دیا کہ بہتر ہے اور گنپت نے اسقدر اپنی دلاوری کو ظاہر کیا کہ تمام دیوتا میدان جنگ سے پشت کر گئے
اوسوقت بشن نے بزبان خود گنپت کی بہت تعریف کی اور کہا کہ آج تک کوئی اسقدر نہین لڑا بشن
یہ کہہ رہے تھے کہ گنپت نے بشن کو اپنے پرکھ گھوما کر مارا مگر بشن نے اپنے چکر سے پرکھ کو کاٹ ڈالا اور گنپت نے

اپنی مشت بشن کے سینے پر ماری بشن تاب نلاکر زمین پر گر پڑے اوسوقت ہاہاکار مچگیا اور پھر بشن شیو کی
مہربانی سے اوٹھ کھڑے ہوے اسیطرح دیر تک دونون مین میدان جنگ جدل گرم رہا کوئی غالب
مغلوب نہوا آخر کو بشن نے ایک ہی بار ہتیار بان گنپت کے اوپر چلائے اور نچیان اسکے کر فتح حاصل ہو گی
اپنی سنکھ کو بجادیا آواز سنکھ کی سنکر تمام دیوتا وغیرہ لوٹ آئے اور بدستور لڑنے مین مصروف ہوے اور
یکبارگی سبھون نے گنپت کے اوپر یورش کیا گنپت نے گرجا کو یاد کرکے اپنے مشت کو ہلا کر تمام دیوتون کے ہتھیار بیکام
کردیے اور اسقدر جلدی کیساتھ ہتھیار چلانا شروع کیے کہ کوئی نہین دیکھتا تھا کہ کسوقت بان لیا کب مارا اوسوقت
تمام دیوتا وغیرہ نہایت متعجب و متحیر ہوے زمین لرزہ مین آئی پہاڑ ہلنے لگے اور معلوم ہوا کہ قیامت ہوتی ہے بشن
سبھونکا رنج و نیز قربت قیامت دریافت کر کے نہایت ترحم کی راہ سے فوراً گنپت کے اوپر جا پہونچے اور فوراً دوڑ کر
ترسول سے گنپت کا سر کاٹ ڈالا اوسوقت ہم تمام دیوتا وغیرہ بیخوف ہو کر کمال شادان ہوے اور شیو کی حمد مین مصروف ہوے

پچیسوان ادہیای

برہما نے کہا کہ اے نارد اوسوقت بموجب اشارۂ شیو کے تم گئے گرجا پاس جاکر تمام کیفیت جنگ کی مفصل کہہ سنائی
اور تمنے اپنی کلام کی فصاحت سے اوسپر یہ طرہ کیا کہ گرجا سے کہا کہ اے گرجا دیکھو دیوتون کی شرارت کو کہ آپ
کے صاحبزادے کو قتل کروا ڈالا کیا اونھون نے یہ اچھا کیا ہے تمھاری جلال کو کچھ بھی خیال نہ کیا واجب ہے کہ تم اپنا
تیج دیوتونکو دکھلا دو تا کہ دے اپنی فعلونکا نتیجہ پاوین اور تمھاری عظمت و ثروت برقرار رہے یہ کہکر اے نارد تم
چلے گئے اور پھر تمھاری خواہش لڑائی دیکھنے کو تھی گرجا نے یہ فعل اپنے گن کا سنکر دفعۃً رو دیا اور نہایت درجہ
کا غم کر کے بیہوش ہو گئی اور پھر اپنے جسم سے سو شکت کو پیدا کیا اور چاہا کہ انکے ذریعہ سے تمام فوج کو معدوم
کرون اون شکتون کی یہ صورت تھی جسم نہایت مہیب و تن بدن کمال ہیبت ناک ہاتھ پانون مانند درخت
تاڑ کے شکم مانند جھیل بے آب کے اونکا بیان کسطرح کیجئے چھوٹی بڑی رنگین اونھون نے دست بستہ گرجا سے
عرض کیا کہ جو حکم ہمکو ملے وہ ہم بجا لاوین گرجا نے نہایت غضبناک ہو کر فرمایا کہ جسقدر دیوتا فوج مین موجود ہین سبکو
تناول کر ڈالو کوئی بچنے نہ پاوے کیونکہ اونھون نے ہمارے لڑکے کو قتل کرا دیا ہے چنانچہ اون سب نے روانہ ہو کر دیوتون

کو کھانا شروع کیا اور بشن و ہم سب دیوتا وغیرہ کمال مضطر و بیقرار ہوکر کہنے لگے کہ آیا قیامت آگئی ہی یا کہ شیو نے اپنی حکمت
کو قدرت دکھائی ہی یہ کہکر ہم سب نے شیو کیطرف دیکھا اور بموجب اشارہ شیو کے ناردمنی نے کہا کہ جبتک کہ گرجا خوشنود
ہوگی یہ آفت نمونہ قیامت نابود ہوگی یہ سنکر تم و سب دیوتا گرجا کے نزدیک جاکر دست بستہ سر بسجود حمد کرنے لگے
اور التماس کیا کہ در حقیقت ہم گنہگار ہین تم معاف کرو معاف کرو قیامت ہوتی ہی ہم سب آپکے روبرو روسیاہ
کھڑی ہین گرجا نے فرمایا کہ اگر ہمارا لڑکا زندہ ہوجاوے اور سب دیوتون سے پہلے اوسکی پرستش ہوا کرے تو ہم قیامت
ہونے دیوین چنانچہ دیوتون نے یہ سب حال شیو سے بیان کیا چنانچہ شیو نے گنپت کے جسم کو اچھی طرح سے دھویا
اور فرمایا کہ اوتر طرف جاکر تلاش کرو جو جانور پہلے ملے اوسکا سر کاٹ کر اس جسم مین جوڑ دو یہ زندہ ہوجاویگا چنانچہ
بشن روانہ ہوکر پرسون بھدر ندی کے جنگل مین گیا ایک ہاتھی کو مع مادہ فیل اور ایک بچہ کے دیکھا اور فوراً ہاتھی کا سر کاٹ کر
اپنی سواری گرڑ پر لاد کر چاہا کہ روانہ ہون مگر فیل مادہ نے بیدار ہوکر ایسی عرض معروض کی کہ بشن نے خوشنود ہوکر فیل
کے دوسرا سر لگا دیا اور وہ ہاتھی بدستور سابق زندہ ہوگیا اور دعا دی کہ تم ایک کلپ تک پھر زندہ رہو اور پھر
زندہ ہوگے اور پھر شیو کے پاس پہونچکر سر کو جسم گنپت مین چسپان کردیا اور شیو نے مہربان ہوکر زندہ کردیا اور سبھون کے رنج دور ہوگئے اور
کمال شادمانی سبکو حاصل ہوئی

چھبیسوان ۲۶ ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد گرجا نے اپنے لڑکے کو زندہ دیکھکر کمال خوشی کی اور بہت طرح کی پوشاک دیکر فرمایا کہ اسوقت
ہم تمہاری پیشانی مین سیندور دیکھتی ہین سو تمہاری پرستش سیندور سے ہوا کریگی جو کوئی تمہاری پرستش کریگا
وہان سدھ موجود ہوگی یہ ہمارا حکم ہی اور شیو نے بھی نہایت مہربانی سے کہا کہ اے دیوتو یہ ہمارا لڑکا ہی
اور گنپت اسکا نام ہی چنانچہ گنپت نے بھی اوٹھکر ہم سبھونکو پرنام کیا اور کہا کہ ہمارا قصور معاف کرو چنانچہ
تینون دیوتا نے کہا کہ تمہاری پرستش اول ہوگی پرستش کا نتیجہ کچھہ نہ ملیگا یہ کہکر گنپت کی سبھون نے پوجن
کرکے سجدہ کیا اور سبھون نے بردان دیا اور کہا چونکہ مہینہ بھادون کی اندھیرا پاکھ کی چوتھ کو
تم پیدا ہوے سو اسوجہ سے تمہارا برت چوتھہ کو ہوگا جو نہایت سکھ دینیوالا ہوگا کنوار کی چوتھ کو
بھی تمہارا برت نہایت خوشی دینیوالا ہوگا تمہاری پرستش تمہین کرنا جانتے تھے اب دہ بشن وتما

دیوتون نے گنیت کی ایک طویل حمد و ستایت پڑھی اور اسکے بعد برھما نارد سے شیو کی بہت ساری حمد کو کہا اور ان کے بعد تمام دیوتا شیو سے رخصت ہو کر اپنے گھرون کو روانہ ہوے

ستائیسوان ادھیای

برھما نے کہا کہ اے نارد گرجا کے دونون لڑکے یعنی اسکند و گنیت صبحکو اوٹھکر شیو و گرجا کو پرنام کرتی اور روز بروز محبت زیادہ ہوتی ایک روز شیو و گرجا سے کہا کہ اب ہماری خواہش ہی کہ ہمارے لڑکونکی بیاہ ہوجاوین ہمکو اسکند و گنیت برابر پیارے ہین پہلے ہم کسکا بیاہ کرین یہ بات والدین سے سنکر دونون نے آپس مین بڑا مباحثہ کیا اسکند کہتے تھے کہ اول ہمارا بیاہ ہونا چاہیے علی ہذا القیاس گنیت کا بھی یہی قول تھا چنانچہ شیو و گرجا نے دونون کو بولا کر کہا کہ دونون برابر ہو ہم اس بات کا اقرار کرتے ہین کہ تم مین جو تمام زمین کو گشت کر کے اول واپس آوے اوسکا اول بیاہ ہم کر دینگے چنانچہ دونون واسطے طواف زمین کے روانہ ہوے مگر گنیت نے یہ خیال کیا کہ ہماری طاقت جہان نوردی کی نہین ہی ہم کیا کرین اسی اندیشہ مین خیال کیا اور غسل کر کے والدین کے پاس حاضر ہو کر عرض کیا کہ ہم آپ کی پوجن کرینگے پوجن کی جگہ پر جلوس فرمائیے یہ سنکر شیو و گرجا آسن پر بیٹھے اور گنیت نے بار بار طواف کر کے دونون کی پرستش کی بعدہ والدین نے فرمایا کہ اسکند تو روانہ ہوے تم بھی طواف زمین کے لیے روانہ ہو گنیت نے عرض کیا کہ گشت نہین کیا آپ دھرم کی صورت ہو کر ایسا فرماتی ہین چنانچہ شیو و گرجا نے کہا کہ کب تمنے جہان نوردی کی گنیت نے کہا کہ تمکو بید تینون جہان کا روپ کہتے ہین سو ہمنے تمہارے طواف سے کیا تینون جہان کا طواف نہین کیا علاوہ اسکے بید لکھتا ہی کہ جو کوئی شخص مان یا باپ کا طواف کرتا ہی اوسکو تمام جہان کے طواف کا نتیجہ ملتا ہی جو شخص کہ والدین کو گھر مین چھوڑ کر آپ تیرتھ کو جاتا ہی اوسکو قتل تیرتھونکا عذاب ہوتا ہی لڑکے کو والدین کے قدم ہی بڑا تیرتھ ہے والدین برھما و بشن و شیو ہین اون سے افضل و اعلی کوئی شی نہین ہی علی ہذا القیاس عورتونکو اپنے شوہر کے خدمت سے زیادہ اور کوئی دھرم برتر و اعظم نہین کہا گیا ہی اب آپ یا تو بید کے طریقہ کو ترک فرماوین ورنہ ہمارے بیاہ کو کر دیوین شیو و گرجا یہ کلام گنیت کا سنکر بہت خوش ہوے اور گنیت کی ایسی ہشیاری و بلاغت دیکھکر والدین کمال خوشنود

کہ تمھاری عقل نیک پیدا ہوئی ہی جسکی وجہ سے ایسے دھرم کے کلام تمنے کہے اور ہم تمکو بیٹے سے ہین
کہ تمھارا کلام مانند بید پوران و شاستر کے معتبر سمجھا جاویگا ہم تمھاری شادی کردینگے اسیوقت بین شیو
کی خواہش دریافت کرکے بشوروپ جیکے دو لڑکیاں تھین جنکا نام سدھ بدھ تھا گنپت کیساتھ
بیاہ کردیا اور بیاہ مین بڑی دھوم دھام سے جمیع رسومات ادا ہوئین جیساکہ شیو کے بیاہ مین
سنجانب ہماچل سب باتین ہوئی تھین اور ایسی عورتین پاکر گنپت نہایت خوش ہوے اور کتنی
مدت کے بعد دو لڑکے گنپت کے پیدا ہوئے یعنی سدھ سے کوچھیم اور بدھ سے لابھ نامی لڑکے پیدا ہوے
جنکے مانند دوسرا عالم ہنرمند نہین ہوا اسی عرصہ مین اسکند تمام جہان کا طواف کرکے واپس آئے اور ہمنے
اے نارد پہلے اسکند کے دلکو خوب ورغلانا اور اسکند سے کہا کہ دیکھو والدین نے تمکو بھگا کر گنپت کے بیاہ کو
کردیا اور گنپت نے دو عورتون سے دو لڑکے حاصل کیے ہین جبکہ والدین ایسی دغا کرتی ہین تو اور کیون نہ کرین
تمھاری دانست مین اونھون نے یہ کام اچھا نہین کیا جو تمھارے دلمین آوے اب وہی بات کرو اگر خود والدین اپنی
اولاد کو فروخت کرین یا آنکہ زہر دیوین یا آنکہ خود راج مال و دولت کو لوٹ لیوین تو کسکے پاس جاکر اونکا
ریخ بیان کرے انکی فریاد رسی ممکنات سے نہین ہی یہی بہتر ہی کہ پھر انکا منہ نہ دیکھے اے نارد ایسی گفتگو کرنیسے تمھارا تیج
یعنی جلال گھٹ گیا اور اسکند اپنے والدین کے گھر گئے اور بعد حمد و تعریف والدین کے نہایت غمگین ہوکر اسکندھ
کوہ کردنج کو چلے گئے ہر چند کہ والدین نے جا جا کے منع کیا مگر اسکند واپس نہ آئے اے نارد شیو کے ایسے چرتر حیرت افزا
ہین کوئی اونسے واقف نہین ہی جو چاہتے ہین وہی کرتے جیساکہ بید کہتی ہین اور طرح طرح کے اوتار
لیکر اور قسم قسم کے چرتر کرکے اپنی بھگتونکو خوش و خرم فرماتی ہین اے نارد جسوقت سے کہ اسکندھ کوہ کردنج مین
مقیم ہوا اور ذلق افزود ہوا اوسوقت سے کوہ کردنج کی کیفیت حالت اور ہی ہوگئی نیکنامی بڑھانیوالا گناہونکا گھٹانیوالا
کمال خوشی دینیوالا ہوگیا چنانچہ اسکندھ ابتک اوسی پہاڑ مین موجود ہین جنکے دیکھنے سے تمام گناہ چھوٹ جاتی ہین
در آخر ماس اپنی پورنماشی کے دن تمام دیوتاون مین ایک ہی ساتھ جاکر اسکندھ کی درشن کرکے نہال ہوجاتے ہین
اور جو کوئی اس ملکارجن کے درشن کرے اوسکے تمام گناہ جلجاوین اور ہر چند کہ شیو دگر جانے کوہ کردنج
مین جاکر اسکندہ کو منایا مگر پھر اسکندہ واپس نہ آئے اور شیو کی آمد جانکر ارادہ کیا اور کسی جگہ جاکر مقیم

ہوجے چنانچہ تین جوجن وہان سے دور جاکر مقیم ہوے شیو ہر پور نماشی کو وہان جایا کرتے ہین اے نارد یہ چرتر ہمنے تمکو سنایا جسکی سماعت سے تمام گناہ نابود ہوجاتے ہین اور ملکارجن کی عظمت کو بید خود فرماتے اونکے درشن سے عقبیٰ مین کوہ کیلاس ملتا ہے اور بد ستوس گنپت کا جیسا کہ ہمنے بیان کیا اگر کوئی قرات یا سماعت کرے گا تو دنیا مین عیش و آرام و عقبیٰ مین شیو کے دھام مین قیام کریگا

اِت سری شیو پرانے چترتھ کھنڈے برمھا نارد سنبادے سماپتم ستائیسوان ادھیای

تمام شد

سری گنیش آنیمہ

شیوپوران

پانچوان کھنڈ جسکو جدھ کھنڈ کہتے ہین

سوت نے کہا کہ اے سونک نارد نے پہر برمہا سے کہا کہ آپ بیان فرماوین کہ سدا شیو نے کسطرح سے منافقین یعنی دیتونکو قتل کیا برمہا نے کہا کہ اے نارد جسوقت کہ اسکند نے تارک کو قتل کر کے دیوتونکو خوشی عطا فرمائی اوسوقت تارک کے تینون لڑکے یعنی مدت مالی و تارکا کچہہ و کملا چہہ نے عبادت کا خیال کر کے کمال سخت ریاضت و عبادت مین مصروف ہوے اول صرف ہمارے دہیان مین ایک پانون سے کہڑے رہے اور سو برس صرف پانی پیکر اور ہزار برس تک صرف ہوا کہا کر عبادت کیا کیے ازان بعد ایک ہزار برس صرف کر کے بل کہڑی رہی بعدہ دونون ہاتہہ اوپر کو اوٹہائے ہوی ہزار برس تک قایم رہے ایسی عبادت تینون کی دیکہکر ہم نہایت خوشنود ہوے اور اونکے پاس جاکر ہمنے کہا کہ تمہاری عبادت سے ہم کمال خوش ہوے جو بردان تمکو چاہیے طلب کرو تینون نے کہا کہ اگر آپ خوشنود ہین تو ہمکو یہ بردان دیجیے کہ ہم کسی کے ہاتہہ سے قتل نہون ہمنے کہا کہ تینون یہ بردان طلب نہ کرو بلکہ جسکو جو خواہش ہو تم مین سے وہ اوس چیز کو طلب کرے یہ سنکر تینون نے تینون نے بچار کر کے کہا کہ اسی مقام پر ایک پور یعنی شہر آباد ہوجاوے جسمین آپ کی صورت قایم ہو اور ہم تینون کے واسطے ایک ایک شہر علیحدہ علیحدہ جسکا فاصلہ آپسمین ہزار کوس ہو طیار ہوجاوے اور یہ تینون پور ایک ہی طور پر

ہون اور جو شخص صرف ایک ہی بان سے تینون پور کو نابود کرے وہی شخص ہمکو قتل کرے یہ سنکر ہمنے کہدیا کہ
کہ یہی ہوگا اور فوراً ہمنے مئی دیت کو بلا کر حکم دیا کہ تین نگر یعنی شہر تیار کرو اور ہم یہ کہکر چلے گئے اور مئی ذیمائے
حکم سے تینون شہر طیار کردئے ہر ایک شہر سو سو جوجن وسیع تھا اور اوسمین بہشت سے بھی زیادہ رونق تھی اور ہمنے
سلسلہ وار تینون کو تینون تقسیم کر دیے جنھون نے اون شہرون مین قیام کرکے کمال عیش و آرام پایا
کوئی تینون جہان ایسی چیز یا سامان باقی نہ تھا جو اونکے پاس نہ ہو اور فوج بیشمار قطار کی قطار موجود
تھی اور ہر ایک گھر مین شیوالہ بنے ہوئے تھے جسمین تمام لوگ شیو کی پوجا کرتے اور ہمیشہ ہوم و جگ
ہوا کرتے ہین جو سامان کہ تینون جہان کیسیکے گھر نہ نکلے وہ وہان ہر ایک کے گھرون مین موجود تھا عورات
پت برت دھرم مین قائم تھین اور تینون دیت شیو کی بھگت مین جان و دل سے فدا ہوئے اور شیو
کی پرستش کے لیے طرح طرح کے مکانات تیار کرائے وہان یہ دستور تھا کہ بدون پرستش شیو کے کوئی کھانا نہ
کھانے پاتا تھا کیونکہ تینون دیتیون نے اس بات کی منادی کرا دی تھی کہ تمام لوگ شیو کی پوجن کرین یعنی
شیو کو پاربتی روپ دل مین سمجھکر پرستش کیا کرین اگر کوئی یہ حکم نہ مانیگا تو نتیجہ پاویگا یعنی قتل کیا جاویگا
اور بجز طریقہ بید و پُران کے اور کوئی بات خلاف دھرم کے اون شہرون مین نہ ہونے پاتی تھی برہمن
رات و دن شیو شیو کیا کرتے تھے غرضکہ جسقدر دھرم روی زمین پر ہین وہ سب اونھین شہرون مین
تمام و کمال نافذ و مروج تھے جب کہ ان تینون کا تیج یعنی جلال بہت بڑھا تب تو دیوتا نہایت مضطرب
ہوکر بڑی بڑی رنج پائے اونکے بدنون آگ کی مانند سوزش پیدا ہوئی اور وے سب ملکر ہمارے پاس آئے اور میری حمد
پڑھکر کہا کہ اب تو دیوتا بوجہ کثرت جلال تڑپ کے جلے جاتے ہین اور اپنے درجات سے ساقط ہوئے
جاتے ہین آپ کے سوا اور کون ہمارا رکھنے والا ہے یہ سنکر ہمنے کہا کہ اونھون نے ہماری نہایت عبادت کرکے
اسطرح کا بر دان حاصل کیا ہے ہم اونکو جاکر خلاف طریقہ بید کے کسطرح قتل کر سکتے ہین اور چونکہ وے شیو کے
خادم و پرستار ہین اونھین کے فیض و کرم و قوت سے انواع انواع کی عیش و آرام کرتے ہین دیکھو شیو کی بھگت پر
کوئی حربہ کام نہین کر سکتا اونکی بھگت سے ہزارہا کروڑہا آفات نابود ہو جاتے ہین اور ہر ایک شخص اونکی عبادت کے
ترک کرنے سے فوراً معدوم ہو جاتا ہے چنانچہ بتصدیق اس بیان کے ہم ایک اتہاس پاک بیان کرتے ہین راجہ وین شیو کا پرستار ہوکر اسکا

کوئی قتل نہ کرسکا بلکہ بشن کا چکر بھی کند زبان ہوکر راون کی گردن سے علیحدہ نہ کرسکا اوسوقت الہام ہوا کہ
ای بشن اگر کسیوجہ سے راون شیو کی خدمت کو چھوڑ دیوی اور شیو کے برخلاف ہو جاوے البتہ شیو اوسکی مدد سے
باز رہینگے اسسے تمکو چاہیے کہ اوتار لیکر شیو کا نام ورد زبان کرو جب کہ شیو خوشنود ہوکر اپنا بان عطا فرماوینگے
اوسوقت راون تمھارے ہاتھ سے قتل ہوگا یہ سنکر بشن نے شیو کی بڑی خدمت کی اور شیو نے راون کی عقل نیک کو
زائل کردیا جسکی وجہ سے راون نے برہمنون کو تکلیف شروع کیا اور بشن نے بھی رامچندر کا اوتار لیکر شیو کی عبادت
کرکے شیو سے وہ بان حاصل کیا جو قیامت کرنیوالا ہے اور اوسی بان سے راون کو قتل کرکے سیتا کو حاصل کیا
حاصل کلام یہ ہے کہ اب ہم و تم سب شیو کے سایہ پناہ مین چلین اور اونکے قدم پکڑکر خوشنود کرین چنانچہ شیو کی
مہمان بیان کرکے ہم مع دیوتون کے شیو کی خدمت مین حاضر ہوے اور جی جی ہر ایک فقرہ مین ملا کر ایک حمد طول
طویل سنائی اور عرض کیا کہ جب جب دیوتون کو کوئی مشکل پڑی ہے تب تب تمھین نے آسان کیا ہے اب ایک نگاہ رحم کی ہماری طرف کیجیے

پہلا ادھیای

دیوتون نے کہا کہ ای شیو ہمارے دکھ کو دور کر دیجیے کیونکہ بھگتون کے بچانیوالے اور بھگتون کے دکھ دور کرنیوالے
آپ ہو دیتون نے کمال طاقت و جلال بہم پہونچا کر ہم سب کو نہایت پریشان کر رکھا ہے اب ہم سے اپنے اجسام
کی جلن سہی نہین جاتی آپ کی پناہ مین آئے ہین ہم سب آپکو چھوڑکر کہان جاوین کیونکہ کوئی دیوتا ہماری
حفاظت بجز تمھارے نہین کرسکتا شیو نے فرمایا کہ ہمکو تمھارا سب دکھ معلوم ہوگیا مگر تریپر بڑے دھرم وان و خیر ہین اوسی
کے نور سے اسقدر عیش و آرام کیساتھ رہتے ہین جہان مین یعنی ثواب کی برابر دوسری شی خوشی دنیوی نہین
جبتک اونکا ثواب روز افزون ہے تب تک نہ وے قتل کیے جاسکتے ہین اور یہ اس کام کیلیے تمھاری غرمبت لابدی
ہے دوسرے ہمارے بھگت مع اپنی جمیع ماتحتون کے ہین ہمکو واجب نہین ہے کہ ہم اپنے بھگتون کو بگاڑ ڈالین اور نہ ہم سے تمھاری
دکھ دیکھے جاتے ہین کیونکہ جو ہماری پناہ مین آتا ہے اوسکو ہم ضرور اپنی پناہ مین لیتے ہین اسسے تم سبکو واجب ہے کہ بشن کی
خدمت مین حاضر ہوکر اپنا سب دکھ عرض کرو وے خاص ہمارا سروپ جہان کی پرورش کرنیوالے ہین یہ سنکر تمام دیوتا
مع ہمارے بشن کے پاس حاضر ہوے اور بعد حمد کے اپنی تکلیف اور رنج کو بیان کیا اور ہر طرح سے بشن کی خدمت کرنے لگے تب بشن نے

دیوتونکی عرض کو سنکر مطابق بید و شاستر کے جوابدیا کہ قدیم سے شیو کی پرستش دھرم صواب ہی بس اوس مقام پر نہ تو رنج و دکھ کو دخل ہی اور نہ کسیکی گنجایش جسطرح کہ آفتاب کے طلوع سے تمام ظلمت و تاریکی نابود ہو جاتی ہی اوسی طرح شیو کے جلال کو تصور کرنا چاہئے یہ سنکر دیوتونے غمگین ہوکر نہایت کے ساتھ عرض کیا کہ اے لوپہہ کے مالک ہم سب بے قرار و ملول ہین ہم اب کیا کرین کیونکہ یہ بات صاف ظاہر ہی کہ جبتک ترپر زندہ رہینگے ہمکو ذرہ بھی آرام نہ ملیگا پس آپ فرمائیے کہ ہم سب کہانکو چلے جاوین یا تو ہم سب کو بلا موت مار ڈالین یا انکے ترپرکو قتل کرو دونکاموں مین ایک کام اختیار کرکے تم خوش ورہمکو بھی عذاب سے رہا کردیجو شیو سے حکم پاکر شاد اُن دھرم آپ کے پاس آئی تھی اب ہمارے دھرم جانے مین کیا توقف ہی یہ کہکر دیوتا بے سخنان کے خاموش ہوگئے اور بشن نے شیو کی حکم کا خیال کرکے سوچا کہ کسی تدبیر سے دیوتون کے دکھ کو دور کرنا چاہئے اور پھر شیو کا دہیان کرکی جگ گن کو یاد کیا چنانچہ جگ کے اندر سے مکھ پت ظاہر ہوا اور بشن کی حمد کرنے لگے دیوتون سے بشن نے کہا کہ انکی پوجن کرو چنانچہ دیوتون نے خوش ہوکر فوراً شکنتا درکے مکھ یعنی جگ کرکے مکھ پت کے دہیان مین معروف ہوے اور نہایت یا گیتر حمد کی جو کہ مکھ پت دیوتونپر ظاہر ہوا اور بشن کی حمد کرنے لگے اور بشن نے دیوتون سے کہا کہ ترپر تمھاری ایسی تدبیرون سے قتل نہین ہوسکتے جنکے دیکھنے سے گناہ غائب ہوجاتے ہین اونکو مکھ پت کیا کرتا ہی وے تو شیو کی بردان سے اسقدر خوشی و آرام کر رہے ہین اے دیوتون جہان مین کون ہی جو شیو کی بھگت کو راہ عدم کی دکھا دیوے وے بدون حکم شیو کے نہین مارے جاوینگے بدون شیو کی اجازت برہما و بشن و دیوتا و جچھہ و منیشر وغیرہ کوئی اونکا کچھہ نہین کرسکتا شیو نے صرف جہان کی بھلائی کے لیے اوتار لیا ہی شیو کے صرف ایک انس یعنی حصہ کو دیوتون نے پرستش کرکے کیسا درجہ رتبہ حاصل کیا ہی برہما نے بھی اونھین کی خدمت سے یہ درجہ پایا اور ہمکو بھی یہ عظمت پرورش کی اونھون نے بوجہ خدمت کے عطا فرمایا ہی بلا پرستش شیو کے کسیکو کچھہ سدھ نہین ملی اس سے ہم کہتے ہین کہ ترپر صرف شیو کی خدمت کرنے سے مرسکتے ہین ہمکو یقین ہی کہ ہم سب شیو کی پرستش کرکے ترپر فتحیاب ہونگے یہ کہکر بشن نے مع تمام دیوتون کے شیو کی پرستش شروع کی اور ایک کرور پارتھی لنگ مٹی سے بناکر اول داہن کرکے بعد و اکچھت یعنی برنج و گلہای خوشبودار بیل پتر سے پرستش کی اور بشن شیو کی دہیان مین غرق ہوئے اور شیو کے خوشنود ہونے سے بیشمار بھوتون کی فوج ترسول و شکت و گدا وغیرہ لیے ہوئے کمال

ہیبت ناک مانند پہاڑون کے اور منہہ اونکے مثل آتش سوزان مجسم آتش کے مانند ظاہر ہوے بشن نے ان کو
دیکھکر کہا کہ تم فوراً پر ترکو نیست کردو یعنی تینون پر کو جلا کر بعد قتل تر پر کے اپنے قیامگاہ کو واپس چلے جاؤ
جہان مین تمہاری نیکنامی ہوگی یہ سنکروہ بھوتونکی فوج مانند ہوا کے روانہ ہوکر تر پر مین پہونچکر سنفر
ہوگئی مگر شیو کو جر تر پر جسوقت کہ وہ اندر شہر کے داخل ہوے فوراً جلکر خاکستر ہوگئی کیونکہ جنکو شیو کی بھگت حکم
ہو اونکی نزدیک آفت اگر خود معدوم ہوجاتی ہے چنانچہ دیوتون نے پھر بشن کے پاس جاکر یہ حال کہہ سنایا بشن بڑے
غضبناک ہوے اور خیال کیا کہ کس تدبیر سے تر پر معدوم ہونگے بلکہ ابھہ چار یعنی ہٹھ دھرمی سے بھی شیو کے بھگتونپر
کچھہ آنچ نہین آسکتی درحقیقت شیو کی بھگت سے یہ دیت قتل سے بری ہوگئے ہین شیو کی پرستش کیوجہ سے دیت
مرد و عورت کیا کیا گناہ نہین کرتے مگر اونکو کچھہ گناہ موثر نہین ہوتا اس سے اگر خود شیو مدد ہماری کرین تو
البتہ ممکن ہے ایسی کوئی تدبیر کرین جس سے اونکا دھرم نابود ہوجاوے وقت اوسکے البتہ کچھہ مشکل نہین کہ خود شیو اونکو
معدوم کرینگے اسی خیال مین بشن نے دیوتون سے فرمایا کہ تم سب اپنے اپنے گھرون مین جاکر شیو کا نام ورد زبان رکھو اور
رات دن شیو کی پاربتی کا پوجن کیا کرو اور حمد مین معروف رہو چنانچہ دیوتون نے یہ سنکر بہت خوشی کیساتھ اپنے گھر اونکو چلے گئے

دوسرا ادھیائے

برہما نے کہا کہ اے نارد بعد رخصت ہونے تمام دیوتون کے بشن نے مایا کرکے اور بعد پرستش
شیو کے اپنے جسم سے ایک شخص کو پیدا کیا تمام سر منڈا ہوا لئے ہوے کپڑہ کثیف و ناپاک پہنے ہوے
مکھی پاتری ہوے پیرون سے ننگا اور برقع سے منہ کو چھپائی ہوے دھرم گنتی ہوے بشن کے سامنے
کھڑا اور دست بستہ اوہن کامہ کو زبان پر لایا اور کہا کہ مجھکو کیا حکم ہوتا ہے بشن نے فرمایا کہ ہمارے
جسم سے پیدا ہوے ہو اس سے ہمارا مطلب بخوبی انجام دو تم ہمارا روپ ہو یہ کہکر بشن نے ایک
گرنتھہ یعنی کتاب بہت بڑی جس مین سولہ ہزار اشلوک تھے تصنیف کی اوسمین امور ذیل کا
بیان تھا اور سراپا ریاکاری و فریب سے مرتب کی اوسمین کوئی جائز و واجب دھرم نہین
لکھا تھا و بید دھرم و شاستر سے کلیۃً برعکس و برخلاف تھی جسکو پڑھکر کچھہ بھی تسکین نہین ہوتی تھی

اور بید و پران و شاستر وغیرہ کی نہایت مذمت درج تھی اور برن آسرم کیلئے کمال ممانعت تھی جسکی وجہ سے دوزخ جانے
مین ذرہ بھی تامل نہو اور صرف جنم ہی کو دوزخ و بہشت قرار دیا تھا اور بجز امر چشم مفعول دید کے قیاسی چیز
معقول کا اعتبار نہین لکھا تھا اوسمین تمام باتین بدمذہب و مشتبہ یقین اور فعل پر نہایت دلائل کیساتھ
مباحثہ مندرج تھی اوسمین بت برت دھرم دیو پرستش دیوتون وغیرہ او شیو کے واسطے بھی ممانعت تھی اوسمین کرم
دہ گانہ کا بھی ذکر مذکور نہین کیا گیا تھا اور سوای چیٹک و ناٹک کے ایک بات بھی سچ نہ تھی اوسکے قبول
کرنیسے طہارت و عبادت سب معدوم ہوجاتی وہ مانند پھل اندرون جسکو فارسی مین شبرنگ کہتی ہین تھی اس کتابکے
دیکر کہا کہ تم ترپرین جاکر سب کو یہ کتاب پڑھاو وہان کے باشندے بید و پران وغیرہ کے مطابق سب کام کرتی
ہین تم وہان جاکر اپنا دھرم تعلیم کرو تاکہ اونکا دھرم خراب ہوجاوے اور شیو کی عبادتکو ترک کردیوین اور جبکہ تم
اپنا کام سرانجام کرچکو ان بعد مع اپنی ہمراہیان خادیان کے مردا تھل مین مقیم ہو اوسوقت جبتک کہ کلجگ نہ آوے وہان
پوشیدہ طور سے رہا کرنا جب کہ کلجگ شروع ہوجاوے اوسوقت سو کہلانیکی جو تمکو تعلیم ہوئی ہے بخوبی مشتہر کرنا یہ حکم ہمارا
اوس زمانہ مین دھرم و تک بید کو بھلا کر مانینگے تم کچھ اندیشہ نکرو تمھاری ملک ہوجاویگی یہ حکم منڈی نے سنکر اور بہت
شاگرد کیے بشن نے فرمایا کہ تم رخصت ہو اور ہمارا نام جو ارہن ایک نام ہے اوسکو یاد اور ریاد اور ورد کیا کرنا تمکو کبھی کچھ خوف
نہوگا چنانچہ مع چیلون کے روانہ ہوکر ترپرین پہونچے اور عجیب عجیب کرشمہ کرکے بہتیرون کو اپنا چیلہ کرلیا ایسا کوئی تھا
جو منڈی کے پاس جاکر بدون ہوئے چیلے کے اپنا دھرم لیکر پھر چلا آوے ای نارد شیو کی لیلا سے تم بھی منڈی کی شاگرد
ہوگئی کیونکہ اسمین دیوتونکا کام مضمر تھا اور پھر تمنے ترپر کے پاس جاکر اسطور پر تعریف منڈی کی کی کہ ترپر بھی
منڈی کی شاگرد و چیلہ ہوگئے اور منڈی نے برقع کو منہ سے اوٹھا کر ترپر کو چیلہ بنایا اور منتر دیا اور پھر طرح طرح
کے احکام امر و نہی کے سنا دیے جبکہ ترپر چیلہ ہوگئے تو پھر کوئی شخص باقی نہ رہگیا جو منڈی کا چیلہ نہوا ہو بلکہ
لڑکے سے لیکر بڈھے تک تمام خرد و کلان منڈی کا دم بھرنے لگے اور پھر رفتہ رفتہ چیلون کے چیلے بہت ہوگئے

تیسرا ادھیای

برہما کہا کہ ای نارد بعد چیلہ کرنے ترپر کے منڈی نے احکام دیت ترپر کو سنائی اور کہا کہ ہمارا مذہب سب مذہبون سے اعلی ہے

جسکو نارد نے قبول کیا ہی عقائد اس مذہب کے یہ ہین واضح ہو کہ جہان قدیم ہی اسکا آغاز و انجام کچھ نہین ہی اور
نہ اسکا صانع و فاعل کوئی ہی یہ ہمیشہ سے اسی طرح چلا آیا ہی وقت پاکر خود بخود ظاہر ہوتا ہی اور اسیطرح وقت پاکر نہان
ہوجاتا ہی وقت پاکر نیک و بد ہوجاتا ہی رنج و راحت تمام وقت پاکر لاحق ہوتے ہین قدم سے جہان کا یہی حال ہی برمھا سے
لیکر گیاہ و خس و خاشاک تک جو جاندار ہین مرتے وقت سب برابر ہین و روح خدا ہی جو اپنے جسم مین موجود ہی اس لیے
اور کوئی مالک جہان کا نہین ہی برمھا وغیرہ جو دیوتا کہ بہت قدیم ہین وہ بھی زندہ جاوید نہین بلکہ یہ سب موت کے
مطیع ہان البتہ کوئی جلدی اور کوئی دیر کے بعد مرتا ہی موت سے کوئی نہین بچتا اور یقینا تمام چیزین جو وجود رکھتی ہین
ضرور نابود ہوجاوینگی اور رنج و راحت گوارا کرکے پھر جسم کو اختیار کرینگے اور تمام جاندار سب ایک ہی مانند برابری کا
درجہ رکھتے ہین انمین کوئی بڑا اور چھوٹا نہین اور نیز عیش و طعام وغیرہ سب باتین مین برابر ہین کچھ تمیز اعلی و ادنی
کی نہین کیونکہ عورت ایک خوبصورت دوسری بدصورت معلوم ہوتی ہی مجامعت و مباشرت مین سب یکسان
ہین اور سواری خواہ کسی صورت کی ہو برابر ہی اور بستر خواہ نہایت آراستہ ہو خواہ نہ سونے مین برابر ہین اور
چونکہ ہمکو بھی خوف موت کا ہی اور اسیطرح برمھا و بشن اور مہیش کو بھی خیال موت ہی اور کوئی موت سے نہین بچ
جاوے گا تو معلوم کرو کہ ہم مین اور اونمین کچھ بڑائی یا چھوٹائی مطلق نہین جیسے وہ ویسے ہم علی ہذا القیاس وید تو انکا
صرف جھگڑا ہی اور بید و شاستر وغیرہ تمام غلط و دروغ ہین صرف تمام دھرمون مین سے نہ آزار دینا جانداروں کا بڑا
دھرم ہی اوس سے بڑھکر اور کوئی دھرم نہین ہی اور کوئی عذاب گناہ اور اونکی تکلیف دہی سے زیادہ نہین ہی اور
قسم کے دان سب دانون سے اعلی ہین اول ازالہ مرض کیواسطے ادویہ دینا دوسرے مخوف کو پناہ دیکر بیخوف کر دینا
تیسرے بھوکھون کو غلہ دینا چوتھے طالب علم کو علم سکھلانا یعنی بدیا دان اور عمدہ عمدہ معالجات و ادویات سے
اپنے جسم کو صحیح و تندرست رکھنا چاہیے اور مال و دولت جمع کرکے تن پرستی کرنا واجب ہی اور دوزخ سے ہی خوشی بہشت
ہی رنج دوزخ ہی اور کے قابو مین یعنی بہشت مراد خوشی سے ہی اور مفلسی وغیرہ مراد دوزخ سے ہی خوشی بہشت ہی رنج دوزخ
ہے اور کے قابو مین رہنا بندھن یعنی قید ہی اوس سے چھوٹ جانا ہی مکت دموکچھ ہی اور رنج سے باسنا کی آزاد
ہونا ہی پرم موکچھ ہی اور بیدون نے دو طریقہ جو پربرت و نبرت بیان کیا ہے اوسکا یہ مطلب ہی یعنی آزار
نہ دینا جانداروں کا یہی پربرت دھرم ہی اور رحم ترس کھانا جانداروں پر نبرت دیکھو حیوانون کو قتل کرکی

اور تل وجو و روغن زرد آگ مین ڈالکر بہشت کی خواہش کرتے ہین آہستے اور کوئی امر بیعقلی و احمقی کا دوسرا نہین اور علی ہذا القیاس ایک طومار طویل اپنے دھرم کا بیان کیا جسکو ہر ایک نے راست سمجھا اور اپنے گرو کے حکم سے قدیم مذہب کو ترک کرکے مذہب جدید مین قایم ہوے پھر ارہن یعنی منڈی نے اپنے مذہب کے احکامات سنانا شروع کیے اور کہا کہ جب تک موت نہ آدمی ہمیشہ عیش و آرام مین مصروف رہنا چاہیے اور محض مطلق العنان رہنا واجب ہی اور اگر کوئی شخص دان مانگے تو اپنا جسم تک بھی دیدینا چاہیے ایسے شخص کے برابر جہان مین دوسرا نہین اگر کوئی شخص فقیر وغیرہ کوئی چیز طلب کرے اور اوسکو وہ چیز دیجاوے اور شخص طالب بلا نیل مرام واپس جاوے تو اوسکی تمام دولت و مال زوال پذیر ہوجاتا ہی گویا وہ شخص پاپ زرنی مین ہی اور اپنے جسم کا جو طعمہ کرگس و شغال و سگ وغیرہ سے زیادہ نہین کچھ طمع و محبت اوسکی نہ کرنا چاہیے اور آخر موت کے وقت جسکو کرم وغیرہ کھا ڈالینگے اسکے واسطے اسقدر سامان جمع کرنا کیا ضرور ہی اور دیکھو جب کہ برہما وغیرہ نے آپس مین ایک دوسرے سے شادی کرلی اوسوقت تو اون کا دھرم قایم رہا اور گوتر کے ترک کرنے مین برا گناہ قرار دیا اور کے چار برن کو بیان کرکے چار بھائیون کے جدا جدا برن کہتے ہین یہ محض خلاف ہی بلکہ ہمکو چاہیے کہ سب کو رشتہ مین مساوی درجہ جانو کچھ کسیطرح کا بھید آدمیون مین برائی چھوٹائی کا نہ ماننا چاہیے کیونکہ یہ باتین صرف کلام و چالاکی سے زیادہ نہین ہین اور اسی طرح بہت باتین کہکر بید کے خلاف تمام تعلیمین سکھلائین عورت مرد دونون اپنے اپنے برت دھرم کو ترک کرکے مطلق العنان و خود مختار ہوگئے اور جنے جسکے ساتھ چاہا جام مباشرت نوش کیا اور سب برت کرمون سے زیادہ چیٹک نے رواج پایا کسی عورت کو بانجھ سے صاحب اولاد کر دیا کسی عورت کے مرد کو جلا دیا اور سدھ انجن آنکھون مین دلوا کر سب اشیا دکھلائے اور سدھ ملک کے علم کو ظاہر و ظہور کر دکھلایا علی ہذا القیاس ہر قسم کی مایا و مکر کو پھیلا کر تمام مرد اور عورت کو اپنے قابو کیا یہانتک کہ ترہبر سے لیکر ادنی تک قدیم دھرم کو چھوڑ کر کے ارہن دھرم پر قایم ہوگئے اور دیو پوجن و پتر کرم پر یکقلم حرف فراموشی کا لکھدیا گیا اور تمام دھرم تیرتھ و برت و جگ و علی ہذا جو کرم بید کے ہین سب متروک ہوگئے صرف یہ دھرم رہگیا کہ سبھون نے رات کو تناول طعام موقوف کیا

چوتھا ادھیاے

برہمانے کہا کہ ای نارد بید و پوران و دھرم شاستر و عورتونکا دھرم و شیو و بشن کی پرستش و جگ و ہوم و غسل و دان
بوقت برت وغیرہ تمام نیک سب چھوٹ گئی اور خلاف بید کے ناستک مذہب تمام ترپر مین چھا گیا اور
دولت نے وہان کے باشندونسے منھ چھپایا افلاس ہی افلاس ہر چہار سمت سے نظر آیا ای نارد یہ تمام
باتین تمھاری بدولت وقوع مین آئین تینون بھائیونے شیو کی پرستش کو بالای طاق رکھدیا اور ملک مین فساد
نمود ہونیلگا دیوتونے یہ حالت معائنہ کر کے شادان و فرحان اندر کو ساتھ لیے ہوی میری پاس جا کر ترپر کی
کیفیت بیان کی چنانچہ ہمنے سبکو ہمراہ لیکر بشن کے پاس جا کر بعد پرنام و سجدہ کے حمد پڑھی اور کہا کہ آپ
کی تدبیرنے بڑی کامیابی حاصل کی یعنی آپکا روپ ارہن مع شاگردونکے ترپر مین جا کر بعد کرنے چیلا بنا
کے سبکو اپنے مذہب مین داخل کرلیا اب امید ہیکہ آپ ترپر کو جلا دیوین بشن نے فرمایا کہ شیو دیوتون کی
کام کو تمام کرینگے یہ کہا اور ہم سبکو ہمراہ لیے ہوی شیو کے پاس گئی اور مع دیوتون کے حمد پڑھنے لگے اور التماس کیا کہ ہم دیوتون
کو خوشی مرحمت کرکے دیتونکو قتل کرو چنانچہ شیو نے فرمایا کہ ہمنے دیوتون کا کام معلوم کرلیا عنقریب ترپر نابود ہو جاویگا
یہ کلام فرحت انجام شیو کا سنکر سب دیوتا خوش ہوی اور شیو کی حمد بہت پڑھی جو اس چرتر کو قرأت یا سماعت
کریگا وہ تمام اپنے مقاصد پر کامیاب ہوگا

پانچوان ادھیای

برہمانے کہا کہ ای نارد اوسوقت گرجا اپنے لڑکے کو کھلاتی ہوئی اور رچے ستنبھو وچی شیو ناتھ و برہما گاتی ہوئی
شیو کی پاس آئی اور کہا کہ کھتاتن اپنے لڑکے کا کھیل دیکھو چنانچہ شیو نے لڑکے کو گود مین اچھالا لیا اور بہت خوشی کی
لڑکے کو گود مین لیکر ناچنے لگی یہان تک کہ جمیع حاضرین شیو کے ساتھ ناچنے لگے اوسوقت بڑا جشن ہوا آخر گرجا
کھتاتن کو ساتھ لیے ہوے اندر مکان کے چلی گئی اور یہ نجانا کہ دیتیون کے ہاتھ سے دیوتون کو کسقدر اذیت و حیرانی ہی
ہرچند کہ دیوتون نے حمد پڑھی اپنی رنج کو سنایا مگر شیو نے کچھ نہ سنا یا اوسوقت بشن و ہم سب شیو کے دروازہ
پہنچکر آپس مین کہنے لگے کہ اب کہان جاوین کس سے کہین کیا کرین ہماری کشتی کو کون کنارہ لگا دیگا کچھ ذرہ
ذرہ شیو خوشنود ہوتی سو وہ بھی چلی گئے شاید ہمسے کچھ خدمت مین قصور ہوا دیوتونکی بڑی بھاگ ہین باوصف
عدم اطاعت کہ شیو اب بھی اونکے حال پر مہربان ہین بعدہ دیوتونے مشورہ کیا کہ چلو مع عورتون کی

شیو کی اندر داخل ہوجاوین یہ مشورہ دیوتون کا شیو نے معلوم کرلیا اور کنیت کو روانہ کیا جنھون نے ڈنڈون
سے مار کر سبکو نکالدیا یہان تک کہ اندر بھی حیران ہوکر گرپڑی اوسوقت کشپ منی نے صبر کرکے کہا کہ شیو نے
یہ کیا چتر کر رکھا ہی کہ مہربانی ترک کرکے ایسی سزا دیتی ہین اور پھر جاکر بشن سی سب کیفیت کہہ سنائی کہ کچھ
کامیابی حاصل نہین ہوئی تمام محنت ضایع ہوئی بشن نے فرمایا کہ صبر وتحمل کو کام مین لاؤ شیو ضرور تمام
رنج دور کردیونگے اور سبکو ایک منتر شیو کا جسمین دس ہزار حروف ہین بتلا کر فرمایا کہ جودہ کروڑ اسکا جاپ
یعنی وظیفہ کرو شیو خوشنود ہوکر تمھارا مطلب پورا کرینگے چنانچہ تمام دیوتون وغیرہ منتظر کامیابی کے تھے
شیو ظاہر ہوے اور فرمایا کہ ای بشن و برمھا وغیرہ تمھارے استقلال پر آفرین ہے ہم خوشنود ہین اپنی خواہش طلب کرو
چنانچہ شیو کو خوشنود پاکر اول سبھون نے حمد پڑھی اور کہا کہ تینون پر کو قتل کردیہ کہکر پھر دیوتون نے حمد سرائی کی شیو
خوشنود ہوکر لفظ ماھبٹ کو زبان پر لائی اور دیو نیر نہایت غضبناک ہوکر اپنی بان کو چھوڑدیا جسے مانند آفتاب کے
روشن ہوکر تمام دیونکو خاک نیستی مین سولادیا مگر جو باقی رہی اونھون نے اون سب کو ایک چشمۂ آب حیات مین جو
وہان موجود تھا چھوڑدیا جسکی وجہ سے سب از سر نو آہنی جسم ہوکر مانند ابر کے گرجی اور مثل برق کی چمکے اور بشتابہ
آتش کے شعلہ زن ہوکر دیوتونکو وہ دھمکانی لگی شیو نے بشن اور ہم سے فرمایا کہ تم دونو بچہ مادہ گاؤ بنکر آبحیات کو
وہان جاکر نوش کرلو وہی تمکو نہین جانینگے چنانچہ ہم و بشن بصورت بچہ مادہ گاؤ جاکر دوپہر دن چڑھی وہان
پہونچی اور ہمکو کسینے نہ دیکھا ہمنے وہ چشمۂ آبحیات کو نوش کرڈالا اور شیو کی لیلا دی سے سب نابینا اندھی کی ہوگئی
اور ہمکو نہ دیکھا اور بشن و ہم واپس آکر شیو کی حمد کرنیلگے اور شیو کا براٹ روپ حمد مین بیان کیا یہ سنکر شیو نے فرمایا
کہ ای دیوتو تم رنجیدہ نہو عنقریب تم سب کامیاب ہوگے تر پر نابود ہونگے اسباتکو یقین ماننا شیو تو یہ کہکر غایب
ہوگئی اور ہم سب وہان مقیم رہی عین انتظار مین نندی گنون کے راجہ مع اور بہت گنون کے آئی مجکو دیکھکر
دیوتون نے بڑی خوشی کرکی عرض کیا کہ ای نندی تسلا دس کے لڑکی ایسی کوئی تدبیر کرو کہ جسمین تر پر کا استیصال
ہوجاے نندی نے فرمایا کہ شیو نے تم سبکو حکم دیا ہے کہ فوراً ایک رتھہ طیار کراؤ رتھہ بان اور رتھہ ہانکنے والا دیگر
وغیرہ سب جدید درست کرا کر رکھو ہمکو یقین ہے کہ شیو ضرور تر پر کو خاک فنا مین سولاوینگے یہ کہکر نندی تو
اپنی گھر پر گئی اور دیوتون نے نہایت خوشی کیساتھ جی جی کی آواز بلند کی اور اندر رتھ بنوا کر بان کو

اور اندر نے بسوکرمان کو بلا کر شیو کا حکم سنا دیا اور بشن و برہمنے بسوکرمان کی خاطر کرکے کہا کہ تم شیو کے سارتھی ہونا اور بان و دھنک بھی طیار کرو تمکو اندر کی اعانت ضرور کرنا چاہیے کیونکہ تمھارے مانند اور کوئی دیوتون کا معین نہین ہی تم تمام کاریگرون کے راجہ ہو کر بسوکرمان نے سدا شیو کا دھیان کیا اوسکی ولمین ترکیب طیاری ساتھ کی منقوش ہوگئی واوس نے سب کچھ طیار کردیا اوکل دنیا اوسی تھ کی طیاری مین جیسا ہوگئی

چھٹا ادھیاے

برمہانے کہا کہ بسوکرمان نے رتھ کو طیار کیا ایسا رتھ جو مانند بازار تمام دنیا کے تھا یعنی آفتاب دہنا چکر یعنی پہیہ ماہتاب بایان چکر یعنی پہیہ و اسیطرح بارھوان آفتاب و سولہون کلا ماہتاب کی دونون طرف کی پہیون کے ملبہ سات ہوتے وکوہ مندر وادویاچل و استاچل و میر و سال یعنی برس وغیرہ یعنی دونون ششماہی و مہورت وکلا ولحہ و ساعت و میگہ و نو و آسمان و دھرم و براگ و حواس وغیرہ اسیطرح سب رتھ کے اجزا جدا گانہ ہوئے اور چارون بید اوس رتھ کے گھوڑے و بیاس وغیرہ گھوڑون کے چرانے والے ہوئے اور کرم دھرم کے شاستر و پران دنیای شاستر منہ ہوئے اور آسرم و برن وغیرہ بھی عضو ہوئے اور گنگا وغیرہ چار ساگر یعنی دریا چمر لیکر چارون طرف رتھ کے کھڑے ہوئین ولوکالوک دیہار وغیرہ اوسکے زینے ہوئے اور برمہانے پہلوانی پر سرافرازی پائی اور پرنو چابک ہوا اور بشن بان ہوکر ہماچل نے اپنی کو دھنک بنایا غرضکہ جو کچھ کہ برمہانڈ سے عبارت ہی وہ سب اس رتھ مین تھا المختصر جب کہ یہ سامان طیار ہوگیا اور شیو کے دروازے پر کھڑا کیا گیا تو شیو تشریف لائے اوسوقت سبھون نے عرض کیا کہ مہاراج آپ رتھ پر سوار ہوجیے اور تر پر کو نابود کرکے تینون جہانکو خوشی عطا فرمایئے شیو نے گنپت کو بولا کر اول اونکی پوجن کی بعدہ رتھ پر چڑھکر زمین و آسمان کو کنپاتے ہوئے روانہ ہوئے اور سبھون نے جے جے کی آواز بلند کی زمین بار اس رتھ کا نہ سہکر تھر تھر کانپ اوٹھی اور جسطرح رتھ چلتا تھا اوسیطرح وہ کج ہوتی تھی آخر شیو مع ایسی فوج دریا موج کے دیوتونکو خوشی دیتے ہوئے روانہ ہوئے اور اوسوقت شیو کے چتر حیرت افزا سے تینون پور یکجا ہوا اور شیو نے عمدہ موقع پاکر اپنے دھنک مین بشن بیت استر لگایا اور اپنے جلال کو اسی استر مین قایم کیا چنانچہ دھنک و بان دونون روشن ہوگئے اور رگھاس بھوس بھی جو تر دتا

تھی جلنے لگی اور تمام دنیا مین وہ شعلہ روشن ہوا اور شیو نے اوسوقت دل مین یہ خیال کیا کہ اسوقت تینون پر کو جلادون
جب کہ دیر ہوئی تب بشن و بہم و اندر نے عرض کیا

ساتوان ادہیای

دیوتون نے کہا کہ ای شیو تمھین دیوتون کے نگہبان ہو اور اسیطرح بہت حمد پڑھی اور التماس کیا کہ ای سدا شیو اب توقف نہ فرمایئے تینون لوگ جلے جاتے ہین تر پر کو نابود کردکیونکہ دیوتون کا دل دکھی ہی شیو نے وہی اشتر کو تر پر پر چھوڑ دیا جسکے چھوڑنے سے بڑی آواز نکلی جسطرح کہ قیامت کے بادل گرجتے ہین اور اسقدر آتش نے دور پکڑا کہ تینون جہان جلنے لگے اور زمین آئی پہاڑ جل گئی سیس زمین کو سر پر نہ رکھہ سکے دریا خشک ہوگئی اور دگج و کورم جو زمین کو سنبھالے ہین کلیہ ناطاقت ہوگئی اور تمام منی سدھ دہیان کو ترک کرکے متعجب رہ گئی چنانچہ فوراً آگ پہونچتے ہی تینون پر جلکر خاکستر ہوگئے اور بان نے سب کو جلا کر پھر شیو کے پاس معاودت کی اور تر پر مین کوئی ایک بھی جان بسلامت و جانبر نہوا اور تمام دیت شیو کے ہاتھہ سے قتل ہوکر مکت ہوے سب شیو کے گنون مین داخل ہوے کیونکہ بھگت کا بیج تخم ضایع نہین ہوتا اوسوقت شیو کی صورت ایسی مہیب و آتش زن تھی کہ معلوم ہوتا تھا کہ اب قیامت مین کچھ توقف نہین اور کثرت جلال سی بشن و بہم و دیوتا وغیرہ کوئی اونکو نظر نہین دیکھہ سکا اور سب خود بخود لرزان تھی کوئی شخص شیو کے پاس تک نہین جاسکتا تھا چنانچہ بشن و بہم نے دور سے حمد پڑھی اور علی ہذا القیاس سب دیوتون نے دور ہی سی ایک ایک حمد شیو کی باواز ملائم لگائی سب سے اول بشن نے حمد پڑھی اور کہا کہ غصہ فرو کرو بعدہ ہمنے پڑھی ازان بعد لوکپال و دیوتا و اُپ دیوتا و سدھ و ناگ و منی و بیدون نے اپنی اپنی حمد لو بہ شاعری و فصاحت و بلاغت تمام بیان کیا ایسی محامد و مناقب و مدایح ہم سب کی سنکر شیو خوشنود ہوے اور نگاہ ترحم و الطاف سی دیکھ دیا چنانچہ شیو کو خوشنود پاکر ہم سب خدمت مین معروف ہوے اور جے جے کی آواز ہر چہار سمت سی بلند کی

آٹھوان ادہیای

برمہا نے کہا کہ ای نارد شیو نہایت خوشنود ہوکر فرمانے لگے کہ تم سب سے بردان حسب تمنای خود مانگ لو دیوتون نے کہا کہ آپ نے تر پر کو معدوم کرکے بڑی خوشی عطا فرمائی آپکی مہربانی سی ہم سب نہال ہوگئی ہین جب ہمارے

اوپر کوئی آفت پڑی تب اوسکو دور فرمایا کیجیے اور اپنی بھگت ہمکو مرحمت فرمائیے ہمکو اپنا خادم تصور کیا
کیجیے اگر کوئی قصور ہو جاوے تو عفو و معاف ہوتا رہے آپ ہم سب کے تپا و راجہ ہو شیو نے اونگ کہکر ہم سبکو
نہایت خوش کیا اوسوقت مجلس رقص و سرود و نغمہ دلکش گرم ہوئی ایسے وقت پر نشاط ہن ارہن مع اپنے
چارون شاگردکے آیا اور شیو کو پرنام کیا اور سب دیوتون سے ملا وجب بعدہ سر بسجود شیو سے کہا کہ آپکے
حکم سے مینے یہ مذہب ملا سیچ و بچار کے بیان کیا ہے ہر حال پر ایسی مہربانی ہو کہ مجکو بوجہ ایسے خراب کام
کے کچھ گناہ نہوا اور مجکو حکم ملے کہ اب مین کیا کرون اور کہان کس مقام پر مقیم رہون اور اپنی کتاب کو
جو سولہ ہزار ہے کیا کرون اور میرے شاگردونکو کیا حکم ہوتا ہے چنانچہ بشن نے بموجب اشارہ شیو کے فرمایا کہ
ای ارہن تم مردہتل مین شاگردونکے جاکر مقیم ہو اور شیو کی یاد سے غافل نہ رہنا اور تا آنے کلجگ کے اپنے مذہب
ظاہر نہ کرنا یہ جو ہوا ہے سب شیو کے حکم سے ہوا ہے تمکو کچھ بھی گناہ نہین ہے اور جب کہ کلجگ شروع ہو تو اودھر اودھر اپنے
مذہب کو پھیلانا اور سب مرد و عورت کا دل اپنے قابو کرنا جسکی وجہ سے تمام لوگ کمال گنہگار ہو جاوینگے
کلجگ گناہون کی بیخ ہے تمہارا مذہب کلجگ مین خوب رواج پاویگا طریقہ راستی سے منحرف ہو جاوینگے
یہ کہکر بشن نے ارہن کو مع شاگردونکے رخصت کردیا ای نارد جسوقت کلجگ آویگا ارہن مردہتل سے نکل کر
اپنے مذہب کو ظاہر کریگا ازان بعد می جو باوجودیکہ ترپرمین موجود تھا لیکن شیو کی کرپا سے محفوظ رہا حاضر ہوا
اور شیو کی حمد پڑھکر ہم سب کو بھی پرنام کیا شیو نے می دانو کی حمد سنکر خوشنودی کیساتھ فرمایا کہ ای می ان
بجوف رہکر تلاتل یعنی تہ زمین مین مقیم ہو چنانچہ می نے جاکر وہان قیام کیا اور یہ کرپا شیو کی می کے حال پر
دیکھکر ہم سب کمال خوش ہوے اور شیو کی بڑی حمد پڑھکر ہم سب اپنے اپنے مکانون کو چلے گئے اور شیو بھی مع گرجا
فرزند دلبند کے کوہ کیلاس پر رونق افروز ہوے تمام جوگنی نے سہاگ بادہ کے گیت گائے اور شیو خوشی
کے ساتھ کوہ کیلاس پر رونق افروز رہے جو شخص کہ اس چرتر کو قرأت یا سماعت کریگا اوسکو نتیجہ حسب خاطر خواہ
ملیگا

نوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اے برمھا مجکو سماعت بیان ترپر کے جلنے سے کمال سرور قلبی و راحت دلی حاصل ہوا ہے لیکن
اب بیان کیجیے کہ می دانو کسطرح ترپر کیساتھ نہ جلا برمھا نے فرمایا کہ می دانو شیو کا بھگت تھا اسوجہ سے وہ

ایسی آتش قہر سے محفوظ رہا واضح ہو کہ کشیب کی عورتون مین ایک عورت کا نام دنو تھا اوسکے ساٹھ
رس کے بڑے شجاع و صاحب قوت پیدا ہوے دی تینون جہان مین مشہور و عقیل تھے منجملہ اونکے یہ مئی بھی تھا
اوسنے شیو کی بھگت سے شیو کی بڑی عبادت کی اور کاشی مین بڑی ریاضت کی اپنے حواس خمسہ
پر غالب ہو کر دھیان کے ساتھ پنج اکچھری منتر کو خوب ورد کیا اور گرمیون مین آتش و برسات
مین میدان جاڑون مین پانی کے اندر بیٹھکر سخت ریاضت کی اور تین کرور پارتھی ہٹی کی بنا کر شیو
کی پوجن کی اور اوسی کی تعداد برنج و بیل پتر و پھول خوشبودار ہر رنگ کے چڑھائی اور قایم ہو کر مضبوط
آسن و دھیان کے ساتھ حبس نفس کر کے عبادت کرتا رہا شیو جب واسطے دینے بردان کے تشریف
لیگئے تو مئی بوجہ مراقبہ کے شیو کو نہ دیکھکر بدستور بیٹھا رہا شیو بہت خوش ہو کر کلمہ برم بر وہ زبان پر لائے
مگر مئی نے اس کلمہ کو بھی نہ سنا تب شیو نے اپنی مورت کو مئی کے دھیان سے کھینچ لیا مئی نے حیران ہو کر
آنکھین کھولدین دیکھا کہ خود بدولت کھڑے ہوے ہین گورا بدن بھسم لگائے ہوے ماتھے پر چندرما ہے جٹا ہاتھ
و علی ہذا القیاس اپنی خاص صورت ذی شانات سے چنانچہ مئی اوٹھکھڑا ہوا اور سر بسجدہ ہو کر پرنام کے حمد
پڑھی اور کہا کہ مین کیا بردان مانگون آپ کو سب کچھ جانتے ہین اور خاموش ہو گیا شیو نے فرمایا
کہ بہتر ہم تمکو مانند درخواست تمہاری زبان کے بموجب خواہش باطنی کے یہ بردان دیتے ہین کہ تم تمام فنون
کے اچارج ہو کر ہمیشہ بلا عیب ہو گے جسطرح کہ دیوتون مین بسوکرمان ہین اوسیطرح تم دیتون میں
ہو تم موت و ضعیفی سے بری رہو گے اور ہماری عبادت مین مشغول رہکر تمام صنائع و کاریگری کو کر سکو گے
ہم تمکو کبھی معدوم نہین کرینگے تمہارے دل مین کبھی گناہ مقیم نہوگا یہ کہکر شیو نے جسم مئی کو چھوڑ دیا جسکی وجہ سے
مئی کو کمال ہنر حاصل ہوا اور شیو غائب ہو گئے مئی دانو بھی اوس سمت کو پرنام کر کے اپنے گھر کو گیا دیتون
نے بوجہ بردان شیو کے اوسکو اپنا اچارج بنایا مئی دانو کا چرتر نہایت پاکیزہ قاری و سامع کو منتری کے
کر دیتا ہے اور کبھی خراب عقل کیوجہ سے کوئی عذاب اوس سے سرزد نہین ہوتا ہے عقبیٰ مین مکت حاصل ہوتی ہے

دسوان ادھیای

سوت نے کہا بعد سماعت اس چرتر مذکورہ بالا کے نارد نے برمھا سے کہا کہ اب شیو کی اور چرتر بیان فرمایئے

برہما نے کہا کہ ای نارد آفرین تمکو اور تمھاری عقل کو جو شیو کی ایسے بھگت ہو اور تمنے بشن کی خدمت کر کے شیو کی اسقدر بھگت کو حاصل کیا ہی ہمنے بیدونکو خوب چھانا ہی اور جو کچھ کہ بیدونسے ہمکو یقین حاصل ہوا ہی اوسکے اصول ہم بیان کرتے ہین یعنی اول ہر شخص بشمار جنم تک ہماری پرستش کر کے بشن کی بھگت کو حاصل کرتا ہی اور پھر بہت جنم تک بشن کی عبادت سے شیو کی محبت پیدا ہوتی ہی تم بلاشبہ شیو کے بڑے بھگت ہو اب ہم شیو کا چرتر بیان کرتے ہین جسطرح کہ شیو نے جلندھر دانو کو مارا اور نہایت پاکیزہ اتہاس جسکو سنکر تمام مقصد حاصل ہوتے ہین کہتا ہون کہ اگلے زمانہ مین ایک دفعہ اندر و تمام دیوتون نے شیو کے درشن کیواسطے ایک مجلس منعقد کی جسمین گیارہون رودر و بارہون آفتاب و آٹھون بس و تسوی دیو جو تیرہ ہین و انچاس پون و تمام دگپال و آپ دیو وغیرہ موجود تھے چنانچہ اندر نے ایسی مجلس کو اپنے ہمراہ لیکر و فخر کیساتھ رجوگن دھارن کیے ہوی شیو کے درشن کو روانہ ہوی اور صرف شیو کے درشن سے اونکو جہان نیکنامی کا حاصل کرنا منظور تھا شیو نے لیلا کر کے نہایت ہیبت ناک اپنی صورتکو کر لیا اور مانند ابر ہوتون کے ملبوس ہو کر اندر کے سامنے ظاہر ہوے اندر نے کہا کہ تم کون ہو معلوم ہوتا ہی کہ تم مصاحبان شیو مین سے کوئی ہو ہمکو بتلاؤ کہ شیو اپنی مقام پر تشریف رکھتی ہین اسطرح سی چند بار اندر نی پوچھا مگر کچھ جواب نہ پایا اندر نے بہت غصہ کیا اور خوف دیکر کہنے لگے کہ کیا تو بھوت تو نہین ہی جو جواب نہین دیتا اب بجر سے تجھکو قتل کرتا ہون کون تیری حفاظت کر سکتا ہی یہ کہکر شیو کے اوپر اپنے بجر کو چھوڑا کہ شیو کی گردن مین لگا اور شیو نے بجر کی قدر و منزلت قائم رکھنی کیلیے نیلکنٹھ ہو گئی یعنی نشان سیاہ گردن مین اختیار کر لیا اور بجر بھی جلکر خاکستر ہو گیا اور شیو کا جلال اسقدر بھبھک اوٹھا کہ ہر چہار سمت کمال سوزش واقع ہوئی اور تمام دیوتا مع اپنی عورات کے جلنے لگے یہ حالت دیکھکر سب لرزان ہوکے سرسپتی نے سداشیو کا دھیان کیا اور پہچانا کہ یہی شیو ہین چنانچہ حمد کر کے اندر سے کہا کہ یہ خود بدولت سداشیو ہین جو کھڑے ہین فوراً سجدہ کر کے حمد کرو چنانچہ اندر و تمام دیوتا حمد کرنے لگے اور کہا کہ یہ گناہ ہمارا معاف کرو ہم آپ کے درشنون کیواسطے طیار تھے مگر آپ نے خود کرم بلکہ بصورت مخفی بلا محنت ہم سبکو درشن دیے ایسی حمد طویل سنکر شیو خوشنود ہوے اور کہا کہ بردان مانگو یہ حمد تمھاری سنکر ہم بہت خوشنود ہین سرسپتی نے کہا کہ آپ ناراضگی کو دور کر کے

اندر کی حفاظت کرین اور جو چشم آپ کی پیشانی پر مجسم آتش ہی وہ اوسکا جلال دفع ہو جاوے یہ کلام سنکر
شیونے فرمایا کہ وہ آتش جو ہمارے چشم سے نکل گئی ہی پھر کسطور سے ہم اوسکو اپنی پیشانی مین جگہ دیسکتے ہین جیسا کہ سانپ
کینچل کو اپنے بدن سے الگ کرکے پھر اوسکو خود نہین پہنتا مگر تو بھی ہم مہربانی کرینگے اس شعلہ کو ہم بہت دور پھینکدینگے تاکہ اندر کو ضرر
نہ دے اور چونکہ تمنے اندر کو جیودان دیا اسواسطے تمہارا نام جیو مشہور ہوگا یہ سنکر شکر و اندر وغیرہ سب بہت خوش ہوے
اور شیونے اوس شعلہ کو ہاتھ سے سمندر مین پھینکدیا اور شیو غائب ہو گئے اور دیوتا بھی تمام کمال حرج کہتے ہوے اپنے گہرونکو چلے گئے

گیارھوان ادھیای

برہمانے کہا کہ ای نارد جبکہ شیونے اپنی آنکھ کے شعلہ کو دور پھینکدیا تو وہ سندری ساگر مین جاگر پڑا اور فوراً ایک صورت
طفل کے نمودار ہوکر نہایت خوفناک گریہ وزاری کرنے لگا زمین اوسکی آواز سے لرزان ہوئی اور وہ آواز سب جگہ
پر ہوگئی سب نے تعجب ہوا اور پہاڑ متحرک و سمندر خشک ہو گئے اور دیوتا اوس سب متعجب ہوکر ہمارے پاس جا کر کہنے
لگے کہ ای برہما یہ کیا آواز ہے کہان سے ہوئی اوسکو رفع کر تاکہ دیوتونکو آسایش ہو ہمنے کہا کہ یہ آواز سنکر
ہم بھی حیرت مین ہین تم سب اپنے گھرونکو چلے جاؤ ہم جہان سے یہ آواز آئی ہی وہان جاوینگے پھر ہمنے سبکو
رخصت کر دیا اور خود تلاش کرتے ہوے اول سمندر کے کنارے آئے دیکھا کہ ایک لڑکا نہایت
حسین و خوبصورت پڑا ہوا ہی ہمکو یقین ہوا کہ وہ آواز اسیکی تھی ہمکو آتے دیکھکر سمندر مع اپنے لڑکے
کے دست بستہ ہماری طرف روانہ ہوا اور بعد پرنام کے اوس لڑکے کو ہماری گود مین ڈالکر خود کھڑا رہا
ہمنے پوچھا کہ یہ لڑکا کسکا ہی سمندر نے کہا کہ یہ لڑکا دریا مین پیدا ہوا ہی ہمارا ہی آپ اسکا نام رکھدیجئے اور خود
سنسکار بھی کیجئے غرض یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ لڑکے نے ہماری داڑھی کو پکڑ لیا اور اسقدر کھینچی کہ ہماری آنکھ
سے آنسو بہ چلے اور ہمنے کمال مضطر ہوکر بہت تدبیر سے اپنی داڑھی کو چھوڑایا اور سمندر سے کہا کہ تیرا لڑکا بڑا صاحب
قوت ہوکر تیری نیکنامی کو تمام ملکومین بڑھا دیگا اور چونکہ ہماری داڑھی کو اسقدر پکڑا کہ اشک ریزی کی نوبت
پہونچی اسوجہ سے اسکا نام جالندھر ہوگا وہ فوراً جوان ہوکر تمام بیدونکا واقف ہوگا اب جہان سے پیدا ہوا ہی اوس
جگہ لیکر جاوے یہ کہکر ہمنے شکر کو بلایا اور بڑا جشن کیا اور راج ابھیشیک کے برہمنونکو بہت دان دیا اور جالندھر نے نگر

اوسکی راجدھانی ہوئی جسکے سبب سے دیتون کی سب بات بنی ہوئی بگڑ گئی سمندر نے بڑی دھوم دھام سے جمیع اسم
خوشی کو ادا کیا اور ہمنے جالندھر سے کہا کہ تمہارے خاندان کے گورو شکر ہونگے یہ کہکر ہمتو انتردھیان
ہوگئے اور جالندھر نے پوری کو آباد کرکے بود و باش اختیار کی اور سمندر نے مارے خوشی کے از خود رفتہ ہوگیا
اوسنے کال نیم دیتون کے راجہ کو بلاکر اپنے لڑکے کی طاقت کو بیان کیا کال نیم مع خاندان کے نہایت
خوش ہوا اور ارادہ کیا کہ اپنی لڑکی کا جالندھر کے ساتھہ بیاہ کردون اور بڑی دھوم دھام کے ساتھہ
بیاہ کردون اور بڑی دھوم دھام کیا تھہ بعد صلاح شکر کے بیاہ ہوگیا اور ان دونون خاندانون مین
بوجہ رشتہ داری کے بڑی محبت و خلوص و یگانگی پیدا ہوئی جالندھر اول تو خود ہی بڑا صاحب قدرت
تھا دوسرے جب شکر سے اعانت ملی تو اوسنے تینون لوک کو اپنے قبضۂ اختیار مین کرلیا اور مانند لڑکے
کے رعایا کی پرورش کی اور جو دیت پاتال مین بھاگ کر مقیم ہوئے تھے وہ بھی جالندھر کی اجازت سے
بیخوف ہوکر جالندھر کے پاس آپہونچے اور آپسمین ملکر نہایت خوش ہو رہنے لگے جالندھر ایسا راجہ
ہوا کہ جسکی سلطنت مین کوئی گناہ سرزد نہین ہوتا تھا اوسکے حکم سے تینون جہان مین کسی نے
خرابی و عدول حکمی کو نہ کیا وہ ایسا صاحب جلال و اقتدار تھا کہ نیکو نکو خوشی اور بدونکو رنج و ذلت اور
اوسنے سبھون کے اپنی اپنی برن کے موافق دھرم کرایا کوئی خلاف طریقہ نہونے پایا اوسکا اقبال و جلال تینون جہان مین پھیل گیا

بارھوان ادھیای

برمہا نے کہا کہ اے نارد ایک وقت جالندھر مجلس مین بیٹھا تھا اور تمام مہا در و دیتونکی سردار مع تمام دیتون و سکسر
وغیرہ کے ہر جہار سمت سے بمقامات مناسب حلقہ کیے ہوئے تھے اس عرصہ مین راہ بدون سر کے مجلس مین آئے جنکو دیکھکر
جالندھر نہایت متعجب ہوکر سکر سے استفسار کیا کہ اے سکر انکا سر کسنی کاٹ ڈالا ہے سکر نے کہا کہ ہم قدیم داستان
کہتے ہین یعنی قدیم زمانہ مین جب کہ دیوتا و دیت آپسمین لڑے تھے اور دیوتون نے ہزیمت پائی اوس
زمانہ مین دیتون مین بل راجہ تھے اور شیو کی پرستاری مین کمال ثابت قدم تھے سب دیوتا دیتون سے
شکست فاش اوٹھا کر بشن کی پناہ مین گئے بشن نے سب دیوتون کے حال پر ترس کھاکر فرمایا کہ تم سب جاکر دیتون
سے صلح و آشتی کرلو اور سمندر کو دونون فریقین خوب متھو جبکہ سمندر سے آب حیات برآمد ہوگا اوسکو ہم تم سبھونکو

بلاکر دیتون کے ساتھہ دعا کرینگے اور جب کہ تم آب حیات نوش کرلوگے تب دیتون پر غالب آؤگے چنانچہ دیتون نے
راجہ بل کے پاس اگر اسقدر دیتون سے راہ مصالحت ورسم واتحاد کو تازہ کیا کہ دیت و دیوتا دونون مندر گر کو اوکھاڑ کے
سمندر کے کنارہ گئے اور باسک ناگ کو اوسی بانند مندر گر مین ڈالکر مندر گر کو متھانی بنایا اور سمندر کو متھنے لگے
وے سب طاقت مین یکسان تھے اوسوقت بشن اندر کے خیرخواہ نے بڑی دعا کی اور اول دیوتون کو
باسکی ناگ کے سر کی طرف کھینچے کو کہا چنانچہ دیتون نے بشن کی دعا کو نجانکر خود درخواست کی کہ ہمین ہم
سر کے کھینچنگے ہم کسواسطے دم کیطرف لگین چنانچہ تمام دیت جانب دم دیوتا جانب دم کے باسکی کو مندر گر
مین لپیٹ کر متھنا سمندر کا شروع کردیا اور خود بشن بذات خاص بھی ہمراہ اور دیوتون کے متھنے مین شریک
ہوے اور دونون گنپت کی پرستش کو اول بھول گئے اسی وجہ سے اول زہر ہلاہل برامد ہوا جسکے نکلنے سے سب
جلنے لگے اور دیوتا و دیت حیران ہو کر بھاگ چلے اور بشن سے دیوتا و دیتون کے شیو کی پناہ مین جاکر بعد حمد و ثنا
کے شیو کو خوشنود کیا اور شیو نے اوس زہر ہلاہل کو خود نوش کرلیا جسکی وجہ سے طرفین کو چین آیا اور پھر سمندر کو متھنے لگے اور
آہستہ آہستہ تمام رتن نکال لیے مگر بشن نے دعا کرکے عمدہ عمدہ رتن تو دیوتونکو دیے اور شراب دیتون کو دیکر دیوتونکو
آب حیات پلایا اوسوقت راہو دیوتون کے ساتھہ بیٹھا تھا کہ بشن نے اوسکا سر کاٹ ڈالا چنانچہ دیوتا و دیتون سے اوس مقام پر بڑی
لڑائی ہوئی جسمین کہ اکثر دیتون کے مالک قتل ہوگئے اور جو باقی رہے وہ پاتال مین جاکر پناہ گیر ہوے اور اوسوقت
تک وے سب مخوف تھے مگر جب سے کہ ولادت باسعادت آپکی ہوئی ہے اور آپ راجہ ہوے ہین تب سے دیتونکو پاتال سے
نہان کرنے کا موقع ملا ہے یہ حال سنکر جالندھر بوجہ اسکے کہ سمندر اوسکے باپ کو دیوتون و دیتون نے متھن کیا تھا
کمال غضبناک ہوا اور مانند آتش کے شعلہ زن ہوکر آنکھین سرخ کرکے دانتون سے اپنے ہونٹھ چابنے لگا اور
گھسمر رسول کو بلاکر کہا کہ تم اندر کے پاس بلاخوف وتامل کے جاکر کہو کہ تمنے ہمارے باپ سمندر کو کسواسطے متھا تھا
اور تمام رتن اوسکے نکال لیے اور خود مع دیوتون کے آب حیات نوش کر دیتون کو شراب پلائی اور ایسی دغا سے
کہ تمام دیتونکو مغلوب کیا کیا تمنے یہ بات اچھی کی ہے بلکہ اسکا نتیجہ تمکو ملجاویگا چنانچہ وہ رسول روانہ ہوکر
اندر کی انجمن مین گیا اور بوجہ غرور کے اپنی پیشانی اندر کے سامنے نہ جھکایا اور کہا کہ جالندھر نے جو سمندر
کا لڑکا ہے تمکو یہ پیغام دیا کہ جو رتن کہ تمنے سمندر سے نکال لیے ہین وہ سب ہمارے سپرد کردو ابھی سب بات بنجاویگی

१ मन्दर
२ वासुकि
३ मथन
४ घस्मर

کیونکہ دن کا بھولا ہوا اگر رات کو آوے تو وہ بھولا نہین کہا جاتا اور تم ہماری پناہ مین آؤ ورنہ اسکا نتیجہ تمکو دیا جاویگا اندر نے یہ تمام سنکر جالندھر کو بڑا صاحب اقتدار و قہار و اہل قوت سمجھکر کچھ تو مخوف ہوا اور کچھ غصہ ہوکر کہنے لگا کہ تم ہماری طرف سے یہ جواب جالندھر کو دیدو کہ اگلے زمانہ مین پہاڑون نے ہمارے لوک کو پرواز کرکے ویران کردیا تھا اور باشندون کو ایسی حرکت سی مارڈالا تھا ہمنے پہاڑون کے پر کاٹ ڈالے اور جو باقی رہگئے وہ فرار ہوکر سمندر مین پوشیدہ ہوے اور سمندر نے اونکو محفوظ رکھا علاوہ انکے اور بھی اکثر ہمارے دشمنونکو سمندر نے پناہ دی چنانچہ دیتیون کو بھی سمندر نے چھپایا تھا اسوجہ سے ہمنے سمندر کو ستھا ہے اور اوسکے رتن نکال لیے ہمارا اقبال عدو مال اسیطرح کا ہے اور اگلے زمانے ایک اسیطرح کا اور دشمن دیتیونکا پیدا ہوا تھا جسکو سنکھاسر کہتے تھے ہمنے اوسے بھی تمھارے مانند ہی ہلاک کو جبلکایا تھا مگر ہمارے بھائی نے اوسکو قتل کرڈالا جسکو سمندر نے بھی نہ بچایا اسلیے ای قاصد جالندھر سے کہدینا کہ کسواسطے بے عقل ہوکر ایسے واہیات خیال مین پڑتا ہے ایسا جہان مین کون دیوتا و دیت ہے جو مجکو خراب کرے کیا وہ ہمارے اوج و منزلت کو کسی سے نہین سنتا ہمنے بڑے بڑے دیتیون کو اپنے برادر خرد کی اعانت سی مارڈالا ہے اور جالندھر اگر اپنے جی مین بہتری چاہتا ہو تو اسقدر ہاتھ پانون نہ پھیلاوے اگر اس بات پر عمل نہ کریگا تو سوا پشیمانی و خجالت کے اور کچھ حاصل نہوگا یہ سنکر گھسمر نے کہا کہ ای اندر آجکے روز تم غرور نہ کرو کیونکہ جالندھر نے تمام جہان کی سلطنت حاصل کی ہے ادسی کی اختیار مین تمام دنیا ہے تمکو واجب ہے کہ غرور ترک کرکے تمام رتن جالندھر کے سپرد کردو اور خود چلکر جالندھر کے سایہ عاطفت مین رہکر ہمیشہ خوش رہو ورنہ کمال رنج تمکو حاصل ہوگا اندر نے اصرار و غیظ کے ساتھ کہا کہ جو ہمنے دل کہا ہے وہی تم جاکر جالندھر سے کہدو جو مرضی مالک کی ہوگی وہی ہوگا تم اسقدر تکرار و بحث کیون کرتے ہو یہ کہکر اندر نے قاصد گھسمر کو تو رخصت کیا اور خود غرور و خوف کی حالت مین دیر تک دریای تردد و تفکر کا غواص رہا اور گھسمر جالندھر کے پاس اکر تمام کیفیت قیل و قال و اسولہ و اجوابہ جو ہوئی تھی سب مفصل و مشرح کہہ سنائی یہ سنکر جالندھر آتش غضب سے بہت جلا اور اوسکے ہونٹھ پھرکنے لگے + فقط

تیرھوان ادھیاے

برمہا جی نے کہا کہ جالندھر نے بڑی غصہ مین آکر تمام دیوتون کے مغلوب کرنیکا عزم کیا اور ایک بڑی بھاری فوج دیتونکی اکٹھا کی اور راکچھس اور دیت وغیرہ دانو کروہا کروہ جمع ہو گئی اور مانند سنبھ و نسنبھ کے اوس فوج جرار مین سپہ سالار تھے اور کال نیم بھی مع اور سردارون کے آیا چنانچہ ایسی فوج ہمراہ لیکر جالندھر دیولوک کو روانہ ہوا اوسوقت زمین لرزہ مین آئی اور دیت راہ مین گرجتے ہوئے چلے اور دیوتون کے لوک مین پہونچکر چہار سمت سے محاصرہ کیا اور جالندھر نندن بن مین مقیم ہوا یہ حالت دیکھکر اندر غضبناک ہوئے اور بعد حصول اجازت برہسپت اپنی گورو کے تمام فوج دیوتونکی لیے ہوئے اندر باہر شہر سے آئے اور دونون فوجین آپس مین لڑنے لگین اور طرح طرح کے اسلحے چلنے لگے اور دیت اور دیوتا بڑی خوشی اور فرحت سے آپسمین ایک دوسرے پر وار کرتے تھے خون کی ندی بہ نکلی اور دونون سمت سے بڑے بھاری بھاری بہادر جان بحق تسلیم ہوے اور نعشین اونکی میدان کارزار مین انبار کے انبار جمع ہوگئین اور ہاتھی و گھوڑے و رتھ و پیادہ وغیرہ و دیوتا و دیت سب کام آئے لیکن جو دیت کہ دیوتون کے ہاتھ سے مارے جاتے تھے اونکو شکر مرت جیونی علم کی طاقت سے زندہ کردیتے تھے یعنی شکر منتر کو پانی پر پڑھکر شخص مقتولوں کی پیشانی پر چھڑک دیتے تھے اور وہ زندہ ہوجاتا تھا اور اسیطرح دورناگر جو پہاڑ ہے اوسکے اوپر برہسپت دوا زندہ کرنیوالی لیجاکر دیوتونکو زندہ کرتے تھے جہان اسطرح کا گورو موجود ہو وہان کیا خوف و اندیشہ ہوسکتا ہے الغرض دیوتا و دیت پھر لڑنے لگے اور کسی نے فتح نہ پائی جب کہ جالندھر نے دیکھا کہ دیوتا لڑائی مین قتل ہوکر پھر زندہ ہو گئے تب تو بڑا غضبناک ہوا اور شکر سے بہت عرض معروض کرکے استفسار کیا کہ ہمنے بہت دیوتون کو مارا مگر وے سب زندہ ہوگئے ہمکو صرف یہ بات معلوم تھی کہ سنجیونی بدیا صرف آپ ہی جانتے ہین دوسرا کوئی نہین جانتا شکر نے کہا کہ جو دوا پاک زندہ کرنیکی دورناگر پہاڑ پر ہے اوسکو برہسپت لاکر دیوتون کو زندہ کردیتا ہے اگر تمکو فتح کی خواہش ہو تو دورناگر کو بیخ سے اوکھاڑ کر سمندر مین ڈلوا دو جالندھر بہت خوش ہوکر دورناگر کو جڑ سے اوکھاڑا اور سمندر کے اندر ڈالدیا اور پھر میدان جنگ مین جاکر سخت معرکہ آرائی کی اور ہتیار دیوتونکو مارنے لگا اور دیوتون نے بھی بڑی چالاکی اور بہادری کے ساتھ مقابلہ کیا جو دیت کہ مارے جاتے تھے شکر فوراً اونکو زندہ کردیتے تھے مگر جب برہسپت دیوتونکو مردہ دیکھکر دورناگر بوٹی لانیکو تشریف لیگئے تو خود اوس مقام پر پہاڑ ہی کو نہ دیکھا دوا کا کیا ذکر تھا برہسپت بڑے متفکر ہوکر سمجھے کہ جالندھر نے اوسکو نابود کردیا ہے اور نہایت خوف سے واپس آکر دیوتون سے کہا کہ اے دیوتون میدان

چھوڑکر بھاگ جاو جالندھر بڑا صاحب طاقت ہی یہ رودر کی آتش سی پیدا ہوا ہی یہ مغلوب نہ ہوگا دیکھو اسنی تو پہاڑ کو جڑ سے کھود ڈالا ہی تمام دنیا کا یہ بادشاہ ہوگا اب تم وقت کے منتظر رہو یہ کلام برہسپت کا گوش کرکے ہوش وحواس باختہ سب دیوتا میدان رزم سی بھاگ چلے اور جسکو جہان پناہ معلوم ہوئی وہ متفرق ومنتشر ہوکر وہان جا رہا اور دیتیون نے یہ حال دیکھکر مہیب آوازین مارین اور فتح کے باجے بجنے لگے اور جالندھر اندر شہر دیوتون کے داخل ہوگیا اور اندر و دیوتا وغیرہ نامی نامی سب سمیر کی ایک کندر مین جا چھپے اور وہان بھی اونکا خوف نہ گیا اسی طرح اونھون نے بڑے بڑے مصائب وتکالیف اوٹھائین اور جالندھر بعد دیوتون کو اپنے قابو کرکے سلطنت کرنے لگا جس مقام پر کہ دیوتون کی کوئی دارالریاست تھی وہان دیتیون نے اپنی راج دھانی قرار دی اور بجای اندر و انل و جم و برن و کبیر و سوم و الیس و مہر و دیس و پون وغیرہ تمام دگپالون کے علیحدہ علیحدہ اوسی ترتیب پر دیتیون کو منصوب کردیا و وہ اسقدر صاحب اقتدار و اہل اختیار ہوا جسکو ہم بیان نہین کرسکتے اوسنے تمام دنیا کی سلطنت کرکے مانند لڑکون کے رعایا کی پرورش کی اور بعدہ سبھ وغیرہ کو اختیار سلطنت کا سپرد کرکے آپ مع فوج کے دیوتون کی تلاش مین جانب سمیر کرکے روانہ ہوا

چودھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد دیوتون نے جالندھر کو آتی ہوئی دیکھا اور سخت گھبرا کر بشن کو یاد کیا اور ہاتھ جوڑکر سجدہ کنان وحمد گویان جی بشن وجی بشن کہنے لگے اور التماس کیا کہ آپ تو ہمیشہ سی دیوتون کے مددگار رہی ہین ہمارا اور ہر وقت پڑی آفت ہی امیدوار ہین کہ آپ ظاہر ہوکر دیتیونکو نابود فرماوین اب ہمارے سامنے جالندھر چلا آتا ہی جو داناجب ہو سو کیجیے آپ دیوتونکو رنج مین دیکھکر متس یعنی ماہی کا اوتار لیا اور ہمکے تمام رنج دور کرکے آپ قیامت مین براجمان ہوے پھر دیوتون کے لیے کچھ یعنی کورم جسکو فارسی سنگ پشت کہتی ہین اوتار لیکر اپنی پشت پر پہاڑ کو رکھ لیا اور جب کہ ہرن لوچن بڑا صاحب قدرت ہوکر دیوتونکو دکھ دینی لگا تب تمنے بعد جنگ کے اوسکو معدوم کردیا اور اوسکی بھائی نے جب کہ پرہلاد کے ساتھ بڑی ہٹھ کیا تو تمنے نرسنگھ اوتار دھارن کرکے اوسکی پیٹ کو پھاڑ ڈالا اور صرف دیوتون کے کاج درست ہونیکو بامن ہوکر تمنے بل کیتئیں چھل کیا اور تمام زمین اوسکی قبضہ

نکالکر ہم سب کو دیدی اور پرسرام کا اوتار لیکر سہس باہ کی غرور کو دور کردیا اور بدون راجہ کی تمام زمین کو کردیا
اور شیو کی بھگت مین قائم ہوکر تمام جہان کی رفاہ مین مصروف رہی اور جب کہ راون نے شیو کے بردان سے بہت
عظیم درجہ کو پہونچکر سب کو دینی لگا تو تمنے رامچندر ہوکر شیو سے بان لیا اور اوسی بان کی راونکو مار ڈالا اور پھر تم
کرشن ہوکر تمام زمین کی بار کو اوتار دیا اور جب دیتون نے بیدون چھین لیا اور تمام زمین ملیچھون سے پر ہوگئی تب تو
تم بودھ ہوکر بیدونکو اونسے انتزاع کرلیا اور بیدونکی مذمت کرکے دسون کی عقل خراب کردی اور تم کلجگ مین
کلنکی اوتار دھارن کرکے تمام ملیچھونکا ناس کروگے اسیطرح تم بھگتون کیواسطے بیشمار اوتار لیکر اونکے دکھ
کو دور کیا کرتی ہو اور جو تکالیف وصعوبت اوٹھاکر بھگتونکو بیشمار راحت عطا فرماتی ہو اب ہمارے دکھ کو دور کیجیے
اسوقت ہمارا نگہبان بجز تمہارے کوئی نہین ہے اسوقت اپنے پیت بسن یعنی زرد پوشاک کی جھلک کیون
نہین دکھلاتی اسیطرح دیوتون نے بڑی حمد بشن کی پڑھی یہ حمد جو کوئی سماعت یا قرات کریگا وہ کبھی صدمہ
صعوبت سے رنج نہ پاویگا المختصر ایسی استت یعنی حمد پڑھتی ہوئی بشن نے جانا کہ دیوتون کو کچھ تکلیف ہے فوراً اوٹھکر
گرڑ پر سوار ہوگئی اسیطرح شتابی وعجلت بشن کی دیکھکر لچھمین نے کہا کہ ایسی جلدی سے کہان جاتے ہو بشن نے فرمایا
کہ تمہارے بھائی جالندھر نے دیوتون پر خروج کیا ہے وہ ہماری حمد کررہی ہین سوہم اونکی حفاظت کو اور جنگ کرنے
ساتھ دیتون کے جاتے ہین لچھمین نے محبت جالندھر کی وجہ سے عرض کی کہ تم جالندھر ہمارے بھائی کو کسطرح سے مارو گے بشن نے
فرمایا کہ جالندھر بہت صاحب زور وقوت ہے ہمارا مارا سے نہین مریگا وہ رودر کا انس ہے اور برہما کی بردان سے
ایسی رنج دیوتون کو دی رہا ہے لیکن اگر مین نہین جاتا تو ہمارا نام مٹ جاویگا اور بید کے طوارق متروک
ہو جاویگی یہ کہکر بشن روانہ ہوی اور سنکھ وچکر وگدا اس وباق لیے ہوی گرڑ کو تیز کیا اور جب مقام پر جالندھر تھا
جا پہونچے اوسوقت گرڑ نے جلدی سے اپنے پرونکو ڈولایا اور مانند ہوا کے جو بادلونکو اوڑا دیتی ہی دیتون کو
اوڑا دیا جالندھر نے ہوا سے دیتون کو حیران دیکھکر بڑا غصہ کیا اور مانند شیر کے بشن کے اوپر جا پہونچا
اور بشن وجالندھر سے بڑا ہولناک کارزار نمودار ہوا اور دونون طرف سے بیشمار بان چلے مانند ابر کے
اور بانون کے ہر چہار سمت برسنے سے آسمان نظر نہین آتا تھا بشن نے جالندھر کے رتھ والے
گھوڑا وچھتر ودھج ودھنک کو کاٹ کر اوڑا دیا سنکھ کی دی اور ایک بان جالندھر کے سینے پر بہت غصے سے مارا اور جالندھر

نے بھاری گدا گرڈ کے سر مارا کہ گرڈ تاب نہ لاکر زمین پر گر پڑے بشن نے بلا خوف اس لیکر گدا کو کاٹ ڈالا جالندھر نے غصہ ہو کر بشن کی چھاتی پر ایک طمانچہ مارا اور پھر دونون لپیٹ کر خوب کشتی کرنے لگے اور جو کچھ بل جدھر کے مراتب ہین وہ سب عمل مین آئی اور جبکہ دو مین کوئی مغلوب و غالب نہ آیا تب بشن نے مانند ابر کے گرجکر فرمایا کہ جالندھر تیری برابر ہمنے تینون جہان مین کوئی بہادر نہین دیکھا تمھارے سوا اور کوئی ہمارے تیج کو گوارا نہین کر سکتا ہے ہمنے کچھ اپنی طاقت کو نہین رکھہ چھوڑا اور تمھاری ایسی قوت بازو سے ہم خوشنود ہین ہمسے بردان مانگ لو اسی بار در اج نیت یعنی خواہین سلطنت کا یہی منشا ہی کہ تدبیر سے اپنے مطلب کو پورا کرے جالندھر نے یہ سنکر بشن سے کہا کہ ہم آپ سے یہی بردان مانگتے ہین کہ آپ مع لچھمین ہماری ہمشیرہ کے ہمارے گھر مین آکر مقیم ہون علی ہذا القیاس جسقدر دیوتا ہین وہ سب ہمارے تابع و زیر حکومت ہو کر ہمارے گھر مین بود و باش اختیار کرین بشن نے یہ بردان طلب کرنا جالندھر کا سنکر بہت مغموم ہوے اور قبول کر کے لچھمین کے جالندھر کے گھر مین مقیم ہوے اور جالندھر نے تینون جہانکو فتح کر کے بڑی عیش و آرام سے رہنے لگا

پندرھوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ ای نارد جالندھر نے تینون جہانکو فتح کر کے بجاے دیوتون کے دیتونکو منصوب کر دیا اور غصہ کر کے کاسی پر پہونچکر تمام راجون کو فتح کر لیا اور تمام دیوتون اور دیتیون اور گندھرب و سدھ و اوپت وغیرہ کو اپنا تابعدار فرمان پذیر بنا لیا اور جسقدر کہ تمام دنیا مین جواہرات گران بہا و اشیاء نفیس و عجیب و غریب بیش بہا تھی اون سب کو لیلیا اور تمام دگپالونکو بلا کر اپنی شہر مین مانند رعایا کی آباد کر دیا اور بجاے اونکی اپنی طرف دیتونکو ماسور کر دیا اور راندر سے ایراوت ہاتھی کو چھین لیا اور کلپ برچھہ بھی اوسکی زیر نگین شاہی در آیا اور اوچشروا گھوڑا بھی اوسکے اصطبل مین باندھا گیا اور جو جو اشیاء خاص مثل چھتر برن ور تھہ پر جاپت کے و پاک لباس انل کے تھی وہ سب سے چھینکر اپنی قبضہ اختیار مین لایا اسکے بعد وسنے بڑی دھوم و رحم سے حکمرانی کی اور مانند اوسکے رعایا کی پرورش کرنے دیتون مین لاثانی شمار کیا گیا اوسکے عہد سلطنت مین کسیکو تکلیف نہ تھی اور نہ ملک مین کہین کچھ کسیطرح کی آفت و چوری ہوتی تھی چارون برن اپنے اپنے دھرم مین قایم اور کوئی

شخص ہمین نہ تھا تینون قسم کے رنج مین سے کسیکو ایک بھی نہ تھا اور وید کے خلاف کوئی کام نہین ہوتا تھا کوئی
شخص بجز عمر مقررہ اوس زمانہ کے نہین مرتا تھا کسی کے دلمین گناہ و عذاب کو گنجایش نہ تھی اور تمام جاندارون
نے عداوت جبلی و قدیم کو آپس مین جایز نہ رکھکر صلح و دوستی کے ساتھ بسر کرتے تھے اور ریاکاری بالکل موقوف
تھی عورات سب اپنی دھرم پت برت مین قائم تھین برہمن دھرم کی حکایات نقل کیا کرتے کسی شخص کے
مفلسی دامنگیر نہ تھی ای نارد یہ کچھ بات تعجب کی نہین ہے کیونکہ شیو کی لیلا ایسی ہی صاحب قوت ہے اوس زمانہ
سلطنت جالندھر مین سوا دیوتون کے اور کسیکے دلمین کچھ رنج نہ تھا ایک روز تمام دیوتا یکجا ہوکر شیو کی یاد
و دھیان کے بعد شیو کی حمد کرنے لگے اور دیوتون نے کہا کہ ای مرد یعنی شیو اب کوئی تدبیر و علاج و صلاح کار باقی نہین
تو اب آپ ہی کی عنایت ہونا ضرور ہے کیونکہ ہمکو بڑا بھروسا بشن کا تھا سو اونھون نے بھی مع اپنی عورت کے
جالندھر کے گھر مین ڈیرہ کیا ہے جبتک کہ ہمارا کام بشن سے نکلتا تھا ہم آپکو تصدیعہ نہین دیتے تھے یہ سنکر شیو نے بذریعہ
الہام کے فرمایا کہ ای دیوتو کچھ غم نہ کرو ہم تمہاری امید کو بر لاوینگے دیوتون نے یہ سنکر بڑی خوشی کو حاصل کیا اور شیو
نے ای نارد تمہارے دلمین تدبیر کو سوجھایا جسکی رو سے تم جالندھر کی دار السلطنت مین جاکر بشن وغیرہ کو دیکھا جالندھر
نے تمکو دیکھکر استقبال کیا اور تمہاری پرستش کما حقہ کی اور خیر و عافیت دریافت کرنیکے بعد وجہ تشریف آوری
کی پوچھی اور کہا کہ آپ نے جہان مین اگر کوئی امر حیرت و تعجب کا دیکھا ہو تو بیان فرمایئے تب تمنے جواب دیا کہ ایکدن
ہم کیلاس مین گئے جو تمام دنیا سے اعلی ہے اور شیو کی حمد و پرنام کے بعد اسقدر سامان دیکھکر مین تعجب مین رہا
اور خیال کیا کہ شاید کہین اسقدر سامان کسیکے یہان نہوگا اور پھر مجکو خیال ہوا کہ تمہارے یہان شاید اسقدر سامان
ہے چنانچہ دیکھنے آیا ہون یہ سنکر جالندھر نے تمکو اپنا سب سامان ملاحظہ کرایا اور پوچھا کہ ای نارد سچ کہنا دونون جگہ
سے کہان سامان زیادہ ہے نارد نے کہا کہ درحقیقت تمہارے گھر سب رتن موجود ہین لیکن وہ رتن یعنی عورت
نہین ہے شیو کے گھر ایسی عورت ہے جسکے مانند جہان مین اور کوئی عورت نہین جسکے دریاے ملاحت و حسن ولطف
مین برہما غرق ہوکے تھے اوسکی تمثیل کسکے ساتھ ہم دیوین اوسنے شیو کو جو کام کے دشمن کہلاتے ہین قابو کر لیا برہما
نے بہت چاہا کہ دوسری عورت مانند شیو رانی کے بناوے مگر یہ امر ممکن نہوا ای نارد یہ کہکر تم گھر چلے گئے اور جالندھر
کام کے نیزہ سے بیمار وار بستر رنجوری و بیقراری مین غلطان و پیچان ہوا اور کام کی قابو ہوکر شیو کو مانند دیوتون

کے سمجھکر راہو کو شیو کے پاس روانہ کیا اے نارد شیو کے حضور پہنچا رہین اونھون نے جالندھر کے گیانکو کھینچ لیا شیو کی لیلا عجیب
حیرت افزا ہی چنانچہ راہو اپنی آقا کا حکم مانکر شیو کے پاس جاکر چھہ ڈیوڑھی تک چلا گیا جب ساتوین دروازہ مین جانا
نندی گنون کے راجہ دربانی مین بیٹھے تھے گیا تو نندی نے روکا اور بعد حصول اجازت سدا شیو کی خود ہمراہ ہوکر راہو کو
خدمت شیو مین لیگئی شیو نے ابرو کی اشارے سے حکم دیا کہ کہو راہو نے کہا کہ اے شیو جالندھر جو سب سے برتر ہی اور جسکے قابو
قبضہ اختیار مین دیوتا دبشن تک ہین اوسکے حکم کو سماعت کیجیے اوسنے کہا ہی تمتو فقیر و مرتاض و برہنہ بدن و جوگی
مرگھٹو مین پھرا کرتے ہو تم سبا شہرت سے سروکار نہین رکھتے ہڈیون کی مالا پہنکر ابدھوتون کے مانند رہتے
ہو ہمکو ویسی عورت نازنین سے کیا مطلب ہی تم تو جنگل کے رہنے والے ہو ایسی عورت تو ہمکو چاہیے اس سے تمکو
واجب ہی کہ ایسی عورت رتن ہمکو دیدو یہ سنکر شیو غضبناک ہوئی اور فوراً شیو کے دونون ابرو کے درمیان سے
ایک شخص پیدا ہوکر آگے کھڑا ہوا جسم نہایت مہیب و مانند بجر کے مضبوط شیر کی ایسی صورت تیز زبان آنکھین مانند
آتش سوزان تمام بال کھڑے ہوے علی ہذا القیاس کمال ہیبت ناک شکل و صورت قد و قامت سے بشن کا
چوتھا اوتار معلوم ہوتا تھا اور شیو کی خواہش سمجھکر راہو کے کھالینے کی نیت سے چلا ہرچند کہ راہو نے راہ فرار پکڑی
مگر اوس گن نو پیدا شدہ نے جانے نہ دیا اور پکڑ لیا راہو نہایت لرزان و پریشان ہوکر شیو سے کہنے لگا کہ مجکو برہمن
جانکر رہائی دلوا دو یہ مجکو کھائی ڈالتا ہی مین تو آپکا برہمن ہون ایسے کلمات عجز و نیاز راہو سے سنکر شیو نے
کہا کہ چھوڑدو چھوڑدو چنانچہ گن نے راہو کو چھوڑ کر شیو کے پاس آکر درخواست کی کہ مین نہایت گرسنہ ہون میرے
پیٹ کیواسطے کھانا بتلا دیجیے آتش جوع سے مین کباب ہوا جاتا ہون شیو نے کہا کہ اگر تم ایسے بھوکھے ہو تو اپنے ہاتھ پاؤن کو
کھاؤ اوس گن نے وہی کیا کہ سوا سر کے باقی سب عضا اپنے کھا ڈالے یہ حال دیکھکر شیو متعجب ہوے اور بکمال خوشنود ہوکر
فرمایا کہ ہم تیری بجاآوری حکم سے بہت محظوظ ہوکر تیرا نام کیرت مکھ رکھتے ہین تم ہمارے دربان ہوگے جو کوئی اول تیری
پرستش کرلیوےگا اوسکو ہم خواب مین بھی میسر ہونگے ورنہ ہمکو خواب مین بھی پسند نہوگا اے نارد اوس روز سے کیرت
مکھ گن شیو کے دروازہ پر رہتے ہین بدون پہلی پوجن کیرت مکھ کے کرلینے سے تمام پوجن شیو کی دروغ و غارت و مکروہ
ہوجاتی ہی المختصر جب راہو کیرت مکھ کے ہاتھ سے رہا ہوکر مفرور ہوئے تو کوہ کیلاس کے ایک نشیب مقام مین ایسے گرے کہ تمام
اجزاے جسمانی راہو کے ٹوٹ گئے اسی وجہ سے راہو کا نام برچناوست سے ہوگیا اور راہو نے جالندھر کے پاس جاکر تمام کیفیت کہہ سنائی

سولھوان ادھیای

برہما جی نے کہا کہ ای نارد وکیل کے یہ کلام سنکر جالندھر کمال غصہ مین آیا اور تمام دیتون کو حکم دیا کہ سب اسی دن
شیو کے پہار کیلاس پر خروج کرین اور تمام سپہ سالاران مع اپنی اپنی افواج قاہرہ کے اسلحہ لیے ہوی چار دن قسم
کے جلوس جلوس سے طیار ہون اور ایک کروڑ اسر کل و پانسو کل کنندھر و سوکل دھومر تمام دکمال چلین اور کالک
و دور ہرد و سوریح و کالکی بھی جو دیتون مین نامی ہین ہمراہ خود موجود رہین یہ حکم دیکر خود بھی گھر سے جلتا
بھنتا ہوا نکلا اوس وقت جالندھر کی عورت نے بہت سمجھایا اور ہاتھ جوڑ کر ممانعت کی اور کہا کہ شیو سے کسی نے جنگ
کرکے فتح نہ پائی خود دیوتون کے بڑے مددگار بشن بھی وہ تو تمہارے گھر ہین مگر جالندھر نے موت کے قابو ہونے
کی وجہ سے کچھ نہ مانا ای نارد جب موت آتی ہی تو عقل درجہ سکوس کو پہونچ جاتی ہی اور جو شخص کہ چلتے وقت عورت
برہمن کی خاطرداری نہین کرتا وہ ضرور پھر واپس نہین آتا بلکہ اوسکو موت حاصل ہوتی ہی چنانچہ سب فوج
کے آگے تنکرد بعدہ جالندھر و پھر اونکے پیچھے تمام فوج روانہ ہوئی اول تو راہ سے اول جالندھر کو نظر پڑے
او پہر مکٹ سر سے گر پڑا یہ بدشگونی کمال پیش آئی اور سنبھ و نسنبھ دونون ہراول قرار دیے گئے اور کال نیم بھی
حکم پاکر مع فوج کے روانہ ہوا اور اسیطرح اور بہت دیت نبسی [؟] راہ کوہ کیلاس کو روانہ ہوئے جب جالندھر مع
فوج کے کچھ دور شہر سے باہر گیا تو اوس وقت بشن نے دیوتون کو بلاکر کہا کہ اب وقت کامیابی کا عنقریب ہے تم لوگ
شیو کے پاس جاکر خروج جالندھر سے شیو کو اطلاع دو چنانچہ دیوتا شیو کے پاس خفیہ پہونچکر بعد حمد کے
جیسا کہ بشن نے کہا تھا سب عرض کیا اور درخواست قتل جالندھر کی بہت عجز و نیاز سے کی شیو نے
ہنسکر فرمایا کہ اب مطمئن رہو اب ہمکو کچھ رنج نہوگا یہ کہکر پھر بشن کو بلاکر کہا کہ تمنے جالندھر کو کسواسطے
نہین مارا اور بہت کہوک [؟] کرکے اوسکے مکان مین کاہیکو بود و باش اختیار کی بشن نے کہا کہ جالندھر
نہایت صاحب قوت ہی کروڑ تدبیر سے وہ نہین مرسکتا ہی اور چونکہ تمہارا انس ہی اسوجہ سے اوسپر کچھ حربہ
اثر نہین کرتا مینے ہرچند کہ اوسکے ساتھ جنگ وجدل کیا مگر صورت قتل کی نہ بر آئی یہ آپ ہی کے ہاتھ
سے مریگا آپ مہربانی کرکے اسکو قتل فرماوین تم تو زمین سے لیکر آسمان تک مالک اور تینون گنون سے
اعلی ہو شیو نے فرمایا کہ جالندھر چونکہ ہمارے انس سے پیدا ہوا ہی اسوجہ سے ہم اوسکے اوپر ترسول نہین چلا سکتے

ہین اور جو ہتیار سوا ترسول کے ہین وہ جالندھر پہ کارگر نہ ہونگے اسسے ہمنے ایک تدبیر سوچی ہی یعنی تم سب اپنا اپنا تیج دیتے جاؤ اوسکا ایک ہتھیار ہم بناوینگے اور اوسی ہتھیار سے جالندھر کو جلاوینگے پس شنکر برمھا یعنی ہم وبشن واندر سب دیوتون نے اپنا اپنا تیج دیدیا چنانچہ ہم سبھونکا تیج یکجا ہوکر کمال آتش فشان ہوا اور شیو نے سب کو ملاکر ایک ہتھیار طیار کیا جسکا نام چکر سودرسن رکھا گیا وہ مانند کرور آفتاب کے درخشان وشل آتش کے رخشان تھا اور جو تیج کہ چکر کو رکے اندر سیت خوش ہوئے اور دیتون کے قتل کا یقین کامل حامل ہوا اسی عرصہ مین جالندھر قریب کوہ کیلاس کے پہونچگیا اور دامن کوہ کیلاس مین مع جرار لشکر کے دیرہ کیا اوسکو دیکھکر تمام دیوتا خفیہ خفیہ اپنے مقامون کو جہان پہلے رہتے تھے روانہ ہوگئے اور شیو کے گنون کے آمد وخروج لشکر دیتون سے شیو کو اطلاع کی اور کہا کہ عنقریب دیتون کی شورش آیا چاہتی ہے جو آپ مناسب جانین وہ کرین شیو نے نندی وگنپت وبیربھدر کو حکم دیا کہ تم مع اور گنون کے جاکر دیتون سے خوب لڑائی کرو یہ حکم پاکر شیو کے گن روانہ ہوے اور پہاڑ کے نیچے اوتر آئے

سترھوان ادھیای

برھما نے کہا کہ ای نارد شیو کے گن جے شمبھ جے شیو جے کال بابسک جے ایس کہتے ہوے شادان وفرحان گاتے بجاتے ہوے دیتون کی فوج سے لڑنے لگے اور ہنگامہ جدال وقتال ومعرکہ حرب وضرب ومیدان کارزار وعرصہ گیر ودار گرم ہوا کہ زمین لرزہ مین آئی اور ہر قسم کے اسلحہ فریقین سے چلے اور میدان جنگ کشتون وخستون سے پر ہوگیا دریا خون جاری ہوا اور زمین جنگگاہ قابل چلنے کے نرہی جو دیت گنون کے ہاتھ سے مارے گئے اونکو سکر نے جلا دیا اور جب کہ پھر گنون نے فوج دیتون کو قتل کیا تو پھر بھی سکر نے سنجیونی علم سے لباس زندگانی کا دوبارہ پنہایا علی ہذا القیاس بار بار گنون نے دیتونکو قتل کیا اور سکر نے زندہ کردیا آخر کو گنون نے چارہ کار نہ دیکھکر حیران وپریشان شیو کی خدمت مین حاضر ہوکر تمام کیفیت کہہ سنائی اور کہا کہ ہمارے مارنے لائق دیت نہین ہین یہ سب کام آپ ہی کی توجہ پر منحصر ہین شیو غضب مین اکر فرمانے لگے کہ یہ تیرے

سکر ذو مرتیخ منتر پاکر ایسی کام کر رہا ہی اوسوقت شیو کے منہہ سی ایک کرتیا عورت جسکی صورت نہایت خوفناک تھی پیدا ہوئی یعنی مادہ نوک اوسکی ڈاڑھین بڑی ہیبت ناک اور مانند پہاڑ کے ناک اور مانند کدہوری کے منہہ بہت ہی ہولناک اور آنکھین مانند اندھی کنوان کے اور چھاتیان مثل کنگورہ پہاڑ کی وبال برنگ سرخ کھڑی ہوی پریشان و دونون بازو مثل پل و سدکی و شکم مانند خالی حوض کی و رانین مانند درخت تاڑ کے تھین وہ ایسی صورت سے ظاہر ہو کر حسب اشارہ شیو کے جنگ گاہ مین آئی اور اول نعرہ پر خوف مار کر پھر دیتونکو تناول کرنے لگی دیتون نے پریشان ہو کر بھاگنا شروع کیا اونکی کوئی تدبیر پیشرفت نہ گئی اور پھر کرتیا عورت نے شکر کو اپنی مقام مخصوص مین دبا کر پرواز کیا اور سب کے دیکھتے دیکھتے نظرون سے غائب ہو گئی جبکہ شکر کو کرتیا اوڑالیگئی تب دیتونکو کمال ہراس پیدا ہوا گویا بلا مارے مر گئے اور اونکی فوج مین ہاہاکار مچ گیا اور شیو کے گنون خوش ہو کر دیتون کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کر کے شیر کے مانند گرج کر مارنے لگی دیتون نے سوا بھاگ جانے کے اور چارہ نہ دیکھا اور ہر چہار سمت متفرق و منتشر ہو گئی جسطرح کہ خس و خاشاک ہوا کے زور سے اُڑ جاوی اوسی طرح دیت اوڑ گئی یہ حالت دیتونکی دیکھکر سنبھ و کال نیم یہ تینون مرد ار نہایت استقلال و استقامت کیسا گنون سے سخت مقابلہ کرتی رہی اور آخر کو شیو کے گنونکو شکستہ و خستہ کر دیا چنانچہ شیو کے گن ہزیمت اوٹھا کر بھاگ چلے کہ اسی عرصہ مین گنپت و نندی و بیر بھدر نے دیتونکو روک کر سب گنونکو تسلی دیکر بلا لیا اور پھر فریقین اسطرح پڑے کہ کال نیم و نندی و گنپت و سنبھ و بیر بھدر و نشمہ ایک ساتھ لڑی اور اپنی اپنی دلاوری و شجاعت مین کسی نے تجاوز نہ کیا بیر بھدر نے نشمہ کی چھاتی پر بان مارا نشمبہ زمین پر گر پڑا بیر بھدر نے چاہا کہ سانگ سی مار کر ہلاک کرون اسی عرصہ مین سنبھ نے دیکھکر بیر بھدر کو بڑی غصہ سی اپنی سانگ ماری چنانچہ بیر بھدر زمین پر پریشان ہو کر گر پڑی اور کال نیم کے بدن مین نندی نے سات بان مارے جسکے لگنے سے رتھ کی گھوڑی و سارتھی یعنی پہلوان بیجان ہو گئے اور کال نیم بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اور جب ہوش مین آیا تو نندی کو اوٹھا کر پہاڑ کی اوپر پھینکدیا اور گنپت سنبھ لڑنے لگی گنپت موش سوار و سنبھ رتھ پر چڑھا ہوا اسقدر لڑے کہ کوئی میدان سے منہہ نہین موڑتا تھا آخر کو گنپت نے ایک بان سنبھ کی چھاتی پر مارا اور تین بان سے سارتھی کو زمین پر گرا دیا سنبھ نے غصہ ہو کر گنپت کو ساٹھ بان مارے اور موش سواری گنپت کو جدا کر دیا موش زمین پر گر پڑا اور گنپت بھی موش کی اوپر زمین پر

اور پا پیادہ ہو گئے اور اپنے پھر سانگ سے سنبھ کے چھاتی پر وار کیا کہ سنبھ صدمہ سے زمین پر گر پڑا او
گنپت پھر موش پر سوار ہوے اور فتح بنام گنپت کے ہوئی فتح کے باجے بجنے لگے تمام گن بہت خوش
جے جے کی آواز بلند کر کے شادیانے فتح کے بجائے چنانچہ برندا نامی سنبھہ کا باپ بڑا غضبناک ہو کر گنپت
کے اوپر بانون کی بارش کرنے لگا جسطرح کہ ہاتھی کو کجک کی برداشت نہین ہوتی اسطرح گنپت دوڑ کر
برندا کے پاس پہونچے اونکے ساتھ مجمع کثیر وجم غفیر کرور ہا بھوت پریت و کسانڈ و پشاچ و بھیرون
گن بیتال وشاکنی وڈاکنی وجوگنی کلکل کی صدا کرتے ہوے یعنی تبرون نہایقون کی آواز کرتے ہوئے
سنبھ مع فوج کے حیران کر دیا اور بیر بھدر کی فوج نے دیتون کو مضطرب کیا او بھوتون نے بہت دیتون کو
کو کھا کر خون تک پی لیا اسی عرصہ مین نندی بھی آ گئے اور ایسے بان چھوڑے جو دیتون کی جانب مانند
سانپ کے روانہ ہوے اور دیتون کی فوج کو نابود کر دیا کچھ تو دیت گنون نے کھائے کچھ دیت مارے گئے کچھ بیہوش
ہو گئے کچھ بھاگ گئے کچھ گر گر پڑے اسطرح تمام فوج دیتون کی غائب ہو گئی جو باقی رہ گئے وہ روسیاہ ومنفعل ہوے

اٹھارھوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ اے نارد جالندھر ایسی خراب اپنی لشکر جرار کی دیکھکر بڑی غصہ سے رتھ پر سوار ہو کر
مع فوج کے گنون کیطرف روانہ ہوے اور دیتون کی فوج پھر از سر نو سنبھلکر مستعد کارزار ہوئی جنگی باجے بجنے لگے
اور دونون فوجین پھر لڑنے لگین اور جالندھر نے بانون کی بارش کی اور پانچ بان گنپت و نندی کو
بیس بان بیر بھدر کو مارے اور بڑا شور کیا چنانچہ بیر بھدر نے ایک سانگ جالندھر پر ایسی چلائی کہ
جالندھر بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اور اوٹھکر غصے سے بیر بھدر مضطر ہو کر زمین پر گر پڑے اور اسی طرح
جالندھر نے نندی کو بھی زمین مین وار کر کے گرا دیا او سوقت گنپت نے غیظ مین آکر فوراً اپنی سانگ
لیکر جالندھر کے گرز کو کاٹ ڈالا اور تین بان جالندھر کے سینے پر مارے اور سات بان چلا کر رتھ
کے گھوڑے دیتا کا و دھوجا و چھتر کو کاٹ ڈالا جالندھر نے اپنی سانگ چلا کر گنپت کو مجروح کیا اور دوسر
رتھ پر سوار ہو کر بیر بھدر کے پاس پہونچکر بیر بھدر کیا تھا لڑنے لگا چنانچہ بیر بھدر نے دھنک کاٹ کر جالندھر
کے جالندھر کی پیشانی مین پرگھ کو مارا کہ جالندھر زمین پر گر پڑا اور پھر ہوش مین آکر ایک ایسی پرگھ بیر بھدر کو مارا

کہ بیر بھدر بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑے اوسوقت ایسی حالت بیر بھدر کی معائنہ کر کے تمام گنون نے راہ فرار کی
اختیار کی اور شیو کے پاس جاکر تمام کیفیت بیان کی اور کہا کہ دیتون نے ہم سب کو منہزم کر دیا اب جو
واجب ہو سو آپ کرین شیو نے یہ سانحہ سنکر بیل پر سواری فرمائی اور ترسول لیکر دیتون پر خروج و
یورش کیا جنگی باجے بجنے لگے اور شیو نے اپنے ڈمرو کو بجادیا جبکہ گنون نے شیو کو آتے دیکھا تو بڑی
ڈمرو کو بجادیا جبکہ گنون نے شیو کو آتے دیکھا تو بڑی شادان و فرحان ہوئے اور پھر لوٹ کر لڑنے پر آمادہ
ہوگئے اور گنون نے پھر از سر نو محاربہ عظیم دیتون کے ساتھ برپا کیا اور شیو نے ایسی شکل ہولناک و مہیب اختیار
کی جسکو دیکھکر دیتون نے بہت خوف پایا اور دیتون کی فوج فرار کی تاب نہ لاکر فرار ہوئی چنانچہ یہ حالت انکی
فوج کی دیکھکر بیشمار بان دیتون نے شیو کے اوپر چلائے اور سنبھ و نسنبھ و کال نیم و بھیکہ و اس و وناوکھنا و بلاہک
وغیرہ چند ایک ہی ساتھ شیو کے اوپر یورش کر کے بان چلانے لگے یہان تک کہ آسمان نظر نہین آتا تھا مگر شیو نے سب
بانونکا جال کاٹ ڈالا اور اپنی بان کو چلاکر آسمانکو برپا کر دیا اور ہر چند کہ زمین مین پانون سے گرا دیا اور پھر سا
لیکن اس ڈم کے سر کو کاٹ ڈالا و بلاہک کا بھی سر تن سے جدا کر دیا اور گھسمر کو پاس یعنی کمند سے باندھ لیا ای
نارد شیو کی لیلا دیکھو کہ جو خالق و رب جہان قیامت کرنیوالا دنیا کا ہے وہ بموجب رسم جہان کے کیسی کیسی
لیلا کو کرتا ہے اور بعدہ شیو نے اپنی بیل کو فوج دیتون مین چھوڑ دیا جسنے اپنی شاخون سے بیشمار دیتون کو
مار ڈالا جو باقی رہے وہ خوف ہوکر بھاگ گئے جسطرح شیر کے ہاتھون سے ہاتھی پریشان ہوکر بھاگ جاتا
ہے وہی حال دیتون کا ہوا المختصر جالندھر نے سنبھ و نسنبھ و کال نیم سے کہا کہ دیکھو جو جو جہان مین پیدا ہوتے
ہین وہ بلاشک ایک روز مر جاتے ہین اوسکی کوئی علاج و تدبیر نہین ہے ایسی موت کون پسند نہ کریگا جو
دونون جہان مین راحت و نیکنامی کو بڑھاوے جہان مین صرف دو طرح کی موت والی سورج منڈل کو
بھیدن کر کے بہشت کو جاتے ہین یعنی ایک جوگی دوسرا جو لڑائی مین سنمکھ یعنی مقابل ہو کر بلاخوف شادی کی
ساتھ مرتا ہے واسطے اسکے اب تم سب خوف موت جنگ کا دور کر کے اچھی طرح مقابل ہوکر لڑائی کرو ہر چند کہ ایسی ایسی باتون سے
جالندھر نے بہت کچھ سمجھایا مگر اونکی دلون مین کچھ نہ آیا تب جالندھر نے بڑی لعنت اونکی اوپر کر کے کہا کہ تم سب پیدا ہو
واسطے کھانے اور کو تکلیف دینے کیا لڑائی سے بھاگنا تمکو لائق ہے کیا ایک روز تم سے کوئی بھی موت کے نیچے سے

اونیسوان ادھیای

برھما نے کہا کہ ای نارد جالندھر کی آواز سے زمین لرزہ مین آئی اور سمندر و پہاڑ سب تھراتھرا گئے اور دیوتا جو اول بھاگ گئے تھے سب واپس آتے جالندھر نے کہا کہ اے شیو معلوم ہوا کہ تم کچھ طاقت رکھتے ہو کیونکہ تمنے ہماری ساتھ جنگ کرنیکا ارادہ کیا اب اپنی بہادری کو دکھلاؤ تب ہم تمکو شجاع اور بہادر شمار کرین یہ کہکر شیو کے اوپر ستر بان چلایا شیو نے درمیان ہی مین کاٹ دیا اور شیو نے ایک بان عادتہً چلاکر رتھ و سارتھی وغیرہ مع گھوڑون و دھنگھ وغیرہ سب جالندھر کو بیکام کر دیا جالندھر نے شیو کے مارنے کو اپنا طمانچہ اوٹھایا اور جھپٹ کر ایک بان شیو کے مارا شیو نے اوسکو اپنے بان سے ایک کوس پیچھے پھینکدیا تب جالندھر نے خیال کیا کہ شیو بڑے صاحب قوت ہین ایسی لڑائی کرکے مین فتحیاب نہ ہونگا کوئی ایسی مایا کرون جس سی شیو غافل ہو جاوین شیو ناد یعنی موسقی کو بہت پسند کرتے ہین یہ خیال کرکے ایسی مایا پھیلائی کہ گندھرپ و اپسرا وغیرہ تمام پیدا ہو کر مانند آدمیون کے قسم قسم کا رقص نغمہ و دلکش کیساتھ کرنے لگے اور مرونگ و مرلی و بین وغیرہ قسم قسم کے ساز بجنے لگے چنانچہ شیو کے خواہش سماعت کی پیدا ہوئی اور ناد مین غرق ہو گئے اور چونکہ قاعدہ کلیہ ہی کہ راگ سننے سے عقل کم ہو جاتی ہی جیسا کہ شیو نے راگ کی بزرگی کو بخوبی ظاہر کرکے دکھلادیا اور ناد تو خود شیو کا روپ ہی اسوجہ سی شیو اوس مین غرق ہو گئے شیو سوا ناد کے اور کسی چیز سے نہین موہے جاتے یعنی قابو مین نہین آتے یہ بات بید کہتے ہین اسی وجہ سی شیو نے بید کے کلام کو قائم رکھکر ناد مین غرق ہوئے اوسوقت شیو کے ہاتھ سے سب ہتھیار گر پڑے اور شیو نے تری اوستھا یعنی خواب بے آرام کی حالت مین کچھ نہ جانا اور جالندھر گرفتار شہوت ہو کر مثل شیو ہر کے اپنی صورت کو منخ کیا دس بانہہ و پانچ منہ تین آنکھ سے اپنی شکل آراستہ کی اور ایک بیل مایا سے بناکر اوسکی اوپر سوار ہوا اور خاص نشانات جو شیو کے ہین وہ بھی سب اختیار کرکے سنبھ نسنبھ کو اپنگاہ مین ٹھہرا کر آپ گرجا کے پاس گیا اور گرجا نے اوسکو لوک ریت سی شیو جانا اور جب کہ گرجا سکھیون کے دھیان اوٹھی اور معلوم کیا کہ یہ تو دغا سی ایسی صورت بنا کر آیا ہی تو فوراً بموجب طریقہ بید کے غائب ہو گئی

اور جالندھر خجالت زدہ رزمگاہ کو واپس آیا اور گر جانے بشن کا دھیان کیا بشن فوراً حاضر آئے گر جانے سب کیفیت جالندھر کی بیان کی اور پت برت کی تعریف بہت کچھ کی اور کہا کہ جالندھر کی عورت بڑی پت برت ہی اوسکے دھرم سے جالندھر نہین مرتا کیونکہ پت برت عورت بیوہ نہین ہو سکتی اس سے ہمکو واجب ہی کہ جالندھر پوری مین جاکر اوسکی عورت کے پت برت دھرم کو غارت کرو اور برندا جو جالندھر کی عورت اوسکی ساتھ دغا کرو کچھ دھرم کا خیال نہ کرنا کیونکہ دھرم شاستر لکھتا ہی کہ جو برے کیساتھ برائی کرے تو کچھ گناہ نہین ہوتا یہ سنکر بشن فوراً جالندھر پوری کو گئی اور جب کہ جالندھر جنگ گاہ مین اور اپنی مایا کو دور کیا تو شیو نے ہوش مین اکر جنگ کی یاد کی یہ بھی شیو کی مایا تھی کیونکہ جہان مین جو شیو کے بھگت ہین اونکے تو مایا کچھ اپنا اثر نہین کرسکتی تو شیو کر اوپر کیا اثر ہو سکتا تھا المختصر شیو بڑے غضبناک ہوکر جالندھر کے اوپر دوڑے اور جالندھر نے اپنی بانون سے شیو کو چھپا دیا شیو نے اوسکے بانونکو کاٹکر جلایا اور ہر چند کہ بڑی لڑائی شیو جالندھر سی ہوئی مگر کوئی غالب مغلوب نہوا اور جو دیت کہ شیو کے ہاتھ سے مارے گئے وہ مکت ہو گئے کیا خوب اون دیتونکی قسمت تھی جو شیو کو روبرو دیکھتی ہوی جان بحق تسلیم ہوتے تھے لے نارد یہ لیلا جسطرح کہ بشن سے ہمنے سنی تمسے کہدی

بیسوان ادھیای

برھمانے کہا کہ ای نارد گر جا کے حکم سے بشن جالندھر پوری مین تشریف لیگئے اور خیال کیا کہ اسی طرحسے برندا جالندھر کی عورت کا پت برت دھرم خراب کردن اس اندیشہ مین شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو کا دھیان کرتے ہی بشن کو یہ گیان ہوا کہ بصورت تپسی یعنی مرتاض ایک سکھ یعنی شاگرد ساتھ لیے ہوی برندا کے پھلواری اُپ بن مین گئی برندا نے اوسی رات خواب مین دیکھا تھا کہ جالندھر اوسکا شوہر مارا گیا یعنی جالندھر جاسوش پر تیل لگائی ہوی سوار برہنہ پا و نا سبارک سر کے بال بڑھے ہوے ہوی سیاہ پھولون کی مالا پہنی ہوی چارون طرف راکھس محاصرہ کیے ہوی جم دس کا چلا جاتا ہی اور پھر دیکھا کہ تمام شہر مع اپنی سمندر مین غرق ہوا جاتا ہی اور چارون طرف تاریکی چھا رہی ہی یہ خواب پریشان دیکھکر اوٹھی اور آفتاب کو طلوع ہوتی ہی مع راہ کی بلا روشنی معائنہ کیا ایسی سب خراب باتون کے دیکھنے سے وہ دفعتاً گریہ وزاری کرنے لگی اور بوجہ

ادھر اودھر پھرنے لگی اندر ہرچند کہ اوسنے سیر بام تفرح گلگشت سے دل کو بھلایا مگر دل نے ذرہ کے برابر بھی چین و آرام
نہ پایا آخر کو دو مصاحبہ عورتوں کو ہمراہ لیکر جالندھر کے باغ کو گئی مگر وہاں بھی پھل پھول دیکھکر کچھ طبیعت کو آرام نہ
آیا گھومتی ہوئی دور دو راکچھس اوسکے نظر پڑے نہایت خوفناک اونکو دیکھکر رانی فرار ہوئی اور آگے جاکر ایک تپسی یعنی
مرتاض کو مع شاگرد معائنہ کیا کہ خاموش بیٹھا ہے برانداوز کر دونوں اپنے ہاتھ اوسکی گردن میں ڈالکر لپٹ گئی
اور کہا کہ ہماری حفاظت کرو چنانچہ منی یعنی مرتاض نے دونوں آنکھ کھولکر بڑا غصہ کیا اور ہنکار زبان سے نکالا کہ
کہ وہی دونوں راکچھس فرار ہوگئے اور جالندھر کی عورت بہت خوش ہوئی اور پرنام کرکے اونکی ریاضت کی
تعریف کرنے لگی اور کہا کہ آپ میرے شوہر جالندھر کی حقیقت جو بلزوم جنگ شیو کے گیا ہے بیان فرمائیے منی
نے تبسم کرکے اوپر کی طرف دیکھا کہ اوسیوقت دو بندر موجود ہوے اور پرنام کرکے بیٹھے اور پھر باشارہ ابرو جوگی
کے غائب ہوگئے ہنوز ایک لمحہ بھی نہیں گذرا تھا کہ دونوں بندر اول کیطرح آبیٹھ گئے اونکے ہاتھ میں جالندھر کا
جسم سر موجود تھا کہ جوگی کے آگے رکھدیا اور خود رنجیدہ وار بیٹھے رہے برندا نے سر اپنے شوہر کا دیکھکر زمین پر
گر پڑی تب منی نے پانی وغیرہ ڈالکر برندا کو پھر ہوش میں لائے اور برندا پھر رو کر اپنے شوہر کا سر اپنے سر سے لگاکر
پھر رونے لگی اور کہا کہ میں تو تمکو شیو کے ساتھ لڑنے سے ممانعت کرتی تھی لیکن تمنے نہ مانا اور اسیطرح وہ باتیں
کہکر روتی تھی بعدہ منی سے مخاطب ہوکر کہا کہ آپ ہمارے اوپر مہربانی کرکے ہمارے شوہر کو کسواسطے زندہ نہیں کرتے
تم اس لایق ہو کہ میرے شوہر کو زندہ کردو کیونکہ میں تمکو دیکھ چکی ہوں منی نے کہا جو شخص کہ غضب سدا شیو سے مارا گیا
اوسکو ہم زندہ نہیں کرسکتے مگر تمہاری تکلیف اور تمہارے رنج کو دیکھکر ہم زندہ کردینگے یہ کہکر سر کو جسم سے جوڑ دیا اور
جوگی غائب ہوگئے اور اوس جسم میں آپ داخل ہوگئے اور جالندھر کے مانند اوٹھکر بیٹھ گئے اور اپنی عورت کو گلے لگایا مگر
برندا نے کچھ نہیں جانا اور بڑی خوشی کیساتھ اوس سے مباشرت کرکے اپنی دھرم کو کھودیا اور کماحقہ سب عیش
کی اور بہت دفعہ تک نوبت مجامعت کی پہونچی ایک وقت بشن نے اپنے جسم کو دھارن کیا جسکو دیکھکر برندا نے شناخت
کرلیا اور حیرت میں آکر نہایت پریشان خاطر ہوئی اور ایسی غا بشن جانکر برندا نے بشن کو بہت مخوف کیا اور غصہ ہوکر
کہنے لگی کہ تمنے بید کے خلاف غیر عورت کے ساتھ یہ کام کرکے اوسکی دھرم کو غارت کیا تم ایسی صورت منیشر دن کی بنالی
ہوئی پر دھرم وان ہو یہ کہکر پھر یہ سراپ یعنی بددعا دی کہ خود نر اکچھس تمنے دکھلائے وہ دونوں بڑے صاحب قوت راکچھس

ہو کر تمھاری عورت کو جگا لیجاویگی جسکی وجہ سے تم نہایت رنج پاکر حیران پریشان جنگل جنگل پھرا کروگے جہان ہر طرح کی تکلیف تمکو ملیگی اور جو دو بندر تمنی ہمکو دکھلائی وہی تمھارے مددگار ہوونگی یہ کہکر پھر وہ بہت روتی اور چتا بنا کر جلنے کا ارادہ اپنی شوہر کے ساتھ کیا اور ہر چند کہ بشن نے بہت سنایا مگر پت برت دہرم کو مضبوط کرکے اوسنے کچھ نہ مانا اور شیو گرجا کا دھیان کرکے ستی ہو گئی اور اوسکا تیج سب کے دیکھتے ہوی گرجا کے جسم مین چلا گیا یہ حالت دیکھکر بشن بار بار افسوس کرتے ہوی اوسکی خوبصورتی و ملاحت کی یاد مین مضطرب ہو گئی اور چتا بھسم اپنی جسم پر لگا کر اوسی مقام مقیم ہو گئی اور اپنی مقام بیکھنٹھ اپنی عورت کو ترک کردیا یہ حالت سمجھکر دیوتا سدھ اوسی کی قریب آگئی وہ سب بشن کو بڑی بڑی اتہاس سنا سنا کر سمجھانی لگی کہ تم تو خود دہرم کے پالنے والے سب وقت مین رہے تمکو پرائی عورت کے ساتھ ایسا کرنا واجب نہ تھا چلو اپنی بیکنٹھ مین عیش کرو پرائی عورت کا عشق ترک کیجئے جو گناہ کہ تقدیر سی واقع ہوا ہی وہ سب شیو کی کرپا سی نابود ہو جاویگا اب کچھ افسوس نہ کرو اور اپنے مقام کو چلو ہم آپکو سمجھاتے ہین یہ ہماری گستاخی ہی آپ معاف فرماوینگی تمھاری لیلا کا جاننے والا کوئی نہین ہی مگر باوصف اسقدر فہمایش کے بشن نی جواب تک کسیکو نہ دیا اور اوسی طرح رنج مین بیٹھے رہی ای نارد شیو کی بڑی مایا سی اوسی کی تابع سب ہین جب شیو کے دل مین آتا ہے ویسا ہی سب کچھ ہوتا ہے۔

اکیسوان ادھیای

برہما نی کہا کہ اے نارد جب شیو کا ہوش برقرار ہوا کو دیوتون کو حیران کردیا آخر کو جالندھر نے شیو کی دلاوری کو ملاحظہ کر کے خیال کیا کہ اب مجکو مایا کرنا چاہیے تاکہ شیو رانی کو حاصل کرون یہ سوچکر اوسنے ایک گرجا مایا کی روسے طیار کی اور رتھ پر اوس بنائی ہوئی گرجا کو بٹھلا کر شیو کی روبرو لائے اسطور پر کہ شنبھ نشنبھ دونون بھائی مارنے جاتے تھے اور وہ گرجا روتی ہوئی کہتی تھی کہ ہماری حفاظت کرو اسی عرصے مین جالندھر نی آواز بلند سے کہا کہ ای سدا شیو اپنی عورت کو دیکھو جو کہ تمکو نہایت پیاری تھی اوسکو ہم پکڑ لائی ہین اور ایسی خرابی کر رہی ہین کیا تم نہین دیکھتے تمکو لعنت ہی تم اپنی کو بہت بہادر سمجھتے ہو ایسے کلمات جالندھر کی سنکر و گرجا مایا کی دیکھکر شیو نہایت ملول ہوے اور خاموش ہو کر تمام عقل و دانش کو بھول گئی اور جبکہ شیو نے لیلا کر کی اپنے کو ایسا مغموم

مغموم وکھلایا تب جالندھرنے کمان کو کان تک کھینچکر تین بان شیو کے اوپر چلائی ایک سر مین دوسرا
چھاتی مین تیسرا شکم مین شیو نے جالندھر کی مایا جانکے اور کمال مہیب روپ خوفناک صورت دھارن کرکے مانند
شعلہ آتش کے ظاہر ہوئے ایسی صورت ہیبتناک دیکھکر تمام دیت خوف زدہ ہوکر میدان جنگ کو چھوڑکر بھاگ چلے نشنگ
کہ سنبھ نسنبھہ بھی پشت دیگئی اور جالندھر کی سب مایا غایب ہوگئی اور شیو نے غائب جلال سی سنبھ ونسنبھ کو شرکر
یعنی بددعادی کہ تمنے جو دغا کرکے گرجا کو تکلیف دی یہ بڑا گناہ تمسی صادر ہوا ہی اور ہماری لڑائی سی تمنہ موڑکر
بھاگ گئی تمھارا دھرم جاتا رہا اسوجہ سے تم گرجا کے ہاتھونسے قتل ہوگے اسی عرصہ مین جالندھرنے غضبناک ہوکر بانونسے
شیو کو پوشیدہ کردیا تب شیو غیظ مین آئی اور جالندھر کے بانونکو کاٹ ڈالا اسی درمیان مین جالندھرنے
اپنی برچھ کو بیل پر مارا کہ بیل دھرم کو فراموش کرکے لڑائی سی بھاگا ہر چند کہ شیو نے اوسکو بہت کھینچا مگر وہ میدان
جنگ مین قیام نکرسکا تب شیو غضبناک ہوکر بڑی خوفناک ہوگئی اور سودرسن چکر کو ہاتھ مین اوٹھالیا جو
مثل کرہ وہا آسمان جلنے لگا دہی سودرسن پہونچا اور جالندھر کا سر تن سی جدا کیا اور اوسکا بدن زمین پر گر گیا
اور بڑی آواز سخت ہوئی اوسوقت زمین تھرتھر کانپنے لگی اور پہاڑ جل گئی جالندھر کا تیج شیو کے جسم مین داخل
ہوگیا اور جرجری کی آواز بلند ہوئی اے نارد اونکی بڑی بھاگ جنکی یہ حالت ہووے کیونکہ دیوتا و من بڑی بڑی تدبیر سے
اسقدر شیو کو خوشنود نہین کرسکتے اوسوقت برہما و اندر و دیوتا وغیرہ شیو کا سجدہ کرکے بڑی حمد و ثنا کو پڑھا

دیواستت یعنی دیوتون کی حمد دیوتون نے کہی کہ ای شیو تم ہر طرح سے

بھگتون کے دکھ دور کرنیوالی ہو تمکو دل و کلام و بید وغیرہ کسینے نہ پایا نہ بھی نیت نیت کہکر اپنی نادانستگی کے
معترف و مقر ہین تمھاری مہمان نہایت مشکل ہی جبکو نارد و سارد یعنی سرستی و شیس بھی نہین پاسکتے صرف
اپنی عقل کی موافق سب کہتی ہین تمھارے ایک لمحہ مین کرور ا غندہ و بشن گذر جاتی ہین تم کسی سی بنائی نہین گئی ہو بلکہ
پرم برہم ہو تم دینہ یال اور گھٹ گھٹ بیاپک ہو تمنے ارہج چندو بنسی کو مکت دیدی اوسکی
عورت کلاوتی تمھاری خدمت سے مکت ہوگئی اور تمنے مدینی عورت کو رستگار کردیا اور سوسن
کیتیکی کے لڑکے کو اچھی گت عطا فرمائی اور راجہ تمرکھن کو تمنے اپنا کرکے سات جنم تک برابر
خوشی عطا فرمایا کیے اور تمنے چندرسین کی عزت رکھلی اور سری کرگوپ اپنا بھگت بناکر دولت عطا فرمائی

جو دیوتون کو بھی نایاب ہی تمھین ست رتھ کی آفت کو دور کیا اور دھرم گپت تمھارے برت کرنے سی قید افلاس سی چھوٹ گئی تمنے چتر برم کے دکھ کو دور کر دیا اور تمہین اوسکی لڑکی کو کسقدر خوشی تمنے نہین دی یعنی اوسکا شوہر چندر انگد راجہ جمنا کے اندر ڈوب گیا تھا اور آپ نے مرنے نہ دیا تمھاری بل کی تجھیک کو کچھ نقصان وخوف نہونے پایا اور ایک عورت مردہ ہو گئی اور بد ریس کے برہمن کو آپنے صاحب نجات کر دیا اور چنچل اوسکی عورت کو اوبار لیا بھدر آیکہ اپنے بھگت کے قصد کو پورا کیا رکھبہ کو تمنے ہر طرح سے آپ مین بلا لیا آپ کیخدمت ماد پونے کر کے کسی گت کو پہونچا تمنے راجہ درجن کو تار دیا جسنے بہتسی عورتون کے زنا کیا تھا اور سیوری وسوری کی تمنے کیسی اچھی گت دیکر بھنھم کے مہاتم کو ظاہر کر دیا اور سدھرمان بھدر سین کا لڑکا وتارک منتر کا لڑکا ان دونون کو عمدہ گت دیکر رودراچھ کی عظمت کو دکھلایا تمنے گنگا کو جسکا نام مہانند اتھا تار دیا اور سیمنتنی مان تمھاری بھگت سے بہت روز دن تک زندہ رہا تمنے ساردا کے شوہر کو زندہ کر کے اوسکے سوہاگ کو قائم رکھا اور بندگ برہمن گنہگار کو بہت اچھی گت عنایت فرمائی اور اوسکی عورت بیچکا کو جو زنا رکار تھی رستگاری دیدی اور تمنے دکچھ کے جگ کو خراب کر کے اوسکے غرور کو نابود کر دیا اور کام کو جلا کر شیو رانی کے غرور کو نابود کر دیا اور طفل کا روپ اختیار کر کے تارک دیت کو مار ڈالا تمنے گنیت کو اپنی طاقت دیکر سب گنون پر فتحمند کر دیا اور پھر ترسول سے اونکا سر کاٹ کر پھر بھی زندہ کر دیا اور دیت کو مع دیوتون کے جلتے ہوے دیکھکر زہر ہلاہل کو خود نوش کر لیا تمنے اول ترسول لیکر اندھک کے سر کو کاٹ ڈالا اور پھر عنایت کر کی اوسکو اپنی گنون مین کر لیا تمنے ترپرا کو جلا خاکستر کر دیا اور کال کو تمھین نے جلایا اور دھرم کو پرورش کیساتھ رکھا تمنے بشن و برہما کی سوہ کو دور کر کے منتر شاستر کو کیل ڈالا تمنے نرسنہہ اوتار کے غرور کو معدوم کر دیا اور سربہ کا اوتار دھارن کیا اور اشٹ کے ہوکر کامروپ کو قتل کیا تمنے کپ کا روپ دھارن کر کے رام و لچھمن کے دکھ کو دور کر دیا اور سورج و چندرمان وغیرہ ساتون گرہ تمھاری کرپا سی گرہ کے خطاب سے مشرف ہوے اور راہ کیت بھی تمھاری خدمت سے اوسی رتبہ پر پہونچکر وہ بھی گرہ ہو گئی تمھاری خدمت سے برہما و بشن خلقت و پرورش و قیامت کی اختیار کو حاصل کرتی ہین تم تمنون گن سی اعلی ہو ورسگن بلا ہاتھون کے بڑی بڑی کام

کرتی ہوئی نارد ہم تینون نے ایسی حمد شیو کو سنائی جو کوئی اس حمد کو قرابت سے سماعت کریگا وہ دنیون مین خوش رہیگا اور شیولوک کو حاصل کریگا

بائیسوان ادہیای

برہما نے کہا کہ ای نارد دیوتون نے یہ حمد پڑھکر پھر شیو سے التماس کیا کہ آپ نے جالندھر کو معدوم کرکے ہم دونون کو بیخوف کردیا اب ہمکو کوئی خار کا باقی نہین ہی لیکن اتفاقیہ ایک درد کھ ہم لوگونکو لاحق ہوا ہی یعنی بشن اوس مقام پر جہان جالندھر کی عورت ستی ہوگئی ہی خاک لگائی ہوئی لوٹ رہی ہین وہ کسیکا کہنا سننا نہین سنتی اب کوئی تدبیر کیجیے جسمین پھر بشن کو ترک کرکے اصلی طریق و قدیم روش پر قرار ہوجاوین شیو نے ہنسکر فرمایا کہ ای دیوتو یہ سب ہماری مایا کا کھیل ہی ہماری مایا تینون جہان کو نچایا کرتی ہی بشن کی عقل کو ہمنے خراب کرکے یہ لیلا کرائی ہی بشن مجکو بہت پیارے ہین اسوجہ سے ہمنے یہ لیلا کرکے اونکے غرور کو دور کردیا اب جو تدبیر ہم بتلاتے ہین وہ تم سب کرو تاکہ بشن کا سودہ رفع ہوجاوے یعنی اب تم سب دیبی کی پناہ مین جاکر اپنے رنج کو بیان کرو وہ تمہارے سب کام کو کرینگی اور بشن اصلی حالت پر آجاوینگے یہ کہکر شو مع اپنے گنون کے انتردہیان ہوگئے اور دیوتون نے گرجا کی استت یعنی حمد کرنا شروع کی اور کہا کہ ہم تمہاری پناہ مین آئی ہین ہمکو رنج سے رہائی دو یہ حمد جو پڑھیگا وہ کبھی سوہ و افلاس کی قید مین نہ پڑیگا یہ حمد دیوتا کر رہی تھی کہ آسمان مین ایک حلقہ نشین نظر آیا اور اوس حلقہ کے اندر سے الہام ہوا کہ ہمنے تین روپ سے علیحدہ علیحدہ تینون گن سے آراستہ جہان مین اقرار لیا ہی ایک گرجا دوسری لچھمین تیسری سرستی سوای دیوتو تم اونکی پناہ مین جاو تمہارا مطلب پورا ہوگا یہ کہکر الہام بند ہوگیا اور دیوتون نے جاکر حمد کرنا شروع کردیا جسکے ہر شعر مین جی جی کا لفظ تھا چنانچہ تینون دیبیون نے تین تخم دیوتونکو دیکر فرمایا کہ جہان بشن بیٹھے ہین وہان انکو کاشت کرو تمہارا مقصد حاصل ہوجاویگا ایسے کلام دیبیون سے سنکر جہان بشن بیٹھے تھے دیوتون نے جاکر وہ تینون تخم کو کاشت کردیا جس سے تین قسم کی نباتات پیدا ہوئین اونکا نام دہاتری مالتی و تلسی ہوا دہاتری جو ہماری عورت ہی اوس سے دہاتری اور لچھمین سے مالتی اور گرجا سے تلسی پیدا ہوئی اور رج و ست و تم تینونکو دہارن کیے ہوے یہ تینون مانند عورتون کے ظاہر ہوکر بندا سے بھی کمال حسین و ملیح بشن کے آگے کھڑی ہوئین اونکو دیکھکر بشن فکر مین آئی اور

اور فوراً مغلوب شہوت ہوکر اوٹھکر ہوئے چنانچہ دھاتری و تلسی نے ترچھی نگاہ سے بشن کیطرف دیکھا اور مالتی
نے نگاہ اونکی بوجہ سوتیا ڈاہ کے پسند نکرکے رنجیدہ ہوئی اور دلمین غصہ کیا اسیوجہ سے وہ بیٹی ہوکا نسی ہوئی ہوم
کہ شیو کی پوجن مین شیو کے سر پر نہین چڑھائی جاتی اور بشن دھاتری و تلسی پر فریفتہ ہوکر اونکو ساتھ لیے ہوے بیکنٹھ یعنی
بہشت مین داخل ہوگئے اور موہ جاتا رہا جو کوئی شخص اس جالندھر کے قتل کو پڑھیگا وہ شیو کی لوک مین داخل ہوگا

تئیسوان ادھیای

سوت نے کہا کہ بعد سماعت اس کتھا جالندھر کے نارد نے برمہا سے سوال کیا کہ چکر سدرشن خاص
بشن کا مشہور ہے معلوم نہین ہوتا کہ وہی چکر سدرشن ہے جو شیو نے سب دیوتون سے تیج لیکر واسطے قتل جالندھر کے
بنایا یا وہ دوسرا ہے مجکو بتلا دیجئے یہ سنکر برمہا نے کہا کہ اے نارد چکر سدرشن صرف ایک ہی دوسرا نہین ہے جبکہ دیتیون نے
بڑی قوت و سروت بہم پہونچا کر دیوتون کو رنج دینا شروع کیا تو بشن نے شیو کی بڑی خدمت کر چکر سدرشن
کو حاصل کیا اور اوسی کے ذریعے سے تمام دیتیونکو قتل کرتے ہین کا سب بھید کی وجہ سے ہر جز و لیلا و
بیان داستان اتہاس و حکایات مین بہت اختلاف ہے مگر عاقل کو چاہیے کہ وہ کچھ اشتباہ پیدا نکرکے
راہ راست سے بھٹک نجاوے برمہا نے کہا کہ اے نارد جب کہ قتل جالندھر کو بہت مدت گذر گئی تب دیتون
کے لڑکے بڑے صاحب قوت و قدرت ہوکر نہایت فتنہ و فساد کرنے لگے جنکے سبب سے دنیا مین لوگونکو بڑی
تکلیف حاصل ہوئی اور عبادت و ریاضت و جگ و دیوتون کی پرستش و دہیان و برن و آسرم و تمام دھرم
مین خلل کلی واقع ہوا اور قتل بادہ گاوان بہت ہونے لگا اور تمام طریقہ و دستور سب برخلاف ادل کے
مروج ہوے چنانچہ دیوتا و منی وغیرہ بہت حیران ہوکر ہمارے پاس گئے اور الامان الامان کہکر ہماری حمد
پڑھی اور اپنی آفت کو بیان کیا ہم سبکو ساتھ لیکر بشن کے پاس گئے اور ایک حمد طویل پڑھکر عرض کیا کہ اب
دانو دیت ان سب کو معدوم کرو ہم سب آپ کی پناہ مین آئے ہین بشن خوشنود ہوکر کہنے لگے کہ تم سب اپنے
گھر دنکو چلے جاؤ ہم معرکہ آرائی و رزم دیتیون کیساتھ کرینگے یہ کہا اور دیتیونکے ساتھ جنگ کرنے لگے
مگر دیتیونپر غالب نہ آئے کیونکہ وے بڑے صاحب قوت تھے بشن نے خیال کیا کہ ہماری فتح بدون استعانت

وادا و سدا شیو کی غیر ممکن ہی یہ خیال کر کے فوراً انتردہیان ہوکر کوہ کیلاس مین اکر اوسکے نزدیک
عبادت کے واسطے بیٹھ گئے اور ایک کنڈ کھودکر اوسمین آگ کو قائم کیا اور ریاضت کرنے لگے اور ہر چند کہ
بارہا پوجن و منتر وغیرہ و دہیان ریاضت سب کیا مگر شیو خوشنود نہوے تب بشن نے خیال کیا کہ
کسطرح شیو خوشنود ہونگے آخر کو یقین ہوا کہ سہسر نام یعنی ہزار نام شیو کی قرات سے شیو خوشنود ہونگے چنانچہ سہسر نام
کی قرات شروع کی اور نام پیچھے ایک پھول کنول کا چڑھا سجدہ کیا اسی طرح مدت تک اس قسم کی عبادت مین
لگی رہی شیو نے خوشنود ہوکر چاہا کہ اپنی خوشنودی کو ظاہر کرین اور اونھون نے بشن کے اعتقاد و عبادت کے امتحان کیلیے
ایک پھول کنول کا منجملہ ایک ہزار کے اڑا لیا اور بشن نے کچھ نجانا جب کہ پوجا کر چکے تو اونکو معلوم ہوا کہ ایک پھول
کنول کا کم ہی چنانچہ بشن کے دل مین نہایت تردد پیدا ہوا کیونکہ اور کنول کے ملنے کی کچھ امید نہ تھی اور پرستش
مین فرق آتا تھا اسی عرصہ مین شیو کا دہیان کیا جسکی وجہ سے اونکو یہ تصور ہوا کہ ہماری آنکھین بھی تو کنول
سے کم نہین و بلا تکلیف کو ہاتھ چشم سے نکالکر بہت خوشی کے ساتھ شیو کو چڑھایا شیو کمال خوشنود ہوکر
ظاہر ہوے اور امر دھرم کلمہ کو زبان پر لائے اور نگار تم دیشن کیطرف دیکھا بشن نے شیو کو پرنام کیا شیو نے ہنسکر کہا
کہ جو خواہش ہو وہ مانگو بشن نے حمد پڑھی جو نہایت پاک و متبرک ہی پھر عرض کیا کہ ہم دیتون سے مغلوب ہو گئے
ہین اور ہمکو کوئی حربہ ایسا کام نہین کرتا ایسی تدبیر کیجیے جسمین وہ سب مارے جاوین شیو نے نہایت فیض و
کرم سے سودرسن چکر مرحمت فرمایا اور کہا کہ جس صورت و شکل سے ہمنے تمکو درشن دیا ہی اوسکا دہیان
اور سہسر نام جسکو تم پڑہ چکے ہو اور چکر سودرسن جو ہم تمکو دیتے ہین اوسکے زور سے تم ہمیشہ دیتون
و مجاہدہ ونکو قتل کرنے کی طاقت رکھ کر کے تمکو تینون جہان مین کوئی مغلوب نہ کرسکے گا اور سودرسن
چکر کے وار خالی نہ جاوینگے اسکو سہل کام کے لیے کبھی نہ چھوڑنا یہ تمہارے سب کام پورے کریگا
وہ سوا برہمن کے تمام دشمنونکو جلا دیگا یہ کہکر شیو تو انتردہیان ہوے اور بشن چکر سودرسن کو پاکر شادان
و فرحان رات و دن سہسر نام و بشن استت کو پڑھیگا اوسکی تمام کام پورے ہونگے اوسکے سب دشمن نیست
و نابود ہو جاوینگے تینون جہان مین نیک نامی ملیگی علم کو بڑھاویگا مرضون کو دور کریگا
وہ سب طرح سے خوشی کا زیادہ کرنیوالا ہی

چوبیسوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اے برہما اور بھی شیو کے چرتر بیان کرو جسطرح شیو نے دیوتون کا پاس کیا برہما نے کہا کہ اب ہم سنکھ چوڑ کے قتل کا حال بیان کرتے ہین یعنی جسطرح سے کہ شیو نے سنکھ چوڑ کو قتل کیا اسکی صرف سماعت سے شیو کی بات زیادہ ہوتی ہے واضح ہو کہ ہمارے لڑکے مریچ سے کشپ پیدا ہوے جنہنے ہمارے لڑکے دکچھ پرجاپت کو تیرہ لڑکیان اپنی بیاہ دین جس سے بہت اولاد پیدا ہوئی اور دیوتا وغیرہ سب اوسی سلسلہ سے ہین ایسا کون ہے جو پیدایش اس خاندان کا مفصل و مشرح بیان کرسکے ہم صرف ایک اتہاس ایک شخص کا بیان کرتے ہین جو بھگت کو بیان کرنیوالا اور تمام خواہشونکا دینوالا ہے یعنی کشپ کی جو عورت دت تھی وہ نہایت کام و خلیق و حسین تھی اوسکے چار لڑکے پیدا ہوے وہ دیت مجمع قوت و شجاعت تھے منجملہ ایک لڑکا ہیرچپت نامی بڑا بہادر و جنگجو و شجاع تھا اوسکے ایک لڑکا دنبھا نامی بشن کا بڑا بھگت پیدا ہوا مگر بوجہ لاولدی کے متردد ہو کر بعد اجازت بزرگانہ و خواہش بشن بارادہ ریاضت و عبادت پشکر مین گیا اور لاکھ برس تک بشن کی ریاضت و عبادت مین مصروف رہا تاکہ کوئی لڑکا پیدا ہووے بشن نے ایسی عبادت و ریاضت اوسکی ملاحظہ کر کے اسلیے خوشنود ہوے اور جاکر کہا کہ بردان طلب کرو اوسنے کہا کہ مین لڑکا چاہتا ہون جو بڑا شجاع و دلاور ہیرا تا بعد تمام جہان کو مغلوب کرنیوالا عقیل ہو بشن نے قبول کیا اور دنبھا سر بعد انتردھیان بشن کے گھر مین آکر اپنی عورت سے سب حال کہہ سنایا وہ مارے خوشی کے کثرت خیرات و دان سے لوگونکو مالامال کر دیا بعد چندے وہ حاملہ ہوئی اور سدامان نامی ایک کرشن کا بھگت جو رادھا کی بددعا سے بکنٹھ یا گئولوک مین مقیم تھا اوسکے حمل مین قایم ہوا اور بعد انقضای مدت معمولی اچھی ساعت سعید مین ختم ہوا دنبھا سر نے جات سو کرم کر کے بڑی دھوم دھام سے جشن کیا اور لڑکے کا نام سنکھ چوڑ رکھا سنکھ چوڑ نے جمیع علوم کو پڑھکر چال و چلن اپنا کمال مہذب والدین کا خوشی دینوالا اختیار کیا اور بعد گرجیگیسب اوپدیش یعنی ہدایت و ارشاد لیکر واسطے ریاضت و عبادت کے روانہ ہوا اور ہماری عبادت پشکر مین نہایت ریاضت کے ساتھ کر کے ہمکو کمال خوشنود کیا ہم واسطے دینے بردان کے آئے سنکھ چوڑ نے یہ بردان ہمسے مانگا کہ ہم دیوتون سے مغلوب نہون اور تینون جہان مین فتحمند ہو کر کمال صاحب قوت و اقتدار رہین ہمنے قبول کیا اور کرشن کوچ اوسکو مرحمت فرمایا او حکم دیا کہ تم بدرکا آسرم مین جاکر دھرم

ہی اپنا بیاہ کرلو یہ بردان دیکر مہتا استردھیان ہوگئی اور سنکھ چوڑ نے کرشن کوچ کو سدھ کرکے اپنی گردن مین باندھ لیا
اور روانہ ہوکر بدری کا شرم مین جہان تلسی عبادت کر رہی تھی پہونچا اور حسن دلفریب تلسی کا معاینہ کرکے نہایت
جان سے قربان ہوا اور کہا کہ تم کون ہو کسکی لڑکی ہو اور کسکام کیواسطے عبادت کر رہی ہو مین تمہارا غلام ہون مجھے
سب بیان کرو یہ کلام سنکر تلسی نے ہنسکر کہا کہ مین دھرم دھج کی لڑکی ہون واسطے عبادت کے تن تنہا جنگل مین
آکر بود و باش اختیار کی ہی تم کون ہو جو ہمارے حال سے پرسان ہو تم یہان سے چلے جاؤ کیونکہ عورت موہنی زن
ہوتی ہی وہ کمان ندموم و ناپاک ہی بڑے بڑے عابدونکی ریاضت کو خراب کردیتی ہی سنکھ چوڑ نے کہا کہ
جہان مین دو طرح کے مرد و عورت ہوتے ہین نیک و بد شہوت پرست و عابد و مرتاض تو مین شہوت پرست و
گناہون کا راغب نہین ہون قس علی ہذا تم بھی ایسی پری دستی ہو مجھکو برہما نے بھیجا ہی مین تمہارے
ساتھ گندھرب بیاہ کرونگا مین سنکھ چوڑ تینون جہانکا فتح کرنیوالا و نہاسر کا لڑکا ہون اول جنم مین مین گوپ
سداما نامی تھا اور کرشن پرستاری بڑا ثابت قدم مگر رادھا نے مجھسے ناراض ہوکر بددعا دی جسکے سبب سے مجھکو دانو
ہونا پڑا مجھکو کرشن کی عنایت سے پہلے جنم کی خبر ہی تلسی نے کہا کہ تم نیک مرد و راست باز حرص و شہوت سے
مبرا ہو اور نہ قید تعلقات مین پڑے ہو جو شخص کہ عورت کے اختیار مین نہین ہی وہ جہان مین بڑا صاحب نصیب ہے
جو شخص کہ گرفتار پنجۂ نسوان ہی اوسکے برابر دوسرا شخص ندموم و قبیح نہین عورت خواہ کیسی ہی نیک کام
و راست باز ہو مگر وہ ہمیشہ ناپاک مانند مردہ کے ہی برہمن دس روز مین چھتری بارہ دن مین بیس پندرہ
دن مین سودر ایک مہینہ مین پاک ہو جاتے ہین مگر عورت کبھی کسیوقت پاک نہین ہوتی یہ بات بید کہتی ہین
عورت کی مذمت تو تمام دیوتا و منی و پتر وغیرہ کرکے لعنت کرتے ہین عورت کے دیے ہوئے پنڈ پتر
قبول نہین کرتی اور نہ اوسکے پھول چڑھائے ہوئے دیوتا وغیرہ منظور فرماتے ہین جسکا دل عورتون کے قابو مین
ہی اوسکی تمام عبادت وغیرہ ناحق ہی اوسکا جنم ناحق ہوا آدمی کا تن جو رتن ہی مفت مگر اگیا یہ بحث
دونون کے درمیان مین ہو رہی تھی کہ ای نارد ہم اوس مقام پر جاکر سنکھ چوڑ سے کہنے لگے کہ تم اسطرح
کیون بحث و مباحثہ کر رہی ہو کیون فوراً اسکے ساتھ اپنا گندھرب بیاہ نہین کرتے تم دونون ایک ہی ذات
کے ہو بعدہ ہمنے تلسی تمام کیفیت سنکھ چوڑ سے خاندان و ریاضت وغیرہ کی کہکر اجازت بیاہ کی دی

اور سمجھا دیا کہ سنکھ چوڑ شن کا بڑا بھگت ہی اسکی وجہ سے کرشن تمکو بہت چاہینگے لو بیکنٹھ مین تمھاری بڑی جگہ
موجود رہیگی ہم پھر کہکر چلے گئی اور وہ دونون راضی ہوکر گندھرب بیاہ کر لیا اور سنکھ چوڑ تلسی کو لیکر اپنے
گھر گیا اور والدین کا پرنام کرکے اونسے دعا پائی اور پھر سنکھہ چوڑ نے والدین سے تمام کیفیت آغاز سے انجام
تک بیان کی جسکو سنکر وہ نہایت خوش ہوئے بعدہ دنبھا سرنی کاروبار سلطنت کا سنکھ چوڑ کے سپرد کرکے خود
عبادت مین مصروف ہوگیا اور سنکھ چوڑ نے سب سامان سلطنت راجگی کا اختیار کرکے عین آرام سے راج کرنے لگا

پچیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد یہ حال سنکھ چوڑ کا گرو شکر مع اور بہت دیتیون کے آیا اور سنکھہ چوڑ نے ہر طرح سے
خدمت کی شکر نے بعد دعا و ثنا کے داستان دیوتا و دیتیون کی ماں کی جس سے قدیم عداوت دونون
فریق کی تا شنو دشرح تھی اور دیوتون کی فتح و دیتیون کی ہزیمت و بہبیت بی اعانت دیوتون کے آقند
کو کہکر سنکھ چوڑ کو سب دیتیون کا راجہ قرار دیا چنانچہ دیتیون نے خوش ہوکر نذرین گذرانین سنکھ چوڑ کمال مسرت
اندوز ہوکر ایک فوج جرار و بیشمار کے ساتھ اندر لوک پر خروج کرکے محاصرہ کر لیا دیوتون کے مالک اندر نے ایسی
شکل اپنی شہر کی دیکھی اور مع دیوتون کے لڑنے کیلئے استقبال کیا چنانچہ دونون فوجین خوب لڑین آخر کو
دیوتون نے بڑی شجاعت و مردانگی سے دیتیونکو پسپا کر دیا سنکھ چوڑ نے ایسی شکست فاحش دیکھکر بہت غضب سے
اپنے افسر نامی دلاورونکو روانہ کیا اونھون نے دیوتون کے مقابل مین خوب داد مردمی و جوانمردی کی دی
حتی کہ دیوتا تاب حرب و ضرب اونکے ہتھیارون کی نہ لاکر منتشر و متفرق ہوکر بھاگ نکلے تب دسون دگپت
غضبناک ہوکر دیتیون کے مقابل ہوئے اور بڑی سخت لڑائی واقع ہوئی اندر و برکھ ہرب وانل وگو مسرت
دنگھار دجم دکالبنکا و برن وچپل وبون کا لکئی دکوبیر دونبہ و ایلش بہروت ورب یعنی آفتاب راہو پندرہان
وکنکا کچھ و سنکل گرہ و شکر و برہسپت وکالاسر کالی و می بو کرمان وسنیچر رکتا کچہ ولبں وگن و دھومر و نیل
کوبر ورعن سار و اندرکا رکا وجنت و سمتہہ و دیت مان داسنی کمار و علی ہذا القیاس اسیطرح
تمام نامی دگپت وگرہ و دیوتا وغیرہ دیوتون کے سرغنہ و سپہ سالارون سے دو دو شخصون نے

علیحدہ علیحدہ ہنگامہ جدال و قتال کو گرم کیا اور بہت دنون تک سخت لڑائی کرتی رہی مگر کوئی غالب نہ آیا آخر کو دیتون
نے لشکر کا دھیان کرکے ایک ہی دفعہ دیوتون پر سخت یورش کیا دیوتا تاب مقاومت و استقلال کی نہ لاکر بھاگ چلے
اوس وقت گیارھون رودر لڑائی کرنیکو دیتون کے مقابل ہوے اور اسقدر ترسول دیتونکو مارا دیتونکو سواے بھاگ جانے
کے اور کچھ نہ بن پڑی یہ حال خستہ و خراب اپنی فوج کا دیکھکر خود بذات خاص سنکھ چوڑ متوجہ کارزار ہوا اور اپنی بانونکی
بارش سے تمام دیوتونکو میدان سے بھگا دیا صرف گیارہ رودر کھڑے رہے اوس وقت الہام ہوا کہ اے گیارھون رودر تم
دیوتون سے مغلوب نہوگا اور نہ قتل کیا جاویگا کیونکہ یہ برمہا کی بردان سے تمام دنیا کی سلطنت کریگا تم چلے جاؤ و منتظر
وقت کے رہو یہ الہام پاکر دیوتون نے جنگ سے کنارہ کیا اور دیتون نے فتح پاکر شادیانہ فتح کی بجائی سنکھ چوڑ تمام
دنیا کا سلطان السلاطین و خاقان الخواقین ہوکر دیتونکو دیوتون کے جملہ اختیارات سپرد کیے وہ تمام دنیا مین
سلطنت کرکے جگ کا حصہ بھی خود لینے لگا اور بخطاب اندر کے انکو مخاطب کیا رعایا کو مانند لڑکے کے پرورش
کرنیلگا اوسکے ایام سلطنت مین کسیکو رنج نہ تھا اور سب لوگ اپنی اپنی برن و آسرم و دھرم وغیرہ مین قایم رہے اوسکی
سلطنت مین قحط و عوارض واقع نہین ہوے غلہ بہ کثرت پیدا ہوتا تھا ادویات عمدہ پیدا ہوتی تھین پہاڑ و زمین طرح
طرح کی معدنیات و فلزات و جواہرات نکلتے تھے غرضکہ بجز دیوتون کے اور کسیکو ذرہ بھی تکلیف نہ تھی سنکھ چوڑ کرشن کا
بڑا بھگت تھا وہ ہر چند کہ رادھاجی کی نفرین سے دانو پیدا ہوا مگر عادات دیتون کے نہین رکھتا تھا

چھبیسوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اے برمہا سنکھ چوڑ کو رادھاجی نے کسواسطے سراپ دیا تھا برمہا نے کہا کہ اے نارد جو گولوک
کہلاتا ہے وہان کرشن رہا کرتے ہین وہان کرشن کے دوست سدامان جنکی کرشن محبت کرشن کو زیادہ
تھے تم رادھاجی نے چال چلن خراب دیکھکر سدامان کو سراپ دیا جسکی وجہ سے وہ دیت ہوکر جسم دھارن کیا
نارد نے کہا کہ گولوک کہان ہے جہان کرشن چند رہا کرتے ہین اور کون برچلنی سدامان کی ملاحظہ کرکے رادھاجی
سراپ دیا برمہا نے کہا کہ پہلے ہمارا لوک ہے جہان ہم شیو کے دھیان مین غرق رہا کرتی ہین اوسکے اوپر بیکنٹھ
لوک ہے جہان بشن بھگوان رہتی ہین اوسکے اوپر شیو ساسن ہے جہان شیو کی بھیجنے سے کسیکو کچھ دکھ و رنج نہین ہوتا

اوسکے اوپر جبر بھدر کا لوک ہی جہان اسکند یعنی سوامی کارتک رہتے ہین اوسکے اوپر اوما لوک جہان شیو رانی رہا کرتی ہین اوسکے اوپر شیو لوک جہان سب کا مالک شیو براجمان ہی اوسکو آنند بن کہتے ہین اور اوسیکو کاشی بھی کہتے ہین وہان کا راجہ شیو ہی جو تینون دیوتا کا پیدا کرنیوالا ہی وہ نرگن و سگن روپ ہی جنکے ازدواج مین آدشکت ہین اونھین کی جانب چپ سے بشن و جانب راست سے برہم و سینے سے رودر قیامت کرنیوالے پیدا ہوی اور برہم اور بشن شکت کی آتش سے پیدا ہوے ہین اور رودر خود کامل شیو ہین اور شیو اون تینون گنون سے برتر و شکت بہت و تمام دنیا کے مالک ہین اسطرح کا جو شیو لوک ہمنے بیان کیا اوسکے قریب ہی گولوک ہی جہان سری کرشن چندر رونق افروز ہین یعنی جو گوسالہ شیو کی مادہ گاؤ آن رہنے کی جگہ ہی وہان شیونے کرشن کو مقیم کرایا ہی تاکہ وہی مادہ گاوان کی پرورش کیا کرین تب سی گولوک و کرشن لوک کی نام سی مشہور ہی پہلی شیونے بشن کو گولوک مین لگایا تھا لیکن جو اوتار بشن نی لیا اور اوسکا نام کرشن ہوا اور لچھمی نے بھی اپنا اوتار لیا وہی رادھا نام سی مشہور ہوئین اونکا ابھکھیک کرکے شیو نی تمام برہمانڈ کی سلطنت اونکو عطا فرمائی اور برہما بشن وغیرہ دیگر اونکو سب کے اوپر درجہ دیا اور کہا کہ ای کرشن جیسی تمہاری خواہش ہو وہی کیا کرو تمہاری مہمان و بزرگی بشن سی بھی زیادہ ہی تم گوپیون کے ساتھ خوب عیش و بہار کرنا چنانچہ کرشن بہت خوش ہوکر مع رادھا رساس گوپیون کے وہان رہکر مادہ گاوان کی پرورش مین مصروف رہی ایک روز کرشن نی رادھا جی سی چالاکی کرکے رادھا جی کو کہین بھیجدیا اور آپ برجا کے ساتھ عیش بازی مین مصروف ہوے یہ حال رادھا جی سی کسی سکھی نی کہدیا رادھا غضبناک ہوکر واسطے دیکھنے اس چرتر کے روانہ ہوئین اور برجا کے مکان مین پہونچکر تہ سی اوتر کر چاہا کہ اندر داخل ہون مگر سدامان جو دروازہ پر مع ایک لاکھ گوپیون کے بیٹھا تھا رادھا کو اندر جانے سے روک دیا چنانچہ بڑا شور و غوغا ہوا کرشن نی جان لیا کہ رادھا تشریف لائی ہین چنانچہ بکمال خوف ہوکر آپ انتردھیان ہوگئی اور برجا نی اپنی جسم کو ندی کردیا جو روان ہوکر چارون طرف عمدہ پانی سی سیر ہوگئی جبکہ رادھا نے اندر جاکر دونون مین سی کسیکو نہ پایا تب بشن کے اوپر بکمال غضبناک ہوئی اور برجا کو بصورت ندی کی دیکھا تو بہت روئی چنانچہ کرشن اسکی زور سفارقت کو دیکھکر برجا بموجب حکم سدا شیو کے ظاہر ہوئی اور کرشن پھر بھی رادھا کو خوش کرکے اوسی کی ہمراہ عیش کرتی رہی جبکہ پھر رادھا نے یہ ماجرا سماعت کیا

تو نہایت غیظ مین آکر آپ گوپ بھون مین تشریف لیگئین اور جمیع ملبوسات و زیورات بدن سے علیحدہ
ڈالکر زمین مین لوٹنے لگین یہ حالت رادھا کی سنکر کرشن فوراً گوپ بھون رادھا جی کے پاس گئے
اور شیداماں بدستور مع فوج اوسی جگہ مقیم رہا رادھا جی نے کرشن چندر کو دیکھکر کہا کہ کہان آتا ہے زناکار
شہوت پرست پرائی عورتون سے آشنائی کرنیوالے یہان سے دور ہو تم وہان جاؤ جہان پسند ہے تمھاری تو بہت
عورتین ہین ہمارے پاس آنیکی کیا ضرورت ہے ہمارے جاننے تو بیر جاندی ہوگئی تمکو واجب ہے کہ تم بھی دریا ہو کر آپسمیں
خوب ملکر عیش کرو تم یہان سے نکل جاؤ اور چونکہ تمھارے کام آدمیون کے مانند ہین اس سے تم آدمیون کا جسم پاکر
یہان سے دور ہو کر بھرت کھنڈ مین جاؤ ہمارا یہ سراپ ہے یہ بددعا دیکر رادھا جی نے اپنی سکھیونکو حکم دیا کہ
انکو اس جگہ سے نکالدو چنانچہ کرشن چند وہان سے نکلے گئے مگر چھپ رہے جب کہ شیداماں نے یہ حالت اپنے
آقا کی دیکھی تو تاب ایسی بے عزتی کی نہ لاکر رادھا سے کہنے لگے کہ تمنے ایسی سخت باتین بشن کو کسواسطے
کہین اور ایسا سراپ کیون دیا تم جسقدر گوپیان یہان رہتی ہو سب کرشن کی تابع ہو رادھا نے کہا کہ اری
جاہل تو ہمکو نہین جانتا کرشن اسے بہتری ہمارے مطیع کرشن و سب ہین ہمارے بغیر تینون جہان کا ج دکام
کچھ انجام نہین پاتے تمنے مانند دیوتون کے کرشن کی عظمت بیان کرکے ہماری مذمت کی اس سے تم دانو ہو کر
جنم لیو بعد دن ہمارے تمھاری حفاظت کرنیوالا کوئی نہوگا بعد ہمارے پھر بدرجہ یہان رہنا تمکو نہین ملیگا
شیداماں نے کہا کہ چونکہ تمھاری عقل آدمیون کی ایسی ہوگئی ہے اس سے تم بھی آدمی کے
جسم مین آکر کلنکن مشہور ہو اور کوئی گوپ تمھارے ساتھ شادی کرنا قبول نہ کرے اور پھر کرشن
کو پاکر سو برس تک رنج مفارقت و فراق مین بسر کروا ے نارد ایسی مایا کر کے شیو نے یہ سب جرتر
کیے پھر اپنی مایا کو کھینچ لیا اوسوقت بشن بھی اوسی مقام پر آئے دیکھا کہ دونون روتے ہین بشن نے فرمایا کہ
کچھ اندیشہ نہین ہے تم جا کر دانو ہو کر تمام دنیا کی سلطنت کرو مع شیو کے تم سے کوئی فتح نہ پاویگا اونکی ہاتھ
سے موت پا کر پھر تم یہان چلے آؤگے اور ہم و رادھا بھی اوتار لیکر مانند آدمیون کے لیلا کرینگے یہ کہکر کرشن مع
رادھا گولوک مین رہے اور شیداماں دانو ہو کر مارے گئے اوروقت پاکر کرشن و رادھا نے بھی اوتار لیا
اور بھگوتن کے سکھینے نہی کو بڑی اچھی جرتر کیے یہ حال قدیم ہمنے بیان کیا اب اور کیا تمھاری خواہش سنے کی ہے

ستائیسوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اے برمہا شیو نے کسطرح سے سنکھ چوڑ کو قتل کیا برمہا نے کہا کہ سنکھ چوڑ نے تمام دیوتون کو نکالکر بڑی اقتدار حشمت کے ساتھ سلطنت کی دیوتا مغموم و معطل از کار اندر کو آگے کرکے مع منیجر کے ہمارے پاس گئے اور الامان الامان زبان پر لاکر سنکھ چوڑ کی کیفیت جور و ستم کی سب طرح بیان کی اور کہا کہ ہم پوشیدہ ہوکر ادھر اودھر مارے مارے پھرتے ہین یہ کہکر سب بہت دیوتا روئے چنانچہ ہم سبکو ہمراہ لیکر بشن کے پاس گئے اور بعد حمد و ثنا کے سنکھ چوڑ کے تظلم و بدعت کو کہہ سنایا اور گریہ و زاری کرکے بشن کی خدمت مین مصروف ہوئے بشن نے کہا کہ سنکھ چوڑ جو ہمارا بھگت ہی سوائے ترسول کے اور کسیطرح سے نہین مریگا یہ کہکر بشن سبکو ساتھ لیے ہوی شیو کے لوک مین گئے وہ بشن لوک سے آپ ہے اوسکی تعریف کس زبان سے ادا ہوسکتی چنانچہ دیوڑھی مین پہونچکر بعد اطلاع و اجازت شیو کے اندر گئے اور بعد حمد و ثنا طول و طویل کے عرض کیا کہ ہمارے حال زار پر نگاہ ترحم ہو جاوے ہم دیتون کے ہاتھ سے مظلوم ہین یہ کہکر ہم سب زار زار رونے لگے یہ حالت پر ملالت دیکھکر شیو کو رحم آیا

اٹھائیسوان ادھیای

برمہا نے کہا کہ اے نارد شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ اے دیوتو کچھ خوف نہ کرو تمہارا کلیان ہوگا سنکھ چوڑ نے اول جنم مین کرشن پرستاری کی حالت مین رادھا سے سراپ پایا اور آغاز سے انجام تک سب حال بیان کرنے لگے کہ اسی عرصہ مین کرشن مع رادھا کے تشریف لائی اور حمد کرنے لگا اور کہا کہ آپکی مایا مین ہم دونون نے بھولکر اس طرح سراپ پایا ہے آپ ہمارے سراپ کی دفع کرنیکی تدبیر کرین شیو نے فرمایا کہ یہ سب ہماری خواہش سے ہوا ہے تمہارے غرور توڑنے کو ہمنے یہ چرتر کیا ہے اب جاکر اپنے قیامگاہ مین خوش رہو ایسا کام پھر نہ کرنا اور کرتیہ کلپ مین تم دونون آدمیون کا جسم اختیار کرکے جب اوتار لوگے اوسوقت تمہارا سراپ دفع ہوگا اور پھر تم گولوک مین آکر خوش رہوگے تمہارا دوست سدامان دانو ہوکر سنکھ چوڑ کے نام سے مشہور ہے اوسنے دیوتون کو بڑی تکلیف دی ہے جسکی وجہ سے وہ چارون طرف متفرق ہوکر جدا جدا پریشان ہین وہ سب گریان و بریان ہمارے

آئے ہین ہم اونکی تکلیف کو دور کرینگے یہ کرشن سے کہا اور دیوتون کیطرف مخاطب ہوکر فرمایا کہ تم سب کو
کیلاس مین جاکر رودر سے جو ہمارا اوتار ہے سب کیفیت بیان کرو وہ تمہارے دکھ کو دور کرینگے اور ہم
مین اور رودر مین کچھ بھید نہ جاننا وہ صرف دیوتون کے کام کیواسطے علیحدہ روپ اختیار کیے ہوی ہین ہم
وہان سگن روپ دھارن کیے ہوے رہا کرتے ہین جو کوئی مجھ مین اور رودر مین تمیز و فرق کرتا ہی
اوسکو بڑی تکلیف ہوتی ہی یہ سنکر ہم سب بڑے خوش ہوے اور کرشن ورادھا و گوپ لوگ سب رخصت ہوکر
چلے گئے اور اندر و دیوتون کو ساتھ لیے ہوی ہم کوہ کیلاس کو جاکر شیو کیخدمت مین پہونچکر پرنام کے بعد عرض
کیا کہ ای گرجاپت ہم سب تمہاری سرناگت یعنی پناہ مین آئے ہین ہماری تکالیف کو رفع کرو اور سنکھ چوڑ کی ظلم کا
حال سب مجھ کہہ سنایا اور درخواست قتل کی کی رودر یعنی شیو نے فرمایا کہ تم سب اپنا مطلب کامل ہوا سمجھکر اپنے
گھرونکو چلے جاو ہم سنکھ چوڑ کو مع فوج دیتیون کے مارینگے اور ہر طرح سے تمہاری کام کو کرینگے یہ کلمات مانند آب حیات
کے سنکر تمام دیوتا پرنام کرکے اپنے اپنے گھرون کو راہی ہوئے اور منتظر وقت رہے۔

اونتیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد شیو نے ارادہ قتل سنکھ چوڑ کا مصمم کرکے پشپ دنت اپنی بھگت کو بولاکر فرمایا کہ ای پشپ دنت
گندھرب راج سنکھ چوڑ دیت دیوتونکو کمال تکلیف دی رہا ہی تم اوسکی پاس جاکر یہ کہو کہ تمنے جو دیوتونکا راج چھین
لیا ہی یہ اچھا نہین کیا تم ایسی دولت و نعمت پاکر مغرور ہو گئی ہو ہنوز کچھ عیب نہین تمکو چاہیے کہ دیوتونکی
سب سلطنت دیدو اور بلوہ و فساد نہ کرکے نیکنامی حاصل کرو اور جاکر پاتال مین بود و باش اختیار کرو اگر اپنی
زندگی کی خواہان ہو ورنہ ہمسے لڑائی کرو ہم تمکو فوراً مار ڈالینگے اور دیوتا پھر اپنی راج کو پاوینگے چنانچہ پشپ دنت یہ حکم پاکر سنکھ چوڑ
کی مجلس مین گیا جہان سنکھ چوڑ ایک بلند محل پر بیٹھا تھا اور تین کروڑ دیت حلقہ باندھے ہوے اوسکی خدمت مین کھڑے تھے سنکھ چوڑ بہر
قسم کا تزک و احتشام دیکھکر متردد ہوا آخر کو پشپ دنت سنکھ چوڑ کے نزدیک بیٹھ گئے سنکھ چوڑ نے کہا کہ تم کس کے وکیل ایسے
بیخوف ہو تمہارے انداز و طریق خلاف خادمون کے ہین کسکام کو آئے ہو بیان کرو پشپ دنت نے پیغام بہجانب شیو
کے حرف بحرف کمال بیخوفی و تیز زبانی سے کہہ سنایا اور اپنی طرف سے یہ کہا کہ یا تو دیوتونکو راج دیدو یا فوراً واسطے جنگ کے
روانہ ہو سنکھ چوڑ نے کہا کہ ہم شیو کے خوف سے دیوتون کو راج نہین دینگے ہم خوب جانتے ہین کہ یہ زمین صرف بہادر و دلاور کے واسطے ہی

شعر عروس ملک کسی در کنار گیرد تنگ ۞ کہ بوسہ بر لب شمشیر آبدار زند ۞ ہمکو جنگ منظور ہے جسمین دونون جہان مین آرام ملتا ہی تعجب ہی کہ شیو ایسے اعلا مالک ہوکر دیوتون کی طرفداری پر کمر حشمت کی ہی ہم سبکو جہان شیو ہین وہان آوینگے جو واجب ہی شیو کرینگے پشپ دنت نے ہنسکر کہا کہ تم اسقدر غرور نہ کرو شیو سب سے اعلی ہین اونکو شل اور دیوتون کے خیال نہ کرو وہی پرم برہم بھگوان ہین اونکے تابعدار برمہا و بشن ہین اونسے لڑکر تمہاری موت ہوجاویگی بھلا اونکے گنون سے تو کوئی مقابلہ نہین کرسکتا اونسے لڑنا تو بہت دشوار ہی ایسی باتین بہت سنکر پشپ دنت تو خاموش ہوگیا تب سنکھہ چور نے کہا کہ بدون شیو کے ساتھ لڑے ہوے مجکو آرام نہین آویگا سب خلقت کال سے طیار ہوکر کال ہی کے ہاتھ سے نابود ہوجاتی فتح و ہزیمت دونو مین مجکو خوشی ہی اور تین ایسی کال ہمارا اوپر مہربان ہین یہ ہمارا کلام شیو سے حرف بحرف کہدینا پشپ دنت شیو کے پاس آئی اور تمام سنکھہ چور کا جو کچھہ حرف بحرف کہا تہا

تیسوان ادھیاے

برمہا نے کہا کہ ای نارد شیو نی پشپ دنت سے یہ سنکر غیظ مین آکر حکم دیا کہ سب طیار ہوجاوین اور ویر بھدر و نندی گن و بھرنگی و رٹ و چھترپال و بھیرون و من بھدر کے نام پکار کر کہا کہ اپنی اپنی ہتھیار لیکر چلو اور بڑے شادیانہ خوشی کے بجواتی ہوی اپنی خلف الرشیدین کو ہمراہ لیکر باہر نکل آئے اور کہا کہ سب فوج ہمراہ چلے صرف گنجانن یعنی گنیت ہمارے خلف ارجمند مع اپنی فوج کے یہان رہجاوین شیو بیل پر سوار تمام ہتھیار لیے ہوئی تمام سامان مہیب کیے ہوی روانہ ہوی اور کوہ کیلاس کے باہر مقیم ہوی اور بڑی سپہ سالارون خاص سخت گنون مین ویر بھدر و نندی و مہاکال و بان و شہدرک و بکرت و بنگ لا کچھہ و من بھدر و برو بابچھ و لسبالا کچھ و دہاشکل و گت دہوت و ویر کہرو درونشتر و کالنگر و درگم و کال چھنا و درجی و دردم و بلبھد و کپل و کو بیجر و تامر مین و بکرن کیچ و بلیون ست درن ابھلا کھی و بھرنگی و رب بل وغیرہ بھی اور آٹھون بھیرون و گیارھون رودر و چھترپال وغیرہ گنون کے مالک و راجہ بھی شیو کے لشکر مین مقیم ہوے اور اس تمام فوج کی مختار و مالک ویر بھدر ہوکر منتظم و تعلق و رتق و فتق فوج کی اپنے ذمہ لیا بعدہ واسطے مدد ویر بھدر کے بھوانی سو ہاتھہ والی بجائین سوار ہوکر تشریف لائی سرخ لباس پہنے ہوی منڈو نکی پالا ہوی ہاتھ مین کھپر لیے ہوی سب ہاتھون مین طرح طرح کے ہتھیار لیے ہوی گاتی ناچتی ہوئی زبان بقدار ایک جوجن کے لانبی و طویل

جسکو دیکھکر دشمن کی آواز بند ہو جاے ایسی صورت سے جوگنی کے کوٹ فوج ہمراہ لیے ہوئے ۳۲ کوٹ ڈاکنی و شاکنی و بھوت و پریت و کشمانڈ و برھم راکچھش و بتیال و پشاچ وغیرہ لیکر داخل ہوئے اور بعد دیوتون کی فوج جسمین اندر و پیچ و برن و کبیر دیون و سوریج و چندرمان و تمام گرہ و بسوکرمان و اشنی کمار و بسست و دھرم و آٹھون بس وغیرہ سب دیوتا موجود تھے داخل ہو کر شامل فوج کے ہوے شیو نے سبکو علیحدہ علیحدہ مقیم کرایا اور سبکی تواضع کی اور نظر مہربانی سے سبکی طرف دیکھا جسکی وجہ سے سبکو طاقت تازہ و قوت بے اندازہ حاصل ہوئی بعد شمار فوج کے شیو روانہ ہو کر بندہ بھاگا ندی کے کناری مقیم ہوے اور خود ایک بڑ کے درخت کے نیچے رونق افروز ہوے

اکتیسوان ادھیای

برھما نے کہا کہ ای نارد جبکہ پشپ دنت سنکھ چوڑ کے پاس سے چلے آئے تو سنکھ چوڑ اپنی محلسرا مین جاکر اپنی رانی سے سب حال بیان اور کہا کہ شیو نے دیوتون کی طرفداری پر کمر باندھی ہے مین صبحکو واسطے مقابلہ شیو کے روانہ ہونگا رانی کمال مغموم ہو رونے لگی اور کہا کہ ذرہ ٹھہر جاؤ میرے بدن سے صبر و قرار و طاقت و ہوش سب پرواز کر گئے تم شیو کے ساتھ لڑائی کرنیکو نہ جاؤ اونکی پناہ مین سب دیوتا ہین اونکے ساتھ تم مقابلہ کرنے لایق نہین ہو وہ قیامت کرنے والی ولا ثانی ہین اور اسیطرح بہت تعریف شیو کی کی اور کہا کہ آج رات کو مین نے خواب پریشان دیکھا ہے میرا بانوان انگ یعنی جسم اختلاج کرتا ہے ایسی بدشگونی کی حالت مین لڑائی کی لیے مناسب نہین ہے مگر سنکھ چوڑ نے کچھ نہ سنا اور کہا کہ مجکو کچھ افسوس نہین کیونکہ تینون جہان سب وقت کے اسیر ہین وقت کے سبب سے سب باتین نیک و بد و رنج و راحت و درختونکا پھلنا و پھولنا درختان دیوتا کی پیدایش و خلقت دنیا و پرورش دنیا و قیامت دنیا ہوتی ہے اسوجہ سے وقت سب سے اعلی ہے اسیطرح بہت باتین سمجھا کر رات اپنی عورت کیساتھ رات مجامعت کیا اور دھرم کو بھول گیا مگر عورت کو بوجہ خیال جنگ ساتھ سدا شیو کے کچھ مباشرت و شہوت پسند نہ آئی مگر سنکھ چوڑ نے بہت سمجھا بوجھا کر تمام رات شہوت پرستی و عیاشی مین بسر کی صبح ہوتے ہی سنکھ چوڑ اوٹھکر بعد فراغت امور ضروری جو صبحکو کرنا چاہئے اپنے لڑکے کو سلطنت و دیگر راج ملک کر دیا اور اپنی عورت کو روتی ہوئی دیکھکر بعد فہمایش تمام لڑکے کو سپرد کیا اور سیناپت یعنی

خیر خواہی کا ارادہ رکھتے ہین اس سے تمام افواج لیکر چلکر شیو سے خوب لڑائی کیجئے وکھند سیٹ وکمبود وبت ودانو وپچاس کل اسر بندر وایک کوٹ برج وسات کل دھوم رنغیرہ سب تمام وکمان نکل نکلکر طیار ہو جاوین اور کال کنٹی بھوڑنا ودو ہردو کا لک بھی مع اپنی اپنی فوج کے ہمراہ چلین یہ حکم دیکر طیاری کا حکم دیکے وہ گھر سے نکلا اور اچھے بہان مرصع ومطلا مین سوار ہوکر شیو کے ساتھ لڑنے کو روانہ ہوا اوسوقت شادیانہ خوشی وجنگی باجے بجنے لگے صرف باجا بجانے والے ایک اچھونی وتین لاکھ تھے اسی پر فوج کی کثرت کا خیال کرنا چاہیئے تمام بہادر بلا خوف بڑی خوشی کرتے چلے جاتے تھے سنکھ چوڑ ایسی فوج ساتھ لیے ہوے جہان شیو مقیم تھے پہونچ گیا اور راج نیت کو یاد کرکے شیو کی فوج سے کچھ فاصلہ پر اپنی فوج کو مقیم کرایا۔

بتیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد سنکھ چوڑ نے اپنا ایک وکیل مقرر کیا اور اوسکو سب باتین فہمایش کرکے برسم رسالت شیو کے پاس روانہ کیا وہ شیو کی خدمت مین حاضر ہوکر دیکھے بھدرا ندی کے کنارہ زیر درخت برگد جہان شیو رونق افروز تھے ہو بیٹھکر پرنام کیا اور کہا کہ سنکھ چوڑ نے یہ پیغام دیا ہی کہ تمہاری کیا خواہش ہی شیو نے فرمایا کہ تم ہماری طرف سے کہدینا کہ تم برہم کی اولاد مین ہو اور شیدامان نامی کرشن کے دوست رادھا کی بددعا سے دیت ہو گئے ہو کچھ اصلی دیت تم نہین ہو اسلیے تمکو واجب ہی کہ پہلے دھرم وجنم کو یاد کرکے دیوتون کیساتھ دشمنی کو ترک کرو اور اپنے واجب وجائز راج مین راجگی کرکے دیوتون کیساتھ جو واجب ہو سو کرو سوا اسکے برخلاف عمل کرنے مین رنج حاصل ہوتا ہی جو سلطنت کہ دیوتون کی تمنے چھین لی ہی وہ واپس دو تم اور دیوتا سب کشپ سے پیدا ہوے ہو کچھ کسیطرح کی جدائی وبیگانگی نہین ہی تم دونون فریق خوب آپسمین مل جلکر عیش کرو اسی مین ہمکو خوشی ملیگی برخلاف اسکے رنج حاصل ہوگا جسقدر جہان مین گناہ ہین اونمین سب سے بڑا گناہ اپنی قوم کیساتھ دشمنی کرنا ہی ہم کسیکے طرفدار نہین ہین صرف خدمت سے البتہ خوشنود ہوکر اپنے خادم کو بہت سکھ دیتے ہین اسطرح شیو نے بہت نصائح بموجب بید ودھرم شاستر کے کہا وکیل نے جواب دیا کہ آپ نے جو عنایت ذات وہمقومی کو بہت مرسوم فرمایا بجا ہی لیکن بشن نے جو راجہ بل سے دغا کرکے بعد چھین لینے سلطنت کے اونکو پاتال بھیدیا یہ بات مناسب تھی اور بل کے جد امجد کو بشن نے قتل کیا پھر دیو ودیت دیوتون

سمندر کو متھنا کہا دیوتون کے اکیلے حصہ مین امرت یعنی آب حیات جو صرف دیوتونکو بلایا گیا اور مدھکا سر وغیرہ
دیتیون کو ناحق دیبی نے قتل کر ڈالا پھر تارک و تر پر کے مارنے مین کچھ غور و فکر نہ کیا گیا علی ہذالقیاس
دیوتون نے اندھک و گج و جالندھر وغیرہ کو قتل کیا تب یہ عقل کہان گئی تھی کہ ہمقوم و ہمذات کے مارنے
مین بڑا گناہ ہوتا ہے کیا اسکا نام گیات درد ہ نہین ہے یہ عداوت دیوتا و دیتیون کی قدیم سے چلی آئی ہے
رنج و راحت سب بوجہ لحوق وقت کے ہوا کرتی ہے کیونکہ سب امر کال یعنی وقت پر منحصر ہین اور پانا و پانا و
فتح و ہزیمت و زندگی و موت سب وقت کے اختیار مین ہین اور دیت و دیوتون کی لڑائی مین تمھارا شامل
ہو کر طرفدار بن جانا تمھارے لایق نہین ہے کیونکہ دوستی و دشمنی سب برابر والے سے کرنا جائز ہے مگر تم ایسے ایشر
یعنی مالک و صاحب کو نہ چاہیے کہ ہم لوگون کے ساتھ جنگ کا ارادہ کرو کیا تمکو ایسی حرکت سے شرم بھی نہین
آتی ایسی باتین وکیل کی سنکر شیو نے بے اختیار خندہ کیا اور کچھ رنجیدہ نہوے اور اوسکی تعریف کر کے فرمایا
کہ ہم قدیم سے اپنے بھگتون کے مطیع ہین ہمیشہ انکے حکم سے ہم خود مختار نہین ہین نہ اوسکے پابندی سے بری کیے گئے
اوسی کی اطاعت سے ہمنے بہت دیوتونکو مارا ہے ہمکو کچھ کسیکی طرفداری سے سروکار نہین ہے اب بھی بوجہ پناہ گیری
اندر وغیرہ دیوتون کے ہم آئے ہین تمھارے برابر اگلے جسقدر دیت گذر گئے ہین کوئی نہین ہوا تم تو کرشن روپ بشن کے
بھگت ہو اونہین کے برابر تم بھی سب سے اعلے ہو اسوجہ سے تمھارے ساتھ لڑنے مین ہمکو کچھ شرم نہین ہے زیادہ قیل و قال
مطلب نہین تم دیوتونکا راج دیدو اور پاتال مین جا کر قیام کرو دیوتون کی دشمنی مین کچھ خیر و خوبی نہین
ہے دیوتون کی دشمنی سے کوئی نہین بچا گویا ہی دھرم وان رہا ہو اگر یہ بات تمکو پسند نہین تو میدان
کارزار مین کھڑے ہو کر لڑائی کر لو اے قاصد یہ سب باتین ہماری سنکھ چوڑ سے حرف بحرف کہدینا اوسکے دلمین
جو آوے وہ کرے ہم ضرور دیوتونکا مقصد پورا کرینگے یہ کہکر شیو خاموش ہو گئے اور وہ قاصد بھی فوراً
اوٹھکر بلا خوف سنکھ چوڑ کے پاس جا کے جمیع سوال و جواب کہہ سنایا

تینتیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد سنکھ چوڑ نے صلح کی اوپر جنگ کو فوق دیکر مع فوج کے طیار ہو گیا اور جنگی باجے بجوا دیے
اور جنگ گاہ مین آکر کھڑا ہوا اور شیو بھی رزمگاہ مین رونق افروز ہوا اور دیوتا و دیت دل کھولکر لڑنے لگے

اندر ریہ کھ بریا کے ساتھ وشکرو برسپت ومرت پہنکر وعلیٰ ہذا القیاس اسیطرح دونون طرف کے نامی نامی بہادر علیحدہ علیحدہ ایک دوسرے سے لڑنے لگے اور ہر قسم کے استر وشستر یعنی ہتھیار وغیرہ چلائے گئے اور دیوتا دو بت وہاتھی وگھوڑے وغیرہ بیشمار قتل ہوکر زمین پر گر پڑے اسی طرح بہت دنون تک ہنگامہ جدل و قتل کا گرم رہا مگر کوئی فریق مغلوب نہوا آخر کو سخت یورش دیتیون نے کرکے دیوتون کو منہزم کردیا جو اپسمین متفرق ومنتشر ہوکر تتر بتر ہوگئے اوسوقت بیربھدر ونندی وغیرہ شیو گن مقابلہ کو کھڑے ہوا اور بیربھدر نے سب دیتونکو اپنی ترسول سی بدشکل کردیا چنانچہ دیتونکو سوا چھوڑنے مکان اور کوئی تدبیر نہ سوجھی یہ حال دیکھکر سنکھ چوڑ بھاگے ہوی فوج کو تسلی دیکر خود لڑنے پر آمادہ ہوا اور بانون کی بارش کرکے تمام گنونکو بھگادیا صرف نندی و بیربھدر وغیرہ جو شیو کے انس سے پیدا ہوے ہین میدان مین کھڑے رہے آخر سنکھ چوڑ نے نندی کو بان مارکر زمین پر گرادیا نندی فوراً اوٹھکر پھر لڑنے پر آمادہ ہوا اسی عرصہ مین بیربھدر نے آکر سنکھ چوڑ کو ترسول سے مارا مگر سنکھ چوڑ نے کاٹ ڈالا اور بیربھدر کو اپنے حربہ سے مارکر زمین پر گرادیا بیربھدر فوراً اوٹھکر چھتر پال دیت سے لڑنے لگے اور بھیروں سنکھ چوڑ سے لڑکر اوسکو اپنے ترسول کے وار سے بیہوش کردیا اوسوقت بڑی سخت لڑائی ہوئی اور بھیرونکو سنا کر الہام ہوا کہ یہ سنکھ چوڑ سوا شیو کے اور کسیکے فتح کرنے لایق نہین ہے ونہ ہوگا تم سب شیو کے پاس چلے جاؤ وے خود آکر اپنی ترسول سے سنکھ چوڑ کو قتل کرین یہ الہام سنکر شیو کے گن فوراً شیو کے پاس پہونچے اور جملہ کیفیت عرض کردی

چونتیسوان ۳۴ ادہیای

برمہا نے کہا کہ اے نارد شیو نے دیوتون کی ہزیمت واپنے گنونکی مراجعت ملاحظہ کرکے بیربھدر کو حکم دیا کہ تم جنگ کرو بیربھدر سب فوج ساتھ لیکر میدان جنگ مین پہونچکر شیو کی مانند اپنی سنکھ کی آواز کو بلند کیا اور ایسقدر غصہ کیا کہ دیتون کو لرزہ گیا اور آناً فاناً مین ایک اچھوہنی دیتونکو نابود کردیا کالی نے پہونچکر خون پینا شروع کیا اور دیتون کو توڑ توڑ کر نگلنے لگے اور رزم گاہ مین باربار رقص کرنیلگی تھوڑے سے ساٹھ لاکھ کروڑ اور دس لاکھ ہاتھیونکو ایک ہاتھ مین لیکر فوراً کھا گئی اور ہزار ہزار کوندھ یعنی جسم بلا سر مقتولون کے اوٹھکر ادھر ودھر پھرنے لگے اوسوقت

بڑا شور و غوغا نمونۂ محشر جنگ گاہ مین برپا ہوگیا اور پھر بیر بھدر نے غصہ کرکے ایک ورد دیتونکو مار ڈالا آخر کو
بھر جت و برکھ پرب و ودبھا سر و بیر لکھمن یہ چارون بہادر بیر بھدر کے مقابل ہوئے اور اپنی اپنی دفعہ لڑائی
کی اوسوقت مہا ماری نے پہونچکر دیتونکو خوب نیست و نابود کیا بعدہ کالکے نے ظاہر ہوکر دیتونکو خوب کھایا اوسوقت
تمام دیت مغلوب ہوکر نہایت حیران ہوے اور فتح بنام بیر بھدر ہوئی دیوتا بہت خوش ہوکے طرح طرح کے باجے
بجنے لگے آسمان سے پھولونکی بارش ہونے لگی اوسوقت سنکھ چوڑ اپنی فوج کو گردن مین ڈالے ہین بمان پر سوار بیشمار فوج
کے ساتھ مارو باجا بجواتی ہوئی غضبناک فوراً جنگ گاہ مین پہونچکر سب اپنی بھاگی ہوئی فوج کو مطمئن کیا اور اپنی کمان
کو کان تک کھینچکر بارش تیرونکی حیرت افزا کرنے لگا اوسوقت سو اندھیرا چھا گیا کتنون نے اپنے مین طاقت استقلال
و قیام میدان جنگ کی نہ پاکر بھاگ چلے صرف بیر بھدر تن تنہا میدان مین کھڑے رہے سنکھ چوڑ نے مایا کرکے پہاڑ و
اژدہا و افعی و آتش وغیرہ کی بارش کرنے لگا جس سے بیر بھدر مانند آفتاب کے بادل سے چھپ گئے اور کمال
متعجب ہوکر شیو کا دھیان کرکے مہاشکت کو چھوڑ دیا دیتون کی مایا نیست نابود ہوگئی تب سنکھ چوڑ نے
غصہ ہوکر کمان پاکیزہ تیر لیکر بیر بھدر کے رتھ و دھنک کو کاٹ ڈالا گھوڑے مر کر زمین پر گر پڑے دوسرے بان سے
بیر بھدر کو بالکل حیران کرکے پھر اپنی شکت مار کر زمین مین لٹا دیا بیر بھدر نے جب ہوش مین آئے تو دوسرے
رتھ پر سوار ہوکر سنکھ چوڑ کے رتھ و گھوڑا وغیرہ کو کاٹ کرا وسکو بھی زمین پر گرا دیا اور پھر اوسکے ستارہ یعنی
پنجتر کو کاٹ کر سارتھی یعنی پہلوان کو مار ڈالا اور پھر اپنی شکت سے سنکھ چوڑ کو خستہ کر دیا کچھ دیر کے بعد سنکھ چوڑ
پھر اوٹھکر گرجنے لگا پھر بیر بھدر نے اپنی شکت سے گرا دیا اور اسی طرح چند بار بیہوش ہوکر آخر کو اپنی سانگ
سے بیر بھدر کو قتل کرکے زمین پر لٹا دیا کیونکہ ہمنے سنکھ چوڑ کو ایسا ہی بردان دیا تھا آخر کو کالی نے
بیر بھدر کو اپنی گود مین لیجا کر شیو سے سب ماجرا جنگ ظاہر کیا شیو نے اپنی مہربانی سے بیر بھدر کو پھر جھوڑ کر زندہ
کیا بیر بھدر اوٹھکر پھر نورہ مردانہ وار کرنے لگے اور چاہا کہ پھر میدان جنگ گاہ مین تشریف لیجاوین چنانچہ
ایسا ہی کیا اور سنکھ چوڑ نے جسقدر بان بیر بھدر کو مارے وہ سب بیر بھدر نے کاٹ ڈالے اور اپنے ترسول کو
اور سنکھ چوڑ زمین پر گر پڑا اور پھر ہوش مین آکر اپنی سانگ کو بیر بھدر کی چھاتی مین مارا بیر بھدر زمین پر گر کر
پھر اوٹھے اور چاہا کہ اپنے ترسول کو چھوڑین کہ اسی عرصہ مین کالی نے آکر بیر بھدر کی قوت بازو ہوگئی اور سب

گن بھی حاضر آگئے دیوتون نے بھی بڑی خوشی کے میدان قدم رنجہ فرمایا اور دیتیون نے بھی اپنی بھگی تھکی فوج کو آراستہ کرکے رزم گاہ مین استقامت کی دونون طرف سے جنگی باجے بجنے لگے اور فریقین سے بہادرون نے مقابلہ کرنا شروع کیا

پینتیسوان ادھیای

برھمانے کہا کہ اے نارد پھر نہایت سخت لڑائی ہونے لگی اور دن مانند رات کے ہوگیا کالی نے بڑی آواز ہولناک کرکے دیتیونکو بیہوش کردیا وے سب زمین پر گر پڑے کالی نے مہا مدھ یعنی شراب کو نوش کرکے ناچنے لگی اور سوا کالی کے اور بہت دیبی بصورت کالی کے شراب پیکر رقص کرنے لگین اوسوقت دیتیونکو هراس و یاس اور دیوتونکو فرحت و انتعاش حاصل ہوا سنکھ چوڑ نے سب دیتیونکو مطمئن کیا اور رزم گاہ مین آکر کھڑا ہوا اور بیربھدر کے ساتھ لڑنے لگا اور دونون بہادرون کے جسم زخمون سے مانند درخت پلاس یعنی ڈھاکھ کے رنگین ہوگئے سنکھ چوڑ نے اگن بان کو چلا کر ہر چہار سمت شعلہ کو پھیلا دیا بیربھدر نے برن استر چھوڑ کر دفع کردیا اسیطرح ہر قسم کا بان سنکھ چوڑ نے ترک کیا اور بیربھدر نے دفع کردیا آخر کو سنکھ چوڑ نے لاچاری درجہ مین چکر کو چھوڑ دیا تب فوراً کالی پہونچکر اپنے موہنہ کے اندر چکر کو نگل گئی اور سنکھ چوڑ کو کامیاب نہونے دیا اور کالی نے اپنے دھنک کو کھینچکر جسکی آواز صدائے قیامت سے کم نہ تھی اور اگن بان کو چھوڑ دیا سنکھ چوڑ نے بشنو استر سے رفع کردیا کالی نے نارائن استر کو چھوڑا سنکھ چوڑ فوراً اپنے رتھ سے کود پڑا اور سجدہ کیا اوسوقت وہ بان بے نیل مرام رفع ہوگیا اسیطرح کالی نے برھما استر وغیرہ سب چلائے لیکن سنکھ چوڑ نے سبکو ناکام کردیا اور خود سنکھ چوڑ نے بھی دیب استر و شکت وغیرہ کالی کو مارا مگر وے کچھ اثر نہ کرسکے اور ایک مدت تک دونون لڑتے رہے آخر کو کالی نے پس پت استر چھوڑنے کا عزم کیا مگر الہام ہوا کہ تم کسواسطے یہ کام کرتے ہو یہ تمسے نہ مریگا کیونکہ کرشن کا بھگت ہی چنانچہ کالی نے پس پت استر کو نچھوڑا اور کمال غضبناک ہوکر سات لاکھ دانو کو نگل لیا اور اپنے جسم کو بہت ہی خوفناک کرکے دکھایا مگر سنکھ چوڑ نے رودر سلی کو منہ مین ڈال کالی کو ہٹا دیا اور اپنی کھڑگ کو چھوڑا کالی نے اوسکو بھی کھالیا اور منہ کھول کر واسطے کھانے سنکھ چوڑ کے دوڑی وہ سنکھ چوڑ مایا کرکے غائب ہوگیا کالی نے اوسکے سارتھی و رتھ کو توڑ پھوڑ ڈالا اور پھر سنکھ چوڑ ظاہر ہوکر کالی پر چکر چلایا کالی چکر کو بھی نگل گئی اور ایک ایسی مشت

نلری کہ سنکھہ چوڑ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا کالی نے پکڑکر بعد گردش کیطرف پھینکدیا اور غضبناک ہوکر ایک
کروڑ دیتیونکو مار کر خون پی لیا اور اپنے بالونکو پریشان کرکے رزمگاہ مین خوب ناچی اور سنکھہ چوڑ
نے اوٹھکر کالی کو پرنام کیا اور پھر بمان پر سوار ہوکر بلاخوف مقابل ہوا یہ حالت استقلال سنکھہ چوڑ
کا ملاحظہ کرکے دیبی نے اپنی صورت کو بہت مہیب بنایا گویا قیامت کا ارادہ مصمم ہوا اور رودر و
مہا دھنک کو ہاتھہ مین لیا کہ قیامت کردون اوسیوقت الہام ہوا کہ اسانکو نچھوڑو اوسکی موت
تمھارے ہاتھہ نہین ہے ناحق اسکے ساتھہ جنگ نکرو تم فوراً شیو کے پاس واپس جاؤ خود شیو اسکو قتل
کرینگے چنانچہ یہ آواز سنکر کالی شیو کے پاس لوٹ گئی

چھتیسوان ادھیای

برمہا نے بعد سنا سوال نارد کی کہا کہ کالی نے مع جماعت خود کیفیت جنگ کو شیو سے بشرح بیان کیا جسکو سنکر
شیو متردد ہوئے اور پھر ہنسکر اپنی مایا کو خیال کیا اور سنکھہ چوڑ کے پہلے جنم کا حال سب کیسے سنایا اور پھر سداشیو نے
گنونکی فوج ساتھ لیکر بیل پر سوار روانہ ہوئے اور چھترپال و بھیرون و بیر بھدر و نندی سر کی طرف نگاہ رحم کی
پھیر کر بہت قوت بیشمار عطا فرمائی اور تمام ہتھیارون سے آراستہ صورت خوفناک سے گرجتے ہوئے سداشیو رزمگاہ
مین پہونچے دیبتون نے مانند رودر کال آنتک یعنی قیامت کرنیوالے کی دیکھا اور تمام دیتونکو خوف و ہراس پیدا
ہوا سنکھہ چوڑ رتھہ سے اوترکر شیو کو پرنام کیا اور شیو سے دعا پاکر بعد حصول اجازت کی اپنے رتھہ پر سوار ہوا اور دھنک
و بان کو ہاتھہ مین لیکر شیو کے ساتھہ لڑنے لگا چنانچہ شیو و سنکھہ چوڑ سو برس تک لڑتی رہی اور دیوتا و دیت دونون
لڑائی سے آسودہ ہوکر چپ چاپ خاموش ہوکر بیٹھ رہے اوسوقت ہم مع اپنی خاندان و تمام بیکنٹھ باسی آسمان
مین رونق افروز ہوکر یہ تماشا دیکھنے لگے جو بان سنکھہ چوڑ نے چھوڑے وہ شیو نے کاٹ ڈالے اور جو ہتھیار شیو نے سنکھہ چوڑ
کے اوپر چلائے وہ سب سنکھہ چوڑ نے فوراً کاٹ ڈالے آخر کو سنکھہ چوڑ نے بہت غصہ ہوکر شیو کو چکر سے مارا شیو نے اپنے
مشت سے اوسکو چور چور کرکے زمین پر پھینکدیا اور شیو نے سنکھہ چوڑ کو گھائل کرکے زمین پر گرادیا جبکہ ہوش مین آیا
تو پھر رتھہ پر سوار ہوکر شیو کے مقابل مین روانہ ہوا شیو نے اپنی طرف سنکھہ چوڑ کو آتے ہوئے دیکھکر ڈمرو کو بجایا اور

سرنگ ناد کرکے اپنے دھنکھ کو تنکار جسکی آواز سے تمام جوانب اطراف پر ہو گئین معلوم ہوا کہ قیامت
برپا ہو گئی اور تمام شیو کے گن ہر چہار طرف سے گرجنے لگے جب شیو نے سنکھ چوڑ سے تشٹ تشٹ یعنی کھڑا رہ
کھڑا رہ کہا تب دیوتونکو خوشی حاصل ہوئی اور جے جے کی آواز بلند کرنے لگے اوسوقت سنکھ چوڑ نے شکت اپنی
کو شیو کے اوپر چلایا چنانچہ چھترپال فوراً پہونچکر نکل گئے اور شیو و سنگھ چوڑ اسقدر آپسمین لڑے کہ فریقین سہم گئے اپنی
اپنی اپنی جگہ تھم گئی شیو نے پشپت استر کو چلا کر سنکھ چوڑ کو زمین پر گرا دیا مگر تھوڑی دیر کے بعد پھر وہ کھڑا ہو کر لڑنے
لگا اور رودر بان سے شیو کو دیگر بانون سے بھیرون وغیرہ کو مار کر بیشمار بازو اپنی جسم مین مایا کی رو سے لگا کر سب بانھونکو
بان چلا کر دیوتون کو حیران کر دیا آخر کو شیو نے وہ سب بان صاف کاٹ ڈالے بعدہ سنکھ چوڑ اپنا گدا لیکر شیو کیطرف دوڑا
شیو نے اوسکے گدا کو کاٹ کر اپنے ترسول سے سنکھ چوڑ کے چھاتی کو پھاڑ ڈالا اوسکے شکم سے ایک شخص ظاہر ہوا تشٹ
تشٹ کہتے ہوئے چنانچہ شیو نے تلوار سے اوسکے سر کو بھی کاٹ ڈالا وہ سر لرزہ مین اور کمال مہیب صورت سے دیوتونکو
بڑی اذیت دی تب کالی نے بموجب حکم سدا شیو کے دیتون کی فوج مین داخل ہو کر بیشمار دیتون کو کھانا
شروع کر دیا اور اسیطرح بہت جاندارونکو نگل گیا اور مہاماری بھی دیتون کی فوج مین داخل ہو کر بیشمار دیتونکو
تناول فرمایا علی ہذا القیاس چھترپال نے بھی اچھی طرح سے دیتونکو کھایا اور بھیرون ویربھدر و نندی وغیرہ نے
بھی بہت دیتونکا نست و ناس کیا اور سب سیناپت اسیطرح دیتونکو نابود کرنے مین مصروف ہوئے اور جو گنی
گن دیتون مین آکر دیتون کو کھانے لگین وبخار مجسم جسم کو اختیار کرکے دیتون کی فوج مین داخل
ہوا اور اکثر دیتونکو اوسنے بھی نابود کر دیا ایسی آفت مین آکر دیتون نے فرار کو قرار پر سبقت دیکر
بھاگ گئی اور سیناپت یعنی سرسام نے بھی بڑا کام کیا و نندی فوج کے اندر جا کر بہت فوج دیتون کی مع
سواری وغیرہ کے مار ڈالا اوسوقت دیوتون کی خوشی کا کیا بیان کرین اور شیو بھی خوشنود ہوئے

سینتیسوان ادھیائی

برہما نے کہا کہ سنکھ چوڑ نے اسطور پر اپنی فوج و بہادرونکو جو جان سے بھی زیادہ پیارے تھی شیو کے گنون کے ہاتھ سے
مرتے ہوئے دیکھا غضبناک ہو کر شیو کے گنونکو ڈانٹ ڈپٹ بتلا کر شیو سے کہنے لگا کہ تم میرے مقابل ہو کر مجھسے
لڑائی کرو دیتونکے مارنے سے کیا فائدہ بہادر زیر دستونپر ہاتھ نہین چلاتے مین وہ ہون جو تمہارے غرور کو نابود

غرور کو نابود کرونگا یہ کہکر بارادہ بھاگ جانے کے شیو کے اوپر عمدہ عمدہ بان چلانے لگا شیو نے اپنے سب بانون سے
کاٹ ڈالا سنکھ چوڑ نے بھی نرسن مایا کو پیدا کیا جسکو شیو نے مہادیت بان سے باہلیستر دفع کردیا سنکھ چوڑ زمین مین
غائب ہوگیا اوسوقت بشن و ہمنے آسمان سے جے جے کی آواز بلند کی اور شیو غضبناک ہوکر دیوتونکی بھلائی
کے واسطے بارادہ قتل سنکھ چوڑ کے اپنا سول جسکو بجے کہتے ہین اوٹھالیا ہی چھوڑنے سے قیامت ہوجاتی ہے
چاہا کہ سنکھ چوڑ پر ترسول کو چھوڑین مگر الہام ہوا کہ اے شیو بید کے حکم کے خلاف سول کو ترک کرنا واجب نہین ہے
کیونکہ بموجب بر دان برمھا کے جبتک یہ کرشن کوچ کو پہنے رہیگا اور تلسی اسکی عورت پت برت دھرم مین
قائم رہیگی تب تک یہ مع تلسی اپنی عورت کے نہ مریگا یہ سنکر شیو نے ترسول کو نہ چھوڑا اور شیو کی خواہش جانکر
بشن بھی اوسوقت حاضر آئے اور کہا کہ کسکام کیواسطے ہمکو یاد فرمایا ہی شیو نے کہا کہ تم سنکھ چوڑ کے پاس جاکر کسی
تدبیر سے کرشن کوچ کو لیلیو و نیز وہ حکمت کرو جس سے اوسکی عورت کا پت برت کا دھرم چھوٹ جاوے یہ سنکر بشن
برہمن بنکر اوسکے پاس گئے سنکھ چوڑ نے برہمن کو دیکھکر پرنام کیا برہمن نے دعا دیکر کہا مین نہایت تشنہ ہون چنانچہ
جب سنکھ چوڑ نے پانی بلوایا تو برہمن نے کہا کہ اپنی کرشن کوچ کو ہمکو دو سنکھ چوڑ نے فوراً کوچ کو گلے اوتار کر برہمن کی
حوالے کردیا ہرچند کہ وہ کوچ جان سے بھی عزیز ہی مگر سنکھ چوڑ نے بلا تامل کچھ عیب نہ جانکر دیدی ڈالا اے نادر سخاوت
اسیکا نام ہی اگر دشمن بھی برہمن ہوکر کچھ چیز طلب کرے تو اوسکے دینے مین بھی متامل و متفکر نہونا چاہیے گو
جان بھی چلی جاوے مگر برہمن بلا نیل مرام واپس نہ جاوے بادی جسکے پاس بشن برہمن ہوکر طالب ہووے
اوسکے بھاگ پر آفرین ہی اور جسکے یہان کوئی گدا یا بھکاری بھکھ یعنی بلا احتیاج حاجت کے معاودت
نہ کرے اوسکے اوپر ہزار آفرین ہی اوسکے برابر جہان مین دوسرا نہین و شیو سیت دبل ودھج وہی ہی
راجہ وجراندھ وبی ساکھ یہ تمام و کمال جنہون کے دینوا کی جہان مین مشہور ہین سخاوت بڑا دھرم
عظیم ہی بعدہ بشن نے بصورت سنکھ چوڑ کے ہوکر سنکھ چوڑ کے گھر گئے اور بہر حیثیت تر دون سے اوسکی عورت کے
پت برت دھرم کو غارت کردیا اور واپس جاکر سب کیفیت بیان کی فوراً شیو بعزم قتل سنکھ چوڑ کے
اپنی ترسول بجی نام کو اوٹھالیا جسمین زمین و آسمان دکھلائی دیتی تھی وہ مانند آفتاب نیمروز کے تابان و
مثل آتش قیامت کے سوزان تمام ہتھیارونکا خلاصہ تھا شیو نے اسی ترسول کو چھوڑدیا جسنے فوراً سنکھ چوڑ کو جلاکر

خاکستر کرڈالا اور پھر شیو کے ہاتھ مین آگیا علاوہ اوسکے اور سب دیتونکو جلایا اوسوقت دیتونکو سوا ئے بھاگ جانے کے اور کچھ نہ سوجھا وے سب جو باقی رہے پاتال مین جاکر مخوف چھپے رہے دیوتون کے تمام محن و آلام نیست و نابود ہوگئے اونھون نے بڑی دھوم سے جشن کیا اور مجلس رقص و سرود کی گرم ہوئی جسمین دیوتون کی عورتون نے خوب ناچا اور سنکھ چوڑ پھر گولوک مین مقیم ہوگیا اور سر سے پیر تک چھو کر مانند سابق کے ہوگیا اور اوسکی ہڈیون سے طرح طرح کے سنکھ پیدا ہوے وہ سنکھ بشن کو نہایت محبوب و مرغوب ہین اور جو خاندان بشن مین دیوتا وغیرہ ہین اونکو بھی بہت مطبوع و پسند خاطر ہوے مگر شیو کو مع اپنی پروار یعنے خاندان وغیرہ کے پسند نہین اوسوقت ہم و اندر وغیرہ شیو کے پاس گئے اور شیو کی حمد مین مصروف ہوے اور بعد بسیار حمد و ثنا کے بار بار اپنے سرونکو جھکایا بعدہ سب دیوتا شیو کی اجازت پاکر اپنے اپنے گھرونکو روانہ ہوے اور بشن ہم بھی چلے گئے اوسوقت تمام دنیا کو بڑی خوشی و آسایش حاصل ہوئی سب کا رنج زایل ہوگیا دیوتون نے پھر اپنے اپنے اختیارات پر فائز و مامور ہوکر خوشی کا یوم پایا اور شیو مع اپنے گنون کے کوہ کیلاش پر جاکر خوشی سے رہنے لگے شیو جو پرم برھم ہین وے ہر طرح سے ملہوقان اور مظلومان کے مددگار رہتے ہین جو شخص اس چرتر کو قرات یا سماعت کریگا اوسکو کبھی کچھ دکھ و تکلیف نہ ملیگی اسکے پڑھنے سے شیو کی بھگت بہت زیادہ ہوتی ہے وہ بھگت و مکت دونونکو حاصل کرتا ہے چارون برن کی تکالیف فوراً جلکر خاکستر ہوجاتی ہین یہ شیو چرتر جمیع نامبارک سامان کو دور کرکے دونون جہان کے واسطے مبارک ہے

اڑتیسوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اے برھما جسطرح بشن نے تلسی کے پت برت دھرم کو خراب کرڈالا وہ بیان فرمایئے برھما نے فرمایا کہ یہ چرتر شیو و بشن کی بھگت کو زیادہ کرنیوالا ہے بگوش ہوش سماعت کرو واضح ہو کہ بشن سنکھ چوڑ کی صورتکو دھارن کرکے تلسی کے مکان مین گئے اسطور سے کہ سنکھ چوڑ کی سب نوع سب باتون مین یکسان کسیطرح کا کچھ فرق نہین اور تلسی کے دروازہ کے قریب پہونچکر فتح کے باجے بجواکر فتحمندی کی آواز کو بلند کیا پس تلسی نے جھروکہ سے بہت خوش ہوکر دیکھا اور شوہر کو بخیر و عافیت فتحمندی کیساتھ لوٹا ہوا جانکر سب سامان عیش و جشن کا برپا کیا اور بہت مال و دولت برہمنونکو خیرات کیا بعدہ اپنی حسن دلفریب کو ہر صفت کیا بشن رتھ سے اوترکر

تلسی کے گھر گئے تلشی نے قدم دھوکر بہت رو کر مدح کی اور طلائی نشست پر بٹھلا کر برگ تنبول پیش کیا
اور کہا کہ میرے برابر اور کون صاحب نصیب ہی کہ آپ جنگ سی فتح و فیروزی کے معاودت فرما ہوئے اور
شیو کی بڑی تعریف و ثنا و صفت کرکے پوچھا کہ ایسے شیو سے تمنے کسطور پر جنگ کرکے فتح پائی مجکو
یقین کامل اس بات پر نہین ہی بشن نے کہا کہ ہمنے جنگ گاہ مین اسقدر جنگ و جدل کیا کہ دیوتا بھاگ گئے
بعدہٗ شیو مع برہمہ بڑی مدت تک ہمسے لڑتے رہے دیوتا و دیت دونون بیشمار مارے گئے اوسوقت برہما نے
آکر صلح کرادی ہمنے بموجب فرمانے برہما کے اختیارات دیوتونکے پھر حوالہ کردیے اور جنگ موقوف ہوگئی شیو اپنے
گھر گئے دیوتا اپنے لوکونکو چلے گئے ہم اپنے گھر آئے یہ کہکر بشن اپنی خوابگاہ کو آراستہ پاکر تلشی کے ساتھ
مباشرت مجامعت مین مصروف ہوئے تلشی نے بوجہ خلاف عادت و معمول سنکھ چوڑ کے عیش مجامعت مین
جان لیا اور اشتباہ غیر شخص کا پیدا ہوا تلسی نے کہا کہ تم سنکھ چوڑ نہین ہو بلکہ از راہ دغا تمنے ہمارے پت برت
دھرم کو خراب کیا ہی تم راست راست بیان کرو ورنہ ہم سخت نفرین کرینگے بشن مخوف ہوکر کہا کہ مین بشن
ہون دیوتونکے واسطے یہ فعل کیا ہی یہ کہکر بشن نی اپنی اصلی صورت سے تلشی کو درشن دیے تلشی نے
جب کہ بشن کی اصلی صورتکو معاینہ کیا تو بوجہ خراب ہوجانے پت برت دھرم کے غضبناک ہوکر کہنے لگی کہ تونے
یہ کیا کام کیا ہمارے پت برت دھرم کو غارت کردیا میرا شوہر مارا گیا یہ سب فساد تمھاری ذات سے ہی تیرے
خراب کام بڑی تکلیف دینے والے ہین تیرے دلمین کچھ بھی رحم نہین اس باعث سے تو پتھر ہوجاویگا یہ ہمارا امر ہے
اسکو اختیار کرو جو تمکو دیا سندھ کہتے ہین وی بڑے نادان ہین میرا شوہر جو تمھارا بھگت تھا اوسکو اور لوگون
کے فائدہ کیواسطے تمنے مارڈالا یہ کہکر تلشی نے بہت گریہ و زاری اسقدر معاینہ کرکے بشن بہت مخوف ہوے
اور شیو کا دھیان کیا شیوجی ظاہر ہوکر تلسی سے فرمایا کہ تم گریہ و زاری نہ کرو سب اپنے اپنے افعالونکا نتیجہ بھوگ رہے
ہین رنج و راحت کوئی شی نہین ہے یہ جہان مانند سمندر کے ہی جو آپ رنج و راحت سے پر ہی ترشنا اوسکی موج
ہی بدون دھرم کے کوئی پار نہین ہوسکتا تم دونون سے ہم کہتے ہین کہ تمنے پہلے بڑی ریاضت کے ساتھ
جو عبادت کی ہے وہ کسطور سے خالی جاوے تم دونون ہمارے انس ہو تمھارا شوہر کرشن کا دوست
شیداما ن نامی تھا وہ بوجہ سراب کے یہان آکر پیدا ہوا تھا چنانچہ وہ قتل کیا گیا اور اس جسم کو

ترک کر کے پھر بدستور سابق ہو گیا تم بھی اس جسم کو چھوڑ کر بشن کیساتھ عیش و آرام کرو تمہارا پت برت دھرم خراب نہین ہوا اور دیوتون کی بہتری کیلئے جو ہمنے تمہارے شوہر کو قتل کیا ہی اسکی وجہ سے غصہ کر نا تم مانند ندی کے ہو کر گنڈکی ندی کے نام سی مشہور ہو گی اور بشن کے انس سے جو نو دوھ یعنی سمندر ہی اوسکی عورت ہو کر عیش کیا کرو گی علاوہ اسکے تم دونون ایک اور طور سے یکجا رہو گے یعنی تم زمین مین اسی نام یعنی تلسی کے نام سی مشہور ہو کر پیدا ہو گی اور بشن کے سر مبارک پر چڑھا کرو گی تاکہ بشن اپنے فعل کا نتیجہ پاوے اور بشن تمہاری بد دعا سے پتھر بنکر گنڈکی ندی کے کنارہ مقیم رہین اور اودین جگہ بڑے تیز دندان و مخوف موذبات و جانور پیدا ہو کر پتھر کو کاٹ کر بہت ٹکڑہ راست و کج بنایا کرینگے وے ٹکڑے سالکرام کے نام سے مشہور ہونگے اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے سی صرف پتھر کہلاوینگے اور چکر کے بھید بید سے بڑی تفصیل سالکرام سلا کی بیان فرمائی ہی اون سالکرام کے ساتھ تمہارا ملاپ و ملاقات ہمیشہ ہوا کریگی جو ثواب بڑھانیوالا اور عذابون کا دور کرنیوالا ہی اور چونکہ تم سنکھ چوڑ کی عورت ہو اور بہت جگون تک اوسکے ساتھ عیش کی اسوجہ سے تمہارا سنجوگ سنکھ کے ساتھ ہوا کریگا اسبات مین بھید کرنیوالا دکھ پاویگا یہ باتین تلسی سی کہکر شیوا نتردھیان ہو گئے اور تلسی کمال خوش ہو کر اپنے جسم کو ترک کر کے بیکنٹھ کو چلی گئی اور عمدہ سترو دھارن کر کے بشن کیساتھ بمان پر سوار ہو اور ہر طرح سی عیش و آرام حاصل ہوئی اور اوسکے اول جسم سے گنڈکی ندی پیدا ہو کر ایسا نتیجہ پایا کہ جو کوئی شخص اوسکے پانی کو دیکھے یا چھو لیوے اوسکی تمام گناہ دفع ہو جاوین اور اوسکے کنارہ بشن صورت کوہ مقیم ہوے جسکے دور ہی سی دیکھنے مین تمام گناہون سے پاکیزگی حاصل ہو جاتی ہی اور اون کیڑا مکوڑا بڑی سخت دندان پیدا ہو کر بڑی بڑی سوراخ کیا کرتی ہین اونسے جو ٹکڑے ہو کر دریا گنڈکی مین گرتے ہین وہی سالکرام کی مورتین ہین جو نہایت پاک و رنج کی زائل کرنیوالی ہین اونمین جو چکر سی منقش ہون وہ لایق پرستش کے ہین اونکی بہت قسمین ہین لچھمین نراین وغیرہ مگر ہمنی بخوف طوالت مفصل سب بیان نہین کیا جو دریا سے باہر ملتی ہین وی در کھند یعنی مورتین سالکرام کی بنام بنگل دا بتا بد مشہور ہین وے گرہست کی پوجن کرنیکی لایق نہین ہین چار برن علاوہ جو لوگ ہین اونکی پرستش کرنیکے لایق ہین وے در کھند و قسم کے ہین طرح طرح خوشی کو دیتی ہین یہ سالکرام سلا صرف برہمن کے سوا سودر کے پوجنے لایق نہین سالکرام سلا کی بزرگی بیشمار ہی جیسا کہ نربدا

کے تہہ ونکی عظمت ہی سالگرام و نربدا کی مورتین مجسم بشن و شیو ہین اور سالگرام سلا کو تلشی پتر کی برکت نہایت پیاری ہی اگر تلشی پتر سے علیحدہ سالگرام کی مورت رکھی جاوے تو کمال رنج حاصل ہوگا اور علاوہ اور مضائب و تکالیف کے عورت اوسکی روسے علیحدہ ہو جاویگی یعنی خواہ موت سے خواہ اور کسیطرح سے اسیطرح سنکھ کی جدائی بھی سالگرام سے نہایت دکھ دینوالی جبکہ تلشی و سنکھ و سالگرام یکجا کرے وا کٹھا رکھے تب آرام کونین و آسایش دارین حاصل ہوتی ہی یہ اتہاس بشن کا بھگت و مکت دینوالا ہی قرات و سماعت اسکی دونون جہان عطا فرمانیوالی ہی سنکھ چوڑ کا قتل و شیو کا چرتر سب کا سونکو دینوالا ہی رنج کو دور کرتا ہی نہایت پاک ہی اور چونکہ اس اتہاس مین جس بشن کا بھی کہا گیا ہی اس سے اور بھی زیادہ پاک و خوشی دینوالا ہوا شیو و بشن کی لیلا بڑی حیرت افزا ہی وے بھگتونکی اسیر ہوکر کیسی کیسی لیلا کرتے ہین ای نارد اب اور کیا سماعت کرنیکی خواہش رکھتے ہو

اونتالیسوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اے برہما جسطرح سے کہ شیو نے اندھکا سر کو قتل کیا وہ کتھا سماعت کرنیکا مجھے بڑا اشتیاق ہے براہ مہربانی بیان فرمائیے برہما نے فرمایا کہ جسوقت کہ بشن نے زہر و سوکر کا اوتار لیکر دت کے لڑکونکو مارا اوسوقت دت نے بڑا ماتم کیا اور کشب کی پناہ مین جاکر خدمت کرنے لگے اور ہرطرح سے اپنے شوہر کشب کے خوشنود ہونیکی تدبیر مین تمام سنگار وغیرہ کو ترک کرکے صرف بلباس برہمچرج کے رہنے لگے وہ صرف کشب کی خواہش مطابق شیرین کلام کہکر طوالت و زیادہ گوئی سے کنارہ کرتے کشب نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ ہم تمہاری خدمت سے خوشنود ہو بر دان مانگو اور دت برت دھرم کی بڑائی کرکے بیان کیا کہ کوئی ایسی شی نہین ہی جسکو ہم شیو کی کرپاسی نہین پاسکتے دت نے کہا کہ دیوتون نے ہماری ساتھ عداوت کرکے بشن کے ذریعے دونون لڑکے میرے سر اور بہت دیتون کو قتل کرا دیا اسباب سے مجھے کمال رنج ہی اسی وجہ سے مین آپکی پناہ مین آئی ہون مجھکو ایسا لڑکا عنایت فرمائیے جو دیوتون سے نہ قتل ہوسکے کشب نے فرمایا کہ اچھا ہمنے دیا مگر تم چودہ دن تک برت رکھو جسکے مانند کوئی دیوتا و دیت نہین اوسکے روبرو بشن و برہما کے کچھ نہین چلتی اوسکے مانند دوسرا اور کوئی نہین وہ خود مانند خود ہی بس جب تمہارے لڑکا پیدا ہو تم اوسکو بخوبی سمجھا دینا کہ وہ کسیطرح سے مرتبھی تیغ کی

ناراض و غضبناک نہونے دیوے کیونکہ شیو کے غصہ ہونیکی حالت مین پھر اور کوئی محافظ اور بچانیوالا نہین
یہ بات خود بید کہتے ہین یہ کہکر کشیپ خاموش ہوے اور دت کشیپ کے تیج سے حاملہ ہوئی اور اسقدر دت
کا جلال بڑھا کہ کوئی شخص غایت تیج سے اوسکی طرف نہین دیکھہ سکتا تھا دسوین مہینہ دت کا لڑکا
پیدا ہوا جسکی عجیب ہیبت و شکل تھی یعنی اوسکے ہزار سر و دو ہزار آنکھین و ہاتھہ و بازو و پاتون تھے اور کمال
بلیغ اور خوبصورت صاحب جسم و لحیم و شحیم اسقدر کہ ایام طفلی مین اگر تمام دیوتا و منی وغیرہ سارے جہان کے
اوسکو اوٹھادین تو بھی نہ اوٹھہ سکے اور اوسکے مانند آواز جنگ دیوتا اور دیتون کی تھی اور مانند اندھے
کے ادھر اودھر جھکے ہوے چلتا تھا اسوجہ سے نام اوسکا اندھک رکھا گیا اور جیسا نام اندھک یعنی اندھا
تھا اوسیطرح اوسنے سب کام بھی کیے وہ مانند متوالون کے چلتا اور مانند اپنے دوسرے کو نہین سمجھتا تھا اسطرح
سے اندھکاسر فتنہ و فساد دنیا مین کرنا شروع کردیا اور تمام دیوتون سے رتن لات مار کر چھین لیا
اسیطرح اندھک دیتونکو ساتھہ لیے ہوے تینون جہان مین طرح طرح کے فتنہ و فساد کیا کرتا اور دیوتا
و منیشرونکو کمال تصدیعہ و تکلیف ہوتی تھی وہ اندر کی مجلس مین جاکر اندر آسن پر بیٹھکر صرف دیوتونکو ہی
نہین بلکہ اندر کو بھی اپنے احکامات سناتا اور دیوتونکو اپنا غلام ہی سمجھتا تھا اور اندر کو کسیطرح سے برابر نہین
جانتا تھا وہ مانند ہاتھی بلا انکس کے تھا جسکو دیت و دیوتا کوئی منع و روک نہین سکتے تھے ایک روز تمام
دیتون کا سرغنہ اکر بید پر نام کے کہنے لگا کہ اے اندھک جسقدر دیوتا و منیشر ہین یہ سب تمہارے
دشمن ہین اونھون نے بڑی دغا و فریب سے دیتونکو قتل کیا ہے علی ہذا القیاس اندر تو بڑا مجاہد
و مخالف دیتون کا ہے اوسنے پہلے دیت کو جو سب سے اول پیدا ہوا تھا مارا اور دیوتون نے بالاتفاق
منیشرون کے بھاری جنگل ہم دیتونکا جلایا ہے اسسے آپکو قدیم عداوتکا خیال کرکے تینون جہان کی فتح کرنا
واجب ہے چنانچہ اندھک مع دیتون کے تینون جہان کے فتح کرنیکے واسطے طیار ہوگیا اور بڑی فوج جرار دیتون
کی جمع کی یہ حال دیکھکر دیوتا و منی وغیرہ نہایت متفکر و مضطرب ہوے اور اندر نے خود کشیپ کے پاس جاکر بہت
عجز و انکسار کیساتھہ عرض کیا کہ اے باپ تمنے دیوتون و منیشرونکو بڑی راحت و آرام سے رکھا اب اندھک
سبکو نکالے دیتا ہے آپ دیوتون و منیشرون کی ایسی تکلیف کو کسواسطے ملاحظہ نہین فرماتے وہ لمحہ لمحہ مین ہمکو

اپنے حکمدیا کرتا ہی اور باوجودیکہ وہ ہمسے چھوٹا ہی مگر ہمکو بُرا نہین سمجھتا ہم بوجہ ہونے بھائی کے سب کچھ گوارا کرتے ہین اب
دیونکو لیکر تینون جہان کی فتح کا ارادہ کرتا ہے اب بڑا فساد ہوگا تینون جہانکا دھرم خراب ہوجاویگا

چالیسوان ادھیای

برہمانے کہا کہ اے نارد ایسی باتین اندر سے سنکر کشپ نہایت متعجب ہوکر کہنے لگے کہ ای اندر جو رنج تمکو اندھک
ذو با ہی اوسکے بوجہ سے کچھ افسوس نہ کرو ہم اوسکو دفع کرینگے یہ کہکر اندر کو رخصت کرکے اندھک کو بلایا اور کہا کہ
جو ہم کہتے ہین اوسکو دغا و چالاکی ترک کرکے اختیار کرو واضح ہو کہ دت و ادت دونون ہماری عورتون سے
ادر دیوتا پیدا ہوئے ہین وہ برابر ہماری خدمت کرتے ہین ہمکو دونون عزیز ہین ہم تم دونونکو برابر سکھلاتے ہین
تم تینون جہانکی فتح کا خیال چھوڑدو کیونکہ بڑی تکلیف ہی تم و اندر سلطنت کو نصفا نصف کرکے دشمنی کو چھوڑ
دو اور ایک ہی صلاح و شورہ سے دونون کام کیا کرو مجکو حیران نہ کرو ورنہ بڑی آفت مین پڑوگے یہ کہکر اندھک کو
رخصت کیا اندھک کچھ سمجھکر اولاً فتح عزیمت کرکے بیٹھ رہا مگر تھوڑی ہی روزون مین بہ تاثیر صحبت دیتیون کے فساد
مچانیلگا اور وہی باتین پھر کرنے لگا جس سے دیوتون وغیرہ کو رنج و تکلیف پہونچی درحقیقت صحبت مین بڑی تاثیر ہی
یہ حال اپنے لڑکے کا دیکھکر دت بہت رنجیدہ ہوا اور ایک روز اوسکو بلاکر سمجھانے لگے اور جیسا کہ سابق مین کشپ نے
کہا تھا وہی بات خیال کرکے کہا کہ اندھک تیرے افعال دیکھکر مجکو رنج حاصل ہوتا ہی مین تجھسے ایک بات کہتی
ہون اوسکو کرو پھر جیسا تمھارے دل مین آوے ویسا ہی کرنا یعنی تم شیو کی خدمت کرو اونسے عداوت نہ رکھو۔
کیونکہ اونسے عداوت کرکے خوشی نہین ملتی اور شیو کی بڑی تعریف کرکے کہا کہ شیو کی خدمت و عبادت کیا کرو
اندھک نے یہ حکم مادر کا قبول کرکے سبھونکی صحبت سی علیحدہ ہوا اور حواس کو قابو مین کرکے سخت ریاضت کرنے
لگا یعنی اول تینون فصل مین درمیان آتش و میدان و پانی کے بیٹھکر ریاضت کرتا رہا پھر حواس خمسہ
تابع ہوکر صرف بقولات کے کھانے پر اکتفا کیا کچھ دن تک صرف ہوا کو تناول کیا اور کچھ دن تک آدھی
بانہہ یعنی بازو اوپر کو اوٹھائی ہوی ایک پانون سے آفتاب کے مقابل مین کھڑا رہا پھر صرف انگوٹھے کے زور پر کھڑا رہکر
شیو کا دھیان کرتا رہا جب باوصف ایسی ریاضت کی شیو ظاہر نہ ہوی تو جنس نفس کے تینون قسم کا پرانایام

گیا اوسوقت اندھک کا جلال بہت بڑھا کہ اوسکی طرف دیکھا نہین جاتا تھا ایسی ریاضت شاقہ اندھک کو کرتی
ہوئے دیکھکر دیوتون نے ازراہ ہراس وخوف کے ہماری پناہ پکڑی ہم سبکو لیکر بشن کے پاس گئے بشن نے
سب ماجرا سنا اور ہم سبکو ساتھ لیے ہوئے شیو کے حضور مین حاضر ہوے اور حمد پڑھی جو نہایت پاک ہی

اکتالیسوان ادھیای

برھما نے کہا کہ ایسی حمد پڑھکر ہم سب خاموش ہوکر کھڑے رہے شیو نے فرمایا کہ ای برھما وبشن وسب دیوتو ہم خوشنود ہوے
جو کام ہو وہ کہو ہم بردان دینے کو مستعد ہین دیوتون نے کہا کہ اندھک کی سخت ریاضت سی ہم مخوف ہین اسلیے
آپ جاکر اندھک کو بردان دیوین تاکہ ہماری تکلیف رفع ہوجاوے ہرچند کہ وہ بردان پانے سے دیوتون کا دشمن
سخت ومعاند قوی ہوجاویگا جسطرح سے کہ کوئی شخص آگ سی جلکر پانی مین کود پڑتا ہی مگر پانی کے کودنے سے بھی
آرام نہین آتا بلکہ آبلے پڑجاتی ہین ایسے شخص کو حکیم حاذق وطبیب کامل درکار ہوتا ہی اسیسے ہم سب کی درخواست
ہے کہ آپ آتش جوالۂ ریاضت اندھک کو بوجھادین اور پھر ہمارے حق مین بمنزلہ طبیب کامل کے ہوکر معالجہ
فرماوینگے یہ سنکر شیو واسطے دینے بردان کے روانہ ہوئے اور سب گنون وسواری خاص گرجا کی بہونچکر برم جمد
فرمایا اندھک نے بعد سجدہ وتعظیم کے حمد پڑھی اور کہا کہ مین صرف یہ بردان مانگتا ہون کہ بموجب بردان اپنے
باپ کشپ کے مین سوا آپ کے اور کسیکے ہاتھ سے قتل کردالنے یا مارڈالنے کے لایق نہین ہون سو یہی بردان
آپ سے بھی طلب کرتا ہون کیونکہ میری باپ کا کلام راست ہو شیو نے فرمایا کہ جو بردان تمنے طلب کیا وہ اس شرط پر ہمنے منظور فرمایا کہ اگر
احیاناً تم تینون جہان کے راجہ ہوکر اپنا دھرم خراب کرکے بدفعل وبدکار ہوجاوگے تو اوسوقت البتہ ہم بسبب غصہ
کرینگے جس سے تمھارا سب دگناہ نابود ہوگا ایسی حالت مین بھی ہم بڑی مہربانی کرینگے جس سے تمھاری محبت
ضایع نجاویگی یہ فرماکر شیو انتردھیان ہوگئی اور اندھک شادان وفرحان گھر مین آکر دالدین کو پانی بردان سے
مطلع کیا جب دیوتون نے سنا کہ شیو نے اندھک کو ایسا بردان دیا تو وے سخت گھبراے اور اندر سے جاکر تمام کیفیت بردان
پانیکی بیان کی ہنوز تمام دیوتا اندر کے پاس جاکر حملہ ماجرا بیان کررہی تھی کہ ہر چہار طرف سے دیتون نے اندھک کے
پاس آکر قدیم عداوت دیوتون دیتون کی بیان کی مگر اندھک نے کچھہ نہ کہا صرف واسطے دیکھنے اندر پوری کے

رتھ پر سوار ہوکر روانہ ہوا اور مانند اپنے گھر کے اندر پوری کے اندر داخل ہوگیا اندھک کو اسطرح آتے ہوے
دیکھکر اندر مع دیوتون کے بہت خوفناک ہوے فوراً ایندر نے اوٹھکر اپنے برابر بٹھال لیا اوسوقت اندھک کے جلال
سے دیوتا مانند ستارہ سحری کے یعنی جسکو آفتاب طلوع کرتا ہی ہوگئے اندر نے دلمین مغموم ہوکر اندھک کی وجہ تشریف
آوری استفسار کی اور کہا کہ آپ ذی کمال بندہ نوازی کی جو یہان تشریف لائی جو حکم ہو اوسکی بجا آوری کے
لیے ہم حاضر ہین جو ہمارے یہان جواہرات و مال و دولت وغیرہ ہے سب آپ اپنا سمجھکر لیلیجیے اندھک نے
غرور کیساتھ جواب دیا کہ تم صرف اپنے جملہ سامان کو مجھے ملاحظہ کرا دو باقی مجکو کسی چیز کی خواہش نہین ہی اور تمہارے
پاس جو ایراوت ہاتھی و اوچی شرو گھوڑا وغیرہ عمدہ عمدہ رتن ہین اور اربسی وغیرہ حسین مستورات و دیگر عمدہ
عمدہ چیزین سب مجکو دکھلا دو اونکے معائنہ کرنے سے صرف مین خوش ہونگا لاچار اندر نے بحالت خوف اپنے
جمیع سامان کو دکھلا دیا اندھک نی تمام سامان دیکھا اور حیران ہوکر پھر اندر کی جگہ پر بیٹھ گیا اور ایک بھاری
مجلس منعقد ہوئی اور اندھک نی حکم دیا کہ محفل رقص کی گرم ہو اندر مخوف ہوکر سب کنر و گندھرپ و اپسرا وغیرہ
سے کہا کہ خوب رقص و سرود کرکے اندھک کو راضی کرو چنانچہ ایسا ہی ہوا اور تمام باجے مع تال بیشمار کے بجنے
لگے اور ساتون سر اکیس مورچھنا و تین گرام کیساتھ گانا شروع ہوا ایسے رقص و سرود سے اندھک نے بیخود ہوکر چاہا
کہ اپسراؤنکو اپنے قبضۂ اختیار مین کرے مگر دیوتون نے نہ مانا جبکہ اندھک نے ایسی عدول حکمی دیوتونکی دیکھی تو نہایت
غضبناک ہوکر بڑی آواز دی اور دیوتا بھی منحرف و باغی ہوگئے اندر نے دیوتون سے کہا کہ اوٹھو اور اپنے اپنے حربون
کو یاد کرکے خوب لڑو کیونکہ عورتونکا حوالہ کردینا بلا مرجانے کے بہتر نہین چنانچہ دیوتا فوراً حرب و ضرب پر آمادہ ہوگئے
اور اندھک نی پانسو دھنک اپنی ہزار ہاتھون مین لیکر ہر ایک دھنک مین بہت بہت بان رات کیے اور سخت لڑائی
کی اندر اندھک کی مقابل مین آکر اپنی بجر سے اندھک کو مارا اندھک غصہ مین آکر اپنی ترسول و گدا وغیرہ قسم قسم
کی اسلحہ ترک کیے چنانچہ اندر مع تمام دیوتون کے میدان جنگ کو چھوڑکر بھاگ گئے اور دیتیون نے جو کچھ دیوتونکا ساز و سامان
تھا سب لوٹ لیا اور اندرانی کو بھی اپنی قابو کرلیا اور اندھک نے اپنی ماورت کو بھی اوسی جگہ بولا کر سلطنت کرنے
مین مصروف ہوا اور منادی کی کہ تمام رعایا بلاخوف عیش و آرام کیساتھ رہے کچھ کوئی اندیشہ نہ کرے زیر اندر
کا زمانہ خلافت گذر گیا میرا وقت سلطنت کا ہے تمام برن اپنے اپنے دھرم مین قائم رہکر ہماری حکم کو سماعت کرین

جو برخلاف حکم کے عمل کریگا وہ ہمارے ہاتھ سے مارا جاویگا یہ حکم دیکر آپ کاروبار سلطنت مین مشغول ہوا

بیالیسوان ادہیای

برمھانے کہا کہ ای نارد اوسکے ایام سلطنت مین کوئی شخص و چاندار بجز دیوتون کے رنجیدہ نہ تھا نہ کسیکو کچھ دکھ ملتا تھا آخر کو دیوتانے کمال پریشان خاطر ہوکر ہمارے پاس جاکر سب حال کہا اور کہا کہ دیوتا جگ بھاگ سے محروم ہوتے ہین ہوا اور آفتاب و ماہتاب تک اوسکے مطیع ہوکر بموجب حکم کے کام کرتی ہین ہم سب دیوتا چھپے رہتے ہین یہ کہکر دیوتون نے ہماری بڑی حمد پڑھی ہمنے کہا کہ تم کچھ افسوس نہ کرو تمھاری رنج و آلام سب دور ہوجاوینگے اور بہت اتہاس قدیم کہکر سبھون کو ساتھ لیے ہوی ہم بشن کے پاس جاکر بعد حمد و ثنا بیشمار کے ماجراء ظلم اندھک کا بیان کیا بشن نے فرمایا کہ تم سب اپنے گھرونکو جاؤ ہم بہت جلد دینتون کو جہان ہونگے وہان جاکر نابود کر ڈالینگے یہ سنکر دیوتا اپنے اپنے مقامات کو پلٹ گئے اور منتظر وقت کے رہے ہو بشن فوراً گرڑ پر سوار ہوکر مع اپنے ہتھیارون کے اندھک کے پاس پہونچکر بڑی آواز سے تشت تشت کہکر اگن بان کو چلایا جسکے چلنے سے تینون جلنے لگے مگر اندھک نے بان استر کو چلاکر دفع کردیا اور بشن اسی طرح بڑی بڑی سخت ہتھیار اندھک پر چلاتے رہے اور اندھک دفع کرتا رہا اور جبکہ اندھک نے بشن کو اپنے ہتھیارون سے پریشان کردیا تو بشن نے نہایت غضبناک ہوکر سودرشن چکر کو اپنے ہاتھ مین چھوڑ دیا جسکے سبب سے دنیا جلنے لگی معلوم ہوا کہ قیامت ہورہی ہے اور اندھک بھی مع دیتون کے مخوف ہوگیا اور شیو کا دہیان کرکے اپنی ترسول کو چلاکر سودرشن کو بیکار کردیا اسی طرح لڑتے لڑتے بشن نے شیو کا دہیان کرکے بڑی حمد لمبی پڑھی اور کہا کہ ای شیو دیوتون کے کام کسطرح مین انجام دون آپ حکم و ہدایت دیجیے شیو نے فرمایا کہ تمھارے برابر ہمکو کوئی شی بلکہ جان بھی پیاری نہین ہے جو تمھارا دشمن ہے وہ ہمارا دشمن خاص ہے کرکے بدن تمھاری خدمت کی کسی نے ہمکو نہین جانا ہر شخص ہماری بھگت کا خواہان ہے تو پہلے تمھاری خدمت کر لیوے تمنے اسوقت خلاف طریقہ خود دیوتون کی طرفداری مین کمر ہمت کو باندھا جبتک کہ اندھک برہمنون کے ساتھ دشمنی نہ پیدا کریگا تب تک ہم اوسکے اوپر غصہ نہین ہونگے کیونکہ برہمن ہمکو گوری سی زیادہ عزیز ہے اس سے تم

کوئی تدبیر کہو جس سے اندھک ہماری عبادت اور بھگت کو ترک کرکے برہمنون سے عداوت پیدا کرے یہ اجازت شیو سے پاکر بشن نے اندھک سے کہا کہ تمہاری بہادری اور قوت دیکھکر ہم نہایت خوشنود ہوئے بردان مانگو اندھک نے غرور سے کہا کہ بردان لینا کمینون اور بواج کا کام ہے ہمکو کس بات کی خواہش ہے جو ہم تمسے طلب کرین تمکو جو شئے ضرورت ہو وہ ہمسے طلب کرو وہ تمکو دیجاوے بشن نے کمال خوش ہوکر فرمایا کہ ہم تمسے یہ بردان مانگتے ہین کہ تم شیو کی بھگت کو چھوڑکر خود شیو بنکر عیش و آرام کیا کرو اندھک بشن کی مایا مین فراموش کرکے کہا کہ تتھا است یعنی یہی ہو اسکے بعد بشن و اندھک اپنے اپنے گھرونکو چلے گئے اندھک نے خود اپنے کو شیو قرار دیکر تمنون جہان کو قابو کرلیا اور سبکو رنج دینے لگا اور برہمنون کی عزت و آبرو کو قائم نہ رکھا اور خود اپنے تئین پرم برہم مشہور کیا اور عبادت و ریاضت و جگ و ہوم وغیرہ سب کو بند کرا دیا اور دیوتون کو بجائے دسون دکپت کے مقرر کردیا اور دیتیون کے رسم و رواج چارون مروج ہوگئی جنسے زمین پر بڑے بڑے گناہ ہونے لگے دیوتون کی عظمت و بزرگی سب غارت ہوگئی دھرم نابود ہوا برن و آشرم کچھ باقی نہ رہگئی عورتین برخلاف طریقۂ مقررہ مردون کے مانند خود مجامعت مین مصروف ہوتی برت کلیہ معدوم ہوگئی والدین کی مذمت و کج خلقی و مباحثہ ساتھ گروکے ایسے امور نے رواج پایا قاعدہ کلیہ ہے کہ موت کے وقت اسیطرح کی عقل برخلاف ہو جاتی ہے :

تینتالیسوان ادھیائے

برہما نے کہا کہ اے نارد اوسوقت دیوتون و منیشرون کی حالت نہایت ابتر و خراب تھی و دیتیون کے خوف سے اودھر ودھر بھاگی بھاگی پھرتے تھے جسطرح کوئی دیوانہ مارا مارا پھرے اور چونکہ دیوتون و برہمنون نے سخت تکلیف پاکر ماتمی دعا دینا شروع کیا اسوجہ سے اندھک کا تیج کم ہوگیا ایک تمام دیوتون نے یکجا ہوکر کہا کہ اب تو اندھک ہمکو دھرم و کرم کچھ نہین کرنے دیتا ہے ہم بشن و شیو کی پوجا کرنے پاوین سب طرح سے آفت و تکلیف ہے کون تدبیر کرین یہ بلا کو ہوسکتا ہے برسپت نے فرمایا کہ اندھک باستثنای شیو کے اور دیوتا ابدھ یعنی قابل ہونے قتل کے نہین ہے جبکہ شیو نے خوشنود ہوکر بردان دیا تھا تو اوسکی ساتھ یہ بھی شرط کی تھی کہ جسوقت تم گناہ کرنا شروع کروگے اوسوقت ہم ابا غصہ کرینگے جس

تمہارا عروج نابود ہوجاویگا محض گناہان کی اول برہمنونکی تکلیف دی شیو نے فرمایا تھا چنانچہ اب وہ وقت
آگیا ہی بہتر ہی کہ ہم سب چلکر شیو کی پناہ پکڑین وہ سب دکھہ دور کر دینگے بعد سب دیوتون نے اے نارد تمکو شیو کی خدمت
مین واسطے گذارش حال کے روانہ کیا اور تم روانہ ہوکر شیو کو مندراکے جنگل مین دیکھکر حمد مین معروف ہوے
تمہاری حمد کو سنکر شیو بہت خوشنود ہوکر فرمانے لگے کہ اے نارد کس کام کو آئے ہو تمنے تمام کیفیت ظلم
وستم وجور وجفا اندھک کی سرتاپا کہہ سنائی شیو نے فرمایا کہ تم مندار کے پھولونکی مالا پہنکر اندھک کے
پاس ہر طرح سے ہماری تعریف کرنا اور ایسی تدبیر کرنا جسمین وہ مشتغل ہوکر ہمارے پاس آوے چنانچہ
تم رخصت ہوکر مندار کے جنگل سے پھول توڑکر اوسکی مالا کو اپنی گردن مین پہنے ہوے اندھک کے پاس گئے اندھک
کے پاس گئے اندھک مع تمام دیتون کے تمہاری مالا کو جسمین خوشبو نہایت عمدہ تھی دیکھکر حیران ہوگیا اور کہا
کہ یہ پھول کہان پیدا ہوتے ہین اوس باغ کا کون محافظ ہی مین یہ پھول تمام اپنی قوت بازو سے لیا چاہتا ہون تمنے
جواب دیا کہ مندراچل مین جو ہر کا نگ بن ہی اوسمین یہ پھول پیدا ہوتے ہین وہان شیو کے گن محافظ ہین اور وے
گن بڑے صاحب قوت ہین اور شیو جنکے برابر دوسرا نہین ہی مع اپنی عورت کے اوسی بن مین سیر اور تفریح
کیا کرتے ہین اونکے مغلوب کرنے کے لایق تینون جہان مین کون ہی ہان البتہ اونکی خدمت کرنے سے
پھول ملسکتے ہین علاوہ اسکے اور بھی صدہا طرح طرح کے پھول پھل اوس جنگل مین ہین بعضون سے عمدہ
خوشبویات ٹپکتی ہی اور بعضی درختون سے رتن اور بعضون سے کپڑہ اور بعضون سے چارون قسم کا غلہ وہان کسیکو کچھہ
دکھہ نہین ہوتا نہ کسیکو کچھہ بھوکہ وپیاس فکر وخجالت وہان لاحق ہوتی ہی شیو کی خدمت سے آدمی اندر کو فتح کر
لیتا ہی ایسی ایسی کلمات ترغیب کے دیکر تم تو رخصت ہوے اور اندھک نے دیتون کو جمع کرکے ایک مجلس آراستہ کرکے مندار
کے پھول کی تعریف بیان کی اور کہا کہ تم سب طیار رہو کر ہمارے ساتھ واسطے لانے پھول کے چلو کوئی یہان
باقی نہ رہ جاوے یہ کہکر اندھک مع تمام فوج کے روانہ ہوا اور شیو کی مہمان نو کو بھول گیا

چوالیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد اندھک نے جاکر مندراچل کو دیکھا کہ طرح طرح کی ادویات جڑی بوٹی سے آراستہ ہی وسرسبز درختون

چمپا اور بیل اور ردورا کچھ وغیرہ ہزارون طرح کی درخت موجود و کنٹر و گندھرپ وغیرہ رقص و سرود مین مصروف اور راج ہنس و چاموش و شیر و سنگھہ وغیرہ جانوران سی بھرا ہوا ہی ایسی کیفیت دیکھکر دیوتون کو دیکھا اور بڑے غصہ سے کہا ای سندرا چل تو ہمکو اچھی طرح سی جانتا ہی مین ماند اپنی تینون جہان مین دوسرے کو نہین شمار کرتا ہون کیکے ہاتھہ سے مرنے لائق نہین تمام دنیا میرے اختیار مین ہی دیوتا و من و دیت سب میرے غلام ہین علی ہذا القیاس تم بھی ہماری رعایا و فرمان پذیر ہو ہماری حکم کو سماعت کرو کہ آج سے نزدیک کے جنگل کو ہم اپنی عیش و عشرت و سیر و تفریح کے لیے نامزد کرتے ہین اگر تو ہمارے حکم کو نہین مانیگا تو تیرے حق مین بہتر نہوگا اسیطرح چارون قسم کے راج نیت کے کلام کیے مگر شیو کے پہاڑ نے کچھ خوف نہ کھایا انتردھیان ہوا جب کہ اندھک نے پہاڑ کو انتردھیان ہوتے دیکھا تو غصہ مین اکر کہا کہ دیکھا آج تجکو مانند خاک کے باریک کیے ڈالتا ہون یہ کہکر پہاڑ کو جڑ سے اوکھاڑ کر مانند خاک کے پیس ڈالا اور بہت جوجن کے فاصلہ پر پھینک دیا اوسوقت تمام اوس جنگل کے رہنے والے تھرتھر کانپنے لگے اور کوہ افتان و خیزان لرزان و گریزان شیو کے پاس گیا اوسوقت شیو گوری کیساتھہ عیش مین مصروف تھے گوری نے پہاڑ کو کانپتے ہوی دیکھکر بوجہ خوف شیو کو نسبت کی اور کہا کہ آج پہار کسوجہ سے اسقدر کانپ رہا ہی اور زمین و آسمان و پاتال بھی لرزان ہی کسنے اسقدر غصہ کیا ہی شیو نے فرمایا کہ معلوم نہین کہ کسنے یہ فساد برپا کیا ہی دیکھئے کون آج جم لوک کو جاتا ہی جسنے یہ کام کیا ہوگا اوسکو ضرور سزا دیجاویگی خواہ وہ ہمارا لڑکا تک بھی ہوگا یہ کہا اور پہاڑ کو مطمئین کرکے جو ٹکرہ پہاڑ کے ٹوٹ پھوٹ گر پڑے تھے وے شیو کی کرپا سے زندگی بچہ ہوکر دیتون کی فوج مین گرنے لگے اور دیتونکو نہایت پریشانی و خرابی نصیب ہوئی تب تو اندھک غضبناک ہوکر کہنے لگا کہ اے پہاڑ مجکو نہین جانتا کہ مین پرم برمھ ہون تو ایسی لڑائی دغا کیساتھ کیون کرتا ہی ظاہر ہوکر کسواسطے نہین کرتا ہی یہ سنکر شیو نے دل مین بہت غصہ کیا اسی عرصہ مین ہم اور اندر و دیوتا وغیرہ سب شیو کیخدمت مین پہونچکر حمد کرنے لگی وہ ایسی حمد ہی جسکی قرات با سماعت سے دونون جہان مین خوشی و مکت ملتی ہی

پینتالیسوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ ای نارد جب کہ شیو نے ایسی حمد سنی تو کمال اندھک کے حال پر غصہ ہوکر اپنی گنون سے فرمایا کہ تم جاکر دیتونکو

معدوم کردو چنانچہ گن لوگ روانہ ہوئی اور نندی سب گنون کے ہمراہ ہو کر میدان جنگ گاہ مین پہونچکر بڑا قتال وجدال مچایا اور گنون نے بہت دیتونکو طرح طرح کے ہتھیارون سے مارڈالا اور نندی کے جلال کی تاب کوئی نہ لاسکا نندی نے ہنڈ و تہنڈ و جہاسر پاک چپنا سر و کارت سون دپاک ہاریت و بپاک و بدیدہ ہر دن وغیرہ دیتون کے سردارون کو مارا جسکی وجہ سے تمام دیتون کو بڑا رنج ہوا و اندھک نہایت محزون و مغموم ہو کر خوف مین آیا اور پاس بھرگ یعنی سکر اپنے گرو کے جا کر بعد ثنا و صفت کہنے لگا کہ تمنے بہت دفعہ دیتون کے رنج کو مٹایا ہی ہم تمھاری پناہ مین آئی ہین ہم تمھاری خدمت کے زور سے دیوتونکو مع برہما و اندر و بشن و شیو کے برابر خس کی جانتے ہین تمھارے زور بردست دیوتون پر ایسے غالب ہین جیسے شیر ہاتھی پر اور طاؤس سانپ پر تمھارے مہربانی سے بشن دیتون سے مخوف رہتے ہین اور بجر بوہ یعنی قلعہ جو دیوتا مانند بجر کے طیار کرتے ہین او سکے اندر دیت بلا وسواس داخل ہوجاتے ہین تمھاری خدمت کے زور سی دیت مانند کوہ کے میدان مین قایم رہتے ہین اسوقت اے بھرگ نندی گن شالا دکالڑکا نے بیشمار دیتونکو میدان مین قتل کر ڈالا ہی وہنڈ و تہنڈ وغیرہ اچھے اچھے دیتون کو مار کر زمین پر لٹادیا اب جیسا واجب ہو ویسا کیجئے ہم آپکی پناہ مین آئی ہین تمنے جو بدیا حاصل کی ہی اوسکا وقت یہی ہی دیتونکو زندہ کرو تا کہ دنیا مین تمھارا نام ہو بھرگ نے ہنسکر فرمایا ہزار برس تک صرف دھان کی بھوسی کا دھوان پیکر جو بدیا ہمنے دیتون کے خوش کرنیوالی پائی ہی اوسکی کرامات کو دیکھو ہم مردہ دیتونکو خواب سے جگاتی ہین او جسطرح کہ خشک دہانونکو پانی زندہ کریتا ہی اسطرح ہم دیتونکو زندہ کیے دیتے ہین یہ کہکر ہر ایک دیت پر اپنا منتر پڑھا وہ سب فوراً زندہ ہو کر معلوم ہوا کہ خواب سے اوٹھی ہین اندھک اپنی بہادرونکو زندہ دیکھکر نہایت خوش ہوا اور شیو کے گنون نے یہ کرامات بھرگ نندی سی بیان کی نندی فوراً شیو کے پاس حاضر ہوے اور عرض کیا اور کہا کہ جو دیت ہمارے ہاتھ سی مارے جاتے ہین اوسکو سکر بار بار زندہ کردیتے ہین ہماری فتح کیونکر ہو گی یہ سنکر شیو کی صورت نہایت ہیبت ناک ہو گئی نندی سے فرمایا کہ برہمنون مین جو بڑا زبر دست سکر ہی اوسکو ہمارے پاس گرفتار کر لاؤ یہ سنکر نندی بلاتامل دیتون کی فوج مین گھس گئے دیکھا کہ سکر کی حفاظت مین بہت دیت مقیم و مستعد ہین آخر نندی نے سبھونکو بیہوش کر کے سکر کو پکڑ لیا جسطرح کہ باز لوا کو پکڑ لیتا ہی اور گھسٹتے ہوئی لیچلے دیتون نے ہر چند کہ اپنے ہتھیار چلا کر سکر

کی مخلصی چاہی مگر نندی نے اپنے جسم سے آتش پیدا کر کے سب بہادرونکو جلادیا اور شیو کے پاس سکر کو پکڑ کر
روانہ ہوئے اور سکر کو شیو کے آگے کھڑا کر کے عرض کیا جو واجب ہو سو آپ کرین شیو نے کچھ نہ کہا اور سکر
کو اپنے شکم مین ڈال لیا جسطرح کوئی پھل کو کھا لیوے دیتونکو بڑی پریشانی حاصل ہوئی اور فتح کی اُمید
یعنی دیوتون سے جاتی رہی جب کہ اندھک نے یہ حال سنا تو دیتون پر لعنت کرنے لگا اور کہا کہ آج کے روز
مین نندی کو قتل کر ڈالونگا اور سکر کو چھوڑا کر اندر کو مع بشن و دیون کے قتل کرونگا اور چونکہ سکر شاستر مین بہت
ہوشیار ہین اس سے اونکے مرنے کا کچھ اندیشہ نہین ہے یہ کہکر پھر گنون و دیتون سے لڑائی شروع ہو گئی
اور نندی نے مع گنون کے اسقدر سخت کارزار کیا کہ دیتونکی فوج پریشان ہو کر بعضے بعضے فرار ہونے لگے

چھیالیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد اپنی فوج کو منہزم ہوتے دیکھکر اندھک خود رتھ پر سوار ہو کر میدان جنگ مین قائم ہوا اور
ایک ایک سے لڑنے لگے تب بیر بھدر و ساکھ و باکھ و گنیش و سوم و نندی و نندیشر وغیرہ نے شیو کے راج اندھک کے اوپر
ایک ہی دفعہ یورش کیا اسوقت بڑی لڑائی سخت واقع ہوئی اور سکر نے شیو کے شکم مین تمام برہمانڈ کو
ملاحظہ کیا اسی طرح وہ سو برس تک اندر شکم کے گھوما کیا مگر سوراخ نہ پایا تب شیو کے جوگ کو کر کے براہ سوراخ قضیب
جسکی راہ سے یعنی منی آتی ہے ظاہر ہو کر شیو کی حمد کرنے لگا ایسی ہوشیاری سکر کی دیکھکر شیو خوشنود ہوئے اور فرمایا کہ چونکہ تم
یعنی منی کی راہ سے ظاہر ہوئے ہو اسوجہ سے تمہارا نام سکر ہوگا تم ہمارے لڑکے ہو اب اپنے گھر کو جاؤ سکر دیتون کی
فوج مین آئے جنکو دیکھکر دیتون نے بڑی خوشی کی اور اندھک نے سکر کو جائے محفوظ مین بٹھلا کر آپ لڑائی
مین مستعد ہوا اور گنونکو حیران کر دیا حتی کہ گنون نے حیران کر دیا جنگ گاہ سے پشت دکھلائی اور شیو کے پاس
کے ساتھ جا کر کہا کہ دیت گنونکی فوج کو مارے ڈالتے ہین شیو نے فرمایا کہ ہمارا رتھ طیار کرو چنانچہ جسطرح پر کہ واسطے
قتل ترپر کے رتھ درست کیا گیا تھا اوسیطرح رتھ طیار کیا گیا شیو نے گنون کے دکھ کو یاد کر کے غضب کے
ساتھ رتھ پر سوار ہوئے اور میدان کارزار مین پہونچکر اندھک سے لڑنے لگے جو بان و ہتھیار اندھک چلاتا
تھا اوسکو شیو اپنے بان و دیگر عمدہ ہتھیارون سے دفع کرتے تھے جو شیو ہتھیار چھوڑتے تھے اوسکو اندھک دفع کرتا

آخر کو اندھک نے ایک مشت شیو کو مارا شیو نے بھی اوسکو مار کر زمین پر بیہوش کر کے گرا دیا اوسوقت شیو کی خواہش سے چامنڈا آوتی جو درگا کا روپ ہی ظاہر ہوئی طرح طرح کی ہیتار ہاتھون مین اواز مانند گرج بادلون کے دانت کمال خوفناک بدن نہایت سخت آنکھین سرخ کان بہت لانبے سیاہ چشم ایسی صورت سے چامنڈا دیتونکی فوج مین گھسکر بہت دیتونکو قتل کیا اور اپنے بالونکو پریشان کر کے خوب ناچی اندھک غضبناک ہوکر چنڈی کے سامنے اپنے سول کو کر دیا ایسی گستاخی اندھک کی دیکھکر شیو نے بڑا غصہ کیا اور اپنے ترسول سے اندھک کو چھید لیا جسکی وجہ سے ایک دریا خون کا روان ہوا صرف ہاڑ و کھال اندھک کے ترسول پر رہگئے باقی جو سب نکل گیا وہ مانند کنول کے ترسول مین رکھا رہا شیو نے عداوت کو فراموش کر کے اندھک کو عقل نیک عطا فرمائی جسکی وجہ سے اوسنے ستوگن دھارن کر کے دیت بھاؤ سے بری ہوا اور شیو کی حمد کرنے لگا

سینتالیسوان ادھیای

اندھک نے کہا بعد حمد بسیار کے کہا کہ اے شیو مین تمھاری سرنا گت ہون میرےطرف نگاہ ترحم کی کر دیجئے حمد سنکر شیو نے نظر ترحم سے اندھکا سر کیطرف دیکھہ دیا اور بہت ثناء و صفت اوسکی کر کے کہا کہ آفرین آفرین ہم تمسے بہت خوشنود ہوے جو خواہش ہو وہ بردان مانگ لو اندھک نے کہا کہ مجکو اپنا گن کر کے اپنے نزدیک رکھو اور مانند بیرہدر کے مجکو بھی سمجھو اور سار روپ بھگت مجکو عطا کرو تا کہ تمھارے قدمونکی خدمت کیا کرون شیو نے فرمایا کہ منظور ہے اور اپنا گن بنا کر مکت کو مرحمت اور اوسکو اپنے ساتھہ لیجا کر کوہ کیلاس مین رونق افروز ہو گئے برہما نے کہا اوسوقت بشن و ہم و دیوتا وغیرہ سب حاضر ہو کر سجدہ کیا اور ہم سبھون نے علیحدہ علیحدہ شیو کی استت یعنی حمد پڑھی جو کوئی شخص اس استت و چرتر کو قرات و یا سماعت کریگا وہ مع اپنے خاندان کے خوش رہیگا اوسکے نزدیک کوئی دکھ نہ آویگا عقبی مین اوسکو قربت سدا شیو کی حاصل ہوگی یہ حمد سب دیوتون کی تصنیف کی ہوئی شیو نے سماعت فرما کر نہایت خوشنودی سے ہم سبکو رخصت کیا اور شیو مع تمام اپنے گنون کے کوہ کیلاس مین براجمان رہے

اڑتالیسوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اے برہما مجکو اس پاک چرتر کی سماعت سے عجب کیفیت حاصل ہوئی ہے اب آپ اور چرتر شیو
کے بیان فرمادین آپ کے برابر شیو کا بھگت کون ہے برہما نے فرمایا کہ بشن کیساتھ جسطرح شیو کی لڑائی
ہوئی وہ ہم بیان کرتے ہین واضح ہو کہ مریچ ہمارا لڑکا جو شیو کا بھگت تھا اوس سے کشپ پیدا ہوے جو سدا شیو کے
بڑے پرستار ہین اونکے تیرہ عورتین تھین جن سے بڑی اولاد ہوئی اوسکی بڑی عورت دت تھی اوس سے
بہاسی دیت بڑی شجاع و نامی پیدا ہوے جنکا نام کنک کاسپ وکن کا کچہ تھا جو مدتون تک ریاضت مین مصروف
رہی اور کن کاسپ کے چار لڑکے پیدا ہو جنمین پہلاد سب سے چھوٹا تھا پہلاد سے برو جن بشنو کا بڑا پرستار پیدا ہوا
اور پہلاد سے بل شیو کا بھگت بڑا سخی و دیوتون کے ساتھ لڑنے مین نہایت قوی پیدا ہوا اوسکے ایک لڑکا نام
بان ظاہر ہوا جو پرم شیو شیو کا بھگت تھا وہ اچھی صحبت کا راغب اور اپنے برت مین کمال مضبوط اور نہایت
بے غرور اور ہزار بازو اوسکے تھے اوسنے کمال سخاوت سے تمام برہمانڈ کی سلطنت کی اندر کی مانند
اوسکے خادم تھے اوسنے اپنی دار السلطنت سونت پور مین قایم کرکے بڑی دھام و تزک احتشام کے ساتھ
بادشاہی کی اوسکے عہد سلطنت مین کسیکو دکھ نہ تھا ایک روز وہ شیو کی محبت و بھگت مین سرور ہو کر اپنی
ہزار بازو سے باجا بجا کر شیو کے آگے تانڈو بگت کو ناچنے لگا شیو بہت خوش ہوے فرمایا کہ بر دان مانگو
بانا سر نے عرض کی کہ آپ ہمارے پشت پناہ ہمیشہ رہا کرین اور میری تکالیف کو رفع کیا کرین چنانچہ شیو نے قبول فرمایا کہ
مع تمام اپنے خاندان کے بانا سر کے شہر مین مقیم ہوے اور مع اپنی شکت کے بانا سر کی حفاظت مین مصروف رہے ایکروز
شیو تمام دیوتون کے شہنشاہ مع دیوتون کے نربدا ندی کے ساحل پر نہایت جشن آراستہ کرکے عیش و تفرح و سیر و
تماشا مین مصروف ہوے چنانچہ تمام دیوتا و سدھ وغیرہ سب شیو کی بہار دیکھنے کو آئے و رقص و سرود گانا و بجانا
و ہر طرح کے سامان سرور خوشی ہونے لگے اوس وقت مخالفون کو رنج و بھگتون کو گنج راحت حاصل ہوا تمام فصلین و
ہوا سے گانا مع پھولون و عطریات و قسم قسم کے طیور خوش الحان عطر تری و نغمہ سرائی مین مصروف ہوتین جنگل پھولون
سے پھول اوٹھا اوسوقت شیو نے ہر طرح سے سیر و تفرح کیا اور سیر کرتی کام کی قابو ہو کر نندی گن کو بلا کر فرمایا کہ تم فوراً کیلاس
مین جا کر گرجا کو اپنی ساتھ لے آؤ وہ اپنی تمام سنگار کیے ہوئے آوین ہم اوسکی سنگار بہار دیکھینگے چنانچہ نندی نے فوراً خدمت مین گرجا
کی پہونچکر تمام کیفیت بیان کردی گرجا نے فرمایا کہ تم چلو ہم سنگار کرکے تمہارے پیچھے آتی ہین یہ سن نندی روانہ ہوا گرجا سنگار مین مصروف ہوئین اس

عرصہ مین نندی نے شیو کے حضور حاضر ہو کر کہا کہ گرجا پیچھے سے آتی ہین شیو نے فرمایا کہ تم فوراً جا کر اپنی ساتھ لے آو نندی
گئی اور گرجا سے چلنے کو کہا گرجا نے کہا اچھا چلتے ہین تم بیٹھو یہ کہکر وہ اپنے سنگار کرنے مین مصروف ہوئین اور بڑا
توقف کیا اور شیو اپسروں کے ناچ کو دیکھکر بدرجہ غائت گرفتار شہوت کے ہوا اور گرجا جبکہ آنے مین بڑا توقف کیا تو
جمیع عورات حاضرین محفل نے مشورہ کیا کہ ہم سب اپنا اپنا روپ اور ہی طور کا پاکیزہ دھارن کرین یہ قرار
دیکر تمام عورتین اپنا اپنا روپ دھارن کرنے لگین تاکہ شیو کو اشتباہ پیدا ہوا چنانچہ نندی نے اروندھتی کے روپ کو
وکیشوی نے لچھمن کے روپ کو دھر تاجی نے کالی کے روپ کو وشنو نے جسن چنڈی کے روپ کو ورتریم پوجا نے
ساوتری کے روپ کو وینا نے گایتری کے روپ کو دیجیا نے پنج استھل کے روپ کو وجیا نے سہج انیا کے روپ کو دھارن
کیا باقی اور جسقدر کہ اپسرا تھین اون سبھون نے اسیطرح سب دیوتون کی عورتون کے روپ کو اختیار کیا اور اوکھا
جو بانا سر کی لڑکی اوس نے گرجا کی صورت کو دھارن کر دیا اور کہا کہ اسوقت شیو کو اپنے قابو مین کر لیوین اور خوب
طرح سے شیو کیساتھ مباشرت کرین یہ صلاح و اختیار کرنا صورتونکا سب گرجا نے معلوم کرکے اوکھا کو بلایا اور
ہنسکر فرمایا کہ گرفتار شہوت ہو کر ہمارے روپ کو دھارن کیا اس سے ہمارے قول و حکم کو سنو کہ مادھو ماس کی اوجیالی
پاکھ کی دوادسی کو سوتے ہوے کوئی شخص تمکو ملیگا اور اوسکے ساتھ خوب عیش بازی کرنا وہی تمہارا شوہر ہی ہمارا قول
راست ہی یہ کہکر بڑی خوشی کیساتھ گرجا شیو کے پاس تشریف لائین یہ لیلا کر کے شیو مع تمام حاضرین انجمن کے
انتردھیان ہوگئے اور تمام اپسرا نہایت منفعل و شرمندہ ہو کر گرجا کی ثنا و صفت مین مصروف ہوئین اے نارد اب چرتر سماعت کیجیے

	اونچاسوان ادھیای	

برمھا نے کہا کہ اے نارد ایک روز بانا سر نے اپنی تانڈو نرت سے شیو کو کمال خوشنود کر کے التماس کیا کہ آپکی مہربانی سے
مین بڑا صاحب قوت ہوا ہون مگر جو آپنے ہزار بازو مجکو دیے ہین وہ میرے جسم پر بار ہین کیونکہ اونکی زور سے کوئی کام
آجتک نہین کیا نہ کوئی جنگ تینون جہان مین مجھسے ہوئی آپ کے سوا اور کوئی دلاور شجاع میرے مانند نہین ہے
مین تینون جہان مین صرف واسطے لڑنے کے گشت کر رہا ہون اور مین دگپالون کے پاس بمراد جنگ کے
گیا چنانچہ مجکو آتے دیکھکر وے دسون دگج بھاگ کھڑے ہوے اے شیو میرے بازو کثرت زور سے کھجلایا کرتے ہین آپ

اونکو دفع کرین مین نے اندر کو مغلوب کر کے اپنا خراج گذار بنالیا ہی وہ ہمیشہ محلو ڈرایا کرتے ہین مین نے سچ
یعنی آتش کو بمنزلہ آگ کے وچترت کو باورچی و برن کو خدمت کاربانی و ہوا کو باجا بجانیوالا و کبیر کو محافظ
فیلان و ماہ و مہر کو مشعلچی اپنا مقرر کر کے بقیہ دیوتون کو محافظ شہر خود کر دیا ہی اسیطرح مین نے تمام برہمانڈ
کو فتح کر کے سبکو اپنا ماتحت بنالیا ہی مگر مجکو بڑی خواہش جنگ کی ہی آپ براہ مہربانی میری خواہش کو پورا
کرین یا تو اور کوئی میری ہزارون بازو کاٹ ڈالے یا مین اوسکے بازو چھانٹ ڈالون یہ سنکر شیو نے بڑا غصہ کیا اور
ظاہرا غضبناک مگر اندر سے خوش ہو کر بانا سر سے کہا کہ تیری اوپر لعنت ہی تجکو اسقدر غرور ہی تو دیوتون کے خاندان
مین نہایت خراب ہی تو بل کا لڑکا اور میرا بھگت ہو کر ایسی خراب باتین بکتا ہی یہ تیرا غرور بہت جلد مٹ جاویگا
ہمارے مانند کوئی شخص تیرے نزدیک آویگا تو اوسکے ساتھ لڑکے اپنے غرور کو فراموش کریگا وہ آکر تیرے بازو کو کاٹ
ڈالیگا صرف ہماری ہدایت سے جان بچ جاویگی مین تجکو وہ وقت بھی بتلاتا ہون جب کہ یہ سب باتین ظاہر ہونگی
یعنی جبکہ تمہارا ہتھیار کیت یعنی دھجا جسکا سر مانند آدمی کے و صورت شکل طاؤس کے ہے بدون ہوا کے گر پڑیگا اور
تمکو طرح طرح کی بدشگونی نظر آدینگی اوسوقت یقین سمجھنا کہ اب وہی وقت آیا ہی اور تم واسطے لڑائی کے طیار ہونا یہ
سنکر شیو ناہوش ہوا اور بانا سر بدرجۂ غایت خوش و خورم ہوا اور شیو کی بڑی پرستش کی بعدہ مکان مین جاکر
مین جاکر اپنی عورت سے سب ماجرا بیان کیا اوسکی نام کندلا تھا وہ بھی شیو کی بڑی پرستار تھی جب کہ اوسنے سنا
تو نہایت متفکر ہوئی اور کہا کہ یہ کیا مقام شادمانی و فرخندگی کا ہی بلکہ بڑی خرابی ہوئی کیا اسبات کو تمنے
نہین سمجھا تم تو سب طرح سے غارت ہو گئے کیا تمکو شیو سے یہی بردان لینا واجب تھا تمہاری عقل کثرت غرور سے زائل ہو گئی شیو
ہمیشہ غرور کو نابود فرمایا کرتے ہین تمہارے سب بازو کٹ جاوینگے ہر چند کہ تم کبھی مغلوب نہین ہوئے تھے مگر اب ضرور تم
مغلوب ہو جاوگے یہ شیو نے تمکو سراپ دیا ہے دعا نہین دی اس سے بہتر ہی کہ اب بھی شیو کو خوشنود کرو کی اسقدر ضرورت کہ عاقبت کار و
انجام اسکا اچھا ہو یہ کہا اور نہایت رنج سے شیو کو دھیان مین لاکر بانا سر کے قدمون پر گر پڑی اوسوقت الہام ہوا کہ اے کندلا تم
کچھ ولیس و افسوس نہ کرو اوسوقت شیو تمہارے مددگار ہونگے اور بانا سر کے غرور کو کالعدم کر کے اوسکے حال پر مہربان ہونگے
یہ سنکر کندلا کچھ مطمئن ہوئی مگر اسبات کو بانا سر نے کچھ نہ جانا وہ گھر سے نکلکر باہر آیا اور پھر اپنی جلسہ مین اپنے مصاحبون سے اپنا
لشکر واسطے جنگ کے اتفاق کیا اور سب ملکر منتظر رہے کہ دیکھئے وقت کب آتا ہے جب کہ لڑائی ہو گی:

پچاسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد اب تمکو ہم اوکہا یعنی بانا سر کی لڑکی کا چرتر سناتے ہین جو اصل بنیاد لڑائی کی ہے اور جسمین بلاہر کے بازو کٹ گئے یہ سب لیلا شیو کی سمجھو جو شیو کی خواہش ہے وہی ہوتا ہی واضح ہو کہ اوکھا بانا سر کی لڑکی جسکو گرجا نے دعا دی تھی کہ تمکو شوہر ملیگا سو ایک روز اوکھا تقریباً ووادسی اوجیارے پاکھ مین بعد پرستش شیو کے آدھی رات کو سونے لگی اوسوقت گرجا کی خواہش سے انرودھ کرشن چندر کے ناتی سے پہونچکر اوکھا کے ساتھ مباشرت کیا اوکھا نے گریہ وزاری کی اور انرودھ گرجا کے پربھاؤ سے فوراً کام کر کے اپنے گھر کو چلا آیا اور اوکھا مردہ جسم کے مانند ہو کر بہت روئی اور اپنی سکھیون سے اس ماجرا کو بیان کیا اور اوسکے وصال کی خواہش کر کے اپنی مصاحبہ عورتون سے بڑی تعریف کی اور گرجا کا دھیان کیا کنبھانڈ کی لڑکی یعنی چترلیکھا جو اوکھا کی سکھی تھی اوسنے اوکھا کو سمجھایا اور پہلے جنم کی کیفیت سب ساری جسکو سنکر اوکھا بہت خوش ہوتی اور بہت منت وسماجت کے بعد کہا کہ جس شوہر کو گرجا نے براہ مہربانی ہمکو بوقت شب دکھلایا ہے اوسکو خفیہ میرے پاس لاکر ملا دو یہ بات کچھ تمکو مشکل نہین ہی جسنے ہمارے دلکو چھین لیا ہے اگر تم اوس سے ہمکو نہ ملاؤگی تب مین ضرور مر جاؤنگی اسمین کچھ تامل نہوگا اور کہا کہ سب ہماری سکھی اس بات کو سمجھ لو کہ جس شخص کے ملنے سے رات کے وقت مجکو بہت رنج وراحت حاصل ہوا ہی اگر وہ شخص نہ ملا تو میرے مرنے مین کچھ سبہ نہ جاننا یہ راست کہتی ہون چترلیکھا نے ہنسکر کہا کہ ہم تمہارے تمام رنج کو زائل کرینگے جس سے تمکو بڑی خوشی ملیگی اگر وہ تینون جہان مین ہی تو مین فوراً تجکو ملا دونگی یہ کہکر وہ چترلیکھا کپڑے پر سب کے تصویرات لکھتی گئی اور آغاز سے انجام تک جسقدر دیوتا وغیرہ آسمان کے رہنے والے سب ہوے تھے اول اون سب کی اشکال کو دکھایا جب کہ اوکھا نے اونمین کسیکو شناخت نہ کیا تو پھر وہ آدمیون کی صورتین بنا بنا کر دکھلانے لگی جب کہ چترلیکھا نے خاندان جدونبس کے بزرگونکو لکھنا شروع کیا اور سورسین بسدیو رام کرشن و پردمن وانرودھ کی تصویرات کو لکھکر دکھلایا فوراً اوکھا نے انرودھ کی صورت کو دیکھکر کہا کہ یہی ہی جسنے ہمارے دل کو چورایا اوسکو تدبیر سے لاؤ تاکہ ہمارا تمام رنج رفع ہو جاوے چترلیکھا یہ جانکر کہ

کے ناتی انرودھ پر فریفتہ ہی شیو کو دھیان مین لا کر جوگ مایا کو کیا اور جیٹھ کی چودس اوجیالے پاکھ مین کرشن کے
دروازہ گئی اور جوگ مایا کر کے وہ کرشن کے اندر مکان کے گھس گئی دیکھا کہ انرودھ اپنی عورت کے ساتھ
شراب نوشی مین مصروف ہین جوان عمر سیام روپ ملیح و حسین انرودھ کی صورت کو دیکھکر اپنے تامس جوگ کو ظاہر
کر کے اندھیرا کر دیا اور اپنے سر پر پلنگ کو جسپر انرودھ موجود تھے لیکر جوگ کے سبب سے اڑی اور لا کر اوکھا کے پاس
رکھدیا اور متعجب ہو کر اوکھا نے اوسکو نہایت پوشیدگی کیساتھ اندر لیجا کر چاہا کہ عیش و مباشرت مین مصروف ہون
اوس وقت یہ ماجرا دربانون اور محافظون نے جو اوس مقام پر نگہبانی کرتے تھے جان لیا اور بکمال تحیر و متعجب ہو کر اوکھا کی
بداعمالی و بدکاری پر افسوس کیا اور اوکھا کے مکان کے اندر جا کر انرودھ کو دیکھا جو واسطے عیش بازی کے مرتکب ہوا
چاہتی تھی یہ دیکھا اور فوراً شرمندہ شرمندہ بانا سر پاس جا کر بعد پرنام ثنا و صفت کے عرض کیا کہ تم ایسے
شہنشاہ تینون جہان کے ہو جسکو برہما بھی ڈرتے ہین اے خداوند نعمت اسوقت تیری لڑکی کے مکان مین ایک اجنبی غیر متعارف
آدمی تن تنہا موجود ہے تم چلکر خود بذات خاص اوسے ملاحظہ کر لو جو واجب اوسکے حق حکم صادر کرنا ہے یہ سنکر بانا سر نہایت
مضطرب ہو کر غضبناک ہوا اور جا کر انرودھ کو دیکھا اور خیال کیا کہ یہ شخص کوئی بڑا بہادر و مستقل و قائم جنگ ہونا کارہ خراب
ہے یہ مستانی عاصی کس تدبیر سے یہان پہونچا ہے اور ہمارے کل دھرم کو خراب کیا یہ خیال کر کے اپنے دلاورون کو حکم دیا کہ تم
اسکو ترک کر کے فوراً اسکو جان سے ہلاک کر ڈالو یہ دیکھ انرودھ کیطرف دیکھا اور جسم انرودھ کا جلال سے پر ملاحظہ کر کے بہت
احتمال کیا دس ہزار فوج واسطے قتل انرودھ کے کھڑی ہوئی دھندھ بھندھ کی آواز دیکر انرودھ کو ہر چہار سمت سے
گھیر لیا انرودھ بھی بلا خوف واسطے لڑائی کے مستعد ہوئے اور ایک پرگھہ ہاتھ مین اوٹھا کر فوراً سمت دروازہ کے روانہ ہوئے
اور اسقدر اوس فوج کو مارا کہ ایک بھی نہ بچا بعدہ اور فوج جو آئی اوسکو بھی مارا پھر ایک لاکھ بہادر اور آ کر لڑنے لگا اونکو بھی انرودھ نے
منہزم کیا یہ حال بانا سر نے دیکھکر اپنی رتھ پر سوار ہو کر خود لڑنے پر مستعد ہوا اوسکے رتھ پر کمبھاند وزیر بیچ سارتھی کے بیٹھا انرودھ
نے اس بانا سر کو مع سارتھی کے مضطرب کر دیا تب بانا سر نے انرودھ پر سانگ چلائی انرودھ نے سانگ کو ہاتھ سے پکڑ کر اوسی سانگ
کو بانا سر کے اوپر چلایا ایسی جنگ دیکھکر دیت و دیوتا حیران رہ گئے آخر کو بانا سر انرودھ کو بڑا صاحب قوت و بہادر سمجھکر انتردھیان
ہو گیا اور چھل یعنی دغا کی لڑائی کر کے انرودھ کو بڑی تکلیف دی ناگ پھانس سے انرودھ کو باندھکر بہت کلمات
سخت کہے پھر کمبھاند کو حکم دیا کہ فوراً اسکا سر کاٹ ڈالو کیونکہ راج کی یہی اجازت ہے یعنی اسنے ہمارے
خاندان مین داغ لگایا جو برا ناگوار تھا اسکے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکچھشون کو واسطے

کھانے کے تقسیم کردو یا آنکہ کسی کنوئین پر آب مین ڈالدو غرضکہ یہ زندہ نہ رہے مار ڈالنا درست ہی کمبھاندنی
شیو کا دھیان کرکے باناسر سے کہا کہ یہ بات درست نہین ہی کیونکہ اسکے قتل کرنیسے آتم گھاتکا گناہ ہوگا تم
بخوبی سمجھو کہ یہ حال تمھارا صرف شیو کی ناراضگی سے ہوا ہی یہ انرودھ کرشن کا ناتی شیو کی عنایت سے
بڑا صاحب قوت و قدرت ہے اسیطرح کمبھاندنی باناسر کو بہت طرح سے سمجھا کر اوسکے غصہ کو فرو کیا بعدہ انرودھ
کو نصائح سفیدہ کہکر بخوبی فہمائش کی اور کہا کہ اب تم باناسر کی ثنا و صفت دونون ہاتھ جوڑ کر کرو اور کہو کہ
کہ ہم آپ سے مغلوب و منہزم ہوگئے ہماری جان بخشی کرو انرودھ نے کہا کہ اے بیجرد تو چھاتر دھرم کو نہین جانتا
چھتریونکو لڑائی مین مرنا اگر شکمیہ ہوکر مرین نہایت خوشی و مکت کا دینوالا ہی برخلاف اسکے اگر دھرم نہ رہا تو زندگی
کسکام کی ہی وہ شخص دونون جہان راحت حاصل نہین کرسکتا ایسے ایسے کلمات انرودھ کے سنکر باناسر غضب
مین آیا چاہا کہ فوراً انرودھ کو قتل کردن اس ارادے سے اپنی ترسول کو اوٹھالیا اوسوقت الہام ہوا جسکو سبھون نے
مع انرودھ کے سنا کہ اے باناسر تو یہ کیا کرتا ہی تو بل کا لڑکا و شیو کا بھگت ہوکر یہ بات اچھی نہین کرتا یہ لڑکا مار ڈالنے
کے قابل نہین ہی اسکے محافظ شیو ہین شیو کل کے مالک ہین جنکے اختیار مین تینون جہان ہین وہی شیو خالق و
پروردگار و قہار ہین وہی تینون گن یعنی برمھا و بشن و ہر ہین تمکو چاہیے کہ ایسے شیو کو مع شکت کے ہمیشہ پرستش
و خدمت کیا کرو اوسوقت تمھارا غرور نابود ہوگا اگر شیو مہربانی کرینگے یہ الہام سنکر باناسر شاد ہوا اوسجگہ سے
اوٹھکر گھر مین گیا اور شراب نوشی اور عیش بازی مین مصروف ہوا انرودھ نے بھی دیبی کو یاد کیا اور بڑی حمد و ثنا لمبین
پڑھی چنانچہ کالی خوشنود ہوئین جو کہ جاکی ایک شکت ہی اور ناگ پہاس سے انرودھ بندھا ہوا تھا اوسکو جلا ڈالا اور مثل
سابق کی انرودھ کو خوشی دیکر خود غائب ہوگئی انرودھ پھر اوکھا کی پاس گئے اور جو دلمین آیا وہ کیا یہ ہمنے اوکھا چرتر سنا دیا

اکیانوان ادھیای

برمھانے کہا کہ جسوقت کہ چترلیکھا انرودھ کو لیکر طرف آسمان کے چلی اوسوقت انرودھ کی عورت بڑے
شور و غوغا کے ساتھ رونے لگی جسکو تمام جدو نبسی سری کرشن و بلرام نے سنا اور انرودھ کو نہ دیکھکر
بہت مغموم ہوئے چار مہینہ تک اونکو انرودھ کا حال کچھ معلوم نہ ہوا کہ کہان گئے کون لیگیا
آخر شیو کی اجازت سے تم اے نارد سری کرشن کے پاس گئے اور انرودھ کا حال آنمارے

آغاز سے انجام تک بشرح ظاہر کردیا کرشن بلھد بہت رنجیدہ ہوئے آخر کو رام اور کرشن ایک فوج بیشمار ہمراہ
لیکر سونپ پور کو گئے اور گرڑ بھی واسطے اعانت کرشن کے تشریف لائی آخر سونپ پور کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کرکے
انواع انواع طرحکے فساد و فتنہ کرنا شروع کیا باناسر تاب ایسی مدعون کی نہ لاکر بعزم رزم باہر نکلکر ہنگام حرب
وضرب کا گرم کیا اور رودر بھی جنکی حفاظت مین سونپ پور محفوظ تھا شامل باناسر کے ہوے اسی نازک وقت نہایت
لڑائی سخت ومعرکہ نمونہ قیامت ہوا کہ کرشن اور رودر یعنی شیو یہ دونوں لڑنے لگے اور بیر بھدر نے ساتھ پردمن
کے داو مردانگی کی دی وکوپ کرن وکسانڈ دونوں بھائی بلرام کیساتھ لڑنے لگے اور خود باناسر ساتگی
کے ساتھ معرکہ آرا ہوا و باناسر کی لڑکی نے سانب کیساتھ قتل وجدل مچایا نندی سرجو شیو کی سواری مین ہتی
ہین گرڑ کے ساتھ جنگ گستر ہوے اسیطرح جمیع بہادران نامور فریقین ایک ایک ہوکر لڑنے لگے ایسی لڑائی
دیکھنے کیواسطے برہم اور تمام دیوتا وغیرہ سب آئے شیو کے گنون کے ساتھ جدوبنسی کماحقہ نہایت شجاعت و دلاوری
کیساتھ لڑے سب طرحسے رام و کرشن و پردمن نہایت استقلال و تحمل کیساتھ حرب و ضرب مین مستعد رہے
فریقین سے کوئی ایک بھی معرکہ سے نہ ہٹا جہان ایک طرف شیو دوسریطرف کرشن ہین وہان بھاگنا
کسطرح ہوسکتا ہے لیکن جب رام و کرشن نے سخت یورش کرکے شیو کے گنون کو مع دیتیون کے میدان
جنگ سے منہ پھیر دیا پس پاکر کے گرجنے لگے اسوقت شیر بہت غضبناک ہوکر صرف اپنی آواز سے فریق ثانی
کو بہت دکھ دیا شیو گن نیز واپس آکر لڑنے مین مستعد ہوگئے کرشن نے نہایت غضب سے خود شیو کے اوپر اچھے اچھے بان چھوڑنا
شروع کیا شیو نے سب بان کاٹ ڈالے کرشن نے برہماشستر شیو کے اوپر چھوڑا کوئی کار گر نہ آیا شیو کاٹ دی فوج
کرشن کو کاٹ دیا کسی ہتھیار کو نہ چھوڑا صرف بلا ہتھیار کرشن کے تمام فوج کو میدان سے بھگا دیا جسکی وجہ سے
کرشن کمال غضبناک ہوے سیت جر یعنی تپ ولرزہ کو شیو کے اوپر چھوڑا جسکی وجہ سے
سب کے جسم تھرتھرانے لگے سخت گھبرانے لگے شیو نے گرم بخار کو چھوڑ دیا جنے سرد بخار کا منہ موڑ دیا
سرد بخار شیو کی خدمت مین حاضر ہوا حمد گایا پناہ مین آیا شیو نے دونوں بخاروں سے کہاکہ جو تمکو یاد کریگا اوسکو
نہ ستاؤ خوش ہو یہاں سے جاؤ ہمنے تم دونوں کو اپنا خادم بنایا جبکہ کرشن نے شیو کا یہ جوہر دیکھا مغموم ہو خوشی جاتی
رہی پردمن و بیر بھدر نے عرصہ تک سخت قتال و جدال کیا آخر کو بیر بھدر دہی شکست پر دمن پر چھوڑ دیا

جسنے تارک کو مارا تھا پر دشمن بڑی بے کلی کیساتھ جنگ گاہ کو چھوڑ کر بھاگ گئی علی ہذا القیاس بلبھدر نے
رام وغیرہ تمام بہادر جدو بنسی میدان سے فرار ہوے اوسوقت گرڑ نے اپنی پرون ملا کر بڑا فتنہ و فساد برپا کیا نندیسر
بیل نے دوڑ کر اپنی سینگون پر ونکو سوار اضرار کر کے اوٹھا لیا ہزار دشواری گرڑ نندی سے نجات پا کر بھاگ
گئی معرکہ رزم کو تیاگ گئی کرشن نے یہ بیقراری و فراری سپاہ خونخوار و لشکر جرار اپنے کی دیکھکر متفکر ہوے و
دارک اپنی سارتھی سے کہا کہ دیکھو ہم بانا سر کے بازو کاٹنے آئی تھے کیونکہ خود شیو نے اوسکو بد عادی تھی کہ کرشن
تیری بازو کاٹ ڈالینگے ہمکو اپنی نصیب پر افسوس ہی کہ اسوقت خود جنھون نے بد دعا دی تھی دی ہمسے بر خلاف
ہین بر سر مصاف ہین اپنی قول و کلام کو دروغ کرتے ہین سما بیفروغ کرتے ہین دلمین کیسی سمائی کیا جانیے
کیسی آئی مجکو چند کلمات شیو سے کہنا ہین تم اونکے نزدیک ہمارا رتھ لیچلو ہم اونکو بانا سر کے سراپ کی بات یاد
دلاوینگے تاکہ شیو بانا سر کی اعانت سے اغماض فرماوین چنانچہ دارک نے ایسا ہی کیا کرشن نے دست بستہ
شیو کی حمد پڑھی سر جھکایا غرور کو دور کیا پناہ شیو مین آئی یہ کلمات کہہ سنائی ای شیو سب کے مالک سب سے برتر
ہمارے خوش کرنیوالی ہمارے دکھ ہرنیوالے ہمیشہ سے رہی ہو ہم تمھاری حکم سے بانا سر کے بازو کاٹنے کو آتے تھے
کیونکہ تمنے بانا سر کو یہی سراپ دیا تھا اوس کلام کو یاد کیجیے مجکو شاد کیجیے بانا سر کی حفاظت اور اعانت کو چھوڑ
دیجیے تاکہ ہمکو موقع ہر طرحکی کامیابی اور فتحمندی کا ملے تمھارا کلام سر ہو نہ ٹلے شیو نے فرمایا کہ ای کرشن تم ہمارے
اعلی و برتر و رام کے بھگت ہو ہمنے تمکو اپنی برابری کا درجہ دیا ہی تمتو کامل بشن کے اوتار ہو تمھارے
کلام ہمکو نہایت عزیز ہین تمنے جو کچھ کہ کہا ہی راست ہم بھگت کے اسیر ہین اوسکے قابو ہو کر ہمنے یہ لیلا کی ہمارے
دیکھتے دیکھتے بانا سر کے بازو کیونکر کٹ سکتی ہین مگر تم جاکر جر بھن آشتر یعنی سولا دینے والا بان ہمارا اوپر ترک کرنا
ہم خواب مین ہو کر سو جاوینگے اوسوقت تم اپنا کام کرنا جہان مین نام کرنا کرشن نے یہ سنکر اپنے مقام کو
معاودت فرمائی فوراً شیو کے اوپر جر بھن بان چھوڑ کر اونکو سولا دیا بعدہ بانا سر کی فوج کو بلا دیا

باونوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ جب بانا سر نے زوال طاقت اپنی فوج کو معائنہ کیا غیظ مین آیا آواز کرتے ہوے کرشن کی نزدیک

مقابل ہوا خوب لڑا سب ہتھیار چلائے کرشن نے سب ہتھیارونکو تام ڈنیل مرام کردیا اپنے دہنگ سارنگ کو چہلا
بیشمار بان چلائے بانا سر نے بھی داد شجاعت دیکو رفع کردیا کرشن کو بانونسے چھالیا دونون فوجین لڑنے
لگین اپنی اپنی طاقت کرنے لگے جب کہ کمبھانڈ نے جدو بنسی فوج کو مارنا شروع کیا اپنے وارونسے
حیران کیا اوسوقت سری بلرام نے اپنا خاص حربہ موسل ہاتھ مین کیا کمبھانڈ کی پیشانی کو ہل سے
ہلا دیا کمبھانڈ نے بلرام کو ترسول کی ضرب سے زمین پر گرادیا بعدہ پھر دونون لڑنے لگے گرڑ نے کرشن کا حکم
پا کر دونون پر پھیلائے دیشمار دیتون کو گرادیا حتی کہ دیتون کی فوج میدان مین رکنے سے معذور ہوگئی سخت
مجبور ہوئی بانا سر نے اپنا ترسول گرڑ پر چلا کر زمین پر گرادیا جب گرڑ کو ہوش آیا میدان سے بھاگ گئے آخر
کو بانا سر و کرشن اسقدر لڑے کہ تمام جہان مین ہاہا کار ہوگیا بانونکی بارش سے آسمان نظر نہین آتا
تھا دیوتونکو ہراس آگیا سخت یاس ہوا کہنے لگے معلوم نہین یہ کیا ہوتا ہے شیو کے چرتر کو نہ جانا اونکی
لیلا کو نہ پہچانا کرشن نے بانا سر کے رتھ کے گھوڑے مارڈالے بہادرون کے مانند گرجنے لگے بعدہ ایک بان بانا سر
کے چھاتی پر مار کر زمین گرادیا جب کہ بانا سر کو ہوش آیا کرشن پر ترسول چلایا کرشن نے ترسول دگدا کو کاٹ
دیا اپنے بانون سے پاٹ دیا بانا سر نے کرشن کے دہنگ کو بے کام کردیا کرشن نے تمام ہتھیار بانا سر کے
جام کردیے فوج کو قتل کیا سخت جدل کیا شیو کے سراپ کو یاد کیا اور شیو سے بہت طاقت حاصل
کر کے بانا سر کو پکڑ لیا آرہی سے تمام بازو اوسکے کاٹ ڈالے صرف چار بازو رہنے دیے بانا سر کو
شیو کی مہربانی سے کچھ تکلیف یا ایذا نہوئی فوراً زخم اندمال پر آگئے اوسوقت کرشن کو اسقدر غصہ آیا
سد بیر بھاؤ سے چاہا کہ بانا سر کے تن کو سر سے جدا کر ڈالین فوراً شیو جو سو رہے تھے جاگ پڑے اور کرشن کیطرف
دیکھ دیا اور کچھ ٹیڑھی نگاہ سے اپنے بازو بلند کر کے جلال کیساتھ فرمایا کہ ای کرشن جو حکم تمکو ہمنے دیا تھا
وہ سب تم کر چکے اب خبردار تم چکر کو نہ چلانا مبادا سر کاٹنے کو ولمین نہ لانا یہ سودرسن چکر ہمنے تمکو دیا تھا
ہمارے بھگتو پر یہ چکر کارگر نہین ہو سکتا دیکھو دھیدہن و تارک فرادن پر یہ چکر تمھارا کارگر نہین ہوا اب لڑائی موقوف
کرو ہمارے بھگت پر اسقدر غرور دکھلاؤ اب اسکے ساتھ صلح کر کے انرودھ کو مع اوکھا کی اپنی گھر لیجاؤ کرشن نے
قبول کیا شیو نے بانا سر کو بلوا کر کرشن سے مصالحہ کرادیا بانا سر نے اوکھا و انرودھ کو مع بہت جہیز کے کرشن کو دیدیا اور بعد

رسوم کے کرشن رخصت ہوئے اور اپنے شہر مین داخل ہوے باناسر بھی شیو کے گنون مین داخل ہو کر دیت سی دیوتون
مین شمار رہوا باناسر نے شیو کی بڑی خدمت کی جس سے شیو نے خوشنود ہو کر اوسے ایسی گیت دی

ترپنوان ادھیای

نارد نے کہا کہ جبوقت سری کرشن مع تمام خاندان کے انرودھ کو ساتھ لیے ہوے دوارکا چلے گئے
تو باناسر ذی ہوش کیا کیا اور شیو نے کسطرح سے باناسر کو اپنے گنون مین داخل کر لیا برمھا نے فرمایا کہ بعد چلے
جانے سری کرشن کے باناسر اپنی ناداشتگی پر کمال متاسف ہوا اپنے غرور پر لعنت کی تب نندیسر نے اوسکو
بہت سمجھایا کہا کہ جو تمنے اپنا غرور شیو کو دکھلایا اوسیکا نتیجہ ہے بابا شیو تمھاری گناہ معاف کرینگے شیو
بھگت وتسل ہین تم اسقدر رنج نہ کرو شیو کی خواہش سے جو کام ہوا اوسمین رضا و تسلیم کو اختیار کرو
بلا غرور شیو کی خدمت و دھیان مین معروف رہو ناچ و نرت کر کے شیو کو رجھاؤ یہ کلام نندیسر کا سنکر باناسر
خوش ہوا اور شیو کے پاس جا کر زار زار رونے لگا تمام غرور کو نابود کر کے حمد مین مشغول ہوا ایکسو دس طرح سے
پرنام کر کے تانڈو نرت کرنے لگا اور کما حقہ پرگت دیپر تیا لیڈھ دیرلکھ گت و بدن باد گت و باری گت وسر کمپنا وغیرہ
سب طرح کی گتین و بھاؤ دکھلائی جس سے شیو خوشنود ہوے چونکہ شیو کو راگ و رقص بہت پیارا ہے اس سبب سے ہمنے اسطرح
کی لیلا کر کے تیرے غرور کو نابود کر دیا ہے باناسر نے یہ کلام فرحت انجام شیو کا سنکر خوشی کیساتھ دست بستہ عرض
کیا کہ میرا جسم بہت بھاؤ اخلاص سے ہووے اور مین بلا خوف آپ کے گنون مین داخل کیا جاؤن اور جو لڑکا اوکھا سے
لڑکی کے پیدا ہوا اوسکو سونیت پور ہماری دارالسلطنت کی حکومت مرحمت کرو وہ دیوتون کے ساتھ کسیوقت عداوت
نہ کرے اور دیت پنا میرے خاندان سے اوٹھ جاوے اور یہ بھی آپ سے مین مانگتا ہون کہ مجکو آپکی بھگت نو دھا
یعنی نو طرح کی مرحمت ہو تمھارے بھگتون سے مین محبت رکھون تمام جاندارون پر مہربانی کیا کرون تمھاری مایا مجپر
اثر نہ کرے اسکے سوا اور جو کچھ کہ لائق ہو مجکو بردان دیجئے آپ ہرطرح سے مجکو اپنی پناہ مین رکھو اسقدر بردان طلب
کر کے باناسر شیو کے قدمون مین پڑا اور کثرت پریم سے اشکون کی قطار بہ چلی نہایت پریم سے زبان گویائی سے
مسدود ہو گئی یہ باناسر کا دیکھکر شیو بہت خوشنود ہوے مادر باناسر کو زمین سے اوٹھا کر ہنسکر کہنے لگے کہ اے باناسر تم ہمارے

مانگا وہ سب ہم تمکو دیتے ہین اور تم ہمارے گنون کے مالک ہوکر مہاکال کے نام سے مشہور ہوکر کسی سے مغلوب ہو گے ہماری کرپا سے تمام دیوتا تمہارے مانند خادمون کے ہونگے تمہارا اوپرمایا کبھین اثر نہ کریگی جو مجکو بڑی پیاری ہین وہ تمسے بڑی محبت رکھینگے یہ کہکر نگاہ رحم سے باناسر کو دیکھا پھر اپنے دونون ہاتھ باناسر کے پھیر دیے تب باناسر نے ایک بڑے طول حمد تعریف وہمان شیو مین پڑھی جسکو سنکر شیو انتردہیان ہو گئے اور باناسر مہاکال گنپت ہوکر شیو کی خدمت مین مصروف رہا۔

چوونوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ اے نارد اب ہم ناگاسر یعنی گج کے قتل کا بیان کرتے ہین کہ شیو نے اوسکو اپنے ترسول سے قتل کرکے پھر اپنا گن بنا لیا واضح ہو کہ جسوقت بموجب حکم سداشیو کے جگدمبا یعنی دیبی نے بشن و مہیر مہربانی کرکے واسطے رفاہ دیوتون و سنیشرون وغیرہ کے مہکھاسر کو قتل کیا تب اوسکا لڑکا گجاسر نام رنجیدہ ہوکر اپنے باپ کا قتل یاد کرکے چاہا کہ دیوتون سے قصاص لیوے اسی خیال مین وہ براہ عبادت جنگل کو چلا گیا اور ہماری خوشنودی کے لیے اوسنے سخت ریاضت کے ساتھ عبادت شروع کی اوسکی عبادت کا یہ نشا تھا کہ کام بیرجیت یعنی جو کام پر غالب ہین خواہ مرد ہو خواہ عورت وہی مجکو نہ مار سکین گجاسر ہم ڈھنگ دروہنی مین قائم ہوکر اوپر کو بازو کرکے آسمان کیطرف نظر کیے ہوئے انگوٹھے کے بل کھڑا ہوا اسیطرح بہت برسون تک وہ کھڑا رہا جسکی وجہ سے ایسا جلال ریاضت کا جھلکنے لگا جو کہ آفتاب پر غالب آیا جب کہ جلال ریاضت گجاسر کا درجۂ کمال پر پہونچگیا تو اوسکے بدن سے ایک دود آتش باہر نکلا جسنے تمام جہان کو اپنی روشنی سی جلانا شروع کیا زمین مع دگپالون کے جلنے لگی سمندر مع ندی و نالون کے مضطرب ہوا ستارہ ثابت و سیارہ وگرہ وغیرہ زمین پر گرنے لگے دسون جانب جلنے لگے چنانچہ دیوتا دس وغیرہ نہایت خراب و خستہ میری پاس گئے اور کیفیت ریاضت گجاسر کی بیان کرکے کہنے لگے کہ تم براہ مہربانی گجاسر پاس جاکر بردان دیدو تاکہ ہم سب لیے عذاب سے باقی پادین ہم آپکی پناہ مین آئے ہین چنانچہ ہم بھرگو دکچھ وغیرہ اپنی لڑکون کو ساتھ لیے ہوئے گجاسر کے مقام عبادت پر تشریف لیگئے اور اوسکی ایسی سخت ریاضت کو دیکھکر ہم سب متعجب ہوئے ہنسے کہا کہ اے گجاسر ہم خوشنود ہین جو خواہش ہو بردان

لیلو گجاسر نے آنکھین کھولکر پرنام کیا اور بعد سجدہ و حمد کے کہا کہ جو مرد و عورت کام برجت یعنی اسیر پنجہ شہوت ہین وہ
مجکو کسی حالت مین مار سکین تینون جہان مین مجکو کوئی مغلوب کر سکے نہ کوئی مجھ پر چڑہ کرنے کو لایق ہو مین تینون
جہان سے زیادہ صاحب قوت ہوکر تینو جہانکو اپنی ماتحت کرون تینون جہان کی عیش و آرام ہمکو حاصل رہے یہ سنکر ہمنے کہا کہ
قبول و منظور ہے یہ کہکر ہم چلے گئے اور گجاسر بھی اپنے گھر پہونچا بعد فراہمی بہت فوج دیتون کے تینون جہانکو فتح کرلیا و بلا
خار و خس سلطنت کو کرتا رہا اور دیوتون وغیرہ کو اپنے قابو مین لاکر اونکے تمام رتن چھین لیے رعایا کی پرورش
بخوبی کرتا تھا اسی طرح وہ بہت دنون تک راجگی کرتا رہا آخر کو حسب تقدیر و سرنوشت کے دہرم کے طریقہ کو ترک
کرکے گناہون و عذابون کیطرف متوجہ ہوا برہمنونکو طرح طرح کی تکلیفات دینے لگا دیوتون سے لیکر آدمیون
تک سے خدمت لینے لگا مرتاضون و دہرم والون کو سب سے زیادہ ستانے لگا کیونکہ اوسے اپنے والد کے قتل کی ہمیشہ
یاد رہتی تھی اتفاقاً ایک روز گجاسر آنندبن یعنی کاشی مین جو دار السلطنت شیو کی ہے بڑے غرور سے داخل ہوا اوس
جانبسے تمام کاشی باشی کمال مخوف ہوے اور شیولوک مین جاکر شیو کی حمد کرنے لگے اور جو بدعت و ظلم گجاسر نے
کاشی مین کی تھی وہ سب بشرح عرض کردیا اور کہا کہ گجاسر نے تینون جہانکو فتح کرلیا اور اب کاشی مین اپنے
سنہر قدم لایا ہے اوس نے سبکو اپنے ظلم سے حیران کیا ہے تمہارے سوا اور کوئی اوسکو مغلوب کرنیوالا نہین وہ بڑا اہل
قوت تینون جہان پر فتحمند بجسیم و شحیم بڑا فربہ بدن طویل القامت ہے ہاتھی کے مانند چال چلتا ہے جسکے چلنے سے
پہاڑ ہلتے ہین اور درخت ٹوٹ کر زمین پر گر پڑتے ہین اور جسکے حکم سے ابر آسمان سے نکلجاتے ہین جسکی دم لینے مین
سمندر خشک ہوجاتے ہین اوسکے بدن کی طوالت سو ہزار جوجن ہے اور اوسیقدر عرض مربع جسم کا ہے وہ طرح طرح کی
مایا کرتا ہے وہ کاشی مین اسوقت سبکو رنج دیرہا ہے چونکہ تمہارے بھگتون نے بڑی تکلیف اوسکے ہاتھ سے اوٹھائی ہے
لہذا تم اوس سبکو مطیعن کرنیکو دیت کو قتل کرو کاشی تو ہمیشہ آپکی ذات سے محفوظ رہی ہے یہ سنکر فوراً شیو ترسول لیکر
واسطے قتل گجاسر کے کاشی مین رونق افروز ہوے شیو نے ایک آواز اسقدر ہیبتناک دی کہ دیتونکی فوج مین بڑا
اندیشہ ہوا اوسوقت تمام کاشی باشی نہایت خوش ہوکر جے جے کی آواز بلند کرنے لگے جبکہ گجاسر نے شیو کو ترسول لیے ہوے دیکھا تو شیو کو دھمکا کر
بہت شور کیا پھر شیو و گجاسر لڑنے لگے اوسوقت عجیب جنگ واقع ہوئی گجاسر نے جو ہتھیار شیو کے اوپر چلائے شیو نے سب کو کاٹکر ایسی
مہیب و بہت دھارن کی جسکو دیکھکر تمام دیتون نے میدان کو چھوڑ دیا اور بھاگ گئے یہ حال دیکھکر گجاسر شمشیر برہنہ ہاتھ مین

لیکر واسطے قتل شیو کے چلا اور کہا کہ اب تمکو نہین جانے دیتا شیو کے گن بھاگ کر شیو کے پاس گئے پھر جو شیو نے گنون کو
بیخوف کرکے ارادہ کیا کہ گجاسر کو قتل کرنا چاہیئے اور بدین خیال کہ یہ اور کسیکے ہاتھ سے نہ مارا جاویگا فوراً اپنے
ترسول سے گاہ کے مانند گجاسر کو چھید لیا ترسول لگنے سے گجاسر پاک ہوگیا دیتون کے طریقہ سے منزہ ہوگیا اور اپنے
کو مانند چھتر یا چھتری کے شیو کے سر مبارک پر دیکھکر بڑی خوشی کیساتھ شیو سے عرض کیا کہ اے شیو تم پر برمہ ہو میرے
بھاگ ہین جو آپ کے ہاتھ سے میری موت ہوئی مین بلا عیب گناہون سے پاک ہوگیا میری یہ عرض ہے آپ مہربانی
کرکے پرم پد مرحمت فرما دین تم سب سے برتر ولا یموت وموت پر غالب ہو ظاہر ہے کہ ایک روز جہان مین
وقت پاکر سب مرینگے ایسی موت جو مجکو ملی ہے بیدون نے سخت دشوار فرمایا ہے میری خواہش اب زندہ
رہنے کی نہین ہے اسلیے آپ مجکو مار ڈالین ایسے کلام ساتکی یعنی راستی کے سنکر شیو نے فرمایا کہ ہم تمھارے
ایسے کلام سے خوشنود ہے جو خواہش ہو بردان مانگو گجاسر نے کہا کہ اگر آپ اسقدر خوشنود ہین تو میری
یہ درخواست ہے کہ میری جسم کو روز روز دھارن کرو اور تمھارے ترسول سے ہر روز میری جسم کو لمس ہوا
کرے اور بنام کرت باس اسکے مشہور ہو جسکو لوگ زبان پر لانے سے اپنی کام کو پاوین یہ کلام گجاسر کا سنکر شیو نے فرمایا
کہ منظور ہے بعدہ شیو نے فرمایا کہ یہ جسم تیرا ہمارا النگ ہوکر بنام کرت باشیک کے مشہور ہے جسکو صرف دیکھنے سے مکت حاصل ہو اور تمام گناہ دستی
کرنیوالے کے فوراً زائل ہو جاوین جسقدر ہمارے لنگ کاشی مین ہین اون سب مین اعلی نمبر اسکا ہے یہ لنگ ہوگا
کہکر شیو نے گجاسر کو پرم گت عطا فرمایا اور بمقام اوس کرت گیہ کے بڑا جشن ہوا ہم سب دیوتا رخصت ہوکر اپنے گھرونکو
گئے یہ شیو چرتر گج باسن دونون جہان مین تتیخ یعنی داگون سے بری کردیتا ہے جو اسکو قرات یا سماعت کرے اوسکو شیو اپنا
کرلیتے ہین ،

پچپنوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ اے نارد اب ہم نرسنگھ اوتار کا بیان سناتے ہین جسطرح کہ بشن نے نرسنگھ کا اوتار دھارن کرکے
دونون دت کے لڑکونکو دیوتون کی خوشی کیواسطے قتل کیا اسمین شیو کا چرتر کیسا عجیب ہے واضح ہو کہ
جب بشن نرسنگھ روپ دھارن کرکے دت کے دونون لڑکونکو نیست ونابود کرڈالا اوسوقت دت نے
شنایت کیا وہ بکمال مغموم ومحزون ہوئی تب ندبھ نے جو دت کا بھائی تھا بابت کچھ سمجھایا اور بوجہ نہ فرو ہونے غم

دغصہ ت کے دندبھ بیلاد کا مامون دوت کا بھائی ایسے رنج کو گوارا نہ کرسکا بدین وجہ اوسنے خیال کیا کہ کسطرح
سے دیوتونکو رنج دینا چاہیئے کیونکہ اونھونے بشن سے ہمارے بہنوئی کو قتل کرایا ہی وہ کسکی قوت و زور
و بھروسہ و تیج پر نازان ہین کسکی وجہ سے زندہ جاوید ہین مجکو کون تدبیر کرنا چاہیئے جس سے وہ دکھ پاوین
آخر بہت سوچ بچار کر اوسنے اس بات پر یقین کیا کہ برہمن بید کے سایہ حفاظت مین ہین اور دیوتا برہمنون سے
محفوظ ہین اگر برہمن خراب ہو جاوین تب بید معدوم ہونگے جبکہ بید غارت ہون تو دیوتا کمزور ہو جاوین
اوسوقت سکو فتح کر کے دیوتونکی سلطنت کو ہم بھوگ کرین اور چونکہ جسطرح برہمن جہانمین اعلی ہی لوجہ سکے کہ وہ بید کے
طریقہ پر چلتا ہی اسیطرح کاشی برہمنونکا عمدہ گھر ہے لہذا اول برہمن کو کاشی مین مارنا چاہیے بعدہ بمقامات
دیگر پہونچکر سکو تناول کرون یہ خیال کر کے دندبھ کاشی مین گیا ہزارون برہمنونکو قتل کیا یعنی جسوقت
کہ برہمن لوگ واسطے لینے کش وغیرہ کے جنگل کو جاتی تھی وہ فوراً اوسی مقام پر پہونچکر برہمنونکو تناول کرجاتا
تھا یہان تک ہڈی بھی نہین چھوڑتا تھا وہ بڑی مایا کرتا جاتا تھا جنگل مین سانپ و بہائم دریا مین بحری
درندہ و خشکی مین آدمی بنکر برہمنونکو کھا ڈالتا تھا جب کہ دوپہر کے وقت منیشر مراقبہ و دہیان مین مصروف
ہوتی تھی اور رات کیوقت وہ اونھین کیطرح اپنی تغیر صورت و لباس سے اونھین کھایا کرتا تھا اوس نے شیر صورت
بنا کر بیشمار منیشرون کو خورد برد کر گیا کسنے اسبات کو نجانا کیونکہ وہ ہڈی تک نہین رکھتا تھا ایکدن رات کیوقت
ایک شیو بھگت شیو کی پوجن مین مصروف تھا جبکہ وہ دہیان لگا کر شیو کے سروپ کو نظارہ کرنے لگا اوسوقت
دندبھ نے شیر کی صورت بنا کر چاہا کہ اوسکو طعمہ کرون مگر اسقدر طاقت سے خارج ہوا کہ مانند پہاڑ کے
طویل ہو کر کھانا تو درکنار اوسکو پکڑ نہ سکا اوسوقت شیو ظاہر ہو چاہا کہ شیو کو بھی پکڑ کر کھا ڈالے اور شیو
کیطرف چلا شیو بکمال غضبناک ہوا اوسکو شیو نے پکڑ لیا اور ہاتھون سے مار مار کر مار ڈالا وہ شیو بھگت جان
سے بچگیا انکھ شیو کے درشن پایا اوسوقت تمام کاشی باسی جمع ہوئے اور دندبھ جو بصورت مہیب بڑا تھا دیکھکر بہت خوش ہوا
کیونکہ اوسوقت بوجہ غائب ہو جانے برہمنون کے کاشی کے لوگ متحیر تھے برہمنون نے بلکہ شیو کی ایک حمد پڑھی
اور درخواست کی کہ اے ردپ سے آپ یہان مقیم ہو کر بنام ہر بیاگھر کے مشہور ہوئیے اپنے شہر کاشی کی حفاظت
کیا کیجئے یہ مقام سب سے اعلی ہو گیا کیونکہ اس مقام پر آپ ظاہر ہوے ہین ہم بڑے بہرہ مند تمہارے

دیدار شریف سے ہو گئی ہین یہان آن کر ہماری حفاظت کرو دشمنون کو مارو یہ سنکر شیوجی نے منظور فرمایا اور
اور کہا کہ جو یقین لا کر ہمارے اوس روپ کو دیکھیگا اوسکے تمام دکھ دور کرونگا دونون جہان مین بڑی خوبی
عطا کرونگا اس ہمارے چرتر کو یاد کر کے جو جنگگاہ مین جاویگا بلا شک اوسکو فتح ملیگی اور قوت اوسو بشن وبرہم مع
سب دیوتون کے اگر شیو کی حمد مین مصروف ہوئے بعدہ عرض کیا کہ دندبھ کو آپنے مار کر ہم سبکو مع تینون
جہان کے رکھلیا ہمارے اوپر مہربانی کیا کرنا ہم غلام آپ مالک ہین یہ سنکر شیو فوراً اوسی لنگ مین داخل
ہو کر انتردھیان ہوئے اور برہم وبشن مع سب دیوتون وبرہمنون کے اپنے اپنے مقامات کو واپس گئے

چھبیسوان ادھیای

برہما نے بموجب سوال نارد کے کہا کہ اگلے زمانہ مین اوتپل وبدل دو دیت بڑے اہل قوت ہوئے وہ دونون
جنگل مین جا کر بہت برسون تک سخت ریاضت کرتے رہے وہ بہت دنون تک ہماری بھگت مین
صرف ایک ہی پانون سے کھڑے رہے ہم خوشنود ہو کر اونکو بردان دینے گئے اور کہا کہ بردان مانگو تب دونون
بھائی کہنے لگے کہ ہم کسی شخص کے ہاتھ سے نہ مارے جاوین سب سے زیادہ زور آور وبیخوف رہین ہمنے
شیو کو یاد کر کے کہا کہ قبول ہے ایسا ہی ہوگا ہم اپنے قیام گاہ وہ اپنے گھر کو واپس گئے اونھون نے تینون
جہان کو فتح کر لیا وہر طرح سے دیوتون کو دکھ دینے لگے اونکے اختیارات واشیاء ملکیت ہر قسم کی انتزاع
کر لی دیوتا وسن وغیرہ حیران ہو کر ہماری پناہ مین گئے تمام کیفیت کہہ سنائی ہمنے کہا کہ دی تو ہمارے بردان
سے مارے جانے کے قابل نہین ہین صرف شیو کے ہاتھ سے مرسکتے ہین اس سے تم سب شیو کا دھیان
کرو اوسین کی بھگت مین مصروف رہو اونکی مہربانی سے تمہارا رنج مٹ جاویگا چنانچہ دیوتا وغیرہ رخصت ہو
کچھ دنون کے تم حضور مین اونھین دیتون کے حاضر ہوئے اور اونکی بہت تعریف کرکے اونکے جملہ سامان کی بھی
تعریف کی اور بعدہ تمنے گرجا کی تعریف کی اور بعدہ تمنے گرجا کی تعریف کرنا شروع کی اور گرجا کی خوبصورتی و
ملاحت کو بدرجہ بیان کر کے تم تو رخصت ہو گئے دونون دیتون نے گرجا کی استقدر تعریف سنکر چاہا کہ کسی سبب سے
گرجا کو چھین لاوین اور دیتون نے ایسی فراق مین ہے کہ کسی دن گرجا ہمارے روبرو پیش آویگی یہ سب حال شیو کو معلوم ہوا

آپ تو اپنے گنوں کے ساتھ بازی مین مصروف ہوئی اور گرجا اپنی سکھیوں کے ساتھ اسقدر شیو سے عجب سمجھا یا
کہ ایک کیفیت عجیب و غریب پیدا ہوئی اتفاقاً دو نون دیت موت کے پنجہ مین گرفتار ہوا آسمان آئے مگر جا
کو بازی مین مشغول دیکھکر فوراً بان کو اتارا اور بصورت گنون کے آراستہ ہوکر گرجا کے پاس گئے ارادہ کیا کہ شیو
اکو لے بھاگین یہ حال مشاہدہ کرکے شیو نے گرجا سے تدبر کے ساتھ کہا کہ یہ تمہارے گن نہین ہین
بلکہ دیت ہین یہ اور کسی مرد کے ہاتھ نہین مارے جا سکتے اونکو تمہین قتل کرو یہ اشارہ شیو کا سمجھکر گرجا نے
چاہا کہ دونونکو قتل کرون گرجا نے تدبر سے اپنے گیند لیا اون دونون کے اوپر پھینک دیا وہ دیت تک گھومتی
رہی آخر کو زمین پر گر کر مر گئی اور بنام گندک لنگ کے مشہور ہوئے اوسوقت بشن و برہم مع تمام دیوتون
کے اوس مقام جہان جتیشر آپ لنگ ہین اگر شیو و گرجا کی حمد کرنے لگے اور عرض کیا کہ آپ بھگتون
کیواسطے اپنے اوتار دھارن کیا کرتے ہین جیسا کہ اسوقت گیندکیس لنگ آپکا ظاہر ہوا المختصر شیو سے
رخصت ہوکر ہم سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے اور کاشی باشی بھی رخصت ہوے اور وہ لنگ شیو کا اوسی
مقام مین قایم رہا جسکی خدمت سے دونون جہان مین بیشمار راحت حاصل ہوتی ہے وہ لنگ تمام
کندلیس کے مشہور ہے اے نارد یہ چرتر شیو کا جو ہمنے تمکو سنایا سب طرح سے سبکو بڑا اسکے دینیوالا ہے جو کوئی
اسکو قرات و سماعت کریگا وہ دونون جہان مین غایت درجہ راحت پاویگا یہ چودھ کھنڈ جو ہمنے
سنایا اسکے سننے و پڑھنے سے تمام گناہ دور ہو جاتے ہین کبھی تینون قسم کے عوارض سے متاثر نہوئے
اور دولت و نعمت لازوال حاصل ہو دشمن کبھی زور نہ پکڑ سکے اور مکت کو پاکر تناسخ یعنی
آواگون سے نجات پاوے

इतिश्रीशिवपुराणेब्रह्मानारदसंवादे
पंचमःखंडस्समाप्तः।

سری گنیش آینمہ

شیو پران

چھٹھا کھنڈ

سوت نے سونک سے کہا کہ نارد نے اندھک اسُر کا قتل برھما سے سنکر کہا کہ اے والا نژرگو اُسکے حالات مین مجکو یہ احتمال پیدا ہوا ہی کہ شیو کیلاس کو چھوڑکر شدراچل کو کب گئے آپ براہ توجہ بیان فرمائیے

برھما نے فرمایا

کہ زمانہ سلف مین ایک روز شیو جو کیلاس کے راجہ ہین بشویشر پری کو تشریف لیگئے ہمراہ مین گرجا مہارانی اور بہت گن بھی تھی بشن وبرھم بھی مع تمام دیوتون وخاندان واپنے گنون کے مکت پُری مین شیو کے پاس گئی ونیز اندر و دیوتاؤن وسدھ وا ہمیں یعنی سانپون کے راجہ وغیرہ بھی سب حاضر ہوے اوس مقام پر شیو کی رونق وعروج مجلس کو ہم کہانتک کہین بعدہٗ شیو ہم سبھون کو ساتھ بشوناتھ کا پوجن کرکے شیو بہت خوش ہوے اِسکے بعد گرجا نے بھی بشوناتھ کی پرستش کی پھر گنون نے بشوناتھ پر نثاری مین اپنا پریم کو دکھایا اور بڑی طول طویل حمد پڑھکر سنائی زاں بعد بشن و برھم و بعدہٗ تمام دیوتاؤن وسدھ وغیرہ بشوناتھ کی پوجا کرکے حمد و تعریف مین معروف رہے جب کہ شیو کیلاس باسی کو ایسی

لیلا کرتے ہوئے بشوناتھ نے دیکھا تو بشوناتھ نہایت خوش ہوکر متبسم دونون بازو پھیلا کر گرجاپت
سے ہم آغوش ہوئے کثرت پریم سے آنسو جاری ہوئے بعد مزاج پرسی اور دیگر رسمیات جہانی بشوناتھ نے
فرمایا کہ اے گرجاپت چندر بھال ہم وتم ایک ہی روپ ہین کچھ کسیطرحکا فرق نہین ہمارے واسطے تمنے
سگن روپ کو اختیار کیا ہی ہمارے حال پر کمال افضال وعنایت مبذول ہوئی جو آپ یہان تشریف لائے
اب جو کام ہو مجکو حکم دیجیے اور آپ اسی مقام پر مقیم ہوکر تمام دنیا کی سلطنت کرکے تینون جہان
کی پرورش مین مصروف رہیے یہ سنکر بشوناتھ ہنسکر کہنے لگے کہ تم تو شیو کے کامل جسم اور برھم
بے آغاز وانجام ہو تم اسی مقام پر اپنی دارالسلطنت قائم کرکے مع اپنے گنون وگرجا کے رونق
افروز رہو اور کچھ دنون تک مانند کیلاس کے دیوتون ومنیشرونکو لیے ہوئے یہان قائم
رہکر بھرت کھنڈ نہال کردو اور مانند زمینان کے مہربانی کیساتھ دشمنونکو قتل کرو جسقدر کہ آپ کیلاش
کو پیار کرتے ہین اوسی طرح مقام کو بھی عزیز ومرغوب طبع فرماکر مقیم رہو جو کوئی اوس پری مین آباد ہو
اوسکو مکت عطا فرماو آپکے حکم کے مطیع تینون جہان ہین تمسے برخلاف ہوکر کہین کسیکا ٹھکانا نہین
تم سب کے برتر مالک ہو تمہارے پرستار تینون جہان برمہا وبشن تمہارے فرمانبردار ہین انھون نے تمہاری
خدمت سے ایسے اختیارات عظیم کو حاصل کیا ہی اور بشن برمہا کی حفاظت بھی تمہارے ذمہ ہے
جب کہ اونکو کوئی تکلیف پڑی اوسوقت آپکو دستگیری اونکی لازم ہی برمہا تمام خلقت کو پیدا کرتے ہین بشن
کے ذمہ پرورش ہی اندر انھین دونون کے حکم سے سلطنت کرتے ہین اسلیے جہان کی رفاہ کیواسطے انکے
کام کو کیا کرنا چاہیے اگر کوئی کام انسے بذات خود نہ ہوسکے تو اوسکی انجام مین صرف ہمت بندگان اقدس
لابدی ضروری سمجھو رہنا ایسی تقریر بشوناتھ کی سنکر گرجاپت نے فرمایا کہ اے دیوتون کے دیوتا مہادیو تم برمہ
ہوگا ہو جیسا حکم آپ نے مجکو دیا ہے اوسکی تعمیل مین بسر وچشم کرونگا ہر چند کہ کوہ کیلاس جہان ہمارے خادم وپرستار مقیم ہین
ہمکو نہایت مرغوب ومحبوب ہی مگر کاشی ہمکو کیلاس سے بھی زیادہ مطبوع وپیاری ہی ہم کاشی مین مقیم ہونگے یہ سنکر بشوناتھ
انتردہیان ہوگئے اور بصورت پوشیدہ کامل انس سدا شیو یعنی بشوناتھ اوسی مقام پر مقیم ہوے جو کوئی شخص وہان
مرتا ہی اوسکو تارک منتر دیکر فوراً بلا لحاظ کسی امر کے سبکو برابر بدرجہ مساوی مکت عطا کر دیتے ہین اور کیلاس سے
گرجاپت شیو بھی کاشی مین اوسی مقام پر مع گرجا کے مقیم ہوئے اوسیوقت سے کاشی بڑی عظیم النعمت ہوئی

جہان لوگ بدون بھگت وریاضت وعبادت کے مکت پاتے ہین وہ کاشی تینون جہانسے اعلی و
برگیان چہتر کے نام سے تینون جہان مین معروف ومشہور ہو وہان دونون مورت سداشیو کی یعنی
نرگن وسرگن سروپ مہربانی ورحم کیاتھہ مع اپنی مجلس کے براجمان ہین بشن وبرہم ودیوتا ومنی وسدھ وناگ وغیرہ
مع دیوتون کے اونھین دونون مورتون کی خدمت کرتے ہین اور حمد وثنا کرکے سربسجدہ ہوتے ہین جسطرح سے کہ کاشی
مین شیو گرجاپت نے سلطنت کی وہ ماجرا پاک کو ہم بیان کرتے ہین واضح ہو کہ بشوناتھہ کا حکم پاکر شیو
گرجاپت کاشی مین مقیم ہوے ہرطرح سے تمام لوگون کی تکالیف رفع کین کاشی کو اپنا دارالخلافت قرار دیا جو اعلے
مکت کی دینیوالی ہی گرجا نے بھی اوسی کاشی مین مقام کیا اور بنام ان پورنیشری کے مشہور ہوئین اسیوجہسے کاشی
مین کوئی گرسنہ نہین رہتا وہ ہمیشہ رعایا کی تمام حاجات کو رفع کرتی ہین اور شیو نے اپنی ایک مورت پیدا
کی تھی جسکا نام بھیرون ہی اوس نے ہماری پانچوین سر کو کاٹ ڈالا تھا ترسول کو ہاتھہ مین لیکر شور کیا تھا مین نے
اوس منھہ سے شیو کی مذمت کی تھی اسیوجہ سے بھیرون نے شیو کے حکم سے ظاہر ہو کر ہمارا وہ سر کاٹ
ڈالا تھا چنانچہ بھیرونکو بوجہ کاٹنے ہمارے سر کے ہتیا وچانڈالی لگی تھی وہ اسوجہسے تمام جہان مین پہرتے رہے جب کہ
وہ کاشی مین آئے تو فوراً اونکی ہتیا جاتی رہی جس مقام پر کہ وہ ہمارا سر کاشی گر گیا اوس مقام پر شیو نے بڑا رقص کیا
وہ بڑا تیرتھہ ہو گیا اور بنام لوکپال موچن کے مشہور ہوا وہ تیرتھہ تمامی گناہان کو زائل کرتا ہی چنانچہ بھیرون
جو جسم شیو ہین انکا ذکر اوپر کیا گیا شیو نے انھین بھیرونکو منصب کوتوالی کاشی کا مرحمت فرمایا اور کہا کہ تمہارا گناہ
رفع ہو گیا یہ لیلا ہمنے اسواسطے کی تاکہ جہان مین کوئی پھر ایسا کام نہ کرے تم کاشی پری کی حفاظت پرورش کرتے رہو
گناہگارونکو سزا دیا کرو سب رعایا کو ہمیشہ نہال کرتے رہو ہر چند کہ بھیرونکا چرتر بہت بڑا ہی مگر بنظر طوالت
بیان نہین کیا گیا لیکن جب کہ بھیرونکی پیدایش واوتار کو بیان کرینگے اوسمقام پر البتہ ذکر اونکا طول طویل کیا جاینگا

پہلا ادہیای

برہما نے کہا کہ ایکروز گرجاپت شیو گنونکو ہمراہ لیکر بیل پر سوار گرجا کو اوسی بیل پر چڑہاتے ہوئے واسطے سیر وتماشا
آنندبن کی روانہ ہوے چنانچہ آنندبن مین پہونچکر گرجا کو آنندبن کی کیفیت دکہلا کر کے اوسکی تعریف کرتے ہو

تفریح کنان سیر و تماشا مین مصروف ہوا اوسکی تعریف و توصیف کس زبان سے ہو سکتی ہی اوسمین طرح طرح کے پھول خوشبودار مثل سنداز و کنیر و چمپا و کتیکی و انار و چمیلی و مالتی و کند و مولسری و جاہی و جوہی و کنول جسپین بھنور اندھی ہو کر لپٹے تھے موجود اور عمدہ عمدہ تال و تمال وغیرہ درختونپر جانوران خوش نغمہ و طیور خوش لہجہ سنخن سنجی زمزمہ دلکش سی دستان سرائی کر رہی تھی ہوا تینون قسم کی چل رہی تھی منیشر لوگ دریا کنارے ریاضت مین مصروف تھی شیر وغیرہ موذیات حیوانات ترک کرکے جاندار و نیز کچھ آسیب و صدمہ نہین پہونچاتی تھی ایسا عمدہ جنگل دیکھکر گرجا بہت خوش ہوئے باغبانکو بلایا انعام وغیرہ دیکر بالا مال کردیا بعدہ جنگل کے اندر گئی اور گرجا سی کہا کہ جسطرح ہم ہمکو چاہتے ہین اسیطرح یہ کاشی ہمکو پیاری ہی اوسیطرح ہمکو آنند بن مرغوب ہی جسکے اندر مرنیسے موکچھ ملتی ہی بلکہ برمھ گیان کا کھیت ہی یہان مرکر فوراً بھگت لوگ خود شیو ہوجاتے ہین یہ آنند بن ہمکو جان کی برابر عزیز ہی ساکن اسکے ہمیشہ مسرور ہین یہ گرجا کہکر شیو آگے کو روانہ ہوئے دیکھا کہ ہارکیس دیمیان آنند بن کے نہایت پریم و محبت کیساتھ ریاضت کر رہی ہین اسوک درخت کے نیچے بیٹھے ہوے شیو شیو کہ رہی ہین بجز خشک عروق و جلد بدن کے گوشت کا نشان اونکے بدن مین باقی نہین رہا گویا ریاضت خود ریاضت کر رہی ہی جسکے گرداگرد جنگلی جانور خدمت کر رہی ہین بڑی بڑی خوفناک موذیات مثل شیر و سانپ کے اپنے جبلی عناد کو ترک کیے ہوے حفاظت مین کھڑی ہین بوجہ استقلال اور قیام ایکہی مقام کے جسم بے نمود ہو گیا ہی جسکے اوپر انواع انواع نباتات گاہ وغیرہ اوگی ہوتی ہی یہ صورت ہرکیس کی گرجا نی ملاحظہ کرکے شیو سے کہا کہ اسکو بردان دیجیے جو بردان کہ اسکو منظور ہو یہ تو آپکا بھگت ہی تمہارے بھروسہ پر زندہ ہی اسکی پیشانی پر ہاتھ رکھو یہ سنکر شیو نے بیل سے اوتر کر اوسکے جسم کو چھوکر نہال کردیا ہرکیس نے آنکھین کھول دین شیو کو دیکھا کہ ہزار آفتاب کے مانند نورانی و پر جلال مثل کرہ ور ماہتاب کے سر پر بھسم لگائی ہوی پانچ منہ تین آنکھہ سرخی مائل و سن بائین زرد گورا بدن گرجا بائین طرف چندرمان پیشانی پر آگی کھڑی ہین ایسی صورت دیکھکر جلکہیت یعنی ہرکیس اپنے مین پھولا نسمایا تمام موے جسم کھڑی ہو گئے منہ سے بات نہین نکلتی شیو کا پرنام کیا اور حمد پڑھنی لگا اور کہا کہ آپنے جو میرا جسم چھوا مجکو آب حیات سی بھی زیادہ مزہ ملا مین آپ کی سرنا گت ہون تم ہمارے مالک ہو یہ سنکر شیو بدون درخواست ہرکیس کے بردان دینے لگے کہا کہ ای ہرکیس تم ہمارے بڑی بھگت ہو تمکو ہر طرح سی خوشی حاصل ہو یہ کاشی پوری مجکو

نہایت پیاری ہی اسکی حفاظت تم کیا کرو دشمنونکو خشمگین ہوکر سزا دو نیک کارونکی پرورش کرو تم ڈنڈ و ہرنیی
ونڈھارن کرنیوالے او دنڈ کر یعنی سزا دیوالی ہو کر بنام ونڈپان کے مشہور ہوا ور ہمارے گنونکے بھی مالک ہو کر جس کسیکو
خراب چال چلتے دیکھو اوسکو ہدیت کرو اور دو گن سمبھرم واود بھرم تمکو واسطے تعمیل کرانے اپنے احکامات
کے مرحمت ہوتے ہین وہی گناہگارون کو بخوبی سزا دیونگے اور تمکو ہم حکم دیتے ہین کہ کاشی مین سوائے
ہمارے بھگتونکے اور کوئی نہ آباد ہو پاوے بلکہ مخالفون کو یہان سے ویران و نکال دو تم یہان غلہ دینوالے
وجان دینوالے ہو کر ہمارے حکم سے مکت دینوالے بھی ہو گے جو شخص تمھاری خدمت کرکے ہماری پرستش کریگا وہ مکت
پاویگا اسے جو شخص طالب مکت و موکچھ کا ہوگا اوسپر واجب ہی کہ پہلے تمہاری خدمت کرکے پھر ہماری پرستش
اس مقام پر کرے تم ہمارے تمام گنونکے پیشوا و مختار ہو کر ڈنڈ یعنی سزا دہی اپنی تعلق سمجھو یہ کہا اور اپنے بیل
اوسے سوار کرکے روانہ ہوا اور سع پاربتی کے اپنے گھر سیونچا اوس روز سے ڈنڈپان و ونڈہا ایک کاشی کی
رہنے والونکو خوشی دیکر وہان مقیم رہتی ہین دشمنون یعنی مخالفون کیواسطے بڑی خوف دینوالے اور شیو بھگتون کے
رنج دور کرنیوالے رہا کرتے ہین دونون گن سمبرم واود بھرم شیو کے مخالفونکو ورغلایا کرتے ہین اور ڈنڈپان
حسب مرضی شیو کے سب کام کرتے ہین پیر بھدر نے ڈنڈپان کی بیقدری کی اور ناراض ہو کر دوسری
جگہ جا رہی یعنی چونکہ اوسنے ڈنڈپان کی خدمت نہ کی اسوجہ سے کاشی کی سکونت پیر بھدر کو حاصل اور
اگست منی بھی اسیوجہ سے کاشی مین مقیم نہ ہو سکے اونکو بوجہ بے خدمتی ڈنڈپان کے کاشی ترک کرنا پڑا اور ایک
شخص دھنجی نام بیس برن بڑا دولتمند جو شیو کی بھگت مین دل نہین لگاتا تھا علی ہذا القیاس وہ کبھی
بھی شیو کی محبت و پریم سے خالی تھی جبکہ دھنجی کی مرگئی تو دھنجی اوسکی ہڈیان کاشی مین لایا مگر محبت
شیو کی ذرہ بھی نہین ونڈپان نے شیو کی اجازت سے یہ چرتر کیا کہ ونڈپان کی گن کو استخوان
مادر دھنجی نے دیکھا دیکھنا گن کا وہی تھا اور کافور ہونا استخوان کا وہی دھنجی ناچار گھر کو واپس
گیا اسیطرح کاشی مین رہکر اگر ڈنڈپان کو خدمت سے خوش نہ رکھے تو وہ کاشی مین رہنے نہین
پاتا اوسکو طرح طرح کی آفات درپیش رہتی ہین بس جس کسیکو کاشی مین رہنے کی تمنا ہی
وہ ڈنڈپان کی خدمت کو ضروریات سے سمجھے اور شیو کی خدمت کرکے مکت کو پاوے

دوسرا ادھیای

نارد نے کہا کہ ہماری خواہش ہو کہ ہر کیس کی کیفیت ابتدائی و تمامی حالات اونکے اول سے آخر تک سماعت
کرین برہما نے کہا کہ زمانہ سلف مین رتن بھدر جلکچہ پت گندھ باون بہار مین رہا کرتے تھے
اونکے گھر جمیع نعمای دنیاوی اور بہت اولاد و خاندان موجود تھین جسقدر جلکچہ پہ تھے اون سب کا
یہی راجہ تھا ہاتھی و گھوڑا و پالکی وغیرہ جمیع سامان مع ملبوسات و جواہرات کے سب کچہ تھا وہ کمال
حسین و شیو کی بھگت مستقل و صحبت زنان وغیرہ سے مجتنب و محترز رہتے تھے اونکی عورت بہت بر
رتن بھدر کی خدمت مین معروف رہا کرتی تھی وہ بلا مرضی رتن بھدر کے کوئی کام کاج نہین کرتی تھی
رتن بھدر اوسکو بہت چاہا کرتا تھا اوسکے مانند شوہر کو پیاری اور عورت کم ہین وہ رتن بھدر کو شیو جانتی
تھی چنانچہ یہ مرد و عورت تمام کام باعث رفاہ کافۂ انام و موجب خوشنودی خاص و عام کی کرتے سنت سادھو
کو عزیز جانتے اور مانند شیو کے سادھو کو سمجھکر خدمت کرتے اور شیو کی پرستاری مین معروف رہکر رحم و
شفقت و اخلاق کو ہمیشہ کام مین لاتے اونکے قلوب شیو کے مقام تھے سخاوت و نیکنامی مین مشہور آفاق تھے
روزمرہ پاربتی پوجن کرتے تھے رودراکچہ ہاتھہ مین لیے ہوے بھسم تن مین لگانے رہتے تھے اونکے ایک لڑکا پیدا
ہوا جسکا نام پورن بھدر تھا والدین نہایت خوش ہوے جب کہ پیری نے غلبہ کیا اور دونون نے قاصد اجل کو
لبیک کہا تو وہ شیو پوری مین داخل ہوے یعنی مکت حاصل ہوئی پورن بھدر نے ملاحظہ کریا دکرم کیا بعد
آپ راجہ ہوکر چارون قسم کی فوج و جمیع کمل شاہانہ سے ہمیشہ خوشی حاصل کرتا رہا لیکن چونکہ کوئی لڑکا
چراغ کاشانہ پیدا نہوا اسوجہ سے وہ بخیال اسکے کہ اولاد دونون جہان مین راحت دیتی ہے بہشت
مین داخل کرتی ہی گرہست آسرم زینت اوسی سے ہے اپنے خاندان کے لیے بمنزلہ آفتاب کے ہے دنیا
کی آتش سے جو جل رہی ہین اونکے واسطے آبحیات ہے غرقان دریاے رنج کے لیے کشتی ہے جسکے بدون
اور کسی تدبیر سے گوت نہین چلتا وہ کمال مغموم و محزون رہا کرتا اوسکو دنیاوی عیش و آرام منغص ہوگئی
اور تمام مال و دولت و نعمت و ثروت اوسکے نزدیک سب نامبارک و بیفائدہ معلوم ہونے لگا اوسکی عورت
کنک کندلا نامی نہایت بہت برت اپنے شوہر کو پیاری شیو کی بھگت پختہ خرد صائب راے اپنے دھرم

مین منتقل تھی اوسکو پورن بھدر نے اپنے پاس بلایا اور کہا کہ مین سخت رنج مین مبتلا ہون ہر چند دنیا
کی تمام نعمتین میرے گھر موجود ہین لیکن مجھکو کچھ بھلا معلوم نہین ہوتا مین کیا کرون کہان جاؤن میرے
رنج کو دور کرنیوالا کون ہے بدون اولاد کے زندگی و دولت و جاہ و حشم بے نعمت بلکہ صد لعنت ہے یہ کہکر
رونے لگا عورت نے آہ سرد کھینچکر کہا کہ تم ایسے عقلمند ہوکر کیا بیہودہ رنج کرتے ہو اسکی تدبیر کرنیوالے
شخص کو کوئی شی دنیا مین نایاب نہین ہے جنکی عقل شیو کی محبت مین غرق ہے اونکی تمامی حاجات بر آمد
ہوتی ہین جو نتیجہ یا کامیابی کسی امر مین حاصل ہوتی ہے وہ مقدر کہلاتا ہے تم شیو کی سرناگت مین جاؤ
کیونکہ اونکی خدمت سے سب کچھ حاصل ہوتا ہے اونکو دنیا اولاد و دولت و مکانات و اسب و فیل و
عورت و راحت و عمدہ عیش گاہ و خاندان و طعام و بہشت و مکت کا کچھ دور نہین جو شیو کی بھگت
ہین اونکو سب کچھ ملسکتا ہے بشن نے بھی شیو کی خدمت کرکے مرتبہ پرورش جہان و جہانیان کا حاصل
کیا ہے اور شیو کی خدمت کرکے اندر وغیرہ دگپت و سلادمن مع لڑکے اپنے کے جنکا نام مرتنجے و نندیشر
مشہور ہے و سومیت کیت و اپمن و اندھک و بیت جو بھرنگی مشہور ہے اور ددھیچ من و برمہا و سکر
و جبوامتر نیز کوسک و باناسر اور گوتم و برہسپت وغیرہ سب شیو کی خدمت سے کیسے کیسے رتبے
پر پہونچے ہین یعنی سلادمن کے لڑکے مرتنجے بھرنگی کے لقب سے شیو کے گنون مین شمار ہو گئے
سومیت کیت کال پھانس مین پڑکر بھی جان بچا اپمن نے شیو کیخدمت سے چھیر سمندر کو حاصل
کیا ددھیچ من نے تمام دیوتونکو مغلوب کیا برمہا نے سدا شیو کیخدمت سے یہ رتبہ حاصل کیا ہے سکر نے سنجیونی منتر شیو
سے حاصل کیا ہے بسوامتر نے شیو کیخدمت سے دوسری خلقت کو طیار کیا گوتم نے خدمت شیو سے اپنے گناہون سے نجات
پائی برہسپت کاشی مین شیو کی بڑی عبادت و ریاضت کرکے تمام دیوتون کے گرو ہو گئے شیو تو بڑی جلدی
خوشنود ہونیوالے اور بہت جلد بر دان دینے والے ہین بات بید پران کہتے ہین تم یقین لاکر شیو کی سرناگت مین جاؤ یہ
سنکر پورن بھدر شادان و فرحان کاشی مین گئے اور شیو کیخدمت مین حاضر ہوکر گانا خوب بجایا سنایا کیونکہ وہ نادبدیا گانے مین بڑا
ہوشیار تھا اوسنے تین گرام و اکیس مورچھنا و پانسو کتادن تان و بارہ سرت بھید جنکے نزدیک گانا بجانا مین ہے شیو کو سنایا
ایسا اچھا گانا جگجیت کا سنکر شیو خوشنود ہو گئے فرمایا کہ بر مانگو پورن بھدر نے حمد پڑھی اور قدمون پر دھیان لگاکر خاموش ہو گیا

تیسرا ادھیاے

برہما نے کہا کہ پورن بھدر کی حمد کو سنکر شیو خوشنود ہوے بکر فرمایا کہ بردان مانگ تو پورن بھدر نے عرض کیا کہ
مجکو اولاد مرحمت کرو شیو نے منظور فرمایا اور انتردھیان ہوگئے پورن بھدر پھر شادان و فرحان گھر آیا اپنی
عورت سے بردان پانیکا حال کہہ سنایا کچھ روز کے بعد عورت پورن بھدر کی حاملہ ہوئی وقت پاکر لڑکا جنا جسکی
وجہ سے اونکو بڑی خوشی ملی اوسکا نام ہرکیس رکھا گیا جب لڑکا آٹھ برس کا ہوا شیو کی پرستش و محبت مین پریم
کو بڑھایا وہ جبکہ لڑکون مین لہو و لعب کرتا تو بھی مٹی سے شیو کی لنگ تو تیار کرکے اچھے پھول نرم نرم
منگواکر پوجن کرتا اور لڑکون سے بھی اوس لنگ کی پرستش کراتا و شیو شیو کہتا اور دوسرے نے کہلاتا غرضکہ
سواے شیو چرتر کے اوسکے کان اور باتون مین کان نہ دیتے تھے یہی ذکر تھا یہی فکر اوسکی آنکھون نے سواے شیو کے
اور کچھ نہ دیکھا اور سواے شیو کے قدمون کے جو مانند کنول کے ہین اوسکی ناک نے اور کوئی خوشبودار چیز نہ سونگھی
جسکی زبان نے سواے ذائقہ ورد وظیفہ نام سدا شیو کی اور کچھ ذائقہ و لذت نہ جانا اوسکی جلد نے سواے ہم آغوشی
شیو کے اور کسی سے مس نہ کیا نہ اوسکے کام نے شیو کے سوا کوئی کلمہ خواب مین بیان کیا ہاتھ شیو کی
پرستش مین رہا نون شیو کے چھترون مین معروف و پویان رہی غرضکہ لیل و نہار اوسکو ہر بات مین شیو سے سروکار تھا دنیا
سے عار تھا وہ سب اوستھا مین شیو کو دیکھتا تھا ہمیشہ بھسم دھارن کیے ہوے رودراکچھ کا تمام لباس پہنے
ہوے شیو شیو کہتے ہوے رات دن بسر کرتا تھا پورن بھدر نے یہ حال اپنے لڑکے کا معائنہ کرکے کہا کہ اے
فرزند تم ہماری عبادت سخت و خوشنودی شیو سے بہر ایشکل پیدا ہوے ہو تمکو واجب ہے کہ گرہست دھرم کو اختیار
کرو فقیرون کے طریقے کو ترک کرو ہمارے گھر مین مال و دولت سب کچھ موجود ہے تم اون نعمت کو عطا کرو
یہ طریقہ جو تمنے اختیار کیا ہے مفلس گداگرون کا ہے ایام طفلی کو تحصیل علوم مین و عالم جوانی کو مباشرت
عیش مین گذار نکر تیسرے وقت کو عبادت و ریاضت مین صرف کرنا ہمارے خاندان کا یہی رواج ہے
آخر کو ہرکیس اپنے باپ سے متوہم ہوکر گھر سے بھاگ گیا جب کہ شہر کے باہر گیا تو اوسے دشتا بھرم
ہوگیا نہایت غم و دکھ کے ساتھ افسوس کرنے لگا کہا کہ مین تو لڑکپن سے گھر مین رہا اب کہان مارا مارا پھرون
مجکو کچھ نہین سوجھتا یہ تمہارت مرتبہ مجکو بوجہ گناہان اودھم کرلی ہان ایک وقت مین نے اپنی باپ کے پاس

شیو لوگون کی زبانی سنا تھا کہ جنکو باپ چھوڑ دیوین یا کل اونکے خاندان والے ترک کر دیوین جنکا کوئی مددگار و
یار نہو و گناہگار عاصی و مفلس مغموم و مخوف جنکو کہین پناہ نہ ملے جنکے پاس کچھ نہین ہی جنکو یہ کچھ نہ سوجھے
پڑی جو جہان مین سب طرح اناتھ ہون ایسے شخص کے دستگیر و مددگار شیو ہین اونکا کاشی ہی اسبابکو دلمین سلام کرکے
مطمئن ہوا اور مسافرون سے راہ کاشی کی دریافت کرکے کاشی مین پہونچ گیا اوسکی طبیعت کو آرام آیا منکرنکا مین
جاکر اشنان کیا بعدہ وشیشر کی پرستش کی بعدہ آنند گھن کو گیا اور باستقلال تمام سخت ریاضت کرنے لگا آخر جو
بردان شیو نے دیا وہ ہم پہلے کہہ چکے ہین ہرکیس نے اپنے تمام خاندانکو نجات و رستگاری دلوائی درحقیقت شیو کے
بھگتون کی اسیطرح پر مہان ہی اوسکے والدین کاشی باشی ہوگئے شیو کے بھگت خود تو تنہا اہل مکت و نجات
نہین ہوتے بلکہ اپنے تمام خاندان کو نجات دلوا دیتے ہین یہ چرتر نہایت مقدس دونون جہان خوشی دینے والا ہی

چوتھا ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اسیطرح کاشی مین شیو خلافت و سلطنت کرتے تھے کہ ایک دیت کمال صاحب قوت
درگ نام نے دیوتونکو تکلیف دینا اور رنجیدہ شروع کی دھرم نیست ہوگیا اوسکو بردان تھا کہ تینون جہان
مین مرد کے ہاتھ سے نمریگا اس بردان کے زور اوسنے تینون جہان کو مغلوب کیا اور زمین پر آکر مقیم ہوا اوس وقت
بشن وبرہم مع دیوتا و منی وغیرہ کے شیو کی سرناگت مین گئے بعد سماعت حال شیو نے گرجا سے کہا کہ تم اس دشمن کو
قتل کرو یہ حکم پاکر گرجا نے بندھ باسنی ہوکر بعد دھیان قدم مبارک سداشیو کے درگ دیت کو قتل کر ڈالا اوس وقت
سے نام گرجا کا درگا ہوا دیوتون وغیرہ کو بڑی خوشی ملی بعدہ دیوتا وغیرہ اپنی اپنی مقامات کو بعد حمد درگا کی
چلے گئے اسیطرح بہت دنون تک شیو نے راج کیا لیکن جب کہ راجہ دیوداس نے تکلیف دی تو شیو نے کاشی کو چھوڑ
دیا اور مندراچل مین جاکر بڑی تدبیر سے دارالخلافت کو حاصل کیا یہ بات اکی سماعت سے نارد متعجب ہوکر برمھا سے
کہنے لگے کہ دیوداس کون ہی جسنے کاشی کو شیو سے ترک کرایا پھر شیو نے کسطرح کاشی کو پایا برمھا نے بالتشریح بیان کیا
اور کہا کہ اگلے زمانہ مین درمیان پدم کلپ و سنیہو منونتر مین منو کے خاندان مین ایک راجہ رپنجی نام پیدا ہوا جو
مانند اپنے نام کے چھاتر دھرم مین نہایت مستقل تھا اور برہم بھگت و شیو کا پرستار تھا اوسے ترک خلافت

کرکے کاشی مین سخت ریاضت کی دنیا مین قحط سالی اسقدر ہوئی جس سے لوگونکو نہایت تکلیفات ملنے لگی کتنے
مر گئے کتنے سخت حیرانی مین پڑے اسی وجہ سے اکثر لوگ مسکن قدیم ترک کرکے پہاڑ کے نشیب بھنون مین
چلے گئے جب کہ ملک بدون راجہ کے ہوگیا تو چوری نے بڑا رواج پایا گوشت کی فروخت ایک پیشہ ہوگیا
دھرم نابود ہوا سب باتین دھرم کے خلاف ہونے لگین جات وغیرہ کرم نابود ہوگئے کوئی خوش و خرم نہ رہا دیوتو
وغیرہ نے جاکر برہما سے کہا کہ آپ کچھ تدبیر کرین برہمہ نے شیو کا دھیان کرکے وجہ پریشانی کی معلوم کرلی اور کاشی مین
پاس رپن جی کے جہان وہ عبادت کرتا تھا گئے اور اوسکو بہت سمجھا کر کہا کہ تم پھر خلافت کرو تمہاری بادشاہی
کرنے سے بارش ہوگی جسکی وجہ سے رعایا اس غم و الم سے نجات پاویگی تمکو باسکی اپنی لڑکی دیوینگے اوسکا نام
ننگ موہن ہے وہ بہت برت دھرم مین کمال مستقل ہے اوسکی وجہ سے تمکو بڑی خوشی ملیگی راجہ نے جواب دیا کہ حضور
حکمی آپکی مین نہین کرسکتا لیکن مین اس شرط پر سلطنت کرنیکو منظور کرتا ہون کہ دیوتا آسمان پر مقیم ہون ناگ
وغیرہ پاتال مین رہکر پھر زمین پر نہ آوین ہمنے عذر سے منظور کیا مجکو شیو کی مایا نے شولیا چنانچہ تینون دیوتا او
اندر وغیرہ سبھون نے زمین چھوڑ دیا اسی عرصہ مین ہم شیو پاس گئے شیو نے فرمایا کہ کس بہت کام سے مندر گر پر ریاضت
کررہا ہے ہم اوسکو بردان دینے جاتی ہین تم بھی ساتھ چلو آخر اوسکے پاس پہونچکر شیو نے فرمایا کہ بردان مانگو مندر گر نے
کہا کہ مین کاشی کی برابر ہوا چاہتا ہون آپ ہمیرا وہ مقیم ہون میری یہی نذر ہے کہ آپ مع گرجا و گنون کے کس بہت کو
تشریف لیچلین یہ سنکر حیرت مین آکر متامل و متفکر ہوئے ہمنے کہا کہ اے شیو ہم آپکی مایا مین بھولکر رپن جی کو یہ بردان
دیدیا ہے کہ دیوتا زمین پر نہ رہینگے آپ اسوقت مندر گر کی عرض کو قبول فرماوین ہمارے کلام کو سنکر شیو نے اپنا لنگ کاشی
مین قایم کرکے اوسوقت بھی شیو لنگ روپ ہوکر کاشی مین مقیم رہے کاشی کو نہ چھوڑا اوس لنگ کا نام اپ مکت ہوا جو آنند
بن یعنی کاشی مین موجود ہے اور چھیتر یعنی آنند بن و لنگ یعنی اپ مکت کے نام لینے سے تمام کام پورے
ہوتے ہین اول ہمنے بھی اس لنگ کا حال نہین جانا تھا جب شیو کانے مقام اپ مکت کو چھوڑکر
مندر گر کو تشریف لیگئے اور بشن نے بھی اپنا دھام چھوڑکر ہمارے مندر گر مین رونق افروز ہوئے اسی طرح مہر
یعنی سورج و گرجا و گنیش و دیوتا و منی وغیرہ سب اپنے اپنے تیرتھ چھوڑکر وہین جا رہے اور سیس اپنے ملک
پاتال کو چلے گئے سبکے دلون مین نہایت رنج ہوا جب کہ ہم سب چلے گئے تو رپن جی سلطنت کرنے لگا

اوس نے اپنی راجدھانی کاشی مقرر کی اور اپنے علم و طاقت سے دیوتون کے ایسے طریق اختیار کیے کہ کوئی شخص اوسکے ایام سلطنت مین خراب کام نہین کرتا تھا دیوتون نے ایام سلطنت رپن جی مین کوئی عیب دیکھا دیوتون نے ہر چند کہ عیب جوئی پر کمر باندھکر سب تدابیر حتی المقدور کیا تب تو تمام دیوتا اپنے گرو برہسپت کیخدمت مین جاکر بعد ثنا و صفت کے کہا کہ آپ ایسی تدبیر بتلاوین جس سے رپن جی کو کچھ عذاب و گناہ لگ جاوی وہ سلطنت سے محروم رہکر اقبالمندی سے بے نصیب ہو جاوے ہملوگ پھر اپنی قدیم مکانونکو پاوین اول تو بد کہتے ہین کہ زمین پر رہنا کمیاب ہی اگر اچھا نا رہنا ملے تو پرم پد کے ملنے مین کیا تامل ہی خصوصاً کاشی مین جہان خود سدا شیو براجمان ہین مرتے وقت مکت حاصل ہوتی ہی جنے کاشی کو چھوڑا اوکو بادہ طرحے خراب ہو گیا مکت اوس سے منحرف ہو گئی کاشی کے خاکروب بھی دیگر مقامات کے راجون سے اچھے ہین کیونکہ دیگر مقامات مین خوف تناسخ و ملک الموت دامنگیر رہتا ہی کاشی مین یہ خوف کہان ایسے کلمات دیوتون کے سنکر برہسپت نے فرمایا کہ بدون دھرم چھوٹنے کے سلطنت مفقود نہین ہوتی و بدون ترک سلطنت کے اوس سرزمین کا ملنا خیلے دشوار ہی سو راجہ رپن جی دھرموان ہی مگر تم اندیشہ نہ کرو تمھارے پاس سب تدبیر موجود ہی جس سے رپن جی کا دھرم نابود ہو جاویگا معلوم ہوتا ہی کہ راجہ رپن جی بخیر و ہو گیا ہی کہ تم کو تکلیف دیتا ہی وہ ضرور نابود ہوگا کیونکہ دیوتون سے عداوت کر کے کون خوش رہا جب کرنل و دنیچ و منگھہ و حجات وراون و باناسر وغیرہ بہتیرے از قسم دیوتا وغیرہ اپنے دھرم کو ترک کر کے مکافات عمل کو فائز ہوی ہین تو آدمی کی کیا حقیقت ہی تم تیج یعنی اگ سے بلاکر کہو کہ وہ زمین سے اپنے رنس کو کھینچ لیوی بدون اگ کے زمین پر کوئی کام نہین ہوگا رپن جی کی سلطنت خود بخود معدوم ہو جاویگی یہ تدبیر برہسپت سے سنکر تمام دیوتا قہقہہ مارنے لگے اور ایندر نے فوراً آگ سے بلاکر کہا اگ نے بھی تعمیل حکم کی کی یعنی اوس نے بموجب حکم ایندر کے تینون قسم کی اگ یعنی پرتچھ آتش ظاہری جل گت جرگت کو زمین سے غائب کر دیا جسکے نابود ہونے سے تمام ساکنان زمین حیران و پریشان ہوی اور سب یکجا ہو کر رپن جی کے پاس گئی جب کہ رپن جی ذا ابا تنکو سنا تو اوسکو یقین ہوا کہ یہ دیوتون نے میری ساتھ عداوت کی ہی وہ کچھ متفکر مشوش نہوا اپنی رعایا سے کہا کہ تم کوئی کچھ فکر و اندیشہ نکرو مین اپنی طاقت سے تمپر کوئی آفت نہ آنے دونگا

یہ کہکر رعایا کو رخصت کیا پھر اپنے دلمین خیال کرنے لگا کہ دیوتون نے آجکو آگ کو بلا لیا ہی کیا کچھ کے رو ... ادہر
کسکو نہ طلب کرینگے اسلیے مجکو واجب ہی کہ مین دیوتون کی اعانت پر قانع ہو کر اپنی اقبال سے سلطنت کرون
یہ سوچکر اوسنے تمام دیوتونکو جو اوسکے یہان رہا کرتے تھے رخصت کردیا اور پھر تینون قسم کی آگ وہ خود ہو کر تمام
تمام رعایا کو خوف سے نجات دی اور آپ ہی دونون قسم کی ہوا و پانی ہو کر خود ہی ماہتاب ہو کر روشنی
کی غرضکہ جس چیز سے رعایا کی مطلب براری ممکن تھی اوسنے وہی جسم اختیار کیا یہ دیکھکر تمام دیوتا خجالت
و انفعال سے سر بہ گریبان ہوا اونکی تدبیر نے کچھ کام نہ کیا راجہ کاشی نے ایسے اپنے کام دیکیے

پانچوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اگلے زمانہ مین کوئی السا راجہ مانند دیوداس یعنی رپن جی کے نہین ہوا وہ تمام
سلاطین ماضیہ کا تھا کیونکہ کوئی راجہ ایسا نہین ہوا کہ جسکے اوپر دیوتون کی تدبیر نے اثر نہ کیا ہو اے برہما
میری خواہش ہی کہ ایسے راجہ کی سوانح عمری کو مشرح سماعت کرون جسنے اپنی رعایا کو ذرہ بھی محزون
نہ ہونے دیا اور پھر دیوتون نے شرمندہ ہو کر اور کوئی تدبیر و علاج سوچی یا بیٹھ رہے اور شیو نے کاشی کو ترک
کرکے مندراچل پر بود و باش اختیار کی وہان کیا کیا چرترکیے پھر اونھون نے کسطرح کاشی کو پایا برہما نے کہا
کہ اے نارد آفرین و شاد جو شیو کے چرتر سماعت کرنے مین ہمیشہ تشنہ رہی ہو تم سب باتین صرف شیو کے چرتر
و لیلا جانو جسکی مطیع تمام دنیا ہی ایسا دنیا مین کون ہی جو شیو کو رنج دیسکے واضح ہو کہ دیوداس شیو کا بڑا بھگت
تھا مگر چیلا و فرقہ المہا اسبا تکو نہین جانتے کہ دیوداس شیو کا بھگت تھا اوسنے جب دیکھا کہ کاشی کو شیو
مانند جان کے سمجھتے ہین تو اوسنے بھی کاشی کی عظمت معلوم کرکے کاشی مین رہنا سہنا اختیار کیا اور شیو
سے دیوتون کی کچھ نہ چلی کیونکہ وہ کاشی مین نہایت ادب و توقیر کے ساتھ کاشی کی خدمت کرتا تھا اوسنے
سلطنت کو بلا فتنہ و فساد کے کیا کسیکو کچھ تکلیف و ایذا نہوئی دشمنون کیواسطے آفتاب و دوستون کیواسطے
ماہتاب تھا زراقی مین شیر کے مانند تھا ہر چند کہ اوسکو تمام سامان شاہی و اسباب بادشاہی حاصل تھی اور دیوتا
بھی اوسکی خدمت کیلیے کمر بندگی کی باندھی تھی گندھرب و علما و فضلا سے اوسکی مجلس پر ہی رہتی تھی مال و دولت کا
کچھ شمار نہ تھا مگر تو بھی وہ سوائے طریقہ دھرم ادھرم کی راہ نہ چلا و بلا کسی عیب اور نکا جعصیان کے سلطنت کرتا رہا

دیوداس آفتاب ہوکر بنا لوگون کے صدمہ رجلایا ماہتاب ہوکر خیرخواہونکو آرام دیا اور چونکہ کمان کو میدان دشمنون
مین کام فرما کر فتح کو حاصل کرتا رہا اس سے اوسکو اندر کہنا لازم آیا تعریف آتش کی اسواسطے اوسکے اوپر جو حاذق
آئی کہ اوسنے دشمنون کے شہر کو اپنے جلال سے جلا دیا اور ثواب و عذاب مین ترقی کرکے سزا دی کیونکہ
مانند دھرم راج کے ہے کیونکہ مجرمان جرائم کو سزا دیتا اور دھرماتمون اور نیکون کو خوشی عطا کرتا تھا اونکی
دشمنون کو مغلوب کرنے سے مثل برن کے وارواح عالم زمین کے قائم رکھنے مین مانند ہوا کے ہوا اور کبیر ہوکے
دولت نثار کرنے سے کوبیر کی مشابہت حاصل کی اور بوجہ پرورش کل و مغلوب کرنے دشمنون کے بصورت
مہیب ایسان یعنی شیو کی تمثیل حاصل کی ریاضت و عبادت کیوجہ سے مشابہت بشن و دیوتون سے پیدا
ہونے اور نیز دہی طالع مین آٹھون گرہ دیگرہ سے زیادہ تھا اوسکے برابرون ہنرمند تھا جسنے منتہی ہنرمندون
کو انہی پڑھائی وسکھائی کامل آسودہ کیا حسن مین اسنی کمار سے بھی فایق و لامرض تھا علم موسیقی مین بریا
دھرون سے فتح پائی گندھربون کو شیو کے خوشنود کرکے وقت اپنے گانے سے بلا غرور کریا اسی طرح اپنے
جمیع اوصاف وشمائل و طرز و خصائل ملکی سے مثل دیوتون کے ہوکر سلطنت کی اور جنکو جمیع امور مندین مین
خدمت قلعداری کی تفویض کی ناگون نے کسی سرغنہ کو اپنے خاندان مین پیدا ہی نہ کیا گھبک چھپ رہے اور
دیوداس کیخدمت مین مستقل رہکر دیت خصلت کو چھوڑ دیا جسکے جلال سے اندر نے فیل و اسپ اپنے حوالہ کرکے بلکہ
اوسکی سرکار مین تعلیم ہی گھوڑیکی اختیار کی اوسکی بہادر سپاہ کو جت یعنی لامغلوب ہے جسکے مقابلہ مین دیوتونکو بھی استقلال
و ہمت و دشوار تھی اوسنے نہایت دھرم سے سلطنت کی بلکہ سلطنت سماوی سے سلطنت زمین کو عروج و فوقیت اسوجہ سے
حاصل تھی کہ آسمان مین تو صرف ایک ہی ماہتاب ہے اوسکے یہان زمین پر بیشمار کلانی یعنی ماہتابون کا گھر
موجود تھا آسمان پر صرف ایک کام انگ تھا زمین پر تمام لوگ پورن کام تھے آسمان پر اندر گوتر بہت یعنی پہاڑون
کے پرکاٹنے والے ہین مگر زمین پر ایک ہی گوتر بہت یعنی اپنی خاندان کا مارنیوالا نہین آسمان پر چندرمان دہ نہیں روز
بڑھتی یعنی گھٹتا ہی لیکن زمین پر کوئی ایسا زوال پذیر نہین آسمان پر تو صرف ایک ہی نو گرہ عطارد وغیرہ یعنی نو تارے
مشہور ہین زمین پر تمام ملک نو گرہ یعنی جدید مکانون سے آراستہ ہے آسمان پر صرف ایک سوبرن گرہ یعنی برہما ہین زمین پر
مکانات شہر طلا سے آراستہ ہین آسمان پر ہنس وغیرہ صرف سات گھوڑے مشہور ہین زمین پر بیشمار اونکی گھوڑے ہین جسطرح

آسمان سے اپسراؤن کے فرید ہے اسیطرح رہنے جی کا شہر یعنی کاشی بھی اپسراؤن سے خالی نہین بہشت مین تو صرف
پدما یعنی لچھمین صرف تن تنہا ہین زمین مین پدماکر یعنی کل کنول کی کھان ہے آسمان پر صرف ایک ہی کوبیر
دولت دینیوالا زمین ہین مگر گھر گھر بشیار دہندہ یعنی خیر و خیرات کرنیوالے موجود ہین علی ہذا القیاس راجہ دوجایا
دشہر کوئی دھرم شاستر کے خلاف نہ چلا اوسکی سلطنت مین کوئی شخص سوا اپنی عورت کے دوسری عورت سے
ترکب زنا وغیرہ کا نہوا عورتین بھی تپ برت دھرم مین قائم تھین اور نہ کوئی شخص بے غیرت و بے مال و زانی
و قاتل جاندارون و دھرم و ایمان سے و چور و بحیا و نام و غماز و راشی و دروغگو اوسکے شہر مین تھا برہمن جاہل و
چھتری بے بہادر و بین بلا تجارت و مفلس و شودر بلا خدمت اوسکی سلطنت مین ایک بھی نہ تھا چارون آشرم
اپنی اپنی دھرم مین منصب و محکم باقی اور بہت ذات اپنے قدیم رسم و رواج مین مستقل تھی اور نہ کوئی چلن بد
و شریر و مخالف وکیل و ریاکار و بیوہ عورت اوسکی خلافت مین تھا چارون طرف مباحثہ ساستر کا و وید دھین
ہوتے تھے بلا ترکیب کے شراب نوشی و بدون جگ کے گوشت خواری مروج نہ تھی لڑکے والدین کی خدمت کرتے تھے
بھائی اپنے بڑے بھائیونکی خدمت ملا ریب و ریا بجا لاتے تھے خدمتگار و نوکر اپنے آقا کی خدمت راستی
کیا کرتے تھے گو آقا کے اوپر آفت بھی پڑی ہو ڈنڈ لفظ کو سوا سنیاسی کے پاس اور کہین نہ سنا و بندھن لفظ کو یعنی
جزدان بجز و بندھن کتب کے سماعت نہ کیا وہان دولتمندون سے عابد و مرتاض کا رتبہ زیادہ تھا اوسکے رتبہ
سے حواس خمسہ کا قابو کرنیوالا اور خصوصاً جب گیانی یعنی خداشناس بھی ہو برتر تھا اوس سے برتر شیو جوگ کا کونا
تھی ہر روز بر مہر بہوج جگہ جگہ ہوتے برہمنونکی خدمت کو راجہ سے لیکر رعایا تک و دستار کہتے چارون طرف چاہ و باؤلی و تالاب
و قدم قدم پر پھلواریان و باغات موجود جنکی بنوانیوالے ہمیشہ خواہش دلی کو پاتی ہین تمام لوگ تیرتھ و برت و
دوان دیوتا زبین مشغول رہتے سب کو کسی کی نسبت کچھ رنج یا عداوت نہ تھا اور بوجہ پرم بھگت کے روز روز
اونکے شامل حال انواع انواع قسم کی خوشیان ہوا کرتی تھین تمام مرد و عورت صرف بید کے احکام پر عمل کرتی
تھی اپنی طریقہ قدیم کو ذرہ کے برابر بھی ترک نہین کرتی تھی وہ سب با وصف دولتمندی و تنومندی کے عیوب سے پاک
رہتی تھے ہر روز شیو کی بھگت مین غرق رہا کرتے کیسکو رنج و نہ دولت رنج پسر رنج لباس نہ زیور کچھ بھی نہ تھا
بلکہ تمام مرد و عورت کان جواہرات معدن ملبوسات بھی سب سے زیادہ دولتمند دلوا داس راجہ تھا کیونکہ جسکی

سلطنت مین کسیکو کچھ رنج نہو اوس سے زیادہ اور کون اہل دولت ہی اوسنے رعایا کو مانند اپنے لڑکے کے
پالا اوسکے محافظ شیو تھے اوسے کس خبر کی نایابی تھی اے نارد جسکے مددگار شیو ہون اوسکو
کس طرح رنج پہونچے جسکے دلمین رات و دن سدا شیو مقیم رہین اوسکو بشاشت و سرور کے سوا دکھ
نہین ہو سکتا اوسکی سلطنت مین دیوتون نے باوصف جستجو کے کوئی عیب نہ پایا اور دیوتون نے تدبرات سے
بھی کامیابی حاصل نہ کی دیوداس راج نیت و دھرم نیت مین کمال واقف و دوست تھا وہ تینون
شکست یعنی توای سہ گانہ و کھٹ گن (षट्गुण) یعنی چھوگن کو اختیار کرکے چارون اوپائے یعنی تدبیر و علاج اربعہ کو
بخوبی جانتا تھا جنکی وجہ سے کوئی راجہ خراب حالت کو نہین پہونچتا القصہ دیوتون نے جبکہ تمام تدابیر کرکے تھک گئے اور
راجہ کو کچھ آسیب و خطرہ نہ پہونچا تب اندر نے مع دیوتون کے ہماری پناہ مین جاکر بعد حمد و نعت کے اپنی تکلیف
کو ظاہر کیا اور کہا کہ جسطرح سے راجہ دیوداس کو کوئی گناہ لگ جاوے وہ سلطنت زمین سے معزول ہوا اور ہمکو
زمین پھر ملے وہ تدبیر کیجیے جب تک یہ نہوگا ہماری تکالیف رفع نہوگی بہشت سے زیادہ زمین کا رتبہ
ہی اوس سے زیادہ تیرتھ کا لیکن سب مقامات اراضی سے کاشی اعلی ہی ہمنے تامل کیا تھ جواب دیا کہ دیوداس
بڑا دھرماتما ہی مگر زمین کو تکلیف دہی کی ہمنے اپنی غرض سے اوسکو راجہ بنایا تھا دیوتونکو تکلیف دیکر جو
ریاضت کے بیجا رہتا ہی اوسکو تکلیف نہین ہوتی لیکن جو تکلیف کہ تمھارے حال پر عاید ہی وہی تکلیف مجکو بھی
ہی کیونکہ ہمکو یہ باگ نہایت پیارا تھا لیکن اب مجکو یہ باگ مین رہنا دشوار ہوگیا بدون یہ باگ کے مجکو کیا
خوشی ہی ملکہ کچھ نہین یہ کہکر دیوتون کو اپنے ہمراہ لیکر بشن کے پاس گئے اور بعد حمد کے درخواست کی کہ ایسی کچھ
تدبیر کیجیے جسمین دیوتونکو ہمارے خوشی حاصل ہو دیوداس سلطنت سے معطل و خارج ہو جاوے بشن نے نہایت افسوس
و ملال سے فرمایا کہ اے برھما مجکو کمال رنج ہی مین چاہتا ہون کہ دیوداس زمین سے نکالا جاوے لیکن وہ بڑا دھرماتما اور
بے عیب ہی بوجہ پرورش کاشی کے شیو بھی اسکو چاہتے ہین بندرابن مجکو جان سے عزیز تھا سو مجھ سے چھوٹ گیا
ہمارا کچھ زور نہین ہی ہرچند کہ ہماری خواہش ہی شیو بھی کاشی کے نہ ملنے سے بہت رنجیدہ ہین اپنے دکھ کو ہمیشہ کہا
کرتے ہین بدون صدور قصور و گناہ کے شیو بھی اوسکی خلافت مین رخنہ انداز نہین ہو سکتے اور جو کہ تدبیر
دیوتون وغیرہ کی کچھ نہین چلتی وجہ اسکی یہ ہی کہ کاشی خاص شیو کا سروپ ہی جیسا کہ پرم شیو یعنی بشنو ناتھ نے

یہی اسباب انکو ورنایا تھا ایسے کاشی مین دیوداس پرورش کیساتھ داد گستری کرتاہی اوسکے زوال سلطنت
کی کیا وجہ ہی ہان اگر سدا شیو اعانت کرین تو ممکن ہی کہ کام ہم سبھون کے برآوین بہتر ہی کہ ہم سب اونکی پاس چلین اپنی
تکلیف کو بیان کردیوین اونکی خدمت کرین یقین ہی کہ شیو مہربان ہون کیونکہ کاشی اونکو بہت عزیز ہی یہ مشورہ
کرکے بشن اور ہم مع دیوتون کے شیو کے پاس گئے بعد پرنام دست بستہ و سجدہ کے حمد کی ۔

چھٹا ادہیائے

برہمانے کہا کہ شیو نے حمد سنکر فرمایا کہ تم سب ملکر کہان آئے ہو اپنے دکھ کو بشن و برہما و دیوتو بیان کرو
تمنے کیا تکلیف پائی سبھون نے تامل کیا تھا عرض کیا کہ مہاراج دیوداس استحکام دھرم و بیگناہی سے زمین کی
سلطنت کر رہاہی جہان طرح طرح کی راحت حاصل ہی وہ ہرچند کہ دیوتون برہمنونکا پرستار ہی مگر غایت طرح سے اوسنے دیوتا
وناگ وغیرہ کو زمین مین نہین رہنے دیا باوجودیکہ راجہ دیوداس خدمت دیوتون مین مصروف رہتاہی الابدون تیرتھ
کے آرام نہین علاوہ اوسکے سبھونکو سب سے زیادہ کاشی مرغوب ہی اسلیے وہ مانند جان کی عزیز ہی وہ کاشی کہ بدون اوسکے
مکت مدنظر ان سکو حاصل نہین اسلیے واجب ہی کہ آپ کوئی تدبیر اوسکے ملنے کی کرین بعد ترک سلطنت دیوداس
کے ہم سب خلافت پر کامیاب ہون کاشی کو دیکھکر دلکو مسرور کرین شیو نے فرمایا کہ دیوداس نے ہماری بڑی
خدمت کی ہی کاشی جو مانند ہمارے دوسرے جسم کے ہی اوسکے محافظ کو دکھ نہین ملسکتا یہ کہکر شیو خاموش ہوگئے زبان
تکلم ذگویائی سے رکگئی وے کاشی کے محبت مین بیخود ہوکر اپنے جسم کو نہ سنبھال سکے کچھ دیر کے بعد ہوش مین آئے
اور کاشی کی تعریف مین مشغول ہوئے آنکھون سے اشک جاری بیقراری کیساتھ فرمانے لگے کہ اے کاشی خوشی نہوا
اپنی ناراضگی کو دفع کرکے مجکو کب ملیگی تیری فرقت کی آتش مجکو جلاتی رہتی ہی آبحیات بھی رنج دیتاہی اگر تو ہمکو نہ
ملی تو یقین جاننا کہ ہماری زندگی محال ہی ایسے ایسے کلام بے تابانہ سنکر شیو پھر بیہوش ہوگئے گرجا نے فرمایا کہ اے
شیو تم سب کے مالک ہو بجرت وصال سب تمہارے ہاتھ ہی تم تو تینون جہان کے بادشاہ ہو تمہاری نظر قہر آلود سے قیامت برپا
ہوجاتی ہی اسیطرح بہت مدت کے بعد کہا کہ جلد کاشی کو روانہ ہو تمکو کون دیوتا وسن وآدمی روک سکتاہی تم خود مختار ہو
کاشی کاہی کو چھوڑدی ہی کاشی تو سب سے اعلی ہی جسکے باشندے جمراج کو بھی نہین ڈرتی تمکو کاشی بہت عزیز ہے
گنہگارون کیلیے پناہ کی جگہ ہی اسلیے آپ وہ تدبیر کرین کہ پھر کاشی کے دل کو مسرت کو ٹھنڈک حاصل ہو ایسی بات
گرجا کی سنکر شیو کچھ شادان و فرحان کہنے لگے کہ اے گرجا تم مجکو بہت پیاری ہو لیکن کاشی تم سے زیادہ مجکو عزیز ہی تمہاری

کلام آبحیات کو نوش کر کے اوس وقت کچھ کچھ خوشی ہوتی ہی مگر تمکو معلوم ہی کہ ہم دوداس کی توقیر و منزلت کرتی رہتی ہین علاوہ برین اوس نے برمہا سے حکم پا کر کاشی کی سلطنت کو لیا ہی کیونکہ اوس نے کہا تھا کہ اگر زمین مین دیوتا وغیرہ نہین ہین تو ہمکو سلطنت منظور ہی اسوجہ سے ہمکو کاشی چھوڑنا پڑا اگرچہ مین تمام کیا دوداس مجکو بہت پیارا ہی کیونکہ ہماری پوری کی حفاظت کرتا ہی وہ نہایت دھرم مین مستقل رعایا کی پرورش مین ہوشیار ہماری پرستاری مین ثابت قدم ہی اسکی سلطنت کو ہم کسواسطے چھین لیوین اپنے ارادہ کو کیون ترک کرین کیونکہ دنیا مین جو دھرم وان ہین ہین اونکا محافظ ہون اسمین کچھ شک نہین اونکا نقصان کبھی کچھ نہین ہوتا اسواسطے تم بخوبی اوسوقت بھی خیال کرلیو اگر کوئی نقصان پہونچانے کا ارادہ کرتا ہی تو برخلاف عزم و نیت کے خود اوسی کا نقصان ہوتا ہی بلا کسی تصور رخنہ کے نقصان پہونچانے مین ہم قصد نہین کرتے ہمکو کوئی اچھا وسیلہ و حیلہ دستیاب نہین ہوتا جس سے کاشی کو پاوین شیو اسی فکر مین تھے کہ کاشی کو کسطرح حاصل کرین کہ دفعتاً جوگنی گنونکو اپنی شہر مین دیکھا اونکو بلا بھیجا اور نہایت خاطرداری کر کے فرمایا کہ تم سب کاشی کو جاؤ دوداس جو دھرم کے ساتھ سلطنت کر رہا ہی اوسکی دھرم مین نقصان کلی پہونچاؤ جسطرح سے وہ کاشی کو چھوڑ دیوے وہی تدبیر کرنا چاہیئے تاکہ ہم پھر کاشی مین رونق افروز ہوکر سینہ سوزان کو سرد کرین جوگنی اسی طرح بہت کچھ سکھا پڑھا روانہ کیا خود وقت کی منتظر رہی جوگنی گنون نے بعد طے مراحل کی فوراً کاشی مین پہونچکر بہ تغیر و تبدل صورت دیوتون کی تاکہ اونکو کوئی دیوتا معلوم نہ کر سکی مقیم ہوئین اور کاشی کو دیکھکر بہت خوش ہوئے بعدہ بعضے جوگنی تو بصورت عورتان مرتاض کے ہوگئی کوئی صورت مریضونکی بناکر بہت گریہ وزاری کی کوئی زن گلفروش وکوئی زن حجام وکوئی جوگنی بصورت طبیب کوئی نان پز وکوئی خیرات لینی والی وکوئی دائی لڑکا جنانیوالی وکوئی بجانیوالی وکوئی گانیوالی وکوئی قیافہ شناس یعنی سمندریک دیکھنیوالی لڑکا دینیوالی کوئی جنتر منتر وغیرہ لکھنے والی وکوئی تصویر کھینچنے والی علی ہذا القیاس اسطرح کی بہت صورتون سے گھر گھر مین آمد و رفت پیدا کی ہر چند کہ اونھون نے سب تدبیرات شائستہ کین مگر دوداس کے شہر مین کوئی بد فعل نہواتب وہ یکجا ہوکر آپس مین کہنے لگین کہ ہم کو وہ مندر مین جاکر شیو کو اپنا منہ کسطرح دکھلا دین چنانچہ چونسٹھ جوگنی من کرن کی آگے مقیم ہوئین پھر شیو کے خجالت سے حاضر نہ ہوسکین جو ان سب کو پیدا کرتا ہے اوسکو کچھ نقصان نہین پہونچتا۔

ساتوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد بوجہ نہ واپس جانے جوگنی گنون کے شیو بوتردد ہوا رب یعنی آفتاب سے کہا کہ تم کاشی جا کر فوراً
خبر دو کہ وجہ توقف وقیام زاید جوگنی گنون کی کیا ہے ہمکو نہایت تشویش ہے تم اپنے حسن تدبیر سے راجہ دیوداس
کو خلاف دھرم کے کردو تاکہ وہ سلطنت سے معذور ہوجاوے مگر لحاظ رہے کہ دیوداس کی کچھ بے عزتی ہونے
پاوے کیونکہ وہ دھرم وان ہے اپنی عقلمندی سے اوسکے دھرم کو چھوڑا دو بعدہ یہان حاضر آؤ تم تینون جہان سے
زیادہ دوربین ہو تمہارا نام جگت چکچھ یعنی چشم دنیا ہے چنانچہ آفتاب نے صورت دیوتون کی بدل کر اور رہی
صورت سے کاشی مین داخل ہوے اور بہت طرح کی بھیکہ یعنی صورتین بنائین کبھی آتیتھ یعنی گدا اگر ہو کر کمیا چیز انکو
طلب کیا لیکن جہان کچھ کوئی سے طلب کیا فوراً پایا کچھ تدبیر آفتاب کی پیش رفت نہ گئی کہین بھکھاری کہین
سنجی کہین منجم کسی مقام پر عاجز وناتوان کسی جگہ جوگی کہین جٹا دھاری کہین عریان بدن کہین مبدے خلاف
کرم کے کہین ریاکاری دکھلائی کسی مقام پر اندر جال کو پھیلایا کبھی برہم گیان کو نمودار کیا کہین فقیہہ کہین
عالم وہمہ دان کسی مقام پر برہمن کہین راجکمار کہین رذل کہین شریف علی ہذا القیاس بیشمار تدابیر عمل
مین لائے مگر اونکی تدابیر کچھ کارگر نہوئی ایک سال گذر گیا لاچار ہوکر آفتاب رنجیدہ ہوکر اپنی مذمت کی اور کہا
کہ لعنت مجکو ہے کہ مین کچھ نہ کرسکا مین کیا کرون کچھ نہین چلتی اگر شیو کے پاس جاتا ہون تو پایہ عتاب مین
خوف کرتا ہون کہ جل نجاؤن اوسوقت بشن و برہما کی بھی کچھ نہ چلیگی اس سے کاشی مین قیام کرنا درست ہے
کیونکہ شیو کے احکام کے عدم بجا آوری سے جو گناہ ہوگا وہ سب کاشی مین مقیم رہنے کی وجہ سے معدوم
ہوجائیگا کاشی شیو کا روپ ہے اوسکا سیون یعنی رہنا بڑا دھرم ہے باقی سب اندھے کنوان ہین جو جانکو معلوم
نہین ہوئے ہین ہر چند کہ تر برگ یعنی ارتھ دھرم کام کو اختیار کرنا بہت بہتر ہے مگر دھرم کا اختیار کرنا بہت
ہی خوب ہے یہ تین بیچ مچ معدوم ہوگا واجب ہے کہ ایسے جسم کو پاکر دھرم کو محبت کیساتھ محفوظ رکھے ارتھ و
کام نجانے و محفوظ رکھنے کے لائق نہین کیونکہ وہ برخلاف دھرم والے کو بہانہ نہین دیکتے اگر یہ دونون اس
قابل ہوتے تو شیو انکو کسواسطے جلا کر خاکستر کرڈالتے بعضون کا یہ قول ہے کہ ارتھ قابل حفاظت کے ہے مگر ہم اس
قول کو دروغ جانتے ہین کیونکہ ہرشچندر وکس کا سب حاجات نے دھرم کیواسطے ارتھ کو ترک کردیا

دو دو چھیج برہمن دیکھ سب راجہ ذاتی تن کو منت کے دھرم کو اختیار کرکے ملک حاصل کیا علاوہ برین بل و برد وہیلا دو دھرم ہی کیواسطے تکلیف کو گوارا کیا سو کاشی سیون سے اور کوئی دھرم زیادہ و عظیم نہین ہی وہ ہماری حفاظت کرینگی اور شیو بھی غصہ نہ ہونگے جو شخص کاشی کو پاکر بہر خواہش ہی سی ترک کرتے ہین وے گویا جواہرات کے عوض مین کانچ کو لیتے ہین اگر شیو کو چھوڑکر کوئی کاشی سیون کرتا ہی تو بھی شیو خوشنود ہوتے ہین غصہ نہین ہوتا آفتاب نے خیال کرکے بارہ تن اپنی کیے اور بڑی محنت کیساتھ کاشی مین مقیم ہوئے اونکی بارہ نام یہ ہین جو آگے بیان کیے جاتے ہین وے سبکی حاجت براری کرتے ہین

پہلا مہر یعنی آفتاب لوکارک نام بمقام اسی سنگم پر رونق افروز ہے وہ سب تیرتھون کا سرتاج ہے

دوسرا آفتاب اوترارک جو بھگت کو خدمت سے نہایت عظیم نتیجہ دیتی ہین وہ اوس مقام پر ہین جہان پر پرت جو سب سے پہلی عورت پیدا ہوئی ریاضت کی تھی اور شیو و شیوانی سے بردان گرجا کی سکھی ہوگئی اوس مقام مین ایک بکری ذی روح کی ہونٹ کی گرجانے سے

تیسرا آفتاب اوس نام شانب پور مین موجود ہے وہان شانب کا جذام آرام ہوا تھا

چوتھا آفتاب دروپداوت نام جنکی خدمت سے دروپد راجہ کی لڑکی نے بعد دور ہونے رنج کے خوشی پائی

پانچوان آفتاب میوکھادت نام جو شیو و گرجا کی خدمت سے شیو کی ہنسی آنکھ ہوئے آٹھون بس مین ایک بس وہ بھی ہین

چھٹوان کھگھلادت نام ہی جبکہ کدرو و ونتا سے بحث ہوئی و نتا ہارگئی اور کدرو کی کنیز ک ہوئی یہ چال نکرگرڑ کو بڑا رنج پیدا ہوا اسی وجہ سے گرڑ واسطے لینے امرت یعنی آبحیات کے سُرپر یعنی بہشت کو گئے اور بعد مغلوب کرنے دیوتون کے آبحیات لیکر گرڑ اپنی ماں ونتا کے پاس روانہ ہوئے گرڑ کے ساتھ رستے مین بشن نے روکا جسکی وجہ سے سخت لڑائی واقع ہوئی جب بشن گرڑ پر غالب نہ آئے تو و نما کرکے بردان طلب کیا کہ ہمکو بھی آبحیات دو اور ہمارا باہن یعنی سواری بھی تمھین ہو گرڑ نے منظور کرکے آبحیات دیا اور مع اپنی ماں و نتا کے کاشی مین گئی شیو لنگ کو قایم کرکے ریاضت کی شیو سے بردان پاکر بشن کے پاس گئے اور بشن کی زیر سواری سرفراز ہوئے اور ونتا نے بمقام گنگ کے رب یعنی آفتاب کو قایم کیا جسکا نام کھکھولیادت ہوا اوسی کی عبادت سے ونتا کی خجالت رفع ہوئی

ساتوان آفتاب ارن ادت نام ہے جسکو ارن ونتا کی لڑکے کے نام سے مشہور کیا وے مہادیو کے اوتر طرف براجمان ہین جنکی خدمت سے تمام تکلیف دور ہوتی ہے۔

آٹھوان آفتاب برودھادت نام جسکی مہا بڑی پاک ہے اور جنکی خدمت سے ہار یب منتشر جو

ضعیف العمر تھا جوان ہوگیا وہ مرضونکو دور کرتے اور خوشی اور صحت دینے مین نہایت قادر ہین اونکا
مقام بشالا کچھ دیبی کی دکھن طرف کو ہی شیو کو برد ھا اوت نہایت پیارے ہین نوان آفتاب کیشواوت
نام جنھون نے بشن سے ہدایت پائی یعنی ایک روز آفتاب نے دیکھا کہ بشن یادو دک تیرتھ شیو کے لنگ
کی پوجن کر رہے ہین وہ فوراً اوسی مقام پر آکر بشن سے پوچھا کہ تم تو سب سے اعلے ہو تم کس کی
پرستش کرتے ہو بشن نے فرمایا کہ شیو سب سے اعلے ہین ہم اونھین کی پرستش کرتے ہین تم بھی شیو کے
لنگ کی پوجن کرو یہ سنکر آفتاب ہر روز تیرتھ کا لنگ شیو کا پوجتے ہین اور اونکو بود جان کر اوسکے اوپر
مقیم ہے دسوان آفتاب بملاوت نام جنکو ہر کیش نے جنگل مین قائم کیا تھا پر بابیچ کا لڑکا جو اوتر دیس
مین رہتا تھا تقدیر سے کوڑھی ہوگیا تمام لڑکے و گھر چھوڑ کر کاشی مین آیا اور آفتاب کی پرستش کر کے
بھلا چنگا ہوگیا تب سے ازالہ مرض مین خصوصاً جذام وغیرہ کے صحت دینے مین مشہور ہین گیارھوان
آفتاب گنگادپ نام بشیشر کے دکھن مقیم ہے روز مرہ گنگا کی استت پڑھا کرتے ہین اسیواسطے منہ اونکا
سمت گنگا کے ہی بارھوان آفتاب جم ادت نام اوسی مقام پر ہین جہان جمراج نے سخت ریاضت
کی تھی اونکے دیکھنے سے جم پوری جانا نہین پڑتا وہی جمراج کے مقام سے پچھم طرف و بیرپشیر کی پورب
طرف کو ہین جمراج نے اونکو قائم کر کے بڑی ریاضت کی تھی اوس مقام پر آکر جو کوئی شخص جتر دسی کے روز
بھرنی نچھتر مین سرادہ کرتے تھے اونکو گیا کے برابر پھل ہوتا ہی ای نارد یہ بارھون آفتاب جو کاشی مین مقیم ہین
ہمنے بیان کیا اونکی کتھا کی سماعت سے مرض و رنج سب زائل ہوجاتے ہین اونکی خدمت سے شیو بہت خوش ہوتے ہین
اونکی خدمت سے شیو بہت خوش ہوتے ہین وہ شخص لازوال خوشی کو حاصل کرتا ہی شیو اشٹ مورت کر کے جہان
مین مشہور ہین اسوجہ سے بارھون سورج شیو کے بھگت ہین بارھون آفتاب کے شیو بردان دینے والے ہین
وہی خاص شیو کے خادم و پرستار ہین علاوہ اسکے پانچون دیوتا شیو کے پرستار ہین جسطرح کہ تمام دریا سمندر
مین گرتے ہین اسیطرح سب دیوتون کی رجعت شیو کیطرف ہی شیو تمام روپ ہوکر کاشی مین اپنی پرستش کراتے ہین
اگر کوئی شیو بھاو کو ترک کر کے اور کی پرستش کرے یعنی اور دیوتا کو بھی شیو سروپ نہ جانکر اوس دیوتا کے
بھاو سے پوجن کرے وہ نہایت نادان و جاہل مثل حیوان کے ہی یہ بید فرماتی ہین شیو کل مین ظاہر ہین نرگن برھ

خوشی دینوالے ہین یہ سنکر نارد بہت خوش ہوے پھر برہمہا سے پوچھا کہ یہ آفتاب بارھوین قسم سے کاشی مین اپنا روپ دھارن کرکے مقیم ہوے اونھون نے پھر کیا کیا وہ سب بیان فرمایئے —

آٹھوان ادھیاے

برہمہا نے کہا کہ اے نارد جبکہ آفتاب کاشی مین مقیم رہکر شیو کے پاس معاودت نہ کی تب شیو کو ترددو فکر از حد لاحق ہوا کمال تاسف سے اشک بہا کر زبان سے فرمانے لگے کہ وہ کاشی یا کب ہمارے سینہ کی سوزش ہٹ جاویگی ہای آفتاب بھی واپس نہ آیا اسی طرح بہت آہستہ آہستہ رو رو کہ کاشی کو بہت یاد کیا جو کاشی کی خبر لادیگا اوسکو سب کچھہ دینے کو طیار ہون ہان بیدکے واقف برہما البتہ خبر لاسکتے ہین یہ سمجھکر مجھکو بلاکر نہایت خاطرداری کے ساتھ بٹھالا فرمایا کہ ہماری تقدیر برگشتہ ہی آگے جو ہمنے جوگنی گن وآفتاب کو روانہ کیا تھا وہ واپس نہین آئے معلوم نہین کیا وجہ ہی کاشی کی محبت ہمارے دلمین مانند معشوق کی ہی جو عاشق کے دلمین مقیم رہتا ہی ہماری محبت مندر گری پر نہین ہی جیسا کہ مچھلیونکو برکہ و حوض پسند نہین ہے اسطرح زہر بھی تکلیف نہین دیتا جسطرح کاشی کی فرقت دکھہ دیرہی ہی ہر چند کہ ماہتاب سر پر ہی لیکن سوزش فراق کاشی کی رفع نہین ہوتی اسلئے ای برہما ہم تمسے تمنا کرتے ہین جسم جانکے مجھکو ہو تم فوراً کاشی مین جاکر ہمارے کام کو پورا کرو کچھہ توقف نہ کرو ہمارے رنج پر خیال کرو تمکو ثواب سفر کاشی کا ہوگا ہماری تکلیف رفع ہوگی یہ سنکر ہم سمت کاشی کے نندی سوار روانہ ہوے اپنی قسمت کی تعریف کی ہم ضعیف برہمن بنکر کاشی مین داخل ہوے راجہ دیوداس کو دیکھا راجہ فوراً اوٹھا بعد تعظیم کے ہمکو بٹھالا بعدہ وجہ آنیکی دریافت کی مینے کہا کہ مین تو مدت دراز سے یہان مقیم ہون اور تمکو بخوبی جانتا ہون لیکن تم مجھکو نہین جانتے تمہارے مانند کوئی راجہ جہان مین نہین ہی تم تو زمین کے دیوتا صاحب ملک رعایا و اہل اولاد و بھائی بند اچھے صحیح و تندرست ہو تمہارے خوف سے دیوتون کی مجال نہین کہ راہ راست ترک کرکے خراب طریقہ کو اختیار کرین آدمی کس شمار مین ہی جس کام کو آئے ہین وہ یہ ہی کہ مین جگ کیا چاہتا ہون ہمارے پاس پاکیزہ دولت و دیوتا وغیرہ موجود ہین تمہاری دارالسلطنت کاشی کرم بھوم یعنی لائق کام کرنے کے زمین ہی وہ سب سے مقدس سوا شیو کے اوسکو تینون جہان مین کاشی پر فوق نہین جیسا کہ بید فرمایا ہی اور جگہ کاشی کا گناہ برابر دھرم چھوڑنے سے سب جگہ گناہ ختم ہوتا ہی مگر کاشی مین شیو کے ادارے سے

کچھ خوف گناہ کا نہین کاشی شیو کا دوسرا جسم ہی مکت دینے کیلئے گویا مجسم مکت ہی تم جو شیو کے خوش کرنیکو
کاشی کی پرورش کرتے ہو یہی وجہ ہی کہ کسی کی تدبیر تم پر کارگر نہین ہوتی علاوہ اسکے ایک اور بات مین
تمکو بتلاتا ہون کہ سوا وے بشوناتھ شیو کے اور کوئی پرنام کے لایق نہین جنکے پرنام سے سب کا منو پر
کامیابی حاصل ہوتی ہی تم شل اور دیوتون کے شیو کو نہ جانناوہ سب سے اعلی ہین جیسا کہ بید فرماتے ہین
بشن و برہما و اِندر و ماہ و تہر و آتش و ہوا وغیرہ سب شیو کی راحت کے لیے پیدا ہوے ہین جو برہمن کہ
کچھ نتیجہ راجون کو دیا چاہتے ہین وہ اوسی قسم کی ہدایت دیتے ہین اسی سے ہمنے بھی تمکو یہ ہدایت کی تمہاری
خواہش پوری ہو ہمارے جگ مین آپ مدد کیجیے یہ کہکر برہمن خاموش ہو راجہ نے جواب دیا کہ تم خوشی سے
جگ کرو جو اعانت و مدد درکار ہو مین حاضر ہون مین سب طرح سے آپکا خادم ہون جو میرے گھر ہے
وہ بلاتامل آپکا ہی میرا تمام سامان و اقبال سب اور ون کے واسطے ہے کیونکہ رعایا کی پرورش بید مین
بڑا دھرم کہا گیا ہے اور رعایا کی تکلیف سے جو آگ پیدا ہوتی ہی وہ نہایت سخت بجر کی آگ سی بھی
زیادہ تاثیر رکھتی ہی شعر بترس از آہ مظلومان کہ ہنگام دعا کردن • اجابت از در حق بہر استقبال می آید
کیونکہ بجر کی آگ تو صرف تھوڑے لوگونکو جلاتی ہی اور رعایا کی تکلیف کی آگ تو سبکو خاکستر کرڈالتی ہی ای
برہمن ہمارا یہ طریقہ و طرز و روش ہی کہ مین تمام برہمنونکا غلام ہون جس سے میرے رنج زایل ہوتے
ہین جب مجکو اب تیرتھ یعنی جو غسل کہ بعد اختتام جگ کے کیا جاتا ہی خواہش ہوتی ہی تو مین برہمنون کا
قدم دھوکر اوسی ابھیکھ یعنی غسل کرتا ہون اور جو برہمنون کو کھلاتا ہون مین اوسی کو سو جگ سے
کم نہین سمجھتا میری خواہش رات دن یہ رہا کرتی ہی کہ میرے گھر کوئی مسافر اتیتھ تشریف لاوے مجکو اپنے دھرم
کی سوگند ہی ہماری آرزو دیرینہ بر آئی کہ آپ میرے گھر آئے آپ جگ کیجیے مین مدد کو حاضر ہون یہ بات سنکر برہمن شادان
و فرحان ہر شہر مین جگ کرنیکو گیا اور راجہ کی اعانت سی دس اسمیدھ جگ کو کیا وہ مقام بنام دساسمیدھ کے مشہور کر
تیرتھ ہو گیا اور بوجہ صحبت و نزدیکی گنگا کے وہ مقام اور بھی زیادہ مکت دینیوالا و رنج دور کرنیوالا ہی اوسی مقام پر
شیو لنگ قایم کرکے مقیم ہو گئی اور راجہ مین کوئی عیب یا رخنہ نہ پایا ہر چند کہ ہمنے بڑی تدبیر کی اور کاشی کو ہمہ صفات
موصوف سمجھکر پھر ہم بھی کہ بابن داپس گئی ہر چند کہ ہمسے شیو کی عدو الحکمی ہوئی لیکن ہمکو کچھ اندیشہ پیدا نہوا اس وجہ سے کہ جو کوئی

अग्निहोत्र
अभिषेक
महिसार
अश्वमेध
यज्ञ
दशाश्वमे.
मेघ

کاشی شیون کرتا ہے اوسکے اوپر شیو کا غصہ نہین ہوتا کاشی جو بیا کی ونجیونی کی جگہ ہی وہان شیو کے بھگت بلا خوف رہا کرتے ہین بڑی بڑی عاصی و گنہگار کاشی مین رہکر اپنے گناہونکو ذرہ بھی خیال مین نہین لاتے دیکھو آفتاب نے کیسا گناہ کر کے کاشی مین پناہ پائی شیو کو کاشی گرجا سے زیادہ پیاری ہی کاشی خاص شیو کا جسم ہی ہر ایک شخص جہان جاکر عیبون سے مبرا و منزہ ہوجاتا ہی وہان جمراج کو یا بی یعنی گنہگار بھی نہین ڈرتے اور کسی دیوتا کا حکم وہان جاری نہین جو آرام و آسایش گنہگارونکو کاشی مین ہی وہ الحق بیکنٹھ مین بھی نہین جو شخص کاشی مین شیو لنگ قائم کری وہ اپنے دلمین گسی گناہ کبیرہ کو نہ ڈری ہی جانکر ہمنے شیو کا لنگ اپنے مقام مین قائم کیا اوسکا نام ہمیشہ مہادیو ہی وہ تمام خواہشون کے پورا کرنے والے ہین جو اس کتھا کو سنتا ہی اوسکے سب رنج دور ہوجاتے ہین

نوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ اے برمھا جب کہ آپ کاشی مین مقیم ہوگئے تو پھر سداشیو نے کیا کیا برمھا نے دریاے پریم مین غرق ہوکر بعد تامل کے فرمایا کہ اے نارد اپنے بھگتون کے لیے شیو نرگن برمھ مانند انسان کے ہوکر کیا کیا لیلا چرتر کیے ہین جبکہ ہمکو آنے مین توقف ہوا تو شیو بار بار مترددہوکر رونے لگے زبان سے کوئی حرف نہین نکلتا آنکھون سے اشک جاری کاشی کی یاد مین کہنے لگے کہ جسطرح کاشی مسخر قلوب زمین ہی ایسی تینون جہان مین کوئی جگہ نہین ہی جسکو ہم روانہ کرتے ہین وہی رہجاتا ہی جو گنی جاکر بھوگنی ہوگئی یعنی عیاش اور برمھا ایسا تدبیر یا تدبیر ہوکر بیچارہ وبے تدبیر ہوگیا ہزار بازو رکھکر بے دست ہوگیا اسی طرح بہت فکر و خیال بعد جو کام نسانون کے ہین وہ کیے یعنی شیو نے اپنے گنونکو بلایا چنانچہ ۳۵ گن شیو کے حضور مین حاضر ہوے اونکے نام یہ ہین سنک کرن مہاکال کھنٹاکرن مہودر سوم نند نند سین کال پنگل لگت کنڈو ڈرسو ربان گوکون تارک تل پرن بھول شرت دربھر چند سکیس نندت چھاگ کپردی سنگ لاکچھ بیر بھدر کرات چیر رتن نکمھ پنج اکچھ سنشنک بھار بھوت اکچھ چھیک لانگل براده سکھا ده اکھاده یه ۳۵ گن شیو کو بہت عزیز ہین شیو نے فرمایا کہ تم سب کاشی مین جاکر ہمارے رنج کو رفع کرو تم سب بڑے کام کرنیوالے ہو ہم تمکو خوشی دیتے ہین جسطرح کہ ہمکو اسکند گنپت ساکھ بساکھ نگمیشی نندی بھرنگی پیارے و عزیز ہین اوسی طرح تم بھی ہمکو مرغوب و مطبوع ہو کال یعنی موت مخوف رہتا ہی دیکھو جو گنی آفتاب برمھا جو کاشی مین ہمارے حکم سے گئے اونکی خبر کچھ نہین ملی ہمکو

بڑی فکر و رنج ہوا ای سنگ کرن وھا کال تم فوراً کاشی مین جاکر اپنی واپسی سے ہمکو خوش کرو چنانچہ دونون
گن فوراً روانہ ہوکر جیسے کہ کوئی شخص اندرجال مایا سے غائب ہوجاوے دونون فوراً غائب ہوگئے جب کہ
کاشی مین پہونچے تو اونکے دل شگفتہ ہوگئے جو رنج کہ دلمین کچھ تھا سب دفع ہوگیا وہ بھی شیو کا لنگ قایم
کرکے کاشی مین مقیم ہوگئے اور شیو کے پاس نہ واپس جانے سے اونکے اوپر کچھ گناہ عائد نہوا اے نارد درحقیقت کاشی
کو جو کسی طرح سے پاکر پھر ترک کرتے ہین اونھون نے بید کا مطلب نہین سمجھا گویا ملی ہوئی مکت اونکے ہاتھ سے
جاتی رہی وہی بڑی اعلی درجہ کے جاہل و شیو کے برخلاف ہین شیو نے دونون کے توقف کو سمجھکر دو گن اور روانہ کیے
وہ بھی کاشی مین شیو لنگ قایم کرکے مقیم ہوگئے شیو کے پاس واپس نہ گئے تب تو شیو کو بڑی تشویش لاحق ہوئی
اپنے سر کو ہلا دیا دلمین کاشی کی بزرگی تعریف کرنے لگے کہا کہ اے کاشی تجکو نبدہ مہا موہ ہارن یعنی تعلقات
عظیم کی دور کرنیوالی کہتے ہین لیکن تم میرے واسطے موہن ہو یا یعنی علم تسخیر ہوگئی ہو ہمنے بہت گن روانہ کیے
تمنے سبکو موہ یعنی تسخیر کرلیا ہر چند کہ اس بات کا یقین ہے مگر ہم پھر بھی اور گنون کے بھیجنے مین تامل نہ کرینگے کیونکہ
عاقل تدبیر سے غافل نہین رہتا اپنی کامیابی کے لیے تدبیر کو ترک نہین کیونکہ باوجود برگشتگی بخت و اثر ضعف
طالع و گردش دوران و خرابی تقدیر کے بھی روزگار کرنیوالا و محنتی شخص خوشی کو حاصل کرتا ہے دیکھو مہر و ماہ باوجود
کسوف و خسوف یعنی محاصر کرنے راہ کے اپنی گت یعنی سفر چلنے کو ترک نہین کرتے اگلے جنم کے کامون
کا نام مقدر ہے ایسے مقدر کے دور کرنے کے واسطے تدبیر کرنا واجب ہے خیال کرو کہ مقدر کے زور سے
طعام پکانے کے لیے ظروف وغیرہ سب موجود ہین کھانا بھی تیار رکھا ہے مگر جب تک کہ ہاتھ سے
مین نہ ڈالا جاوے وہ خود بخود منھ کے اندر نہین جاسکتا آخر تقدیر پر تدبیر کو مقدم کرکے پانچ گنونکو
روانہ کیا گر وہ بھی کاشی مین جاکر شل مردون کے پھر واپس نہ آئے اونھون نے بھی شیو کے لنگ کو قایم کرکے
کاشی مین رہنا اختیار کیا شیو نے اونکو بھی مقیم ہوتے ہوئے جانکر کہا کہ بہت اچھا ہوا اور گن بھی جاکر اسی طرح
کاشی مین مقیم ہوجاوین کیونکہ ہمارے گنون کا کاشی مین مقیم ہونا بمنزلہ قیام خاص ہمارے کے ہے پیچھے سے
ہم بھی کاشی مین جاکر رہینگے خیال کرکے شیو نے گنڈ وغیرہ چار گن اور روانہ کیے وہ بھی تدابیر کرکے اختیار
ہوگئے اور سوابھد وغیرہ چار لنگ شیو کے قائم کرکے کاشی مین مقیم ہوا ان چارون لنگ کی بڑی بھاری مہما ہے جنکی پرستش سے گناہ

نزدیک نہین آتے شیو نے بھیر تارک وغیرہ ۲۲ گنون کو روانہ کیا وہ کاشی مین جاکر جمیع تدابیر کرکے
تھک کے آخر کو یکجا ہو کر کہنے لگے کہ لعنت صد لعنت ہمارے سب کے اوپر ہی کہ ہم شیو کے گن ہوکر
اونکا کام انجام نکر سکے ایک آدمی بھی ہماری دم مین نہ آیا ہم بمنزلہ دشمن سدا شیو کے ہو گئے ہین
اسوجہ سے ہم سب کو دوزخ حاصل ہوگا کیونکہ جو شیو کے کام کو نہین کرتے ہین وے گویا بلا جواس جسم کے زندگی
کرتے ہین اونکو قدم قدم پر دوزخ ہی دیکر دو نیک کام کرکے خوشی نہین پاتے جو بدون انجام کیے ہوے کام سدا
کے اپنے منھ کو دکھلاتے ہین وہ بھیا کہلاتے ہین اونکو دوزخ ملتا ہی وہ بازہین و مستغرق رنج ہین مین
کو اسقدر بار دریا و سمندر وغیرہ و پہاڑون و جنگلون سے نہین جیسا کہ ایسے لوگون کے بار سے زمین
گرانبار رہتی ہی ایسی حالت مضطر مین گنون نے شیو کا دھیان کیا تب اونکو دے اصواب گرین حاصل ہوئی
کہنے لگے کہ جو لوگ لبو آس کھانے و احسان فراموش و کفران لعنت و مخالف آقا ہین اونکو تینون جہان
مین کہین ٹھکانا نہین لگتا صرف اونکے لیے تمام دنیا مین ایک ہی مقام زمین کا کاشی ہی اوسی کے
رہنے سی وہ گناہون سے مبرا ہو جاتے ہین ایسے قول بید کو یاد کرکے یقین کیا تھا راجہ سی چھپ کر کاشی مین مقیم
ہو گئے قدم رنج کو فراموش کر دیا اور راجہ نے بھی اونکو نہین جانا اونھین نے شیولنگ اپنے نام سی قائم
کیے اون لنگون کی خدمت کرنے سے کیا نہین پایا کیر و لیشر لنگ کی بزرگی کون کہسکتا ہی اوسی مقام پر بملودک
کنڈ ہی جسکے پانی چھونے سے آدمی مثل شیو کے ہو جاتا ہی اوسکے اتہاس یعنی داستان خوشی دینوالا اسطور
پر ہی کہ ترتا جگ مین ایک شخص بالمیک نامی بڑی سدر شیو کا کام یعنی پرستش کرنیوالے بلا خواہش کے ہوے
وہ اوسی مقام پر اوسی کنڈ مین غسل کرکے پرستش کیا کرتے تھے ایک روز اوسی مقام مین ایک پشاچ یعنی
شیطان کو جو بڑا ہیبت ناک تھا ملاخطہ کیا بالمیک نے وجہ رنج کی اوس سے دریافت کرکے اوسکے حال زار پر مہربان ہوے
اوسکو کنڈ کے اندر شیولنگ دکھلا کر پھر اوسی کنڈ مین غسل کرا کے اوسکے جسم مین بھسم کو لگا دیا چنانچہ وہ پشاچ
مکت حاصل کرکے اچھی صورت دھارن ہوی بعد بیان اس ماجرے کے شیو پوری کو چلا گیا اوسی وقت سے یہ کنڈ پشاچ
مین مشہور ہوا اور بنام پشاچ موچن کے مشہور ہی ایک شیو جوگی کو اوس مقام پر کھلانے سے کرور برہمن بھوجن
کا پھل ہوتا ہی جو اس اتہاس کو قرات یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین خوشی پاویگا علاوہ اس لنگ

گیر دیشر کے اور گنون کے قایم کیے ہوئے لنگ بھی بہت با عظمت ہین اونکی پرستش کی تمام گن راضی و خوشی ہو اور
لوگ بھی جو اونکی خدمت کرتے ہین وے بلاشک شیو روپ ہین برکتھا کمال خوشی کے دینیوالی ہی گویا زینہ شیو لوک
کا ہی اوسکو پڑھکر اگر کوئی سفر جاوے وہ ہمیشہ خوش رہیگا کبھی تکلیف نہوگی اور بھوت پشاچ وغیرہ اوسکو کبھی رنج نہین دیسکینگے

دسوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ اے نارد شیوجی نے گنون کے تساہل و توقف سے متردد ہو کہا کہ اب کون جاوے راجہ نے مجھکو بڑا رنج دیا ہمارا مقسوم
برخلاف ہے کیونکہ کوئی دوست و یار غمخوار نظر نہین پڑتا ہی یہ کہکر پھر دلمین کچھ خیال کرکے خندہ کیا اور کاشی کو یاد کرکے
فرمایا کہ جو کاشی مین مقیم ہین وے گویا میرے شکم مین رہتے ہین انکو کچھ خوف نہین ہی جیسا کہ ہتھ یعنی سامان جنگ کو جلتے
ہوئے آگ مین کچھ خوف نہین جو کاشی مین لنگ کو قایم کرینگے اور پرستش کرینگے وے مقیم ہین وے ہمارے جنگم لنگ یعنی جسم لطیف
کے مانند ہین جو شیو کی کتھا سماعت کرکے شیو و کاشی زبان پر لاتے ہین وے اعلی لنگ کو پاگئے ہین پانچ کوس تک کاشی ہمارا
جسم ہی وہان جو رہتے ہین انکو کمال خوشی ملتی ہی جو کاشی شیون کرتے ہین وے ہمارے مخالف و گنہگار نہین ہین اب ایسی عظمت
کاشی کی ہم خوب جانتے ہین مکت تو ایک کنیز کاشی کی ہی اور جو پرستار و خادم ہمارے صاف باطن ہین انکو بھی یہ
عظمت کاشی کی معلوم ہوئی اسوجہ سے ہمارے گنون نے کاشی کی بزرگی کو سمجھکر با استقبال تمام کاشی مین مقام کر دیا ہی نہ
اور نہ کسیطرح سے مجکو ترک کرکے دیو داس مقیم نہ ہوسکتا خواب ہوا انکی قسمت بہت اچھی ہی اب اورون کو بھی
روانہ کرنا واجب ہی چنانچہ یہ خیال مصمم کرکے گنیت کو بلاکر بعد لاڈ پیار کے گود مین اٹھا لیا اور کہا کہ دیو داس جو کاشی
مین سلطنت کرتا ہی وہ ہمکو بڑی تکلیف دے رہا ہی کیونکہ اوسیوجہ سے کاشی مجھسے چھوٹ گئی تمام دیوتونکو بڑا رنج ہی جب تک
کہ وہ راج کرتا ہی ہم کاشی مین نہین جاسکتے آگے جو اچھے لوگ ہمنے کاشی مین بھیجے وہ سب وہان رہگئے مجکو بدون کاشی
دیکھے ہوے چین نہین آتا ایسا کون ہی جو وہان جاکر ہمارا کام کرے بلکہ کوئی ہمارے گنون مین ایسا نظر نہین آتا جسقدر
ہمارے گن ہین وہ سب جنگ و رزم کے کامون مین ہوشیار ہین مگر اونمین کوئی دانشمند و فرزانہ و عقیل و زیرک ایسا نہین ہی
ہمکو کوئی ایسا دکھ نہین پڑتا تمھارا بھائی بڑا گہہ یعنی اسکند نے بڑا کام کیا ہی صرف اکیلے تم ہمکو بڑے سخن سنج و دانشمند معلوم
ہوتے ہو تم سب کام عقل کے زور سے کرتے ہو جسکو جیسا چاہو فوراً ویسا ہی کرسکتے ہو اسسے تمپر فرض ہی کہ تم بذات خاص
ہمارے کام کو پورا کرکے ہمکو خوشی دو تم کاشی مین جاکر مقیم ہوا اور سب تمام گنون کے خفیہ خفیہ بود و باش اختیار کرکے

راجہ کو نقصان پہونچاؤ جس سے ہمارا مطلب نکلے اور محبت کہ درمیان باپ و لڑکے کے ہوتی ہی اوسیکو ظاہر کرکے ہمارا کام پورا کر دنیا یہ کہکر گرجا و شیو دونون نے بعد و عا و ثنا ہر کے گنپت روانہ ہوکر راہ مین طرح طرح کی تدابیر خیال کرکے شادان و فرحان کاشی مین پہونچے اور بصورت برہمنان کر ہوکر اندر کاشی کے داخل ہوے داخل ہوتے وقت شگون نیک ہوا چنانچہ گنپت بصورت برہمنان منجم شہر مین گھومنے لگے تمام کاشی کے رہنے والے بڑی دوستی کیساتھ اونکی توقیر و منزلت کرنیلگے جب کہ گنپت کا یقین اعتماد و اعتبار بدرجہ کامل کاشی باشی کرنیلگے تو گنپت نے یہ نیا گل کھلایا کہ رات کیوقت آپ خود لوگون کے انتہ کرن یعنی دل ہوکر اونکو طرح طرح خواب بوقت رات کے دکھلانے لگے اور پھر صبحکو ادسی صورت سے اونکے مکانات مین جاکر تعبیر خواب کی بیان کرتے تھے جہان تک کہ خواب پریشان و خراب جنکی تعبیر ناقص تھی سب تمام و کمال اونکو دکھائی دیا جنکی تعبیر سننے سے بہت لوگ کاشی کو ترک کرکے ویران ہوگئے اور کسکی گرہون یعنی طالع و اختر ونکو ناقص تبلایا جنکی سماعت سے لوگونکو براوسوسہ پیدا ہوا علی ہذا القیاس ایسی ایسی بہت تدبیرون سے گنپت نے کاشی کے رہنے والونکو سب حیران کیا اور راجا کے مکانات کے اندر جاکر عورتون کے دلمین بڑا اندیشہ پیدا کیا تمام باتین دلی عورتون کی بلاسوال تبلادیا جنکی سماعت سے عورتونکو تعجب ہوتا جسکو جیسا ہوا تھا وہ سب کہہ سنایا ایسی ایسی باتون سے تمام مرد و عورت گنپت کا پیار و محبت کرنے لگے یہان تک کہ دیوداس راجہ کی عورت بھی گنبت کو عزیز جاننے لگی عورتین آپسمین گنپت کی بہت تعریف کیا کرتی تھین کہ جیسا ہمنے یہ برہمن دیکھا ہے ایسا کوئی آجتک نہین دیکھا نہ سنا وسکی بات جھوٹ نہین ہوتی وہ نہایت خلیق و متین ہی تو تھوڑا پانی سی بہت خوش و آسودہ ہوجاتا ہی نہایت حسین و خندہ پیشانی و بلا غصہ و بڑی خوشی کی ساتھ اور کسکے کام کیواسطے طیار رہتا ہی کسیکی مذمت و بات نہین کہتا وہ بڑا عقیل ہی و منکر و روزنا کار و بخیل نہین اوسکے سب کام اچھے ہین بد نہین دانا و پاک و مستقل مزاج ہی بڑا سخی و متواضع و پرہیزگار و رحیم ہی کسیکی دان و خیرات کو نہین لیتا اور رونے والون کو جانتا ہی علی ہذا القیاس جو اوصاف عمدہ ہین سب اوسمین پائے جاتی ہین وہ اچھے خصائل و شمائل کا گھر ہی اور علم النجوم مین نہایت واقف جسکے برابر اور کوئی دیکھنے سننے مین نہین آتا المختصر رانی اندر محل کے گنپت کو مقیم کراکر بڑی خاطر داری و تواضع کیا پیش آیا کرتی تھی ایکروز وقت وقع سب مناپاکر بیلاوتی

جو دیو داس کی عورت تھی اوسنے راجہ سے تذکرہ کیا کہ اے راجہ ایک برہمن یہان آیا ہی جمیع اوصاف
سی موصوف گویا علوم و اوصاف کا مخزن ہے معدن ہی معلوم ہوتا ہی کہ وہ برمھا ہی جسم اختیار کیے ہوی آیا ہی اے راجہ وہ
قابل دید ہی راجہ بہت خوش ہوکر کہنے لگا کہ اوسکو ہمارے حکم سے طلب کرو چنانچہ لیلاوتی رانی نے اپنی سکھی بھیجکر
اوسکو طلب کرلیا جب گگنیت نزدیک پہونچی تو راجہ نے دیکھا کہ گویا برمھا ہی خود جسم اختیار کیے ہوے چلا آتا ہی راجہ
نے استقبال کرکے بکمال ہی خوشی سی پرنام کیا گگنیت نے بید کے منتر سے آشیرباد یعنی دعا دی بعدہ راجہ نے
بٹھلایا طرفین سی بعد استفسار خیر و عافیت و دیگر رسمیات مروجہ کے دو دو باتین ہوئین چونکہ وہ دونون بڑے
دھرم و عقیل تھے لہذا ایسی صحبت سے راجہ بہت خوش ہوکر گگنیت کو تو رخصت کردیا اور اپنی رانی
کی تعریف کرنے لگا اور کہا کہ درحقیقت جو تعریف کہ برہمن کی تینے مجھسے کی تھی فی الحقیقت یہ برہمن اوسکے
لایق ہی یہ برہمن تینون کال کا واقف ہی یعنی حال استقبال ماضی تینون زمانہ کا حال اسپر منکشف ہی اب کلیہ
صبحکو پھر برہمن کو بلاکر زمانہ استقبال کی بابت ہم چند سوالات کرینگے چنانچہ صبح ہوتے ہی راجہ نے گگنیت
کو طلب کیا او بہت قسم کے اشیاء قیمتی و جواہرات وغیرہ نذر کیا اور علیحدہ لیجاکر برہمن سے یہ سوال کیا کہ مین نے
ملک پر بوجہ احسن حکمرانی کی اور رعایا کو مانند فرزند وغیرہ کے پرورش کیا دھرم کی راہ سے پاک طور پر مین نے
عیش و آرام کیے ہین ہر قسم کے دان زکات بھی دیچکا ہون برہمنون کے قدم کے پوجنے کے سوا اور کوئی
بات مین نے نہین جانی اس سے زیادہ اور کسی کام کو برتر و اعلی نہین سمجھا مین برہمنون سے برتر دیوتون کو نہین
جانتا دیوتون نے میری اوپر کیا کیا فتنہ و فساد نہین کیا مگر برہمنونکی قدبوسی کے سبب سے میرا کچھ نہ ہوسکا مین نے اپنی
دھرم کو کسیوقت ترک نہین کیا اور نہ میری کچھ بدنامی ہوئی مگر ایسی باتون کے کہنے سے کچھ فائدہ نہین
اب میری اسبات کو سماعت فرمائیے کہ میرے دلمین کچھ خوشی باقی نہین رہی نہ کسی چیز کی خواہش ہوتی ہی ترک
تجرد کی غلبہ کیا ہی معلوم نہین کہ مجکو کیا ہوگیا آپ خوب سوچ کر اسکا جواب دیوین برہمن نے کہا کہ جو آپ نے
مجھسے پوچھا ہی تو مین ضرور اسکا جواب دونگا کیونکہ بدون سوال کے راجون کے سامنے کوئی بات کہنا واجب نہین ہے
یہ امر بید و راج نیت مین منع ہی جس سے اپکا دل کسی چیز مین نہین لگتا اسکی وجہ ہم بیان کرتے ہین اسکو راست و بالیقین
جاننا تم بڑی مبادر و طاقت و صاحب نصیب ہو کیونکہ تمھاری محبت برہمنون سے اسقدر ہے مین نے تمھارا جسم نیکنامی و

شہرت نیکی و عقلمندی سے آراستہ ہو علم و ہنر مین سب سے بہتر ہو تمھارے برابر اندر بھی نہین ہی کیونکہ تینون جہان کے تمام ہنر
اکیلی تمھاری ذات مین جمع ہین اور تم عظمت و بزرگی مین مانند بشن کے ہو جلال مانند آتش کے ہی راستی مین
مانند دھرم راج کے ہو لڑائی مین مثل قرب کے دولتمندی مین مانند کوبیر کے ہو حکم مین رودر کے ساتھ برابر ہی ہے
بار اوٹھانے مین مانند سامیس کے ہو غضب مین آفتاب خوشنودی مین ماہتاب ہو عقلمندی و فرزانگی مین برہسپت
کے مانند ہو وضعداری مین یعنی نہ کبھی گھٹنے و بڑھنے کے سبب سے تمکو سمندر کیساتھ نسبت ہی نیت مین تمکو برگ
نمانی کہنا چاہیے بلندی مین ہماچل کو کہنا چاہیے سلطنت کیوجہ سے تمکو راجہ من کہنا چاہیے پاکیزگی مین
مانند گنگا نام کے مکت دینے مین کاشی کے برابر ہو سوزش و حرارت کے رفع کرنے مین سیکھ یعنی ابر مجسم ہو
اور نیست و نابود کرنے مین مثل شیو کے پرورش مین بشن ہو اولاد و نام آوری مین برمھا کے مانند ہو کلام
و سخن فہمی مین سرستی کے برابر و خوبصورتی مین کام کے برابر ہو یعنی مچھی خود تمھارے ہاتھ مین ہو غصہ مین
ہلاہل و کلام مین آبحیات ہو یہ نشانات خاص تمھارے قیافہ سے ظاہر ہین جیسا کہ ہمنے بیان کیا اب اور
سننے کہ اٹھارہ روز کے بعد اُتر طرف سے ایک برہمن تمھارے پاس آویگا وہ جو ہدایت تمکو دیوے وہ راست
سمجھنا اوسکی ہدایت پر عمل کرنا تمھاری خواہش بر آویگی یہ کہکر بعد اجازت راجہ کے برہمن اپنے دیرہ کو واپس
آیا اور راجہ یہ کلام برہمن کا سنکر شادان و فرحان اس راز کو مخفی رکھا اور وقت کا منتظر رہا اور گنپت بھی اپنے
پتا یعنی والد کی بجا آوری و کامیابی کی وجہ سے بہت خوش ہوئے اور بہت سروپ اپنے کر کے کاشی مین مقیم رہی جب کہ
کاشی دیوداس کے قبضہ مین تھی اوس زمانہ مین بھی گنپت کاشی کے اکثر مقامات مین موجود تھے چنانچہ وہی
مقامات گنپت نے بخوبی آراستہ کیا جو ایک شدہ مقام ہی جسوقت کہ بشن نے آکر راجہ کو جلا وطن کیا تب شیو نے
پھر کاشی کو از سر نو آباد کیا یعنی مندر کوہ سے شیو تشریف لا کر پہلے سب سے گنپت کی تعریف زبان خاص سے کی بعدہ
اپنے محل مین جا کر بڑی خوشی کیساتھ رونق افروز ہوئے ہر طرح سے اپنے پور یعنی کاشی کی حفاظت مین مصروف ہوے چار ولطرف
جو گنپتی گنونکو بمراد حفاظت قایم کیا اور سات طرف و جہات مین اپنے گنونکو قائم کیا آٹھوین طرف برمھا و بشن
کو حفاظت کیواسطے رکھا یعنی آٹھوین سمت برمھا و بشن کے ارپن ہی اور پھر آٹھوین سمت مین گنپت کے روپ کو
قایم کیا جو بھگتونکو بڑی خوشی دیتے ہین یہ شیو کا چرتر دونون جہان مین خوشی دینوالا اور سب کا مونکا دینوالا ہی

گیارھوان ادھیای

نارد نے کہا کہ دیوداس نے کسطرح سلطنت کو ترک کردیا اور شیو کسطور پر پہاڑ سے اوترکر کاشی مین داخل ہوئے
کیا کیا چرتر کیے مفصل و مشرح بیان کیجیے برمھا نے فرمایا کہ شیو نے جب کہ گنپت کو بھی دیکھا کہ کاشی سے واپس
نہ آئے تو نہایت متردد ہوے اور نہایت غم کی نگاہ سے بشن کیطرف دیکھکر کہا کہ تم تو تمام جہان کی خوشی دینیوالے اور پروردگار
ہو مجکو تم جان سے بھی زیادہ عزیز ہو تم سے زیادہ کون خوشی کا دینیوالا ہی ہمنے بہت لوگونکو کاشی بھیجا لیکن وے
سب وہان مقیم ہو گئے نہ تو وے واپس آئے نہ ہمارے کام کو انجام دیا معلوم نہین کہ کیا آفت اونپر پڑی
ہمکو بدون کاشی دیکھنے کے چین نہین ہی مجکو کاشی جان سے زیادہ پیاری ہی یہ بات ہم راست کہتے ہین چونکہ تم سب
رنج و راحت دل کے جاننے والے ہو اسواسطے تمنا کیساتھ تمسے کہتے ہین و تم خود جاکر ہمارا کام انجام کرلاؤ
لیکن تم بھی مثل اوروں کے جیسا کہ اگلوں نے کیا ہی نہ کرنا تم تو سب لایق ہو ہماری ہدایت سے تمنے بہت اوتار
لیے ہین جسطرح سے ہمارا کام ہو کرنا تمکو کچھ گناہ نہوگا تمکو زیادہ کیا سمجھاوین تم ہر طرح سے سب کام کرنے
لایق ہو بشن نے کہا کہ آپ تو پرم برمھ ہو جب جو مرضی آپکی ہوتی ہی وہی کرتے ہو ہمارا یقین اسی پر ہی
نیکنامی و بدنامی کے دلوانے والے آپ ہی ہو غرق ہوی جہاز کے تمہین ناخدا ہو جسکو آپ اپنا حکم دیوین
اوسکے بڑی بھاگ وہی طالع ہین بید جہان مین اسیطرح اونکو عمدہ حاصلات مین بیان فرمایا ہی یعنی جسکو آپ اپنا
خادم تصور کرلیوین اپنی عقل کے موافق سب کوئی تدبیر کرتے ہین لیکن کامیابی و بی نیل مرامی سب آپکے
ہاتھ ہی جہان مین تمام بمنزلہ مردہ کے ہین اور جان بھی خود مختار نہین مگر آپ سب کرمون کے گواہ و زندہ
کرنیوالے ہو اور منتر بھی تمہارے اختیار ہی تمہارے قدمون کی خدمت سے عمدہ عقل پیدا ہوتی ہی اوسی سے سب کام انجام
پذیر ہوتے ہین بدون آپکی خدمت کیے ہوے نہ تو اچھے کام و نہ اپنے سدھ کرم یعنی امور تکمیل یافتہ کچھ بکمل و متیج نہین
ہوتے جانکو صرف تمہاری نیک نگاہ سے آرام ملتا ہی جو کام کہ ہونے لایق نہین اگر وہ بھی عقلمندی و تدبیر کے
ساتھ تمہاری یاد کیے جاوین تو ضرور ویسے کامون مین بھی کامیابی حاصل ہو کچھ بگھن یعنی نقصان نہو تمہارا
برد کچھن یعنی طواف کرکے اگر کسی مطلب کو جاوے تو سب کام برآمد ہوسکتے ہین آپ مہربانی کرکے جو مجکو بھیجتے ہین
مین جاکر ضرور مایہ وغیرہ کے زور سے مطلب حاصل کرونگا مجکو کچھ ضرورت ساعت سعید وغیرہ کی نہین ہے کیونکہ

میری واسطے صرف وہی ساعت سعید و وقت احسن ہی جب کہ آپنے حکم دیا مین جاتا ہون جان جانے پر بھی مین کام کرنے سے نہ ہٹونگا آپ نگاہ مہربانی کی کردیوین یہ کہکر بشن نے بار بار پرنام شیو کا کیا اور طواف دیا دس قدم کے بعد کاشی کیطرف گام فرسا ہوکے دور ہی سے کاشی کو دیکھکر خوش ہو گئے سر بسجود ہوکر کاشی کو پرنام کیا اور کاشی کے اندر رنگ برنگ شگون ملاحظہ کرتے ہوے تشریف لیگئے جس مقام پر کہ گنگا و برنا آپسمین ملی مین سب سے اول بشن اوسی مقام مین گئے ہاتھ پانون دہوکر مع کپڑون کے غسل فرمایا چونکہ کدورت سنگم کہ جدائی کاشی سے تھی رفع ہوکر دلکو صفائی حاصل ہوئی اوس روز سے وہ مقام بنام پادودک تیرتھ کے مشہور ہوا اور اپنے سروپ کو بشن نے اوس مقام پر پوجن کیا جسکی پرستش سے گناہگار ان کو گناہون سے نجات ملتی ہی وہی مورت بنام آدکیشو کے مشہور ہی اور اوس مقام سویت وپت کہتی ہین علاوہ اسکی اوس مقام پر اور بہت تیرتھ مثل چھیر ودہ جو آگے ہی جسکے نہانے سے دکھ دور ہو جاتے ہین اور سنگھ تیرتھ جو اوس سے دکھن ہے اور اوس سے دکھن چکر تیرتھ و رما تیرتھ و گرڑ تیرتھ و نارد تیرتھ و پرہلاد تیرتھ وغیرہ جنکے اشنان سے تمام گناہ چھوٹ جاتی ہین رنج و تکلیف کا نشان بھی باقی نہین رہتا تیرتھ بخوف طوالت کے بیان نہین ہوے

بارھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ بشن نے اپنی مورت کیشوی مین تصرف کرکے تمام افسون سے نکلکر شیو کے کام مین مصروف ہوے یہ بات سنتے ہی نارد نے سوال کیا کہ کسو جہ سے انسان یعنی حقہ دو حصہ ہوکر بشن نکلے اور کہان گئے برہما نے فرمایا کہ جسو جہ کامل وپورا روپ بشن کا کیشوی مورت سے باہر نکلا وہ یہ ہی کہ جب اگلی جنم کے صواب ظاہر ہوتے ہین تب کاشی ملتی ہے پھر بشن نے بعدہ فرمایا ہی کہ اگر کاشی اپنی نصیب و مقدر سے ملجاوے تو پھر ترک کرنا نہ چاہیے ترک کرنیوالا نہایت گنہگار و بدقسمت و جاہل ہی اور جسکے اوپر شیو کی مہربانی نہین ہوتی اوسکا قیام کاشی مین نہین جسکے اوپر شیو بدرجہ غایت خوشنود ہوتے ہین اوسکو کاشی کی سکونت دائمی حاصل ہوتی ہی جو لوگ کاشی مین مقیم نہین ہوتے اونکا جنم ناحق ہوا دنیا کی تمام تیرتھ مانند غلامون کے کاشی کی خدمت کرتے ہین کاشی اعلی ہے اور تینون جہان سے نرالی ہی جسکے رہنے والے عاصی و گنہگار نہین ہوسکتے کاشی کی برابر اور کوئی شی نہین ہی اوسکا سیئون یعنی قیام بمنزلہ عبادت و ریاضت و جگ و پرستش وغیرہ کی ہی وہان کا خاکروب بھی اور ملکون کے راجہ سے برتر ہی تینون جہان مین سب جگہ خوف گناہ کا ہی لیکن کاشی کے رہنے والیکو

نہین دیوتون کی خواہش رہا کرتی ہی کہ ہم کاشی مین مرین کیونکہ بہشت سے بھی زیادہ وہان مرنے سے
راحت ہی اے نارد اسی وجہ سے بشن اپنے پورن روپ یعنی کامل جسم سے بصورت مورت کیشو ہی کے
کاشی مین مقیم ہی اور اپنے ایک چھوٹے اونس یعنی خفیہ سے جو اوسی مورت سے نکالا کاشی کے اندر روانہ ہو
اور گرڑ بھی اوس مقام سے کچھ فاصلہ پر سمت اوتر مقیم ہوے اوس مقام کو جہان گرڑ وچھمین مقیم ہے
دہرم چھیتر کہتے ہین جسکے دیکھنے سے راحت دلی حاصل ہوتی ہی بشن نے اپنی صورت و روپ کو اوس قسم کا
اختیار کیا جو تینون جہانکو بے اختیار کر دیوے عمدہ لباس بدن مین واقف شیرین زبان عمدہ گیان وان
ہوکر اپنے کو بنام بن کیرت کے مشہور کیا اور گرڑ بھی بن کیرت یعنی بشن کے شاگرد ہوکر بنام منی کیرت
نامزد ہوے پوتھی ہاتھ مین گرو کی خدمت مین مصروف اور لچھمین نے بھی عمدہ صورت آدمیون کے مانند دھارن
کر کے بنام گو متوجہ کے مشہور ہوئین اور ہاتھ مین پوتھی لیے ہوے گویا مصور نے تصویر کھینچ دی ہی آدمیونکا
صبر و قرار معائنہ روی مبارک سے چلا جاتا تھا چنانچہ بعد تغیر لباس و اشکال کے بشن نے بہ جرتر کرنا شروع
کیا کہ جس وقت اونکے دیکھنے کیلئے کاشی باشی جوق جوق آئے تو بشن و گرڑ مانند گرو و چیلے کے بطور سوال
و جواب آپسمین تقریر کرنے لگے تھے شاگرد بعد تعریف گرو کے کہتا کہ اے گرو دہرم بیان فرمائیے
جس سے دنیا کو راحت ملے تب گرو اپنے دلمین متبسم ہوکر آواز بلند سے سب کو سنا کر فرمانے لگے
کہ اے شاگرد یہ عالم بے آغاز ہے اوسکا فاعل کوئی نہین ہی یہ قدیم سے اسیطرح چلا آتا ہی خود بخود پیدا
ہوکر پھر آپ ہی آپ معدوم ہو جاتا ہی یہی بات اچھی لوگ وید کہتے ہین برہما سے لیکر گیاہ تک یہ درجہ مساوی
ولادت و وفات مین ہین آتما ہی البتہ ہی سوا آتما کے اوکوئی مالک نہین برہما وغیرہ جو دیوتا کہے جاتے ہین موت
جو امر دائمی ہی اونکو بھی کھانے سے نہین چھوڑا ہان کوئی جلدی پیدا ہوتا ہی کوئی دیر کے بعد مرتا ہی لیکن جسم اختیار
کر کے سب مرجاوینگے جو اس بات پر یقین لاتا ہی وہی ہوشیار ہی اگر دلمین خیال کرو تو معلوم ہوگا کہ جہان مین نہ کوئی
بڑا ہی نہ چھوٹا ہی نہ کوئی رنجیدہ ہی نہ خوش ہی تمام خورش و رواج مین بسبب یکسان ہین نہ کوئی نیک ہی نہ کوئی بد ہی
نہ کوئی عاصی ہی نہ کوئی متقی و پرہیزگار ہی کیونکہ تمام طعام مین آسودگی یکسان ہی پانی سب تشنگی کو رفع کرتا ہی عورت
خواہ کسیطرح کی ہو مباشرت و مجامعت مین یکسان ہی سواری خواہ کوئی کسیطرح کی ہو مطلب اوسکا صرف اوسکی اد ہی

سوار ہوتا ہی بستر خواہ کیسا ہی ہو لیٹے نین جو مزہ حاصل ہوتا ہی وہ ہر قسم کے بستر مین بمنزلہ واحد حاصل ہی
جسطرح کہ ہم آدمیونکو خوف موت کا لاحق ہی اوسی طرح سی دیوتون کو بھی خوف موت سے مخوف تصور کرو
بلکہ یہی خوف موت کا ہر دیو یعنی برمہا و بشن و سر کو بھی لاحق ہے وہ بھی اس سے بری نہین جو جسم رکھتے ہین وہ
وہ عقل و دانش و علمین یکسان ہین کچھ فرق نہین ہی یہ سب جھگڑے جھوٹھے ہی صرف ایک بات البتہ قابل لحاظ
ہی یعنی کسی جاندار رنج دینا بڑا گناہ ہی جانداروں پر رحم کرنے کے برابر کوئی دھرم نہین ہی چار بید اٹھارہ پوران
چھ شاستر اٹھارہ دھرم شاستر اسبات پر متفق ہین اور وان صرف چار بڑے ہین یعنی کو دوا دینا مخوف کو بیخوف
کر دینا بھوکھے کو کھانا دینا طالب علم کو علم سکھلانا اور اودیہ و منتر کے روز و پر بھاؤ سے دولت کو جمع کرکے
اپنے جسم کو جوش آفتاب کے ہے پرورش کرنا واجب ہے یہان بہشت و دوزخ دونون ہین اور کسی جگہ
خیال نکرو خوشی کو بہشت و رنج کو دوزخ جاننا چاہیے خوشی کیساتھ مرنا بھی مکت ہی اور سب بانسا کے کلیش یعنی
رنج کے رفع ہونیکو بر موکھ یعنی مکت و رستگاری عظیم سمجھنا چاہیے بید مین جو دو طرح کے حکم ہین ایک پربرت دوسرا
نبرت انکا مطلب یہ ہی یعنی حیوان آزار جانداروں کا ہی وہ پربرت ہی اور جس مقام مین کہ رحم جانداروں پر ہے
اوسکو نبرت تصور کرنا چاہیئے اور جو بید انتوں کا یہ قول ہی کہ اگلے پرانوں سے زیادہ اور کچھ معتمد و معتبر ثبوت
نہین ہی سو خیال کرو کہ یہ لوگ روئیدگی زمین یعنی گیاہ وغیرہ کو دور کرکے جانوروں کو قتل کرتے ہین اور
تل و روغن زرد وغیرہ آگ مین جلاتے ہین تاکہ بہشت نصیب ہو اس سے اور کون بات تعجب کی ہی اسیطرح اور بھی
بہت اپنے دھرم بیان کیے اور تمام کاشی کے رہنے والے فریفتہ ہوگئے اور اپنے قدیم دھرم سے آزردہ و سست
ہونے لگے اور اوس عورت نے یعنی لچھمی کاشی کے تمام عورتونکو بھی دھرم سنا کر اپنے قابو مین کرلیا اور بودھ دھرم
یعنی مذہب بودھ کو اونھین سنا کر اونکی خواہشین پوری کین اور تن پرستی کی تعلیم دی اور پت برت دھرم
کو دور کرادیا اپنی ہدایات سے برن و آشرم کے قیود کو مٹا دیا اونکی ہدایت کا یہ شمہ ہے جو عورتوں کو سناتے
نہین بگیان کو مجھ یعنی لچھمین نے کہا کہ بید جو آنند برہم سروپ کہتے ہین سو وہ بعد جنم کا نہین ہی یہ بات
غلط ہی بلکہ مطلب یہ ہی کہ یہ تن جب تک سب حواس خمسہ کے درست و ضعیفی سی بری ہی تب تک خوب عیش و آرام
کرنا چاہیئے اگر کوئی سائل سوال کرے تو جسم تک بھی دیدینا چاہیے جس جسم سے کہ صرف زمین کا بار ہے اوسکی

پیدائش پر لعنت ہی جس جسم کو زاغ و سگ و شغال و کرم نے طعمہ سمجھتے ہین وہ ضرور فنا ہو ایک روز جل جاویگا
اوسکے رکھنے سے کیا فائدہ ہی سوائے اسکے کہ جاندار ونکو فائدہ پہونچے اور چونکہ تمام مخلوقات کے پیدا کرنیوالے
صرف اکیلے برمھا ہین تو تمام لوگ آپسمین بمنزلہ بھائی کے ہین پھر اونھون نے آپسمین بیاہ وغیرہ کرکے کچھ دھرم کا
خیال نہ کیا اس زمانہ کے لوگ ٹرے بد باطن ہین ناحق کیواسطے بدپر عمل کرتے ہین جو لوگ کہ چار برن بیان
کرتے ہین سو خیال کرنے سے چارون برن کا ہونا ثابت نہین ہوتا کیونکہ جسم بمنزلہ زمین جہان سے چار لڑکے
پیدا ہوے صرف ایک ہی پس چارون علیحدہ علیحدہ برن کیونکہ ہوسکتے ہین یہ ذات کا خیال کرنا جھوٹھ ہے
اور نیز یہ پاکرت وائین بہت ہین محض غلط ہے ذات کچھ نہین ہے یہ باتین سب گویائی ولطافت سے بریہ نہین
ہین بلکہ یہ سمجھنا چاہیے کہ آدمی سب برابر ہین اسیطرح اور بہت باتین سکھلا کر عورتون کے پت برت دھرم کو
چھوڑا دیا چنانچہ مرد و عورت دونون زناکار ہو کر اپنی اپنی خواہش کے مطابق مباشرت و مجامعت مردان
زنان غیر کے ساتھ مصروف ہوے اور راجہ کے لڑکے اپنی لونڈی و کنیز کون کے ساتھ بگڑ گئے مرد عورتون
کے کہنے پر عمل کرنے لگے جو عورت نے کہا وہی کیا علی ہذا القیاس اسی طرح تمام لوگ دھرم سے
خلاف کام کرنے لگے جسکی وجہ سے ہر چہار طرف فوج گناہ کا غلبہ کیا سدھ لوگ بھی ایسے ادھرم کے
سبب سے مع راجہ کے اجلال و اقبال سے معذور ہوے اور راجہ دوا داس برہمن کے قول کو یاد کرکے کاروبار
سلطنت سے دلکو کھینچ لیا اور لوگونکا یہ حال دیکھکر برہمن کی بات کو راست جانا وہ منتظر تھا کہ کسوقت وہ پیر برہمن صاحب
تشریف لاوین اور میرا دکھ دور ہو اسی خیال رات و دن غرق رہا کرتا کسی سے کچھ دلی بات کو ظاہر نہ کرتا

تیرھوان ادھیایی

برمھا نے کہا کہ جب اٹھارھوان روز آیا جیسا کہ برہمن یعنی گنپت نے کہا تھا تو راجہ کمال مسرور ہو کر بوقت
صبح کاذب خواب استراحت سے اوٹھکر ضروری امور روزمرہ سے فراغت حاصل کرلی اور منتظر تشریف آوری برہمن
کا ہوا چنانچہ بوقت دوپہر ڈھن اوسیصورت برہمن سی کچھ برہمن ساتھ لیے ہوے آتش کے مانند جلال سے پر تشریف
لیگئے راجہ نے دور سے دیکھا سمجھا کہ وہی ہادی ہے بہت خوش ہوے اور بعد استقبال و پرنام و حصول دعا برہمن
کے برہمن کو اندر خلوت سرائے خاص کے تن تنہا لیگئے بعد پرستش و خدمت قدوم و دینے عمدہ عمدہ

چیز ون کے نہایت خلق و تواضع و ادب کیا تھا پیش آیا اور اپنے نصیب پر نازان ہوا جب دیکھا کہ کسل راہ و
ماندگی سفر دور ہوگئی ہی تب راجہ نے عرض کیا کہ اے مہاراج مین ہر روز پریشان خاطر و مغموم دل رہا کرتا ہون وجہ
معلوم نہین ہوتی سلطنت کے بارے مجکو کچھ بھی گرانی نہین ہی مین کیا کرون کہان جاؤن جس سے میری تکلیف
رفع ہو کر مجکو خوشی ہو اسی فکر مین ایک مہینہ گذر گیا ہی مگر میری رنج کو زوال نہین بعدہ اپنی سلطنت و دنیا
پروری و اقبالمندی و فتحیابی و برہمن پرستی کا ذکر کر کے کہا کہ مجکو وجہ پیدا ہونے اس رنج کی صرف اکیلی یہ
بات معلوم ہوتی ہی کہ مین نے اپنی ریاضت کے زور سے مغرور ہو کر تمام دیوتون کو مانند گیاہ کے تصور کیا میرا یہ
حال ہی کہ مانند خزین کے تمام عیش و آرام کو چھانا میرے واسطے ایک مرض و بیماری معلوم ہوتی ہی دستور ہی
کہ اگر کوئی شخص برابر ایک کلپ تک زندہ رہی تو بھی وہ مرنے سے آزردہ ہوتا ہی لیکن مجکو سلطنت کا کرنا مانند
چکی چلانے کے ہو گیا ہی اس سے آپ ایسی ہدایت کرین جس سے ہم قید تناسخ سے رہائی پاوین مین آپکی سرناگت مین آیا
ہون جو آپ کہینگے اوسکو اطاعت و اجابت کے ساتھ منظور کرونگا مجکو تو آپ کے درشن سے نہایت خوشی
ملی ہی مجکو اسبات کا بھی خیال آتا ہی کہ دیوتون کی دشمنی سے کسنے چین و آرام پایا جیسا کہ سرگذشت و واقعات
و سوانح تریپر و راجہ بل و برتاسر و بانا سر و اپ برت و دد ہیچ من و سہرہ باہ وغیرہ کے ظاہر ہین ان سب کو
انھین دیوتون نے غارت کر دیا بلکہ اسطرح پر شیو کو ورغلانا اور فریب و دغل اٹھانا کہ باوجود اسبات کے کہ
وہ تمین اکثر خود شیو کے پرستار تھی تو بھی شیو کے ہاتھون سے خراب ہو گئی دیوتون کے بھی مکاید و فریب ہین
اسواسطے اکثر لوگونکا قول ہی کہ دیوتون کی دشمنی خوشی نہین دیتی لیکن مجکو اسبات کا کچھ خوف نہین ہی
دیوتا مجھسے برخلاف ہین کیونکہ مین برہمنون کا بڑا خادم ہون جو بزرگی دیوتا ہونے کی دیوتون نے
ریاضت و جگ وغیرہ کرمون کے کرنے سے حاصل کی ہی وہ مین نے برہمنونکی خدمت دائمی سے حاصل کی ہی
ہم اونکے برابر ہین ایک ذرہ بھی کم نہین میری آپ سے یہ درخواست ہے کہ آپ میرے ہادی ہو کر تناسخ
سے نجات دلوادین یہ سنکر لیش نے جو بصورت برہمن کے تھی فرمایا اور بڑی تعریف وو راس کی بیان
کر کے کہا کہ اے راجہ جو کچھ کہ ہمکو کہنا تھا وہ تو خود تم بیان کر چکے تم نے جو کہا وہ سب راست ہی تمھاری تزک و قدرت
وہم جانتے ہین تمھارے برابر کوئی راجہ نہوا نہ ہی نہوگا تمنے دیوتون کے ساتھ کچھ عناد نہین کیا کیونکہ تم عقیل ہو تم دیوتا

وبید کے جاننے والے ہو تمھاری سلطنت مین کبھی بید کے خلاف کوئی کام نہین ہوتا تمنے رعایا کی پرورش کما حقہ
کی جسسے دیوتونکو بھی آشالیش ملی ہو لیکن مجکو البتہ ایک گناہ کبیر معلوم ہوتا ہو یعنی تم نے جو شیو کو
کاشی سے دور کردیا یہ عذاب بڑا بھاری ہوا اگر یہ گناہ کسی ڈھب سے دور ہو جاے تو نہایت خوشی کیساتھ تمھارے
تینون قسم کے عوارض زائل ہو جاوین اب اسکے دور کرنے کی صرف یہ علاج ہو بید کا قول یہ ہو کہ جو
کوئی شخص شیولنگ کو قایم کرتا ہو اوسکے تمام گناہ دور ہو جاتے ہین ہر طرحسے صاف ہو جاتا ہو آدمی
کے جسم مین جسطرح بال بیشمار ہین اوسقدر گناہ شیولنگ کے قائم کرنیوالے کے نابود ہو جاتے ہین
خصوصًا کاشی مین شیولنگ قائم کرکے ناحق گناہ سے خواب مین بھی ڈرانا نہ چاہیے اگر کاشی مین ایک
لنگ بھی شیو کا قایم کردے تو گویا بہت ملکون مین شیولنگ کو قایم کرچکا سمندر کے رتنون کی تعداد ہو جو اوسمین
پیدا ہوے ہین لیکن شیولنگ کے قایم کرنے کی بزرگی بیشمار لاانتہا و لاتعداد ہو اسلیے واجب ہو کہ آپ شیو
لنگ کو قایم کرین اسکی وجہ سے تم نہایت نیکنام ہوگے اور اپنی خواہش دلی پر کامیاب ہوگے بشن نے
یہ کہا اور خاموش ہو کر کچھ دیر تک کچھ پڑھ پڑھا کر راجہ کے جسم کو اپنے ہاتھ سے چھو کر کہا کہ ہمنے گیان
درست یعنی چشم خرد سے دیکھا ہے وہ تم سے کہتا ہون آفرین ہو تمکو تم بڑے گیانی و جمیع اعمال نیک ہو
تمھارے برابر زمین پر دوسرا راجہ نہین ہو جس شخص کو کچھ خواہش عمدہ کامیابی تقاضا نتیجی دولت و ملک کی ہو
وہ صبح کے وقت ہر روز تمھارے نام کو ورد کرے ہم تمھارے پاس آنے سے نہایت بہرہ مند ہوے
یہ کہکر بریہمن تبسم کنان بار بار اپنے سر کو ہلایا اور دلمین کہا کہ بڑے بھاگ راجہ کے ہین جواب مکت کو
حاصل کریگا جس سیکو ہم و برہما و اندر و دیوتا و من وغیرہ دھیان وغیرہ دھیان کرتے ہین وہ شیو اوس
راجہ کو روزمرہ یاد کرتے ہین جیسی قسمت اوسکی ہو ایسی تینون جہان کیسی کی نہین ہو حیلہ اشیاء نایاب اسکو
حاصل ہین اسیطرح بہت باتین اپنی دلمین تصور کیا کیر بعد دھیانکو چھوڑکر راجہ سے کہنے لگے کہ تمھاری خواہش
پوری ہوئی تم اسی جسم سے پرم پد کو چلے جاؤگے سب طرحسے پرم آنند کو پاؤگے جب تم شیو کا لنگ قائم کردوگے
تب تم شیو پور مین جاکر موت سے بری رہوگے آج کے ساتوین روز شیو کے گن تمھارے لینے کے لیے آوینگے تم
کس دھرم کا نتیجہ انکو جانتے ہو ہم صرف کاشی شیون کیوجہ سے سمجھتے ہین کہ تم اسی درجہ پر فائز ہوگی جنے کاشی کی ایک

بھگت کو بھی محفوظ رکھا وہ تمھاری طرح حال ہو جاتا ہی کیونکہ کاشی سیون کرنے والا شیو کو بہت پیارا ہی یہ کہکر
برہمن یعنی بشن چپ ہو گئے راجہ نہایت خوش ہوا اور مع جبلہ کے برہمن یعنی بشن کو بموجب مرضی ارشاد کے سب کچھ دیا اور
کہا کہ تمنی دریا جہان سے مجکو پار لگا دیا جو کچھ کہ مین آپکو دون وہ سب ہیچمیز و کم ہی چنانچہ بشن رخصت ہو کر اپنے مقام کو تشریف
لائی اور تمام کاشی کی سیر کرکے پنچ ندی پر قیام فرمایا اور بعد غسل کے شیو کی پوجن کی گرڑ کو شیو کی خدمت مین روانہ
کیا اور شیو کی تشریف آوری کی منتظر رہا اور اگن بند برہمن کو ملک عطا فرمایا اور اپنے ندی کے اوپر بیٹھکر شیو کو محبت سا یاد فرمایا

چودھوان ادھیای

بموجب سوال نارد کے برہما نے فرمایا کہ راجہ نے برہمن یعنی بشن سے ہدایت پاکر اپنے ماتحتون کو طلب کیا چنانچہ تمام
راجہ و رعایا و وزرا و امرا مع اطفال و اقربا و پروہت و جگ کرانیوالی و سپہ سالاران فوج و راجکمار یعنی راجہ
کے لڑکے و بید خوان وغیرہ جسقدر کہ انیس و جلیس و ہاجای لوگ تھی سب حاضر ہوئے بعدہ راجہ نے سمرن جی اپنے لڑکے
کو بلایا بعدہ تمام محلات کھلا کر جب کہ سبکو حاضر دیکھا تو جو برہمن نے کہا تھا وہ سب اپنے ہاتھ جوڑکر ظاہر
کیا اور سبکو سنا دیا اور کہا کہ ہم سات روز اور زمین پر ہین بعد ضرور شیو کی پوری کو جاوینگے یہ سنکر تمام لوگونکو
تعجب و غم ہوا مگر کسینے راجہ کے خوف سے کچھ نہ کہا بعدہ راجہ فوراً اوٹھکر اندر مکان کے گئے اور بعد فراہمی سامان
کے ساعت سعید پاکر رپن جی کا راج ابھکھیک یعنی ولیعہد کر دیا بعدہ کاشی مین آکر بڑا سامان اکٹھا کیا
اور گنگا کے پچھم کنارہ پر شیو کی پوجن کی اور جسقدر کہ مال ملکون کے فتح کرنے سے جمع کیا تھا اور جو مال کہ
کہ اچھی طرز سے فراہم ہوا تھا وہ سب شوالہ بنانے مین صرف کر دیا اور چونکہ راجہ کی تمام دولت اوسکی طیاری
مین خرچ ہو گئی اسواسطے اوس شوالہ کا نام بھوپالسری ہوا کاشی مین وہ مقام مشہور ہی اوسکی عظمت تینون
جہانمین مشہور ہی جسکے صرف یاد کرنے سے صرف رنج پیدا نہین ہوتا اوس مکان مین شیو لنگ بنام نرپیشر نام قائم
کیا اوسکے بعد راجہ کے دلمین نہایت خوشی پیدا ہوئی اور آفتاب کی مانند جلال جھلکنے لگا کاریگرونکو بڑا انعام و
و اکرام دیا تمام باجا بجنے لگے اور تمام کاشی کی دیوتون یعنی کاشی کے رہنے والونکو بہت کچھ دیا و خوشنود
کیا اور لوگونکو بھی مالامال کر دیا اور سب سامان جمع کرکے شیو کا پوجن کیا اور سولھون طرح سی پرستش کی راجہ

ولہان جو رنج مقیم تہا وہ رفع ہوگیا راجہ نے شیو کو سب سے برتر تصور کیا اور کاشی کے رہنے والون کو جو صورت انسانی مین مجسم شیو ہین بہت خاطرداری کی اور جسقدر لنگ شیو کے کاشی مین سما یا تہا یا خیال سے معلوم ہوئے اون سبکی پرستش کرائی اور دیوتا لوگون کی سورتین جسقدر کاشی مین مقیم تھین سب کی پوجن کرائی بعدہ شیو کے دھیان مین غرق ہوا اور سوا شیو لنگ کے اور کسی دیوتا کی بذات خاص راجہ نے پوجن نکی جب روز کہ ساتوان دن جیسا کہ بشن نے بتلایا تہا آیا او سرور راجہ نے شیو لنگ کی بڑی پوجن کے بعد پرستش باربار بنام کے حمد پڑہنے لگا اوسوقت آسمان سے عمدہ بمان زمین پر اوترا اوسکے اوپر شیو کے گن ہر چہار طرف بیٹہے تہے اون سبکے چار چار ہاتھ تھے اونکی روشنی دور تک پھیل گئی آفتاب کے مانند جلال تہا وے سب ہاتھون مین ترسول لیے ہوئے تہے اونکے پانچ پانچ منہ و تین تین آنکہین عمدہ سفید و خوبصورت جسم جٹا جوت سانپون سے آراستہ سب نیل کنٹھ یعنی سیاہ داغ گردن مین و سس بہال یعنی چندرمان پیشانی کے اوپر جسم مین بھسم لگائے ہوئے تمام جسم مین سانپ لپٹے ہوئے غرضکہ ہر بات مین مانند شیو کے تھی اور بہت عورتین بھی بمان پر براجمان تہین جو اپنے ہاتھون سے چوتوز لیے ہوئے تہین گویا تمام جہان تمام جہان کی زیبایش صرف بمان مین مقیم ہوگئی تہی شیو کے گن بمان سے اوترکر راجہ کے نہایت ادب تواضع و تعظیم و پرستش کو حاصل کیا چنانچہ گنون نے بموجب حکم شیو کے راجہ کے جسم کو چہودیا فوراً راجہ شل دیوتون کے دبدبہ ہوگیا تمام نشانات مانند شیو و شیو کے گنون کے جیسا ابہی بیان ہوا اوسکی جسم مین نمودار ہوگئے اور فوراً بمان پر سوار ہوکر مع اپنے سماج گنون کے ہمراہ شیو پوری مین داخل ہوگیا اور شیو کے گنون مین شمار کیا گیا مکت حاصل ہوئی وہ مقام جہان سے راجہ شیو پور کو گیا بنام بہوپالیسری کے برا تیرتھ ہوا جو لنگ وہان وداشیشر نام ہے اوسکی پرستش سے پھر انسانکو خوف تناسخ کا نہین یہ بیان نہایت مقدس جسکے سماعت و قرات سے بڑے مطالب دلی حاصل ہوتے ہین کچھ آفت نہین پڑتی تینون جہان مین کامیابی حاصل رہتی ہے

پندرھوان ادھیای

بموجب سوالات نارد کے برھمانے فرمایا کہ اے نارد بموجب حکم بشن کے گرد شیو کے پاس حاضر ہوئے

اور بعد تعظیم و تکریم کے مودب کھڑے ہو کر حمد پڑھی شیو نے اشارتاً پوچھا کہ تم کہان چلے گرڑ نے کہا کہ
سنت بید و پوران و جمیع بھگتونکا اسبات پر اتفاق ہی کہ جہان مین وہ سب سے زیادہ ہوشیار ہی جو شیو کی خدمت و
بجا آوری حکم شیو کی کرے آپ ہر چند کہ سب جانتے ہین مگر براہ تجاہل عارفانہ مجھسے دریافت فرماتے ہین
لیکن مجھکو ان باتون سے کیا سروکار ہی مین بہر حال خادم ہون یہ کہا اور تمام داستان جوگنی و گنپت و بشن کے
چرتر تمام و کمال سب پایہ التماس مین گذارش کرایا اور کہا کہ بشن نے مجھکو آپکے پاس روانہ کیا ہی یہ سنکر شیو نے
تبسم کیا اور گرجا بہت خوشنود ہوئی اور بیربھدر کے خوشی کا بیان نہین ہو سکتا علی ہذا القیاس اور تمام گن
بھی بہت شادمان ہوے شیو نے گرڑ سے فرمایا کہ تم ہمارے بڑے خیر خواہ ہو تم سے زیادہ اور کوئی مجھکو پیارا
نہین جو خواہش ہو ہمسے بردان لیلو تم ہمارے پاک پرستار جان سے عزیز ہو تم ہماری ہدایت سے بشن کی سواری مین گئے
ہو گرڑ پریم مین غرق ہو کر عرض کیا کہ مجھکو اور بردان کیا چاہیے اس سے زیادہ اور کیا ہی کہ مینے آپکے قدوم کو
دیکھا انھین قدمون کے حاصل ہونیکو برہما و بشن و دیوتا و منی وغیرہ کیسی کیسی ریاضت و عبادت کرتے
ہین جب آپ میرے اوپر خوشنود ہوے تو مین مایا کی قید سے مخلصی پا چکا مجھکو یہ بڑا بردان ہی ہان جو کہ آپ
خوشنود ہو کر بردان کیواسطے فرماتے ہین تو میری یہ آرزو ہی کہ مجھکو فرمانبرداری و اطاعت کی عقل مرحمت ہو
آپکے قدمونکی محبت کسی زمانہ مین کم نہو آپکے بھگتونکی خدمت کرون کسی سے عداوت نہو شیو نے کہا کہ یہی ہوگا
بعدہ شیو نے اپنے تمام خاندان کو طلب کر کے چلنے کی طیاری کی اوسوقت مندرگر کمال رنجیدہ ہو کر شیو کے قدمون
پر گر پڑا اور مودب ہو کر کہا کہ مہاراج مجھکو ترک نکرو شیو نے کہا کہ تم افسوس نکر تمکو مین بہت عزیز جانتا ہون
ہم تمہارے اوپر لنگ سروپ ہو کر مقیم رہینگے اور دل سے کبھی تمکو فراموش نکرینگے اسی طرح بہت سمجھا کر
اوسکے رنج کو دور کر دیا اور لنگ روپ ہو کر مندرگر پر مقیم ہوے بعدہ ارادہ چلنے کاشی کا کیا اور عمدہ ساعت
پا کر سمت کاشی کے روانہ ہوے چلنے وقت سب کو بڑی خوشی ہوئی باجا بجنے لگے جس طرح شیو گرجا
مع لڑکون کے روانہ ہوے اور جو خوشی اونکے چلتے وقت ہوئی اوسکو کوئی کرور منہ سے بھی بیان نہین کر سکتا
شیو نے گرڑ سے کہا کہ تم آگے جا کر ہماری منصب کی خبر بشن کو دو چنانچہ گرڑ اوسوقت بشن کے پاس
گئے جب کہ بشن اگن بندنامی ایک شخص کو ہدایت کر رہے تھے گرڑ نے پہونچکر بشن کو پرنام کیا

سولھوان ادھیای

برمھانے کہا کہ اے نارد بعد پرنام کے گروڑ نے بشن سے عرض کیا کہ مہاراج شیو آتے ہیں یہ سنکر
بشن کمال خوش ہوے اور دھوجا ملاحظہ کیے جو بشمار آفتاب کے مانند چھلکتے تھے اور جسکی روشنی سے ہر جہار سمت
اوجیالا تھا طرح طرح کے باجون کی آواز سنی جے جے کی آواز سماعت ہوئی یہ سامان ملاحظہ کرکے بشن
نے بھی کہا کہ جے شیو بعدہ گن سے بشن نے کہا کہ ہمارے چکر کو چھپے تاکہ تجکو برکت حاصل ہو جاوے چنانچہ اوگن نے
ایسا ہی کیا اور برکت ہوا اور گروڑ کو سب کچھ دیکر برمھا کو بلایا اور جوگنی گن اوجیالا آفتاب کو ہمراہ لیکر
گنپت کے پاس آئے اور برمھا کو سب کے آگے کرکے شادان و فرحان استقبال کیواسطے روانہ ہوے
کاشی کے باہر شیو کو دیکھکر پرنام کیا ہمنے چاول و پھل و پھول ہاتھ مین لیکر وید کے شلوک پڑھکر دعا دی کیونکہ
ہمکو شیو نے موجب رسم جہان کے پرنام کرنے سے منع کیا و خود مانند جہانیان کے اوسوقت مجکو خود پرنام کیا اور بشن
نے شیو کو پرنام کیا گنپت کیطرف جب شیو نے دیکھا تو گنپت قدمون پر گر پڑے شیو نے گنپت کو اوٹھا کر بعد
سونگھنے پیشانی کے اپنے آسن پر بٹھال لیا اور بہت طرح سے گنپت کی تعریف کی جوگنی گنون نے
شیو کا رخ پاکر پرنام کے بعد منگل گان شروع کر دیا بارہون آفتاب نے بھی پرنام کیا شیو نے بشن کو اپنے
آسن پر جانب چپ بٹھال لیا اور گنون کی طرف دیکھکر صرف دیکھنے سے اونکی خاطر کی اور جوگنی گنون کو
سر ہلا کر خاطر کی اور بارھون آفتاب سے یہ کہکر کہ بیٹھ جاؤ خوشی مرحمت فرمائی اوسوقت جب کہ
شیو کاشی کے باہر بیٹھے تھے نہایت عمدہ انجمن آراستہ تھی کون ایسا تھا جو اوسوقت مارے خوشی
کے پھولا نہ سماتا تھا اور کاشی کے لوگ مانند کنول تالاب کاشی مین براجمان تھے اور چونکہ بباعث فرقت شیو
کے پژمردہ و بند دہان ہو گئے تھے شیو کی تعریف آوری کے آفتاب سے پھول اوٹھے اوسوقت بشن نے
سداشیو کو خوشنود دیکھکر عرض کیا کہ اے سداشیو مجسے کچھ آپکی خدمت ادا نہین ہو سکی اوسکو معاف کرنا بعدہ
کاشی کی عظمت کو بیان کیا شیو نے فرمایا کہ ہم تمسے خوشنود ہین تم کچھ خوف نہ کرو تم کسیطرح سے سزا کے لایق
نہین ہو کیونکہ اول تو برہمن ہو جسکی بزرگی بہت زیادہ ہے دوسرا اسمید جگ کے کرنے سے کوئی گناہ
باقی نہین رہا تیسرے تمنے ہمارے لنگ کاشی مین قایم کیے اس سے تمہارے سب گناہ ضائع ہو گئے جو شخص کاشی مین ایک

لنگ بھی قایم کرے او سکے بنیا رگناہ زایل ہوجاتے ہین علاوہ برین برہمن سے خواہ ہزار گناہ عظیم صادر ہووین
مگر وہ لایق ڈنڈ یعنی سزا کے نہین جیسا کہ بید فرماتے ہین جو برہمن پر سزا عائد کرنے مین اونکی خوشی بہت تھوڑی
روز مین جاتی رہتی ہی اسی طرح شیو جوگنی نے آفتاب دگھونکو تسلی دیکر اونکی خجالت کو رفع کردیا اوسکے بعد
شیو نے بشن کیطرف دیکھا مگر زبان سے کچھ نہ کہا اور دلمین شیو اور بشن دونون بہت خوش ہوے اوسوقت
بھونون نے شیو و گرجا کی حمد بار بار پڑھنا شروع کیا چنانچہ شیو و گرجا بہت خوشنود ہوکر نیک نظر سے سب کی
طرف دیکھ دیا اوسوقت گئولوک سے پانچ مادہ گاؤ آکر شیو کے سامنے کھڑی ہوگئین جو شیو کو کمال مرغوب
ہین اور جنکی صورت کیواسطے بشن کو گئولوک مین بسایا اونکے نام سننے سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین دیوتاؤن
کو خوشی حاصل ہوتی ہی نام یہ ہین سنندا سمنا سشلا سربھی کپلا شیو نے مہربانی سے انکی طرف دیکھ دیا چنانچہ
اونکے تھنون سے دودھ جاری ہوکر بصورت گندھاگے ہوگیا جو بنام کپلا ہرد کے مشہور ہوا اسمین نہانے سے
کوئی گناہ نہین رہتا شیو کے حکم سے سب دیوتون نے اوسمین غسل کرکے ترپن کیا اور شیو سے کہا کہ یہان اشنان
کرنے سے ہم بہت خوشنود ہوے ہین تمہاری خاوندی سے ہمنے کمال خوشی کو حاصل کیا ہماری آرزو ہی
کہ اس مقام کی عظمت بہت زیادہ ہو شیو نے فرمایا کہ ای بشن و سب دیوتا ہم کہتے ہین کہ یہ سب سے اعلی تیرتھ ہی جو کوئی
شخص اسمین ترپن و سرادہ وغیرہ کریگا اوسکو گیا سے بھی زیادہ پھل حاصل ہوگا اسکو غیو گیا کہ تیرتھ کہینگے اور ہمارے
نام برکھودیج وغیرہ کہکر ایک گناہ بھی کسیکے دامنگیر نرہیگا اور دودھ و شہد و روغن زرد جل کے مانند چارون جگ
کاشی کے اندر موجود ہین اسلیے ہم سب اُس ہر تیرتھ مقیم ہونگے اور سکو بردان دینگے اور یہان خواہ کوئی کسی
طرح سے حالت مین مریگا اوسکو مکت دیجاویگی کبھی کچھ جوگ پاکر سرادہ بھی یہان ہوسکے گی شیو کاشی
کو یہ بردان دی رہی تھے کہ ندی سرگن آئے دونون ہاتھ جوڑ کر محبت کے ساتھ شیو کی حمد پڑھی

ستر ھوان ادھیای

نندی سرنے کہا کہ مہاراج شیوشنکر دین بندہ ایک نظر مہربانی کی اسطرف بھی کردیجیے مین آپکے حکم سے
رتھ کو آراستہ کیا ہی آٹھ بیل جنکے گلے مین گھنٹیان پڑی ہوئی ہین اور آٹھ گھوڑے جنکی گردن مین زیور
پہنایا گیا ہی رتھ مین لگے ہین اور مہر ماہ و ہوا و گنگا و جمنا و آتش و نجوم و بید و اسمرت گاتری و سرستی و برہما

بیاہرتی وغیرہ سب اپنے اپنے مقامات مناسب پر قریب ہین یعنی یہ سب تیرتھ کے سامان ہین ایسا جو
رتھ بنا ہوا ہی اوسپر آپ سواری فرمایئے یہ کہکر نندیشر خاموش ہوے اور بشن و برہم و دیوتا وغیرہ بہت خوش ہوے
اور شیو بھی خوشنود ہوکر نگاہ رحم دیکھکر محبت کامل عطا فرمائی بعد شیو نے چلنے کا ارادہ کیا سب لوگ ارادہ سے واقف
ہوئے آٹھون سرما یعنی دیوتونکی ماؤ نیراجن یعنی آرتی کرکے شیو کی حمد کرنے لگین اوسوقت بڑا جشن ہوا
لوگون کی زبان سے جے جے کی صدا بلند ہوئی طرح طرح کے باجے بجنے لگے شیو کو اٹھتے ہوے جان کر بشن نے
اپنا ہاتھ دیا شیو اوٹھکر کھڑے ہوے گنون نے ڈمرو اپنے اپنے بجادیے جسکی آواز ہر سمت چھاگئی اور تینون جہان
کے باشندے حاضر ہوگئے جنکی تھوڑی تفصیل ہم بیان کرتے ہین یعنی ۳۳ کرور اندر وغیرہ دیوتا و ۲ کرور ترہونگ
گن و ایک کرور بھیرو و ہی و دل یعنی بھیرونکی فوج و نو کرور جانندھی سماج یعنی جانندھ کی فوج و بیربھدر کی فوج
دوسرے گن ۸ کرور جو مانند اوڑے کے ہین و ۶۴ ہزار بن برھگیانی و ۷ کرور گن گنپت کے ہمراہی جنکی
صورت مانند گنپت کے تھی ہاتھون مین پھرسا لیے ہوے اور گھرونکے رہنے والے دوسرے برہمن
۶۰ کرور اور پاتال کے رہنے والے ناگ یعنی تچھک وغیرہ ۳ کرور آئے اور شیو کے خادم دتو و دتو
کی اولاد یعنی دیت و دانو دو دو کرور آئے ۸ کرور گندھرپ و نصف کرور راکچھس و جکچھ و پہاڑ
پر والے و بلابر کے ۸ ہزار و گڑرچھا آیت یعنی ایک آیت بریادھر و ۶۰ ہزار اپسرا و ۳ سو تیس بیتی
یعنی جنگلی ادویہ وغیرہ جسم اختیار کرکے و مادہ گاؤ ۸ لاکھ و ۷ سمندر عمدہ عمدہ جواہرات نذر کیواسطے لیے
ہوے و ۳ ہزار و ۵ اُمت ندیان و آٹھون گج سب اوس مقام پر حاضر ہوے جہان شیو رونق افروز تھے
اور شیو کو دیکھکر نہایت خوش ہوے تمام ملک شیو کی خدمت مین مصروف ہوے اور مارے خوشی کے قہقہہ مارتے
تھے کوئی ناچتا تھا کوئی گاتا تھا کوئی جے جے کی آواز کرتا تھا کوئی دھیان مین مصروف تھا کوئی سراپا
شیو کے روپ کو دیکھتا تھا کوئی شیو کے اوپر چنور ڈولاتا کوئی دست بستہ حمد پڑھتا تھا اسطرح سبکو مصروف
بخدمت دیکھکر شیو نے سب کی طرف نگاہ مہربانی سے دیکھدیا اور سبکی خاطرداری کرکے شیو رتھ پر سوار ہوے و
گرجا کو جانب چپ بٹھال لیا جب شیو کو مع گرجا کے رتھ پر براجمان دیکھا تو اندر وغیرہ نے استت یعنی حمد پڑھی
علی ہذا القیاس بشن و برہم و برہمون نے اپنی اپنی حمد کو پڑھکر سنایا چنانچہ شیو نے سبکی طرف نگاہ مہر سے دیکھکر کاشی کے اندر داخل

ہوئے اور اپنے جسم کاشی کو دیکھکر بے انتہا مسرور ہوئے اور جب کاشی دیجے آنند بن اسی طرح بہت کلمات
شیو زبان پر لائے اور کثرت پریم سے تمام بدن گدگد و زبان گویائی سے رکنے لگی اور اوسوقت گھیکٹ شیو کی
بھگت اپنے گوہا سے نکلکر شیو نے درشن کیے شیو نے بھی اونکو نزدیک بلاکر درشن دینے سے مسرور کیا بعد
کاشی کے رہنے والے تمام برہمن حاضر ہوئے شیو نے بھی بہت خاطرداری کرکے برہما کے نزدیک پہونچے اور دو
مکان ہمانچل کے بنائے ہوئے دیکھکر بہت خوش ہوئے اور جاکر اپنے شہر کی طیاری کیواسطے بسوکرمان کو
حکم دیا چنانچہ بسوکرمان نے شیو کے حکم سے فوراً راج گھر یعنی محل شاہی کو طیار کیا جسمین تینوں جہان سے زیادہ
سامان صرف ہوا شیو کا مکان نہایت حیرت افزا طیار ہوا چنانچہ شیو مع گرجا و صاحبزادوں و گنوں و دیوتوں
وغیرہ کے داخل ہوکر نہایت خوشوقت و شادکام ہوئے رنج کلیہ زائل ہوگیا اور حسب طریقہ دنیا کے سب کو
سرافراز و ممتاز فرماکر رخصت کردیا اور خود مع گرجا و خاندان کے وہاں رہکر مسرور رہے جو اس چرتر رونق افزائی
شیو کی کاشی مین سنیگا یا قرات کریگا اوسکو بیشمار خوشی حاصل ہوگی یہ بیان شیو و کاشی کا کسی گناہ کو جلانے
سے باقی نہین رکھتا غرضکہ جمیع غموم زائل ہوجاتے ہین اور تمام انتعاش دارین کی حاصل ہوتی ہے شیو و گرجا
مع گنوں کے خوشنود ہوتے ہین اوسکو تینوں جہان مین کوئی شے نایاب نہین ہے

اٹھارہواں ادھیائی

نارد نے کہا کہ شیو جب روانہ ہوئے تو وہ فوراً اپنے گھر مین رونق افروز ہوگئے یا اگر راہ مین کہین متوقف ہوئے اور جو لوگ
جوگی و برہمن وغیرہ درشنوں کیواسطے دوڑے اونکا چرتر مشرح و مفصل بیان فرمائیے برہما نے کہا کہ اول شیو جب اندر
کاشی کے داخل ہوئے تو سب سے پہلے جیگی کھیب اپنے پرستار کے مکان مین گئے وہ رات و دن گوہا یعنی گوشہ قناعت مین رہا
کرتے تھے اور شیو کے دھیان مین مستغرق رہتے اونکے پریم سے شیو و گرجا و تمام گن اونکے تابع تھے جب شیو کاشی کو چھوڑکر مندراچل
پر جارہے تھے اوسوقت سے جیگیسہ من نے یہ عزم کیا تھا کہ مین اوسوقت پانی دکن یعنی چاول کا ریزہ کھاؤنگا جب پھر شیو کے قدم دیکھونگا
چنانچہ یہی عزم کرکے وہ گوشہ مین جا چھپے اور شیو کے دھیان مین قائم اللیل و النہار رہے چنانچہ اٹھاسی ہزار برس تک
نہ تو پانی پیا نہ کھانا کھایا یہ بات منی نے یا تو کسی جوگ بل یعنی حبس نفس کی قوت سے کی یا آنکہ شیو کی کامل مہربانی سے

کیا اس کی عظمت سوائے شیو کے اور کون جانسکتا ہی اسیوجہ سے شیوجی صد ہا تدبیرین اپنے کاشی کے بابت کین
کیونکہ شیو بھگت وقتل ہین دھرم آتما راجہ کا نقصان اپنے بھگت کیواسطے جایز رکہا دوسرے سب سے پہلے جوگی
کے مکان مین تشریف لائے تفصیل اس اجمال کی یہ ہی کہ شیو نے نندیشر گن کو حکم دیا کہ یہان ایک گڈھا ہی جسکے
اندر ایک ہمارا بھگت جوگی کھیب نام رہتا ہی اوسکے جسم مین صرف استخوان وجلد بدن باقی ہی اُنھون نے ہمارے دیدار
کیواسطے بڑے بڑے رنج گوارا کیے ہین یعنی جب سے کاشی کو چھوڑا تب سے وہ بلا آبخور کیے ہین ہمکو تاب اونکی
عدم دیدار کی نہین ہی اسیسے تم ہمارا کنول لیلا لیجا کر گوہا کے اندر داخل ہوکر اسی کنول سے جسم اوسکا چھو دینا
وہ بھلے چنگے ہو جاوینگے اوسوقت فوراً تم انھین ہمراہ لیکر حاضر ہو چنانچہ نندی نے ایسا ہی کیا اوس نے شیو کو ملاحظہ کیا
اور غایت پریم سی بیہوش ہوکر شیو کے قدمون پر گر پڑی جبکہ ہوش مین آئی اور فوراً نہایت مقدس حمد کو پڑھا جو خود
اونھون نے بنایا تھا اور کہا کہ مین نے تینون جہان مین آپکو برتر واعلی سمجھکر آپکے سایۂ عاطفت مین آیا ہون
ایسی بات سنکر شیو بہت خوش ہوے کہا کہ بردان مانگو جو ہمارا ہی سو سب تمھارا ہی مین نے عرض کیا کہ اگر آپ خوشنود
ہین تو ہمارے سر پر دست مبارک کو رکھیے میری آرزو ہی کہ آپ کے قدمون سے کبھی دور نہون آپ کے نزدیک
اور آپکی محبت مین غرق رہا کرون دوسری درخواست یہ ہی کہ جو لنگ مین نے آپکا قایم کیا ہی اوس مین ہمیشہ
مع ہمراہ گنپت واسکند ہمیت مقیم رہون شیو نے فرمایا کہ فیہا ایسا ہی ہوگا اور یہ دون طلب تمھارے کے ہم
یہ بردان تمکو دیتے ہین کہ تمکو جوگ حاصل ہو جس سے زیربان ملیگا تمھین تمام جوگ شاستر کے اجارج یعنی موجد و
مخترع ہوگے تمھین سبکو ہدایت کرکے اونکے شکوک کو رفع کروگے جسطرح ہمارے گن بھرنگی وسوم ونندی گن و
ونندی شر ہین اوسی طرح تم بھی ایک گن ہمارے ہوگے ہمارے بھگت بیری وموت سے بری ہین تم مجکو نہایت
پیارے ہو جہان مین ہرچند کہ بڑے بڑے نیم یعنی عزم وقصد اور بھی ہین مگر تمھارے نیم کے برابر ایک بھی نہین
ہی یعنی تمھارا نیم ہی کہ بدون میرے دیکھے ہوئی کھانا نہین کھاتے پانی نہین پیتے درحقیقت جو شخص کہ بدون
دیدار مبارک میرے کے کھاتا ہے اوسکے برابر دوسرا پاپی یعنی گنہگار نہین اور جو شخص کہ بدون پرستش ہماری
کے پانی نوش کرتا ہی وہ تو گویا دوزخ مین داخل ہی وہ گویا بڑی چیز کا کھانیوالا ہی اوس سے زیادہ عاصی
جہان مین دوسرا اور نہین ہی ہم تمھارے ایسے نیم سے کمال خوشنود ہین سب زمانہ مین تم ہمارے پاس مقیم

رہو گے تمکو جیون مکت حاصل رہیگی تمہاری مشابہت کسی بھگت کے ساتھ تینون جہان مین ہوگی
تمکو کبھی کچھ رنج نہ ہوگا جو لنگ ہمارا تمنے قایم کیا ہی وہ بنام ٹھلیشر مشہور ہو ویگا جو تین برس تک
اوسکی خدمت مین مصروف رہیگا وہ کامل جوگ پاویگا اوسکے درشن سے خوشی کامیابی ملیگی اور بدنامی
و گناہ زایل ہو جاوینگی اور جو تمہارے گوہا ہی اوس مین اکر بعد سجدہ ویر نام دیا د تمہاری کے کوئی شخص جاگا
و چھ مہینے کے اندر آسانی کے ساتھ جوگ کو پاکر سدھ ہو جاویگا اوسکے گناہ سب خاکستر ہو جاوینگے یہ ہمارا
حکم ہی اوسکا نام جٹیشر ہوگا اوس مقام کے آنے سے سب خوشی حاصل ہوگی اس مقام پر ایک
شیو جوگی کے کہلانے سے کرور جوگی کے کہلانیکا پھل ہوگا اور جو تمہارا لنگ قایم کیا ہوا مذکورہ بالا ہی
اوسمین ہم کامل طور پر ہمیشہ مقیم رہینگے لیکن کلجگ مین یہ لنگ سب کی نظرون سے پوشیدہ رہیگا جو جوگی
ہین جوگ کے سادہنے والے اونکو جوگ دیا جاویگا اوسکی دید سے فوراً سب گناہ زایل کرونگا اور جو
استت تمنے تصنیف کرکے پڑھی اوسکی نسبت ہمارا یہ حکم کہ یہ حمد سلطان العلما سب حمدون کی راجہ ہوگی
اوسکے پڑہنے سے سب کام پورے ہونگے گناہان عظیم جاتے رہینگے صواب کو بڑھاوینگے خوف کو
دور کرینگے تمام جوگ سادھنے کے لیے کمال مفید ہونگے ہماری بھگت کو بڑھاوینگے نقصان نہونے دینگی
اسکی قرات و سماعت سے جہان مین کوئی کام ایسا نہین جو نہ ہو سکیگا اس سے یہ حمد تمہاری تدبر کے ساتھ
پڑھنے کے لایق ہی اور روزمرہ سماعت کی سزاوار ہی یہ سنکر منیشیو کے قدمون پر گر پڑے اور حمد کرنیلگے
شیو نے زمین سے اوٹھا کر اپنی چھاتی سے لگایا اور بشن دھینے بھی من کو لپٹا لیا ایسی وین دیا لیا شیو کی دیکھکر
سب کو حیرت و عشرت حاصل ہوئی سب کے دلمین شیو کی محبت نے غلبہ کیا سبھون نے شیو کی حمد پڑھی اور شیو کیخدمت مین
مصروف ہو کر جے جی کی آواز بلند کرنے لگے جب شیو نے آگے جانا چاہا تب سب برہمن استقبال کو آئے

اونیسوان ادھیای

نارد نے کہا کہ جو گفتگو درمیان برہمنون اور شیو کے ہوئی وہ بیان فرمایئے وی برہمن تعداد مین کسقدر
تھے برہما نے کہا کہ جسوقت سدا شیو کاشی کو ترک کرکے مندر گر پر چلے گئے تھے اوسوقت برہمنان کاشی کمال

ملول ہوکر مشورہ کیا اور محبت گھرون کی ترک کرکے صرف کاشی کی محبت کو مصمم کرکے چھتر سناس کو اختیار کیا اور شیو کی محبت مین بلاحس و حرکت کاشی مین مقیم ہوے اور اپنے ڈنڈے سے زمین کو کھود کر درختونکی جڑین وغیرہ نکالکر کھاتے تھے اوس مقام کا نام تشکرنی ہو جسکے دیکھنے سے سب مطالب حاصل ہوتے ہین اوسی مقام پر انھون نے شیو لنگ کو قایم کیا اور عبادت و ریاضت سدا شیو مین مصروف رہی ترکیب کیساتھ رودراکچھ کی مالا پہنکر جسم مین بھسم لگاتی اور روزمرہ شت رودری کا جاپ بلاناغہ کرکے شیو لنگ کی پوجن کیا کرتے تھے شیو کے دھیان مین نہایت زندہ دل جو سواے شیو کے دھیان کے اور کچھ نہین جانتے تھے اچھے اچھے برت شیو کے رکھکر گناہون کے کرنے سے بری رہتے اپنے اپنے مقامات مین شیو لنگ قایم کیے تھے جب کہ ایسے برہمنون نے شیو کی آمدنی نہایت خوش ہوکر دیکھنے کو روانہ ہوے اونکی تعداد بموجب مندرجہ ذیل ہے

نام مقام جہان سے برہمن آئے		تعداد شمار	نام مقام جہان سے برہمن آسے		تعداد شمار
دنڈا گھاٹ	दण्डघाट	۵۰۰۰ پانچہزار	دھرو تیرتھ	ध्रुवतीर्थ	۶۰۰ چھ سو
منداکن تیرتھ	मंदाकिनीतीर्थ	۱۰۰۰۰ دس ہزار	پتر کنڈ	पितृतीर्थ	۱۰۰ سو کچھ زاید
ہنس چھیتر	हंसक्षेत्र	تین سو آیت	اوربسی ہرد	उर्वसीह्रद	۱۰۰ سو
رن موچن تیرتھ	ऋणमोचनती	۱۲۰۰ بارہ سو	پرتھودک تیرتھ	पृथोदकतीर्थ	۱۳۰۰ تیرہ سو
درباسا تیرتھ	दुर्वासातीर्थ	۱۲۰۰ بارہ سو	جکھینی ہرد	यक्षणीह्रद	تین ہزار ایکسو ۳۱۰
ماتیرتھ	मातृतीर्थ	نرپ ست	پشاچ موچن کنڈ	पिशाचमोचनकुं	سولہ ہزار ایک سہس
کپال موچن	कपालमोचन	سولہ سو ۱۶۰۰	مانش سر	मानसर	
ایراوت ہرد	ऐरावतह्रद	تین سو ۳۰۰	باسک ہرد	वासुकिह्रद	آیت ایک
مینک کنڈ	मेनककुण्ड	دو سو ۲۰۰	سیتا ہرد	सीताह्रद	آٹھ سو ۸۰۰
گندھرب اپسرسا کو تیرتھ	गंधर्वाप्सरसा-त्य	نو سو ۹۰۰	گوتم ہرد	गौतमह्रद	نو سو ۹۰۰
برکھبھ تیرتھ	वृषपतितीर्थ	تین سو نو ۹۰۵	درگت ہر تیرتھ	दुर्गतिहर	گیارہ سو ۱۱۰۰
بیرنی تیرتھ	वैतरणीतीर्थ	ڈیڑھ سو ۱۵۰	گنگا کے نزدیک رہنے والے برہمن		پانچسو پچپن ۵۵۵

یہ تمام برہمن مذکورۂ بالا اشیاء مبارک ہاتھ مین لیے ہوئے جے جے کہتے ہوئے شیو کے پاس آئے اور شیو کی
ایک نگاہ عاطفت سے نہال ہوگئے برہمنون نے شنکر شوکت کو پڑھکر حمد پڑھی شیو نے خوشنود ہوکر خیر و عافیت پوچھی
برہمنون نے کہا کہ جب آپ ہمیشہ مہربانی کرتے ہین تو بہر صورت خیریت ہے تکلیف و رنج کا کیا ذکر ہے مہاراج
جب کہ آپ نے کاشی کو چھوڑ دیا تو ہمارے دلون مین کثرت رنج نے مقام کیا اور ہم سبھون نے صلاح کی کہ سب
ترک کرکے کاشی مین پڑے رہین کیونکہ کاشی کو شیو روپ کرکے بیان کیا ہے یہان کے رہنے سے
کچھ نقصان نہوگا چنانچہ ہم سب یہان مقیم رہے اور آپ کے دھیان مین مصروف آپ کو دیکھکر بڑا پھل
حاصل ہوا اس سے زیادہ اور کوئی پھل بہر بھی نہین فرمایا مبارک ہے آپ کی کاشی جو تینون جہان
سے نرالی ہے جسکے مقیم ہونے سے کوئی گناہ عائد حال نہین ہوتا یہان رہکر جو آپ کا دھیان کرے
وہ سب سے اعلے ہے مبارک ہے بعدہ برہمنون نے کاشی کی بہت تعریف کرکے کہا کہ کاشی و شیو ایک ہی روپ
ہین برہما نے کہا اے نارد در حقیقت کاشی شیو کا جسم و شیو کاشی کا بدن ہے یہ بات بالیقین بید
فرماتا ہے جسطرح کہ گوری شنکر ایک ہی تن ہین اسی طرح کاشی و بشوناتھ ایک ہی ہین انمین کچھ
بھی فرق نہین جسطرح سے کہ لفظ و معنی مین کچھ جدائی نہین جو شخص کاشی مین آباد ہوکر شیو کا بھجن کرے
اوسکے برابر کوئی صاحب نصیب نہے المختصر ایسے کلمات برہمنون کے مبنی بر تعریف کاشی سنکر شیو کمال خوشنود ہوے
فرمایا کہ تم سب کو مبارک ہو مجکو اپنا مطیع کرلیا تمھاری جو کاشی پر اسقدر بھگت ہے تو تم سب مکت ہو جو کاشی
کے بھگت ہین وے ضرور میرے بھگت ہین جو دونون کے بھگت ہین اونکی برابری کون کرسکتا ہے تم سب دونون
طرح سے میرے بھگت ہو تمھارے برابر اور کوئی ہمارا بھگت نہین ہے تم ہر طرح سے بنجوف ہوگئے یہ کاشی ہمکو بہت پیاری
ہے اوسکی خدمت کرنیوالے گنہگار نہین ہوسکتے یہ کاشی ہمارے سواے تینون جہان سے علیحدہ ہے یہان کسی ویدیا ہیر
حکیم نہین اور نہ جراح کے یہان کچھ چل سکے تم کاشی کے رہنے والون سے نہ ہم و نہ کاشی دور ہے تمکو جو
بر دان ضرور ہو مانگ لو ہم خوشی کے ساتھ دیوین گے کاشی مین چھتر سناس کرنے والے یعنی جو کاشی
سے باہر نجاوین مجکو نہایت مرغوب ہین جہان کے دریاے عظیم کو وے اوتر جاوینگے ایسے کلمات
شیو کے جو مانند آبحیات کے تھے تمام برہمن نوش کرکے گویا زندہ ہوگئے وے سب بار بار

پرنام کرکے باربار خوش و خرم ہوے دونون ہاتھ اپنی اپنی باندھکر سب برہمنون نے یہ بردان مانگا کہ آپ کاشی کو کبھی ترک
نفرماوین ہمکو صرف یہی بردان دیجیے اور کاشی مین برہمنونکی بدعا کیکے اوپر اثر نہ کرے یہان کے منسی ساج مکت بلی اور
اونکی قدمونکی محبت زائد ہو کر مایا کی قید مین کوئی ماخوذ نہووے اور جو لنگ کہ ہم سبھونے یہان قائم کیے ہین ہمیشہ اون مین
آپ مع شکت کے مقیم رہو شیونے فرمایا کہ یہی ہوگا اور پھر سب کیطرف نگاہ ترحم سے دیکھکر سب کے رنج کو دور کردیا اور پھر
زبان مبارک سے کاشی کی عظمت کو بیان کرکے سبکو رخصت کردیا چنانچہ تمام برہمن رخصت ہو کر شیو کی پرستش مین
مصروف رہے اور شیو وہان مقیم رہکر مع اپنے بھگتونکی طرح طرح کی لیلا فرماتے رہے۔

بیسوان ادھیاے

برمھا نے فرمایا کاشی مین مقیم ہو کر بسوکرمان کو طلب کر کے حکم دیا کہ بموجب اگلی زمانہ کے شیونگری کو فوراً طیار
کرو اور تمام شیوالے عمدہ عمدہ بناؤ اور گنونکے رہنے کے لیے مکانات نفیس درست کرو اور دیوتون کے لیے
بھی مکانات اوسی کے مطابق بناؤ اور گرجا کا مکان مع مکانات صاحبزادگان کے طیار کرو پھر بسویشر کا مکان
طیار کرو غرضکہ ہر طرح سے ہمارا مکان عمدہ طیار کرو جیسا کہ ہمنے تمکو بردان دیا تھا اوس بردان کا نمونہ دکھلاؤ
اور برمھا بشن کے مکانات بھی نفیس عمدہ اوسی کے اندر بناؤ یہ سنکر بسوکرمان نہایت ممتاز ہو کر بعد سجدہ و پرنام
کے اپنے ہمراہیانکو لیکر تمام عمارات کو طیار کیا جہان جسکی قیامگاہ تھی وہان وہی مکانات از سر نو طیار کر دیے
عمدہ عمدہ لال و جواہرات و قیمتی اشیاء سے و قسم قسم کے رنگون سے آراستہ کیا گنپت کا مکان نہایت صناعی
و کاریگری سے بنایا جسکی صنعت حیرت افزا ہے اور بشوناتھ کا مکان ایسا بنانا جسکی تعریف ہم کچھ بیان نہین
کر سکتے بیشمار جواہرات سے مغرق و انواع انواع رنگ کے پتھرون سے فریب جہان تینون جہان کے دولت صرف
ہوئی وہ سب سے اعلی مکان طیار ہوا نارد نے سوال کیا کہ آپ بشوناتھ کے مکانکا ذکر مفصل کیجیے برمھا نے
فرمایا کہ دیوارین اوسکی طلائی جواہرات سے جڑی ہوئین طیار کیگئین جنکے چھونے سے آواز پیدا ہوتی
مانند آتش سوزان و آفتاب کے معلوم ہوتی تھین بارہ سو عمدہ ستون اور کیاسی ہودھر تھے جنکو دیکھکر چودہ
بھون کی خوبصورتی شرمندہ ہوجاتی تھی اور جو سلاکہ ستونونکی مضبوطی کیواسطے لگی ہوئی تھی وے بالکل

چندر کانت من کی تھی اور طرف کے سلا پتر رتن کی تھین اور پدم راگ و مرکت لکھ گے پوتلیان بیشمار بنی
ہوئی تھین جنکے ہاتھون مین جواہرات کے چراغ بنے ہوئے تھے جو رات و دن جلا کرتے تھے اور عمدہ سفید رتن
پتھر پر جواہرات کے بیل و بوٹا سے تمام دیوتونکی تصویرات بنی ہوئی تھین اور جسقدر رکہ رتناکر سمندر مین
تھی وہ سب گنون نے جمع کیے تھے اور جسقدر رتنی عمدہ عمدہ ناگ کے خزانہ مین تھین وہ بھی سب گنون نے فوراً
لا دیے تھے اور راون نے بیشمار طلاء اپنے یہان سے بھیجا تھا علی ہذا القیاس اور دیون مین جو شیو بھگت تھے
اونھون نے طرح طرح کے جواہرات روانہ کیے تھے یہ جو ہمنے بیان کیا صرف اوسکو جہان کا طریقہ سمجھنا ورنہ
شیو کو کیا ضرورت ہی کیونکہ اگر وہ چاہین تو کرور کلپ برچھ پیدا کر دیوین نہ کہ غیر کی دولت لیوین غرضکہ بشوناتھ
ایسا مکان دوسرا نہ تھا جسکی زینت و آرایش کو ایک شخص سے سنکر ہماچل فریفتہ ہو گیا یہ بات سنکر نارد نے
حیرت کے ساتھ برمھا سے پوچھا کہ اوسکو مشرح بیان کرو برمھانے فرمایا کہ جس عرصہ مین شیو کاشی مین تشریف
لا کر طیاری مکان مین مصروف تھی اونھین دنون ایک روز مینا مادر گرجا نے کمال تاسف سے آہ سرد
کھینچکر ہماچل سی کہا کہ مدت ہوئی گرجا کا حال معلوم نہین ہی یہ بالیقین جانتی ہون کہ جو آرام گرجا کو یہان
تھا وہ وہان کاہیکو ہوگا کیونکہ گرجا کے شوہر کے پاس سوا خاک بڈھے بیل کے اور کیا ہوگا یہ سنکر ہماچل
بھی نہایت مغموم ہوے کہا کہ گرجا جب سے روانہ ہوئی گویا ہمارے گھر سے دولت چلی گئی یہ کہکر واسطے دیکھنے دو
دولت وغیرہ کے ہماچل نے طیاری کی اور دو کرور تلا و مرداریدو نسو تلا کیتر اہر و گیارہ لاکھ تلا یکن نا و سولہ
ہزار تلا بدور رتن و پانچ کرور تلا بدم راگ من و ایک لاکھ تلا گوسید و نو لاکھ تلا پوکھراج و ایت تلا کارت
مت براج و نصف کرور تلا انیدنیل من و نو کرور تلا بدم رتن وغیرہ ساتھ لیے و زیورات و عمدہ عمدہ ملبوسات
و چتور و چھتر و طلا کا کچھ شمار نہین ہی علی ہذا القیاس ہماچل نے یہ سب سامان واسطے دینے گرجا کے بار
کرا کر کمال غرور و دولت سے مندراچل مین پہونچی جب سنا کہ شیو کاشی کو گئے تو روانہ ہو کر کاشی آئے
دیکھا کہ بیشمار جواہرات سے مکانات منقش ہین کلسیان و کنگرہ طلائی و تہا کا عمدہ من کے بنے ہوئے ہین
اور بشوناتھ کا مکان جو نہایت بلند و سب سے عمدہ حیرت افزا ہی دیکھکر ہماچل دلمین بہت شرمندہ ہو کر جو اپنے دلمین اوسکو
غرور دولتمندی کا تھا جاتا رہا اور کہا کہ اس سے زیادہ اور کوئی عمارت تینون جہان مین عمدہ نہین ہی جو دولت

اسمین نظر پڑی ہی وہ کوبیر کے مکان وبیکنٹھ مین بھی نہین ہی ایسی خیال مین تھا کہ اوسکو ایک شخص کاشی کا
نظر آیا ہمانچل نے پوچھا کہ یہ کسکا شہر ہی کا ڈنیک جو شیو کا پرستار تھا اور جسکے سپرد خدمت سافر پروری کی
متعلق تھی کہنے لگا کہ یہ شیو کی پوری ہی ہنوز اونکو ملندر گئے ہوے پانچ چھہ روز ہوے ہین وی منو جیت ٹیشر مین
مع گرجا وغیرہ کے مقیم ہین تم تو کچھ جاہل معلوم ہوتے ہو کہ گرجاپت کو نہین جانتے جنکی خدمت تینون جہان کرتی ہی
یہ کہکر اوسنے کاشی کی کیفیت بیان کی بعدہ جو مکان شیو کا طیار ہوتا ہی اوسکی کیفیت بتلائی ہمانچل نے
ایسی دولتمندی شیو کی سنکر دلمین کمال شادان ہوے اور اوسے بہت مال و دولت دیکر رخصت کردیا
اور پھر اپنے دلمین تصور کرنے لگا کہ شیو و گرجا تو بڑے دولتمند ہین مین اونکے سامنے ایک ذرہ کے برابر بھی
نہین ہون مین آجتک راہ راست فراموش کیے ہوئے تھا جو شیو کو مفلس سمجھے ہوے تھا اب مجکو یقین کامل
ہوا کہ شیو سے بڑا کوئی نہین ہی مین ملاقات نہین کرونگا کیونکہ میرے پاس سامان و سرمایہ قابل ملاقات
کے نہین ہی نہایت قلیل سامان ہی بعدہ اپنے گنونکو بلاکر حکم دیا کہ رات بھر مین ایک شوالہ بناؤ صبح نہونے
پاوی کیونکہ جو کوئی کاشی شوالہ بناتا ہی اوسکو دونون جہان مین رنج نہین ہوتا چنانچہ رات بھر مین شوالہ تیار
ہوگیا فوراً ہمانچل نے چندرکانت منی کا شیولنگ بناکر شوالہ مین قائم کردیا اور بیشمار دولت اوسکے قائم کرنی
مین صرف کیا اور ایک کتابہ جسمین اپنا نام وگوتر وغیرہ سب مندرج تھا شوالہ مین لگا دیا اور فوراً گنگ ندی مین
غسل کرکے کامراج شیو کی پرستش مین مصروف ہوے جو کچھ کہ دولت و مال باقی رہگیا تھا وہ تمام کمال
ادھر اودھر پھینکدیا اور آپ مع ہمراہیون کے روانہ ہوکر گھر پہونچا اور ہمانچل نے جو رتن پھینکدیے تھے وے
خود بخود یکجا ہوکر ایک شیولنگ بنگیا یہ دونون لنگ یعنی ایک جو ہمانچل نے قائم کیا دوسرا جو بقیہ رتنون سے بنگیا یہ
مہیو ہرتیا کے کنارہ ظاہر ہوے یہ بیان قاری و سامع دونون کیلیے کمال خوشی دینوالا و بھگت کا بڑھانیوالا ہے

اکیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد جبکہ صبح کیوقت ہندن و سندن نامی دو گن اوٹھکر دو شیوالہ جدید کو دیکھا جو شام
تک اوس روز نہ بنے تھے نہایت خوش ہوکر دوان دوان شیو سے یہ حال عرض کیا کہ مہاراج

کوئی بڑا دولتمند آپکا بھگت آکر برنا ندی کے کنارہ آپ کا شیوالہ طیار کر گیا ہی شام تک اوس مقام پر کوئی عمارات ہمنے نہین دیکھی تھی اوسوقت ہمنے دیکھا ہی شیونے گرجا کو رتھ پر سوار کرا کر شیوالہ کو برنا کے کنارہ ملاحظہ فرمایا ہر چند کہ وہ ایک رات مین طیار ہوا تھا لیکن ایسا عمدہ تھا کہ اوسکے برابر دوسرا نہ تھا شیو مع گرجا کی اندر گئے اور شیو لنگ چندر کانت پتھر کی ملاحظہ کرکے یہ خواہش دریافت کی پیدا ہوئی کہ کسنے قائم کیا تب تک کتابہ نظر آیا اوسکو پڑھکر شیونے گرجا سے فرمایا کہ اپنے باپ کے بنائے ہوی شوالہ کو دیکھو وہ تمھارے دیکھنے کے لیے یہان آیا تھا اگر بوجہ نہونے موقع ومناسب کے واپس گیا اور ہمارے لنگ کو قایم کر گیا تمھارا باپ مبارک ہی اب مجکو نہایت پیارا معلوم ہوا گرجانے یہ بات سنکر کمال خوشی و پریم سے فرمایا کہ شیو لنگ ہمارے باپ نے برنا کے کنارہ قایم کیا ہی اسمین آپ پورن اونس سے رات دن مقیم رہیے اور یہ لنگ بنام گرنیشر کے مشہور ہوکر اوسکے پرستار دونون جہان مین خوشی کو پاوین شیونے کہا یہی ہوگا بعدہ شیو و گرجانے اس لنگ کی نسبت اور بھی بہت طرح کے بردان دیے اور سبھون سے اوس لنگ کی پوجن کرائی وہان سے نکلکر شیو و گرجا باہر آئی ادھر اودھر سیر کرتے تھے جب کہ خراسان کا راج کے نزدیک پہونچے تو کالراج کے اوتر ایک عمدہ شیو لنگ کو دیکھا گرجانی کہا کہ یہ لنگ تو خدیدا اوسوقت دکھلائی دیا ہی جسکی روشنی کی شعاع آسمان تک پھیلی ہوتی اوسکی پیدائش وصورت و پربھاؤ بیان کیجئے شیونے فرمایا کہ تمھارا باپ ہمانچل بہت جواہرات وغیرہ بار کرا کے لایا تھا بعد قایم کرنے ہمارے لنگ کے جو دولت کہ باقی رہگئی وہ یہان پھینک گیا تھا چنانچہ اوسکے دھرم کے زور سے وہ سب یکجا ہوکر یہ لنگ بن گیا ہی اوسکا نام رتنیشر ہوگا اور ہمارے لیے یا تمھارے واسطے جو کوئی شخص بھگت کیساتھ دولت کو سنکلپ کرتا ہی اوسکا نتیجہ اسی طرح کا ہوتا ہے اور دونون جہان مین جسکی وجہ سے راحت ملتی ہی اور چونکہ تمام کاشی کے شیو بھگتون مین یہ لنگ جواہرات کا ہی اسواسطے ہم سیسر نام اسکا رکھتے ہین اور چونکہ کہ تمھارا باپ ڈال گیا ہی اس سے تم اس لنگ کا شیوالہ بنا دنیا کیونکہ شوالہ بنوانے سے تمام کرم جونا تمام رہگئے ہین درجہ اعالیت کو پہونچ جاتی ہین اور لنگ قایم کرنے سی تمام ارادہ وعزیمت بکمل ہو جاتا ہی کامیابی ہر شے مین حاصل ہوتی ہی علی ہذا القیاس کلس چڑھانے سی بھی وہی پھل ہوتا ہی دھوجا کے قائم کرنے سے جسقدر کہ پرب دھوجا کے ہون اوسی قدر اوسنے

गौरीश्वर
रत्नेश्वर

کلپ تک وہ شخص کیلاس مین رہتا ہی اور ہوا کے چلنے کی وجہ سے جتنی دفعہ وہ کپڑا ہلے اتنی مدت تک وہ شخص شیو پور مین قیام پاتا ہی یہ سنکر گرجا نے گنونکو طیاری شوالہ کیواسطے حکم دیا چنانچہ سوم و نندی وغیرہ گنون نے طلا گنہ ہشتہ ہا چل سی طیار کرا دیا سبکو دیکھکر گرجا نہایت خوشنود ہوکر سب گنونکو بہت بردان دیے بعدہ بوجہ بموجب کہنے گرجا نے شیو نے تر نینشر لنگ کو یہ بردان دیا کہ جو کوئی اس لنگ کو پوجن کریگا وہ گویا تمام لنگونکی پوجن کرچکا یہ لنگ آنا وسدھ ہوگا چنانچہ ایک نرن رقاص صرف ترنینشر شیو لنگ مذکورہ بالا مین رقص کرکے اہل نجات و رستگار ہوگئی یہ داستان بخوف طوالت کے بیان نہین کی بعدہ شیو و گرجا اپنی قیامگاہ کو تشریف لائی اور ہر طرحکی عیش و آرام مین مصروف رہی اے نارد شیو و گرجا پرم برمھ ہین صرف جہانکی بھلائی کیواسطے ایسی ایسی چرتر و لیلا جسم دھارن کرکے دکھلائی اس چرتر کے قرات و سماعت کرنیوالیکو دونون جہانمین راحت حاصل ہوگی

بائیسوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ ای نارد جتبک مکان طیار نہین ہوچکا تب تک شیو کاشی مین سیر و تفرج کرتے رہے اور اکثر شوالون مین تشریف لیجاکر بڑی لیلا و جشن کیا کرتے تھے اور بر جبیش تھہ جو مقام مشہور ہی وہان شیو جاکر بہ نسبت دیگر مقامات کے زیادہ ٹھہرے اور ترلوچن نام ایک شیو لنگ جو اس مقام پر ہی اوسکی عظمت کو بیان فرمایا اور بشن سی کاشی کی مہمان و تمام شیو کے لنگونکی تعریف و مہمان جو کاشی مین مع بیان عظمت و بزرگی تیرتھ وغیرہ کی کررہی تھی کہ اسی عرصہ مین نندیشر گن نے آکر عرض کیا کہ مہاراج دولتخانہ شاہی طیار ہوچکا ہی مین رتھ طیار کرکے لاتا ہون آپ تشریف لیچلیے کیونکہ اندر و برمھا وغیرہ سب دروازہ پر مقیم ہین اب سب کی یہی خواہش ہی کہ آپ وہان چلکر رونق افزا ہوین شیو نہایت خوشنود ہوکر مع گرجا کے اندر مکان کے تشریف لیگئے اوسوقت بڑی دھوم دھام ہوئی باجے بجنے لگے بیدون کے پڑھنے کی آواز بلند ہوئی خیرات زکات عمل مین آئی اوسوقت سارے جہان مین خوشی چھاگئی ہم بہت مسرور ہوے گندھرپون نے گانا شروع کیا اپسرا ناچنے لگین عمدہ ہوا چلی آسمان سے پھولون کی بارش ہوئی غرضکہ سب سامان عیش و عشرت و انبساط و فرحت کے عمل مین آئے اوسوقت کسیکے دل مین کچھ رنج باقی

تم ہا سب لوگ دریا خوشی مین غرق ہوگئے بعدہ برہما وبشن و دیوتون نے شیو کا ابھکیک کیا اور تمام تیرتھون کا جل چھوڑا گیا عمدہ عمدہ زیور و لباس شیو گرجانی زیب تن کیا بشن و برہما سبھون نے نذرین مبارکبادی کی گذرانین آرتی اوتارین ایک دفعہ پکھچار دفعہ قدمونکی دو دفعہ ناف کی سات دفعہ تمام جسم کی اسی طرح چودہ طرح سے آرتی اوتاری جاتی ہین بعدہ بشن و برہما و سب دیوتون وغیرہ نے ایک ایک حمد علیحدہ علیحدہ اپنی اپنی تصنیف کی ہوئی شیو کی شان مین پڑھی اور درخواست کہ ہماری پرورش خوشنود ہوکر کرو یہ کہکر سب خاموش ہوئے

تیئسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ ایسی محامد سنکر شیو خوشنود ہوا اور جسنے جو درخواست کی اوسکو وہی بردان عطا فرمایا بعدہ بشن کو مع ہمارے نزدیک بُلا کر بشن سے فرمایا کہ آپ کے برابر کام کرنیوالا دوسرا نہین ہی تمہاری عظمت سے کاشی کو ہمنے حاصل کیا جو تمہاری خواہش ہو وہ بردان مانگ لو بشن نے سجدہ کرکے کہا کہ ہمکو اپنی بھگت مرحمت کیجئے شیو نے کہا کہ یہی ہوگا بعدہ شیو نے کاشی کی بزرگی کو بیان کیا اور بعدہ مکت منڈپ کی داستان کی جس مقام پر کہ مہانند برہمن نے مکت پائی تھی اوسکا دوسرا نام کُکٹ چنڈرٹ نام ہی یہ بات سنکر نارد نے برہما سے کہا کہ کب سے اوس مقام کا نام کُکٹ منڈپ ہوا اور برہما کی داستان مہربانی کرکے سناؤ برہما نے کہا کہ بشن نے شیو سے عرض کیا کہ آپ مجکو پیشگوئی کرکے زمانہ استقبال کا حال سناوین خصوصاً کُکٹ منڈپ کا حال بیان کرین کہ وہ کسطرح تینون جہانکا خوشی دینیوالا ہوگا یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ ہم زمانہ استقبال کی کتھا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ اب جو دواپر جگ آویگا اوس جگ مین یہان ایک شخص مہانند نامی برہمن پیدا ہوگا وہ رگ بید مین بڑا عالم خیرات وغیرہ نہین لیویگا نہایت خلیق و متواضع و نیک کار دعا وغیرہ سے بری ہر طرح سے نیک کام کو کریگا کچھ روز کے بعد اوسکا باپ مرجاویگا اور جب کہ وہ جوان ہوگا تب غلبہ شہوت سے ایک غیر شخص کی عورت کو بُھلا کر اپنے طریقہ قدیم کو ترک کرکے اوسکے ساتھ عیش و آرام مین مصروف ہوگا اور اوسکا مطیع ہوکر شراب وغیرہ کو نوش کریگا جو رشیا رکھانے کیواسطے منع ہین اونکو تناول کریگا دولتمندون کے بھگتونکو دیکھکر آپ بھی بشنو بنکر شیو کے

بھگتونکی مذمت کریگا علی ہذا القیاس شیو بنکر بشنو کی ہجو کریگا غرضکہ اسی طرح وہ ریاکار ہو کر اپنے تمام
دھرم کو نیست و نابود کر دیویگا اور ماتھے مین تلک لگا کر سفید کپڑے پہنکر رُدری مالا پہنے ہوئی طرح
طرحکی صورت بدل کر خوب گرم بازاری کریگا اور دروغگوئی دوان وغیرہ کے لینے سے پرہیز نہ کریگا
وہ اپنی ریاکاری سے سب کو فریب دیویگا ظاہر صاف باطن کثیف اوسپر طرہ یہ کہ ایک پہاڑے کا رہنے
والا واسطے تیرتھ اشنان کے آویگا جو بہت دولت دینے کیواسطے ہمراہ لاویگا وہ چکر تیرتھ مین غسل کر کے یہ
بات کہیگا کہ مین ذات کا چانڈال ہون لیکن دولتمند یہان کوئی میرے دان کو لینا منظور کریگا یہ
یہ سنکر کوئی لینا دان کا منظور نہ کریگا اور باشارہ انگشت اوسکی طرف اشارہ کر کے سب کہینگے کہ یہ
جو بیٹھا ہی تمھارا دان قبول کریگا یہ سنکر وہ چانڈال اوسکے پاس جا کر واسطے لینے دان کے درخواست
کریگا تب جنت کہیگا کہ جسقدر دولت تم لائے ہو اگر تمام و کمال صرف مجکو دو اور کسی کو نہ دو تو مین منظور
کرتا ہون چانڈال کہیگا کہ جو دولت مین لایا ہون وہ سب شیو کی خوشنودی کیلیے لایا ہون مین تمکو
شیو کے مانند جان کر سب بتمین کو دیکر شیو کو خوشنود کرونگا کاشی مین جو نہایت رذیل و بیواج ہین وہ
بھی شیو کا انس ہین اونکے برابر اور کوئی نہین ہے آخر وہ چانڈال مہانند کو دان دیکر چلا جاویگا
اور مہانند کو اوسی روز سب چانڈال جاننے لگین گے چنانچہ مہانند گھر مین پوشیدہ رہا کریگا اور بوجہ
شرم و خجالت و افسوس و حیا کے مع عورت کے نگر سے نکل جاویگا اور کاشی ترک کر کے کیلک دیس کو
راہی ہوگا راستہ مین ٹھگونکا گروہ آکر اوسکو پکڑ کر جنگل کو لیجاویگا اور بدلے لینے مال و دولت کی دی
کہینگے کہ اب ہم تجکو قتل کرتے ہین جسکو یاد کرتا ہو لے تب تو مہانند کو عقل آویگی کہ جس واسطے ہمنے یہ دولت
لیکر دھرم کھو دیا وہ بھی گیا اور مرتے وقت ہمنے کاشی کو بھی ترک کر دیا اسی طرح وہ اپنے خاندان کو
یاد کریگا آخر کو ٹھگ اوسکو مار ڈالینگے پھر چارون ٹھگ کاشی مہاتم سنکر کاشی مین آوینگے اور مکت منڈپ
کے پاس مقیم ہو کر روزمرہ گنگا اشنان کر کے شیو کی کتھا سنکر صاف باطن ہو جاوینگے بعدہ وے مہربانی سے
مکت پاوینگے اوسوقت سے مکت منڈپ نام اسکا ہو جاوے گا فقط۔

چوبیسوان ادھیای

برہمانے کہا اے نارد یہ کہتا تہا شیو سے سنکر بشن بہت خوش ہوئے اسی عرصہ مین بہت زور زور گھنٹا کی آواز
ہونے لگی شیو نے نندی سے کہا کہ دیکھو یہ آواز کہان ہوتی ہی مجکو وے لوگ بہت پیارے ہین جو گھنٹا کہ مجکو بہت پسند ہی
بجاتی ہین چنانچہ نندی نے بعد دیکھہ آنے کے عرض کیا کہ مہاراج سنگار منڈپ جو آپ کا گھر ہی وہان یہ جشن
ہو رہا ہی آپ کی پرستش آپکے بہگت کر رہے ہین یہ سنکر شیو بڑی خوشی کے ساتھ اوٹھکر مع تمام مجلس
کے اوس مقام پر گئے اوس مقام کا نام رنگ منڈپ تہا جو بنام سنگار منڈپ کے مشہور ہی چنانچہ
شیو مع گنپت کے پورب منہ بیٹھ گئے اور برہم دہنی طرف و بشن بائین طرف بیٹھے اندر باد کشی کرنے
لگے باقی چارون طرف اور سب دیوتا وغیرہ بیٹھے جانب پشت تمام گن کھڑے ہوکر خدمت مین
مصروف ہوے اوسوقت شیو نے اپنا دہنا ہاتھ اوٹھا کر معرفت بشن کے سب سے کہا کہ یہ لنگ
ہمارا جسکا نام بشوناتھ ہی دیکھو یہ پرم جوت سروپ تہا و پاک ہمارا ہی خوشی کو دیتا ہی اور اب مکت و مکتد نام
بہی اوسکا ہی اسکی خدمت سے کوئی گناہ باقی نہین رہتا تا تینون جہان مین بشیشر کے مانند دوسرا
ہمارا کوئی لنگ نہین ہی یہ کال سدا شیو ہین اور ہمارے پرم جوت اور تمام لنگون سے اعلے ہین تینون
جہان کے خلاصہ تین ہین یعنی بشیشر ہمارا لنگ و من کرنی و کاشی پوری یہ کہکر شیو و گرجا نے بشوناتہ
کا پوجن کیا اور بعد جشن و سامان بہجت کے استت یعنی حمد پڑہی بعدہ برہم و گنپت نے پوجن کیا
پھر بشن نے مع لچھمین کے پرستش کی بعدہ برہمنے مع ساوتری کے پوجن کیا غرضکہ سبہون نے علی الترتیب
پوجن کیا اور بڑا جشن عظیم ہوا طرح طرح کا گانا بجانا رقص و سرود سب کچھ ہوا دیوتون کی عورتین خوب
ناچین اور کنر اور گندہرپ بخوبی نغمہ آرا ہوئے آسمان سے پھولون کی بارش ہوئی منیشرون نے حمد
پڑہی اوسوقت بید و پوران سب جسم دہارن کرکے آئے اور شیو و گرجا کی حمد بزبان خود پڑہی
جو نہایت پاک و لطیف ہے بعدہ بشن و برہم سب دیوتون نے استت کی اوسوقت شیو نے
مع گرجا کے نہایت خوشنود ہوکر مہر نگاہ سے سب کی طرف دیکھدیا جس سے ہم سب کی حاجات
بر آمد ہوگئین بعدہ شیو سب کے دیکھتے دیکھتے مع گرجا کے انتردہیان ہوگئے اور بشوناتہہ
کے لنگ مین سما گئے اسبات کو کوئی شخص نہین معلوم کر سکا شیو کا پربہاؤ حیرت افزا ہے

بعدہ اپنے لوک مین جاکر کیلاس باسی ہوگئے اور لنگ روپ کرکے کاشی مین مقیم رہے یہ
دیکھکر سب متعجب رہگئے اور حد پڑھکر مکت من بانی حاصل کی اور اپنے اپنے استہانون کو کاشی
مین قایم کرکے روانہ ہوگئے اور شیو کو زبان پر ورد کرکے روزمرہ خوش رہے ہمیشہ شیو و
گرجا کے چرتر بیان کیا گیے جسکے بیان سے دلمین شیو کے محبت پیدا ہوتی ہے یہ شیو
چرتر نہایت خوشی دینوالا ہے اسکے پڑھنے سے شیو نہایت خوش ہوتے ہین

تمام ہوا چھٹا کھنڈ اُت سری شیو پورانے
برمھا ناردسنباد ے گھشٹ کھنڈی
کاشی پاکھانے سماپتم
ادھیای چوبیسوان ۲۴

فقط

نمبر ادھیای	خلاصہ ادھیای	نمبر ادھیای	خلاصہ ادھیای
	ساتواں کھنڈ	۲۷	ذکر گرہ پت اوتار و مہاتم بیر بشیر لنگ کا
۱	مختصر ذکر سو اوتار سدا شیو کا۔	۲۸	ذکر بر کھیشر اوتار
۲	داستان مہیش اوتار کیلاش باشی کی	۲۹	ذکر پیلاد اوتار اور تدبیر رفع نحوست زحل۔
۳	ذکر پانچ اوتار سدیوجات وغیرہ کا۔	۳۰	ذکر ہیش اوتار و سارودا دیبی
۴	ذکر آٹھ اوتار سرب وغیرہ کا۔	۳۱	ذکر ابدھوت پت اوتار مع داستان جالندھر دیت
۵	ذکر اٹھائیس اوتار شل سویت وغیرہ کا	۳۲	ذکر ہن ٹبر اوتار و داستان سری رام چندر
۶ لغایت ۷	داستان راجہ دوا داس فرمان روائے کاشی	۳۳	داستان رام چندر و مہاتم چترکوٹ ست کیشر لنگ کا
۸	تتمہ داستان اٹھائیس اوتار کی	۳۴	ملاقات ہونا رام چندر کا اگست منی سے و خلاصہ شیو گیتا کا
۹	تتمہ داستان اٹھائیس اوتار	۳۵	تعلیم دینا رام چندر کو طریقہ شیو پرستاری
۱۰	تتمہ داستان اٹھائیس اوتار مع حکایات بیان کرشن	۳۶	درشن دینا سدا شیو کا رام چندر کو۔
۱۱	ذکر نند کیسر اوتار	۳۷	بر وان پانا رام چندر کا سدا شیو سے مع اسلحہ۔
۱۲	ذکر نند کیسر اوتار و مہاتم چھوٹک وغیرہ تیرتھون کا	۳۸	داستان پیدا ہونے ہنومان اوتار کی
۱۳	ذکر بھیرون اوتار مع بیان مباحثہ برہما و بشن	۳۹	بقیہ حالات ہنومان اوتار کا
۱۴	شہادت چارون بید کی وحدانیت سدا شیو پر	۴۰	بر وان پانا ہنومان کا تمام دیوتون سے۔
۱۵	پیدا ہونا کال بھیرو نکا اور کاٹ ڈالنا پانچم برہما کا	۴۱	سراپ پانا ہنومان کا دیوتون سے و تعلیم پانا آفتاب سے
۱۶	گشت کرنا بھیرون کا تمام دنیا میں آزاد ہونا برہمہ ہتیا کی	۴۲	ملاقات کرنا ہنومان کا رام چندر سے و مہاتم رامیشر لنگ
۱۷	داخل ہونا بھیرونکا کاشی میں اور نجات ملنا برہمہ ہتیا سے و مہاتم کپال موچن تیرتھ و بھیرون اسٹمی۔	۴۳	ذکر بیس ناتھ اوتار و داستان مہانند طوائف۔
		۴۴	ذکر دو جیس اوتار و داستان راجہ بھدر ایکھ
۱۸	ذکر سربھ اوتار اور داستان خرابی جگ راجہ دکچھ پرجاپت	۴۵	ذکر جب ناتھ اوتار و ہنس اوتار و داستان نل دمن۔
۱۹	سوکہ آنا بیربھدر کی ساتھ دیوتون کے	۴۶	ذکر کرشن درشن اوتار کا و داستان راجہ نبھگ
۲۰	ختم ہونا جگ دکچھ کا بعنایت سدا شیو کے	۴۷	ذکر بھکشک اوتار کا و داستان راجہ دھرم گپت
۲۱	داستان سربھ اوتار مع ذکر بھلاد و نرسنگھ اوتار کے	۴۸	ذکر نرجر نیشر اوتار و داستان اپ من رکھوی
۲۲	ذکر دور ہونا غرور نرسنگھ اوتار کا	۴۹	ذکر جٹلا ہٹ اوتار کا
۲۳	ذکر جلچھ اوتار مع ذکر دس مہا کال اور دشمنون شکست کی	۵۰	ذکر نٹ نرت اوتار و دوج اوتار کا۔
۲۴	ذکر گیارھون ردر اوتار کا	۵۱	ذکر اشو تھاماں اوتار کا مع داستان مہا بھارت
۲۵	ذکر دربا سا اوتار و داستان راجہ امرکیہ	۵۲ لغایت ۵۵	ذکر کراتیشر اوتار کا اور داستان ارجن کی
۲۶	داستان دربا سا اوتار کی در جنہ اوتکی جو سارا مجید و کرشن چندر و سمنی و دروپدی و بن ادھیائے وغیرہ دعران ایک سند بھر گیا	۵۶، ۵۷	ذکر دوادس جیوتر لنگ یعنی بارھون لنگ کی

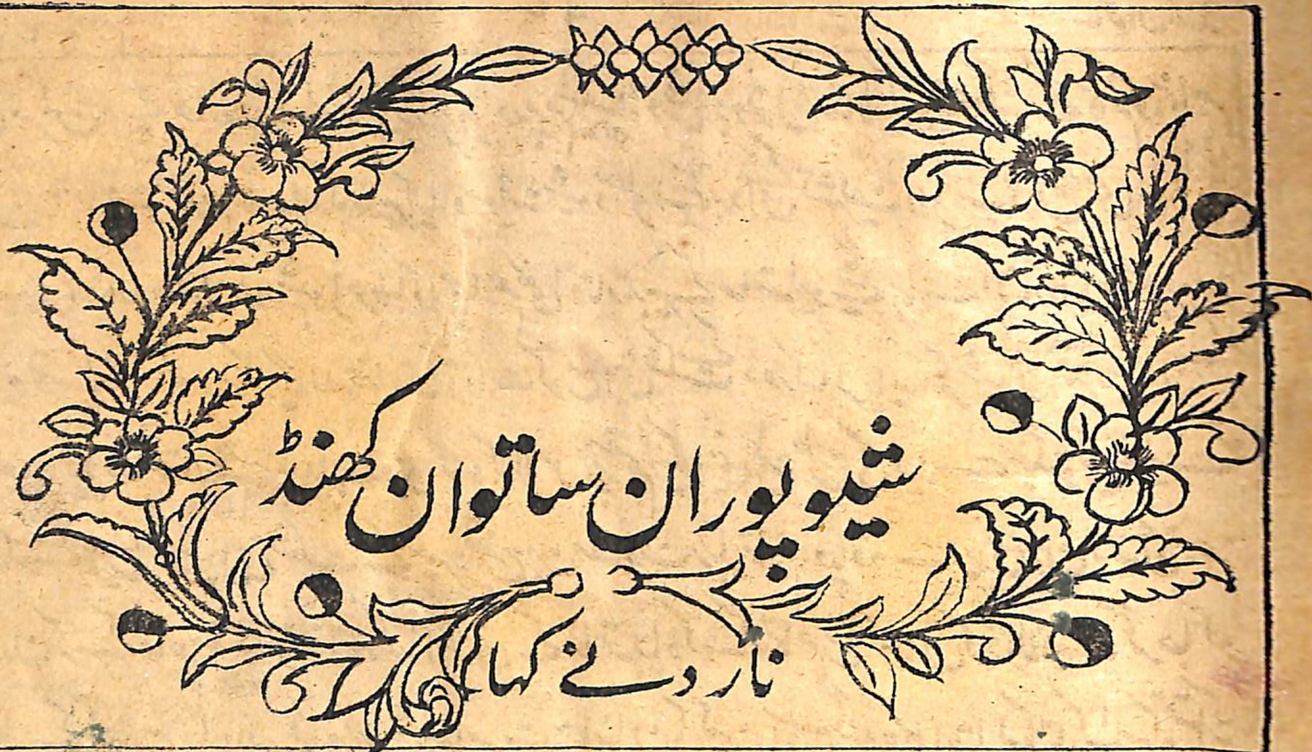
فہرست شیو پوران حصہ دوم

نمبر ادھیاے	خلاصہ ادھیای
	آٹھوان کھنڈ
۴۵	جنگ بشن دراون کی وترغیب دینا نارد کا راون کو
۴۶	ناراض ہونا سداشیو کا راون سے بوجہ اوکھاڑ لینے کیلاس کے
۴۷	مہاتم ناگیش جیوتر لنگ وہم کا وداستان دارکا راکھشی و راجہ بیرسین والی نکھد
۴۸	مہاتم رامیشر جیوتر لنگ یازدہم وداستان رام راون
۴۹	قائم کرنا رام چندر کا رامیشر لنگ کو
۵۰	مہاتم گھومیشر جیوتر لنگ دوازدہم کا وداستان سدھرما برہمن وسدیہا گھسا عورتوں برہمن مذکور کا
۵۱	زندہ ہونا طفل مقتول گھسا کا وظہور لنگ گھومیشر۔
	نوان کھنڈ
۱	مہاتم شیونام کا
۲	مہاتم شیونام اور حکایت سومن برہمنی کی
۳	مہاتم شیونام وداستان راجہ اندردومنتی کے جو چنڈگن ہوکر کیلاس میں براجمان ہوے۔
۴	مہاتم مہادیو وداستان اسم چیت برہمن جو نیل نام گن ہو شیوپری میں براجمان ہوے۔
۵	مہاتم پنج اکچھری منتر وحکایت راجہ متھرا ورانی کلاوتی و گرگ منی۔
۶	مہاتم بھسم کا وترکیب آراستہ کرنے ترپنڈ کی
۷	مہاتم بھسم وداستان برہم راکھشس و بامدیو جوگی
۸	مہاتم بھسم وحکایت برہمن وتتمہ داستان برہم راکھشس و بامدیو۔
۹	تعریف سردھا یعنی یقین وبھا یعنی اعتقاد کی واستان بھری وسیبر کی مع مہاتم بھسم
۱۰	مہاتم بھسم وحکایت راجہ بھدرایکھ ورکھبہ رشی۔
۱۱	مہاتم رودراکچھ۔

نمبر ادھیاے	خلاصہ ادھیای
۱۲	تعداد رودراکچھ جسقدر جس عضو میں دھارن کرنا چاہیے۔
۱۳	مہاتم رودراکچھ وحکایت راجہ بھدرسین والی کشمیر وحکایت مہانندا طولیف و مہاتم رودرادھیاے دست رودری
۱۴	مہاتم نمن وکیرتن وسمرن حکایت بیاس و سنت کمار و نندی کیشر
۱۵	مہاتم پرستش بیرلنگ وحکایت برہما بشن۔
۱۶	ظہور لنگ کا بطور شعلہ ونہ پانا انجام کا
۱۷	وجہ سدہو دھونے پرستش برہما کی و مہاتم شیوراتر و ذکر دونوں روپ سداشیو کا
	دسوان کھنڈ
۱	مجملاً بارھوان برت کا بیان و مہاتم شیورات برت کا
۲	ترکیب رکھنے برت شیوراتر کی مع سامان پرستش
۳	ترکیب ادویاپن شیوراتر برت جو تعداد ۱۲ سال کی کیا جاے
۴	حکایت بیادہ و مہاتم شیوراتر بیادھیشر مہادیو۔
۵	حکایت گن نرھہ برہمنی و مہاتم شیوراتر
۶	حکایت سومن برہمن و مہاتم شیوراتر
۷	حکایت راجہ بنجک یعنی کلماکھ پاد و مہاتم شیوراتر
۸	مہاتم چتروسی برت وحکایت راجہ ببرکھن
۹	مہاتم پردوش برت کا مع ترکیب وحکایت راجہ چندرسین والی اوجین
۱۰	بقیہ داستان راجہ چندرسین و مہاتم پردوش۔
۱۱	مہاتم نیرسن برت یعنی پردوش وداستان راجہ ست رتھ
۱۲	داستان راجہ ست رتھ ودھرم گپت برہمن و مہاتم پردوش
۱۳	حکایت اندر و برناسر وترکیب برت پردوش۔
۱۴	مہاتم ایکادشی برت وحکایت راجہ ماندھاتا و راجہ
۱۵	مہاتم اشٹمی برت وداستان بھیرون
۱۶	داستان پیدائش بھیرون کی و مہاتم بھیرون اشٹمی

فہرست شیوپران حصہ دوم

تمام شد



شیوپوران ساتوان کھنڈ

ناردنے کہا

کہ اے برمھا آپ شیو کے تمام اوتار بیان کرو جسطرح سے کہ سداشیو نے اپنے اوتار لیکر اچھے اچھے چرتر لیلا کو کیا ہے جو شیو کی خدمت کرتے ہین وہ مبارک ہین وے آپ صاحب نجات و رستگاری ہوکر اورونکو بھی پار لگا دیتے ہین اونکی برابری تینون جہانمین کون کرسکتا ہے

برمھانے فرمایا

کہ شیو پرم برمھ نرگن و سگن سروپ تپ (वपु) دھاری وست چت آنند و سرب بیاپک نرو پادھی ہین وا لکھہ نرنجن و واحد کی صورت ہین جنکو بید بھی نیت نیت (नेति नेति) بیان کرکے اونکے آغاز و انجام سے ناواقف ہین سب لوگ قیاس کی رو سے اوسکا بیان کرتے ہین اور منیشر لوگ بھی اوسی طرح یاد کرکے دھیان دھرتے ہین بدون پیر کے چلتے بلا آنکھون کے دیکھتے نیک و بد سب کچھ جانتے ہین کان نہین مگر سنتے ہین مُنھ نہین لیکن کھاتے ہین بدون گویائی کے سب کچھ پڑھتے ہین بدون ہاتھ کے سب کچھ کرتے ہین بلا قوت شامہ سونگھتے ہین و بدن و قوت نامیہ کے جہانکو پیدا کرتے ہین ہوا کے بدون تمام مل یعنی بول و براز ترک کرتے ہین جس شخص کے ایسے ایسے کام ہین اوسکی قوت و عظمت کا بیان ہم نہین کرسکتے بید فرماتی ہین کہ ایسے نرگن سروپ جو شیو ہین

وہی سرگن روپ دھارن کرکے تمام چرتر کرتی ہین اور پرم شکت (शक्ति) اور شیو دونون اوتار لیکر اپنے بھگتونکے کام کو انجام
فرماتی ہین جسوقت بشن نے برھما کو ظاہر کیا اوسوقت شیو واسطے دینے بردان کے تشریف لائے تب بشن نے بھی بردان مانگا
کہ آپ بھی اوتار دھارن کرو شیو نے فرمایا کہ اچھا ہم بھی اوتار تدبیر کے ساتھ لیوینگے ہمارے اوتار کا نام رُدر (रुद्र) ہوگا
جو دیوتونکے دُکھ کو دور کریگا اور بھاری آفات کو مع اپنی شکت کے دور کیا کریگا یہ کہکر شیو تو انتردھیان ہوگئے
اور بعدہ رودر (रुद्र) اوتار ہمسے پیدا ہوا وہی کوہ کیلاس پر مقیم رہکر اپنی طرح طرح کی لیلا سے بھگتونکی تکالیف کو
دور کرتے ہین اور مع اپنی شکت کے سیر و تفرج مین مصروف رہکر تمام اودیاذہ سے بری ہین اونھون نے جسم
دھارن کرکے تمام سنتونکو محفوظ رکھا اور ستی کے ساتھ بیاہ کرکے تمام رنج کو زائل کرڈالا بعدہ گرجا کو
ہمانچل کے گھر سے بیاہ لائے اور بہت لیلا سرت جہانیان کی کین اور اگندہ کا اوتار لیکر تارک اسر کو قتل کیا
و نیز اندھک (अन्धक) و ترپر (त्रिपुर) و جلندھر (जलन्धर) کو نابود کیا جسکی وجہ سے اونکے بھگتون کو نہایت چین ملا اسی طرح کے کرورہا چرتر
بھگتون کے خوشی دینے والے کرکے تمام دیوتونکے غرور کو چھوڑا دیا جنکی خدمت بشن و ہم و دیوتا و منی و سدہ وغیرہ
سب کوئی کرتے ہین اور اونھین کی عبادت مین رات دن مشغول رہکر اپنے مقاصد و مطالب کی قایز ہوتے
ہین یہ اوتار پہلا شیو کا ہے جو کامل شیو کا اوتار کہا جاتا ہے کیونکہ بید کہتے ہین کہ اس اوتار کے صورت و چرتر
و نام سب مانند پرم شیو کے ہین یہی شیو اپنے بھگتون کیواسطے ہمیشہ اپنی صورت سے اوتار لیا کرتے ہین
اب ہم شیو کے تمام اوتارون کا ذکر کرتے ہین اے نارد تم بگوش ہوش سماعت کرو

مختصر ذکر اوتارون کا

اول پانچ اوتارونکا بیان جسوقت کہ ہمنے چاہا کہ خلقت کو موجود کرین تو اول ہمنے سداشیو کا
دھیان کیا اور شیو فوراً اوسیوقت ہمپر ظاہر ہوے اور بنام سدیوجات کے مشہور ہوے اونکا رنگ بدن کا سفید
سرخی مایل تھا اور اونکے ہمراہ چار سکھ یعنی شاگرد تھے ہمنے اونکو شناخت کرکے پرنام اور استت (स्तुति) کیا او
شیو نے ہمکو قدرت پیدا کرنے خلقت کی عطا فرمائی اور بعدہ بامدیو (वामदेव) کا اوتار لیکر مع چار شاگردون کے
ہمکو اپنے دیدار پر انوار سے ممتاز فرمایا اونکا جسم سرخ رنگ تھا اور بعدہ تت پرکھ (तत्पुरुष) اوتار دھارن کرکے برنگ زرد
مع چار شاگردونکی مجھپر ظاہر ہوے اور مجکو عمدہ گیان مرحمت فرمایا اور بعدہ اگھور (अघोर) اوتار دھارن کرکے برنگ سیاہ مجکو جمال جہان آرا سے

ईशान
مفتخر و مسرور فرمایا اور بعدہ ایشان اوتار ہو کر رنگ سفید چار شاگرد ساتھ لیے ہوے مجکو علم وحدانیت و علم جلس نفس
کی تعلیم دی اور یہ پانچون اوتار نہایت مقدس ہین اور صرف ہماری حاجت برآری کیواسطے ظاہر ہوے

महादेव ईशान पशुपति भीम उग्र रुद्र भव सर्व
دوم آٹھہ اوتار اور اونکی یہ کیفیت ہے کہ وے بنام سرب بھو رودر اوگر بھیم پسپت ایشان مہادیو
کے مشہور ہین اور چونکہ قیام انکا زمین پانی آگ آسمان بیگ ہوا چندرمان سورج مین ہے لہذا یہ آٹھہ چیزین بھی

वैवस्वत मन्वंतर
خاص سداشیو کا روپ جسم کامل ہین سوم ایک اوتار بارہ کلپ مین جو منونتر نام بیوسوت
کے ہوتا ہے اور جو ساتوان منو مشہور ہے وہ بھی شیو کا اوتار ہے اور ادھا اوتار ناریشر ہے جو
नरीश्वर
ہماری اعانت کیواسطے ہوتا ہے چہارم اٹھائیس ۲۸ اوتار اور جو بیاس کہ دواپر اور کلجگ
مین اوتار لیتے ہین وہ خاص ہمارے اوتار ہین اور وے تعداد مین اٹھائیس ۲۸ ہین یعنے وے
سداشیو بیاس کا اوتار لیکر کتب جوگ شاستر و پورانون کو تصنیف کرکے اپنے شاگردونکو پڑہاتے

स्वेत सुतार सहोत्र कंकण सारंग
ہین اور مذہب بید او رپوران کو قایم کرتے ہین نام اوتارونکے یہ ہین سویت ستار سہوتر کنکن سانکھ
جیگ اکھ جیگی کہت ددہ باہن رکھہ بہاکتہ بہرنگ تپ اتریال گوتم بیدسر وہین کرن گہ باس
गुहवास धेनुकर्ण वेदसिर बाल तप भृग ऋषि दधियाहन जैगीषव्य
जगास
سکھنڈی جٹی مالی اٹ ہاس دارک لانگل سویت ترسول ڈنڈی منڈلیشر سوم سر
सोमसर मुराडेश्वर डराडी त्रिशूल श्वेत लांगलि अट्टहास जटीमाली सिखंडी
مالک لیس سہشن نندیشر اوتار اور جب کہ سلاد مُن بڑی سخت ریاضت مین مصروف ہو
सिलास्मन नन्देश्वर नैनकालीस

تب شیو سلاد پر ظاہر ہوے اور کہا کہ بردان مانگو سلاد نے عرض کیا کہ مجھے ایسا لڑکا دیجیے جو
موت مین گرفتار نہو شیو نے منظور فرمایا نندی نام اوتار سلاد کے پیدا ہوکر سلاد کی خواہش کو پورا کیا
اور سلاد کو ہدایت دی اور جبکہ ہمسے اور بشن سے بحث ہوئی اوسوقت سداشیو بھیرون اوتار
جوت سروپ ہوکر جسم دہارن کیا جبسے ہم دونون مباحثہ سے باز آئے اوسوقت ہمنے شیو کو اپنا لڑکا جانکر
مذمت کرنا شروع کیا چنانچہ ہمکو مغرور پاکر شیو نے غصہ ہوکر بھیرون روپ دہارن کیا اور پانچوان سر ہمارا کاٹ
वीरभद्र
ڈالا اور بیر بھدر کا اوتار لیکر سب پر اس باتکو بخوبی ظاہر کردیا کہ شیو سے برخلاف ہوکر خواب مین بھی راحت
نہین ملتی چنانچہ جو جو شیو کے برخلاف تھے اون سبکو سزا قرار واقعی دی اور ہزار بار وسے طرح طرح کی لیلا
کین اور جبکہ بشن نے نرسنگہ اوتار دھارن کرکے ہرناکسیب کو قتل کیا اوسوقت نرسنگہ اوتار نے اسقدر
विष्णु

غصہ کیا کہ آگے سے بھی زیادہ اوپر آفت آئی وے سب شیوکی پناہ مین گئے شیو نے سرپ روپ دہارن
کر کے نرسنگہ کے غرور کو نابود کر کے دیوتونکے اوپر سے آفت کو ٹال دیا اور نر (नर) نام اوسیوقت سے شیو کا ہوا کیونکہ
سنگہ کے مد (मद) یعنی غرور کو یعنی ہر نابود کر دیا اور جبکہ دیو اسر سنگرام یعنی دیت دیوتونکی لڑائی ہوئی تو دیوتا فتحیاب ہو کر
بہت مغرور ہو گئے چنانچہ شیو نے غرور دیوتون پر واقف ہو کر جکہیا اوتار روپ دہارن کر کے دیوتونکا غرور آنًا فانًا
مین نیست و نابود کر دیا یعنی شیو نے سب دیوتونسے ایک گیاہ کے کاٹنے کو کہا اور تمام دیوتون سے نہ کٹ سکا
اور دیوتونکو نہایت خجالت حاصل ہوئی اور دس روپ مہاکال کے دہارن کر کے دسون دیبی کے پت یعنی شوہر
ہوئے اور کماحقہ بہت طرح سے تنتر بدیا (तंत्रविद्या) کو ظاہر کر کے صدہا بھگتون کو نجات دی اور پہر گیارہ رودر (रुद्र) کا روپ
دہارن کر کے کسیپ (कश्यप) کے یہان پیدا ہوا اور دت (दिति) کے لڑکونکو مار کر دیوتونکو نجات دیکر بڑی بڑی لیلا کی اور اوبر کے
لڑکے ہو کر جہان کی سرحد کو مضبوط کیا اور برمہہ تیج کو ظاہر کر کے تینون جہان مین بزرگی برمہہ تیج کو عطا کی اور
بسوانرمن (वैसानर) کی ریاضت و عبادت کو ملاحظہ کر کے اونکے گہر اوتار لیا اور کال بہار (विहार) کو مغلوب کیا اور پہلاد (प्रहलाद) من کا
اوتار لیکر بشن کے غرور کو نیست و نابود کیا اور ابدھوت بنکر اندر کی خودی و تکبر کو معدوم فرمایا اور رامچندر کے
مطلب کے لیے کپیس (कपीश) اوتار کو دہارن کر کے بنام ہنومان نامزد ہوئے اور بہت لیلا کر کے رامچندر کے کام
درست کر کے بہت راچھشون کو قتل کیا اور لچھمن کی جان کی حفاظت فرمائی اور جسوقت کہ گرجا نے بہیرون
کی نظر بد دیکھکر بہیرونکو سراپ دیا اور کہا کہ اے لڑکے جو تم مجکو آدمی کی ایسی نگاہ سے دیکھتے ہو اسلیے تم آدمی کا جسم اختیار
کرو تب بہیرون نے بہی گرجا کو سراپ دیا کہ تم بہی ہماری طرح ہو جاؤ اور ہم وہان تمہارے لڑکے ہونگے اسیوجہ سے
شیو نے زمین مین اوتار لیکر مع اولاد وغیرہ کے زمین مین پیدا ہوئے گرجا کا نام تو سارد ا ہوا اور شیو بنام مہیش
کے نامزد ہوئے اور مہانندا نامی ایک طوائف نے شیو کی بڑی بہگت کی چنانچہ شیو نے بیس نام ہو کر اوس طوائف
کے تمام دکھونکو نیست و نابود کر دیا اور ایک راجہ بہدرایکہ (भद्रायुष) نام رکہبہ من (ऋषभ) کا چیلہ شیو کا بڑا بہگت تہا چنانچہ شیو نے
بصورت برہمن کے ظاہر ہو کر اوسکی تمام تکالیف و رنج کو رفع کر دیا اور ایک بہل آہک (भल्लाहक) نام جسکی عورت کو
اونکی کہتے تہے شیو نے روپ دہارن کر کے دونون کو نہال کر دیا چنانچہ وے دونون دوسرے جنم مین نل (नल) و دمنتی (दमयंती)
ہوئے شیو نے ہنس (हंस) ہو کر دونون کو ملا دیا اور راجہ من کا چہوٹا لڑکا نبہگ (नभगाकृष) نام نے اپنے بہائیون سے حصہ نیا پایا

कृष्णदर्शन
شیو نے کرشن درشن نام اوتار لیکر اوسکو کامیاب فرمایا اور راجہ ست رتھ جبکہ لڑائی مین مارا گیا اوسکی رانی حاملہ جنگل
सत्यरथ
مین بھاگ گئی جسکے جنگل مین ایک لڑکا پیدا ہوا رانی تو مر گئی لڑکا بلا وارث وستوں جنگل مین روتا تھا چنانچہ شیو
مہربان ہوے اور ایک عورت برہمن سے بصورت گداگر کے ہوکر فہمایش کیا کہ اسکی پرورش کرو اور پھر شیو نے اوسی لڑکے کو
باپ کی جگہ راجہ کردیا اور [illegible] کہ آپ [illegible] برہمن کا امتحان لیا جبکہ اوسکو گناہون سے پاک پایا تب اوسکو دونون
جہان مین راحت عطا فرائی اور جبکہ گرجا ر جنگل مین بڑی ریاضت و عبادت کو کیا دیوتا سب شیو کی پناہ مین گئے
دیوتونکو شیو نے رخصت کرکے جٹل روپ کو دھارن کرکے گرجا کا امتحان لیا اور بعدہ بردان دیکر اونکے ساتھ
اپنا بیاہ کیا اور ناچنے والا کا روپ دھارن کرکے ہماچل کے گھر مین بڑی لیلا کیا اور برہمن ہوکر مینا کو بہت ٹھگا
اور شیو اسوتھاماں درونا چارج کے لڑکے ہوے اور بعد شیو ات ہوکر ارجن کے رنج کو زائل کیا اور اوسکو بردان دیکر
करात
کوروونکو معدوم کردیا اور گورکھ ہوکر جوگ شاستر کو ظاہر کیا اور تدبیر کے ساتھ جوگیونکا مذہب مروج کردیا اونکی دو شاگرد
गोरख　कौरवों
نہایت ہوشیار بنام ہمروگوپی چند کے ہوے اور جسوقت کہ مخالفون نے اپنے مذہب کو ترک کرکے خراب مذہب کو قایم کرنا
چاہا جس سے بھگتونکو رنج ہوا اوسوقت شیو برہمن کے یہان اوتار لیکر بنام شنکر کے ملقب ہوے اور فوراً خراب مذہب کو
نابود کردیا اور شنکر ادویت مت کو مشتہر کرکے سنیاس طریقہ کو خوب مستحکم کیا اور جیوترلنگ جو سورج کے قائم کیے ہوے
ज्योतिलिंग　सन्यास　अद्वैत
ہین وہ بھی شیو کے اوتار ہین اور دونون سے زیادہ شیو کے اوتار ہین جو ہر طرح سے بھگتون کے خوشی دینے والے ہیون سے ہوئی
ہین اسیطرح شیو نے بہت اوتار دھارن کیے ہین اور اپنی بھگتون کے واسطے بڑی بڑی چرترکئے ہین وہ چرتر تینون جہان کو خوشی دینے والے
جنکی قرأت و سماعت سے خوشی کامل حاصل ہوتی ہے یہ اوتار چرتر ادھیا کے مختصر کرکے تمکو سنایا ہے جو اور سنا چاہتے ہو کہو

پہلا ادھیای ذکر شیو کیلاس باشی

نارد نے کہا کہ ای برہما تم جہان مین پرم شیو ہو میری آرزو ہے کہ آپ شیو کے اوتار و نکا چرتر مفصل بیان
فرمادین یہ سنکر برہما پریم مین غرق ہوکر بیہوش ہوگئی جب کہ ہوش مین آئے تو کہنے لگے کہ ہم تمکو شیو کی لیلا
سناتے ہین وہی لوگ مبارک ہین جو شیو کی بھگت اس جہان مین آرام و عقبی مین مقیم کیلاس ہوتے ہین واضح
ہو کہ شیو نرگن سب سے اعلے گناہون سے مبرا برہما بشن کے پیدا کرنے والے ہین وے برکت سے ہمکو و بشن کو

کو پیدا کر کے فرمایا کہ جاؤ خلقت پیدا کر کے پرورش کرو تب بشن وسہنے عرض کیا کہ تم بھی اوتار لیکر
قیامت کرنے والے ہو یہ عرض سنکر شیو نے منظور فرمایا اور موقع اور وقت پاکر ہمارے دونوں ابرو کے
درمیان سے اپنے انس سے اوتار لیا اور نام مہیش کے نامزد ہوکر کوہ کیلاس مین قیام فرمایا جیسا کہ
آگے ہم بیان کر چکے ہین اور شیو اور مہیش (महेश) مین کچھہ فرق اور بھید نہین ہی جو ان دونون مین فرق وتمیز
بیان کرتے ہین اونکو بڑی تکلیف ملتی ہے وہ مہیش رنج کے دور کرنیوالے اور گناہون سے پاک اور
نہایت درجے کے رحیم جسم دھارن کر کے بہت طرح سے بھگتونکی کام کو سرانجام فرماتے ہین اونھون نے سیوری
دسبر مدر کو مع عورتون کے وسوس کو مکت عطا فرمایا اور بعد ایک راجہ کے رنج کو دور کیا گنگا کو جلنے سے
بچالیا اور کال جلاکر بھسما سر (मद) کو خود اوسکے ہاتھہ سے جلوادیا اور کروڑہا گناہگار اپنے بھگتونکو مکت دیدیا
اپنے بھگتون کے لیے کروڑہا اوتار لیے ایسے اوتارونکو دوسرا شیو کا روپ تصور کرو اونھون نے خود زہر ہلاہل کو
نوش کر کے دیوتونکو بچالیا ایک بڑا پاپی یعنی گنہگار اندر دومن نامی راجہ صرف ناوانستگی سے شیو نام لیکر نجات
پاگیا اور نندیش (इन्द्रद्युम्न) کرات دونونکو شیو نے رستگاری عطا کر کے اپنی دربانی پر ممتاز فرمایا اور شیو نے بچھک
یعنی فقیر (किरात) (नन्दीश्वर) کا روپ بناکر دارک بن مین جاکر حرتر کرنے کے بعد خود اپنے کو من لوگون سے بد دعا دلوایا اور اوسی وقت
شیو لنگ کی پرستش شروع ہوئی اور راجہ کاشی کی لڑکی جسکا نام شدر بھا وہ شوالہ کی جاروب کشی کر کے
مکت ہوگئی اور ایک بڑے بھاری چور کو تاردیا اور راون کو بڑی بھاری سلطنت مرحمت کر کے جب کہ
وہ برہمنون کو دکھہ دینے لگا تو شیو دل سے اودھرم گوارا نہ کر کے اپنے تیغ کو راون سے چھین لیا اور راتیا بان
رامچندر کو دیکر راون کو قتل کرادیا اور واسطے راجہ سویت کے کال کو نابود کردیا اور راجہ داسارکو مع
عورت کے تاردیا جسے پنجاکھری منتر کی عظمت تینون جہان مین مشتہر ہوئی اور راجہ مترسہہ کو مہربانی کر کے
اپنا کرلیا جنے سلطنت ترک مع عورت کے مکت حاصل کیا اور چندرسین سری کر یہہ دونون راجہ تیرس برت کو
کر کے نجات حاصل کی زنیز یہی برت کر کے دہرم گپت نے بھی رستگاری پائی راجہ چندرانگد (चंद्रांगद) کو سرفراز فرماکر تجہک
کے خوف سے آزاد کردیا سمنتی (सीमंतिनी) سومبار کے برت ہی سے فنا شجارت ہوگئی اندہ برہمنی کو تاردیا اور پنگل (पिंगल) کو اپنی موافق
(धर्मगुप्त) اپنا کرلیا وہ اسمینتی کی لڑکی تھی دیدیا کر لس پت کو نجات عطا فرمایا اور درجن نامی جون دیس کا راجہ بھشتم کی بدولت

مکت کو پایا اور سدھربان بھدرسین کا لڑکا و منتری کا لڑکا تارک رودرا کچھ دھارن کے شیو کی کرپا سی پار لگ گئے مہانندا کو جلنے سے مع خاندان کے بچایا اور ستاروا لڑکی و بورتھ برہمن کو مالا مال کر دیا اور بدبہ اور اوسکی عورت بچکا کو جو حرام کاری سے دونون بگڑ گئے تھی اونکو اپنا جس سماعت کرا کے
विकल्प
از خود کر لیا اور اندر کے غرور کو عجیب لیلا کر کے نابود کیا اور جب کہ برہسپت کی استت تصنیف کی جوتی
स्तुति
इन्द्र
تبھی تب جان چھوڑ دیا اور چندرمان نے جب کہ اپنی گورو کی عورتکو بھگا لیا تب شیونے چندرمان کے غرور کو دور کر کے سکی عورت کو واپس کرا دیا علی ہذا القیاس اسیطرح کے بیشمار چرتر شیونے کیا ہے جو بھگتون دیوتون کے خوشی دینے والے ہین یہ پہلا اوتار شیو کا ہی جو کوہ کیلاس مین براجمان ہے وہ اپنے گنونکو ہمراہ لیے ہوے ہمیر کنان جہان کی بھلائی کیواسطے طرح طرح کی کتھا بیان فرماتے ہین اور سنک سنندن برہمی خدمت شیو کی کرتے ہین شیو کبھی درخت میٹ یعنی برگد کے نیچے جو کوہ کیلاس مین ہی بیٹھے ہین اور دھیان لگا کر اپنے کو دیکھتے ہین اور سمادھ لا زوال کر کے اہم برہمہ دھرم کو ظاہر کرتے ہین کبھی شادان و درحان اپنے محل کے اندر جا کر بڑے پریم سے عیش و آرام و جشن و اہتمام مین معروف ہو کر مانند راجون کے اپنے طور و طریقہ کو دکھلاتے ہین کبھی دھرم کی گفتگو کرتے ہین کبھی لڑکونکو کھلاتی ہین کبھی تپ روپ دھار کے برہنہ بدن ہو جاتے ہین منڈونکی مالا سانپون کی سیلی بنائے ہوے بھسم کو تمام جسم مین لگاتے ہین کبھی جہان سے قطع کر کے بھوت و پریت وغیرہ کی قوم کو آراستہ کرتے ہین چھوٹے لڑکے کے مانند کبھی کھیل کرتے ہین کبھی پریم مین کرتن تہار رہتے ہین کبھی عمدہ صورت اختیار کر کے مع گرجا کے سیر و تماشا کرتے ہین کبھی ہم و بشن و دیوتا و من وغیرہ سب حاضر ہو کر دست بستہ خدمت کرتے ہین اپسرا وغیرہ رقص کرتی ہین تمام شب استت کرتی ہین کبھی پر دوش کال مین اپنے جسم کو بھسم سے آراستہ کرتے ہین اور مع گرجا کی سنگھاسن کو سجا لیتی ہین اوسوقت تمام دیوتا آرتی کرتے ہین بشن تو مردنگ لیکر بجاتی ہین سرستی بین کو بجاتی ہین لچھمین راگ چھیڑتی جاتین ہم تال کو و اندر بانسری بجا کر اپنے اپنے بھجن بھاؤ سے شیو کو خوشنود کرتے ہین اسیطرح شیو مع شکت کی سگن سروپ ہو کر صد ہا طرح کی لیلا بھگتون کی خوشی کے لیے کرتے ہین یہ دوسرا سروپ شیو و گرجا کا ہر طرح سے بھگتونکو خوش کرتا ہی اے نارد اسیطرح شیونے کرودھ کر کر دروپ دھر کے

لیلا کی ہین وہ سب شمار مین نہین آسکتی ہان یہ ممکن ہی کہ کوئی عقلمند تمام ذرہ وستارہ وغیرہ کو شمار کر لیوی
الا شیو کی چرترون کی انتہا پانا ممکن نہین ہی کرورہا کرور نام وکرورہا کرور روپ وکرورہا کرور لیلا چرتر
شیو کے ہین منیشرونکو کرورہا کرور جگ شیو کے بیان مین گذر گئے مگر اونکو یقین انتہا وانجام بیان کا حاصل
نہوا اور کرورہا کرور جنم تک تم اے نارد وسارد ومیش دیوتا وغیرہ سب شیو کا جس بیان کرتے رہی ہو مگر صرف
اپنی اپنی عقل کے مطابق نہ اوس سے زیادہ شیو کے برابر کون خوشی دینے والا ہی اگر کبھی اپنی مشکل راہ کو دکھلاوین
تو دیوتا ومن وغیرہ کوئی نہ سمجھے کہ یہ کیا ہی دیکھو اپنے جسم مین تو سر تا پا بھسم لگاتے ہین لیکن بھگتون کو رنگ
راگ یعنی عطریات وانواع خوشبویات عطا فرماتے ہین آپ تو صرف آبنر پہنے ہین اورونکو دوشالہ مرحمت کرتی
ہین آپ ہلاہل نوش کرتے ہین اور دنکو آب حیات دیتے ہین آپ تمام بدن مین سانپون کی سیلی پہنے
ہین مگر بھگتون کی گردن کو جواہرات ودر زعز سے آراستہ فرماتے آپ تو ڈمرو کو بجاتے ہین اور
بھگتون کے دروازی پر نوبت جھڑواتے ہین آپ تو پریتون کی صحبت مین رہتے ہین اور خادمون کو
چارون قسم کی فوج یعنی چترنگنی سینا عطا کرتی ہین آپ تو مسان بھوم مین مقیم رہتی ہین اور پرستارونکو بڑے بڑی
محل دیتی ہین اور آپ بیل پر سوار ہوتے ہین بھگتونکو ہاتھی سواری کیواسطے دیتی ہین اور تمام دیوتا خدمت سے خوشنود ہوتے ہین
مگر آپ بدون خدمت کے راضی وخوشنود ہو جاتے ہین انار وایسی مالک ومہاراج کو چھوڑ کر جاہل لوگ بھٹکتے پھرتی ہین یہ پہلا اوتار
شیو کا جو ہمنی بیان کا پورن یعنی کامل اوتار سدا شیو کا ہی بید فرماتا ہی کہ اس اوتار کا شریر چرتر تمام سب شیو کی مانند ہین وہی شیو نے بھگتون
پریپورن
کیواسطے یہ روپ دھارن کرکے یعنی سگن ہوکر چرتر کرتے ہین اب ان شیو کے اوتارون کا ذکر ہم کرتے ہین

دوسرا ادھیای

برہما نے کہا ای نارد اب ہم پانچ اوتار شیو کا بیان سناتے ہین جو برہمہ روپ ہوکی بید مین بیان کیے گئی ہین
مجکو طاقت خلقت ظاہر کرنے کی انہون نے عطا فرماکر عمدہ گیان مرحمت فرمایا ہی اور ہر کلپ کے شروع مین
مجکو ہدایت دی ہی جسکی رہبری سی مین نے خلقت کو کمال دانائی سی طیار کیا پہلا اوتار جبکہ سویت لوہت
انیسوان کلپ شروع ہوا تب مین نے خلقت پیدا کرنے کا خیال کرکے شیو کا دھیان کیا شیو معہ سکھون کے

برنگ سویت لوہت مجسم طفل خردسال کے ظاہر ہوے نہایت حیرت افزای حسن نگاہ مہر سے دیکھتے ہوے
ایسا لڑکا ملاحظہ کرکے میری محبت دلی نے غلبہ کیا مین نے تصور کیا کہ یہ کون ہی اسی خیال مین شیو کا پھر جو
دہیان کیا تو مجکو عقل آئی کہ یہ تو اپنے مالک ہین مینے بعد حمد کے کہا کہ آپکے برابر اور کون مہربان ہی جو میرے
لیے ظاہر ہوے مجکو اپنا خادم سمجھکر قدرت خلقت جہان کی مرحمت فرمائی اور آپکی بھگت دل سے فراموش نہ
دور پیدایش خلقت مین گنہگار ہون شیو نے تتھاست (तथास्तु) یعنی یہی ہوگا زبان سے فرمایا اور کہا کہ تم دل سے ہمارے
بڑے بھگت ہو اچھی طرح سے تمنے ہمارا دہیان کیا ہے اسی وجہ سے مین تمھارے پاس ظاہر ہوا کیونکہ مین
بھگت کے مطیع ہون ہمارا نام سدیوجات (सद्योजात) ہوگا ہم جوگ کو جاری کرکے اپنے سکھون کو نجات دیوینگے بعدہ
شیو کے پہلو سے چار لڑکے ظاہر ہوے جسم اونکا سفید اور بخطاب سکھ کے مخاطب اور جوگ کے طریقے ظاہر
کرنیکے واسطے تمام شاستر پڑھتے ہوے نہایت جلال اونکے چہرے سے نمایان اونکے نام
یہ ہین پہلے سنندن دوسرے نندن (नन्दन) تیسرے بسونند (विश्वनन्दन) چوتھے اُپ نند (उपनन्दन) بعدہ شیو مع اِن چارون شاگرد کے
روانہ ہوکر جہان مین جوگ شاستر کو مشہر کیا جسکی بدولت پھر لوگون کو خوف تناسخ کا چھوٹ جاتا ہے وہ
تمام کلپ شیو ہمکو خوشی دیتے رہے کچھ نقصان ہماری خلقت مین نہین ہونے پایا اپنے بھگتون کو نجات
دی جوگ کی رہبری کی دوسرا اوتار جبکہ رکت کلپ بیسوان شروع ہوا جسمین ہمارا رنگ سرخ تھا تو
ہمنے بھی سرخ کپڑا و سرخ مالا پہنکر چاہا کہ خلقت پیدا کرین اسی ارادے سے سداشیو کا دہیان کیا چنانچہ
وہ فوراً بصورت طفل سرخ پوشاک سرخ آنکھین سرخ زیور وغیرہ سے ظاہر ہوے مینے بام دیو (वामदेव) نام اونکا جانکر پرنام کیا
دست بستہ پڑھی و عرض کیا کہ آپ ایسی مہربانی کرین جس سے مین خلقت تیار کرون شیو نے منظور فرمایا یہ کہکر
چار لڑکے پیدا کیے جنکا تمام رنگ و روپ و پوشاک وغیرہ سرخ تھی پہلا برج دوسرا ابہیاہ تیسرا
بشوک چوتھا بشو بھاون (विश्वभावन) چنانچہ شیو نے مع چارون سکھون کے جوگ کو قایم کرکے ہمکو تعلیم دی و
قدرت خلقت پیدا کرنے کی عطا فرمائی تیسرا اوتار جبکہ پیت پاس (पीतवास) اکیسوان کلپ شروع ہوا
مینے خلقت کی قدرت حاصل کرنیکے واسطے شیو کا دہیان کیا چنانچہ شیو زرد پوشاک سے دتمام سامان
زرد سے مجھپر ظاہر ہوئے بازو نہایت عمدہ غایت جلال عمدہ صورت سے آکر کھڑے ہوے مینے دہیان کرکے

پہچانا چنانچہ ہر دو دست بستہ استت کی اور شیو گایتری کو جانکر اوسکا جاپ کیا اونکا نام تت پرکھہ ہوا مینے درخواست
کی کہ مجھکو قدرت خلقت و محبت آپکی مرحمت ہو شیو نے منظور فرمایا اور پھر اپنے پہلو سے چار لڑکے حسین جوزرد
پوشاک ورزد مالا وغیرہ پہنے تھے پیدا کیا چنانچہ شیو وا وںھون نے تمام جہان کو تعلیم جوگ کی دی چوتھا اوتار
جبکہ ایک ہزار برس ملکی ہیئت پاس کلپ گذرا تھا اور پربرت کلپ شروع ہوا تو مینے واسطے حصول قدرت
خلقت کے شیو کا دھیان کیا تب شیو بصورت طفل برنگ سیاہ بہت جلال کے ساتھ سیاہ پوشاک وسیاہ
زُنّار و سیاہ مکٹ و سیاہ بھشم لگائے ہوئے مجھپر ظاہر ہوئے مینے پہچانا کہ یہ اگھورا وتار شیو کا ہے چنانچہ حمد پڑہکر
سجدہ و تعظیم بجالایا اور درخواست حصول قدرت خلقت و بھگت کے کی شیو اگھورا وتار نے کہا کہ یہی ہوگا
اور فرمایا کہ یہ روپ ہمارا تمام رنجونکو دور کریگا اور ہمارا منتر تمام باتون کے لیے سِدّہ ہوگا یہ کہکر اپنے پہلو
سے چار لڑکے پیدا کیے جنکا تمام سامان مثل اگھورا وتار کے سیاہ تھا اونھون نے جوگ اگھور کو جاری کیا جن مین
تمام جاندار بمنزلہ مساوی بیان کیے گئے ہین اس سے زیادہ اور کوئی چیز جہان مین نہین ہے اگر کرتے ہینے
پانچوان اوتار ایشان اسطرح پر ظاہر ہوا کہ جسوقت بشوروپ تیسوان کلپ شروع ہوا تب ہمنے
واسطے حصول فرزند کے شیو کا دہیان کیا تا کہ خلقت کمال پاکیزہ و عقیل پیدا ہو اور شیو ہمیشہ راضی ہین
چنانچہ اوّل بشوروپا بھوانی پیدا ہوئی صورت و شکل و لباس و زیور و تمام سامان سب سفید تھا بعدہ
ایسے ہی صورت و لباس وغیرہ سے ایشان شیو اوتار ظاہر ہوئے مینے دھیان کر کے جانا کہ یہ ایشان اوتار
شیو کے ہین بعد سجدہ و پرنام کے حمد پڑھی اور درخواست کی کہ مہاراج ایسا کیجیے جسمین افزونی خلقت کی ہو اور
مجکو آپ کی محبت بنی رہے شیو نے منظور فرمایا اور مجکو عمدہ عمدہ راہ رست و طریقہ نیک سکھلایا مین نے
خلقت کو پیدا کیا اور ایشان شیو نے مع شکت بشوروپا کے چار لڑکے پیدا کیے جنکا تمام سامان سفید
تھا نام یہ ہین پہلا جٹی دوسرا منڈی تیسرا اسکھنڈی چوتھا اردہ منڈی چنانچہ شیو نے مع اپنے لڑکون
کے جوگ کی ہدایت کر کے دیوتا و منی وگرو سبھون کو خوش و خرم فرمایا اور ایسا دھرم قایم کیا جس سے
خوف تناسخ کا جاتا رہتا ہی اے نارد اسطرح پانچ کلپ مین یہ پانچ اوتار شیو نے اختیار کیے یہ پانچون
اوتار جہان کے خوش کرنے والے ہین انکی کتھا کی سماعت سے خوشی عظیم پیدا ہوتی ہی

تیسرا ادھیاے

برھما نے کہا کہ اب ہم اشٹ مورت یعنی آٹھ اوتارون کا بیان کرتے ہین جو مشہور ہین اور جنکے اندر تمام
جہان ظاہر ہے جیسا کہ سوت کے اندر دانہ ہاے جواہرات گوندھے ہون اون آٹھون اوتار کے یہ
نام ہین سرب بھو رودر اوگر بھیم پسوپت ایشان مہادیو ان آٹھون اوتار کے مقامات علی الترتیب یہ ہین
महादेव ईशान पशुपति भीम भव
زمین پانی آگ ہوا آسمان جگ بھوم سورج چندرمان ہین یعنی سرب روپ ہوکر زمین کا تمام بار اپنے
اوپر لیے ہوے ہین اور موجب خوشی و راحت تمام دنیا کے ہین اور بھو روپ ہوکر پانی مین ہین تمام
جاندارونکی تکلیف دور کرتے ہین اور رودر روپ ہوکر آگ سے ظاہر و باطن کو روشن کر رہے ہین اور اوگر
روپ ہوکر ہوا مین باعث زندگی و حیات جمیع جاندارونکے ہین اور بھیم سروپ ہوکر آسمان مین ہین جو
باعث خلا دنیا ہے اور پسپت روپ ہوکر جہترک یعنی جگ کرنیوالے ہین جو باعث فرخندگی و مبارکی
جہانیان کے ہین اور ایشان روپ ہوکر آفتاب مین ہین جس سے تمام زمین و آسمان روشن ہے
اور مہادیو روپ ہوکر ماہتاب ہین جو سبب آسایش و تسکین و پرورش دنیا کے ہین یہ آٹھون
روپ شیو کے سبکے جسم ہوکر ظاہر ہین اس سے تینون جہان شیو کا روپ ہی شیو سے علیحدہ کچھ نہین ہے
جسطرح کہ زمین کے تر کرنے سے درخت کی جڑ و شاخ و پھل و پھول مضبوط ہوتے ہین اسی طرح شیو
کی پرستش سے سب مضبوط ہوتا ہی اوسکو کبھی یبوست اثر نہین کرتی جس طرح کہ باپ کو اپنی اولاد لڑکے و بالے
کی محبت ہوتی ہی اسی طرح تمام جہانپر محبت رکھی تب سداشیو اوسکے اوپر غایت درجہ کی محبت کرتے ہین جو
کوئی شخص کسیکے حق مین برائی کرتا ہے وہ گویا بدی شیو کے حق مین کر رہا ہے اوسکو نجات حاصل نہین
ہوتی یہ جانکر شیو کا بھجن کرنا چاہیے اور کسی سے عداوت نکرنا چاہیے یہ آٹھون سروپ شیو کے جاندارون
کے حق مین بڑی رفاہت کرتے ہین جو شخص اپنی رفاہت چاہے وہ اونکی خدمت کرے انکے چرتر کی
قراءت و سماعت سے خوشی عظیم ملتی ہی یہ بیان کمال مقدس شیو کے بھگت کا بڑھانیوالا اور مکت کا دینے والا ہے

خاتمہ ذکر آٹھ اوتار

برھما نے کہا کہ اب ہم اردہ ناری نر اوتار کا اظہار کرتے ہین واضح ہو کہ جب ہمنے خلقت کرنا شروع کیا

توہر چند کہ مانند مادر مہربان کے ہمنے کثرت اولاد کی چاہی مگر کچھہ کسیطرح سے افزونی و زیادتی خلقت مین پدید نہوئی ہم بوجہ

محنت و عدم کامیابی کے کمال غمگین ہوے چنانچہ الہام ہوا کہ میتھنی سرشٹ (मैथुनीसृष्टि) یعنی وہ خلقت جو بھوگ کرنیسے پیدا ہوتی

تیار کرو ہمنے ہر چند چاہا کہ ایسی خلقت پیدا کرین لیکن یہ امر ممکن نہوا اور ہمنے بدین خیال کہ بدون شیو کی خوشنودی

کے یہ بات ہمسے ہونا دشوار ہے ہمنے سخت ریاضت شیو کی کی اور شیو خوشنود ہوکر بصورت نصف عورت و نصف مرد

کے ظاہر ہوے ہمنے حمد پڑھی شیو نے فرمایا کہ ہم تمھاری ریاضت سے خوشنود ہوکر اور تمھاری خواہش پر واقف ہوکر

وہی بردان تمکو دیتے ہین جو تم چاہتے ہو یہ کہا اور شکت (शक्ति) کو اپنے جسم سے علیحدہ کیا چنانچہ دونون سروپ

علیحدہ علیحدہ ظاہر ہوگئے مین یہ چرتر دیکھکر بہت خوش ہوا اور الہام وغیرہ کی کیفیت و نہ زیادہ ہونا خلقت

کا سب عرض کردیا اور ہمنے شکت سے درخواست کی کہ آپ ہمارے لڑکے دچھہ کے گھر اوتار لیوین اور شیو

بھی اوتار لیکر تمھارے ساتھہ بیاہ کرین یہ سنکر شکت نے کہا کہ یہی ہوگا پھر اپنے دونون ابرو کے درمیان سے ایک شکت کو

پیدا کیا وہ شیو کیطرف دیکھنے لگی شیو نے ہنسکر کہا کہ برمھا نے بڑی ریاضت کی ہے اوسکی خواہش کو پورا کرو شکت نے

منظور کیا اور ہمارے کام کو درست کرکے فوراً شیو کے جسم مین سما گئی اور شیو بھی مجھکو بردان دیکر انتردھیان

ہوگئے اور مینے خلقت کو شیو کا بردان پاکر بوجہ احسن درست کیا یعنی میتھنی سرشٹ بیشمار پیدا ہوئی یہ

عجیب اوتار خواہش دلی کو پورا کرنیوالا اور قاری و سامع کے لیے دونون جہانمین خوشی دینے والا ہے

چوتھا ادھیاے

برمھا نے کہا کہ یہ جو باراہ کلپ (वाराह कल्प) اسوقت گذر رہا ہے اسمین بیوست (वैवस्वत) نام من (मनु) ہے جو ہمارا پناتی (पजाती) ہوتا ہے اس کلپ کے

ہر دواپر جگ مین بیاس اوتار پیدا ہوتا ہے جو سرت ساکھا (श्रुति शाखा) یعنی بید کی فروعات کو تشریح و تفصیل کے ساتھہ

تصنیف کرکے ظاہر کردیا کرتا ہے بعدہ بیاس جہانیان کی عقل سست پاکر تمام پرانونکو تصنیف کرتے ہین

تاکہ جہانیان کو فایدہ حاصل ہووے مگر تو بھی جگ (युग) کی تاثیر سے جہانیان اوسکے سمجھنے سے مقصر رہتے ہین

باوجودیکہ بیاس کا مذہب و طریقہ سہل ہے کچھہ مشکل نہین اور انکے مضامین نہایت دلچسپ و مرغوب طبائع خاص و عام

ہوتے ہین اور نتیجہ بید کا اونمین حاصل ہوتا ہے لیکن تو بھی ایسے جاہلونکے فہم مین وے مضامین نہین آتے اوس حالت مین شیو

جہان کو ایسی ضلالت و جہالت مین ملاحظہ کرکے بیاس خاطر بیاس کے شروع کلجگ (कलियुग) مین اوتار لیتے ہین اور بیاس کے

مذہب کو مشتہر کرتے ہین سو وہی چرتر شیو کا ہم سب تشریح وار بیان کرتے ہین پہلا اوتار پہلے دواپر کے
پہلے منونتر (मन्वंतर) مین ہم بیاس ہوے اور بید کو چار حصہ مین تقسیم کردیا اور اوسکے فروعات کو طول دیا پھر پوران تصنیف
کیے کیونکہ جہانیان کی عقل و فہم جُگ کی تاثیر سے نہایت کم ہوگئی تھی پورانون کے درمیان ہمنے ترکیب کے
ساتھ بید کے اصول اسطرح پر شامل کردیے تاکہ لوگ اوسکو سنکر دل لگاوین اور اونکو وہ مضامین پسند ہون
جسطرح کہ کوئی دوا شیرین مریض کو کھلا دے باوجودیکہ مجھہ بیاس نے ہر طرح سے تدبیرات کین لیکن جہان
مین بیاس کا مذہب پھیلا نہ کسیکو کچھہ بھی پورانون کا شوق پیدا ہوا اور نہ کسیکو اوس مذہب کی اجابت منظور
ہوئی تب بیاس کو نہایت رنج پیدا ہوا اور شیو کا دھیان کیا اور استت کرنیکے بعد کہا کہ مہاراج دواپر
گذر گیا کلجگ شروع ہے مگر کسینے پوران کے مذہب پر قدم نہین رکھا ہمارا مذہب نہین پھیلتا آپکی دستگیری
و مہربانی کا یہی وقت ہی ہمارے مذہب کو قایم و مستحکم کردیجیے یہ عرض بیاس کی شیو نے منظور فرماکر جسم کو دھارن
کیا اور پہلے دواپر کے اخیر و شروع کلجگ مین جھاگلا گر مین جو ہمالیہ پہاڑ کا ایک حصہ ہے بنجانہ ایک برہمن کے
پیدا ہوکر بنام سویت (श्वेत) کے مشہور ہوے اونکے پیدا ہوتی وقت جے جے کا غوغا ہوا طرح طرح کے باجے بجنے لگے آسمان
سے پھولونکی بارش ہوئی تینون جہان مین خوش ہوکر وہان نزآئی اور شیو کی استت پڑھی اسطرح شیو ظاہر ہوکر جوگ اگم
کو تصنیف کیا اور چار شاگرد شیو کے ہوے نہایت تحصیل آسرم اختیار کیے ہوے جوگ مین کامل عیبون سے پاک
اونکے نام یہ تھی پہلے سویت دوسرے سویت سکھہ تیسرے سویت اُس چوتھے سویت کو ہب شیو نے دھیان جوگ
اونہین سکھلایا اور جوگ کو جہان مین پھیلایا چنانچہ جہانیان آٹھون عضو جوگ پر واقف ہوکر کمال
مسرت اندوز ہوے اور بیاس کی تصنیفات مین بید و پورانونکو دکھلا کر عمدہ مذہب جہان مین قایم کیا
اور شیو نے سویت اوتار دھارن کرکے بیاس کو مسرور فرمایا دوسرا اوتار دوسرے دواپر ست (सत्य) نام مین پرجاپت
اوتار ہوکر اوّل بیدون کے حصص کیے اور جہان کے فایدہ کیواسطے پوران تصنیف کیے لیکن جب کہ اونکا مذہب بیاس
کسی نے قبول نہ کیا تو بیاس نے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو نے مہربان ہوکر زمین مین اوتار لیا اونکا
نام ستار (सुतार) ہوا اونھون نے بیاس کے مذہب کو خوب پھیلایا اور جوگ کے طریقہ کو تصنیف کرکے چار شاگرد کیے
اوّل مدبھ دوم ست روپ سوم رہیک چہارم کیت مان چنانچہ مع شاگردونکے بیاس مذہب کو قایم کرکی بیاس کو

केतुमान   सतरूप   दुन्दुभि

کمال فرحت وجہانیانکو غایت مسرت عطا فرمایا تیسرا اوتار تیسرے دواپر مین تسکر بیاس ہوکر بیدون کے حصے کرکے
پورانونکو تصنیف کیا مگر بوجہ عدم کامیابی کے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شروع کلجگ مین شیو نے زمین مین اوتار
لیکر نام دمن کے مشہور ہوے اور چار سکہہ مع شاگرداونکے بدین تفصیل ہوے اول بشوک دوم بکیس سوم بیاس چہارم
سیرکا چنانچہ دمن شیو اوتار نے عمدہ جوگ تصنیف کرکے بذریعہ اپنے شاگردون کے جہان مین مشتہر کیا اور پورانونکی مذہب
کو قایم کرکے جہانیانکو مکت کا راستہ تبلا دیا چوتھا اوتار چوتھے دواپر مین برہسپت بیاس ہوکر بیدکی حصص کرکے
بہت فروعات پر اوسکو منقسم کیا اور پورانونکو تصنیف کیا مگر کلجگ کی وجہ سے اونکا رواج نہ دیکھکر شیو کا دھیان کیا
چنانچہ شیو سہوتر نام ہوکر زمین مین اوتار لیا اور بیاس کے مقصد دلی کو پورا کیا اوس زمانہ مین بھی چار شاگرد شیو کے
ہوے جنھون نے بیاس کے مذہب کو خوب رواج دیکر جوگ کو قایم کیا اونکے نام یہ ہین اول سکھہ دوم درمکھہ سوم دردہ چہارم
درتکرم پانچوان اوتار پانچوین دواپر مین اشتیا یعنی سورج بیاس ہوکر بیدون کے حصص کرکے پوران تصنیف
کیے تب بھی شیو آفتاب کے التماس بموجب اوتار زمین مین لیا اور بنام کنک کی مشہور ہوکر جوگ ریاضت مین نہایت کامل ہوے
اور بذریعہ چار شاگردون کے بیاس کے مذہب کو وجوگ کو بخوبی رواج دیا اونکے نام یہ ہین اول سنک دوم سناتن سوم سنندن
چہارم سنت کمار جنکے دوسرے نام بہو بہوتر مم رہنکرت بھی ہین چھٹوان اوتار چھٹوین دواپر مین منو بیاس
ہوکر نام ہرت کے مشہور ہوے اور بہ نسبت اور بیاسون کے تصانیف عمدہ عمدہ بنائی اور بعد اوسکے جابجا اپنی تصانیف
کی شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو زمین مین پیدا ہوکر بنام لوکاکچھ کے مشہور ہوے اور جوگ و پوران کو مشہور کرکے بذریعہ
اپنے چار سکھون کے بخوبی رواج دیا شاگردون کے نام یہ ہین اول سدھامان دوم بیج سوم سنکہہ چہارم ابیج ساتوان
اوتار ساتوین دواپر مین ست کرت بیاس ہوکر بید کے حصے کرکے فروعات کو بیان کیا بعدہ پوران تصنیف کیے جسمین
لوگون نے قسم قسم کے مذہب کو دیکھکر متعجب ہوے اور کسنے اونھین نہ سمجھا تب بیاس نے شیو کو یاد کیا شیو نے جیگی کھت
کا اوتار لیکر چار شاگرد کیے اول سارست دوم براہن سوم میگھنا چہارم سباہن چنانچہ شیو نے خود مع چارون شاگرد کے
بیاس کے مذہب کو پھیلا دیا پھر جیگی کھت نے جوگ کو بخوبی مضبوط کردیا اور ہر چند کہ وہ خود شیو کا اوتار تھے مگر اسقدر شیو کی
بھگت کی جس سے داس کہاوے یعنی خادمونکا طریقہ ظاہر ہوا جیگی کھت کے برابر دوسرا بھگت کرنیوالا نہین ہوا یعنی جب تک
کہ شیو کاشی چھوڑ کر مندر گر پر رہے تب تک اونھون نے نہ پانی پیا نہ کھانا کھایا اونھون نے بھی قصد کیا تھا کہ

جب تک شیو کو نہ دیکھینگے ایک قطرہ پانی تک نہ پیونگے جنکی کہب کا بیان پڑھنے سننے سے کمال خوشی حاصل ہوتی ہے

پانچوان ادہیا ی لغایت چھٹہ ادھیاے -

نارد نے کہا کہ کیا وجہ شیو کے کاشی چھوڑ جانے کی تھی برمہا نے آغاز سے انجام تک کل کیفیت جسطرح سے کہ قحط سالی ہوئی اور راجہ دیوداس کو بردان دیکر کاشی دیوتون سے خالی ہوگی اور شیو بھی مندراچل پر جا رہے اور پھر جسطرح سے کہ شیو نے کاشی کی محبت سے حیران پریشان ہوکر بتدریج جوگی گنون و آفتاب برمہا و اپنے ۲۵ گنونکو واسطے دھرم چھڑانے راجہ دیوداس کے کاشی کو روانہ کیا اور وے پھر کاشی مین مقیم ہوکر واپس آئے پھر گنیش جیں کا روانہ کرنا واسطے تدبیر حصول کاشی کی وپھر جو جو چتر کہ بشن و گنیش نے وہان کیا و بشن نے سوگت یعنی جین مت کے دیوتا کا سروپ دھارن کر کے سبکو دھرم سے خالی کر دیا اور پھر راجہ دیوداس نے جسطرح سے بشن کو تعظیم دیکر اپنی کیفیت بیان کر کے بشن سے ہدایت پایا اور پھر وہ سب برہمن یعنی بشن کی ہدایت کو سُنا کر کاشی کو ترک کر کے سمت براگ کنارہ گومتی کے گیا اور عمدہ شہر آباد کر کے سلطنت سمرن جی اپنے لڑکے کو دیا اور پھر کاشی مین آ کے شیولنگ کو قایم کیا اور جسطرح کہ شیو کے گن آ کر اوسکو بمان مین چڑھا کر کیلاس لیگئے و پھر گرڑ سے یہ کیفیت سنکر شیو کاشی مین آئے اور جسطرح سے کہ شیو نے گنیش جی کا ستوتر ادا کر کے بشن کو دوسرے سنگھاسن مین بٹھلا و برمہا کو دکھن طرف بٹھالا پھر نندی کا کرنا اور کہنا کہ بجو دہی رتھ تیار ہے پھر شیو کا سوار ہوکر کاشی مین جانا و فوراً جوگی کہب کے گوہا مین تشریف لیجا کر درشن دینا اور پہلے دن جو سومبار چودس و جیائی پاکھ مہینہ جیٹھ کی تھی وہین پر مقام کرنا و جیشٹیسر اشٹیشر لنگ کا قائم کرنا و جیشٹا نام دیبی کا ظاہر ہونا اوسی مقام پر اور پھر نندیشر کو بھیجکر جوگی کہب کو اندر گوہا سے طلب کرنا و بردان دینا کہ ہمیشہ کاشی مین رہینگے علی ہذا القیاس ابتدا سے ادھیا پانچوین سے ادھیا ساتوین تک بھی کہا مگر برمہا نے نارد کو سنایا مجھ مترجم نے بوجہ اسکے کہ چھٹوین کھنڈ مین یہ کہتا ایک دفعہ بیان ہو چکی ہے اب ضرور نہین لہذا ان تینون ادھیاے کا ترجمہ مکرر نہین کیا + ؛

ساتوان ادھیاے

برمہا نے کہا کہ اب ہم مکرر شیو کے آٹھوین اوتار کا ذکر کرتے ہین آٹھوان اوتار جبکہ آٹھوین دواپر مین شب

بیاس ہوکر بید کے چار حصہ کرکے مع فروعات کے پورانونکو تصنیف کیا اور اونکا رواج پانا نہ دیکھکر شیو کو یاد کیا شیونے

दधिवाहन

زمین مین اوتار لیکر بنام دودھ باہن کے مشہور ہوے اور مہربانی کرکے بیاس کے مذہب کو پھیلایا اور شیو کے چار لڑکے

आसुरि कपिल

پیدا ہوے اول کپل دوم آسر سوم پنچ اشکھا چہارم شالہول نوان اوتار نوین دواپر مین بیاس بنام شارسوت

सारस्वत शाल्मल

کے ہوکر بعد کرنے حصہ بید کے پورانونکو تصنیف کیا مگر بوجہ عدم رواج کے شیو کا دہیان کیا شیونے اوتار لیکر

अंगिरस भारगव गर्ग पराशर

بنام رکھ کے مشہور ہوے اول پراسر دوم گرگ سوم بھارگو چہارم انگرس جنھونے شیو سے جوگ آگم سہل تعلیم

ऋषभ

پاکر بیاس کی مدد بخوبی کیا اور جہان مین نیرت مذہب کو قائم کردیا اسے نارد رکھب کے چرتر تو مشہور

ہین جنکے پڑھنے و سننے سے شخص قاری و سامع خود وہی شخص شیو ہو جاتا ہی اونھونے راجہ بھدرا لکھہ کو کیسی

भद्रायुष

فرحت دیکر رنج سے چھوڑادیا اور صرف ایک روز خدمت کرکے مدر برہمن اور گنگالی نکمت کو حاصل کیا

دسوان اوتار دسوین دواپر مین بیاس تردھاما نام نے بید کو چار حصہ مین مع فروعات کے منقسم و

त्रिधामा भृगुतुंग

مبین کرکے پورانونکو تصنیف کرنے کے بعد شیو کو یاد کیا چنانچہ شیو ہمالہ پہاڑ کے ایک حصہ بھرگ سرنگ مین

مین اوتار لیا اور بنام بھرنگ کے مشہور ہوکر چار لڑکے پیدا کیے اول نرامتر دوم جگ بودہن سوم کیت رنگ

विश्वामित्र

چہارم نیودھن چنانچہ بذریعہ اونھین لڑکون کے بیاس کی خواہش کو پورا کیا گیارھوان اوتار گیارھوین دواپر

مین نربرت بیاس ہوکر بعد کرنے حصص بید و تصانیف پوران کے شیو کا دہیان بمراد رواج پانے اپنے مذہب

کے کیا چنانچہ شیونے کلجگ کے شروع مین بذریعہ گنگاجی کے اوتار لیکر بنام تپ کے مشہور ہوے اور تپ اوتار سے

तप

چار لڑکے بدین تفصیل پیدا ہوے اول لمبودر دوم لمبا کچھ تیسرا کب کیس چہارم پرلمب جنکے ذریعہ سے بیاس کا

कविकेश लम्बाक्ष लम्बोदर

مقصد حاصل ہوا بارھوان اوتار بارھوین دواپر مین بھاردواج بیاس ہوکر حسب مرقومہ بالا شیو کا دہیان

भारद्वाज

کیا شیونے زمین مین اوتار لیکر ہیم کنچک مین مقام کیا اونکا نام اتر ہوا اور اونکے چار لڑکے بیاس کے مقصد پورا کرنیوالے

पیدا ہوے اول سرتک دوم سم بدہ سوم سادہ چہارم سرب تیرھوان اوتار تیرھوین دواپر مین دھرم نارائن

साधु सम्बुद्धि

بیاس ہوکر بعد کرنے حصص بیدون و فروعات تصنیف کرنے پورانونکے دیکھا کہ لوگون کے جہان مین اونکی اجمال اور

مقاصد و مطالب نہین کرتے چنانچہ بعد دہیان بیاس کے شیونے اوتار لیکر گندھ مادن پہاڑ پر کھبال کھلیا

वालखिल्य

کے آسرم مین پیدا ہوکر بنام بال کے مشہور ہوے اونکے چار لڑکے اول سدھامان دوم کیسپ سوم بسشٹ

वशिष्ठ कश्यप सुधामान बाल

چہارم برجا پیدا ہوکر بیاس کی خواہش دلی کو پورا کردیا چودھوان اوتار چودھوین دواپر مین رکچھ جنکو
بھرٹی بھی کہتے ہین بیاس ہوکر بعد ترکیب بید و تصنیف کرنی پورانون کے شیو کا دہیان کیا چنانچہ شیو نے اوتار لیکر
انگرس کے خاندان مین گوتم نام ہوکر پیدا ہوئے ہوا و بیاس کی دلی خواہش کو پورا کیا اونکے چار لڑکے پیدا ہوا اول اتر
دوم دیو سد سوم ابل چہارم سر سلک پندرھوان اوتار پندرھوین دواپر مین تر پیارن بیاس ہوکر بید کو چار
حصہ مین تقسیم کرکی پورانونکو تصنیف اور بوجہ عدم مشتہر ہونے کے شیو کا دہیان کیا چنانچہ ہمالہ پہاڑ کی پشت گنگا کی کنارے
اوتار لیکر بنام بید سر کے مشہور ہوا اونکی چار لڑکی پیدا ہوا اول کن دوم گن سوم کشر چہارم گنیشر جنھون نے بیاس
کی مدد کرکے نیرت ہیت کو قائم کیا سولھوان اوتار سولھوین دواپر مین دھنجی بیاس ہوکر بعد ترکیب بید و تصنیف
پوران و فروعات کے اپنے مذہب کو رائج نہ دیکھکر شیو کا دہیان کیا چنانچہ شیو نے زمین مین اوتار لیکر بنام
گوکرن کے مشہور ہوا اور گوکرن نام جنگل کا ہی جہان شیو نے یہ اوتار لیا تھا چنانچہ وہ جنگل بنام گوکہر چھتر کے مشہور ہو اوسکی
بود و باش و خدمت سے تمام مطالب حاصل ہوتے ہین اور شیو نے اوتار لیکر مع اپنے لڑکون یعنی اول کاسیپ
دوم اوشنا سوم چیون چہارم برہسپت کے بیاس کو کامیاب فرمایا سترھوان اوتار سترھوین
دواپر مین کرتنی بیاس ہوکر بید کو چار حصون مین تقسیم کرکے اونکے فروعات کو مطول کیا اور بعد تصانیف
پورانون و عدم کامیابی کے شیو کا دہیان کیا شیو نے ہمالہ پہاڑ کے چوٹی پر بمقام مہالی اوتار لیکر بنام گوہا
کی مشہور ہوا اور بیاس کی خواہش دلی کو پورا کردیا اونکی چار لڑکے پیدا ہوا اول و شیہ دوم بامدیو سوم جوگ چہارم مہا...

آٹھوان ادہیای

برہما نے کہا کہ جب اٹھاروان اوتار اٹھارھوین دواپر مین رتنجی نام بیاس نے بعد حصص بید و تصنیفات پوران
وغیرہ کے کامیابی حاصل نہ کی تو شیو کا دہیان کیا چنانچہ شیو نے ہمالہ پہاڑ کی ایک سکہر مین جسکو ستدہ چھتر کہتی
ہین اوسکے سکھنڈ نامی پہاڑ پر جنگل کے اندر اوتار لیا بنام سکھنڈی کے مشہور ہوا اور بیاس کو فائز المرام
دیا سکھنڈی کے چار لڑکے پیدا ہوا اول باچش شرو دوم رچیک سوم شاد اس چہارم بجنیشر انیسوان
اوتار انیسوین دواپر مین بھردواج بیاس ہوکر بعد کرنے حصص بید و تصنیف کرنے پورانونکے شاد کام

ہوکر شیو کیا دہیان کا چنانچہ شیو نے ہمالہ کوہ مین اوتار لیکر بنام جتی مالی کے مشہور ہوے اور اپنے چار دن لڑکونکو
جنکے نام یہ ہین اول رتبہ دوم کوسل سوم لیکاکچھی چہارم جدہم پیدا کر کے بیاس کے منشاء دلی کو پورا
کردیا بیسوان اوتار بیسوین دواپر مین گوتم بیاس ہوکر بعد کرنے حصہ بیدون کے و تصنیف کرنی پورانون
کے شیو کا دہیان کیا شیو نے ہمالہ پہاڑ کی پشت پر جسکا نام اٹ ہاس ہے اوتار لیکر بنام اٹ ہاس کے مشہور ہوکر
بیاس کو کامیاب فرمایا اونکے چار لڑکے تھے اول سمنت دوم بر بری بدھ سوم رگ بیدہ چہارم سکہ بیدا
اکیسوان اوتار اکیسوین دواپر مین باجترن بیاس ہوکر معمولی طور پر جسب کورہ بالا شیو کا دہیان کیا
شیو نے جنگل مین بنام دارک کے اوتار لیا چنانچہ وہ جنگل اسوجہ سے بنام دارک کے مشہور رہا دارک اوتار
کے چار لڑکے اول بلکچھ دوم دل لاین سوم کیت بھان چہارم گوتم بائیسوان اوتار بائیسوین دواپر مین
سوشما ئل مین بیاس ہوکر بعد ترکیب و تصنیف معمولی کے شیو کا دہیان کیا چنانچہ شیو نے کاشی مین اوتار لیکر بنام
لانگلی کے مشہور ہوے اونکے چار لڑکے پیدا ہوا اول بھلن دوم مدھ نیگ سوم سویت چہارم کیت کاتت
تیئیسوان اوتار تیئیسوین دواپر مین ترن بند بیاس ہوکر بعد کام معمولی کے شیو کا دہیان کیا چنانچہ کالنجر
پہاڑ پر مہاکای ست سویت نام ہوکر اوتار لیا دہان بھی چار لڑکے شیو سے پیدا ہوا اول وشند دوم برہ دو کچھ
سوم دیول چہارم کب چوبیسوان اوتار چوبیسوین دواپر مین کرکچھہ جنکو بالمیک کہتے ہین بیاس ہوکر
رام چندر کے بیانات کو بخوبی تصنیف کیا بعدہٗ بید کو چار حصہ مین تقسیم کر کے پورانونکو مع فروعات وغیرہ
کے تصنیف کر کے بوجہ ناکامی کے شیو کا دہیان کیا چنانچہ نمگھہ بن مین شیو نے شولی نام اوتار لیکر بیاس کی
خواہش دلی کو پورا کیا چار شاگرد شیو کے بدین تفصیل اول شالہوتر دوم سبج ہوتر سوم جوبناس چہارم ستربل
ظاہر ہوے پچیسوان اوتار پچیسوین دواپر مین برہمہ ست سیت نے شیو کی بڑی ریاضت کی اور شیو کے
حکم سے بیاس ہوکر بید و پورانونکو ترکیب و تصنیف کیا واونکے لڑکا اُپ منہ نام نے شیو کی بھگت ایام طفلی
سے بہت اچھی کیا جب بیاس کو شہرت تصانیف و مذہب اپنے سے یاس ہوا تو دہیان کرنے سے شیو اوتار
لیکر بنام ڈنڈی و منڈی کے مشہور ہوے اونکے چار لڑکے یہ ہین اول بگل دوم گنڈکرن سوم کمبھانڈ چہارم پربک
اور بیاس کے مطلب کو پورا کیا چھبیسوان اوتار چھبیسوین دواپر مین سرنین ہونے جو ہمارے

نیاتی اور سکت سے پیدا ہوئے تھے اور ویشمپاین کے والد ماجد تھے دوی جہان مین اعلی دھرم بیان کیا نیولی پیدا ہوا اونکی ابر اور کوئی شیو کا بھگت نہ تھا اونھون نے بید کو مع فروعات چار حصہ کر کے الابعدہ اٹھارہ پورانونکو تصنیف کیا چنانچہ شیو نے واسطے مسرت ہونے کے پراسر پر مہربانی کر کے بھدرپٹ نگر مین ہنس کے اوتار لیا وہان شیو کے چار شاگرد ہوئے اول الوک دوم بدیوت سوم سمبوک چہارم اسولاین اور مع ان شاگردون یعنی لڑکونکے بیاس کی مدد کیا ستائیسون اوتار ستائیسون دواپر مین کیانو کرن بیاس ہوکر معمولی طور پر سب کام درست کر کے شیو کا دھیان کیا چنانچہ شیو پر بھاس چھتر مین اوتار لیکر بنام سوم کرم کے مشہور ہوئے اور مع چار شاگردون کے بیاس کی رعایت کی نام سکھون کے یہ ہین اول اکچھپاد دوم سمن کمار سوم الوک چہارم وتس چنانچہ سوم کرم شیو کے اوتار نے جوگ شاستر کے کتب بیشمار تصنیف کر کے پوران کے مذہب کو قائم کیا بعد ادویت ست یعنی طریقہ وحدانیت کو خوب مستحکم کیا اور منیشرونکو پڑھا کر اونکے ذریعہ سے خوب جہان مین مروج کیا اور جسقدر کہ لوگ اس مذہب کے برخلاف تھے اون سبکو فتح کر لیا اور بیاس نے ایک شخص کو بھی خلاف اپنے مذہب کے نہ پاکر بڑی خوشی کی اوپر اسکے بیاس نے شیو کی بڑی حمد پڑھا اور شیو اور اونکی شاگردونکی تعریف جہان مین چھا گئی یہ ستائیس اوتار شیو کے ہم بیان کر چکے اب اٹھائیسون اوتار شیو جو ترہم کلجگ مین ہوا اوسکی چرترکو سماعت کرو

نوان ادھیای

برہما نے کہا اٹھائیسوان اوتار اٹھائیسوین دواپر مین خود بشن نے دیوتونکی استت سنکر بیاس کا اوتار لیا اور بید کے حصہ کر کے پوران تصنیف کیا اور بوجہ نہ رواج پانے اپنی تصانیف کے شیو کی استت کی چنانچہ شیو نے بیاس کی عرض کو سنکر اوتار لیا اور بیاس کی مدد کر کے اونکو کامیاب فرمایا یہ سنکر نارد نے کہا کہ مین چاہتا ہون کہ ان بیاس کا حال مشروح و مفصل سماعت کرون مہربانی کر کے سنادیجیے برہما نے کہا اچھا ہم اس کتھا کو شرح بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے نہایت مسرت حاصل ہوتی ہے اور ہر طرح کے رنج زایل ہوجاتے ہین کیونکہ اسمین دونون مالکون یعنی شیو و بشن کی بڑی بھاری لیلا ہے یہ دونون مالک بصورت انسان اوتار لیکر عمدہ چرتر کیے وے دونون بڑے دین دیال اور بھگتون کے خوشی دینے والے ہین واضح ہو کہ اگلے زمانہ مین جبکہ دیواسر سنگرام یعنی دیوتون و دیتونکی بڑی عظیم لڑائی واقع ہوئی تھی جسمین بہت دیت مارے گئے تھے چنانچہ

وقت پاکر وہ سب دیت زمین مین جابجا پھر پیدا ہوئے اور صحبت بد اختیار کرکے راہ ضلالت پر گام فرسا ہوا اور جگ
کی تاثیر سے سب لوگونکی وہ عمدہ عقل نرہی جو اور جگون مین تھی بلکہ سب باتین برخلاف ہوگئین اور دیت کثرت
غرور سے اپنے کو نہ پہچانکر صرف مطیع حواس خمسہ کے ہوگئے اور آپسمین عناد و عداوت نے رواج پایا پانچون دیوتا کی
پرستش ترک کرکے بید کے خلاف ہدایت بیان کرنے لگے اسطرح جہان کو گمراہ دیکھکر دیوتون نے بشن کی خدمت
مین باچشم گریان و دل بریان اپنے رنج کو عرض کیا اور درخواست توجہ بشن کی اس بارہ مین کی چنانچہ
بشن بھگوان نے قبول فرماکر پراسر کی لڑکی ہوکر اوتار لیا اور بنام دوی پاین [द्वैपायन] کے مشہور ہوئی اونکی مان
کا نام ست وتی [सत्यवती] تھا چنانچہ دوی پاین نے بید کو چار حصہ مین منقسم کرکے اونکی ساکھا یعنی فروعات کو مطول کیا
بعدہ پوران تصنیف کیے ہرچند کہ اوسکے رائج ہونے کی فکر کرکے ساعی ہوے لیکن کچھ پیش رفت نہ گئی تب دوی پاین
مع دیوتون نیشرون کے بشن کی خدمت مین حاضر ہوے بشن نے فرمایا کہ تم جاؤ ہم اوتار لیوینگے کچھ اندیشہ نہ کرو
یہ سنکر سب اپنے گھرونکو شادان و فرحان واپس آئے اور بشن نے بسدیو بنسی [वसुदेव] کے یہان جنکے برابر اور دوسرا
راجہ بہتر اور اونکی عورت دیوکی نام جنکی برابر دوسری عورت پت برت [पतिव्रत] نہین ہے اوتار لیکر بنام کرشن کے مشہور ہوے
جسکے [कथा] ورد زبان کرنے سے تمام مطالب مقاصد پر کامیابی حاصل ہوتی ہے [देवकी] اور بسدیو کی دوسری عورت روہنی [रोहिणी]
نام سے سیس نے اوتار لیکر بنام بلدیو [बलदेव] کے شہرت پائی جنکی مدد دیوتا وہین سکتے ہین اور اچھی تدبیر کیساتھ بج [गोप] مین جاکر
جسمت و نند برج پت [ब्रजपति] کو اپنے لہو لعب سے بڑی بڑی خوشی دین اور کمار لیلا کرکے تمام گوپیونکو [नन्द यशोमति] فریفتہ کرلیا اور پوتنا [पूतना]
وغیرہ دشمنونکو جو بموجب حکم کنس کے آئی تھی مار ڈالا اور گوپیونکے [गोपियाँ] ساتھ طرح طرح کے کھیل و تماشا کیے جو سکھہ کہ جوگیون کو
بڑی بھاری جوگ سے بھی مشکل ہے وہ آسانی کیساتھ تمام بج باسیون نے حاصل کیا اور مخالفونکو قتل کرکے خادمون
و بھگتونکو بڑا سکھ دیا اونھون نے سب سے اعلی اپنے جاہ و جلال جہان کو دکھلایا اور مغرورونکا غرور نیست و نابود کردیا اور
گیارہ برس تک بج مین رہکر پھر مع بلدیو کے متھرا مین تشریف لائے اور وہان بڑے بڑے چرتر کیے اور
کنس کو مع خاندان کے معدوم کرکے جدونبسی لوگونکو مسرور و خوشوقت کیا اور وہان رہکر بہت مخالفونکو مار ڈالا
اور مہربانی کرکے اکثر بھگتونکو بچا لیا اور جراسند [जरासंध] کی قوت کو زائل کردیا اور یون [यवन] کو نابود کرکے خادمونکو خوشی مرحمت
کی بعدہ اکثر راجونکی لڑکیون کے ساتھ اپنی شادی کی اور رکمنی [रुक्मिणी] وغیرہ جو سب سے اعلی عورتین مہاراج کی تھین اونکے ساتھ ہوے

بڑی عیش و بہار مین زور دیا جس سے بڑا بھاری نسل کرشن کا ظاہر و پیدا ہوا اوسکے شمار ہم کہا تک بتلاوین صرف بیان
کرشن کی تعداد مین سولہ ہزار ایکسو آٹھ تھین جنکے دس دس لڑکے پیدا ہوے جو تمام و کمال نہایت صاحب قوت و شجاعت تھے یہ
چرتر کرکے کرشن نے گرہست دہرم کو دکھلایا اور اوسکی عظمت کو بڑھا دیا اور گروردھن پہاڑ کو اپنی انگلی پر رکھکر
بھگتونکو خوشی دی اور راجہ پانڈو کے لڑکون پر مہربان ہوکر کورون سے محفوظ رکھا اور سودامان کو گرو کے
گھر کی گفتگو یاد کرکے بڑی نعمت و دولت عطا فرمائی اور دروپدی کی شرم و حیا رکھلی اور بدر کو اپنا کر لیا اور
راجسوئی جگیہ پانڈون کی کردی مہابھارت مین بھری کے اندر ونکو بچا دیا اور زمین کا بار اوتار دیا پھر
خاندان جدوبنسی کا غرور دیکھکر بعد دکھ کو بددعا برہمنون سے اوسکو آسان طور سے نیست و نابود کرا دیا اور اپنے
لوک مین چلتے وقت اپنے خاندان کو بیخ و شاخ سمیت نابود کردیا اور اودھوا اپنے دوست سے اوپدیش
گیان کو بیان کیا اور پھر اونکو بدری بن بھیجدیا اور بیادہا کو نربان پد عطا فرمایا اور جو اوسنے کیا تھا اوسکو
کچھ برا نمانا اور دوارکا کو بات دیکر اپنے لوک کو تشریف لیگئے یہ مختصر کرشن چرتر ہمنے کہا ہے جسکی سماعت سے تمام گناہ
دور ہوجاتے ہین کرشن نے دیوتون کے مذہب کو پھر قائم کرایا لیکن بیاس کو کچھ خوشی حاصل نہوئی کیونکہ نبرت ست
اوسکا مروج نہوا اندنون اونکو یہی خیال تھا کہ کسیطرح سے ہمارا مت جہان مین پھیلے تب بیاس دیو جی نے بہین
شیو کا دھیان کیا اور کہا کہ مین نے بید کے پھل یعنی نتیجہ کو پوران مین ہر چند کہ دکھلایا لیکن کلجگ کی تاثیر سے
کوئی اوسکو نہین سمجھتا پر برت تو زیادہ بڑھتی ہے اور نبرت مشکل ہوتی جاتی ہے اس سے آپ اوتار لیکر ہمارے
مت کو پھیلا دیوین اور مہربانی کرکے نبرت کو استحکام دین چنانچہ شیو مہربان ہوکر برہم چرج جسم کو دہارن کیا
اور زمین مین تفریح و سیر کرتے پھرے اور چاہا کہ ایک عجیب لیلا کرین چنانچہ جوگ مایا کرکے تمام جہان کو حیرت مین
ڈالدیا یعنی اوسی جسم سے ایک مسان جہان مردہ جلائے جاتے ہین پہونچکر دیکھا کہ ایک مردہ پڑا ہوا ہے
چنانچہ جوگ مایا سے اوسکے جسم مین تصرف کرگئے جسکو تمام لوگون نے دیکھا اور ایک پہاڑ کے کندرہ مین مقیم ہوے
اور بشن و برہم دونون نے یہ کیفیت جانکر اونکی خدمت مین گئے اونکا نام لاک لیس ہوا وہ مقام جہان شیو نے مقام کیا اسکو
جیشٹر ہے اوسکو کایاچتوار بھی کہتے ہین چنانچہ شیو نے وہان بھی چار شاگرد کرکے بیاس کے مذہب کو مضبوط
و مشتہر کردیا نام شاگردون کے یہ ہین اول دشنک دوم گرگ سوم متر چہارم اوندرہ چنانچہ تینون جہان مین خوشی نے

مقام کیا برہمنے جدائی اختیار کی ایسا چرتر اوگلیش شونے سنو کہا اے نارد اب ہم ایک اصول زبردست و مدلل اہن با ذہین تمکو سناتے
ہین جس سے تمہارے اطمینان کامل ہوجاوینگے یعنی ہر دواپر کے اخیر مین بشن خود بیاس اوتار لیکر بید کو منقسم کرتے ہین اور
کلجگ کے شروع مین شیو اوتار لیتے ہین اور بشن اوتار چار شخص شیو کے شاگرد ہوکر واقف بید و جوگ آسرم مین کامل
ہوتے ہین و لنگ کی پرستش کرکے بھسم کو دھارن کرتے ہین اچھی کامل شیو جو اس خمسہ پر قادر رسیدہ ہوے ہین یہ کتھا
خود ہمنے بشن سے سنی جو تمکو سنائی جو اس کتھا کو سماعت یا قرات کریگا وہ ضرور مکت کو پاوے گا

دوہ باہمن سے لکر لے اوتار تک اٹھائیس اوتار ختم ہو گئے جملہ بیالیس اوتار

دسوان ادھیای

ذکر اوتار نند کیشر

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم نند کیشر اوتار کو بیان کرتے ہین واضح ہو کہ ایک شخص ہین سلاد نامی شیو کا بڑا بھگت ہوا
وہ بوجہ بہت خدمت شیو کے نہایت صاحب نعمت و دولت و جاہ و جلال تھا مگر کوئی لڑکا نہین ہوتا تھا سلاد نے اندر کے ذریعے
ریاضت سخت شروع کی اندر راضی و خوشنود ہوکر واسطے دینے بردان کے تشریف لیگئے اور کہا کہ بردان مانگو سلاد مُن
نے پرنام کرکے دست بستہ عرض کیا کہ مجکو ایک لڑکا مرحمت فرمائیے جو زندہ جاوید و بلا رحم مادر پیدا ہوا اندر نے کہا کہ تم ایسی
تمنا ہم ایسا لڑکا نہین دے سکتے بلکہ ہم صرف ایسا لڑکا دیتے ہین جو رحم مادر سے پیدا ہوکر مریگا تم خوب خیال کرو کہ جہان مین
کون ہے جسکو موت نہین ایسا لڑکا تو بشن برہما وغیرہ بھی نہین دے سکتے دیکھو برہما و بشن کی نسبت بھی بید و پوران کہتے
ہین کہ وے شیو سے پیدا ہوے اور اونکی موت وقت و موقع پاکر ہوتی ہے یہ بات سنکر سلاد مُن نہایت رنجیدہ و ملول ہوکر اندر سے کہا
کہ ہم تو صرف اوسیطرح کا لڑکا چاہتے ہین جیسا کہ عرض کیا تب اندر نے سلاد کے اصرار کو مستحکم سمجھکر کہا کہ ایسا لڑکا مگر تمہین شیو دیسکتے ہین
کیونکہ شیو موت کے مغلوب نہین بلکہ کال یعنی موت کو فتح کرلیا ہے یہ کہکر اندر تو چلے گئے اور سلاد نے شیو کی عبادت کرنا شروع کی اسیطرح
ہزار سال دیوتونکی عبادت کرتے کرتے سلاد کو گذر گئے اور سلاد کا جسم خاک سو دیمک روگ زدہ ہو گیا اور جسم مین صرف ہڈیان ست
باقی رہگیا خون اور گوشت کا نشان بھی نہ رہا چنانچہ شیو خوشنود ہوکر سلاد مُن کے پاس اچھی صورت دھارن کیے ہوے آکر اپنے ہاتھ
سے سلاد کو چھو دیا سلاد بدستور سابق بحیم و شحیم ہوکر اچھی تندرست ہو گئے شیو نے فرمایا کہ تم کیا چاہتے ہو سلاد نے بعد حمد بیشمار کے

درخواست ایسے لڑکے کی کہ جو موت سے بری ہو بلا شکم مادر کے پیدا ہو شیو نے فرمایا کہ جہان مین کوئی ہی کہ جو پیدا ہو کر موت سے بری
رہی ہان ہم مرتنجے یعنی موت کے جیتنے والے اور بلا رحم مادر کے پیدا ہین اسلیے ہم خود تمھارے لڑکے ہونگے ہمارا نام نندی ہوگا
اور آگے برہما نے بھی ہمارا اوتار زمین مین ہونے کیلیے ریاضت کی تھی ہمنے اونکو بردان دیا تھا کہ موقع مناسب پر ہم زمین
کے اوپر اوتار لیوینگے چنانچہ برہما کو جو ہمنے بردان دیا تھا وہ بھی پورا ہوگا اور تمھاری خواہش پوری کرینگے گویا ایک
پنتھ دو کاج ہونگے ہین جہان کا باپ ہون تم میرے باپ ہوے یہ کہکر شیو انتردھیان ہوگئے اور سلاد نے نہایت خوش ہوکر جگ کرنے
کا ارادہ کیا اور بعد فراہمی سامان جگ کے جگ کرنا شروع کیا چنانچہ شیو اوسی جگ کے اندر سے پیدا ہوے مانند آتش محشر کے جسم نہایت
حسین ہین تین آنکھہ چار بازو جنمین ترسول دہنک وگدا داشتے ہوے تھے اور جٹون کا مکٹ سر پر رکھے ہوے دونون کانمین کنڈل
پہنے ہوے ابر کے مانند آواز تمام عضونمین لڑکون کے اوصاف تھے اوسوقت شنکر وغیرہ میگہ آسمان سے بارش اور رکنر وغیرہ آسمان کے سیر نیوالے گانا
بجانا کرنے لگی پہولونکی بارش دیوتون نے کی اور بہونے شیو کے اوتار کو پہچانا اوسوقت برہما جی ہو اور صدائے جی جی کی ہر چہار سمت سے بلند تھی

گیارھوان ادھیائی

برہما نے کہا کہ اے نارد سلاد منی نے اوس لڑکے سے فرمایا کہ تمنے اگر مجکو آنند یعنی مسرور کیا اسوجہ سے تمھارا نام
نندی ہی تم تو شیو ہو مجکو اپنی سخت مرحمت کردیے کہکر سلاد منی استت کرنے لگے چنانچہ بعد رخصت ہوجانے تمام دیوتون کے
سلاد منی نندی کو ہمراہ لیکر اپنے قیام گاہ کو روانہ ہوے نندی نے درمیان راہ مین یہ لیلا کی کہ پہلا جسم ترک کرکے مانند آدمیون کے
جسم کو دھارن کرلیا چنانچہ سلاد نے آدمی کا جسم دیکھکر بڑا واویلا و شور فغان مچایا اور لاچار رسومات دنیاوی کو ادا کیا
اور نندی بھی مانند طفل آدمیون کے کھیل و تماشا کیا کرتے تھے جبکہ عمر نندی کی دس برس کی ہوئی تو شیو کے حکم سے متر اور برن
دو منیشر سلاد کے پاس آکر کہنے لگے کہ یہ لڑکا تمام علمونکا عالم ہوگا لیکن عمر اسکی بہت تھوڑی ہوگی یہ کہکر دونون منی تو چلے
گئے اور سلاد کو کمال رنج پیدا ہوا اور کثرت غم سے نندی کو لپٹ کر رونے لگے اور بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑے تب تو نندیشر نے
آدمیون کے مانند سمجھانا شروع کیا اور کہا کہ آپ اسقدر رنج نہ کیجیے ہم اسکی کوئی تدبیر کرینگے یعنی ہم شیو کی خدمت کرکے موت کو
فتح کر لینگے ایسی فہمایش کرکے نندیشر نے رودر جاپ شروع کیا فوراً شیو معہ گرجا کے نندی کے پاس آئے اور کہا مجکو تمھاری خوف موت
کا نہیں ہے تم ہمارے مانند شیو ہو سر ہیں ہمنے جو تمھارا امتحان کیواسطے دونون منیشر ونکو بھیجا تھا تم تو مرنے کے نہین ہو تمکو کچھ خوف نہین ہے

یہ کہکر نندی سے بیٹونکو اپنی بدن سے لگا لیا اور گرجا و تمام گنون کیطرف دیکھکر فرمایا کہ یہ نندیشر ضعف و موت سے بری
ہماری مانند صاحب قوت اور مجکو نہایت مرغوب ہے کہ ہمارے پاس مقیم رہیگا یہ کہکر اپنی مالا نندیشر کے گردن مین ڈالدی
نوراً نندی بھی سہ چشم دہ بازو ہوکر شیو کے مانند ہوگئے اوسوقت شیو نے نندی کا ہاتھ پکڑکر فرمایا کہ تمکو بردان دون
یہ کہا اور اپنی جٹا کے اوپر سے پانیکو چھوڑا جیسے ندی بہنے لگین اونکے نام یہ ہین اول جٹودک دوم ترستوتا سوم برکھ
دہن چہارم سورنودا پنجم جنبک اور جو لنگ شیو کا نندیشر نے قایم کیا تھا اوسکا نام جپیشر ہوا اوسکے قریب
سرمد نام تیرتھ ہوگیا جو شخص اوس ندی مین اشنان کرکے جپیشر کی پوجن کرے وہ تینون جہان مین بڑا
سکھ پاوے اور شیو ساجن مکت کو حاصل کرے بعدہ شیو نے گرجا سے فرمایا کہ ہم نندیشر کا ابھکیک کرینگے اور وہ سب
گنونکا ایک ہی مالک کیا جاویگا گرجا نے بڑی خوشی کیساتھ منظور فرمایا بعدہ شیو نے اپنے تمام گنونکو یاد کیا چنانچہ
وے سب حاضر آئے اور عرض کیا کہ کیا حکم ہوتا ہے کیا سمندر کو خشک کردیوین یا کہ موت کو موت دیوین یا جمراج کو
مع اونکے دیوتون کے باندھ لاوین یا کہ برہما کو قید کر لاوین یا کہ اندر کو مع دیوتونکے ماخوذ کرین یا کہ داتیو دیتونکو
جلادیوین یا کہ خود آگ کو پکڑ لاوین یا کہ انکے سوا اور کوئی آپکا مخالف ہے کہ اوسکو پکڑ کر مار ڈالین یا کسیکے اوپر
آپ مہربان ہوئے ہین شیو نے فرمایا کہ یہ نندیشر ہمارا لڑکا ہے اور سب کا مالک اور مجکو پیارا ہے تمھارا سب کا
سپہ سالار و مالک ہے تم سب ملکر انکا ابھکیک کرو چنانچہ سبھون نے منظور کرکے جے جے کی آواز کو بلند کیا اور
برہما و بشن و تمام دیوتون وغیرہ جمع ہوکر بڑی دھوم دھام کیساتھ نندیشر کا ابھلیک کیا اور برہما نے شیو
کی خواہش جانکر نندی کا بیاہ ساتھ سوجسا جو مرت کی لڑکی تھی کرادیا بڑا جشن و سامان ہیبت اوسوقت ہوا
اور نندیشر مع عورت کے سنگھاسن پر بیٹھے پھین برہما نے مکٹ وغیرہ بھوکھن نندی کو دیا اور گرجا نے اپنے گلے کا ہار
عطا فرمایا اور بشن نے اپنی تہری دہجا عنایت کی اور ہمنے کنکن ہار دیا اوسوقت شیو نے سفید بیل بڑا تکمہ کو رحمت
فرمایا کر نندی کو مع خاندان اپنے پوری کو لیگئے جہان نندی شیو کو مع گرجا کے دہیان کیا کرتے ہین اور
کیلاس مین ہو ہر طرح کی خدمت و پرستاری شیو مین مصروف رہتی ہین اتار دشیو کی مہمان کو دیکھکر
ایک بھگت کیواسطے آپ خود لڑکے اوتار دھارن کیا جو اس چرتر کو سماعت یا قرات کریگا وہ دو فرزند دولت
و راحت کو اس جہان مین حاصل کرکے دوسرے جہان مین مکت کو پاویگا ۳۲ واوتار ختم ہوگیا

بارھوان ادھیای

بیان بھیرون اوتار

برہمانے فرمایا کہ اے نارد اب ہم بھیرون اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ ایک روز اسگندھ کے
پاس کیمہ سُت جاکر کہنے لگے کہ آپ مجکو بھیرون چرتر سنائیے مینے بہت لوگون کی زبانی روایات مختلفہ
بھیرون کی سنا ہے یعنی یہ کہ وہ کاشی کے کوتوال ہین اونکو تمام جہان بلکہ موت تک ڈرتی ہے ایک تو بھیرون
بھوتون مین بھی ہین جنکے ماتحت تمام جوگنی گن ہین اور جو کہ تمام جہانکو خوفناک معلوم ہو اوسکا نام بھی
بھیرون ہے انہین بھیرون مین وہ بھی ہین یا اور کوئی بھیرون ہین بھیرون کب اور کس کام کیواسطے پیدا ہوے
تھے یہ سب حال مجکو آپ سُنا دین یہ بات کمبیج مُن سے سنکر اسگندھ نے فرمایا کہ بھیرون پورن روپ سدا شیو ہین
نہ وہ بھوتون مین ہین اور نہ خوفناک وے تو خود سدا شیو ہین جنکو جہلا بالکل نہین جانتے خود بشن و برہما اونکی
مہمان کو نہین جان سکتے اور نہ نارد و سارد دیوتاؤن وغیرہ اونکی مہمان کو جان سکین یہ کچھ تعجب کی بات
نہین ہے بلکہ شیو کی مایا کو کوئی نہین جانتا یہ قاعدہ کلی ہے ہان جنکی اوپر خود شیو مہربانی کرین اوسکے نزدیک
مایا نہین آسکتی ایک وقت تمام دیوتاؤن وغیرہ یکجا بیٹھکر چہان جہان بین کرنے لگے کہ کون پرم برہمہ بے عیب ہے
ہر چند کہ بہت غور و تامل کیا لیکن کچھ راز الٰہی سے واقف نہوے تب تو سب متفکر ہو کر کہنے لگے کہ چلو میرو
پہاڑ پر چلکر برہما سے دریافت کرین وے اصل بات تبلاوینگے آخر کو ایسا ہی کیا اور برہما کے بعد حمد کے پوچھا کہ پرم
برہمہ کون ہین عیبون سے منزہ و لازوال و ظاہر و باطن و نرگن و سگن تمام دنیا کا مالک خالق و رب قیامت کرنیوالا
جنکے حکم سے تم بھی خلقت کو تیار کرتے ہو و بشن اونہین کے حکم سے پرورش کرکے ہر قیامت کردیتے ہین اور جنکی خوف سے
سیس زمین کو دھرے ہوے ہین اور جنکے حکم سے آفتاب روشنی کو دیے رہتے ہین اور جنکی اجازت سے ماہتاب مع ستارون
کے آسمان مین ظاہر ہوتے ہین برہمانے کہا کہ ایسی ذات تو ہماری ہے ہمارے نامونکو سنکر اونکے
پیچھے سے تم لوگ غیرہ و سمجھ لو کہ درحقیقت ایسی ہی پرم برہمہ ہم ہین یا اور کوئی
ہمارے نام برہمہ سبھو دھاتا آج پرمیشٹی پر دینا وغیرہ اسگندہ نے کہا کہ دیکھو برہما شیو کی مایا سے کسطرح کانادان ہو کر

परमेष्ठी स्वयं
धाता स्वयंभुव ब्रह्मा

انہ کو برمہہ بیان کیا شیو کی مایا کمال زبردست ہی یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ بشن ظاہر ہوی عمدہ چہرہ ہوی موٹ پتیامبر دھارن کیی ہوی بوجہ غصہ کے آنکھین ہین سرخ دیوتون وغیرہ سی کہا کہ دیکھو برمہ کی جہالت کو یہ ایسی جہالت کیون کرتا ہی ای برمہا تم بید و پوران کے خلاف ایسی بات کیونکر کہتے ہو ہماری ناف کے کنول سی پیدا ہوا اور تمھاری ہمائی ہماری اختیاری ہی اور تم ہمارے حکم سے خلقت تیار کرتے ہو ہم تمھارے تمام کرمون مین مدد کرتے ہین اور تم تمام جہانونکو پیدا کرکے اونکی حفاظت مین معروف رہتے ہو زمین کے بار کو ہم اوتار دیتے ہین ہم پرم جوت یعنی اعلی شعلہ و پرم برمہہ ہین ہم پرماتما و نرگن و بےعیب ہین ہر جاندار مین ظاہر ہو رہے ہین میرے خلاف ہونا گویا زندگی سے ہاتھ دھونا ہی ہم جگ پرکہ جہان مین ہین مجھسے زیادہ اور کوئی شخص نہین ہی بید نے خود ہمین کو برمہہ کرکے بیان فرمایا ہی تم اپنی تام کے زعم پر غرور نکرو راست بات کہو مختصر اسیطرح برمہا و بشن نے مباحثہ کیا اور شیو کو کسی نے کچھ نجانا آپ ہی آپکو پرم برمہہ قرار دیا

تیرھوان ادھیای

برمہا نے کہا کہ ای نارد آخر کو یہ بات قرار پائی کہ بید جسکو پرم برمہہ کہدیوین وہی پرم برمہہ مانا جاوے اور بید ونکا فیصلہ قطعی سمجھا جاوے چنانچہ اسی غرض سے برمہا و بشن نے بید ونکو بولا کر نہایت خلق کیساتھ کہا کہ ای بید و جہان مین تمھارے کلام کا اعتماد و غیر اعتماد کلی ہی تم بطور گواہ کے جو پرم برمہہ ہی اوسکو کہدو یہ سنکر بیدون نے فرمایا کہ چونکہ تمنے ہمارے اوپر اسبات کا فیصلہ منحصر کیا تو ہم راست راست کہینگے جسسے تمھارے دونکا وسوسہ دور ہو جاویگا اول رگ بید نے کہا کہ جہان تمام جاندار مقیم رہتے ہین اور کرور برہما نظر آتی ہین جسکو بید پرم تت کرکے بیان کرتا ہی تینون گن سے برتر جسکو سنتون نے قرار دیا ہی وہ ذات واحد سداشیو کی ہی جو قیامت کبری مین بھی نابود نہین ہوتا یہ کہکر رگ بید خاموش ہوا پھر یجر بید نے فرمایا کہ جسکو تمام جاندار یگیہ یعنی جگ کرکے سیون کرتے ہین اور جو بید مانند ہر ہی اور جسکو جوگی دلمین دھیان کرتے ہین اور بدون اوسکی مرضی دیدار حاصل نہین کرتے اور جسسے کمال اظہار ہماراہی وہ ذات پاک سداشیو کی ہی بعدہ شام بید نے فرمایا کہ جس سے تینون جہان ظاہر ہوتے ہین اور جسکو جوگی کمال فکر سے تصور کرتے ہین اور جسکی انس سے خلقت کرنیوالا و پرورش کرنیوالا و قیامت کرنیوالا ہی سو وہ ذات سداشیو کی ہی پھر اتھرون نے فرمایا کہ جسکو سنت لوگ پرم برمہہ بیان کرتے ہین اوسکی بھگت کرکے اوسکو جس کو گاتی رہتی ہین جو موت

آپ ہی مکت کا دینوالا ہی وہ ذات سداشیو کی ہی یہ کلام بید کے سنکر دونون دیوتا بہت قہقہہ مار کر ہنسنے لگے اور شیو کی مایا سے فریفتہ ہو کر کہنے لگے کہ جو گیون کا مالک بدصورت و بددماغ جٹا رکھانی والا زہر کھانیوالا برہنہ بدن بیل پر چڑھنے والا جسکا زیور سانپ ہین مسان کی خاکستر کو بدن مین ملکر بھوتون کی صحبت مین رہتا ہی وہ پرم برہمہ کسطرح ہو سکتا ہی جسکی صحبت سے سب کو تنفر و اجتناب ہی یہ کہکر دونون خندہ زنی کرنے لگے تب بید برنون نے فرمایا کہ اے خلقت کرنے والے اور اے پرورش کرنے والے ہماری بات کو گوش ہوش سے سماعت کرو تم ایسی بات برخلاف مت اپنی زبان سے کہو تم تینون جہان مین نہایت ہادی کامل و معتمد ہو بید کے اعتبار کو ساقط نہ کرو بیدون نے راست کہا ہی پرم شیو کے کچھ روپ نہین ہی مگر تینون جہان مین عجیب عجیب لیلا کرتے ہین تمہارے واسطے اونھون نے روپ دھارن کیا ہی وہ تینون جہان کے انترجامی ہین تمہاری درخواست کو نامنظور نہ کر کے برہما کے دونون ابرو کے درمیان سے پیدا ہوے اور شیو کے بہت روپ لیلا دھاری ہین جنھون نے اپنے بھگتون کیواسطے بڑے بڑے چرتر کیے ہین ہم شیو کی چرترون کے اصول بیان کرتے ہین جس سے تم پرم برہمہ کے مخالف نہو اور لازوال فہمیدگی تمکو حاصل ہووے واضح ہو کہ جب جسوقت کوئی جاندار نہ تھا اور نہ دنیا و نرگن و پرکرت و پرکہہ و برہما و بشن و برن و خلقت وغیرہ کچھ نہ تھا اوسوقت صرف ذات واحد و تقدس و بلاصورت و لاثانی و اعلی مالک نرگن مایا برم صرف جوت ماتر یعنی خالی بطور شعلہ ذات سداشیو کی موجود تھی یعنی وہ ذات جو بلاخواہش و بلافعل و قدیم و لازوال و بلاجسم و لاثانی و پرم برہمہ و کامل مایا و روح راستی و سرور جسکو دیوتا و من وغیرہ کوئی نہین جانتا و بید کو بھی نہین دکھلائی دیتی جسکو بید نیت کر کے بیان کرتے ہین اور رات و دن بیان کر کے بھی اوسکے بھید کو نہین پاتی ایسی جو ذات ہی وہی سداشیو ہی وہ ذات ہمیشہ شیولوک مین جو سب سے اوپر ہی رہا کرتی ہی لازوال شیو کے نام سے پرجہان ہی جو کسیکے نظرون مین نہین آتی وہی ذات برہما لکھہ سروپ شیو کے منون گنون سے برتر و پاک ہی جسکے انس سے تم تینون دیوتا پیدا ہوے ہو دسین سے کامل انس شیو کے ہر ہین وہ تم دیوتونکو لائق بہت قدر کے ہین اور جو شیو شیولوک مین رہتی ہین وہی مجسم ہر دور لازوال و لافنا ہین جو مع شکت کے اوتار لیتی ہین وہی شیو کیلاس مین مقیم ہین اور شکت کی مورت سے ہمیشہ دکھلائی دیتی ہین سب طرح کی لیلا کرتی ہین وہ خود مختار مگر کسی ذات مین داخل

نہین ہوا اونکے چرتر کوئی جانتے نہین یا یا جو خواہش ہوتی ہے وہی کرتی ہین وہ مایا دام سے دور ہین جسکے تمام دیوتا اور منی علام ہین جسکے چرتر اونکو بید پوران و دھرم شاستر نہین جانتے تمام اوسکی مایا سے بھولکر برخلاف راہ راست مانند حیوانون کے بھٹکتے ہو وہی شیو لیلا دھاری اپنی خواہش کے مطابق بہت روپ دھارن کرتی ہین کبھی مجسم و کبھی بلا جسم کبھی جوگی کبھی بھوگی کبھی بھوتون کی صحبت مین و کبھی عریان تن بھسم لگائی ہوی سانپونکا زیور پہنے ہوی جٹا رکھائی ہوی پرم ہنس کے طریقہ کو دکھلاتی ہین اپنے مین آپ ہی کو دیکھکر دہیان کرتے ہین کبھی چکرورتی راجون کے مطابق طرح طرح کی عیش و عشرت کرتی ہین اور معہ شکت کے تخت پر بیٹھکر حکمرانی کرکے بروت کو تاب دیتے ہین تمام دیوتا و دیت اونکو خوشنود کرکے اپنے اپنے مطالب کے کامیاب ہوتے ہین اونکے جس کو بجہین گاتی ہین بشن مردنگ بجاتے ہین برہما تال دیتے ہین سرستی بینا کو دھارن کرتی ہین اندر بانسری کو بجاتے ہین وہ شیو ایسے ہین یا دیوو دیکہ یہ سب باتین ہر قدر شائی مگر اون دیوتون کے دل مین کچھ نہ آیا سبب یہ تھا کہ شیو مایا کی وجہ دی اسیا نکو قبول نہین کرتے تھے اسی عرصہ مین شیو نے ارادہ کیا کہ انکی فریفتگی کو دور کرنا چاہیے تاکہ مسرور ہون

چودھوان ادھیای

اسگندہ نے فرمایا کہ اسی عرصہ مین درمیان دونون کے ایک جوت یعنی شعلہ پیدا ہوا جسکی روشنی سے تمام زمین و آسمان منور ہوگیا اوسکے درمیان مین ایک جسم کمال حسین پیدا ہوا اوسکو دیکھکر برہما نے پانچوین منہ سے یہ کہا کہ ای بشن ہمارے و تمہارے بیچ مین یہ شعلہ کیسا حیرت افزا نمود ہوا ہے جسکے درمیان مین کسی شخص کا روپ نظر آتا ہے یہ کہہ رہے تھے کہ برہما کو اسطرح کی صورت نظر آئی کہ ایک شخص برنگ نیل لوہت چندر بھال ترسول ہاتھ مین سانپونکا زیور پہنے ہوی کھڑا ہے چنانچہ برہما نے کہا کہ تم تو وہی ہو جو ہمارا بر و درمیان سے پیدا ہوے ہو تمہارے رونے کی وجہ سے ہمنے تمہارا نام رودر رکھا تھا اور بھی بہت نام رکھے تھے تمکو چاہیے کہ ہماری شرنگت مین آؤ مین تمہاری حفاظت کرونگا جبکہ برہما موہ کے قابو ہو کر بے ادبانہ یہ گفتگو کی ایسا غرور برہما کا ملاحظہ کرکے شیو نے بڑا غصہ کیا اور ایک شخص کو پیدا کیا جو بھگتونکو خوشی دینوالا اور مخالفون کے لیے نہایت خوفناک اوسکی پیشانی مین چندرماں تین آنکھین سرخ جسم مین سانپ لپٹی ہوی عمر شکہ ہر قسم سے مانند اپنے لیلا کیواسطے

ظاہر کیا چنانچہ شخص پیدا شدہ نے دست بستہ شیو سے عرض کیا کہ ہمارا نام رکھدو اور جو مجکو کام کرنا ہی وہ کہدو اور یہ کس
کام کیواسطے میری جسم کو پیدا کیا ہی شیو نے فرمایا کہ کال کے مانند تم دکھلائی دیتے ہو اس سے تمہارا نام کالراج ہوا اور چونکہ
بسو یعنی جہان کے بھرن یعنی پرورش کرنیکی قدرت رکھتے ہو اسواسطے تمہارا نام بھیرون بھی ہے اور چونکہ تمسے
کال کو بھی بھی یعنی خوف ہوگا اسواسطے کال بھیرون بھی تمہارا نام ہے اور چونکہ دکھہ گن یعنی مجمع رنج کے مٹانے
والے ہو اس باعث سے آمرادک بھی تمہارا نام ہوگا اور چونکہ بھگتون کے پاپ کو کھاڈالو گے اسواسطے پاپ
بھکچھنی بھی تمہارا نام ہی اسی طرح اور بہت نام تمہارے ہونگے اور سب بھگتون کے کام تمسے بر آمد
ہونگے اب اپنے کام کو سماعت کرو یعنی یہ جو پدم ست یعنی برمہا ہی یہ کمال دشمن ہی اسکو بخوبی سکھلاؤ
اور اسکے سوا اور بھی جو جہان مین اس قسم کے مخالف ہین اونکو سزا دو اور ہمارا مکت نگری یعنی کاشی
جو ہماری ہی اور ہمکو جان کی مانند پیاری ہی اوسکا مالک ہمنے تمکو کیا تم دائمی مقام اپنا وسجگہ کو سمجھو یعنی
تم کاشی کے کوتوال ہوکر سبکو ہدایت کروگے کاشی مین تمہاری دوہائی رہیگی راجگی اختیار کو عمل مین لاؤگی
اور جو لوگ کاشی مین گناہ کرین اونکو ہدایت کرو تمہارا جلال تینون جہان کو گوارا نہو سکیے اور جو کوئی کہ
کاشی مین ناشائستہ کام کرتے ہین اونکو چترگپت نہین لکھہ سکتے ہین وہان جمراج کا حکم نہین ہی یہ سنکر کال بھیرون
خوش ہوے اور دل مین سوچنے لگے کہ کیا سزا برمہا کو دینا چاہیے پھر خیال کیا کہ برمہا نے پانچوین منہ سے
شیو کی مذمت کرکے اونکو لڑکا بنایا ہی اسلیے واجب ہی کہ اسکا وہی پانچوان سر کاٹ ڈالون اس ارادہ سے
بھیرون غضبناک ہوے اول صورت نہایت خوفناک ہوگئی اور بائین اونگلی کے ناخن سے برمہا کے
پانچوین سر کو کاٹ لیا اوسوقت ہاہاکار مچگیا اور دیوتا و من وغیرہ سب کانپنے لگے اور بشن بھی دست بستہ
کرنے لگے اور برمہا بھی لرزان ہوکر نہایت مغموم ہوگئے اور ست رودری کو جاپ کرنے لگے اور شیو کی
سرناگت ہوے چنانچہ شیو نے فرمایا کہ اے بشن و برمہا کچھ خوف نہ کرو تم دونون خلقت و پرورش کرنیوالے ہو اور مین فنا
کرنیوالا ہون تم مجکو مثل خود پیاری ہو تینون دیوتا مین کچھ بھید نہین ہی ہان البتہ جس نے کہ برمہا نے مذمت کی
مہربانی کرکے ہمنے صرف اوسی منہ کو سزا دیا ہمنے جبر کرکے تمہارے ہوہ کو نابود کرو یا جب کہ تمنے بید پڑا تو نکی حکم کو سمجھنا
تو آخر تمہاری بھلائی کیواسطے مجکو ظاہر ہونا پڑا اسکے بعد بھیرون سے شیو نے فرمایا کہ اے بھیرون بشن و برمہا ہمارا میرا

جسم مین انکو سزاے کے لایق نہ جاننا اور جو کام کرنا خود خوب سمجھ بوجھکر کرنا برہمن خواہ کیسا ہی خراب ہوگیا ہو مگر قتل کرنا
اوسکا بڑا عذاب ہی تمکو بوجہ کاٹ ڈالنے پانچوین سر برہما کی برمھ دوکھ لگ گیا ہی اوسکو دور کرو اور کاپالی برت کو
اختیار کرو ہر چند کہ ثواب و عذاب تمکو نہین ہین مگر بید کے مطابق کرنا چاہیے تاکہ اور لوگ بھی ایسا ہی کرین تم سر کھپر ہاتھ مین
لیے ہوے گداگری کرتے ہوے تمام لوگون مین طواف کرو یہ کہکر شیو نے ایک لڑکی ظاہر کی جسکا جسم بڑا بھاری تھا اوسکا نام
برمھ ہتیا رکھا اوسکا جسم کمال ہیبتناک و تمام سامان سترپا مخوف سرخ بدن سرخ پوشاک پہنے ہوے خون تمام جسم مین لگاے ہوے
ब्रह्महत्या
دانت بڑے دہشتناک جسکی زبان دہان سے باہر نکلی ہوئی دیکھکر خوف پیدا ہوتا آسمان تک لنبا سر اوٹھاے ہوے ہاتھ
ब्रह्महत्या
مین کھپر جسکے اندر سے خون کو نوش کرتی تھی اور مانند روز قیامت کے ایسی صورت سے برہمہتیا کو شیو نے ظاہر فرما کر
اوس سے فرمایا کہ کاشی ہماری نگری ہے وہان جاتک کہ بھیرون واپس آوے بھیرون کو ترک نہ کرنا خواہ کوئی کر در رہا ہی
کرے اور سوا کاشی کے تمھاری تینون جہان مین مداخلت ہوگی یہ امور پوشیدہ کہکر شیو انتردھیان ہوگئے اور
بھیرون نے بھی تعمیل حکم شیو کی بسر و چشم منظور کی اور برہما کا سر لیے ہوے بھیکھ مانگتے پھرے اور بآواز بلند سبکو
اپنا گناہ جو لگا تھا سناتے تھے ہر چند کہ بھیرون شیو پاک تھے مگر جہان کے سکھلانے کیواسطے ایسا کیا۔

پندرھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ بھیرون کو برمھ ہتیا نے ترک نہ کیا اور پیچھے پیچھے بڑا شور و غوغا کرتی ہوئی چلی جہان بھیرون
جاتے وہان وہ بھی جاتی بھیرون تمام جہانکو گشت کرتے اور شیو کے حکم سے کہین مقام نہین ہوتا تھا ساتون دیپ
مین جو جو تیرتھ تھے وہ سب بھیرون نے تن تنہا دیکھا اور ہمراہ مین صرف وہی عورت اور کوئی نہین تھا یہانتک کہ
تل لوک یعنی تحت الثری تک گئے مگر وہ عورت نہ چھوٹی آخر اوپر کے سب لوکون مین بھی گشت کیا تو بھی اوس
عذاب سے مخلصی نہ ملی علی ہذا القیاس اسیطرح برمھ لوک تک پھرے جہان کہ بھیرون وہ سر لیکر جاتے وہان کے
باشندے پامال ہوجاتے تھے آخر کو نہایت مضطرب ہوکر نارائن لوک کو اس نیت سے چلے کہ وہان جانے سے رہائی
پاوینگے بشن نے بھیرونکو دیکھکر لچھمی سے کہا کہ دیکھو برم برمھ شیو آتے ہین مبارک ہی یہ زمین اور ہم اور تم اور سب
یہ تو مجسم سداشیو ہین جنکے نام کہنے اور دیکھنے سے پھر آدمی کا جسم نہین ملتا وہی مہربانی کرتے ہمارے یہان آتے ہین

جبکہ بھیرون نزدیک آئی تو بشن نے مع تمام انجمن کے مستعد ہو کر حمد پڑھی اور کہا کہ تم تو تمام گناہون کے دور کرنیوالے اور بھگتونکو خوشی دینوالے اور لافنا ہو تم یہ کیا چرترو لیلا کر رہے ہو ہمسے بیان کرو اور تم ہاتھ مین سر لیے ہوے گداگری کر رہے ہو اسکی کیا وجہ ہے تم تو تینون جہان کے مہاراج ادھراج ہو یہ بھیکھ مانگنا تمہارا نہایت حیرت افزا چرتر ہے بھیرون نے فرمایا کہ ہم برھما کا سر کاٹ کر گرفتار عذاب ہے اوس عذاب سے رہا ہونے کے لیے تمام جہان مین بھرتے ہین بشن نے فرمایا کہ اپنی مایا تینون جہان کی فریفتہ کرنیوالی کو مجھ سے دور رکھیے تم تمام خلقت کے مالک ہو جو تمہاری خواہش ہوتی ہے اوسیطرح سب کچھ کرتے ہو اپنی ناف کے کنول سے کرور ہا برھما ہر کلپ مین پیدا کرتے ہو تم جب جو کرتے ہو وہ سب تمکو زیبا ہے تم تو جہان سے علیحدہ ہو ثواب و عذاب تم سے کچھ واسطہ نہین رکھتے تمہارے نام کہنے سے تمام گناہ بھاگ جاتے ہین قیامت مین جب کہ تم تمام دیوتون رشیشرون وبرن و آسرم کو معدوم کرتے ہو تب تمکو عذاب کیون نہین لگتا اور اوسوقت تو برھما کو بالکل نابود کر دیتے ہو تب کچھ عذاب نہین ہوتا اب صرف ایک ہی سر کاٹنے سے تمکو عذاب لگ سکتا ہے اور کلیون کے مہر برھما دانے تمہارے گلے مین پڑے ہین اونکے برھم ہتیا کیون نہین لگی اب اپنے کو عاصی قرار دیتے ہو تمہاری لیلا عجیب ہے دیوتا د من اوسکو کوئی نہین جانتے جسطرح کہ آفتاب کے طلوع سے تاریکی تمام جاتی رہتی ہے اسیطرح تمہاری بھگت کے گو وہ کیسا ہی گنہگار و بدکار ہو تمام عذاب و گناہ زایل ہو جاتے ہین جو شخص ایک دفعہ تمہارا دھیان کرتا ہے اوسکی پنج دگناہ وبرھم ہتیا وغیرہ پاپ نابود ہو جاتے ہین تمہارے نام کے کہنے سے گناہون کا پہاڑ کا لعدم ہو جاتا ہے شیو شنکر و سسی شیکھر وغیرہ تمہارے نام جو کوئی شخص مخالفت بھی لیلیوی تو وہ بھی قید تناسخ سے رہائی پا جاوے اور وہ ہمیشہ کیلاس مین مقیم رہیگا تمہارا نام مبارک ہی مبارک ہے تمکو یہ سر ہاتھ مین لیکر گشت کرنا واجب نہین ہے بڑے نصیب ہمارے ہین کہ جسکو جوگی جوگ کر کے بھی نہین پاتے وہ ہمارے لوک مین آج براجمان ہوے ہم مبارک ہین اور ہمارا ملک مبارک ہی جو آج آپ ایسے اپنے مالک کو دیکھتے ہین آپکی نگاہ آب حیات کی تاثیر رکھتی ہی جسکو دیکھکر پھر قید تناسخ مین کوئی نہین پڑتا جو اچھے لوگ تمہارا بھجن کرتے ہین وے بہشت اور موکھ کو برابر گیاہ کے تصور کرتے ہین بشن یہ کہہ رہے تھے کہ بھیرون نے بھیکھ مانگی چنانچہ لچھمین نے بھیکھ دیکر پرنام کیا اور بھیرون آگے کو روانہ ہوے اور پیچھے پیچھے برھم ہتیا بھی روانہ ہوئی

शशि शेखर त्रिन पांकार

سولھوان ادھیای

اسکندہ نے کہا کہ اے اگست بشن نے برمھ ہتیا کو بھیرون کے پیچھے جاتے دیکھکر کہا کہ تو بھیرونکا تعاقب چھوڑ کر جو تجکو بردان چاہیے وہ ہمسے طلب کرلے برمہہ ہتیا نے ہنسکر کہا کہ مین شیو کے حکم سے پیچھے پیچھے بھیرونکے پھر کے اپنے کو سبارک کرتی پھرتی ہون مین بھیرونکو کچھ دکھہ نہین دیتی ہون جو کوئی بھیرونکا نام لیتا ہے مین فوراً اوسکے گھر کو ترک کرکے بھاگ جاتی ہون ہمارے اختیار اور قدرت کو بھیرون کے اوپر اسی بات سے قیاس کرلیجیے یہ بات شیو کے حکم سے ہوئی ہے اسکی تنسیخ کون کرسکتا ہے یہ کہکر برمہہ ہتیا بدستور بھیرون کے پیچھے چلی بھیرون بشن کے ایسے اعتقاد کو ملاحظہ کرکے فرمایا کہ جو خواہش ہو ہمسے بردان طلب کرلو ہمکو یہ چاندالے ہتیا کچھ تکلیف نہین دیسکتی یہ چریتر جہان کیواسطے ہم خود کررہے ہین بشن نے فرمایا کہ ہمکو یہی بڑا بردان ملا جو آپ ہمارے لوک مین تشریف لائے ہم یہ چاہتے ہین کہ ہم روزمرہ آپکے چرن کمل کا دھیان کیا کرین اور ہمکو روزمرہ آپکے درشن ملا کرین بھیرون نے فرمایا کہ اچھا یہی بردان ہمنے تمکو دیا تم بھی دیوتا دہنیشرونکو بردان دیا کرو اور تینون جہان کے مالک ہوکر خوش وخرم بیٹھے رہو یہ کہا اور تمام ملکونکا طواف کرکے سمت کاشی کے روانہ ہوئے وہ کاشی جسکی بہت نشا اور تمثیل تینون جہان مین دوسری شے سے نہین ہے جہان پرم مکت سبکو حاصل ہوتی ہے جبکہ کاشی کے نزدیک بھیرون پہونچے تو برمہہ ہتیا کمال مخوف ہوکر شور کرنے لگی جب کہ بھیرون اٹھہ گئے تو وہ ہاہاکار کرکے زمین کے نیچے چلے گئے اور بھیرون کے ہاتھہ سے سر زمین مین گر پڑا بھیرون کمال خوش ہوئے اور تمام دیوتون دہنیشرون نے جے جے کی آواز بلند کی بھیرون ناچنے لگے اوس کنبج سن کاشی کی مہاتم کو دیکھو وہ سب سے اعلیٰ ہے یہ کاشی شیو کو کیسی پیاری ہے جو قیامت مین بھی قایم ومعمور رہتی ہے جو گناہ کہ بھیرونکا اور کسی مقام مین نہین چھوٹا تھا وہ کاشی کے اندر جاتے جاتے چھوٹ گیا ہم اوسکی مہاتم کہانتک کہین وہ تینون جہان سے نرالی اور سو کچھ پوری ہے وہان کپال موچنی تیرتھ سب سے اعلیٰ ہے جسکے دیکھنے سے سب گناہ زائل ہوجاتے ہین اور جسکے یاد سے گناہ کبیرہ چھوٹ جاتے ہین اور مکت ملتی ہے جہان دیوتون کا ترپن کرنے سے برمہہ ہتیا وغیرہ چھوٹ جاتی ہین اسکی برابر دوسرا تیرتھ نہین ہے جیسا کہ بیدپوران وغیرہ فرماتے ہین اور چونکہ مارگ یعنی کنوار کی اشٹمی کرشن پچھہ مین بھیرونکا اوتار ہوا تھا تو جو دوسرا جو کوئی شخص برت کرے تو تمام عمر کے سب گناہ دور ہوجاوین علی ہذا القیاس اوس روز شب بیداری مین بھی یہی پھل ہے اور اگر اجپانا بھیرونکے

نزدیک جاکر کاشی مین اس برت کو کرے تو جو گناہ کہ مطابق عقل انسان کے ہوے ہون وے سب زائل ہو جاوین گناہ باقی نہ رہین اور اگر اوس روز بھیرون کا پوجن کرے تو ایکسال کے گناہ کبیرہ اور عصیان عظیم سب جاتی رہین اور آٹھین و چودس و اتوار کو اگر کوئی بھیرون کی جاترا کریگا اوسکے تمام گناہ چھوٹ جاوینگے اور اگر کوئی شخص آٹھ پہر کرمان یعنی طواف بھیرون کی کرے تو اوسکے تینون طرح کے پاپ نہ لگین گے یہ بھیرو کا برت سب برتون کا راجہ ہے اور چارون پھل کا دینیوالا ہے جو شخص دونون جہان مین بڑی خوشی حاصل کرنیکی خواہش رکھتا ہو وہ اسی برت کو یقین کیساتھ کرے اس برت کی کرنی سے بھیرون نہایت خوشنود ہوتے ہین اس بھیرون کی چرتر کی تلاوت و سماعت سے ملک حاصل ہوتی ہے اور نہایت خوشی ملتی ہے تمام ہوا ادھیائے

ستترھوان ادھیای

ذکر اوتار بیر بھدر

برمہا نے کہا کہ اے نارد بیر بھدر اوتار کا بیان طول طویل ہم پہلے کہہ چکے ہین اور اب اختصاراً بیان کرتے ہین واضح ہو کہ دکچھ پرجاپت ہمارا لڑکا جسکی عقل تمام جاتی رہی اوسنے شیو کے ساتھ عداوت بڑھایا اور اونکی شان مین کلمات حقارت ہتک کے زبان پر لایا مگر شیو جو پاک ہین کچھ اوسکے کلمات کا خیال نہ کیا اسی عرصہ مین اوسنے جگ کرنا شروع کیا تمام دیوتا و ہم بھی مع اپنے اپنے قبایل و عشایر کے اوس جگ مین آتے گئے ہر چند کہ بڑی دھوم دھام و جشن شاہانہ ہوا مگر بدون شیو کے کچھ رونق نہ تھی دیوہیچ منی نے سب کو سمجھایا کہ تم سب جاکر شیو کو یہان لاؤ مگر یہ بات کسیکو پسند نہ آئی یہان تک کہ بشن و ہمنے بھی شیو کو فراموش کیا آخر کو دیوہیچ یہ بات کہکر کہ یہ جگ تکمیل کو نہ پہونچیگی باہر چلے گئے اس بات کو دکچھ پرجاپت نے غنیمت سمجھکر باعانت ہم سب کے جگ کرنا شروع کیا اتفاقاً ستی نے اپنے باپ کے یہان جگ کا ہونا سنکر کمال مسرور ہوتی اور شیو سے اصرار کرکے بعد حصول اجازت دکچھ کے یہان تشریف لاتی اور وہان شیو کی کمال بیقدری ملاحظہ کرکے غضبناک ہوئی کہا کہ اے دکچھ و بشن و برمہا تمام دیوتا و منی وغیرہ تم سبکی عقل نیک جاتی رہی ہے کہ تم سب نے بدون شیو کے جگ کرنا چاہا ہے اسکا نتیجہ تم سب کو ملیگا بعدہ جوگ کرکے ستی جل گئی اوس وقت ہاہا کار ہو گیا اور سبکو اضطراب پیدا ہوا ستی کا مرنا سنکر بہت ہزار گنون نے خوشی سے اپنی جانونکو ضایع کیا باقی اور گنونکو جنھون نے فتنہ و فساد

کیا اور سبکو بھرگ نے منتر کے زور سے اوچاٹن یعنی رنج و دفع کردیا وہ سب فرار ہوکر شیو کے پاس آکر ستی کا مرجانا
معہ تمام کیفیت کے عرض کردیا شیو نے نارد سے سب حال دریافت کیا اور بعد سماعت بیان تمہارے کے شیو کمال قہر آلودہ
ہوکر اپنی ایک جٹا کو اوکھاڑ کر پتھر پر مارا وہ درمیان سے ٹوٹ گئی اوسوقت تینون جہان معہ پہاڑ و دریا و زمین کے کانپ
اوٹھے اول حصہ جٹا سے ایک شخص کمال خوفناک صورت چار بھوج تین آنکھ ہاتھ مین ترسول لیے ہوے بیربھدر نامی
ظاہر ہوا اور روبرو شیو کے کھڑا ہوگیا اور اوسی بدن سے اپنے مانند بیشمار گنونکو ظاہر کیا وہی سب اٹہاس (अट्टहास)
یعنی خراب قہقہہ و مخوف آواز کرتے تھے اور دوسرے حصہ سے کالی نہایت ہیبت ناک شکل اپنے ہمراہ کرورہا
جوگنی لیے ہوے بڑا شور و غوغا کرتے ہوے پیدا ہوے یہ چرتر کرکے شیو نے ایک آہ سرد خوفناک کھینچی
جس سے جورگن (ज्वर गण) یعنی بخارون کی فوج خوفناک صورت کی پیدا ہو بعدہ بیربھدر و کالی (काली) نے دست بستہ اپنا کام پوچھا
اور حکم کے خواستگار ہوے تب شیو نے بڑے جلال کے ساتھ حکم دیا کہ دکچھ کے یہان جاکر اوسکی جگ کو غارت
کرکے سب کو سزا دو یہ حکم پاکر وہ سب فوج روانہ ہوئی جنکے چلنے سے بڑا شور و غوغا ہوا اور بیربھدر رتھ
پر سوار ہوکر چلے زمین لرزہ مین و ہوا زور شور کے ساتھ چلنے لگی بیربھدر کیساتھ مین بیس آیت ہر یعنی سنکھ لگے
ہوئے تھے اور رتھ بیس کوس طویل تھا جسمین بیشمار چتر لگے ہوے تھے اور جوگن کہ بالون سے بیربھدر کے پیدا ہوئی
تھی وہ تعداد مین چونسٹھ کرور تھی وہ بھی بیربھدر کیساتھ روانہ ہوئی علاوہ انکی اور بہت گن شیو کے بمانون
مین چڑھکر روانہ ہوے جنمین تمام و کمال نامی نامی گن موجود تھے جملہ تعداد فوج کی جوگنون کے ہمراہ روانہ ہوتی چونسٹھ کرور
ہزار تھی اور ہزار کوٹ بھوتون کی فوج تھی اور پرماتھ (प्रमाथ) تین کرور تھی اور چھیتر پال بھی معہ اپنی فوج کے روانہ ہوے
اور بہیروں بھی بیشمار فوج لیکر چلے چنانچہ ایسی فوج ہمراہ لیکر بیربھدر روانہ ہوے جنکے شمار کرنے مین کرورہا حروف
چاہیے یہ حال بیرنی دکچھ کی عورت کو معلوم ہوا جنے ستی کی خاطرداری کی تھی اوسنے سب سے سمجھا کر کہا
کہ اب خیریت نہین ہے شیو کا قہر نازل ہوا یہ بات بیرنی سب سے کہہ رہی تھی کہ فوج پہونچگئی اوس مقام پر کہ جہان
کوہ ہمالہ کے کنگر طلائی ہین اور نزدیک مایاپوری کے جہان گنگا بہہ رہی ہین اوسی ملک کا نام کنکھل ہے اوسی
مقام پر دکچھ جگ کرتے تھے المختصر بیربھدر پہونچکر مانند آتش قیامت کے سوزان ہوکے اور باواز بلند
کہا کہ ہم شیو کے حکم سے آئے ہین تم مین سے کسیکو بدون قتل کئے ہوے نہین چھوڑونگا

اٹھارہوان ادھیاے

برہمانے کہا کہ بیربھدر نے یہ بات کہکر مکان جگ کو جلا دیا اور تمام گنونکو حکم دیا کہ بلا وقت کے قیامت کیدو
یہ حکم پاکر گنون نے محشر برپا کیا اور غضبناک ہوکر حاضرین جگ کی داڑھی اور بال وغیرہ سب اکھاڑ ڈالین اور
سبکو ضربات اسلحہ سے زد و کوب کیا ایسی حرب و ضرب دیکھکر دگپالون نے کچھ مقابلہ کیا مگر وہ سب بیربھدر سے
مغلوب ہوے کے اور اندر کی بازو اوٹھ نہ سکے اور ضرب ترسول سے بیقرار ہوگیا اور انل یعنی آتش کی شکت کو کاٹکر
ترسول سے زخمی کر دیا اور کال دُند جراج کا کاٹکر بیہوش کر دیا اور نرت کی تلوار کو کند دھار کر کے ترسول
کو اوسکی چھاتی مین مارا اور برن کے پاس کو کاٹکر اپنے بان سے مجروح کیا اور پون یعنی ہوا کی دہج کو کاٹکر تیر سے
مارا اور کبیر کوبیر کی اکثر گدا کو توڑ کر اپنے ترسول سے زخمی کیا اور آلیس کے ترسول کو بلا دھار کے کر کے اپنے
جلال کی عظمت کو دکھلایا اور چندرمان کو لات سے مارا اور آٹھون بس کے موسل کو کاٹکر مجروح کر دیا علاوہ انکے اور جو
جو لڑائی مین کھڑے تھے اون سب کو اپنی ضربات سے باقی نچھوڑا یہ حالت دیکھکر تمام دیوتا بھاگ کھڑے ہوے اونکی
کوئی تدبیر پیش رفت نہ گئی اور گنون نے اٹ ہاس ہیبتناک کیا اور جگ کی اندر مداخلت کرنے لگے چنانچہ اجر
من بھاگ کر بشن کے قدمون مین گرے اور کہا کہ الامان الامان ہم آپکی شرناگت ہین آپ جگ کرنیوالے و جگ
کی حفاظت کرنیوالے ہو ہم دیوتون و منی وغیرہ کی آفت کو کہان تک عرض کرین یہ جو شیو کے گن آئے ہین انکو
رفع کرو چنانچہ دکچھ پرجاپت نے بھی بشن سے یہ درخواست کے قدمو پر گر پڑا اور بڑی طول طویل حمد کو پڑھا اور کہا
ایسی مہربانی کیجے جسمین یہ گن رفع ہون اگر احیاناً گنون نے ہماری جگ کو خراب کر ڈالا تو ہماری بڑائی مین فرق آ جائیگا
ایسی عرض معروض کر کے دست بستہ بشن کے آگے کھڑا ہو گیا چنانچہ ایسی عاجزی دیوتون و دکچھ کی سنکر بشن مہربان
ہو کر گنون پر غضبناک ہوے اور واسطے لڑائی کے کھڑے ہو گئے اور تمام اسلحہ بشن کے یاد کرنے سے حاضر آئے بشن گرڑ
پر سوار ہو کر واسطے جنگ کے چلے اور بمقابلہ گنون کے کھڑے ہو کر مثل شعلہ سوان کی نظر آئی اور گنون کو اپنے بانون سے
حیران کر کے میدان سے بھگا دیا تب کالی غضبناک ہو کر بڑا شور کرتی ہوئی بشن کے سامنے چلی اور کالی فوج نے بشن کے
اوپر دفعتاً یورش کر کے ہر چار سمت سے محاصرہ کر لیا اور چھترپال بھی اپنی فوج لیکر واسطے مقابلہ بشن کے روانہ ہوا اور
بھیرن بھی بمراد مصاف ساتھ بشن کے چلے چنانچہ ان تینون نے بشن کے ساتھ بڑی لڑائی کی بشن کی فوج بہت کام آئی آخر کو

بشن نے سب کو ہزیمت دیکر اسقدر اپنے جلال کو روشن کیا کہ کسیکی مجال مقاومت و تاب صف آرائی و مقابلہ گستری کی نرہی آخر کو بھیرون کالی و چھترپال بشن کی فوج کے اندر گھسے جسطرح کہ راہ ماہتاب کو گھیر لیتا ہے تب تو بشن نے اپنے دھنکھ کو ہاتھ مین لیکر ستوبان چلایا اور ساتھ اوسکے اپنے سنکھ کو بجادیا اوسوقت تمام دیوتا جو بخوف بیربھدر بھاگ گئے تھے سب بشن کے پاس آ گئے اور طرفین سے سخت لڑائی ہونے لگی اور مہاکالی نے ہنسکر اپنے منھ کو زمین سے آسمان تک پھیلادیا اور بہت فوج اپنی منھ کے اندر ڈال لیا بعضون کے سر توڑ کر کھالیا اور چھترپال نے ستوبان چلاکر بہت فوج کو مار ڈالا اور بھیرون نے بھی اپنے ترسول سے بیشمار فوج کو زمین دکھادیا چنانچہ کالی و بھیرون و چھترپال نے دیوتون و بشن کی فوج کو کماحقہ مارا اور بشن نے بھی تمام بانونکو جو چلانے والے تھے چھوڑدیا اور جوگ مایا سے مانند اپنے بہت پار بھد سنکھ چکر گدا دھارن کیے ہوئے ظاہر کئے جنھونے گنون کو مار کر بڑی خوف مین ڈالا ایسی جوگ مایا بشن کی دیکھکر بیربھدر بہت غضبناک ہوکر اپنے ترسول کو چلایا جس سے بشن کی جوگ مایا سب معدوم ہوگئی صرف تنہا بشن باقی رہ گئے اور پھر بیربھدر نے اپنی گدا کو بشن کی پیشانی مین مارا چنانچہ بشن تاب نلاکر زمین مین گر پڑے اور دیوتون کی فوج مین ہاہاکار مچ گیا اور بشن نے پھر اوٹھکر اپنی چکر کو ہاتھ مین لیا جو بیشمار آفتاب قیامت کے مانند روشن تھا اوسکی آگ چہار طرف پھیل گئی اور زمین آسمان جلنے لگا اوسکو دیکھکر تمام گن متعجب ہوکر بشن کے روبرو مقیم نہو سکی بیربھدر نے شیو کا دھیان کیا چنانچہ اونکو طاقت روک دینی چکر کی مرحمت ہوئی جسکے زور سے بیربھدر نے چکر نہ چلنے دیا

اونیسواں[19] ادھیای

برہما نے کہا کہ چکر بشن کے ہاتھ سے نہ چلا جسکے چلنے سے قیامت ہوجاتی ہی اور بشن مانند پہاڑ کے کھڑی ہوگئی بشن نے منتر پڑھا جسکی وجہ سے جسم تو ڈول سکا لیکن چکر کو محض طاقت رفتار کی حاصل ہوئی اوسوقت ہمنے اکر بشن کو سمجھایا کہ جو شدنی امر ہی وہی ہوگا آپ ناحق اصرار کرتے ہو کیا کلام دوہیچ من کا غلط ہوسکتا ہی اب آپ اسکو شیو کی خواہش جانکر اس بارہ مین تگ و دو نہ کرین آپ اپنی بہشت کو چلیے چنانچہ بشن اپنی دھام کو چلے گئے بیربھدر نے طرح طرح کی آفات کرتے ہوئے جگ کے پاس پہونچ کر اول تو جگ کے مکان کو پھونک دیا اور کسی گن نے بھگ کا نیتر اکھاڑ لیا کسی نے پوشا کی داڑھی کو اوکھاڑ ڈالا اور منیشرن کو مار ڈالا جو شیو کے برخلاف تھے بعضے گنون نے مکان

کیسے سامان جگ کو ناپاک کر ڈالا اور جگ کے ظروف جسقدر تھے وہ گنگا مین پھینک دیے اور پانی ڈال کر
تمام جگ کنڈ کو بجھا دیا اوسوقت مکھ (मख) یعنی مجسم جگ بصورت آہو کے ہوکر بھاگ چلا بیربھدر واقف ہوکر آسمان
سے اوسکو گرفتار کر لائے اور سر اوسکا فوراً کاٹ لیا اور دہرم راج و دکچھ پرجاپت و کشب کے سر پر اپنی
لات کو مارا علاوہ اسکے کرشٹ نیم و کرشاسوا و انگرش شیشرون کے سرونکو لات سے مارا اور سرتی کی ناک
(आंगिरस कृशाश्व | अरिष्टनेमि)
کو کاٹ ڈالا جو دیوتون کی مان تھی اور رہاجون سے زخم کرکے بھگ (भग) کی آنکھین نکال لین اور بھرگ من کی مونچھین
اوکھاڑ ڈالین اور مشت مار کر پوکھا (पूषा) کے دانت توڑ ڈالے ایسی ایسی باتون سے بھی صابر و قانع نہو کر دچھ
کو پکڑ کر اوسکے سر کو کاٹنے لگے مگر جب کہ سر نہ کٹا تو بیربھدر نے شیو کا دھیان کرکے بموجب اشارہ شیو کے سر
مروڑ کر آگ مین ڈال دیا علی ہذا القیاس اسیطرح کا سب فتنہ و فساد کرکے حسب لیاقت سبکو نتیجہ دیا اور اوسی
جنا بھوم مین بیٹھ مانند شیو دوسرے قیامت کرنیوالے کے براجمان ہوا اوسوقت ہم برہما و بشن وغیرہ شیو کے
جا کر التماس کیا کہ اے ایکاگن بیربھدر دکچھ پرجاپت کی جگ کو خراب کرکے سبکو حیران پریشان کر دیا ہے دکچھ پرجاپت نے
درحقیقت نہایت خراب کام نادانشمندی کو کیا کہ آپکو ادہوت سمجھکر جگ مین طلب نہ کیا آپنے جو سزا
سبکو دی وہ سب اسی لایق تھے لیکن ہمارے قصور پر خیال نہ فرماکر اب رحم فرمائیے اب سبکو عقل ہوگئی ہے کہ
آپ سب سے اعلی و برتر ہین آپ مہربانی کرکے جگ کو مکمل کیجیے اور وہ تدبیر کیجیے جسمین دکچھ زندہ ہو اور اسیطرح
سب خوشی ہو دکیونکہ سبھون نے بالقصد اسبات کو قرار دیا ہے کہ بلا تمھارے حصہ کے کوئی جگ نہوگی اگر آپ اسطرح منظور نہ کرینگے
تو دھرم معدوم ہوکر ریاکاری کی گرم بازاری ہوئی آپ کے ادب کو سب لوگ ترک کرکے بید کی عظمت و کلام ترک کر
ہو جاتے اب ہم سب آپکی سرناگت ہین چنانچہ شیو خوشنود ہوا اور بیربھدر کیطرف نگاہ مہربانی سے دیکھا بیربھدر شیو کے
قدمون پر گر پڑے اور عرض کیا کہ جو حکم مجکو ملے اوسکو بجا لاؤن شیو نے فرمایا کہ اب تم سب گن غصہ کو دور کرو کیونکہ اب تم نے
اپنے لایق سب سزا پاچکے یہ کہکر گنونکو دفع کیا اور سب کی طرف نگاہ مہر سے دیکھا جسکی وجہ سے سبھون کی عضو
برقرار ہو گئے اور جو مر گئے تھے وہ مانند زندونکی اوٹھ کھڑے ہوے اور بھرگ کو بکرا کی داڑھی چھاوی اور دکچھ کو جسم پر بکرا
کا سر لیکر زندہ کر دیا دکچھ نے عجیب آواز سے شیو کی حمد پڑھی علی ہذا القیاس تمام دیوتون نے شیو کی استت کی شیو نے حکم دیا کہ
پورا کرنے جگ کی دیدیا چنانچہ جگ تمام ہوئی اور سبکو جگ بھاگ دیکر شیو کو پورن بھاگ دیا اسیطرح شیو نے جگ کو تمام کرا کے وہ

کے ہونگا واپس تشریف لائے اور بشن و برہم و سب دیوتا وغیرہ اپنی اپنی لوکونکو چلے گئے ہمنے بر ہمدر اوتار کا بیان جب علم و یقین و انتہا کی
کی کہہ سنایا جو اسے ترکو تحرات یا سماعت کریگا وہ دنیا مین خوش و خرم رہکر عاقبت کو شیو پاوے گا اوس اوتار کی کتھا مجموعہ حسنات و فرخندگی ہی ۱۵ واں ادھیا تمام

بیسوان ادھیای [۲۰]

ذکر سربھہ اوتار

برہمانے کہا اے نارد اب ہم سربھہ اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو اگلے زمانے مین دیت کے دو لڑکے کنک کسیپ بڑا لڑکا
و کنک آکچھ چھوٹا لڑکا پیدا ہوئے جو دیوتون کے جانی دشمن اور جنکے قابو مین تمام دنیا تھی تمام جہان مین صرف اونھین
کا حکم تھا دیوتون کو نہایت تکلیف دی اون دونون نے ملکر تمام جہان کا دھرم خراب کر ڈالا اور بوجہ زیادتی
گناہون کے جہان مین بڑے بڑے فتنہ و فساد اوٹھنے لگے منجملہ اونکے جو چھوٹا بھائی کنک آکچھ تھا اوسکو بشن
نے باراہ اوتار اختیار کرکے مار ڈالا اور جو کنک کسیپ تھا اوسکے چار لڑکے پیدا ہوئے منجملہ چارون لڑکون کے پہلاد سب
سے چھوٹا تھا وہ نہایت راست باز و مرتاض و دھرم دان و دانا و خدا شناس تھا وہ بشن کا بڑا بھگت ہوا
اوسنے پیدا ہوتے ہی سے بشن کی پرستش کی سوائے بشن کے اوسنے جہان مین اور کچھ کسی شے کو نہ دیکھا
اور آٹھ حروف کا جو منتر بشن کا ہی اوسکو بلا ناغہ سرور کے ساتھ جاپ کیا ایکروز کنک کسیپ نے پہلاد کو واسطے تعلیم
و درس تدریس علوم کے گورو کے سپرد کیا وہ گورو کے یہان بھی وہی ہشت حرفی منتر بشن کا پڑھا کرتا تھا
اور گورو جو علم راج نیت یعنی علم مدن کو پڑھاتا وہ پہلاد کے پسند نہین آتا تھا ایکروز کنک کسیپ نے پہلاد کو واسطے
لینے امتحان کے بلاکر اپنی گود مین بٹھاکر علم آموختہ کی بابت کچھ پوچھا اور کہا کہ اے فرزند لخت جگر جو
گرو سے پڑھا وہ سناؤ پہلاد نے جواب دیا کہ ہمنے بشن کا نام پڑھا ہی جسکی خدمت سے دونون جہان مین
خوشی حاصل ہوتی ہی اوسکی برابر جہان مین اور کوئی نہین ہی یہ سنکر کنک کسیپ نے پہلاد کو اپنی گود سے پھینک دیا
اور کہا کہ بشن کون ہی جسکے قدمونکی محبت تجکو پیدا ہوئی ہی تو بشن و برہما و شیو وغیرہ دیوتونکو چھوڑکر ہماری خدمت بجا لاو
ہم سے بڑا جہان مین اور کون ہے مجکو دیوتا و دیت سب ڈرتے ہین ایسی گت باپ کی دیکھکر پہلاد نے کچھ خوف نہ کیا اور
بآواز بلند پھر بشن کا نام لیکر کہا کہ ہمارا بھلائی کرنیوالا وہی ہی یہ کہکر بشن کے قدمون مین اور بھی زیادہ محبت کرکے اور لوگون کو بھی

یہی کام کرانے لگا اسے نارد یہی دہرم پُرا خوشی دینے والا ہی کہ اپنے مالک کے قدمون کی خدمت ترک نکرے القصہ
کنک کسپ نے ایسی عقل اپنے لڑکے پہلاد کی دیکھکر دیوتون سے بلا کر حکم دیا کہ اسکو مار ڈالو یہ لڑکا ہمارا دشمن ہوکر
ہمارے دشمنون کی خدمت کرتا ہی یہ حکم سنکر دیوتون نے ہرچند کہ مارا مگر زخم تک پہلاد کے جسم مین نہوا کیونکہ بشن نے
پہلاد کی حفاظت کی کنک کسپ نے جب قتل ہونا پہلاد کا نہ دیکھا مثل شعلہ سوزان جلکر پہلاد کو اپنے پاس بُلا لا اور کہا کہ تیرا مالک
کہان ہے مجھکو بتلا دو مین تجھکو قتل کرتا ہون وہ تجھکو بچا لیوے یہ کہکر تیغ آبدار کھینچکر پہلاد کا سر کاٹنے پر آمادہ ہوگیا لیکن پہلاد
کو ذرا بھی خوف نہ آیا جواب دیا کہ وہ ہمارا مالک ہے سب جگہ موجود ہے اور سب جگہ موجود ہی اور سب مین حاضر ہے بدون اوسکی
کون مارنیوالا ہی وہی مالک بھگت کا محافظ ہی یہ سنکر کنک کسپ نے کہا کہ پھر کسواسطے وہ تیرا مالک اس ستون مین دکھلائی نہین دیتا یہ کہکر
ستون مین تلوار چلائی چنانچہ ایک آواز نہایت خوفناک ستون سے نکلی اور بعد بھگت کے پالنیوالے نرہر روپ ہوکر بشن اوسی ستون
سے نکل آئے اور بہت سے بہادر دانتون کو قائم رکھکر کنک کسپ کا شکم چاک کرکے مار ڈالا اور شیر کی آواز بلند کرکے دیوتون کو بھی مارا اور کمال غضبناک
ہوکر نہایت ہیبتناک صورت بنائی جسطرح قیامت کی آگ ہو اور بعدہ نرہر نے بڑی آواز بلند کی جو تینون جہان مین چھا گئی
اور تینون جہان خوف مین آگئے زمین لرزہ مین آئی پہاڑ جلنے لگے دگج قائم نہ رہ سکے تب نرہر نے اپنی صورت کو اور بھی
زیادہ مہیب خوفناک کرکے ہزار ہاتھ و ہزار سر و ہزار آنکھ دھارن کین اور تینون آتش یعنی آتش و مہر و ماہ ظاہر ہوکر
تینون جہانکو جلانا شروع کیا ایسی صورت نرہر کی دیکھکر دیوتا اوس مقام پر مقیم نہ رہ سکے بلکہ کچھ دور بھاگ گئے اور بشن
و برہم و بڑے بڑے دیوتا دور ہی سے استُت یعنی حمد کرنے لگے اور ہمنے پہلاد سے کہا کہ نرہر کو تم شرجہ سب لوگون کی
آفت کو دور کرو پہلاد نے اس بات کو منظور کیا اور نرہر کے پاس گئے مگر تو بھی غصہ فرو نہوا بلکہ زیادہ آواز کو بلند کیا تب اندر وغیرہ
تمام دیوتا اوس مقام سے بھاگ کر شیو کی نامگت مین گئے اور برہم و اندر و دگپت وغیرہ دیوتون نے شیو کی حمد پڑھی اور عرض
کیا کہ ہم سب آپکے پناہ مین آئے ہین ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین نرہر کا غصہ فرو ہو اسیطرح کا غصہ برہمہ نے بعد خرابی جگ
دکچھ کے کیا تھا جسکو آپ ہی نے رفع فرمایا تھا ہمکو جہان مین اس آتش قہر کا بوجھ اٹھانیوالا دوسرا نظر نہین پڑتا

اکیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ایسی حمد ہم سبکی سنکر شیو نے خوشنود ہوکر ارادہ کیا کہ نرہر کے غصہ کو دور کرین بدین نیت

بیر بھدر نے اپنے گن کو یاد کیا چنانچہ فوراً بیر بھدر اٹھ ہاس کرتے کرور ہا گن مانند نرہر روپ کے ساتھ لیے ہوئے
حاضر ہوئے وہ صورت کمال مہیب ہم آواز کہتے ہوئے دست بستہ شیو سے کہا کہ میرے واسطے کیا حکم
ہوتا ہے شیو نے فرمایا کہ تم جاکر نرہر کے غصہ کو رفع کرو تم راہ مصالحہ و آشتی سے سمجھانا اگر اچھا گا اوسکی
قہر کی آگ تمہاری فہمایش سے فرو ہو تو ہمارے بھاؤ کو قوت کرکے دکھلا دینا اور صرف کلام سے اوسکے
غرور کو دور کرنا اور پاس و لحاظ اوسکا برقرار رکھنا دنڈ یعنی سزا دینا کثرت جلال کو جلال سے دور کرنا اور باریک
جلال کو باریک جلال سے اسیطرح نرہر کے جسم کو اپنے مین لاکر ہمارے پاس لانا یہ سنکر فوراً بیر بھدر شانت روپ
یعنی رحیم صورت بنگئے اور نرہر سے بمنزلہ پدر کے لفظ ای فرزند ایسا کہنا شروع کیا کہ اے اتن تمنے نرہر واسطے
قیام جہان کے اوتار لیا ہی تم واسطے قیامت کرو [illegible] کے نرہر نکرو تم تینوں جہاں کی پرورش کیواسطے ہو
شیو کے حکم کو مانکر اب رو بہیان ہوکر سکھ و خوشی عنایت کرو اور دوسرے اوتارون کی چال چلو یہی شیو کا حکم ہی
ہمکو شیو نے واسطے قیامت کے اپنا تیج یعنی جلال مرحمت نہین فرمایا تمہاری برابر تینون جہان مین دو [illegible]
سدا شیو کا نہین ہی تمنے اچھے طرز سے بید کے دہرم کو قایم کرکے دیتون کو معدوم کیا جس کام کے واسطے یہ روپ
تمنے اختیار کیا وہ کام تو بوجہ احسن تکمیل کو پہونچ گیا اب تم اسقدر مہیب صورت کیون بنائے ہوئی ہو اسلیے واجب
ہے کہ اس روپ کو ترک کردو چنانچہ یہ کلام بیر بھدر کا سنکر نرہر مانند شعلہ سوزان کے ہوکر غایت غیظ و خشم سے
جواب دیا کہ تم اپنے گھر کو چلے جاؤ جہان سے آئے ہو یہ بات میری خواہش کے برخلاف ہے کسواسطے غصہ کو زیادہ
کرتے ہو اسوقت ہماری یہی خوشی ہے کہ قیامت کون ہمارا رنج رفع کرنیوالا ہی تینون جہان ہمارے تابعدار ہین
جہان مین ہمارا سکھلانیوالا کون ہی ہم سب کے مالک مقدس ہین تمام دنیا ہماری مہربانی سے قایم ہی ہمارے
تیج سے تمام دنیا ہی ہمارے ناف کی کنول سی برہما پیدا ہی ہمکو بید ست چت آنند کہتا ہی ہم سب کے مالک و مختار
اور خالق و پروردگار اور قیامت کرنیوالے بادشاہ ہین وہ کون ہی جو ہمکو سکھلاتا ہی اور جتنے اپنی بہادری برہا دیکو کسی
ظاہر کی تمکو ہمارے ذرو کرنیکیلیے پروانہ کیا ہی ہم کال کی تابوکر شیو اور دنیا کے قیامت کرنیوالی ہیں سب تمہین اور دیوتا
ہماری مہربانی سی زندہ ہین بیر بھدر نے کہا کہ تم اوسکو کیون نہین جانکر دیکھتے جو قیامت کرنیوالا ہی جسکے ہاتھ مین ناک یعنی
کنھاں جیسول ہی یہ بحث تمہاری نہایت ناشایستہ ہی بالیقین تمکو دکھ ملیگا قاعدہ کلی ہی کہ مرتے وقت سبکی عقل برخلاف جاتی ہی

تمھاری بھیجی ہوی جسقدر اوتار ہو جو حال اونکا ہوا ہی وہی حال تمھارا بھی ہوگا یعنی شیو غصہ کر کے تمھارے جسم کو نابود کر دینگے تم شیو کی اقبال و عظمت کو نہین جانتے اونکو مانند دیو تونکی جانکر ایسا نگاہ کرتی ہو تم پرکرت ہو اور شیو پرش ہین جنھون نے تمھاری جسم مین بیج کو قایم کیا اور تمھارے ناف سی گل کنول پیدا ہوا جسکے اندر سی برمہا پنچ دھان ظاہر ہوی اور برمہا کے درمیان دو ابرو سی شیو ظاہر ہوے اور سب کے اوپر اپنے روپ کو دکھلایا اُنھین شیو نے ہمکو تمھارے غرور کے دور کرنے کی لیے بھیجا ہی تم صرف ایک دیت کو قتل کر کے اسقدر بیشمار غرور کرتے ہو اب ناحق شور و غوغا نہ کرو یہ بات تمھاری حق مین کمال خراب ہی جب ہم غصہ کرینگے تو آخر تم شرمندہ ہوگے اور اپنی ناطاقتی دیکھکر اپنے غصہ کو فرو کروگے جہان مین جو شخص بد و ناقص ہین اونکی ساتھ احسان کرنا خود اپنی کو مضر ہوتا ہی جیساکہ سانپ کو دودھ پلانے سے صرف اوسکی زہر کی زیادتی ہوتی ہی جو تم شیو کو اپنا بنایا ہوا و مطیع کہتی ہو تو ہمکو یقین ہوا کہ تم جہان کے پیدا و پرورش کرنیوالے نہین ہو اور نہ خود مختار و مکت دینوالے ہو مانند گھڑا کے شیو کے ڈنڈا یعنی سونٹا حکم سے بہت اوتار لیا کرتی ہو جب تم نے کمٹھ اوتار دھارن کیا تو کیا تمکو معلوم نہین کہ شیو نی تمھاری سر کو جلا کر اپنے ہار مین گوندھ لیا جب تمنے بارہ اوتار لیا تو تمھارے دانت کو اوکھاڑ کر اور اپنی ترسول کو تمھارے جسم مین مار کر تمھارے غرور کو دور کیا اور شیو نی بھیرون کا اوتار لیکر تمھارے لڑکے برمھا کا سر کاٹ ڈالا کہ اب تک پانچوان سر برمہا کے نہین ہی کیا یہ بات تم بھول گئی ہو تم دچھ پرجاپت کی جگ کو یاد کرو کہ ہمنے ایک لمحہ مین تمھارا سر کاٹ ڈالا جب تمنے من دو چھیچ کے ساتھ جنگ کیا تھا تب کیا شیو کے جلال کو نہین دیکھا تھا کہ تم مع دیوتونکے من کی ہزنا گیت مین گئے تھی جس چکر کے بھروسے پر اتنا غرور کرتے ہو یہ تمکو کسنے دیا تھا کیا تمکو وہ پرستش ہزار گل کنول کی بھول گئی جسکی بدولت تمکو یہ چکر ملا تھا اور شیو مایا سی تمھاری عقل زایل ہو کر تم چھیر سمندر مین تنہا پڑ رہتی ہو سو تم کس طرح شیو کی گن ہو سکتے ہو ہم تمسے لیکر ایک گیاہ تک سب شیو کی شکت کی مطیع و مخلوق تصور کرتے ہین تمھاری یہ بے عیب شان و شوکت سب شیو کے جلال سی ہی وہی شیو گنا ہون سے پاک تینون جہانکے پیدا کرنیوالی ہین تم ناحق اسقدر غرور کرتی ہو اب بھی سمجھ جاؤ تم اور برمہا شیو پر قادر نہین ہو اونکا اقبال و جلال بیشمار ہی تم کال ہو اور شنکر مہا کال اور کالون کے کال مہیش ہین وہی شیو جہان کے سکھلانے والی ہین تم برمہا نہین اگر شیو غضب مین آوینگے تو تمھارا بچانیوالا کوئی نہوگا تمھارے لیے سوا موت کے اور کیا ہوگا یہ شنکر نرسنگھ بڑی غضب مین اگرچاہا کہ بربھدر کو پکڑ لیوین چنانچہ بربھدر

ذنی اپنا جسم آسمان مین چھپالیا اور شیو کا تیج مانند شعلہ سوزان کے نمودار ہوا جسکی تمثیل آفتاب و آتش و برق و صاعقہ
سے نہین اور وہ شعلہ چارون طرف مشہور ہوگیا اوسوقت تمام تیج سب شیو کے تیج مین اگر ملگئے آسمان نظرون سے غائب ہوا
تمام دیوتا دمن نہایت متعجب ہوئے شیو کی لیلا کو کسینے نہ جانا چنانچہ شیو فوراً اسصورت سے نمودار ہوئے کہ آدھا
جسم مانند مرگ یعنی شیر کے معہ پرون و منقار کے ہزار بازو و سر مین جٹا ماتھے مین چندرمان دانت کمال خوفناک
ناخن مانند بجر کے جو بمنزلہ اسلحہ کے تھے ایک گردن آٹھ پیر آنکھین مانند آگ و آفتاب کے قہرآلود سوا ہنکار کے
اور کوئی آواز معلوم نہین ہوتی تھی دانتون سے ہونٹھون کو کاٹتے ہوئے ایسی صورت دیکھتے بشن کا غرور دور
ہوگیا اور جلال کا نام ونشان اونکے جسم مین باقی نرہا جسطرح کہ آفتاب کے طلوع سے کرم شب تاب و
جسطرح کہ بڑے شیر کے سامنے شیر کا بچہ ہوجاتا ہی اوسیطرح سربھ اوتار شیو کے نمودار ہونے سے بشن کا حال ہوگیا
چنانچہ سربھ نے طاقت کرکے اپنے دونون پیرونکو ہلایا اور اپنے دو بازو سے نرہر کے بازو کو پکڑ کر دو بازو سے
نرہر کی چھاتی اور دم سے نرہر کے پیر پکڑ کر فوراً نرہر کو دھر لیا جسطرح کہ گرڑ طاؤس کو پکڑ لیتا ہی اسیطرح بھیر ناتھ
شیو نے نرہر کو پکڑ لیا اور آسمان کیطرف پرواز کیا اور آسمان سے زمین پر ڈالکر پھر زمین مین اوتر کر پکڑا اور اسیطرح
باربار پرواز کرکے نرہر کو ناطاقت کردیا دیوتا و منیشر وغیرہ سب استت کرنے لگی اور نرہر کا غرور سب دور
ہوگیا اور صورت اونکی کمال مسکین و ناتوان ہوگئی چنانچہ نرہر نے شیو کے ایکسو آٹھ نام بیان کرکے
استت کی اور کہا کہ اے سربھیسر جب میرے غرور پیدا ہو تو آپ اسیطرح مہربانی کرکے میرے غرور کو دور کیا کیجیے
یہ کہا اور اپنے جسم کو چھوڑ کر انتردھیان ہوگئے اوسوقت ہم مع دیوتون و منیشرون کے سربھیشر کی بڑی خدمت کی
اور حمد پڑھا چنانچہ شیو سربھیشر نے فرمایا کہ تم اسبات کو بخوبی سمجھو کہ ہم و بشن کچھ علیحدہ نہین ہین بلکہ ایک ہی روپ
ہین ایسے چرتر کرکے ہم آپسمین لہو و لعب کرتے ہین یہ چرتر دیکھکر تم مین کوئی راہ راست کو غلط نہ کرے ہم و بشن
برابر ہین ذرا بھی کمی بیشی نہین ہی جو بشن کے خلاف ہی وہ مجکو پسند نہین اور مجکو ترک کرکے بشن کی بھگت نہین
ہوسکتی یہ کہکر شیو نے نرہر کے سر و چرم کو اوٹھا لیا سر کو اپنے مالا کا راجہ بنا کر مالا مین ڈال لیا اور چرم کو اوڑھ لیا
اور سب کے دیکھتے دیکھتے شیو انتردھیان ہوگئے اور دیوتا وغیرہ بھی کامیاب ہوکر اپنے اپنے گھرونکو چلے گئے ای نارد
اس چرتر کی سماعت و قرات سے دونون جہان مین بے شمار خوشی ملتی ہے ۴۶ اوتار تمام ہوے

بائیسوان ۲۲ ادھیای

جچھہ اوتار

برمھا نے کہا ہے نارد اب ہم جچھہ اوتار کا بیان کرتے ہین جسنے آناً فاناً تمام دیوتون کے غرور کو دور کیا واضح ہو کہ جب کہ دیوتا و دیت سمندر متھنے وقت لڑے اور دیت دیوتون سے مغلوب ہوگئے تو دیوتا کثرت غرور سے شیو کو فراموش کر کے خود اپنے تئین مالک زمین و آسمان کا تصور کرنے لگے اور ایکجا ہو کر کثرت غرور سے بات و چیت کرنے لگے اول سب سے آگے بشن نے کہا کہ ہمنے دشمنونکو منہزم کیا ہے ہمنے کال نیم کو قتل کیا تب اندر کہنے لگے کہ ہمنے بہت دیتونکو آسان طریقہ سے مار لیا اور پاک و پلخ ایسے دیتونکو ہمنے مارا اسیطرح سب دیوتون نے غرور کے ساتھ اپنی اپنی شجاعت دلیری بیان کر کے خودسرائی و ستایش کرنے لگے شیو نے اسقدر غرور دیوتون کا جانکر عجیب لیلا و چرتر کیا یعنی لصورت جچھہ کے دیوتون کے پاس تشریف لا کر سب سے خیر و عافیت دریافت کیا کسینے نہ جانا کہ یہ شیو ہین پھر کہا کہ تم سب اس مقام پر بیٹھے ہوے کیا کرتے ہو معلوم ہوتا ہے کہ تم سب نور مین بھرے ہوے ہو کیا وجہ ہے کہ تم سب بیٹھے ہو دیوتون نے کہا کہ کیا تم نے نہین سنا کہ اس مقام پر دیوتا و دیتون سے لڑائی ہوئی ہے ہمنے دیتونکو قتل کر ڈالا باقی ماندہ بھاگ گئی جچھہ شیو نے فرمایا کہ اے بشن و غیر دیوتون ایسا مت کہو تمھارا و پراور کوئی ہے تم اسقدر غرور کی گفتگو نہ کرو وہ بڑا شخص جو تمھارا و پر ہے تم سب سے بڑا صاحب قوت و پاک مجسم جلال ہے جو وہ بات چاہتا ہے اوسی بات کو کرتا ہے اگر تمکو اسبات کا یقین نہووے تو تم سب ملکر ایک تن یعنی ایک گیاہ کو کاٹ توڑ ڈالو چنانچہ شیو نے ایک گیاہ دیوتون کے اوپر پھینکدیا تمام دیوتون نے اپنے اپنے اسلحہ اوسکے اوپر چلایا کٹنا اوسکا تو درکنار ذرہ بھی نہ ہلا جسطرح پڑا تھا اوسی طرح زمین مین پڑا رہا تب اندر نہایت غضبناک ہو کر اپنے بجر کو اوس گیاہ پر چلایا مگر وہ محض بیکار ہوا اور سوبش نی غصہ مین آکر اپنے چکر کو مارا وہ بھی کامیاب نہوا تب تمام دیوتا نہایت شرمندہ ہوے اور تمام دیوتون کو کمال پریشانی و پشیمانی حاصل ہوئی اسی عرصہ مین الہام ہوا کہ تم کوئی اپنے دلون مین اندیشہ نکرو تم سب نے مغرور ہو کر اپنے مالک کو نہین پہچانا جو تم سب سے اعلے ہے اوسکو تمنے فرط غروری سے نہین شناخت کیا وہ تمھارے غرور کو دیکھکر لصورت جچھہ تمپر ظاہر ہوا اور تمھارے غرور کو دور کر دیا اب بھی غرور کو دور کر کے اپنے

مالک کی قدمونکو پکڑو شیو کی سرناگت مین آکر پھر ایسا غرور کسی زمانہ مین نہ کرنا یہ جو کچھ کیفیت تمہارے پاس موجود ہین یہی سدا شیو ہین چنانچہ تمام دیوتا جکھیشر مہادیو کے قدمون مین گر پڑے اور بہت طرح سے پرنام کرکے غرور سے خالی ہوئے اور یقین لائے کہ جو جہان مین قوت شیو کو ہے نہ اور کسیکو نہین ہے اور بعدہ شیو کی استت بشن وغیرہ تمام دیوتا کرنے لگے اور کہا کہ ہم سب سرناگت ہین ہمارا غرور دور ہو گیا امیدوار ہین کہ پھر ہمکو ایسا غرور پیدا نہووے شیو خوشنود ہوکر پرنو کو زبان پر لائے بعد سب اپنے اپنے گھرونکو چلے گئے جکھیشر اوتار ختم ہو گیا۔ برہما کہا اے نارد یہ جکھیشر شیو کا چرتر بڑی خوشی دینے والا ہے اسکی سماعت سے بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے اب ہم دس مہا کال یعنی جو دس اوتار شیو کے ہین بیان کرتے ہین

ذکر دس اوتار شیو مع شکت کے

اول روپ مہاکال شیو کا ہے جسکی یاد سے کمال فرخندگی حاصل ہوتی ہے اور مہاکالی نام شکت اس اوتار کی ہے جسکی پرستار خوشی مین رہا کرتی ہین دوم تار جسکی شکت کا نام تارا ہے سوم بال جسکی شکت کا نام بھومیشری ہے چہارم بدیش جو سولہ کلیس کو دور کرتے ہین اونکی شکت کا نام بدیا ہے پنجم بھیرون جسکی شکت کو بھیری کہتے ہین ششم چھن مستک جسکی شکت کا نام چھن مستکا ہے ہفتم دھوم وت جسکی شکت کو دھوماوتی کہتے ہین اٹھوین بگلا مکھ جسکی شکت کا نام بگلا مکھی ہے نہم ماتنگ اوتار شیو کا ہے جسکی شکت کو ماتنگی کہتے ہین دہم کمل جسکی شکت کو کملا کہتے ہین ان دسون اوتار کی پوجن و دسون شکت کی پرستش سے سب مطالب حاصل ہوتے ہین اور اپنے پرستار کو نہال کرتے ہین۔ تمام ہوئے ۱۵۷ اوتار

تئیسوان ادھیائے

ذکر گیارہ رودر

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم گیارھون رودر کا ذکر جو شیو کا اوتار ہین بیان کرتے ہین وے نہایت صاحب قوت و قدرت خوشی دینے والے دیتیون کے نابود کرنے والے ہین اونکی پیدائش اور یہ کہ کس کام کیواسطے پیدا ہوے اور جنکے چرتر کی سماعت سے بہادری و راحت دلی بہت بڑھتی ہے ہم کہتے ہین واضح ہو کہ زمانہ ماضیہ مین دیتیون نے بڑی قوت و قدرت بہم پہونچا کر دیوتونکو بڑی تکلیف دی جنہ

که دیوتا دیتیون سے بہت لڑے مگر اونکی کثرت قوت سے منہزم ہوئے اور تاب مقاومت کی نہ لاکر جابجا بھاگ
گئے ایک روز تمام دیوتا ملکر کشیب کے پاس حاضر ہوے اور اپنے باپ کشیب کے سامنے ہاتھ جوڑکر اپنی تکلیف
عرض کیا کشیب نے شیو کو یاد کر کے سب دیوتون سے کہا کہ شیو کی خواہش مبارک ہی مبارک ہی تمہارے تمام رنج
کو وہی دور کرینگے کچھ دن تک وقت کے منتظر رہو وہی تمہارے اوپر مہربانی کرینگے تم اپنے اپنے گھرون
مین جاکر شیو کا دھیان کیا کرو ہم بھی تمہارے لیے شیو کی عبادت معہ اپنی عورت کے کرینگے چنانچہ بعد
رخصت کرنے دیوتون کے کشیب نے شیو کی بڑی سخت ریاضت کی ایسی سخت ریاضت وعبادت
کشیب کی دیکھکر شیو خوشنود ہوے اور کشیب کے پاس ظاہر ہوکر کھڑے ہو گئے اور کشیب نے
استت کرنا شروع کی اور بار بار مع اپنی عورت کے شیو کے قدمون پر گرے اور کہا کہ ہر چند کہ جو بر دان
مین طلب کیا چاہتا ہون وہ محض ناسزاوار و نامناسب ہی مگر مین از راہ بے ادبی کے عرض کرتا ہون کہ آپ
میرے گھر اوتار لیوین اور میرے لڑکے ہوکر دیوتون کیساتھ برادرانہ محبت کرکے دیتیون کو نابود کرو اور دیوتون
کو اونکی سلطنت دلادو اور ہمیشہ دیوتون کی مدد کرتے رہو تم سب دیوتونکے راجہ ہو یہ کہکر کشیب خاموش
ہوے شیو نے یہ کہکر کہ اچھا یہی ہوگا انتردھیان ہوے اور کشیب کے دل مین مقام کیا کشیب نے شیو کی مہربانی
جانکر اوس تیج کو سربھی اپنی عورت مین قائم کردیا جسکی وجہ سے سربھی سب سے اعلی اروشن وبہرہ مند ہوئی چنانچہ
تمام دیوتا کشیب کے قیام گاہ مین آکر شیو جو حمل کے اندر تھے اونکی استت پڑھا اور پھر اپنے اپنے مقامات
کو واپس گئے اور وقت پاکر سربھی سے گیارہ روپ دھارن کرکے شیو پیدا ہوے اور سربھی کو کچھ تکلیف تولد
کی نہوئی اوسوقت تمام جہان کے دیوتون کو خوشی حاصل ہوئی زمین مبارک ہوگئی دیوتا و منیشرونکا
رنج وتکلیف زائل ہوگیا اور بشن وبرہم مع تمام دیوتون و منیشرون کے آکر گیارہ رودر کو دیکھکر استت کیا
اور کہا کہ آپ دیتیونکو فتح کرکے ہم سبکو خوشی مرحمت کرین بعدہ کشب سے ہمنے اونکا جات کرم کراکے اونکے
یہ نام رکھے کپال ہنگل بھیم بربادکھ ملوہت شاشت اہی اج پاد دہرمد سمبھو بھوا اوسوقت بڑا جشن ہوا اور جمیع سامان
मन शम्भु अहिर्बुध्न्य अजैकपाद अभय शास्ता विलोहित विरूपाक्ष भीम पिंगल कपाली
بہت مثل رقص وسرود وغیرہ سب کچھ ہوا یہ گیارھون رودر پیدا ہوتے ہی بڑے صاحب قوت معلوم ہوے
یہ کچھ تعجب کی بات نہین ہی کیونکہ وہ تو شیو کا روپ تھے چنانچہ والدین کی اجازت حاصل کرکے

دیوتون کے ہمراہ روانہ ہوا اور بعد فراہم ہونے فوج دیوتون کے اوبھین نے دیتیون پر خروج کیا او سخت معرکہ درپیش ہوا
چنانچہ دیتیون کے مقابلہ مین دیوتا ثابت قدم نہو کر بھاگ کر گیارھون رودر کے پاس گئے اُس رودر نے فرمایا کہ تم کچھ خوف
نکرو ہم ایک چشم زدن مین دیتیون کو معدوم کر دینگے ہمارے جلال کے سامنے وہ نہین ٹھہر سکینگے یہ کہا اور
دیتیون سے مقابلہ کیا دیتیونکو کثرت جلال رودر سے تاب مقاومت کی باقی نرہی ڈر کر بڑی دلاور دیتیون نے بعد
جنگ و جدل بسیار و کشت و خون بیشمار کی عاجز و حیران ہو کر سیدان سے فرار ہوا اپنے لوک مین جا کر پوشیدہ ہوئے دیوتونکو حصول
ایسی فتح نمایان سے بڑی خوشی ہوئی اور اپنے قدیم ملک کو رودر کی مہربانی سے حاصل کر کے بدستور سابق شادان و فرحان ہو گئے اور گیارھو رودر
ہمیشہ دیوتونکے ہمراہ رہکر اسیطرح انکی اعانت کرتے رہے اسیطرح ہمنے رودر چریتر کو بیان کیا جسکی عبادت سے ناپاک و گنہگار شخص بھی پاک ہو جاتا ہے

۶۸ اوتار ختم ہوئے

چوبیسوان ادھیای

ذکر درباسا اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد جسطرح کہ شیو اتر من کے لڑکے ہو کر اوتار لیا وہ کیفیت ہم تمکو سناتے ہین واضح
ہو کہ ہمارے لڑکے اتر ہماری اجازت سے معہ عورت اپنی کے رکچھ کل گر پر جا کر نربدھا کے کنارہ بیٹھی اور سو
برس تک ایسی سخت ریاضت کیا تھ عبادت سدا شیو کی کیا کہ صرف ہوا کھا کر ایک قدم سے کھڑے رہے
اس تمنا سے کہ ہمکو شیو مانند اپنے ایک لڑکا مرحمت کرین چنانچہ ایسی سخت ریاضت سے ایک آتش سوزان
پیدا ہو کر تمام جہان کو جلانے لگی اور تینون دیوتا معہ اور دیوتون ہمیشر کے اتر کے پاس حاضر ہوئے اتر نے سب کو
اپنے روبرو معہ اپنے سواریون خاص کے تبسم کنان کھڑے دیکھا اور بعد سجدہ کے عرض کیا کہ تم تینون دیوتا
یعنی خالق جہان و پروردگار کائنات و قیامت کرنیوالے دنیا یعنی رجوگن و تموگن و ستوگن ایک سا ہماری بابت
آئے ہو اب مین کسکی خدمت کرون مینے تو صرف ایک ہی دیوتا کی خدمت کیا تھا یعنی وہ شخص جو سب کا
مالک ہے پھر کسو جہ سے تم تینون دیوتا ایک ہی ساتھ تشریف لائے ہو اسوجہ سے مجکو نہایت تردد پیدا ہوا ہے یہ وجہ
بتلا دیجیے بعد بیدان دیکھی یہ سنکر تینون دیوتا نے فرمایا کہ جسطرح پر تمنے اپنے دل مین سنکلپ کیا تھا وہی تمہارے
سامنے آیا تمنے ایشر کی ریاضت کی اور ظاہر ہے کہ ہم تینون ایک ہی روپ ہین کچھ کسیطرح بھید ہم تینون مین

نہین ہی اسوجہ سے ظاہر کہ تین لڑکے ہم تینون کے انس سے پیدا ہونگے جو تمھاری نیکنامی کو بڑھا کر تینون جہان مین مشہور ہونگے یہ بردان اتری کو دیکر تینون دیوتا اپنے اپنے قیام گاہ کو چلے گئے اور اتری بھی اس امید پر کہ ہمارے تین لڑکے ہونگے شادان و فرحان اپنے گھر چلے گئے اور وقت پا کر تین لڑکے اتری کے تینون دیوتون کے انس سے پیدا ہوئے یعنی برہما کے انس سے بدہ دبشن کے انس سے دت و شیو کے انس سے درباس لیکن ہم درباسا کے چرتر کو بیان کرتے ہین یعنی شیو نے درباسا کا جسم اختیار کر کے بہت چرتر کیے اونھون نے برہمہ بیج کا ادب کیا اور سبکو تعظیم دیا بہتیرونکے دہرم کا امتحان کیا اور بہتیرونکو دہرم عنایت فرمایا پہلا چرتر اونکا یہ ہی کہ راجہ امبریکھ سورج بنسی بشن کا بڑا بھگت یعنی وہ بڑا پرمہ بھگت و برت رکھنے والا تھا اور بشن کے حکم کو بخوبی بجالا کر ستوگن دھارن کر کے سلطنت کرتا تھا اور ایکادشی برت کو ہمیشہ رکھا کرتا تھا اور دوادشی مین برت کو توڑتے تھی ایکروز ایکادشی برت کر کے چاہا کہ دوادسی مین پارن یعنی کچھ کھائیے اوسوقت درباسا پہونچے جنکا مقصد صرف امتحان لینا تھا امبریکھ نے کماحقہ تعظیم و تکریم کر کے واسطے قبول کرنے دعوت کے مع شاگردون عرض کیا چنانچہ درباسا نے منظور کر کے مع سکھون دریا کے کنارے غسل کو گئے اور وہان اسقدر متوقف ہوئے کہ امتحان امبریکھ کا کرین راجہ امبریکھ درباسا کا انتظار کرتے رہے مگر دوادشی آخر ہونے لگی اوسوقت راجہ امبریکھ پارن مین نقصان دیکھکر کمال مشوش ہو کر برہمنون سے استفسار کیا آخر کو بموجب طریقہ بید کے برہمنون نے اجازت دی کہ آپ پارن کرین درباسا نے پارن کر لینا یہ حال راجہ امبریکھ کا معلوم کر کے درباسا قہر آلود ہو کر راجہ کے پاس آئے اور چاہا کہ راجہ کی بھگت کا امتحان کرون اور چکر کے خوف سے بھاگ کر برس روز تک تینون جہان مین بھاگتا پھرون بعدہ راجہ کے سرنا گت مین آکر چکر کو پیچھے اپنے لگائے ہوئے پہونچون اگر راجہ درحقیقت پرمہ بھگت ہی تو دلمین قہر شدہ ہو کر میری تکلیف کو دور کریگا اور اگر امیانا وہ بشن کی بھگت کامل نہین رکہتا تو اپنی برتکو چھوڑ دیویگا یہ خیال کر کے غایت غیظ و خشم سے راجہ کو نمراپ دینے لگے چنانچہ بشن کے چکر نے درباسا کی دلکی خواہش کو پہچان لیا اور اپنی جلال کو بڑھا کر درباسا کیطرف چلا درباسا نے بھی قرار پر فرار کو سبقت دیکر بھاگنا شروع کیا اور تمام ممالک و تینون دیوتونکی لوک پھر کر پھر راجہ کے پاس آئے اور کہا کہ اے راجہ ہم تمھاری پناہ مین ہین جو جاہل ہین وہ اس چرتر کو اور ہی طرح پر قیاس کرتے ہین یہ نہین جانتے کہ درباسا تو خود شیو کا اوتار ہین اونکو

رنج تکلیف کہان ہوسکتی ہی المختصر درباسا کو راجہ نے دیکھکر شرمندگی کے ساتھ چکر سے کہا کہ تم بالکل رفع ہو جاؤ
اب برہمن کو چھوڑ دو یہ سنکر چکر فرو ہو گیا اور راجہ نے درباسا کو کھانا کھلا کر بعدہ آپ کھانا کھایا درباسا بہت
خوشنود و آسودہ ہو کر راجہ کو دعا دی اور کہا کہ تم کچھ فکر و رنج نہ کرنا ہم تمھارے امتحان کیواسطے یہ سب چرتر
کیا ہی تمکو آفرین ہی تم مبارک ہو جو ہمارے ایسے غصہ کو گوارا کیا تمھاری بھگت بشن پر لازوال ہوگی یہ کہکر درباسا
مسرور ہو کر روانہ ہو گئے اور جب کہ رامچندر دسرتھ کے لڑکے بشن کا اوتار جہان مین مقبن مبعوث ہوے تب بھی
اسیطرح درباسا نے چرتر کی اسیطرح سری کرشن کا امتحان لیکر اونکو مع رانی کے اپنے رتھ کی کھینچنے والی بنایا اور سری
کرشن کی ایسی بھگت ملاحظہ کر کے اونکو بجر رنگ یعنی آہن تن کر دیا اور دروپدی کا امتحان لیکر پانڈون
کو مالامال کر دیا اور ہنس و ڈبھنگ دو بھائی بڑے شریر و بانی فتنہ و فساد تھے اونکے پاس جاکر اپنی ذعرقی کرایا اور بعدہ اونکو
डिम्भक हंस
بددعا دیکر نیست و نابود کر دیا چنانچہ شیو نے درباسا کا اوتار لیکر اسطرح کی بہت چرتر کیے ہین اور بہت طریقون سے سنیاس مت
رائج کیا اور بہتیرون کو گیان و مکت عطا فرمائی یہ چرتر خوشی دینیوالا نارد نے سنکر برہما سے عرض کیا

پچیسوان ادھیای

نارد نے کہا کہ یہ مختصر ہمنے سنا لیکن میری خواہش ہی کہ آپ طوالت کیساتھ جسطرح کہ درباسا نے رامچندر و کرشن
وغیرہ کا امتحان لیکر اونکو بردان دیا بیان فرماوین برہما نے فرمایا کہ جب کہ دیوتون کے نام کال کرنی کیواسطے رامچندر نے
دسرتھ کے گھر اوتار لیا اور دیوتون کیواسطے بیشمار چرتر کر کے مدت دراز تک راج کیا تب ہمنے موت کو اونکے پاس بھیجکر پیغام دیا
کہ اب اپنے لوک مین اگر ہم مہجورونکو مسرور فرمایئے چنانچہ کال یعنی موت بھبوت منیشر و نکی ہو کر رامچندر کے پاس آکر بیٹھا
رہا اور وقت پاکر عرض کیا کہ مہاراج مجکو آپسے کچھ امر خفیہ کہنا ہی جسکو دوسرا شخص نہ جانے ہماری تمھاری گفتگو مین اگر
کوئی آجاوے تو خواہ وہ کوئی ہو اوسکو ترک کر دو رامچندر نے منظور کیا اور لچھمن سے کہا کہ تم دروازے پر کھڑے رہو کوئی
یہان آنے نہ پاوے بعدہ کہا کہ تم کون ہو کہان سے آئے ہو کیا حکم دیتے ہو کال نے کہا کہ تمکو برہما نے بھیجکر آپکو پیغام دیا ہی کہ
اپنے لوک مین تشریف لائیے یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ درباسا واسطے امتحان کے آئے اور لچھمن سے کہا کہ رامچندر کو فوراً ہماری
تشریف آوری کی اطلاع دو لچھمن اوسوقت کمال فکر مین ہوے کہ رامچندر کے پاس اندر جاتا ہون تو مجکو ترک کر دینگے

اور اگر نہین جاتا تو درباسا کے خوف کا متحمل ہونے پڑیگا وے اپنی آتش قہر سے مجکو جلا دینگے اسی حالت
غلطان پیچان مین اونکو یہ بات سوجھی کہ درباسا کی بے ادبی کرنا واجب نہین کیونکہ یہ بات بید کی خلاف ہے
کہ برہمن کے ساتھ بے ادبی کرو اور ہر چند کہ رام چندر کی جدائی میرے لیے نہایت رنج دہ ہی لیکن درباسا کے حکم کو
ماننا بہت بہتر ہی یہ دل مین سمجھکر نہایت شرم و تردد کے ساتھ رامچندر کے پاس جا کر درباسا کا پیغام کہا چنانچہ
کال لچھمن کو دیکھتے ہی انتردھیان ہوگیا اور رام چندر نے اپنے قول و حکم کو یاد کر کے رنجیدہ ہوکر لچھمن سے کہا کہ اے
لچھمن جان سے عزیز اسوقت ہمارے ساتھ بڑا فریب ہوگیا یعنی کال بصورت نیشر کے اگر ایسی بر کر کے مجھکو پریشان
کر گیا وہ قول جو اوسنے ہمسے کرالیا تھا اوسکو تم چاہتے ہو کہ اوسکو تم راست کرو اور بڑی زور سے گریہ و زاری
کیا لچھمن بھی بیہوش ہوگئے اوس وقت درباسا نے اندر جاکر اونکو بہت سمجھایا اور ایسی تسلی دیکے درباسا اپنی قیام گاہ کو رخصت ہوکر
چلے گئے اور لچھمن رام چندر سے رخصت ہوکر سرجو کے کنارے جوگ کی راہ سے اپنے جسم کو ترک کر دیا اور اپنے قدیم
روپ کو دھارن کیا کچھ روز بعد رامچندر بھی معہ تمام اپنی اجودھیا نگری کے بیکنٹھ مین براجمان ہوگئے اب ہم
کرشن کے امتحان کو بیان کرتے ہین یعنی جسطرح کہ درباسا نے اونکا امتحان لیا کرشن جہان مین بڑے برہم بھگت
مشہور ہوکر تمام کام اوشنین کی متابعت و تابعداری سے انجام دیا انھون نے دیوتون کے تمام کار دربار
انجام کر کے اپنے شہر مین رونق افروز ہوکر برہم بھگت کے ساتھ قیام کیا ایسے برہم بھگت کی امتحان کے لیے درباسا
کرشن کے پاس گئے کرشن نے بڑے ادب و تعظیم و حسن اخلاق سے درباسا کو لیا عمدہ عمدہ کھانے کھلوائے
تب درباسا نے کہا کہ ہم رتھ پر سوار ہوا چاہتے ہین لیکن شرط یہ ہی کہ تم و رکمنی تمہاری رانی اوسکو کھینچکر چلاؤ
ایسا کرنے سے جو تمھاری خواہش ہوگی مین تمکو عنایت کرونگا کرشن نے بڑی خوشی سے ایسا انکو منظور کر کے تعمیل
کی چنانچہ درباسا نے خوشنود ہوکر کہا کہ ہمارے حکم سے پاپس اگر برہنہ بدن ہوکر اوسکو لیتا تو تاکہ تمھارا کوئی عضو
کھلا نرہے کرشن نے یہ بھی کیا تب درباسا خوشنود ہوکر یہ بردان دیا کہ جہان جہان تمھارے جسم مین پاپس
لپٹی رہی ہی وہان وہان تمھارے کوئی ہتھیار اثر نہ کریگا اور تمکو کسی کام کے کرنیکا پاپ یعنی گناہ نہوگا
کرشن نے یہ بردان پاکر درباسا کی تشریف آوری کو مبارک سمجھا اور بڑی تعریف کی درباسا تو انتردھیان
ہوئے اور کرشن کمال شادان و فرحان گناہون سے پاک ہوا اے نارد اب سویدی کی چرتر کو سماعت کرو کہ ایک روز

دروپدی معہ اپنی سکھیون کے گنگا اشنان کو گئی اور اشنان کرنے لگی چنانچہ اوسکے پورب طرف کچھ دور پر دربا سا بھی غسل کر
رہے تھے جبکہ تمام بدن ملکر دھونے لگے تو دربا سا کی کوپین (कोपीन) دریا مین چھوٹ گئی بوجہ شرم کے دربا سا پانی سے باہر
نہین نکل سکتے تھے یہ حال دروپدی نے معلوم کرکے اپنا آنچل پھاڑ کر دربا سا کیطرف روان کر دیا اوسکو
دربا سا نے زیب تن کرکے پانی سے باہر آئے اور خوشنود ہوکر دروپدی سے کہا کہ ہماری شرم کو جو تمنے رکھا ہے اسکا
پھل تمکو ملے اسبات کے تمام دیوتا گواہ ہین تمہاری حیا ہمیشہ قائم رہیگی تمہارے اوپر جو آفت آوے نابود ہوجاوے یہ بات
کہکر دربا سا انتردھیان ہوگئے مگر کسینے نہ جانا کہ یہ کون تھے اور ایک چرتر دربا سا کا سماعت کرو کہ ایکروز دربا سا
سمندر مین غسل کرنیکو گئے اور ایسی خراب میلی کچیلی صورت اپنی بنایا جیسے کبھی کسینے نہ دیکھا تھا اوسوقت اتفاقاً تین
لڑکیان گندھرب کی بھی غسل کرنیکو گئی تھین اول رتن ادھیا دوم رتن چوڑا سوم دھرت پرنی انھون نے
(रत्नद्युति) (रत्नचूडा) (रत्नादपा)
دربا سا کو دیکھکر بہت کلام ناقص خراب کہی اور کہا کہ ہمارے اوپر برہما نے خوشنود ہوکر کیا خوبصورت وہ عمدہ شوہر ہمارے
(चांडाली)
واسطے بھیجا ہے یہ سنکر دربا سا نے اونکو بددعا دی اور سبکو اپنا برہمتیج دکھایا یعنی کہا کہ تم تینون چانڈالنی ہوکر
بہی تکلیف پاؤگی مگر جب کہ میرے تینون سرناگت ہوئین تو کہا کہ تم ملماس برت کرکے پھر بدستور
سابق ہوجاوگی یہ کہکر دربا سا انتردھیان ہوگئے اسیطرح کے اور بہت چرتر دربا سا نے
کیے ہین جنکے یاد کرنے سے تمام آفات نابود ہوجاتے ہین ۶۹-۱ اوتار ختم ہوگئے

چھبیسوان ۲۶ ادھیای

ذکر گرہ پت اوتار

(विश्वामित्र)
برہمانے کہا کہ ای نارد اب ہم گرہ پت اوتار کی چرتر کو سناتے ہین واضح ہو کہ دریائے نرمدا کی کنارے ایک شہر نرم پور مین وسوامتی استری
نامی تھی برہمچرج شیو کی بڑی بھگت جو ہمیشہ جگ کیا کرتی تھی وہ شانڈل گوتر مین پیدا ہوئی تھی اور اپنی کریا کرم
مین نہایت مستقل وشیو کی پرستش مین کمال ثابت قدم اور جمیع علوم کے ماہر اور بڑے دانشمند تھے اونھون نے گرہست
(सचमुमति)
آشرم کو سب سے اعلی جانکر سچ مہتی کی ساتھ اپنا بیاہ کیا اور گرہست آشرم مین قائم رہکر روزمرہ اپنی چھون کرم کو معہ
عورت کے کرتے تھے اور معہ عورت کے شیو کی خدمت مین بہت مصروف رہا کرتی تھی اور پانچون جگ روزمرہ کرکے آتش پرستی مین مقصر رہتی تھی

مگر مدت گذر گئی کوئی لڑکا اونکے پیدا نہوا تب ایکروز عورت نے دست بستہ عرض کیا کہ مین نے آپکے ساتھ
آٹھون طرح کے بھوگ کر کے ہمیشہ بلا مرض و رنج کے عیش و آرام کیا ہی مگر ایک آرزو مجکو ہی جسکی تمنا تمام
گرہست کرتے ہین بسواتر نے کہا کہ ہم شیو کی خاوندی سے سب کچھ دیسکتے ہین جو تمھاری خواہش ہو
وہ بردان ہمسی لیلو عورت نے کہا اگر آپ خوشنود ہین تو مثل شیو کے ایک لڑکا مجکو دیجیے بسوامتر نے شیو کا
دہیان کر کے فرمایا کہ تیری خواہش پوری ہوگی شیو مین سب طرح کی قدرت ہے یہ بات کچھ دور نہین یہ کہکر
بسواتر واسطے ریاضت و عبادت کے کاشی مین آئے اور منکرنی مین اشنان کر کے بشیشر ناتھ کی پرستش کیا اور
سبکی پرستش کیا بعدہ اپنے دلمین خیال کیا کہ کاشی مین کون شیو لنگ ایسا ہی جو جلدی سدھ کرتا ہی آخر بیریشیر لنگ کو
جلدی اولاد عطا کرنیوالا جانکر چند روز گنگا کے پانی سے غسل کر کے صبر و استقلال کے ساتھ ریاضت کرنے مین مشغول ہوے
اور روزمرہ بیریشیر کے دہیان و عبادت مین مشغول رہے اور بارہ مہینے تک اسطور پر برت کیا کہ ایک مہینے مین
صرف ایک چنے کھا کر دوسرے مہینے مین صرف دودھ پیکر علی ہذا القیاس ایک مہینے مین صرف ترکاری کھا کر
ایک مہینے مین تل چبا کر ایک مہینے مین صرف پانی پیکر ایک مہینے صرف پنچ گب پیکر ایک مہینے مین چاندرائن
کے ایک مہینے مین صرف کش کی جڑ کھا کر علی ہذا القیاس اسیطرح بارہ مہینے بسر کردیے اور تینون وقت
بیریشیر لنگ کی پرستش کیا کرتے تیرھوین مہینے گنگا مین اشنان کر کے صبح کے وقت بیریشیر کے نزدیک گئے
چنانچہ بیریشیر کے درمیان سے ایک لڑکا آٹھ برس کا کمال حسین و خوبصورت نکلا گورا رنگ سفید بھبھوت لگائی ہوئی جو بصورت
بال مانند جٹا کی لٹکتے ہوئے غرض کہ تمام عضو و اجزا نہایت مناسب پڑھتے ہوئے بسوامتر کیطرف دیکھتے ہوئے کھڑا
ہوگیا بسوامتر نے دونون ہاتھ جوڑکر استت کی تب لڑکے نے کہا کہ بردان مانگو بسوامتر نے کہا کہ اے شیو تمسے کون
بات پوشیدہ ہی تم تو سب جانتے ہو مین صرف اسیقدر عرض کرتا ہون کہ میری جو خواہش ہے اوسکو پورا کرو شیو نے سنکر
فرمایا کہ اچھا تمھاری تمنا بہت جلد بر آویگی اور تم دونون پھر از سر نو جوان ہوجاؤگے یہ کہکر وہ لڑکا انتردھیان
ہوگیا اور بسوامتر بڑی خوشی کے ساتھ اپنے گھر واپس آکر سب کیفیت اپنی عورت سے کہدیا آخر کو بردان شیو سے
جو بردان بسوامتر نے پایا تھا وہ ظاہر ہوا یہ حال سنکر تمام جہان بسوامتر کے قیام گاہ مین آگئے اور بسوامتر کی تعریف کرنے
لگے اور سپکھ منی کی نسبت آفرین کیا اور پھر اپنی قیام گاہ سب واپس جاتے رہے اور بسوامتر مع عورت کے شیو کی عبادت کرتے رہے

ستائیسوان ادھیائی

برہما نی کہا کہ شیو کے بردان سے اچھے وقت سیچکھ ہتی کے حمل رہگیا اور بشوامتر نے واسطے حفاظت و تندرستی و پرورش حمل کے پانچوین و آٹھوین مہینے مین بہت دان و خیرات کیا دسوین مہینے مین اچھی ساعت طالع سعید مین لڑکا پیدا ہوا دونون نے ملکر بڑا جس کیا یہان تک کہ تینون دیوتا بھی بہت مسرت اندوز ہوے آسمان سے پھولون کی بارش و خوشبو سے مکان معطر و دندبھی کی آواز دیوتون نے بجایا ہر چہار طرف سے طاؤسون نے آواز دینا شروع کیا طرح طرح کا ناچ و رنگ گندھرب و دیوتون کی عورتون نے کیا سب جگہ سے مبارک کی صدا بلند ہوئی ہم معہ دیوتون کے اوس مقام پر گئے وشن معہ لچھمن کے تشریف لے گئے اور شیو گوری کو ساتھ لیکر مع بہت گنون کے رونق افروز ہوے اور اندر و سنک وغیرہ معہ آٹھون بسو تمام دیوتا و ناگ وغیرہ بھی انجمن جشن مین قدم رنجہ فرمایا اور تمام سمندر مع گنگا کے جواہرات نذر کیواسطے لیکر حاضر ہوے اور شہر بھی معہ اپنی عورتون و لڑکا لڑکی کے مبارک گویان اوس مقام پر پہونچی تمام لوگون نے بشوامتر و سیچکہ ہتی کو بڑا نام کیا اور اوس لڑکے کو شیو کا اوتار بیان کر کے سبھون نے استت کیا اوسوقت شیو کا حکم پا کر ہمنے سب جات سو کرم وغیرہ لڑکے کا کیا منیشرون نے بید کا پڑھنا شروع کیا اور ہمنے بید مین بچار کر گرجاپت نام رکھدیا اسکے بعد وہ مجلس جشن کی برخاست ہوئی اور سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے اور بشوامتر نے چوتھے ماہ نشکرم یعنی باہر گھر سے نکاسی کی رسم کیا اور چھٹوین ماہ غلہ چکھایا اور بارھوین ماہ مونڈن ہوا بعدہ کان چھیدے گئے پانچوین سال رسم زنار بندی کی عمل مین آئی اور پھر بید کا پڑھانا شروع کیا بعدہ گورو ہی منتر دلوا کر بذریعہ گورو کے تمام علوم تعلیم دلوائے نوین سال ہی نارد تم دہان گئی اور بشوامتر نے تمہاری بڑی خدمت کی بعدہ تم لڑکے کو اپنی گود مین بٹھلا کر اوسکے حسن و قبح کو ہاتھ دیکھکر بیان کرنے لگے اور کہا کہ تمہارے لڑکے کی تمام عضو کمال سعید و مبارک مگر ایک امر نہایت منحوس ہی یعنی بارھوین سال خوف صاعقہ کا ہی اسکی حفاظت کرنا واجب ہی تم تو یہ کہکر چلے گئی اور والدین گرجاپت کے کمال مغموم ہو کر رونے لگے یہ حالت پر ملال والدین کی دیکھکر گرجاپت نے کہا کہ تم اسقدر کسواسطے گریہ و زاری کرتی ہو تمہارے پربھاؤ سے ہمارے مارنے کیلئے کال کی بھی مجال نہین ہے ہماری حافظ سدا شیو ہین جسکو کال کال یعنی موت کا موت

بید کہتے ہین جسنے کال کوٹ کو کھالیا ہم مرتنجے یعنی شیو لافنا وغالب الموت کیخدمت کرکے موت پر فتح حاصل

मृत्युंजय

کرینگے اس بات کوراست جانو یہ کلام مانند اب حیات کے سُنکر والدین کو کچھ چین آیا کہنے لگے کہ بہر اس

بالکو کہو بہر کہو جس سے موت نزدیک نہین آتی لڑکے کرکے تم جاکر شیو کی خدمت کرو اور ہماری مدد کرو شیو

کیخدمت کرکے بہت لوگون نے موت پر فتح پائی ہی شیو بھگتونکا خوف دور کرنیوالے ہین شیو کے برابر اپنے

بھگتونکو خوشی دینے والا اور کوئی نہین ہے شیو دشکت دونون بھگت کی ٹری حفاظت کرنیوالے ہین اسلئے

تم جاکر شیو کی سرناگت پکڑو یہ حکم والدین کا پاکر گرجاپت کاشی مین جاکر من کرنی مین اشنان کیا اور

मणिकर्णिका

بشونا تھ کی پوجن کرکے اپنے کو مبارک سمجھا اور شیو کا لنگ قائم کرکے ریاضت مین مشغول ہوئے اور

گنگا سے آٹھ سو گھڑا جل لاکر روزمرہ شیو کو اشنان کراتے اور آٹھ سو ایک سفید کمل کے پھولون کی مالا

روزمرہ شیو کو پہناتے پندرہ روزتک صرف جڑین کھاکر گذارہ کیا اور چھ ماہ تک یہی نیم نباہا بعدہٗ دوسرا

نیم بدلا یعنی اول پانی وہوا وبعدہٗ صرف ایک قطرہ پانی پیکر دو برس اسطرح پر کاٹین چنانچہ پیدایش کے

بارھوین سال شیو نے لڑکے کا امتحان لیا یعنی بجر کو باندھکر گرجاپت کے پاس آکر کہا کہ ہم ایندر ہین تمسے بہت

خوش ہوے بردان مانگو گرجاپت نے مانند طوطی خوش آواز کے شیرین زبانی سے کہا کہ ہمکو کچھ ضرورت ایسے بردان

لینے کی نہین ہے مین شیو کو اپنا بردان دینے والا جانتا ہون ایندر نے ہنسکر کہا کہ شیو کچھ ہم سے علیحدہ

نہین ہین ہم تمام دیوتون کے مالک ہین گرجاپت نے کہا کہ تم اس مقام سے دور رہو ہمارے بردان دینے والے صرف

شیو ہین تم کس لائق ہو ہمکو تم کیا بردان دیسکتے ہو ہماری آرزو نہین ہے کہ اور کسی دیوتا سے ہم بردان

مانگین ہماری خوشی دینے والے سب طرح سے شیو ہین یہ سنکر ایندر نے بجر اوٹھاکر بڑی دہشت گرجاپت کو

دیا گرجاپت شعلہ بجر کو ملاحظہ کرکے بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑے اور فوراً شیو کو یاد کیا چنانچہ شیو فوراً آئے

اور اپنے ہاتھ سے اوٹھاکر بٹھلایا اور کہا کہ اوٹھو اوٹھو اے گرجاپت اب کچھ تکلیف نہوگی تمہارا اکلیان ہوگا

یہ سنکر گرجاپت نے اوٹھکر دیکھا تو شیو کھڑے ہین جانب چپ کو گرجا براجمان ہین اور شیو کا بدن گورا جسم تمام بھسم

مین لگائے ہوے تمام نشانات خاص شیو کے دیکھکر دریاے پریم مین گرجاپت ڈوب گیا یہ حال دیکھکر شیو نے ہنسکر فرمایا

کہ اے گرجاپت تم ایندر سے بہت مخوف ہوے تم کچھ نہ ڈرو ہم خود ایندر ہو کر یہ چرتر کیا ہی ہمارے بھگت کو کال بھی نکھہ

نہین دیسکتا اور کون ہی جو ایسی سختی کرے ہم تمکو یہ بردان دیتے ہین کہ تم دیوتون ہین پاک ہو کر تینون جہانمین
سیر کیا کرو اور سب کے واقف القلوب ہو کر تینون روپ سے جہان کے کام کیا کرو تم بھگتونکو خوشی دیا کرو اور درمیان سلطنت
دوہرم راج واندر کے سلطنت اپنی قایم کرو اور تم نے جو لنگ ہمارا قایم کیا ہی اسکے خادم کو کبھی رنج نہ ملیگا یہ کہکر شیو نی
گرہ پت کی والدین وغیرہ کو بلوا کر اون سبکو وگیت کر دیا اور پھر سب کے دیکھتے دیکھتے انتردہیان ہو گئی اور اوسی لنگ
مین جو گرہ پت نی قائم کیا تھا سما گئے اور گرہ پت کی پوری یعنی شہر کا نام ارچکچھ منی (चक्षुमती) ہوا جسکی روشنی بیشمار ہی
وہان تمام آتش پرست آباد ہین اور گرہ پت دوسرا لوگپال ہی بڑی جلال سی پرپورنا تھی مین جندرمان اونکے گن
اونکے بڑی بہادر و بیر ہین چنانچہ گرہ پت اپنے گنون سمیت ہمیشہ اپنی پوری مین رہا کرتے ہین اور مع والدین و تمام
خاندان کے اوسی ملک مین سیر کیا کرتے ہین وہان لازوال خوشی سب کو حاصل ہی کسیکو ذرہ بھی رنج نہین
ہوتا جو جاندار آگ مین داخل ہوتے ہین اور جو آتش پرستی وغیرہ کرتے ہین وہ سب اوسی ملک مین جاکر عیش و
آرام کیساتھ رہا کرتے ہین جو لوگ خود یا دوسر کیواسطے آتش پرستی کرتے ہین یا جو لکڑی وغیرہ دیکر کسیکا جاڑا
چھوڑا دیتے ہین وے سب اوسی ملک مین جاکر بڑا آرام پاتے ہین ناپاک شی بھی آگ مین ڈالنے سے پاک ہو جاتی ہی اور
گرہ پت سبکو قابل بہت حد ہین یہ اوتار شیو کا بڑا صاحب جمال اور کمال جلد بردان دینوالا ہی اور آگ ہی سی تمام
کھانا طیار ہوتا ہی جسکو دیوتا کھاتے ہین اس سے واجب ہے کہ آگ کی بڑی بہت حد کیجائے وہی اتر نس شیو کا تیج ہی جو بشوا تر کا
لڑکا ہوا اس جہان تیرہ و تاریک مین بدون آتش کے اور کوئی شی روشن و تابندہ نہین ہی بدون اسکی تینون جہانکا گذارہ
نہین اور تینون جہانکی خوشی اسی پر منحصر ہی جو اس گرہ پت کی حرمتکو قرات یا سماعت کریگا وہ دونون جہانمین مراد اوسکی پاویگا یہ اوتار ختم ہوا

اٹھائیسوان (۲۸) ادھیای

ذکر برکھیشر اوتار

برہما جی کہا کہ اے نارد اب ہم برکھیشر شیو کی اوتار کا بیان کرتے مین واضح ہو کہ ایک زمانہ مین دیوتا و دیتون نے ملکر
سمندر کو متھا اور مع بشن کی بڑی تدبیر کرکے تمام رتن سمندر سے نکال لیا انمین (हयेश्वर) کوستھ من (कौस्तुभमणि) و سنکھ (शांख) و سارنگ (धनुष) نامی دھنکھ
بشن نے لیا اور آفتاب نے اوچیسروا (उच्चैःश्रवा) گھوڑی کو لیلیا و لچھمی (लक्ष्मी) و شراب تیمون کو دیا اور اندر نے کلپ برچھ (कल्पवृक्ष) و ایراوت (ऐरावत) ہاتھی کو لیا اور کامدھین (कामधेनु)

مادہ کو منہ شبر دنکو دیا اور شیو نی کال کوٹ (कालकूट) زہر اور خیدرمان (चन्द्रमा) کو لیا بعدہ دھنونتر (धन्वन्तरि) ہاتھہ مین آب حیات لیے ہوے نکلے چنانچہ امرت (अमृत) کو دیتون نے چھین لیا دیوتون نے بشن سے فریاد کیا بشن نی بصورت عورت (मोहनी) کے ہوکر ماتا کیا اور دیوتونکو آب حیات پلا دیا اور دھنونتر بید نی سب کی حفظ صحت قائم رکھی اور طبابت مین بے یکتا ہوا اور جو عورت رتن تھی اوسکو دیوتون نے مع اوسکے اور لڑکیون کے جو پیدا ہوئین بھگا کر تحت الثری مین مقام کیا اور پھر نکل کر دیوتون سے خوب لڑی بعدہ منہزم ہوکر بخوف دیوتون کے پاتال کو قیام گاہ بنایا چنانچہ بشن تعاقب کنان اونکے لوک مین گئے مگر وہان کی عورتون کو دیکھکر فریفتہ ہوے اور اونھین کے ساتھہ عیش کرکے وہان رہ گئے اور بشن سے بہت لڑکے وہان پیدا ہوے وہ لڑکے مانند بشن کے بڑے صاحب قوت ہوے چنانچہ وے لڑکے پاتال سے نکلکر پھر سب دیوتون وغیرہ کو دکھہ دینے لگے یہان تک کہ اندر وغیرہ کا ادب ترک کرکے طرح طرح کے فتنہ وفساد مچانے لگے چنانچہ بموجب التماس دیوتون کے ہمنے دیوتون وغیرہ کو ہمراہ لیکر شیو کے پاس جاکر بعد حمد کے عرض کیا کہ بشن پاتال مین جاکر بہت عورتون کے ساتھہ بہار کرکے بہت لڑکے پیدا کیے ہین وہ اپنے ملک کو واپس نہین آتے اور بشن کے وہ لڑکے صاحب قوت ہوکر بڑا فتنہ وفساد مچاتے ہین چنانچہ شیو نے ایسی عاجزی سنکر مانند بیل (बैल) کے اپنی صورتکو دھارن کرکے بڑی آواز سے شور کیا اور فوراً جہان بشن تھے وہان پہونچے اور بزور سے ایک نعرہ سہمگین مارا جسکی وجہ سے وہ شہر تمام کانپ اوٹھا اور بشن نے غضبناک ہوکر اپنے لڑکون کو لڑائی کا حکم دیا چنانچہ جب وہ لڑکے شیو اوتار کے مقابلہ مین آئے تو برکھیشر اوتار نے اپنے سینگون سے سب کو مارڈالا بشن نے یہ خبر پاکر حالت غیظ وخشم مین برکھیشر (वृषभस्वर) کا مقابلہ کیا اور عمدہ عمدہ ہتیار چلائے تب تو برکھیشر (वृषभस्वर) نہایت غضبناک ہوکر بڑی آواز ہولناک کرکے اپنی ناخونو شاخون سے مار مار کر بشن کو حیران پریشان بیہوش کر دیا بشن غرور کو دور کرکے برکھہ روپ شیو کو بہت التجا گراستت (स्तुत) کیا اور کہا کہ ہمارا قصور معاف کیجیے شیو نے فرمایا کہ تم ایسی شہوت پرست ہوگئے کہ اپنے لوک کو فراموش کر دیا اب فوراً اون عورات قبیحہ کو ترک کرکے اپنے لوک مین چلے جاؤ پھر ایسا مت کرنا یہ سنکر بشن نے بکمال خجالت سے فرمایا کہ ہمارا یہان چکر (चक्र) رکھا ہی اوسکو شیو نے فرمایا کہ اوس چکر کو یہان مقیم رہنے دو ہم تمھارے واسطے دوسرا چکر (चक्र) دینگے چنانچہ دوسرا چکر بنا کر بشن کو دیا اور کہا کہ اسیوقت چلے جاؤ بشن نے سب دیوتون سے علیحدہ جاکر کہا کہ یہان جو عورتین آب حیات سے پیدا ہوکر مقیم ہین وہ ہرطرح خوشی دینوالی ہین جو انکے ساتھہ مباشرت کرتا ہی وہی انکا مالک ہے

چنانچہ دیوتونے ارادہ اون عورتونکی پاس جانیکا کیا کہ شیو اونکی خواہش سے واقف ہوکر فوراً بدعادی اس مقام پر سوائے شانت (सान्त) منی شیروانی اور دیتیون تنترجاپ کرنیکے اگر اور کوئی داخل ہوگا تو وہ فوراً مرجاویگا یہ سنکر تمام دیوتا خوف کرکے اپنے اپنے گھرونکو چلی گئی اور شیو بیٹ دیوتا سب اپنے اپنے قیام گاہونکی طرف رہی ہو جو یہ چرتر کو توات یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین خوشی پاویگا - ٢٧ اوتار ختم ہوا

اونتیسوان ادہیای

ذکر پپلاد اوتار

برہمانے کہا کہ ای نارد اب ہم پپلاد (पिप्पलाद) اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ دیہیچ (दधीचि) منی جو تینون جہان مین مشہور ہین اور جنھونے رزمگاہ مین اندر کو مغلوب کیا اور جسنے بشن اور سب دیوتون کو سراپ دیا اور سبرچا (सुवर्चा) اونکی عورت نے تمام دیوتون کو سراپ دیکر کچھ ادب لحاظ نہ کیا اونہین سے ایک پپلاد نام پیدا ہوا جسکو شیو کا اوتار کہتے ہین یہ سنکر نارد نے کہا کہ اول کیفیت سراپ دینے سبرچا کی دیوتونکو بیان فرمائیے بعدہ پپلاد اوتار کا ذکر کیجیے برہمانے کہا کہ جب اندر برتاسر (वृत्रासुर) سے منہزم ہوکر مع دیوتون کے ہماری سرنا گت مین گئے تب ہمنے دیوتون سے کہا کہ تم سب دیہیچ کی مکان مین جاکر اونکی ہڈیونکو طلب کرو اور اوس سے ایک بجر بناؤ اور اوسی بجر سے برتاسر کو قتل کرو تمہاری اعانت شیو کرینگے یہ سنکر دیوتا دیہیچ کے پاس جاکر اونکی ہڈیان طلب کین چنانچہ فی الفور دیہیچ نے اپنی ہڈیان دیدیا اور خود جان بحق تسلیم ہوے اور دیوتونے اونھین ہڈیون سے معرفت شیو کرمان کے بجر بنا کرایا اور اندر نے اوسکو اپنے ہاتھ مین لیکر برتاسر کو مارڈالا تمام جہان مین خوشی ہوئی جبکہ یہ کیفیت سبرچا دیہیچ کی عورت کو معلوم ہوئی تو کمال مغموم ہوکر اپنی پت برت دھرم کو دکھلایا یعنی دیوتونکو یہ سراپ دیا کہ آج سے تمام دیوتا لاولد ہون یہ کہکر چاہا کہ ستی ہوجاوے مگر آواز غیب نے منع کیا تب سبرچا پیپل کی درخت کی جڑ مین بیٹھکر اپنے تمام رنج کو زایل کیا اور ایک لڑکا اوسی درخت کے نیچے پیدا ہوا جو شیو کا اوتار ہے ہر طرف بڑا جشن ہوا اور سبرچانے لڑکے کو دیکھکر اپنی تمام عموم کو فراموش کردیا اور لڑکے کو شیو اوتار جانکر استت کیا اور کہا کہ ہماری نادانی کو دور کرو اور سیدہ رپیپل کی نیچے اپنا مقام کرکے ہمیشہ خوش بیٹھی ہو اور مجکو حکم دو کہ مین بھی اپنی شوہر کی لوک مین راہی جاؤن اور وہان مع اپنی کے مقیم رہون تمہارا دہیان کیا کرون تم شیو ہو ہمکو خوبی معلوم ہوی یہ کہکر بڑی خوشی کرتی تھی

ستی ہوگئی اور شیو لوک مین جاکر مع دو ہیچ کے خدمت سدا شیو مین مصروف رہی اور تمام دیوتا و
وشن و برہم و سب منیشر وغیرہ مقام ولادت مین آکر اوس طفل نوزاد کو شیو کا اوتار سمجھکر بڑا جشن کیا اور
چونکہ پیپل کے درخت کے نیچے پیدا ہوئی تھی اسوجہ سے ہم سب نے اونکا پپلاد نام رکھدیا اور سب نے ملکر پپلاد کی
استت پڑھا اور بعد حصول اجازت پپلاد کے ہم سب نے اپنے مقامات کو معاودت کیا اور پپلاد وہی
پیپل کی جڑ مین بیٹھکر مدت تک ریاضت کرتے رہے ایکروز پپلاد منی پھکنپ راندی کے کنارے چلے جاتے
تھے راستے مین ایک عورت کو دیکھا چاہا کہ اسکے ساتھ اپنا بیاہ کرکے گرہست آشرم کو دھارن کرین چنانچہ
اس عزم کی کامیابی کیواسطے اوس عورت کے والدین کے گھر بموجب رسم دنیا کے قدم رنجہ فرمایا اور ان رن
राजा
راجہ باپ لڑکی نے بڑے تپاک سے پپلاد کی خاطر داری کرکے پرستش کیا پپلاد نے درخواست لڑکی کی کیا
راجہ پپلاد کو ضعیف دیکھکر خاموش رہا تب پپلاد نے کہا کہ اگر تم اپنی لڑکی دینے مین توقف کرتے ہو تو اسی وقت
تمکو خاکستر کیے دیتا ہون راجہ نے شعلہ سوزان جلال پپلاد کو دیکھا اور غایت خوف سے گریان و بریان
اپنی لڑکی کو ساتھ پپلاد ضعیف کے بیاہ کردیا چنانچہ پپلاد نے ہمراہ اپنی عورت کو لیکر اپنے قیام گاہ کو واپس
पद्मा
آئی اور راجہ کی لڑکی نے پت برت دھرم کو بخوبی نباہا شیو کے انس سے تو پپلاد اور گرجا کے انس سے پدما یعنی
راجہ کی لڑکی تھی دونون نے خوب عیش و آرام کیا اور ایکروز پدما پپلاد کی عورت نے اپنے تئین خوب آراستہ کیا اور بعد
حصول اجازت پپلاد کیواسطے اشنان گنگا جی کے چلی راستہ مین دھرم راج نے راجہ کی صورت بنا کر امتحان لینا چاہا اور پدما سے
धर्मराज
کہا کہ تمہارا شوہر تو ضعیف العمر و ہر طرح سے زشت رو و نامبارک ہے اور تم خوبی ہو تم اوسکو ترک کرکے ہمارے ازدواج مین آکر طرح
طرح کی عیش و راحت حاصل کرو تم ایک مُنی کی عورت ہوکر کیا آرام پاؤ گی یہ کہکر چاہا کہ پدما کا ہاتھ پکڑ لیوے لیکن پدما کو
بہت غصہ ہوئی کہا کہ ای شریر دور ہو دور ہو دور ہو خبردار مجکو چھونا نہین مجکو تو خراب نظر سے دیکھتا ہے تیرا زوال
ہو جاوے یہ بسراپ سنکر دھرم راج پژمردہ ہوگئے اور راجہ کے جسم کو ترک کرکے بصورت اصلی ظاہر ہوکر عرض کیا کہ ای ماور
مین دھرم راج ہون امتحانًا مین نے یہ کیا تھا تم نے اچھا کیا جو مجکو سزا دیا اب مہربانی کرو کیونکہ تم ماور گیتی اور ضعیف
دینی ہو پدما نے دھرم راج کو پہچانکر فرمایا کہ ست جگ مین تم کامل روپ ہو و رہی تمپر کوئی آفت اثر نہ کریگی لیکن تریتا
مین ایک پیر اور دواپر مین دو پیر اور کلجگ مین تیسرا اور چوتھا دونون پیر تمہارے کٹ جاوینگے کیونکہ میرا کلام بیکار نہیں جاتا

کہ تمنے مجکو ہونط دوزخ سے بچالیا تم ہماری مادر مہربان ہو اب مین نہایت خوشنود ہوکر تمکو یہ دان دیتا ہون
یعنی تمھارا شوہر جوان ہوکر نہایت حسین ہوجاویگا وہ کمال ہنرمند و اہل علم بڑا چترتر کرنیوالا ہو علی ہذا القیاس
تم بھی نہایت خوبصورت ہوکر حالت جوانی مین ہمیشہ قائم رہو اور دس لڑکے تمھارے بڑے صاحب ہنر و علم و تقدس پیدا ہون اور
کوئی رنج و غم کسی طرح کا تمکو نہو یہ کہکر دہرم راج اپنے لوک کو چلے گئے اور برہما بھی اپنے قیام گاہ کو واپس آئے پپلاد اوتار
نے ہتیرون کو دریا جہان مین ڈوبنے سے نکال لیا یعنی جسنے جانداروں کو یہ بردان دیا جب سنیچر کے نقص سے
رنجیدہ دیکھا کہ آج سے شیو بھگتون کو روز تولد سے سولہ برس تک سنیچر کچھ تکلیف نہ دیگا اسیوقت سے
سنیچر سولہ برس تک لڑکونکا کچھ نہین کر سکتا سنیچر کی نحوست پپلاد کے یاد کرنے سے زائل ہوجاتی ہے یعنی
پپلاد و کوشک و گادہ ہن کی یاد سے کسی سنیچر کی آفت زور نہین کرتی اے تارد پپلاد تمام جہان کے خوشی دینے
गाधि कौशिक पिप्पलाद
والے ہین اور برہما بھی گرجا کا اوتار ہے اونکی یاد سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے مبارک ہین وہ جو ٹہرے شیو وہی
اور جہان شیو نے اوتار لیا اور اونکے لڑکے ہوے اونکی برابری کون کرسکتا ہے ذکر پپلاد کا نہایت مقدس (شان) عالی
سماعت کے ہے جو ہمنے بیان کیا اسکی قاری و سامع کو دونون جہان مین سب کچھ موجود ہے ۔ ۲۳ اوتار ختم ہوا

تیسوان ادھیای

ذکر مہیش اوتار

برہما نے کہا کہ ایک روز شیو و گرجا دونون نے مباشرت کیواسطے مانند جہانیان کے مشورہ کرکے بھیرونکو واسطے
دربانی کے دروازے پر بٹھلایا اور آپ محل مین تشریف لیگئے اور مدت تک مانند آدمیون کے مباشرت و عیش و آرام مین
مصروف ہے ایکروز گرجا مانند متوالونکی دیوانہ وار مکان سے باہر نکلی بھیرون نے گرجا کو نگاہ بد سے دیکھا اور باہر جانے سے روک لیا
گرجا نے بڑا غصہ کیا شیو کی خواہش سمجھکر بھیرونکو یہ بددعا دی کہ تونے ہمارا لڑکا ہوکر ہمکو خراب نگاہ سے دیکھا اور طریقہ فرزندی
و مادری کو دور کرکے مانند آدمیون کے راہ چلنا چاہتا ہے اسلیئے تو زمین مین جاکر آدمی کا جسم اختیار کریگا تب تو ایسی گناہ
سے بری ہوگا یہ سنکر بھیرون نہایت رنجیدہ ہو وے بھیرون جو سب لایق ورجہانکو فوراً خوشی بردان دینوالے ہین بھیرون نے بھی
بوجہ اسکے کہ لیلا کرنی منظور تھی گرجا کو بددعا دی کہ جو حالت ہماری ہو وہی تمھاری بھی ہو یہ شور و غوغا سنکر شیو باہر

بکل آئے اور ہنسکر دونونکو سمجھایا بھیرون نے التماس کیا کہ زمین مین بھی آپ ہی کے لڑکے ہوکر پیدا ہون اسیوجہ سے شیو کے
ہمراہ تمام لڑکونکو اوتار دھارن کرنا پڑا شیو کا نام مہیش اور گرجا کا نام سارد (शारदा) ہوا اوتار ہم ۷ ختم ہوا

اکیتسوان ۳۱ ادھیائ

ذکر ابدھوت پت اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم ابدھوت پت کے اوتار کا اظہار کرتے ہین جس نے اندر کے غرور کو دور کر دیا ایکروز
اندر واسطے درشن سدا شیو کے نیت کر کے فوراً تمام دیوتون کو طلب کیا اور ہر قسم جلوس اور سامان تزک و
تکلیف کو فراہم کیا یہ کہکر کہ ہم تمام ملکون کے راجہ ہین ہمکو سامان اور تکلف کے ساتھ شیو کی ملاقات کرنا چاہیے چنانچہ
گیارھون رودر (रुद्र) بارھوان آفتاب آٹھوان بسن (वसु) تیرھون بشودیوا (विश्वेदेवा) اور تمام بارت گن (मारुत) اور تمام دگپت (साध्य) دیوتا و منتشر خود
آراستہ ہوکر بڑی کرو فر کیساتھ سب یکجا ہوا اور برہسپت (बृहस्पति) کو ہمراہ لیکر روانہ ہوئے اور سب پریم مگن کوئی گاتی کوئی بجاتی کوئی
ہنستے روانہ ہوئے اور طرح طرح کے باجا بجتے تھے اپسرا رقص کرتی ہوئین چلی جاتی تھین اور اندر ہر قسم کے دیوتونکی علیحدہ
علیحدہ جماعت بنا کر سبکو ساتھ لیے ہوے روانہ ہو جب کہ نزدیک کوہ کیلاس کے اندر پہونچے تو شیو نے یہ غرور اندر کا معلوم کیا
اور شیو نے لیلا کیواسطے اپنا روپ نہایت ہیبت ناک بنایا آنکھین جلتی ہوئی صورت مہیب تمام سامان سب خوفناک یعنی ابدھوت
کے روپ کو دھارن کیا اندر نے ابدھوت کو دیکھکر پرنام کیا اور پوچھا کہ آپ کون ہین کہانسے آتی ہین معلوم ہوتا ہے کہ
آپ شیو کے نزدیک سے آتے ہین براہ مہربانی فرمائیے کہ شیو کہان ہین کیا کرتے ہین کہین کو تشریف فرما تو نہین ہوے ابدھوت
نے کچھ جواب نہ دیا پھر اندر نے کہا کہ شیو کہان ہین بتلاؤ اسیطرح چند بار اندر نے باوجود استفسار کے کچھ جواب نہ پایا تب تو
بہت غضبناک ہوکر اپنے بجر کو اوٹھا کر خوف دلایا اور کہا کہ اے شریر ابدھوت تو ہمکو جواب نہین دیتا کیا تیرا بخت برگشتہ
ہوئی ہین تجکو بجر سے مارتا ہون کون تیرا محافظ ہے یہ کہا اور بجر کو ابدھوت کے اوپر چلایا چنانچہ بجر گردن مین لگا اور
ایک داغ برنگ سیاہ پڑگیا اور بجر جلکر خاکستر ہوگیا اور دیوتون کی فوج مین ہاہا کار مچگیا اور شیو اسقدر شعلہ زن
ہوئی اور اسقدر جلال نے گرمی پکڑی کہ تمام دیوتا وغیرہ جلنے لگے اندر ایسی لیلا دیکھکر لرزہ مین آگئے اور اپنے گرو کو یاد
کیا چنانچہ برہسپت نے شیو کا دھیان کیا اور شیو کو جانکر استت کر کے اندر سے کہا کہ یہ ابدھوت نہین بلکہ خود سدا شیو ہین

فوراً غضب کریم کے حمر کو پر ہوئے سب کے مالک ہین چنانچہ اندر و تمام دیوتون نے شیو کی نزدیک پہونچکر استت کیا ایسی استت سنکر شیو
خوشنود ہوئی اور فرمایا کہ یہ استت سنکر ہم کمال خوشنود ہوئی بردان طلب کرو یہ سنکر برہسپت کمال شادان ہوے
اور یہ بردان طلب کیا کہ اندر آپ کا غلام ہے اسکی پرورش مد نظر رہے اندر نے آپکی جلال و اقبال کو نہین جانا اسکی حال زار
پر مہربانی کرنا واجب ہے اور اپنی آتش قہر کو فرو کرو یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ سانپ اپنی کیچل کو دور کرکے پھر اوسکو اختیار
نہین کرتا مگر تو بھی ہم مہربانی کی راہ سے اس شعلہ کو اسقدر دور پھینک دینگی کہ اندر پر اوسکا کچھ اثر موثر نہوا او چونکہ تمنے اندر
کو جیون دان یعنی خیرات جان کی دیا اسواسطے تمہارا نام جیو ہوا یہ کہکر شعلہ قہر آلود کو گنگا مین پھینک دیا جس سے جالندھر
जीवदान
پیدا ہوا جسکی کیفیت ہم بیان کر چکے ہین یہ چرتر کرکے ابدھوت شیو انتردھیان ہو گئی اور دیوتون کو بڑی خوشی ملی اور
اپنی اپنی قیام گاہ کو لوٹ گئی جو کوئی شخص اس ابدھوتیشر اوتار کے چرتر کو سماعت یا قرات کرے گا وہ دونون
جہان مین خوش رہیگا - ۷۵ اوتار ختم ہوئی

अवधूतेश्वर

تیسوان ادھیای

हनुमदवतार चरित्र

ذکر ہنومد اوتار

برہما نے کہا کہ ای نارد اب ہم ہنومان شیو اوتار کا بیان کرتے ہین جنھون نے رامچندر کی اعانت بوجہ احسن کی
دیتون کو نابود کیا اونھون نے کپ جات مین جسم دھارن کرکے رام چندر سے بڑی محبت پیدا کی اور شیو کی اجازت پاکر رام چندر
कपिजात
کی خدمت کرنی رہی یہ مہابیر ہنومان کپ ناتھ شیو کا اوتار ہین تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ جب شیو نے وشنو کی موہنی روپ کو
कपिनाथ हनुमान महावीर
دیکھا تو صرف رام چندر کی کام کیواسطے اسطور پر لیلا کیا کہ شیو فریفتہ ہوکر موہنی روپ کو لپٹ گئے چنانچہ شیو کا کامدیو
زمین مین گر پڑا جسکو نگ منی باشارہ شیو کی رکھ لیا اس نیت سے کہ اسکے ذریعہ سے رامچندر کے کام کو درست کرینگے
नगमुनि
सेत्र
چنانچہ انجنی کی چھتر سے پیدا ہوا وجہ کپ اوتار لینی کی یہ تھی کہ چار ماہ تک رام چندر نے شیو کی بڑی عبادت جنگل مین
अग्गनीड
کی تھی آخر کو شیو نے بعد لینے امتحان کے مع اپنی گنون اوتار لیا اور اپنا دھنکھ رامچندر کو عنایت کیا وہ دھنکھ جو قیامت کیوقت
धनुष
ہر یعنی شیو اپنی ہاتھ مین لیتی ہین و شیو سے حکم پاکر تمام دیوتا اور بندر وریچھ کا اوتار لیتی گئی اور جبکہ رامچندر نی راون کو نہایت
صاحب قوت سمجھکر شیو کی بڑی استت کی تو بذریعہ انجنی کے شیو نے بھی اوتار لیا اور رشن یعنی رامچندر کی دکھ کو دور کر دیا اونھون نی

پیدا ہوتے ہی آفتاب کو کھا لیا تب دیوتونکو معلوم ہوا کہ یہ شیو کا اوتار ہین رام چندر کے بڑے بڑے کام
سنبھالے اونکے رام چندر کی بیبی جانکی کو ستیا کے پاس پہونچایا اور راون کے باغ کو ویران کیا لنکا کو جلایا
سمندر مین پل تیار کرا دیا جب کہ ضرب شکت سے بیہوش ہوا اور لچھمن رام چندر کے بڑے غم والم مین ماخوذ
ہوئی تو ہنومان نے اودویہ لاکر لچھمن کو جلا دیا اور رام چندر کے رنج کو فرو کردیا اور رام چندر نیکنامی دیکر آپ
خود راون کو قتل کیا اور دیتونکو مار کر دیوتون کو فرحت عطا کیا اور چونکہ بھگت کے طریقہ کو اختیار
کرکے بھگت بھاؤ کو جہان مین مشہور کیا اسواسطے نام رام دوت کے مشہور ہوے اسواسطے انجام دہی کام
رام چندر کے مجسم شیو نے ہنومان کا اوتار لیا علاوہ اسکے مہراون کے باز و اوکھاڑ کر رام و لچھمن کو بڑی خوشی دی
اور اونکی خدمت سے بیشمار گناہگار ونے مکت کو حاصل کیا ہی ای نارد اس بات کو بالیقین سمجھ لو کہ سدا
شیو واسطے اپنے بھگت کے بیشمار تن اختیار کرکے اپنی عظمت کا کچھ بھی خیال نہین کرتے علی ہذا القیاس
یہی حال بشن کا بھی ہی کہ ارجن پانڈو کے رتھ بان ہو کر اونکے رتھ کو ہانکا بعدہ بموجب سوال نارد کے برہمانے
فرمایا کہ سنکادک وغیرہ ہمارے چار لڑکے جو پرم شیو ہین ہمیشہ شیو کی مورت دل مین قایم کیے ہوئی تینون جہان
کی گشت کیا کرتے ہین وی ایکروز بشن لوک مین گئے اور بکینٹھ کو دیکھکر بکمال شادمانی سے چاہا کہ بشن کے درشن
کرین چنانچہ چھ ۶ ڈیوڑھی تک اندر چلے گئے ساتوین ڈیوڑھی پر جے و بجے نام بشن کے گنون نے روکا اور کسیطرح سے
اندر نہ جانے دیا سنکادک غیظ مین آکر حسب اشارہ شیو کے یہ سراپ دیا کہ تم دونون یہان مقیم نہین رہو گے
تمنے ہمکو بشن کے مکان مین جانے سے روکا یہ تمھارا کام مثل فعل راکھشون کے ہے اس باعث سے تم دونون
راکھشس ہو اور فوراً یہان سے ساقط ہو کر جا دیعوو زمین پر گرو یہ سراپ سنکر دونون سنکادک کے قدمون پر گر پڑے
اور منت کی بین آکر سنکادک کو خوشنود کیا اسی عرصہ مین بشن اندر سے نکل آئے سنکادک نے بڑی استت
بشن کی کی اور غصہ کو فرو کرکے بعد حصول اجازت بشن کے ہمارے لوک کو چلے آئے اور دونون گن دیت کے
ہو کر بنام کنک کسیپ دکن کا کچھ کے مشہور ہو وہ ایسے صاحب قوت ہوے کہ باسرع اوقات تینون
جہان کو فتح کر لیا اور بلا خار سلطنت تینون جہان کی کرتے رہے آخر کو بموجب درخواست دیوتون کے
کنک اکچھہ کو بشن نے باراہ اوتار لیکر قتل کیا اور نرسنگھ ہو کر کنک کسیپ کے پیٹ کو پھاڑ ڈالا اور جو بلہ دونونکو تین جنم تک راکھس

ہونیکا سراپ تھا اسوجہ سے پھر یہ دونون کمبھ کرن و راون ہوئے کر شیو کی پرستاری بوجہ احسن کیا راون نے دیوتونکو مغلوب کرکے تینون
جہان کی سلطنت کی اور پھر راون نے تمھاری ترغیب و تعلیم سے فریفتہ ہوکر کوہ کیلاس جڑ سے اوکھاڑ لیا چنانچہ شیو نے
بُرا بھاری سراپ دیا اور یہ کہا کہ ہمارا مانند کوئی شخص تمھارے غرور کو نابود کرد یوگا چنانچہ سراپ کیوجہ سے اونھون نے خراب
طریقہ اختیار کیا اور بڑے بڑے فتنہ و فساد جہان مین مچایا دیوتا وغیرہ سب بشن کی پاس گئے اور سب حال راون کا عرض کیا
بشن نے فرمایا کہ راون شیو کا بھگت ہے وہ کسیکے مغلوب کرنے کے لایق نہین مگر ہم شیو کی اجازت لیکر آدمی کا اوتار
لیوینگے اور شیو کی عبادت کرکے او دھین سے بان لیکر راون کو مارینگے۔ کہکر بعد رخصت کرنے دیوتون کے چاہا کہ آدمی ہو کر
چار طرح پر اوتار لیوین چنانچہ دسرتھ راجہ اودھ کے یہان اسطرح پر اوتار لیا کہ کوسلیا سے رام چندر و کیکئی سے بھرت و سمترا
سے لکھن و سترگھن پیدا ہوئے یہ چارون ایک ہی روپ بشن کا ہے جو علیحدہ علیحدہ ہوکر چار اوتار لیا اور راجہ جنک
کی لڑکی ستیا کیساتھ رامچندر کا بیاہ ہوا آخر رامچندر نے دسرتھ کے حکم سے سلطنت کو ترک کرکے واسطے انجام دہی کار
دیوتون کے جنگل کو تشریف لیگئے جہان کہ راون نے ستیا کو ہرلیا اور طرح طرح رامچندر کو رنج دیا آخر کو رامچندر نے اگست سے ہدایت پاکر
شیو کی خدمت کی اور شیو خوشنود ہوکر واسطے قتل راون کے اجازت دیکر دھنکھ بان اپنا مرحمت کیا چنانچہ رامچندر نے راون کو مع فوج
کے قتل کرکے ستیا کو حاصل کیا

تنتیسوان ادھیاے

نارد نے کہا کہ رامچندر کا چرتر کمال مختصر ہے اسی پر بہا طوالت و تشریح کے ساتھ بیان فرمائیے برمہا نے
کہا کہ رامچندر کے چرتر نہایت پاک اور عزت و نیکنامی او صحت و آرام اور برکت کے دینوالے ہین دیوتون کیواسطے بشن
نے اوتار کامل طور پر دھارن کیا ہے اونھون نے بال چرتر یعنی لڑکپن کے کھیل و تماشا بہت کیے جسکے وجہ سے
والدین راندن بڑے خوش رہے بعد بسوامتر کی جگ مین جاکر حفاظت کی اور سوباہو کو مع سپاہ کے قتل کیا
اور ماریچ بھی نیم مردہ ہوگیا بعدہ بسوامتر کے ہمراہ جنک پور جاکر راجہ جنک کی مراد دلی کو پورا کی وہان چارون بھائیون
کی بیاہ ہوگئی جبکہ راجہ دسرتھ مع اپنے لڑکون و بہوون کی واپس اجودھیا کو آئے او سوقت کی خوشی و سرور جشن شاہانہ کو کون
بیان کرسکتا ہے آخر کو دیوتون نے اپنے کام کیواسطے بڑی بڑی تدبیرات کرکے بھرت کی مادر کو بدنام کرایا یعنی
رامچندر کو دسرتھ سے بنباس دلایا اول رام چندر چترکوٹ کو گئے اور چند روز مع لچھمن و ستیا کی وہان مقیم رہے یون بنا

مت گنبد و شیو کی پرستش کیا جسکو ہمنے قایم کیا تھا وہی شیو چترکوٹ کے محافظ ہین زیارت کرنیوالونکی گناہ کو
(मत्तगयन्द) کھا لیتے ہین جو شخص چترکوٹ مین جاکر اونکی پرستش نکریگا اوسکو کچھ پھل وہان جانیکا نہین ملتا رام چندر نے بھی اوس
سے بروان پایا بھرت مع تمام اودھ باشیون کے وہان آگئے اور دست بستہ بڑی بھگتی کے ساتھ التماس معاودت
کیا مگر رام چندر نے منظور نہ کیا اور اپنی یادگار (पादुका) دیکر بھرت کو رخصت کیا بعدہ چترکوٹ کو ترک کرکے ڈنڈک بن (दराडकवन) کو جہان
سنیشر سے ہین گئی اور سیتا کو درمیان مین کرکے بوجہ خراب ہونے جنگل کے چلے راہ مین برادہ کو جو سیتا کو اوٹھا کر
آسمان مین اوڑا تھا مار ڈالا بعد کمبھج (कुम्भज) کے مقام گاہ مین تشریف لیگئے اور جب ہوا اجازت اگست کی پنچ بٹی (पंचवटी) کو گئے جہان سوپ نکھا (सूर्पनखा)
پرشہوت نے اکر درخواست شادی کی رام چندر سے کی آخر کو رامچندر و لچھمن نے نامنظور کیا چنانچہ سوپ نکھا یہ کہکر اپنے
کیے ہوئے کا پھل پاوے سیتا کو خوف دینے لگی اور مانند اپنے نام کے اپنا جسم بنایا جس سے لچھمن کو معلوم ہوا کہ یہ
راکھشنی ہے چنانچہ فوراً اوسکی ناک کو کاٹ لی وہ گریان گریان دوکھن نے بھائی کے پاس گئی اور تمام کیفیت
کہہ سنائی اونھون نے سوپ نکھا کو آگی کرکے واسطے جنگ کے روانہ ہوئے (दूषरा) رام چندر نے سیتا کو لچھمن کے سپرد کرکے جسقدر کہ راکھش
ٹوٹنے آئی تھی اوسیقدر اپنے روپ بناکر بجز سوپ نکھا کے اور کسیکو قتل سے نچھوڑا وہ گریان راون کے پاس جاکر سب حال
قوت رام چندر کا ظاہر کیا راون نے رام چندر کو صاحب قدرت سمجھکر ماریچ کو ترغیب اوٹھالانے سیتا کی دی اوس نے منظور
نہ کیا آخر کو راون سے مخوف ہوا اور دونون اس کام کے واسطے روانہ ہوئے ماریچ (मारीच) راون کا ماموں عجیب غریب آہو بنکر رام چندر
کے سامنے پھرنے لگا رام چندر فریب مین آکر واسطے مارنے آہو کے چلے گئے پیچھے سے لچھمن بھی روانہ ہوئے
بحالت غیبت رام و لچھمن کے راون آکر سیتا کو اوٹھا لیگیا آخر کو راستہ مین سیتا کو روتے دیکھکر جٹایو (जटायु) نے
راون سے لڑائی کیا جسکے پر راون نے جلا دیا اور رام چندر و لچھمن واپس آکر جو کہ سیتا کو دیکھا تو غایت افسوس و
حزن سے زمین پر گر پڑے اور با چشم گریان و دل بریان جابجا تلاش کرنے لگے آخر جٹایو سے سب حال سنا
اور جٹایو یہ حال رام چندر سے کہکر اپنے جسم کو ترک کیا رام چندر نے خود اوسکا کریا کرم اپنے ہاتھ سے
کیا اور غسل بابت کے افسوس کرکے پھر تلاش سیتا مین مصروف ہوئے اسیقدر افسوس رام چندر کا ملاحظہ کرکے اگست نے کیفر

چونتیسوان ادھیای

پرسہائی کہا کہ اگست من کو دیکھکر رامچندر و لچھمن نے پرنام کیا اور دونو ہاتھ جوڑکر سر جھکایا منی نے کمال نجیدہ دیکھکر

رام چندر سے فرمایا کہ بید کامت آپکو سناتی ہین تاکہ تمھارا رنج بی پایان پنہان ہوجاوے تم عورت کے واسطے ایسا
رنج کیون کرتے ہو عورت کسکی ہوتی ہی تم بید کی مرجاد کو ترک کرتے اور ہای ہای سیتا زبان پر لاتے ہو اور روتے
ہو یہ جسم جو پانچ عناصر سی بنا ہی اور جڑ ہے اسکے اوپر اسقدر کیا محبت کرنا چاہیے صرف ایک روح سب
جو اس سے علیحدہ و پاک و ست چت آنند و سب سے علیحدہ اور قید ممات و حیات سی مبرہ ہی وہ عورت مرد
مخنث کچھ نہین ہی اوسکے وجود نہین مگر سب مین موجود ہی قدیم ہی نرنجن ہی الکھ ہی ایا ما برمہہ ہی نربھی ہی
بے نام و بے جسم ہی عورت جو محض جاہل صرف علالت سی اوسکا جسم آراستہ ہی اور رسوائے جرم کے اور کیا اوسکی
بدن مین ہی اسبابکو نہ سمجھکر عقل کے خارج سب کام کر رہی ہو تمکو واجب ہی کہ گیان دھارن کر کے ایسے مغموم نہو
اور یہ سمجھ لو کہ صرف جسم ہی مرنے کے لایق ہی روح کو موت نہین ہی برمہہ صرف ایک ہی دو نہین ہین کون مرد
کون عورت ہی یہ سمجھکر سیتا کے ہجر کے رنج کو دور کرو ناحق تم موہ کے مطیع ہوئے ہو شیو شمبھو کو یاد کر کے رنج کو
فراموش کرو یہ بات سنکر رام چندر نے فرمایا کہ آپ کہتی ہین کہ تن جڑ ہی اوسکو کیا رنج ہو سکتا ہی اور آتما کو تن سے
جدا فرماتے ہو پھر کسکو رنج ہوتا ہی اوسکو بتلا دیجیے اور مجکو آتش فراق سیتا کا ہی کو جلاتی ہی جو بات کہ روز روز جسم مین
ہم دیکھتے ہین اوسکی نسبت آپ کہتے ہین کہ کچھ نہین ہی تو ہمکو کسطرح یقین ہو کہ آپ راست کہتی ہین مین آپ سے
پوچھتا ہون کہ رنج و راحت کا بھوگ کرنیوالا کوئی ہی یا نہین اگست فرمایا کہ شیو کی مایا جاننے لایق نہین تینون
جہان اوسی مین فریفتہ ہین اوسکا نام پرکرت ہی اوس سے تمام دنیا کو پیدا ہوا سمجھو اور ایسے پرکرت کے
مالک شیو کو سمجھو جو نہایت اول سے اول و پاک ہین وہ جہان مین ملے نہین ہین بلکہ تمام جہان سے علیحدہ ہین اونکا
جسم جو لافنا ہی اوسیکا نام جیو یعنی دل ہی اوسی سے یہ تینون جہان دکھلائی دیتی ہین کیونکہ سبھون کی روح وہی
ہی جسطرح کہ لکڑی آگ کے جوگ سے شعلہ ہو جاتی ہی اسیطرح شیو سے تمام جاندار اپنے اپنے فعلون مین بندھکر
ظاہر ہوتے ہین وہی قدیم باسنا جہان کی چھیتر گ ہی اور انتہ کرن جو چار قسم کا ہے وہان اوسیکا ظہور
و روشنی ہی وہی جیو اپنے فعلون کے نتیجہ کو پاتا ہی وہی کرم پھل کو بھوگ کرتا ہی تمام رنج راحت اپنے کرمون کے متعلق
ہوتا ہی مایا کے قید سے رنج و راحت ہی جو مایا سے علیحدہ ہین وہ جہان پر قادر ہین اور بے عقل وہم و گمان سے
جہان کے اندر جہان دیکھتے ہین رام چندر نے فرمایا کہ جو تمنے کہا وہ سب راست ہی مگر ہمارا رنج رفع نہین ہوتا جسطرح کہ

کہ شراب بڑی بڑی عقیلونکو متوالا کر دیتی ہی اسیطرح تقدیر کا بھوگ کرنا کمال رنج دینیوالا ہی اوسی تقدیر کے مطیع ہوکر کسیکا کچھ اختیار نہین چلتا اوسے سب رنج و راحت ہوتا ہی ہمنی تقدیر کو اعلی و بمنزلہ شیو کی سمجھ لیا ہی وہی ہمکو رنج دیتی ہے اب مین یہ چاہتا ہون کہ جنے ہماری عورت کو بہکایا ہی اوسکو قتل کرین ہم سوچ نہین سرتھہ کے لڑکے ہین اگر فوراً ہمین مار و نگا تو ہماری زندگی سی کیا فایدہ ہی ہمکو اسوقت تت بود ہسی کچھ واسطہ و سروکار نہین ہی ہمارا دل سیتیا کی فرقت مین پریشان ہی کام کرودھ یعنی شہوت و غصہ کو دشمن مانند آتش کے کہا گیا ہی ہمارا بدن اونسے جل رہا ہی کسیطرح سے وہ آگ رفع نہین ہوتی یہ کلام غرور کا بھرا ہوا رام چندر سے اگست منی سنکر جانا کہ ہماری نصیحت تمام نہ آئی دلمین ذرا غصہ کرکے فرمایا کہ اے رام چندر تمہارا قصور کچھ نہین ہی یہ شیو کا باتا ہی جسکے تابع ہوکر تمام دیوتا و من وغیرہ بھی عقل کو ترک کرکے رنج و راحت کو حاصل کرتی ہین جو شخص کہ شہوت و غضب وغیرہ کے اختیار مین ہین نصیحت سے راہ راست کو قبول نہین کرتے اوسکو کلمات مفید و نصایح سنو سند اسطرح اچھی نہین معلوم ہوتے جسطرح کہ مرنیوالی مریض کو دوا معالجہ فائدہ بخش نہین ہوتا تم جو اپنی عورت کے حصول کی نیت سے راون کو قتل کیا چاہتے ہو سو راون بڑا بھاری دیتون کا سرگروہ ہی تم لنکا مین کسطرح جاکر سیتیا کو حاصل کروگے جسکے یہان دیوتا تمام کام خدمت وغیرہ ہرقسم کا کرتے ہین دیوتون کی عورتین راون کا ادبپر وصہ جنبانی کرتی ہین وہ شیو کی مہربانی سی تمام دنیا کا بادشاہ ہی باوجودیکہ خراب راہ کو اختیار کرتا ہی تو بھی اوسکو رنج نہین ملتا تم اپنی نحافت و دشمن کی قوت کو نہین دیکھتی سیگہنا د کی مطابق بہادر جسکا لڑکا ہی اور جسکو شیو نی بردان دیا ہی اور جسنے اندر کو فتح کرکے تمام دیوتونکو اپنے مقابلہ سے بھگا دیا ہی اور کمبھ کرن کے مانند جسکا چھوٹا بھائی ہی دوسرا بھائی بھبھیکن زندہ جاوید ہی اور راون کا قلعہ تمام طلا خالص سے بنا ہوا ہی اور دیوتا و دیت کوئی اوسکو فتح نہین کر سکتے وہان کسیکو کچھہ خوف کسی سے نہین ہے کروڑہا کروڑ جسکی فوج چہارگانہ موجود اوسکو تم فتح کیا چاہتے ہو جسطرح لڑکا ماہتاب کو اپنے ہاتھ سے پکڑنا چاہتا ہے یہی حال ہو بہو تمہارا معلوم ہوتا ہی یہ کہکر اگست خاموش ہوگئی

پینتیسوان ۲۵ ادھیای

برہمانے کہا کہ یہ کلام اگست کے سنکر رام چندر نے آہ سرد کھینچکر ہاتھ جوڑے ہوئی اگست کے قدمونپر گر پڑے

اور ہاہای کرکے نالۂ حزین کے ساتھ رونے لگے اور کہا کہ ای منی ہم دریای رنج مین غرق ہو رہے ہین ہمکو ڈوبنے
سے بچالو یہ وقت مدد و اعانت کا ہی اسوقت تعلیم عقل و گیان کا موقع نہین ہی کیونکہ اسوقت ہم سیتا کی آتش فراق مین
جلتے ہین اسوقت صرف وہ تدبیر تبلاؤ جس سے سیتا ملین بعدہ جو گیان آپ مجھکو سکھلاوینگے وہ ہم منظور کرینگے
مجکو اپنا خادم جانکر غصہ نہ کرو ہم چھتری جاہل و مغرور ہین ہم آتش فراق سی جلے ہوے ہین آپکا کلام جو مانند
آب حیات کے ہی ہمارے دل مین نہین ٹھہر سکتا آپکے مانند دوسرا ہادی ہم نہین دیکھتے آپ وہ ہدایت کیجیے
جس سے سیتا ملین یہ سنکر اگست نے ہنسکر شیو کی لیلا کو بہت سراہا اور کہا کہ اگر تمکو یہی منظور ہے تو شیو کی سرنا گت
مین جاؤ اور کمال محنت و رنج سے شیو کی خدمت کرو اور شیو کے نام بید کے مطابق جاپ کرو اور آدمیت چھوڑ کر
پر جلال سروپ دھارن کرکے راون کو قتل کرو تمہارا مطلب بر آمد ہو جاویگا تمہارے مقابلہ مین کوئی ثابت قدم
نہین ہو سکیگا تم آسانی کے ساتھ سیتا کو حاصل کروگے وی تمہارے ہوکر راون کی طرفداری کرینگے یہ سنکر
رام چندر بہت خوشدل ہوکر کہا کہ اے اگست تم سمندر کے متھنے والے اور اللول کے دشمن جہان مین مشہور ہو آپ جو
مجھپر خوشنود ہوے ہو تو ہمارے مقاصد پورے ہونگے اب فوراً ہمکو شیو منتر کی دیچھیا دیکر شیو کی پرستش کی ترکیب تبلا دو
جنکی رو سے مین شیو کی خدمت کرنے مین مصروف ہوں اور شیو مجھسے بدرجہ غایت خوشنود ہووین اگست نے کہا کہ
پہلے ہم شیو کی پوجن کے تتھ و بار بیان کرتے ہین جنمین شیو کی پرستش کو شروع کرے یعنی اشٹمین یا چتردسی
جو شیو کی تتھ مشہور ہین یا ایکادشی جو بشن کی تتھ اونکی اجیانے پاکھ مین یعنی نصف آخر ہر ماہ مین اچھے
مہینے مین شیو کا پوجن شروع کرنا چاہیئے اسطور پر کہ اول صبح کاذب کیوقت اوٹھکر غسل وغیرہ و دیگر فرایض
سحرگاہی سی فراغت حاصل کرے بعدہ شکل کپڑے تمام لباس سفید کو اپنے جسم سے آراستہ کرے اور بھسم کو ترکیب کے
ساتھ ضرور لگاوی سب باتون سے بھسم اچھی کا دھارن کرنا نہایت ضروریات سے ہی کیونکہ بھسم تمام گناہونکو دور
کرکے عمدہ وسیلہ کامیابی کا ہی بعد ردرا کچھہ جہان جہان جس جس عضو مین جا ہیے ترکیب کیساتھ دھارن کرے ای
رام چندر بدون بھسم و ردرا کچھہ کے شیو خوشنود نہین ہوتے یہ کامیابی حاصل ہوتی ہی بعد برت کرکے زندگی
و دیجیسی کیساتھ اسی صورت کو دھیان کرے دھیان یعنی جو پرم برہم شیو بشن و برہما کی پیدا کرنیوالی سبکے مالک کیلاس
باسی ہین اونکی ایسی صورت کو دھیان کرے گورا رنگ ہی سفید بھسم لگاتے ہین جانب چپ گرجا مہارانی

براجمان ہین پانچ منھ تین آنکھین چار بازو ہین جھاڑو سی برنگ سرخ جھلک رہی ہین تمام زیورات کو پہنے ہو ہین اور سانپونکو بجاے زنار کے لپیٹے ہوے ہین ترسول وڈمرو برداہبی دھارن کیے ہو ہین باگمبر اوڑھے ہین کرور آفتاب کی مانند صورت تابان و درخشان ہی کرور ماہتاب کی مانند ستیل یعنی رحیم ہین یہ دہیان کرکے شیو کی پوجن کی بعدہ شیو کے سہسر نام کو جاپ کرے یہ کہکر اگست نے رام چندر کو سہسر نام (सहस्रनाम) جو بید کا خلاصہ ہین رامچندر کو وہ جسکے جاپ کرنے سے فوراً سدا شیو ظاہر ہوے ہین اور تمام تکلیف کو دور کرتے ہین یہ کہکر پھر اگست نے رام چندر سے فرمایا کہ تم اس سہسر نام کو رات دن جاپ کرو اگر کوئی خوف پیدا ہو تو تم کسی طرح مخوف نہونا شیو تمھاری حفاظت کرینگے اور تمکو پاسپت استر (पाशुपत अस्त्र) یعنی زبردست ہتھیار عطا کرینگے جسکو پاکر بعد قتل دشمن کے سیتا کو پاؤ گے وہ ہتیار جونکو شیو نے دیونگے اوسکی چڑھانے سے سمندر تک خشک ہو جاوینگے اور وہی قیامت برپا کرتے ہین وہ دھنکھ شیو کو نہایت عزیز ہی اور دوسری تیر برہم نہین جانتے شیو کی ہر ناگت سے ہر طرح سے خوشی ملتی ہی تمام کام فوراً پورے ہوجاتے ہین اور بعدہ اون لوگونکا مختصر ذکر اگست نے سنایا جو شیو کی خدمت سے اپنی اپنی مقاصد پر فائز ہوئے ہین اسکے بعد اگست اپنے آشرم یعنے قیام گاہ کو روانہ ہو

چھتیسواں ۳۶ ادھیای

برہما نے کہا رامچندر نے رام گریر جاکر گوداوری ندی کے کنارے شیو لنگ قایم کرکے بھسم ورودراکچھ کو دھارن کیا اور شیو لنگ کو گومتی (गोमती) ندی کے جل سے جو سمندر سے پیدا ہوئی ہی پوجن کرکے جنگلی طرح طرح کی پھول پھلونسے پرستش کی اور شیر کے چرم پر آسن جمایا اور سدا شیو کا دہیان کیا اور اس قسم کی مورت سدا شیو کو اپنے دل کے کنول مین مقیم کیا (دہیان جو رامچندر نے کیا) کرور آفتاب کے مانند طلعت نورانی و کرور ماہتاب کے برابر ٹھنڈک موجب عیش کا مراقی جمیع زیورات و ملبوسات سے آراستہ پانچ منہ تین آنکھین سرخی مائل جٹا روشن و درخشان برنگ سیاہ دھارن کیے ڈمرو ترسول و برابھی ہوے چار بازو پیشانی مین چندرما باگمبر اوڑھے ہوے سانپ کا زنار پہنے ہوے سر مین درمیان جٹا کے گنگا کی چٹا ملتے پرتے پڈ گردن مین سیاہی مثل فنون کان مین بجاے کنڈل کے دو سانپ لٹکتے ہوے دونون پیر مانند کمل کے براجمان گورا رنگ سفید بھسم لگائے ہوئے رحیم کریم اول و آخر لازوال ولافنا ولاثانی مجسم راستی وعلم و سرور چنانچہ رامچندر ہر روزہ ایسے روپ کا دھیان کرکے شیو سہسر نام کا جاپ کرنے لگے اور جنگلی پھلون اور جڑون

اور ہوا وغیرہ کے کہانے سے چار ماہ بسر کیا شیو نے چاہا کہ رام چندر کا امتحان لیوین چنانچہ دفعتہً سمندر سے بڑے
زور و شور سے آواز ہولناک پیدا ہوئی اور جسطرح کہ قیامت مین سمندر حد سے زیادہ بڑھ جاتا ہی چنانچہ رام چندر نے
ہر چہار طرف دیکھا مگر سوا آواز کے کچھ نظر نہ آیا اسی عرصہ مین ایک شعلۂ آتش اسقدر ہر چہار سمت کو پھیلا
کہ ہر سمت مین اوس شعلہ سے بچنا دشوار نظر آیا رام چندر نے آنکھین بند کرلین آناً فاناً مین پھر کچھ خیال
ہوا کہ یہ کسی دیوتا کی مایا ہی فوراً تیر و کمان ہاتھ مین لیکر تیرون سے اوس شعلہ کو مارنا شروع کیا اور جسقدر کہ
اور ہتیار تھی سب اوس شعلے کیطرف پھینکدیے مگر کوئی اسلحہ کچھ کارگر نہ ہوی علاوہ برین رام چندر کی ہاتھ سے
دھنکھ زمین مین گر کر خاکستر ہوگیا بان اور ترکش اور دیگر لوازم سپہ داری کا یہی حال ہوا یہ حال دیکھکر
رام چندر بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑے اور یہی حال لچھمن کا بھی ہوا آخر کو رام چندر نے شیو کا دہیان
کیا تب تو رام چندر کی آنکھین کھل گئین اور تمام رنج و خوف اوسکا زایل ہوگیا اور دیکھا کہ شخص پا طلعت
نورانی ماہ پیشانی مہر تابان قمر درخشان بیل پر سوار نمودار ہوا جسمین جمیع نشانات خاص سداشیو اور
نندی کے سر پائی جاتی تھی کوئی نشان باقی نہ تھا جو نہ ہو اور باقیون سمت گرجا برا جمان تھین اسی روپ کو
دیکھکر رامچندر نہایت خوش ہوی بعدہ لشن کو مع لچھمن گرڑ پر سوار آتی دیکھا اور دور اودہیا پڑہتے ہوی چلے
آتی تھی بعدہ برہما کو ہنس پر سوار زور و شوکت جپتے ہوے اپنی طرف آتے دیکھا پھر رام چندر نے اوسی شعلہ سے
جماعت منیشور کو یعنی برہما اتھرب سر شیو کی استت کرتے ہوی نکلتے دیکھا اور پھر دیکھا کہ دگپال مع
نشانات خاص اور اپنی عورتون کے سام سرت کو دست بستہ پڑھتے ہوے چلے آتی ہین پھر گنگا کو مع مشہور
ندیون کے اور سمندر کو لیجو رسیاہ تنہا مہ بید کا منتر پڑہتے ہوی اپنی طرف آتے دیکھا علی ہذا القیاس سبہن وغیرہ
کو مع عورتون کے اور نندی گن اور گنیش کو موش پر سوار اور کرت مکہ کو طاؤس سوار نیلے رات دن پر مہا
کال و چنڈیس و دگن بھی اور بھرنگی کو مع بے شمار گنون کے آتی دیکھا بعدہ کدب من کو انیک منتر جپتے شبد
جب گاتے ہوے اور اگروں اور چترتھ وغیرہ گندھرب اور رنبھا وغیرہ اپسرون اور ہنس کو سے ساتھ
آتے اور عمدہ عمدہ گیتون کو مع مہر و ماہ اور تمام اچھے اچھے شیو بھگتونکو علی ہذا القیاس سبکو اپنی
طرف آتے معاینہ کیا ایسی دیو مجلس شیو کی دیکھکر جو راحت و سرور رام چندر کو ملا وہ حیطۂ تحریر

واقعہ تقریر سے باہر ہے رام چندر نے شیو کو ایسے روپ اور انجمن کے ساتھ پرنام کرکے ایک حمد طویل پڑھا

سینتیسواں ۳۷ ادھیائ

رام چندر نے بعد کرنے استت بیشمار کے کہا کہ اے سدا شیو تمہارے قدموں کا پرنام ہی ہمارا سب کام ہے یہ کہکر پھر سدا شیو کا
نام جپنے لگے اوس وقت شیو نے یہ لیلا کی کہ ایک رتھ طلائی ظاہر ہوا جو بالکل جواہرات و موتیوں سے جڑا ہوا آراستہ تھا
چنانچہ شیو بیل سے اوتر کر رتھ پر سوار ہوئے اوس وقت ہر ہر بمبھ جے جے کی آواز بلند ہوئی اور دیوتوں کی عورتیں
مرودھ جنبانی کرنے لگیں اور برہما وشنو و تمام دیوتا خدمت کرنے لگے اور ہر قسم کا جشن ہوا ایسے وقت میں شیو نے رام چندر
کی طرف دیکھا اور رام چندر کو سر بسجدہ ہوتے دیکھکر فوراً رتھ سے اوتر کر رام چندر کو رتھ پر بٹھال لیا اور وہ دھنکھ جسکو
ہر ہا چھوتے ہیں لیکر قیامت کرتے ہیں رام چندر کو دیا اور برہم (ब्रह्म) پاسیت استر (पाशुपतास्त्र) بھی عطا فرما کر اپنے تیج کو بھی رام
فرمایا بعدہ اچھے گھوڑے دیکر تمام رنج رام چندر کو زائل کر دیا اور شیو نے فرمایا کہ یہ تیر قیامت کرنیوالا ہے اسطرح بدون بڑی
تمہاری ضرورت کے اسکو نہ چھوڑنا جبکہ جان کا خوف ہو تب اسکا چھوڑنا واجب ہے اگر برخلاف اسکے اوس وقت اسکو چھوڑو گے
تو قیامت ہو جاویگی تمہاری بڑی خاطر کرکے ہمنے یہ بان تمکو مرحمت فرمایا ہے یہ بان سب ہتیاروں پر ترجیح رکھتا ہے بعد شیو نے
سب دیوتوں سے کہا کہ تم سب اپنے اپنے ہتیار رام چندر کو دو کیونکہ رام چندر ہمارے سب سے بڑے خادم ہیں اور چونکہ راون
بڑا صاحب قوت و شجاع ہے اسواسطے تم سب ہمارے حکم سے بصورت لو ورنہ خود مسخ ہوکر رامچندر کی مدد کرو اسبات میں
خود تمہی لوگوں کا بڑا فائدہ ہے چنانچہ یہ حکم شیو کا سبھوں نے منظور کیا اور وشنو نے نارائن استر (नारायणास्त्र) و برہما نے برہم دنڈ اندر نے
کن بان و علی ہذا القیاس سبھوں نے اپنے اپنے بان رامچندر کو دیے بعدہ رامچندر نے شیو کی استت کی اور
کہا کہ سمندر کے پار آدمی کا جانا دشوار ہے کیونکہ چار سو کوس اوسکا عرض ہے پھر اگر بالفرض وہاں اوتر کر جاوے تو
لنکا کا فتح ہونا بہت مشکل ہے علاوہ برین دیت بڑے صاحب قوت ہیں اونسے فتح پانا سخت تعجب کی بات ہے
خصوصاً جبکہ دیوتے سب آپکے پرستار و خادم ہیں پھر ہم صرف دو آدمی اور وے بیشمار کسطرح فتح ملیگی شیو نے فرمایا کہ ہم
خود تمہاری مدد کرینگے اونکا وقت موت عنقریب ہے تم کچھ اندیشہ مت کرو کیونکہ وے دھرم سے برخلاف ہو گئے ہیں
یہی وجہ اونکی جلد مرنے کی ہے وے تمہاری سیتا کو اوٹھا لیگئے برہمنوں کو طرح طرح کی تکلیف دیتے ہیں

اوسکی طرفداری کو چھوڑ دیا ہی اور تمام دیوتا جو کسکندھا نگری مین بصورت بندر دن کے پیدا ہوے ہین اونکی اعانت سے
تم سمندر مین پل باندھ لینا اور فوراً اوسطرف سمندر کے جاکر بعد قتل راون کے سیتا کو لانا رام چندر نے عرض کیا کہ یہ سب کام
تو آپکی مہربانیسی ہو جاوینگے لیکن میری خواہش ہی کہ اگر آپ بھی اپنی انس سے کسیکو پیدا کر کے ہمراہ بھیجین تو میرا کام سب سرانجام
ہو جاویگا اور مجکو یقین کامل اپنی کامیابی پر حاصل ہوگا شیو نے منظور فرمایا اور کہا کہ ہم اپنی انس سے ہنومان کا اوتار ہو چکا ہی وہ
ہر طرحسی تمہارا کام کرینگے تمکو کچھ محنت نہ پڑیگی وہی سب کام کرینگے زیادہ کہنی سی کچھ فائدہ نہین ہی ہم سب طرحسی تمہارے کام کو
انجام دیوینگے ہمنے ابھی سے تمام راکھشونکو مار رکھا ہے تمہاری صرف نیکنامی ہونا باقی ہے ــــ

اڑتیسوان ادھیای ۳۸

برمھا نے کہا کہ ای نارد اسکے بعد شیو نے رام چندر کو اپنی گیتا کا گیان دیا اور خود انتردھیان ہوگئے اور
رام چندر نے اگست منی کے پاس جاکر سب کیفیت بیان کی اگست نہایت خوش ہوے اور کہا کہ تمہارا سب مطلب پورا
ہو در حقیقت جسکے اوپر شیو مہربان ہین اوسکی تکلیف دور ہونا کیا بعید ہی تم دوسرا جسم شیو کا واسطے
پرورش جہان کی ہو اور چونکہ اب تمنے شیو سے بردان لیا نو اب اعلیٰ نوراً تم جاکر رکھموک گوہ پر مع سچھمن کے مقیم
ہو چند اوقات بسری کرو وہان شیو بصورت باندر کے آکے تمسے ملاقات کرینگے اونہین کے ذریعہ سے تمہاری سب کام
پورے ہو جاوینگے رام چندر نے منظور کیا اور رکھموک پہاڑ مین جاکر ہنومان سے ملاقات ہوئی اور رام چندر کے
سب کام کیسی بیان تک کہ راون مارا گیا اور سیتا کو رام نے پایا یہ سنکر نارد نے کہا کہ ای برمھا میری خواہش ہے
کہ ہنومان اوتار کی کیفیت ابتدا تولد و لہو و لعب ایام طفلی مع دیگر حرترونکی سماعت کرون اور یہ بھی کہ
ہنومان نے رام چندر کی کسطور سے اعانت کی برمھا نے کہا کہ اگلے کلپ مین لیلا جہان کی پاک کرنیوالی شیو نے کرد
بانرخاندان مین اپنا روپ دھارن کیا اسطرح پر کہ سیلا دیپ جو جنبو دیپ کے نام سے مشہور ہے اور جسکے
نو کھنڈ ہین منجملہ اونکے جس کھنڈ کا نام کمبو رکھی ہی وہان کیسری نامی ایک بندروں کے راجہ رہتے تھے وہ شیو کے بڑے
بھگت راست باز اور گنا ہون سے مبرا تھے اونکی عورت کمال حسین اور پتبرت انجنی نام سولہ برس کی
عمر مین تھیں ایکروز انجنی نے اپنی کو سولھون سنگار سی آراستہ کیا اور تمام زیور مرصع و ملبوسات نفیس پہنکر پہاڑ کی

ایک شاخ پر کھڑی ہوئی تھین اوسوقت ایک دیوتا سمیر یعنی ہوا کا جسکا نام پرتھنجن تھا انجنی کو دیکھکر فریفتہ ہوا اور نظر نیت
آلودہ سے معائنہ کرنے سے بے اختیار ہوا چنانچہ صورت کو چھپا کر انجنی کے جسم مین تصرف کر گیا انجنی نے اپنی جسم
کچھ بار کے ساتھ دیکھا لیکن وہ اوسکی خرابی بصرف معلوم ہوا کہ گویا علاوہ میرے شوہر کے اور کوئی غیر شخص میرے
جسم کو مساس کرتا ہے یہ جانکر کہا کہ تم کون ہو جو ہمارے جسم کو لمس کرتے ہو وہ دیوتا مجکو مت چھوؤ اور گناہ چھوڑ کر علانیہ
اپنی صورت مجکو دکھلاؤ ہر چند کہ تم شہوت کے پامال ہو لیکن ہمارے پت برت دھرم کو ترک نہ کراؤ اچھا اگر تم
اگر اپنی حرکت سے باز نہ آؤ گے فوراً جلکر خاکستر ہو جاؤ گے یہ کلمہ انجنی کا سنکر پرتھنجن نے مخوف ہو کر بصورت
اصلی آگے کھڑا ہو کر کہا کہ ہمکو بخوبی معلوم ہے کہ تم بڑی پت برت دھرم مین مستقل عورت ہو اور بیگناہ ہو
اور عمدہ چیز ترکر نیوالی اور ہم اندر کے بھائی پرتھنجن نام دیوتا ہین اور جہان کی بھلائی کرتے ہین اور ہم تمام دنیا
مین اندر و باہر سب جگہ جاکر پاک اور مقدس رہتے ہین اور ہمارے چھونے سے کچھ گناہ کسیکو نہین ہوتا ہے مانند
برہمست چت آنند کے تمکو اگر فاسد شن دیے ہین تم کچھ اندیشہ نکرکے سدا شیو کے بھجنے مین معروف رہو اوسکی
خواہش بڑی قادر و توانا ہے اوسکو کوئی بیان نہین کر سکتا ہر چند کہ ہم مطیع شہوت ہو کر تمھارے جسم کے اندر
داخل ہوئے لیکن تم دل اور کلام اور فعل سے مجھپر کچھ غصہ نکرو مین تمھاری منت کرتا ہون تمکو کچھ پاپ نہوگا اور
چونکہ ظاہر ہے کہ دیوتون کی دلی خواہش بدون نتیجہ کے خالی نہین جاتی اسوجہ سے تمھارے ایک لڑکا بڑا صاحب قوت
و قدرت شنکر کے انس سے پیدا ہو مانند شیو کے تیج مین بڑا صاحب جلال ہوگا اور ہمارے مانند صاحب طاقت
اور تیز رفتار اور دشمنون کے قتل مین بڑا ہوشیار ہوگا اور کوئی کپ تمھارے خاندان والا اونکو دلدار نہ کہیگا
وہ ستیا در رام چندر کا کھلونا ہوگا اور تمکو نہایت راحت دیگا تینون قسم کی تپ تمھاری رفع ہو جاویگی تم
اوس لڑکے کو شیو کا اوتار جاننا وہ رام چندر کے کام کو درست کریگا اور یہ تمام لیلا شیو کی جاننا یہ کہکر یون یعنی ہوا
کا دیوتا غائب ہو گیا اوسکے تھوڑے دنون کے بعد انجنی حاملہ ہوئی اور یون کی دعا سے شیو نے تمام انس سے
انجنی کے حمل مین آئے اور انجنی انس شیو کی اپنی حمل مین مقیم سمجھکر نہایت خوش ہوئی بعد دس ماہ کے انجنی سے لڑکا پیدا
نہایت عمدہ جسم اور مجسم جلال اور مخزن حسن و لیاقت سو تمام دیوتون نے آسمان مین آکر بڑی عشرتی کیا نقارہ دندبھی بجایا اور
اپسرون نے رقص کیا اور مبارکباد اور گیت گائے گئی تینون جہان مین اوس لڑکے کا سعید ہونا سمجھا گیا اور تمام دنیا کے غموم دور ہو گئے

اونتالیسوان ادھیای

برمھانے کہا کہ اے نارد اوسوقت ایک اور بڑا عظیم سانحہ یہ ہوا کہ انجنی نے جب دیکھا کہ بموجب قول لوگون کے لڑکی مین کوئی نشانات خاص سداشیو کے پائے نہین جاتے اور اوسکی صورت مانند بانر کے ہی تب وہ نہایت آزردہ ہوکر ایک پہاڑ کی چوٹی سے نیچے ڈالدیا چنانچہ بڑی آواز ہوئی اور پہاڑ ٹکرہ ٹکرہ ہوکر نیچے کو دھس گیا اور زمین تھرتھرانے لگی اور سمندر خشک ہوگیا اور تینون جہان حیران ہوا اور ہنومان زمین پر گرکے آسمان کیطرف نگاہ کیا اور سورج کے طلوع کو دیکھکر جانا کہ کوئی پھل پختہ ہے چنانچہ اوسکے نگلنے کا عزم کیا تھا کہ اوسوقت اوس مقام پر راہ آکر بمعارضہ ہنومان سے کمال غضبناک ہوا مگر ہنومان نے آفتاب کے رتھ کو چلنے سے روک لیا اور راہ کو مانند دانہ گیاہ کے سمجھکر اوسکی طرف بھی منہ پھیلا کر دوڑے راہ نے فوراً طریقہ گریز کا اختیار کیا ہنومان نے ایک نعرہ سہمگین مارا جس سے دیوتون کے لوک مین ہاہاکار ہوگیا اور دیو متعجب ہوئے چنانچہ اندر ایراوت پر سوار بجر ہاتھ مین لیکر اوسکی طرف روانہ ہوا اسی عرصہ مین ہنومان نے مانند کال کے روپ دھارن کرکے آفتاب کے پکڑنے کے لیے اپنا منہ پھیلایا الا جبکہ اندر کو اپنی طرف آتے دیکھا تو منہ پھیلا کر اندر کے پکڑنے کو چلا اندر نے غضبناک ہوکر ضرب اپنی بجر سے ہنومان کو مجروح کیا اور ہنومان زمین مین گر پڑا اے نارد یہ جو تیر شیو نے اسواسطے کیا کہ بجبر بلا کامیابی کے نہ لوٹ گئے اور سمیر یعنی ہوا اپنے لڑکے کو مردہ دیکھکر گریہ وزاری شروع کی اور شیو کو یاد کرکے غایت رنج سے بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑا اور شیو کی استُتت کرنے لگا اوسوقت سداشیو نے بذریعہ الہام کے یہ کہا کہ تم اسقدر محزون ومغموم نہو یہ لڑکا ہمارا انش ہے اسکا مارنے والا کوئی تینون جہان مین نہین ہے اور تم بھی منجملہ آٹھ لیس کے ہمارا جسم ہو تمکو چاہیے کہ اپنے دم کو کھینچ کر سب جگہ سے اپنے انس یعنی ہوا کو کھینچ لو خود بخود تمام دیوتا پریشان و مضطر ہوجاوینگے تمکو خوب معلوم رہے کہ بدون خوف کے محبت نہین ہوتی یہ الہام پاکر پون بہت خوش ہوا اور اپنے انس یعنی ہوا کو کھینچ لیا بعدہ شیو کے پاس خوشی بیٹھ گیا اور بوجہ یکجا ہوجانے ہوا کے دیوتون کے پیٹ پھول گئے تمام جہان حیران و پریشان ہوا اور دیوتا ئین وغیرہ نے سب ہمارے پاس جاکر اپنی اس آفت ناگہانی کو بیان کیا ہم یعنی برمھا سبکو ہمراہ لیکر چھیر سمندر مین بشن کے پاس لئے اور تمام کیفیت عرض کی بشن نے شیو کا دھیان کرکے ہم سب سے کہا کہ اندر نے بڑا خراب کام کیا ہے جسکی وجہ سے پون نے حسب ارشاد شیو کے

ایسی آفت مچایا ہی دیکھو اندر نے شیو کے اوپر بجر چلایا ہے مناسب ہے کہ ہم سب اب فوراً چلکر شیو کی شرن گت مین آوین یہ
کہا اور سب ہمارے تمام دیوتون کے شیو کی پاس حاضر ہوئے اور بعد حمد و ثنا کے کچھ حالت کیا دیوتونکی آفت سنائی شیو نے ہنسکر
فرمایا کہ سب وجوہات سے اور بہت کاموں کے لیے ہنومان پیدا ہوئے ہین وہ ہمارا انس ہے پون کا لڑکا ہے اوسکو اندر نے جہالت
کی راہ سے مارا بہتر ہی کہ اول پون یعنی ہوا کو راضی کرو بعدہ ہنومان کے پاس چلکر اونکو دعا دو چنانچہ ایسا ہی کیا ہنومان شیو
کی نگاہ مہر سے تسہی اوٹھکر کھڑے ہوئے اونکو دیکھکر تمام دیوتا دس وغیرہ وسب سے زیادہ پون یعنی ہوا خوش ہوئے
اور شیو کے حکم کو یاد کر کے سب دیوتا وغیرہ ہنومان کو بردان دینے لگے،

چالیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد سب سے اول بشن نے پون سے مخاطب ہو کر ہنومان کو یہ بردان دیا کہ تمہارا لڑکا بلا تعداد
وحساب بمقدار صاحب قوت وزور ہو کر دیوتون کے کام کیواسطے ہمارے دشمنون کے انبار کو نابود کرے اور اسکے
اوپر چکر سودرشن تک کارگر نہو ہے نے کہا کہ اے پون تمہارے لڑکے کو کوئی ہماری پھانسی سے بھی نہ باندھ
سکیگا وہ تینون جہان سے بیخوف ہو کر جمون کے ڈنڈے سے آزاد رہے آفتاب نے کہا کہ ہمسے بھی زیادہ اسکا
تیج وزور ہو وے ہم اسکو شیو کا اوتار سمجھکر تمام علوم تعلیم دینگے اندر نے کہا کہ اسکے جسم مین بجر بھی اثر نہ کریگا اور
چونکہ یہ کلس یعنی بجر سے مجروح ہوئے اس باعث سے اسکا نام ہنومان ہو وے آتش نے کہا کہ اسکے جسم
مین آگ ہو تر نہو جمراج نے کہا کہ ہمارا ڈنڈ بھی اسکے جسم کو مجروح نہ کر سکے گا برن نے کہا یہ جل یعنی پانی مین کبھی نہ ڈوبے
کانسرت نے کہا کہ اسکے اوپر ہمارا اسلحہ کچھہ کام نہ کرینگے پون نے کہا کہ یہ ہمارا لڑکا ہمسے بھی زیادہ ہو کبیر نے
کہا اسکے تمام کام پورے ہونگے ایس یعنی ردر نے کہا کہ یہ سب سے اعلی وبرتر قوت وطاقت مین ہوگا مہاتما نے
نے کہا کہ تینون جہان مین سب سے زیادہ اسکو خوشی ملیگی سیس وغیرہ جو ناگون مین سب سے بڑے ہین اونھون
نے کہا کہ اسکے اوپر کوئی زہر اثر نہ کریگا اور دیوتون نے کہا کہ اسکو ہمارے ہتیارون سے کچھ خوف نہوگا سنیشر نے
کہا کہ یہ لڑکا اوردھرتا یعنی شہوت ومباشرت سے پاک ہو ویگا اور آہنین تن ہو کر بڑی قوت کے ساتھ کسیکے
ہاتھ سے نہ مریگا یہ شیو کا اوتار ہی رام چندر کے کامونکو درست کر کے اونکی دوستی کے لقب سے مشہور ہو گا

اور اونکی رنج کو دور کریگا یہ سنکر بشن وہم سبھونے ہنومانکو اپنے جسم سے لگا لیا اور یون کی سبھون نے بوجہ پیار ایسے لڑکے کے بڑی تعریف کی اور پھر شیو اوتار یعنی ہنومان کی استت تمام دیوتون نے پڑھی تب شیو نے کہا کہ تم سب دل صحیح ہو کر رام چندر کیواسطے ہمنے کپ یعنی ہنومان کا اوتار لیا ہی چنانچہ رامچندر کے کام کو کرکے اونکی محبت ہم سبکو دکھلا دیوینگے کہ رامچندر ہمکو کسقدر پیارے ہین اس قسم کے اوتار دھارن کرنے سے خواہ ہمکو کوئی ہنسے خواہ کچھہ کہے مگر ہمکو اپنے بھگتون کا کام کرنا مدنظر رہتا ہی بعدہ شیو نے بیون سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ ہم ہر روز تمہارے لڑکے کی حفاظت کرینگے کہ سدہ ہو کر اوسکے اوپر آویگا اور ہمارے ترسول سے بھی اوسکی موت نہوگی یہ لیلا کرکے شیو و تمام دیوتا انتر دھیان ہو گئے

اکتالیسوان ادھیای

برہما نے کہا اے نارد بعد انتر دھیان ہونے تمام دیوتون کے بیون ہنومان کو گود مین لیکر پاس انجنی کے گیا اور ہنومان کو انجنی کی گود مین دیکر بعد بیان جمیع داستان کے خود انتر دھیان ہو گیا انجنی نے ہنومان کو اپنی چھاتی سے دودھ پلایا اور کیسری نے بھی ہنومان کو دیکھکر بڑی خوشی کی چنانچہ ہنومان کے لہو و لعب کو دیکھکر دونون روز مرہ کمال خوش رہا کرتے تھے تھوڑے دنون مین ہنومان اسقدر صاحب قوت ہوئے کہ زمین سے اوڑکر آسمان مین جاکر پھر زمین مین کود پڑتے تھے کبھی آفتاب اور بیون کے پاس جاکر کھیل کود کرتے تھے اور ستارونکو کھلونا سمجھکر پکڑ لیتے تھے تب بیون منع کرتا تھا اور چندرمان کو مانند چوا کے چاٹتے تھے اور مانند نٹ کے آسمان پر ناچتے تھے کبھی گنگا جو آسمان پر ہین اوسمین اشنان کرکے اپنی دم کو جھٹکا دیتے تھے اور وہ زمین تک آجاتی اور پہاڑ ونکے خس و خاشاک اوڑ جاتے تھے ایسے ایسے چرتر ہنومان کے دیکھکر دیوتا و منی غیر نہایت تعجب و عبرت مین آتے تھے ایکروز منیون مین لوگون کیپاس گئے مگر کسی نے اوسکو نہ پہچانا اور اونکی طاقت و قوت کے کھیل دیکھکر کہنے لگے کہ یہ کون اور کسکا لڑکا ہی ابھی تو یہ حال ہی آگے نہ معلوم کیا کریگا اس سے بہتر ہے کہ کچھہ سراپ اسکو سب ملکر دیدیوین تاکہ خوف آفت جاتا رہے ایسا خیال خام و ناقص جو سراسر دھرم کے خلاف ہی دل مین لاکر منیشرون نے یہ سراپ ہنومان کو دیا کہ اے بانر طفلک جاہل اپنی طاقت پر اسقدر نازان ہی کہ واجب اور غیر واجب بات کا خیال نہین کرتا اور مانند شیطانون کے کام کرتا ہی

تو ہماری قیام گاہوں مین اکر اسقدر فتنہ و فساد کرتا ہی کیا تیری عقل گم ہو گئی ہی اسسے تمہاری طاقت تمکو فراموش ہو جاوے تاکہ اسقدر زیادہ طاقت نکر سکو ہنومانّنے یہ سراپ سنا مگر کچھہ خیال نہ کیا اسی عرصہ مین الہام ہوا کہ ای منیشروان جو سراپ ہنومانکو تم سبنے دیا ہی تمنے یہ بات اچھی اور لایق نہین کی یہ ہنومان شیوکا اوتار ہی اور یہ تینون جہان کا محافظ ہی تم اپنی ریاضت پر راسخ ہو کر شیو کو بھول گئی ہو یہ اوتار رام چندر کیواسطے ہوا ہے تاکہ دیوتون کی تکلیف کو رفع کرے اب بشن کا کام کون کریگا اس سے واجب ہے کہ اپنے سراپ کو ترمیم کرو ورنہ خود تمہارے حق مین بہتر نہین یہ الہام سنکر تمام منیشروںنے شیو کے اوتار کو پہچانا اور کہا کہ ای ہنومان شیو اوتار ہمارے قصور و گناہ کو معاف کرو ہمنے تمکو نادانستہ سراپ دیا ہی یہ سراپ خود ہمارے حق مین باعث ناراضگی بشن و شیو و تمام دیوتون کے ہوا ہی اب ہم اپنے سراپ کو اسطرح پر ترمیم کرتے ہین کہ جب تک تمکو رام چندر نہ ملینگے تب تک تمکو ایسی قوت سے بہرہ نہوگا اور اوسیوقت تک ہمارا سراپ تمپر موثر رہیگا یہ کہا اور بعد دعا کے کہا کہ تم پاس آفتاب کے جا کر علم سیکھو چنانچہ ہنومانّنے اپنے گھر آکر والدین سے سب چرتر بیان کیا اور حسب الاجازت والدین کے آفتاب کے پاس جاکر تعلیم پایا وقت طلوع آفتاب کے جاکر غروب تک علم آفتاب سے پڑھتے تھے یہانتک کہ تھوڑے روز مین چودھون بدیا کو سیکھہ لیا اور پھر آفتاب سے کہا کہ جو واجب ہو وہ ہمسے گورو دکھنا مانگ لو جو آپ مانگین وہ ہم دیوینگے آفتابنے ہنومانکو شیو کا اوتار جانکر بعد ثنا و صفت کے کہا کہ اے ہنومان ہم تمہاری اصلی کیفیت کو جانتے ہین تم شیو کا اوتار ہو واسطے رام چندر کے اوتار لیا ہی سو تم بنپا پور ملک جنوبی مین جاکر پاس بال و سکنٹھ جو دونون بھائی ہین مقیم رہو اور سگریو جو ہمارا لڑکا ہی اوسکی طرفداری کرنا اوس مقام پر رام چندر تمکو ملینگے ہمکو یہی گورو دکھنا ضرور ہے کہ ہمارے لڑکے پر مہربانی رکھنا یہ سنکر ہنومانّنے پاس والدین کے آکر حال کہا والدین نہایت خوش ہوے اور کہا کہ تم شیو اوتار ہو کر ہمارے گھر پیدا ہوئی ہمارے نصیب ہین ہمارے اوپر مہربانی کیا کرنا تاکہ پھر پاپ زور نہ کرے اب تم جاکر گورو کے حکم بجالاؤ کیونکہ جس کام کو پیدا ہوے ہو اوسکو پورا کرنا واجب ہی یہ دعا مادر و پدر سے پاکر ہنومان بہت خوش ہوے

بیالیسوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ ہنومان نے بعد حصول اجازت والدین کے اونکا پرنام کرکے پمپاپور کو روانہ ہوے چلنے مین کچھ کسیطرح
کی تکلیف نہین ہوئی گنگا کو نہایت آسانی کے ساتھ اوتر کر چترکوٹ کو پرنام کرکے ریوا یعنی نربدا کو عبور کیا
اور اگست مُنی کے پاس جا کر اونکی صحبت مین رہے اور اونہین سے رام چندر کی بہگت کی تعظیم پا کر اونہین کے حکم سے
روانہ ہو کر پمپاپور پہونچے جہان بال و سگریو رہتے ہین چنانچہ بوجہ تکرار خانگی کے سگریو رکہ موک پہاڑ
پر چلے گئے جہان کہ ہنومان کو بھی بوجہ طرفداری سگریو کے جانا پڑا جبکہ رام چندر و لچھمن سیتا کے
فراق مین حیران و پریشان اوسکی تلاش مین پہونچے تو ہنومان نے استقبال کرکے اونکو رکہ موک مین
لائے اور سگریو کے ساتھ دوستی کرا کے ہر طرح سے رام چندر کو خوش کیا اور رام چندر کے ہاتھ سے بال کو
قتل کرا دیا اور روانہ تلاش سیتا کے ہوے اور بغیر پار سمندر کو عبور کرکے لنکا مین پہونچے اور بڑی لیلا کرکے
سیتا کو رام چندر کا حال سنا کر تسلی دی اور سیتا سے رخصت ہو کر راون کی پھلواری کو اوجاڑ ڈالا
اور سب دیتونکو مار کر اچھے کمار کو بھی مار ڈالا اور نہایت آسانی کے ساتھ لنکا کو جلایا بجز بہبیشن کے بھگتون
کے مکان بچ گئے اور ہر طرح سے راون کے غرور کو دور کرکے سمندر کو اوتر کر بانرون کے سرداروں سے
تمام کیفیت بیان کی اور راستے مین باغات کو اوجاڑتے ہوئے رام چندر کے پاس پہونچے اور
سیتا کی چوڑامن کو دیکر عزیز ولعل ہوے اور رام چندر نے بالیقین ہنومان کو شیو کا اوتار جانا اور حمد
پڑھی اور کہا کہ اے ہنومان شیو کے اوتار تم ہر طرح ہمارے خیر خواہ ہو ہمارے تابع ہو کر تمنے ہماری رنج
کو زایل کیا افسوس کہ ہمنے حالت نادانستگی مین تمکو اپنا قاصد بنایا یہ قصور معاف کر دیو یہ حالت
دیکھکر سبکو گیان ہوا اور ہنومان کو شیو کا اوتار جانا سب سربسجدہ ہوئے اور استت کیا ہنومان نے
جانا کہ اگر یہ سب ہمکو شیو کا اوتار سمجھ لیوینگے تو پھر حکم دینے اور کام کرانے مین تامل کرینگے تو کوئی کام نہو گا
کیونکہ یہ حکم نہ دیوینگے رگھوبیر یعنی رام چندر کا کام کیونکر پورا ہو گا تب ایسی مایا کیا کہ سبکو یہ بات بھول گئی
کہ یہ شیو کا اوتار ہین صرف اسقدر اونکو معلوم رہا کہ یہ بڑے صاحب قوت ہین بعدہ رام چندر نے ہنومان کو
اپنے جسم سے لگا لیا اور لنکا چلنے کی تیاری ہو گئی اور سمندر کے کنارہ پہونچے اور سمندر کو دیکھکر سب
حیرت مین ہوئے لیکن سبکو کچھ محنت نہ کرنے پڑی مہابیر یعنی ہنومان نے پل باندھ دیا اوسی مقام پر رامچندر نے

شیولنگ کو قایم کیا جسکے دیکھنے اور پوجن کرنے سے سب گناہ دور ہوجاتے ہین اوسکا نام رامیشر رکھا اوسکی پرستش سے جو برداشت ضروری ہو سکتا ہی اوسی پل کی راہ سے رامچندر مع فوج کے عبور کرکے راون پر خروج کیا آخر کو طرفین سے بڑی لڑائی واقع ہوئی ہنومان نے تنہا سب دیتون کی خبر لیکر رامچندر کی فوج کو محفوظ رکھا جبکہ لچھمن شکست سے مجروح ہوے تب رامچندر بھی بوجہ فرط غم والم کے متحیر ہو گئے کیونکہ رات گذرنے سے لچھمن کی زندگی مین اشتباہ تھا چنانچہ فوراً اوسی وقت ہنومان روانہ ہوکر بعد فتح دیتون کے پہاڑ دوا کا اوٹھالائے اور لچھمن کو زندہ کر دیا اسقدر رام چندر کی اعانت کیا کہ راون کا تمام تیغ غائب ہوگیا اور مع تمام فوج و اطفال و خاندان کے راون کو قتل کرا دیا اور جب عین میدان جنگ سے مہراون رام و لچھمن کو پکڑ لیگیا تب رامچندر نے ہنومان کو یاد کیا چنانچہ ہنومان نے جاکر مہراون کے بازو اوکھاڑ ڈالا اور رامچندر کے کام کو فتح کیا جس سے رام چندر ایسی فتح نمایان کے ساتھ سیتاجی کو اجودھیا مین تشریف لائے ہنومان نے اسیطرح اور بہت حیرت گری دیتونکو معدوم کیا یہ ہنومان کا چرتر جو کوئی قرأت یا سماعت کریگا سو دنیا و عقبیٰ دونون جگہ مین بیشمار خوشی پاویگا ختم ہوا ہنومان

تینتالیسوان ادھیای

ذکر بیس ناتھ اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم بیس ناتھ اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ نندگرام جو جہان مین مشہور ہے وہان مہ نندا نامی ایک بسوا یعنی طوایف نہایت خوبصورت دولتمند صاحب علم البشر ون سے بھی زیادہ حسین علم رقص و موسیقی مین مشتاق شیو کی بھگت مین بہت طاق رہتی تھی وہ ہر روز شیو کی پرستش کرتی اور ہر روز بدن مین بھسم لگا کر عطریات کیطرف متوجہ نہین ہوتی اور بجای زیورات کے رودراکچھ کو اختیار کرکے بعد پرستش کے شیو کے آگے رقص کیا کرتی تھی اور شیو کے جس کو گاتی اور طرفہ بات یہ سماعت کیجیے کہ اوسکے گھر ایک بندر اور ایک کتا تھا اوس نے اونکی جسم مین بھی رودراکچھ کو پہنایا اور دونونکو شیو کے مکان مین نچایا کرتی تھی اور آپ تال دیکر گانا گاتی تھی اسیطرح بلاناغہ وہ جشن راگ و رنگ کا شیو کی خوشنودی کیلیے کیا کرتی تھی جبکہ ایک مدت اسیطرح اوسکو روز مرہ بھجن کرتے گذر گئی تو شیو خوشنود ہوے اور بیس ناتھ کا تن دھارن کرکے اوسکے امتحان کے لیے ترنید کو ہاتھ پر دھارن کیا اور رودراکچھ کو سجائے زیورات کے زیب تن فرمایا غرض کہ ہرطرح سے شیو کی لباس میں اپنے کو

اپنے کو آراستہ کیا اور شیو شبوت کئے ہوئے ہاتھ مین کنگن کو پہن لیا مہہ نندا کے گھر مین آئے ایسا لباس
دیکھکر مہہ نندا نے بڑے خلق و تواضع کیساتھ بیس ناتھ کو اپنے گھر مین مقیم کرایا اور ہاتھ مین کنگن مرصع کا دیکھکر ارادہ
لینے کا کیا اور رغبت طمع سے کہنے لگی کہ تمہارے ہاتھ کے کنگن کو دیکھکر ہمارا دل و عقل جادۂ قیام سے متحرک ہو گیا
ہی یہ کنگن تمہارا قابل عورتون کے ہی بیس ناتھ نے کہا کہ تم اسکی قیمت کیا دیوگی مہہ نندا نے کہا کہ ہمارے خاندان
مین زناکاری حرام نہین ہی بلکہ یہی دھرم ہی جو تم یہ کنگن ہمکو دیوگے تو مین تین رات تک تمہاری عورت ہو کر
تمہارے ساتھ عیش کرونگی یہ سنکر بیس ناتھ نے بہت قہقہہ مار کر کہا کہ جو تمنے کہا اوسکو ہمنے راست سمجھا
یہ کنگن لو تم تین دن کیواسطے ہماری عورت ہو چکی مہر و ماہ اس بات کے شاہد ہین ہماری چھاتی کو تین دفعہ
تک چھوو تاکہ قول قرار پختہ ہو جاوے مہہ نندا نے کہا کہ منظور ہے مہر و ماہ گواہ ہین یہ کہا اور بیس ناتھ کی چھاتی
کو تین دفعہ تک چھو دیا بیس ناتھ نے فوراً وہ کنگن مہہ نندا کو دیدیا اور بعدہ بڑی خوشی کرکے بیس ناتھ نے
اپنا طلائی لنگ جواہرات سے مغرق مہہ نندا کو اپنی عورت سمجھکر تفویض کیا اور بہت سمجھا کر کہا کہ اسکو بخوبی حفاظت
سے رکھنا مجھکو یہ برابر جان کے پیارا ہی اسکے نہونے سے میری زندگانی کی امید نہین مہہ نندا نے کہا کہ بہتر اوس
لنگ کو اپنی سپردگی و امانت مین لیلیا اور اندر شیو مندر کے جو گھر مین مہہ نندا کے تھا اوسکو قایم کر دیا بعدہ
اپنے مکان مین بیس ناتھ کے ساتھ خوب آراستہ ہو کر آدھی رات تک خوب خوب باتین کرتی رہی بعدہ
شیونے عجیب چرتر کیا کہ ناگہانی آگ پیدا ہو کر درمیان مندر کے لگ گئی اور ہوا زور سے چلی اور وہ مورت جو بیس ناتھ
نے سپرد کی تھی جل گئی مگر سنگ اور بوزنہ پر کچھ اثر نہوا یہ حال دیکھکر دونون یعنی بیس ناتھ و مہہ نندا بہت رنجیدہ
ہوئے اور مہہ نندا نے کچھ پروا نہ جانکر رونے لگی اور بیس ناتھ نے بھی رو کر کہا کہ اے عورت اب ہم زندہ نہین رہینگے
کیونکہ مین اول کہہ چکا ہون کہ جب یہ مورت نرہیگی تو مین زندہ نہین رہ سکونگا ہمارا مالک جو جل گیا ہماری زندگی
پر لعنت ہی ہمارے واسطے چتا آراستہ کردو تاکہ اوسمین بیٹھکر ہم جلجاوین اگر برہما و بشن بھی آکر ہمکو منع کرینگے تو بھی ہم
نہین مانینگے ایسے اصرار کامل کو دیکھکر بدرجۂ لاچاری بکمال خجالت و زاری کے ساتھ مہہ نندا نے چتا کو آراستہ کر دیا
اور بیس ناتھ سب کے دیکھتے دیکھتے چتا مین آگ کو روشن کرکے بیٹھ گیے تب مہا نندا نے اپنے سب لوگونکو بلاکر کہا کہ مین کنگن لیکر
بوعدہ تین دن کے اس شخص کی عورت ہوئی تھی چنانچہ اسی میعاد مین ہمارا یہ شوہر عارضی جلا جاتا ہی ہم بھی اپنے

دھرم کو قائم رکھنے کے لیے اسکے ساتھ ستی ہو جاینگے یہ سنکر اوسکے دوست آشنا دیگانہ لوگون نے ہر چند کہ منع کیا
مگر اوس نے کسیکی کچھہ نہ سنا اور اپنے مال و دولت کو برہمنون پر نثار کر دیا بعدہ شیو پاک و مقدس کا دھیان
کر کے بعد کرنے تین طواف چتا کے چاہا کہ چتا مین داخل ہون کہ شیو دنیدیال اپنی اصلی صورت سے ظاہر ہوئی اور
ممانعت کیا اور اپنی نگاہ رحم سے اوسکی طرف دیکھکر اوسکے گناہان کو دور کر دیا یہ روپ دیکھکر مہنندا متعجب ہوئی
شیو نے ہنس دیا اور اوسکے ہاتھہ کو پکڑ کر فرمایا کہ تم کچھہ تعجب کرو ہمنے تمھاری آزمایش کیواسطے یہ سب لیلا کی تھی
تمھارے ایسے بھاؤ دیکھکر ہم نہایت خوشنود ہین جو خواہش ہو وہ ہمسے بر دان لو مہنندا نے کہا کہ تینون
جہان کی عیش و راحت سے مجکو کچھہ سروکار نہین مجکو صرف اپنے قدمونکی یاد عطا فرما کر شاد کیجیے اور مع تمام
خاندان کے آزاد کر کے اپنے لوک مین جگہ دیجیے تاکہ قید تناسخ سے آزادی رہے آپکی خدمت روزمرہ کی شادی
رہے یہ سنکر شیو نے اپنے گنونکو یاد کیا تاکہ مع بمان کے آوین مہانندا کو مع خاندان کے شیو پوری کو لیجاوین
چنانچہ فوراً تمام گن حاضر ہوے پرنام کیا شیو نے اپنے روبرو مہنندا کو مع اور سبھون کے بمان پر سوار کرایا بڑے
جشن کرانے کے بعد اپنے لوک مین بھیجا جہان وے شیو و گرجا کی خدمت مین مصروف رہی و مسرور رہی قید تناسخ
سے بیباک ہوے گناہون سے پاک ہوے یہ داستان نہایت پاک گناہونکی دور کرنیوالی دونون جہان مین مسرور کرنی
والی ہے قاری و سامع کو راحت دیتی ہے ہر قسم کے غموم کو دور کر کے بڑی فرحت عطا کرتی ہے،، اتوار ختم ہوا

چوالیسوان ادھیای

دوجیس اوتار کا ذکر

द्विजेशाश्र्ववतार

برمھا نے کہا کہ اے نارد اب ہم دوجیس اوتار کا ذکر کرتے ہین واضح ہو کہ راجہ بھدر اکیہ نام جسکے واسطے شیو نے رکھہ کا اوتار
لیکر پرورش و حفاظت کی اوسکا بیان ہم کر چکے ہین سو راجہ بھدر اکیہ کے دھرم کے امتحان کے واسطے دوبارہ شیو نے دوجیس اوتار
کو دھارن کیا شیو غرور کے دور کرنے والے اور بھگتونکو مکت دینے والے ہین وے طرح طرح کے روپ پسند یا کر کے بھگتون
کی پرورش اور مخالفونکی ہلاکت کے باعث ہوتے ہین شیو کے برابر تینون جہان مین اور کوئی مالک نہین ہے بید و پوران سب اونکو
سب سے برتر کہتے ہین اوسکے قبضہ اختیار مین تینون جہان و دیوتا و دیت وغیرہ سب ہین اکا راجہ بھدر اکیہ نہایت صاحب اقبال کر خسرو

کی پرستاری مین تمام جہان کے درمیان مشہور و عیان ہوا اوس نے اپنے باپ کو قید سے رہا کرایا اور رکھبہ سے بردان پاکر
ऋषभ
تمام دشمنونکو مغلوب کرکے خود راج کو کرنے لگا اور راجہ چندر انگد و سیمنتن اوسکی رانی جو جہان مین مشہور
सीमन्तिनी चन्द्रांगद
ہین اونکی لڑکی کیرت مالنی کے ساتھہ بھدرایکہ کا بیاہ ہوا ایکروز بھدرایکہ مع رانی کے ہمراہ سیر و شکار جنگل
कीर्तिमालिनी
کو گئے اور تمام بسنت رت وہان خوب عیش و تفریح کیا ایسے وقت مین شیو نے چاہا کہ راجہ کا امتحان کرین اور بعدہٗ شیو
بصورت برہمن مع اپنی عورت کے بنکر ایک شیر مایا کا بنایا جسنے برہمن و برہمنی پر حملہ کیا اور وہ دونون مخوف ہوکر
بھاگے اور راجہ بھدرایکہ کو سناکر زور زور سے نالہ و زاری کرنا شروع کیا اور بھدرایکہ کے پاس افتان و خیزان
آکر کہا کہ اے راجہ الامان الامان ہم تمہارے سایۂ پناہ مین آئے ہین یہ شیر جو چلا آتا ہی ہمارے کھانے کا ارادہ رکھتا ہی
اسکے ہاتھہ سے ہمکو بچالو یہ ہمکو کھانے نپاوے یہ سنکر راجہ بھدرایکہ نے اپنے دھنکہ کو اوٹھالیا ہنوز نوبت
تیر چلانے کی نہین پہونچی تھی کہ شیر نے برہمن کی عورت کو پکڑلیا عورت ہاے ہاے کرکے بہت روئی اور شیر
نے بلاخوف اوسکو کھالیا ہر چند کہ راجہ نے اپنے بہت تیرون سے شیر کو مارا مگر وہ کچھہ بھی درمند نہوا اور
وہان سے نکلکر جنگل کیطرف چلاگیا برہمن نے بڑا افسوس و نالہ بموجب رسم جہان کے کیا اور بہت دیر تک بدستور گریہ و
زاری مین مصروف رہا اور راجہ بھدرایکہ سے کہا کہ اے راجہ تیرے تمام ہتھیا جھوٹے وے کام ہوگئے
تجھہ پیر لعنت ہے تیرا بارہ ہزار ہاتھی کا زور کیا ہوا اور تیرا تیج جلکر خاکستر ہوگیا وہ تیرا کھڑگ اور سنکھ کہان چلا
शंख खड्ग विद्याबल सीमन्तभाव
گیا اور وہ تیرا بھیشم پربھاو کیا ہوا اور تیرا بدیا بل کیا ہوگیا اونمین سے کچھہ بھی باقی نہین ہی نہ کچھہ تیرے
پاس تدبیر ہے کوئی تدبیر واسطے دفع کرنے شیر کے باقی نہ تھی چھتریون کا بڑا دھرم بیدون نے اور ونکی حفاظت
کرنا کہا ہی جبکہ اپنے کل یعنی ذات و خاندان کا دھرم نرہا تو وہ شخص کیا زندہ ہے بلکہ نہین یہ سنکر راجہ نے
بڑا افسوس کیا اور نہایت تردد و تفکر کے بعد وہ مثل عاجز کے ہوگیا اور کہا کہ درحقیقت ہمارا تمام زور نیست ہوگیا
القدر ہمسے پھر گئی نیکنامی ہماری برباد ہوئی گناہ بیشمار مجھپر عاید ہوا ہمارا کل دھرم بھی غارت ہوگیا ہمارے
نصیب نے بڑی کوتاہی کی ہی مجکو معلوم ہوتا ہی کہ میری سلطنت کو زوال آدیگا اسسے واجب ہے کہ اس برہمن کو
ہرطرح سے خوش کرون خواہ اس آرزو مین جان تک بھی جاوے یہ خیال کرکے راجہ نی برہمن کے قدم پکڑکر کہا کہ اب تم
افسوس نکرو میرے حال زار پر مہربانی کرکے جو ارادہ ہو مجھسے لیلو مین اپنی تمام سلطنت اور عورت تمکو دیتا ہون اور

مین بھی تابعداری خدمتگاری کیواسطے حاضر برہمن نے کہا کہ اندھے کو شیشہ اور گنوار کو گھر اور جاہل کو کتاب و بلا
عورت والے شخص کو مال و دولت سے کیا سروکار ہی جبکہ میری عورت نہین ہے تو مین سلطنت کرنے سے کیا مطلب رکھتا
ہون مجکو اپنی عورت دو اور کچھ نہین چاہتا ہون بھدرایکھ نے کہا کہ یہ کون دھرم ہی کہان سے تمنے اسکو سیکھا یا
کہ تمھارے گرو نے یہ دھرم تمکو بتلایا تھا کیا تم جانتے کہ عورت غیر کی صحبت دونون جہان مین تینون باپ
کو دلواتی ہی جہان ہر طرح کے سکھی سب چیزون کے ہین حتی کہ اپنے جسم کے دینے مین بھی بعضو نکو تامل نہین
ہی لیکن عورت کے دینے والیکو کہین نہین دیکھا پرائی عورت کے ساتھ مباشرت کرنے سے جو گناہ ہوتا ہی وہ
کسی تدبیر سے نہین جاتا برہمن نے کہا کہ ہم برہمن کے قتل سے جو گناہ ہوتا ہی اوسکو بھی دور کر سکتے ہین عورت
کو ہمارے حوالہ کر دو یہ کلام برہمن کا سنکر راجہ نے دل مین بہت خوف کے ساتھ فکر و غور کیا کہ نہ حفاظت کرنے سے
راجہ کے لیے دوسرا گناہ عظیم اور نہین ہی اس لیے عورت کے دان سے گناہ عظیم سے بچنا واجب ہی
بعد دان دینے عورت کے مین بھی اگ مین جل جاونگا یہ سوچکر فوراً اپنی عورت کو برہمن کے حوالہ کر دیا
اور آپ پاک ہوکر دیوتون کو پرنام کیا اور شیو کو یاد کر کے شیو کے نام کو پڑھا اور اگ کا پردکھنا یعنی طواف
کر کے چاہا کہ اسکے اندر گرے ان اسی عرصہ مین شیو اپنے نشانات خاص سے ظاہر ہوے جسکو دیکھکر بھدرایکھ
نہایت خوش ہوا اور آسمان سے پھولونکی بارش ہوئی اور ہر طرح سے سب ساز و سامان جشن کا آراستہ ہو گیا
اور برہما وبشن مع تمام دیوتون کے اوس مقام پر تشریف لیگئے راجہ نے استت کی شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ بردان
مانگو ہمنے تمھارے امتحان کیواسطے برہمن کا روپ دھارن کیا تھا وہ عورت جسکو شیر نے کھایا گرجا ہی
اور شیر مایا کا ہمنے بنایا تھا تم اب کچھ اندیشہ نہ کرو تم ہمارے کامل پرستار ہو راجہ بھدرایکھ نے کہا کہ
ہمکو تو یہی بڑا بردان ہے کہ آپ میرے یہان ظاہر ہوے مگر آپ کے حکم سے مین یہ بردان مانگتا
ہون کہ مجکو مع عورت و باپ و ماں و بیدما کر ہمارے لڑکے کو اپنا گن بنا لو تاکہ تمھاری خدمت مین ہمیشہ مصروف رہا
کرین اور اسی جسم سے ہم سب آپ کے لوک کو چلین رانی نے کہا کہ میری یہ خواہش ہے کہ میرے
والدین بھی آپکی خدمت مین ممتاز ہون شیو نے منظور فرمایا یہ بردان دیکر شیو استردھیان ہو گئے
اور راجہ بھدرایکھ بہت دنون تک سلطنت کر کے اسی جسم سے مع عورت و والدین و فرزند کے شیو لوک مین گیا

علی ہذا القیاس سیوایت راجہ چندر انگد کو مع عورت کے حاصل ہوئی جو اسکو قرات یا سماعت کریگا وہ شیو لوک مین داخل ہوگا

۲۸ اوتار ختم ہوا

پینتالیسوان ادھیای

ذکر اوتار جت ناتھ

जितनाथ

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم جت ناتھ اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ اربداچل پہاڑ مین ایک بھل آہکا
अर्बुदाचल
نامی مع اپنی عورت کے بڑا بھگت شیو کا رہتا تھا ایک روز بھل واسطے تدبیر قوت لایموت روزمرہ کے کہین باہر
چلا گیا عورت کو گھر مین چھوڑ گیا چنانچہ شیو نے واسطے امتحان کے جتی کا روپ دھارن کر کے شام کیوقت بھل کے مکان مین
گئے اوسوقت بھل بھی آیا اور جتی کو دیکھکر کمال خوش ہوا اور بعد پرنام کے جتی کی پرستش کی تب جتی نے کہا کہ اے
بھل کوئی اچھی جگہ ہمارے قیام کرنے کیواسطے دو صرف رات بھر رہکر صبحکو ہم چلے جاوینگے بھل نے کہا کہ ہمارا گھر
نہایت تنگ ہے سوائے دو آدمی کے تیسرے شخص کی گنجایش نہین ہے یہ سنکر جتی نے چلنے کا ارادہ کیا تب
بھل کی عورت نے بھل سے کہا کہ جتی کو قیام کیواسطے جگہ دو کیونکہ سائل کے سوال رد کرنے سے بڑا ادھرم ہے
تم دونون اندر مکان کے جا کر رہو مین باہر جا کر رہونگی تب بھل نے خیال کیا کہ عورت کا باہر رہنا و سائل
کا بی کامیابی واپس جانا دونون باتین خراب ہین واجب یہ ہے کہ میری عورت و جتی اندر مکان کے رہین مین گھر
سے باہر گذارہ کرونگا چنانچہ بھل نے ایسا ہی کیا کہ دونونکو گھر مین مقیم کرا کے اب گھر سے باہر رہا اور ہتیار رکھکر
تمام رات مکان کے گرد اگرد پھرتا رہا اوس رات کو ایک شیر موذی و قاتل مع اور شیرونکے آکر بھل کو محاصرہ کیا
بھل نے اونکے ساتھ لڑائی کر کے بہتیر ونکو قتل کیا آخر کو شیرون نے بھل کو مار کر گوشت پوست سب کھا لیا صرف
ہڈیان پڑی رہگئین جسکو دیکھکر جتی نے بڑا افسوس کیا بھلنی نے کہا کہ تم کچھ افسوس نہ کرو وہ بڑا مبارک ہے
جسنے ایسی موت پائی شیو نہایت خوش ہونگے مین بھی چتا لگا کر ستی ہونے کے بعد اپنے شوہر کے پاس جا رہونگی
گی کیونکہ عورتونکا یہی دہرم ہے بید پران دہرم شاستر اس بات کو فرماتی ہین چنانچہ بھلنی چتا بنا کر اپنے شوہر
کے ہمراہ آگ مین بیٹھ گئی اوسوقت تمام دیوتا اس مقام پر آئے اور فوراً جتی نے اپنا سروپ مع نشانات خاص کے بدل لیا
مہربانی کر کے آگ کو سرد کر دیا اور کہا کہ مبارک ہو مبارک ہو ہم نہایت خوشنود ہین جو چاہیے وہ بر دان مانگ لو

بھل کی عورت فرط خوشی سے بیہوش ہوگئی اوسکی زبان سے کچھ نہ نکلا تب شیو نے فرمایا کہ بردان مانگ لے پھر فرمایا کہ یہ روپ ہمارا
جو جتی کا ہی یہ ہنس ہو کر تم دونون کی ملاقات کرادیگا تم دونون دوسرا جسم اختیار کرکے نہایت عیش و آرام پاؤگے
اسطور پر کہ تیرا شوہر نکھدنگر مین راجہ بیرسین کا لڑکا ہوکر بنام نل کے مشہور ہوگا وہ تمام زمین کا مالک ہوگا اور تم
راجہ بھیم جو بدربھ دیس کا مالک ہی اوسکی لڑکی ہوکر بنام دمینتی کے مشہور ہوگی تم دونون آپسمین بیاہ کرکے بعد عیش
آرام جہان کے عاقبت کو مکت پاؤگے یہ کہکر فوراً شیو انتردہیان ہوے اور بھل راجہ نل ہوکر تینون جہان مین مشہور ہوا
اور اوسکی عورت بھلنی اوکی نام مرکر دمینتی ہوئی جسکی حسن و جمال بدرجہ غایت شہرہ آفاق ہی اور وہی جتی روپ شیو
کا ہنس کا جسم اختیار کرکے نل کا دمینتی کے ساتھ بیاہ کرادیا اونکی چرتر و حالات سب جہان مین روشن ہین اونکی
برابر کوئی راجہ مین پرہنین ہوا وہ دونون شیو کے بڑے بھگت و عبادت کرتے تھے اونسے اندرسین راجہ پیدا ہوا اور
اندرسین سے چندرانگد پیدا ہوا جو شیو کا بدرجہ غایت بھگت اور شیو کے منتر جاپ کرنے مین مشہور ہوا اور جسکی عورت
کا نام سیمنتنی تھا وہ اپنے شوہر سے زیادہ شیو کی بھگت مین لگی رہتی تھی اور سومبار کا برت کرکے سوم شیو کی
پرستش بخوبی کیا اور برہمن کو مع عورت شیو و پاربتی جانکر غایت پریم سے اونکی پرستش کیا چنانچہ یہ کتھا مشہور ہی کہ وہ بیوہ ہوکر پھر اپنے
شوہر کو پایا یہ جتی اوتار کا چرتر نہایت مقدس ہے علی ہذا القیاس ہنس اوتار کا چرتر بھی کمال پاک و خوشی دینیوالا جو شخص ان دونون اوتار
کے چرتر کو قرأت یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین خوشی اور برکت کو حاصل کریگا ۔ ختم ہوا جت ناتھ و برہنس اوتار جملہ ۱۲ اوتار (۷۹)

چھیالیسوان ادھیای

ذکر کرشن درشن اوتار

برہما نے کہا اے نارد اب ہم کرشن درشن اوتار کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ منو جی سرادھ دیو کے لڑکے ہین ونکی اکچھواک وغیرہ دس
لڑکے پیدا ہوے نوان لڑکا جسکا نام نبھگ تھا وہ واسطے سیکھنے علم کے گرو کے یہان چلا گیا اور مدت دراز تک گرو کی یہان تعلیم پاکر
تحصیل علم کرتا رہا اسی عرصہ مین بحالت غیبت نبھگ کی اکچھواک وغیرہ سب بھائی علیحدہ علیحدہ ہوکر میراث پدری کو آپس مین
تقسیم کرلیا مگر نبھگ کا حصہ نہین لگایا جبکہ نبھگ گھر آیا اور سبکو اپنے اپنے حصون پر حکمرانی کرتے دیکھا تو نبھگ نے اپنے بھائیون سے
پوچھا کہ ہمارے حصہ مین کیا آیا ہی ہمکو کیا حصہ ملا کیونکہ ہمکو بھی ان حصہ کا استحقاق ہی بھائیون نے جواب دیا کہ وقت تقسیم کے ہمارا حصہ

ہم سب بھول گئے ہین اب حصہ نہین ملسکتا ہمنے باپ کو تمھارے حصہ مین دیا جاکر اونہین سے لو یہ سنکر نبھگ نہایت
حیرت کیساتھ منُ اپنے باپ کے پاس اگر کہا کہ بھائیون نے ہمکو حصہ دیا اور کہا کہ تم جاکر باپ کو اپنے حصہ مین لیلو
اسوجہ سے مین آپکی خدمت مین حاضر ہون یہ سنکر منُ کمال متعجب ہوکر خاموش ہو گئے اور اپنے لڑکے کو راستی و دھرم مین کامل
سمجھکر شیو کا دھیان کرکے کہا کہ اونکے کلام نے باپ کو عذاب مین گرفتار کرنیوالے ہین اوسکو تم تسلیم نہ کرو کیونکہ
مین کوئی ایسی چیز نہین ہون جس سے تمکو کچھ آسایش یا کھانے پینے مین آوے اونھون نے تمھارے ساتھ بُری دغا
کی ہی جو مجکو تمھارے حصہ مین دیا لیکن جب کہ ہمکو اونھون نے تمھارے حصہ مین دیا تو بہت اچھا ہم سداشیو کا
کا دھیان کرکے تمکو تدبیر بتلاتے ہین کہ انگرس من ایک بُری عظیم جگ کر رہے ہین اونکو چھٹے دن سے ترکیب جگ
کی فراموش ہوگئی ہے جس سے جگ تمام نہین ہوتی اسلیے تم وہان جاکر اونکو ہدایت و رہنمائی کرو وہ تمھاری
ہدایت سے جگ کو ختم کرکے جو مال و دولت جگ سے باقی رہیگا وہ سب تمکو دیوینگے چنانچہ نبھگ نے ایسا ہی کیا
اور جگ انگرس من مین جاکر دو شوکت پڑھکر جگ کو ختم کرایا انگرس نے بقیہ مال نبھگ کو دیکر آپ بیکنٹھ کو چلے
گئے لیکن جبکہ نبھگ اوس مال کو لینے لگے تو شیو نے یہ چرتر کیا کہ بہت عمدہ خوبصورت روپ دھارن کرکے
بنام کرشن ورشن کے مشہور ہوکر بمراد امتحان نبھگ کے سمت اوتر سے فوراً آکر نبھگ سے کہا کہ تم
کون آدمی عقل سے خارج ہوکر ہماری دولت کو لیتے ہو تمکو کس نے بھیجا ہی راست راست بیان کرو نبھگ
نے کہا کہ اپنے باپ کے حکم سے ہم یہان آئے ہین وقت جانے بیکنٹھ کے انگرس نے بقیہ مال جگ کا ہمکو دیا ہے
یہ سُنکر کرشن ورشن نے بڑا مباحثہ کیا اور کہا کہ تمھارا باپ نہایت راست گو و دھرم دان ہی تم اوسکے پاس جاکر دریافت
کرو جو وہ کہدیوینگے وہی ہم قبول کرینگے چنانچہ نبھگ پھر منُ کے پاس واپس جاکر کہا کہ ہمکو برہمنون نے مال بقیہ جگ کا
دیکر خود راہی بیکنٹھ ہوے لیکن ایک شخص اوتر سمت سے اگر ہمکو مال لینے نہین دیتا وہ کہتا ہی کہ یہ مال میرا ہے تجکو
کسنے دیا جب مین نے آپ کا نام تبلایا تو کہا کہ اونکے پاس جاکر دریافت کرو وہ اگر کہدیوینگے تو ہمکو منظور ہی تب منُ نے
متعجب ہوکر شیو کا دھیان کیا اور شیو کی لیلا سمجھکر نبھگ سے کہا کہ وہ شخص سداشیو ہین اور چونکہ تمام شی کو بید شیو کی
بتلاتی ہین خصوصاً سامان جگ جو باقی رہجاتا ہی وہ تو ضرور سداشیو کا کہا جاتا ہی وے یہ روپ دھارن کرکے
تمھارے اوپر مہربانی کرنے کو آئے ہین تم فوراً جاکر اونکو اپنی استت و رحمدمت سے خوشنود کرو وہ سب کے

مالک ہین جنکو برہما و بشن بھی دھیان کرتے ہین تمام دیوتا و منی و سدھ اونکی خدمت سے مراد دل کو پاتے ہین یہ
کہکر سرادھ دیومن مع نبھگ اپنے لڑکے کے فوراً اوس مقام پر گئے اور نبھگ نے دست بستہ عرض کیا کہ ہمارے (श्राद्धदेवमनु)
باپ نے تمکو جان لیا کہ تم سداشیو ہو تینون جہان سب تمہارے ہین ہمنے آپکو نہین جانا بوجہ خراب عقل کے
اور بحث تمسے کی ہمارے گناہ کو معاف کرو اور ہمارے اوپر خوشنود ہوکر تمام مال کو اپنے قبضہ مین لو بعدہ سرادھ دیومن
نے ہاتھ جوڑکر بہت استت کی اسی عرصہ مین بشن وبرہم مع دیوتون ومنیشرون وغیرہ کے اکر شیو کی استت کی
اور ایسے روپ کو دیکھکر سبھون نے بڑی خوشی مناکر بڑا جشن کیا بعدہ وہی کرشن درشن شیو اوتار نے نبھگ سے
کہا کہ ہم تمہاری راستی کو دیکھکر بہت خوشنود ہوے ہمنے تمام دولت تمکو دیدی تم اسکو لیو اور تم مع اپنے باپ کے مکت پاؤگے اور تمکو
بیشمار گیان حاصل ہوگا یہ کہکر انتردھیان ہوگئے اور تمام دیوتا وغیرہ بھی اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے اور سرادھ
دیومن مع نبھگ کے اپنی جا بود و باش مین رونق افروز ہوے چنانچہ نبھگ تمام روے زمین کا فرمان روا ہوا اور شیو
کی بدرجہ غایت عبادت کی جسکی وجہ سے وہ لازوال ہوا اور دنیا مین ہرطرح کے عیش و آرام کرکے عاقبت کو
شیو پوری مین داخل ہوا اور شیو کے گنون مین داخل ہوکر خدمت سداشیو مین مصروف رہا جو اس چرتر کو
پڑھیگا یا سنیگا وہ دونون جہان مین خوش رہیگا ۱۸ اوتار ختم ہوے

سینتالیسوان دھیای

ذکر بھکچھ ناتھ اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم بھکچھ ناتھ اوتار کا ذکر کرتے ہین واضح ہو کہ زمانہ ماضیہ مین ایک راجہ ست رتھ نام شیو کا (सत्यरथ) (भिक्षुनाथावतार) (विदर्भ)
بڑا بھگت ہوا وہ بدربھ دیس مین فرمان روائی کرتا تھا چنانچہ ایک مدت تک وہ بدربھ مین دھرم اور عدل کیساتھ
فرمان روائی کرتا رہا ایک روز موقع وقت پاکر راجہ سال نے ست رتھ پر خروج کرکے اوسکی دارالسلطنت کو محاصرہ کیا اور دونون (शाल्व)
راجون سے بڑی لڑائی سخت واقع ہوئی قضا کار بعد جنگ و جدال مدت کے ست رتھ مغلوب ہوا اور رات کے وقت اوسکی رانی تدبیر کرکے
گھر سے باہر بھاگ گئی اور سمت پورب کے نیگو جا کو دھیان کیا وہ حاملہ تھی بہت راہ کرنیکے بعد جب فتح ہوگئی تو ایک تالاب پاس جاکر نہایت
درماندہ ہوکر زیر درخت بیٹھ گئی تقدیر سے ساعت سعید مین اوسی وقت لڑکا پیدا ہوا اور رانی بہت تشنہ لب ہوکر اوسی تالاب مین پانی پینے گئی

ہنوز نوبت آب نوشی کی نہین پہونچی تھی کہ ایک گراہ یعنی نہنگ نے اوسکو نگل لیا اور لڑکا نوزاد بوجہ گرسنگی و تشنگی کی
بلند آواز سے رونے لگا شیو کو اوس لڑکے پر بڑا رحم آیا اور ایسی مہربانی کیا کہ فوراً ایک عورت برہمن کی لڑکے کے پاس
پہونچی اور اوسکے ساتھ بھی ایک لڑکا اوسکا ایکسال کی عمر کا تھا وہ زن بیوہ لاوارث گداگری کر کے بسر اوقات
کرنیوالی تھی چنانچہ اتفاقاً اوس عورت نے آکر لڑکا پڑا ہوا دیکھا اور تنہا جنگل مین بدون کسی والی وارث کے لڑکے کو دیکھکر
حیرت مین آئی کہا کہ یہ کسکا لڑکا ہی کون ڈال گیا ہی کوئی شخص مرد و عورت اس مقام پر نہین دکھلائی دیتا جسسے اس
لڑکے کی کیفیت کو دریافت کرون واجب ہے کہ مین اسکو اوٹھا کر مانند اپنے لڑکے کے پرورش کرون لیکن بدون دریافت
خاندان و ذات کے اسکا اوٹھانا بھی واجب نہین ایسی فکر مین عورت کو دیکھکر شیو مہربان ہوا اور آپ خود
بصورت برہمن گداگر کے ظاہر ہوکر عورت سے کہا کہ تم کچھ اندیشہ و فکر نہ کرو اس لڑکے کی پرورش کرنا واجب ہے اسکی پرورش
سے تمکو بہت جلد سب طرح کی عیش و آرام حاصل ہونگی عورت نے خوش ہو کر کہا کہ تمھاری اجازت سے مین اسکی پرورش
اپنے ذمہ مین لیتی ہون لیکن امیدوار ہون کہ آپ اسکی جنم و کرم یعنی تولد وغیرہ کی کیفیت مجکو بتلا دیجئے مجکو معلوم ہوتا ہی
کہ تم بلا اشتباہ شیو ہو اور یہ لڑکا اول جنم مین تھارا بھگت رہا ہی کوئی کرم ایسا کرتے نہین بنا کہ اس درجہ کو
پہونچا ہی یہ سنکر شیو عورت سے بہت خوش ہوا اور اوسکو اپنا بھگت سمجھکر فرمایا کہ درحقیقت یہ راجہ ست رتھ داہی بدر
کا لڑکا ہی اول جنم کے کرم کے سبب سے ایسی تکلیف کو پایا ہی راجہ سال نے اسکے باپ کو مار ڈالا تب مادر اسکی جنگل کو
بھاگ آئی اور بعد تولد اس لڑکے کے اوسکو گراہ نے پانی پیتے کھا ڈالا عورت نے متعجب ہوکر برہمن یعنی شیو سے پوچھا کہ
اول جنم کا حال اس لڑکے کا بیان کرو کہ کس وجہ سے اسکو ایسی تکلیف ہوئی اور ہمارا یہ لڑکا اور ہم حالت مفلسی مین
ہین برہمن شیو اوتار نے فرمایا کہ اس لڑکے کا باپ اول جنم مین پانڈ ملک جو دکھن مین مشہور ہے وہان کا راجہ ہوا اور اپنی
رعایا کی پرورش و انصاف و عدل و دھرم مین مشہور آفاق ہوا وہ شیو کا بڑا بھگت تھا ہمیشہ پردوش برت کیا
کرتا تھا ایکروز راجہ شیو کا برت کئے ہوے شیو کی پرستش کر رہا تھا کہ اسی عرصہ مین بڑا شور و غوغا شہر مین ہوا راجہ فوراً پرستش
سدا شیو کو ترک کر کے روانہ ہوا شہر سے باہر وزیر اوس مقام سے واپس آتا تھا اور جس دشمن نے کہ شہر مین فتنہ و فساد
مچایا تھا اوسکو بھی قید کئے ہوے ہمراہ اپنے لایا تھا چنانچہ وزیر نے سب ماجرا بیان کیا راجہ نے دشمن کو دیکھا اور
نہایت غضب سے اوسکا سر کاٹ ڈالا اور ناپاکی حالت مین پھر بھی شیو کا پوجن ترک کر کے کھانا تناول کر لیا اوسکے کرنے

لڑکے نے بھی یہی ادھرم کیا اور دھرم کو بالکل بھول گیا چنانچہ راجہ اس جنم مین بیدربھ دیس کا راجہ ہوکر سانپ کے ہاتھ سے مارا گیا اور یہ لڑکا اوسی کا ہی جو تمھارے آگے پڑا ہے اور رانی جسکو گراہ نے کھالیا اوسکی یہ کیفیت ہی کہ وہ اول جنم مین بھی راجہ ست رتھ کی رانی تھی چنانچہ اوسنے اپنی مصادرہ یعنی سوت دوسری رانی کو دغا کرکے مار ڈالا تھا اوسکا نتیجہ اوسکو یہ ملگیا کہ اوسکو گراہ نے کھایا اور تمھارے لڑکے کی یہ کیفیت ہی کہ وہ پہلے جنم مین برہمن تھا جسنے تمام عمر اپنی دان لینے مین گذرانی اب تمکو چاہیے کہ ان دونون لڑکون سے شیو کی پرستش بخوبی کراؤ تمکو بڑی راحت حاصل ہوگی یہ کہکر شیو نے اپنے خاص سایا کے تھے اس عورت کو درشن دیا جسکے دیدار سے عورت نے عجیب ثمرہ کو حاصل کرکے استت کی بعدہ شیو انتردھیان ہوگئے اور عورت نے فوراً طفل نوزاد کو اوٹھالیا اور مع اپنے لڑکے کے گھر مین آئی اور ایک گانون مین جسکا نام چکر (चक्र) ہے وہان بود و باش اختیار کیا اور دونون لڑکون نے شانڈل (शांडिल्य) منی سے ہدایت پاکر شیو کی بھگت کرنے لگے وے دونون پردوش برت کو دھارن کیا کرتے تھے چار مہینے گذر گئے ایکروز دونون لڑکے جہان ندی مین غسل کرکے شیو بانا کیے ہوے گھر کو واپس آتے تھے شیو نے دونون کو اپنا بھگت جانکر مہربانی کی راہ سے یہ لیلا کی کہ راستے مین اونھون نے ایک گھڑا دولت کا بھرا ہوا پایا گھر مین آکر اپنی مادر سے یہ حال کہا برہمنی (महानदी) نے شیو کا شکریہ بیحد و بیشمار ادا کیا بعدہ دونون پھر شیو کے برت مین مصروف رہی جبکہ ایکسال گذر گیا تو شیو نے یہ چرتر کیا کہ ایکروز دونون نے جنگل مین گندھرب کی لڑکی کو دیکھا برہمن کے لڑکے نے اوسکے پاس جانے سے انکار کیا لیکن راجہ کے لڑکے نے نزدیک جاکر بعد گفتگو کے اوسکے ساتھ اپنا بیاہ کرلیا اور شیو نے ایسی مہربانی کی کہ اوسنے اپنی ملک مع رونق اور فوج کو حاصل کرکے اپنی راج کاج پر قایم ہوگیا اور وہی برہمنی راجہ کی ماں ہوکر عیش و آرام کیسا اوقات کرنے لگی راجہ کا نام دھرم گپت (धर्मगुप्त) ہوا اور برہمن کے لڑکے کا نام سچ برت (सुचिव्रत) ہوا دونون نے شیو کی بڑی بھگت کی وہ ہمیشہ شادان و فرحان ہی یہ چرتر بھکچھ پرب (भिक्षुपर्व) شیو اوتار کا نہایت مقدس ہے دونون جہان مین خوشی دینے والا ہی او بھکچھ پرب (भिक्षुपर्व) اوتار کی یاد سے تمام رنج زایل ہوجاتے ہین ۲۸ اوتار ختم ہوا

اڑتالیسوان ادھیای

ذکر نرجریشر اوتار

برمھا نے کہا کہ اے نارد اب ہم نرجریشر اوتار کا بیان کرتی ہین جنے اوپ من برہمن کے تمام رنج کو نابود کردیا واضح ہو کہ بیا گھر پاد (आघ्रपाद) من جو ریاضت مین مشہور ہین اونکے ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا نام اوپ من (उपमन्यु) رکھا گیا وہ ہمیشہ اپنے ناموں کے گھر (नरजेश्वर)

مع اپنی مادر کے رہا کرتا تھا تقدیر سے مفلسی مین گرفتار ہوا اتفاقاً ایک روز آپ من نے تھوڑا دودھ پیا اوسکے
پینے سے اور زیادہ دودھ پینے کی حرص ہوئی اور اصرار کے ساتھ بار بار اپنی ماں سے دودھ طلب کیا چونکہ
بوجہ مفلسی تہیدستی کے دودھ کا ٹھکانا کہان تھا اوسنے جو کوٹ کرکے پانی مین گھول برنگ سفید بہ بہانہ دودھ
کے آپ من کو پلادیا آپ من نے اوسے پیکر کہا کہ یہ تو دودھ نہین ہے یہ کہکر رونے لگا اور بار بار اپنی مادر سے
دودھ مانگنا شروع کیا آخر وہ حیران ہوکر آپ من سے کہا کہ مین تو اپنی تقدیر سے نہایت مفلس ہون مین نے
اگلے جنم مین کچھ دان بنام شیو کے نہین کیا تھا کہ اس جنم مین تہمول ہوتی ہم جنگل مین رہتے ہین کھانیکو اچھی
طرحسے نہین ملتا دولت و مال کا کیا ذکر ہے یہ دولت و مال بدون شیو کی خدمت نہین ہوتا بدون شیو کی
پرستاری کے بجز رنج و الم کے کبھی عیش و آرام حاصل نہین ہوتا یہ سنکر آپ من کو بوجہ اول جنم کے عقل آئی اور اپنی
مادر سے کہا کہ اب تم کچھ افسوس نکرو مین شیو کی عبادت کرتا ہون اور شیو کو خوشنود کرکے دریا دودھ کا بردان
مانگ لونگا اور بعد حصول اجازت مادر کے ہمگر مین جاکر سخت ریاضت و مستقل دھیان شیو کا کرکے جنگلی چیزون
سے شیو کی پوجن کی اور پنج اکھری منتر کو جاپ کیا جبکہ ایک مدت مدید آپ من کو ریاضت کرتے گذر گئی تو
بھی شیو خوشنود نہوے اور نہ واسطے بردان کے تشریف لائے اور تینون جہان ریاضت آپ من سے شعلہ زن ہوئے
آخر کو بموجب التماس تمام دیوتون کے ہم سبکو لیکر شیو کے پاس گئے اور بعد استت کے سب ماجرا بیان کیا شیو نے ہنسکر فرمایا کہ تم کوئی کچھ
اندیشہ نکرو آپ من واسطے دودھ دریا کے ریاضت کر رہا ہے سو عنقریب ہم اوسکو بردان دینگے تم سب اپنے مقامات کو چلے جاؤ بعد دانکی
تمام دیوتون کے شیو نے واسطے لینے امتحان آپ من کے آپ تو بصورت اندر کے اور گرجا بشکل سچی عورت اندر کے آراستہ ہوکر
گنونکو بصورت دیوتون کے آراستہ کرکے اور نندی کو اراوت بناکر آپ من کے پاس جاکر کہا کہ بردان مانگو آپ من نے کہا
کہ اے اندر تمکو ہمارا پرنام ہے ہمکو شیو کے بھیجنے کی توفیق عنایت کرو ہم بردان صرف شیو سے مانگینگے اور کسی سے بردان مانگنے
کی خواہش نہین ہے اندر نے کہا کہ اے من کے لڑکے کیا تو ہمکو نہین جانتا اور رہا نند اور دیوتون کے ہمکو بھی خیال کرتا ہے ہر
تمام دیوتون کا راجہ ہون مجکو ناراض کرکے کبھی راحت میسر نہین آتی میری پرستش کر کے جو دلمین آئے او وہ مجھسے لیلو
اور رو در یعنی شیو نرگن اور راحت سے دور اور دیوتون کے شمار سے علیحدہ اور عاجز اور ناتوان ہین وہ تو کچھ بھی نہین جانتا
کی بد دعا بھوت ہوگئے ہین وہ محض نامبارک ہین اس باعث سے اونکے کلام کو فروغ اور راستی نہین بلکہ

بلکہ اوسوقت سے کوئی شیو کی پرستش نہین کرتا ایسے شخص سے تمہارا مطلب کسطرح برآویگا یہ سنکر آپ منؔ نے بڑے
غصہ سے جواب دیا کہ اے اندر تم دیوتون کے راجہ ہوکر شیو کی مذمت وہجو زبان پر لائے تمکو کیا ہوگیا ہی جو تمنے
شیو کو نہین پہچانا شیو وہ ہین جنکے برمھا وبشن و تمام دیوتا وغیرہ سب خدمت کرتے ہین اونکو بید بھی نیت
نیت بیان کرتے ہین اور بیدانتی اونکو برمھ کے نام سے مشہور کرتے ہین اور سنت سیاحتہ دور کرکے اونکا
سنت بیدانتی
بھجن کرتے ہین وے تینون گن سے علیحدہ اور مقدس و پرم آتما اور نرگن و سگن اور سب کے مالک ہین اے جاہل اندر
تو اونکو نہین جانتا جسکی برابر دوسرا کوئی نہین ہی اور مینے تیری زبان سے شیو کی مذمت کو سماعت کیا یہ گناہ
عظیم میرے اوپر عائد ہوگیا اسلیے تجکو بھی نیست و نابود کرونگا اور خود بھی مرجاؤنگا یہ کہا اور بھسم لیکر بعد پڑھنے
منتر کے اندر پر چلایا اور خود بھی سب طرح سے پاک و باطہارت ہوکر چاہا کہ خود کشی کرون یہ دیکھکر شیو نہایت
خوشنود ہوے اور نندی نے شیو کا اشارہ سمجھکر فوراً بھسم استر کو پکڑ لیا جس سے شعلہ رفع ہوگیا اور شیو نے بدستور اپنا
روپ دھارن کرلیا اور وہ سامان اندر کا سب پوشیدہ ہوگیا جسطرح کے روپ کا دھیان آپ منؔ کرتے
تھے وہی روپ سامنے کھڑا ہوگیا اوسوقت تمام دیوتا اوس مقام پر حاضر ہوکر شیو کی استت کرنے لگے اور
پھولون کی بارش آسمان سے ہوئی اور ہر طرح سے سب قسم کا جین ہوا آپ منؔ نے شیو کا پرنام کیا شیو نے آپ منؔ کو نزدیک بلاکہ
شل اسکندھ کے اپنے نزدیک بٹھلالیا اور اپنے ہاتھ کو جسم آپ منؔ مین پھیر دیا اور نظر مہربانی سے آپ مین
کیطرف دیکھکر فرمایا کہ تم بڑے مستقل ہمارے بھگت ہو ہم نہایت درجہ تمسے خوش ہوگئے جا تمہاری مادر اور
ہم تمہارے باپ ہین تم ہمیشہ جوان بنے رہوگے اور کوئی گناہ و عذاب تمسے صادر نہوگا تمہارے اوپر موت کا
زور نہ چلیگا بشمار دریاے شیر و خیرات و روغن زرد و شہد کے تمکو ملینگے اور ہر طرح سے سامان عیش و راحت
تمکو میسر رہیگا اور تم لازوال و لافنا و لاضعیفی کے ساتھ ہمیشہ خوش رہوگے اور ہمارے بھگتون مین سرتاج
ہوگے تمہارا خاندان و گھر سب خوش و خرم بنا رہیگا اور زن و فرزند سب ہمارے بھگت مین مصروف رہینگے
اور پاسپت برت کو حاصل کروگے تمہارا کلام نہایت فصاحت و بلاغت کے ساتھ ہوگا اور تم بڑے مقرر و
گویا ہوگے ہم ہمیشہ تمہارے پاس رہا کرینگے تمکو سب کچھ ملیگا یہ کہکر شیو انتردھیان ہوے اور آپ منؔ بھی اپنے
آسرم کو چلے آئے جو یہ چرتر قرات یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین خوش رہیگا ۔ ۸۳ اوتار ختم ہوا

اونچاسوان ادہیای

جٹلا ہب اوتار کا ذکر

برہمانے کہا کہ اب ہم جٹلاہب (जटाधारी) اوتار کا بیان کرتے ہین یعنی جسطرح سے کہ شیو نے گرجا کو دھوکا دیا اس اوتار کا ذکر اندر بیان شیو بیاہ کے مفصل ہو چکا ہی اس مقام پر صرف اختصار کے ساتھ بیان کیا جاتا ہی واضح ہو کہ جسوقت گرجا واسطے ریاضت کے بحصول اجازت والدین جنگل کو گئی اس نیت سے کہ ہمارے شوہر سداشیو ہو دین چنانچہ بوجہ سخت ریاضت گرجا کے چند بار سداشیو نے منیشرونکو واسطے امتحان گرجا کے روانہ کیا مگر گرجا ذرا بھی فریب منیشرون مین نہ آئی اور اپنی ریاضت و عبادت مین استقلال بدرجہ غایت دکھلایا آخر کو شیو کو بھی اشتیاق دیدار گرجا کا ہوا چنانچہ جٹادھاری (जटाधारी) برہمن کیصورت بنا کر گرجا کے پاس گئے اور بہت بات چیت مباحثہ کے بعد جب کچھ نہ چلی تو شیو خوشنود ہو کر اپنے اصلی روپ کو گرجا پر ظاہر کیا اور کہا کہ اے گرجا تم مجکو نہایت پیاری و قدیم ہماری شکتت ہو ہمنے امتحاناً سب امور کیے ہین ہم تسے بہت خوشنود ہین بر دان مانگ لو اور بہتر ہی کہ ہمارے ساتھ چلو اور کوہ کیلاس کو اپنے قدمون سے مبارک کرو گرجا نے شرم سے سرنگون ہو کر نہایت نجالت و تامل سے کہا کہ اگر تم خوشنود ہو تو ہمارے شوہر ہو کر ہمارا بیاہ اپنے ساتھ کرو شیو نے کہا کہ اچھا یہی ہو گا اور انتردہان ہو گئی ہین مترجم چونکہ شیو بیاہ مین یہ چرتر مفصل بیان ہو چکا ہی لہذا اسیقدر ترجمہ پر اکتفا کیا ۴۸ اوتار ختم ہوا

پچاسوان ادہیای

نرتک نٹ اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم نرتک نٹ اوتار کا ذکر کرتے ہین جسطرح سے کہ شیو نے نرتک نٹ یعنی ناچنے گانے والے (नर्तकनट) کا روپ دھارن کر کے مینا ہماچل کی عورت کو مع تمام گھر کے خوش کر کے بجای بھیکھ کے گرجا کو طلب کیا اول تو بابا یہ عتاب و خطاب مین آکر نکالنے کو گی لیکن جبکہ ہماچل و مینا کو معلوم ہوا کہ یہ تو سداشیو ہین تو گرجا کا دینا منظور کیا اور شیو نے بڑی بڑی حیرت افزا لیلا کر کے گرجا کو بیاہ لیا ۵۰ اوتار ختم ہوا

ذکر اوتار دوج (द्विजावतार) برہما نے کہا کہ اے نارد جسوقت کہ مینا نے شیو کو جانا کہ یہ سب سے اعلی ہین انکو لڑکی دینا

واجب ہے تب تمام دیوتون نے آپس مین یہ مشورہ کیا کہ یہ عقل مینا و ہمانچل سے دور کرنا چاہیے اس خیال کر
اول وسی ہمارے پاس ؤ بعدہ بموجب اجازت ہماری کے سداشیو کے پاس گئے اور کہا کہ اگر ہمانچل تمکو سداشیو سمجھکر
گرجا کو دیویگا تو اسی جنم سے تمھارے لوک مین چلا دیگا پھر رتن وغیرہ یعنی جواہرات و اشیاء غریب و نفیس کہانسے
دستیاب ہونگی دیوتونکو ایسی زندگی سے موت بہتر ہے آپ کوئی تدبیر ایسی کرین جس سے اون دیوتون کی یہ
عقل کہ ہم شیو کو اپنا داماد کرتے ہین جاتی رہے شیو نے دیوتونکو رخصت کرکے بصورت برہمن سادھو کے آراستہ ہو
اور ہو بہو بشنو کا روپ دھارن کرکے ہمانچل کے پاس گئے اور کہا کہ تم ایسے راہ ہو کر اپنی لڑکی کو ایسے فقیر و جوگی اندھوت
کو دیتے ہو یہ بات تمکو واجب نہین ہے یہ فقرہ حضرت سادھو کا اسقدر کارگر ہوا کہ ہمانچل و مینا نے بیاہ کرنا شیو کیساتھ
پھر نا مناسب سمجھا اور پھر شیو یہ چرتر کرکے کوہ کیلاس مین جاکر سپت رکھ کو یاد کیا وے حاضر ہوئے چنانچہ اونکو پاس ہمانچل
کے بمراد افہام و تفہیم کے روانہ کیا اور کہا کہ وے دونون پھر ہماری شادی کرنیسے منکر ہوئے جاتی ہین تم ایسی تدبیر کرو
کہ بیاہ ہو جاوے چنانچہ سپت رکھ نے مینا و ہمانچل کو خوب سمجھا بجھا کر شیو کا بیاہ کرا دیا اے نارد ایسی لیلا شیو نے برہمن کا روپ
دھارن کرکے کیا ہے جو اسکو قرات یا سماعت کریگا دونون جہان مین خوش رہیگا ۱۸۶ اوتار ختم ہوا

اکیاون ادھیای

ذکر استھوتھامان اوتار

برہما نے کہا کہ اے نارد درونا چارج جو برہمنون مین بڑے معظم تھے اونکو کوروون نے اپنا گرو بنایا جنہے اونکو دھنکھ ودیا
بخوبی تعلیم دی اور بعدہ اونھین کے لیے جنگل مین جاکر بڑی ریاضت و عبادت سداشیو کی کرکے شیو کو خوشنود
کیا آخر کو شیو درونا چارج کے پاس آکر فرمایا کہ تمھاری تصنیف کی ہوئی استت سنکر ہم نہایت خوشنود
ہوئے جو بردان دل چاہے وہ ہمسے مانگو درونا چارج نے کہا کہ مجکو ایک لڑکا اپنا اوتار عطا کرو جو ہر طرح سے
ہمکو مع کوروون کے خوشی دیوے وہ سبکو مغلوب کرکے بڑا صاحب قوت ہوا اور ضعف و موت اوسکے نزدیک
نہ آوے شیو نے یہ بردان منظور فرماکر انتردھیان ہوگئے اور درونا چارج نے نہایت خوشی کیساتھ یہ مژدہ اپنی عورتکو
سنایا اور دونون شیو کی بھگت مین مشتغل رہے آخر موقع وقت پاکر شیو نے درونا چارج کے گھر اونکی لڑکی ہوکر اوتار لیا جسکا نام

اسوتھامان رکھا گیا اور بحصول اجازت درونا چارج کے وہ طرفدار کورون کے ہوا جسکی وجہ سے کورون نے بڑی طاقت
अश्वत्थामा　द्रोणाचार्य
و استحکام کو حاصل کیا اور جسکے خوف سے پانڈون کی کبھی کچھ نہ چلی چنانچہ بموجب ہدایت بشن کے ارجن نے شیو
کی پرستش مین دل لگایا اور شیو سے پاسپت استر کو حاصل کیا اور کورون پر غالب آیا مگر تو بھی سوتھامان
نے اسقدر اپنی تیغ کو دکھلادیا کہ کسی کی کچھ نہ چلنے پائی اور بہت آسانی کے ساتھ پانڈوان کے لڑکونکو قتل کیا آخر کو ارجن رتھ
پر سوار ہوکر اسوتھامان کا تعاقب کیا اسوتھامان نے ارجن کو دیکھکر کچھ خوف نہ کیا اور بدستور راہ مین کھڑی ہو گئے
اور برہم استر کو ارجن کے اوپر چھوڑ دیا جسکی وجہ سے ارجن حیران و پریشان و مضطر ہوکر کرشن سے کہا کہ ای بشن یہ کیا ہوتا ہے
کہ ایک شعلہ سب کو جلانے ہوی ہمارے سامنے چلا آتا ہے اسکو فوراً آپ رفع کرین ہم آپکی سرناگت ہین کرشن نے شیو کا دہیان کرکے
معلوم کیا کہ یہ برہمہ استر ہے ارجن سے کہا کہ یہ برہمہ استر ہے تمہارے نابود کرنیکے واسطے استھوتھامان نے چلایا ہے اسکو کوئی دفع
نہین کرسکتا فوراً شیو کا دہیان کرو اور جو اپنا استر کہ شیو نے خوشنود ہوکر تمکو دیا تھا اوس سے اسکو دفع کرو اور کوئی تدبیر
نہین ہے یہ سنکر ارجن نے شیو کا دہیان کرکے فوراً پاسپت کو ترک کیا چنانچہ برہمہ استر فرو کیا ارجن کو
بیشمار خوشی و خرمی حاصل ہوئی یہ دیکھکر شیو انس یعنی استھوتھامان نے بدین نیت کہ جہان مین پانڈو کا نسل
अभिमन्यु
یعنی اولاد باقی نرہے اور چونکہ اوترا کنوار زوجہ ابھمن ابن ارجن کے حمل تھا اوسکے قتل کیواسطے پھر اپنا استر چھوڑ دیا اوترا کنوار
उत्तराके नारि
نہایت بیقرار ہوکر کرشن کی سرناگت گئی اور کرشن نے بعد کرنے دہیان کے اس حرکت کو معلوم کرکے بعد حصول اشارہ و اجازت
سدا شیو کے اپنے چکر کو چلایا اور اوترا کے حمل کی حفاظت کی اور تمام پانڈوان ہمراہ لیکر کرشن فوراً استھوتھاما کی
سرناگت مین گئے اور فیمابین پانڈوان و استھوتھامان کے دوستی کرادی جسکی وجہ سے فساد رفع ہوگیا اور سب لوگ امن چین
سے رہنے لگے اور استھوتھامان نے پانڈون کے اوپر خوشنود ہوکر سب بردان دیا یہ استھوتھامان شیو اوتار بڑے خوشی
دینے والے جہان کے ہین وہ ہمیشہ گنگا کے کنارے رہا کرتے ہین اور سب کی نظرون سے پوشیدہ رہتے ہین یہ چرتر
شیو اوتار کا نہایت مقدس جسکی قرات و سماعت سے سب کام پورے ہوتے ہین ۸۷ اوتار ختم ہوے

باونوان ادھیای

ذکر کراتمیشر شیو اوتار
किरातेश्वर

برہمانے کہا اےنارد اب ہم کرات ایشور شیواوتار کا بیان کرتے ہین یعنی جسطرح سے کہ شیو نے کرات کا اوتار دھارن

किरात किरातेश्वर पाशुपात

کرکے ارجن کو پاسپت استر مع بہت بردانون کے عطا فرمایا اور یہ بھی بردان دیا کہ تمکو کوئی فتح نہ کرسکیگا اور مہابہارت

کی لڑائی مین ارجن کو فتح دلایا نارد نے کہا کہ آپ کچھ طوالت کے ساتھ ارجن کے حالات و کرات ایشر اوتار شیو کا ذکر

ययाति सोमवंशी

سناوین مہاد نے کہا کہ زمانہ ماضیہ مین درمیان خاندان سوم بنسی کے راجہ ججات ہوا جسکے پانچ لڑکے پیدا ہوے منجملہ اونکے

शर्मिष्ठा पुरु

سب سے چھوٹا لڑکا پور جو رانی سرمشٹا سے پیدا ہوا تھا وہ سلطنت کو پاکر دھرم کے ساتھ جہانبانی کرتا رہا اوسکے

शान्तनु

خاندان مین راجہ سناتن راجہ ہوا جسکی برابر دوسرا راجہ اور نہین ہوا اونکی دو عورتین ایک گنگا دوسری

गंगा भीष्म

ست وتی تھی جو لڑکا کہ گنگا سے پیدا ہوا اوسکا نام بھیکھم تھا جو بڑے زاہد اور غالب الحواس تھے اور ست وتی دوسری

सत्यवती विचित्रवीर्य चित्रांगद

رانی سے چترانگد و بچترببرج کو حاصل ہوئی دو لڑکے پیدا ہوے چونکہ چترانگد کو گندھرب نے سسم مار ڈالا اس وجہ سے

एक गन्धर्व

وبادہی ملک کی بچترببرج کو حاصل ہوئی اونکی دو رانیان تھین راجہ اونہین کے ساتھ رات دن عیش و آرام مین

مشغول ہوا جسکی وجہ سے جلد بیمار دق راجہ کے ہوگیا ہرچند کہ سب تدبیرات کی گئین مگر راجہ مرگیا آخر کو خاندان راجہ

यमुना शान्तनु

سانتن کا نیست و نابود ہوجانا دیکھکر ست وتی رانی نے بیاس کو یاد کیا اور بذریعہ بیاس کے دونون رانیون سے

पाण्डु धृतराष्ट्र

اولاد کو پیدا کرایا بڑی رانی سے دھرتراشٹ پیدا ہوے جو آنکھون سے نابینا تھے اور چھوٹی رانی سے پانڈ پیدا ہوے

تیسری دفعہ راجہ کی ایک کنیزک بیاس کے پاس گئی اوس سے بدر نام بشن کے بچرے بھگت پیدا ہوا اسطرح ست

विदुर

وتی نے تینون لڑکونکو دیکھکر مع بھیکھم کے بہت خوش ہوے وے تینون لڑکے بہت صاحب اقبال ہوے جنہون

نے تمام دنیا مین بہت طرح کی دھرم جاری کیے اور راجہ سُبل کے لڑکی گاندھاری کیسات دھرتراشٹ کا بیان ہوا اور

गान्धारी

اور راجہ سورسین کی لڑکی کنتی پانڈو کے ساتھ بیاہی گئی جو بسدیو کی ہمشیرہ تھی اور پانڈو کی دوسری رانی

कुन्ती माद्री

مادری راجہ مدر کی لڑکی تھی دھرتراشٹ کے جرجودھن وغیرہ سو لڑکے پیدا ہوے اور پانڈو سے پانچ لڑکے کہ منجملہ

नकुल

اونکے جدھشٹر و بھیم و ارجن تو کنتی سے ونکل سہدیو مادری سے پیدا ہوے تھے اور بدر ساتھ پارسو راجہ دیوک کی

पारशवी कुन्ती

لڑکی بیاہی گئی جس سے بڑے بڑے دھرم وان لڑکے پیدا ہوے یہ سب لڑکے آپس مین لہو و لعب کیا کرتے

تھے مگر بھیم سین فرط قوت و کثرت زور کے فتنہ و فساد کھیل مین مچایا کرتا تھا یہ بات درجودھن کو نہایت ناپسند تھی

وہ اسی تدبیر مین رہا کرتا تھا کہ بھیم سین کو کسیطرح سے مار ڈالے آخر کو درجودھن کی کوئی تدبیر پیش رفت نہ گئی و دکورو

پانڈونمین سخت عداوت ہوگئی اور کنک یعنی وزیر کی صلاح سے دھرتراشٹ نے پانڈونکو بمراد جلانے اندر مکان
لاکھ کے بارانسی مین بھیجدیا چنانچہ وے شیو کی مہربانی اور بدر کی صلاح سے محفوظ رہے اور ملک دکن
مین جاکر اثنا راہ مین ہڈم کو بھیم نے مارا اور بموجب ہدایت بیاس کے چکرپور مین مقیم ہوئے جہان بھیم نے
ایک دانو بک نام کو قتل کرکے برہمن کو بڑی خوشی دی اور اوسی مقام مین دروپدی کا سیمبر سنکر مع کنتی
کے وہان گئے اور بعد مارنے مچھلی کے تیر سے دروپدی کو بیاہ لیا اور وہان کرشن سے بھی ملاقات حاصل
ہوئی یہ خبر سنکر پانڈونکا دھرتراشٹ نے پھر اونکو نہایت محبت ظاہر کرکے بلالیا اور نصف سلطنت کو
حوالہ پانڈوون کے کرکے اجازت رہنے کی کھانڈوپرستھ مین دیا تاکہ کچھ تکرار فساد نہووے چنانچہ پانڈو کھانڈو
پرستھ مین مقیم رہکر راجہ جدھشٹر نے اور بہت ملک مفتوح کیے اور دھرتراشٹ کی صلاح سے رعایا پروری و
ملک ستانی کرکے راج سوی جگ کو کیا بعدہ ارجن واسطے زیارت معبدگاہون کے روانہ ہوکر بعد جہان گردی
کے دوارکا مین گئے اور بموجب صلاح و اجازت کرشن کے سبھدرا کو وہان سے بھگا لائے اور اونسے ساتھ
بیاہ کرلیا جنسے ابھمن پیدا ہوئے اور دوسری اور تاب قوت و قدرت ارجن کی ہم بیان کرتے ہین وہ یہ ہی
کہ اگلے زمانے مین سوتیکی نام بڑا راجہ عظیم الشان شیو کا نہایت خادم ہوا شیو نے دُرباسا سے فرمایا کہ تم جاکر
سوتیکی کو جگ کرادو چنانچہ دُرباسا نے جگ کرایا بارہ برس تک برابر روغن زرد کی دھار آتش جگ مین
پڑتی رہی اسوجہ سے آتش بہت آسودہ ہوکر بوجہ بدہضمی کے بلا روشنی ہوگئی اور ہمارے پاس جاکر کہا کہ مین نہایت
حیران ہون چنانچہ ارجن و کرشن نے ہمارے حکم سے آتش کی نباہ کرکے اوسکو کھانڈو بن خوب جلانے
دیا اوسوقت مے دانو کو جو اوسی بن مین رہتا تھا بموجب حکم کرشن کے ارجن نے بھاگ جانے دیا چنانچہ مے نے ایک انجمن اسقدر عمدہ
پانڈونکو تیار دیا کہ جسمین تری و خشکی یعنی زمین و دریا کچھ معلوم نہین ہوتا تھا اوس مقام پر درجودھن کی عقل نے کچھ کام
نہ کیا اور سب لوگون کی خندہ زنی سے درجودھن نہایت شرمندہ ہوگیا اور دشمنی قدیم کو پھر از سرِ نو تازہ کرکے
بذریعہ قمار بازی کے پانڈونسے تمام مال و ملک سامان وغیرہ کلیۃً لیلیا بعدہ دروپدی کو بھی قمار مین جیت لیا اور دُساسن
درجودھن کے بھائی نے دروپدی کے پٹ کو کھینچا مگر بوجہ دعا دُرباسا کے اسقدر کپڑا بڑھ گیا کہ دُساسن عاجز ہوکر
تھک رہگیا اور دروپدی کی لاج قایم رہی آخر کو بارہ برس کے لیے پانڈونکو سلطنت سے خارج ہوکر ملک معروفی سے نکل جانا

پڑا اور جوکہ آفتاب نے ایک برتن پانڈون کو دیا تھا اوسی کے بدولت گذارہ کرتے تھے اور مع دروپدی وکنتی کے اسیطرح سیر وسفر ممالک مسالک مین مصروف ہوئے

ترہنوان اودھیای

برہما نے کہا کہ پانڈون نے دویت بن مین جاکر طرح طرح کے مصائب کو اوٹھایا صرف اونکی پرورش کیواسطے وہی ظروف آفتاب کا دیا ہوا تھا اوسکی یہ تاثیر تھی کہ جب تک دروپدی کھانا نہ کھاتی تب تک اوسکی اندر سے کھانا کم نہین ہوتا تھا اسی طرح مدت گذر گئی جر جودھن نے اس حال پر آگاہی نہ پایا اور اس ارادہ مین کہ پانڈونکو کسی منی وغیرہ سے بددعا دلانا چاہئے چنانچہ دربا ساکی ٹری خدمت کرکے اجازت بردان لینے کی حاصل کی اور کہا کہ پانڈون کا ناس یعنی عدم وجود ہونا منظور ہے دربا سانے بہت لعنت ملامت کی اور کہا کہ یہ بات کبھی نہ ہوسکے گی اونکی حفاظت کرنیوالے شیو ہین اور کرشن جو زمین مین اوتار لیا ہے شیو کے حکم سے شب وروز اونکی حفاظت مین مصروف رہتے ہین مگر خیر ہم تمسے خوشنود ہین کچھ تدبیر کرینگے یہ کہکر دربا سا پانڈون کے پاس گئے اور دس ہزار سکھہ ہمراہ تھے اور دربا سا اوس وقت گئے جب کہ دروپدی بھوجن کر چکی تھی دربا سا نے بعد پانے تواضع وتکریم کے طعام طلب کیا اور مع سکھون کے غسل کرنیکو گئے اوس وقت پانڈونکو نہایت تردد وتفکر لاحق ہوا چاہا کہ ہم سب جاوین کیونکہ جب دربا سا واپس آکر کھانا نہ پاویگا تو بڑا بھاری سراپ ہمکو دیگا یہ خیال کرہی رہی تھی کہ آسمان سے الہام ہوا کہ کچھ اندیشہ نہ کرو کرشن کو یاد کرو یہ سنکر سبھون نے مع دروپدی کے کرشن کو یاد کیا چنانچہ کرشن فوراً آکر سورج کا دیا ہوا وہی برتن طلب کیا اور ایک ساگ تپر برتن مین دیکھکر اوسکو کھالیا اوسکے کھاتے ہی دربا سا وتمام منی وسکھہ وغیرہ ہمراہی آسودہ ہوگئے اور اپنی قیام گاہ کو بالا بالا چلے گئے یہ سنکر پانڈو بہت خوش ہوکر کرشن کی تعریف کرنے لگی کرشن نے فرمایا کہ ہم متھرا کو ترک کرکے دوارکا کو گئے اور وہان سکو آباد کیا اور واسطے حصول فتح دشمنون پر آپ بن کے پاس گئے اونکے اوپدیش یعنی ہدایت سے بدرکا آسرم مین جاکر سات ماہ تک شیو کی عبادت کی چنانچہ شیو نے خوشنود ہوکر ہمکو بردان دیا ہے جسکے سبب سے ہم دوارکا مین پہونچکر اپنی تمام دشمنون پر غالب ہوئے ہین اسلیئے تمکو بھی ہم کہتے ہین کہ تم شیو کی خدمت کرو بدون شیو کی تمہارا مطلب برآمد نہوگا یہ کہکر سری کرشن بھگوان اشر دھیان ہوگئے

اور پانڈون نے ایک بھل کو واسطے امتحان نیک و بد چال و طریقہ کے درجودھن کے پاس بھیجا جسنے وہان کا سب حال دیکھکر پانڈون سے کہا پانڈون نے شان و شوکت و جاہ و حشم درجودھن کا سنکر بہت رنجیدہ و ملول ہوئے اسی عرصہ مین بیاس تشریف لائے ماتھے مین ترپنڈ لگائے ہوئے بھشم و رودراکچھ کو دھارن کیے ہوئے جٹا جوٹ رکھائے ہوئے زبان پر شیو شیو کہتے ہوئے ایسا روپ بیاس کا دیکھکر پانڈون نے اوٹھکر پرنام کیا اور بٹھلاکر ہر طرح سے اونکی پوجن کی اور کہا کہ ہمنے جنگل مین آکر بڑی تکلیف پائی تمنے ہمکو فراموش کردیا یہ تمنے بڑی مہربانی کی ہے جو ہمکو درشن دیا اب ہمارے رنج دور ہو جاوینگے ہمکو آپ اوپاے بتاوین جسطرح سے کہ اپنی سلطنت پر پھر قابض ہووین وہی ہدایت ہمکو کیجئے بیاس نے فرمایا کہ تم مبارک ہو کہ راستی وودھرم کو ایسے وقت مین بھی ترک نہین کیا ہر چند کہ ہمکو یہ بات واجب ہے تم دونون فریق کو یکسان تصور کرین لیکن چونکہ وے نہایت دھرم کے خلاف اور تم دھرم مین مستقل ہو اسلیے ہم تمہارے طرفدار ہین تمہارے اوپر شیو بڑی مہربانی کرینگے وے سب کے مالک ہین ہم و تمام دیوتا دمن اونھین کی خدمت کیا کرتے ہین وے اپنے بھگتون کا دکھ نہین دیکھ سکتے اور بید و پوران کا یہ قول ہے کہ شیو بہت جلد خوشنود ہوتے ہین اسلیے ہم تمکو یہ ہدایت کرتے ہین کہ شیو کی خدمت کرو وے تمکو ضرور بردان دیوینگے پانڈون نے کہا کہ ہم سب ملکر شیو کی پوجن کرین یا آنکہ صرف ایک شخص تب بیاس نے بعد دھیان کرنے و تامل کے کہا کہ نہین صرف ارجن شیو کی پرستش کرین اور بعد بیاس نے سب ترکیب پرستش شیو کی ارجن کو بتلادی اور کہا کہ چھتری کو اول انیدر کی خدمت کرنا واجب ہے اس سے تم اول انیدر کو خوش کرکے پھر شیو کے منتر کو دھارن کرو تم انیدر کیل جو گنگا کے کنارہ ہے وہان جاکر ریاضت کرو اور حسب چھتری دھرم کے اپنے ہتیار اپنے ساتھہ لیتے جاؤ تاکہ اگر کوئی دشمن آوے تو اوسکو قتل کرنا یہ کہا اور انیدر منتر ارجن کو دیا اور بعدہ پارتھی پوجن کی ترکیب کو سکھلادیا اور بہت شیو کی پوجن کی بابت تدبیرین تبلائی اور علم غائب ہونا نظرون سے سکھلایا اور بعدہ اپنے ہاتھ کو ارجن کے تمام جسم پر پھیر دیا اور بہت دعائین دین بعدہ تمام جسم ارجن مین بھشم لگا دیا ایسی مہربانی کرکے بیاس انتردھیان ہو گئے اور پانڈو مع مادر کنتی و عورت دروپدی کے شیو کی محبت مین غرق ہو گئے

چوّن ادہیای

بیر جہانے کہاکہ بعد چلے جانے بیاس کے سب بھائیون نے ارجن کو نہایت باجلال و روشن طلعت دیکھا تب سب کے دل مین یقین آیا کہ ہمارے تمام رنج دور ہوجاوینگے بعدہ سبھون نے بہت دعائین دیکر ارجن کو واسطے عبادت کے روانہ کیا ارجن نے سبکو پرنام کرکے نہایت عمدہ شگون دیکھتے ہوے روانہ ہوے اور انیدرکیل کے پاس جہان گنگا بہتی ہین پہونچکر اسوک نام جنگل کے بیچ مین مقیم ہوے اور عمدہ بیدی بناکر اپنے کو مانند مرتاضون کے آراستہ کرکے اول گرو کی استت کیا بعدہ اچھے آسن سے بیٹھکر پنچ سوتر پارتھی کی ترکیب کو اختیار کیا اور پارتھی
पार्थिव पंचसूत्र
پوجن کرکے منتر کو جاپ کیا اسیطرح روز روز تین وقت پارتھی پوجن مین مصروف رہی روز اول اندر کو پوجتے رہے تاکہ پرستش شیو مین کچھ نقصان عاید نہو آخر اسقدر ریاضت و عبادت شیو کی کی کہ ایک شعلہ تیج کا ارجن کے سر سے نکلکر تمام جنگل کو روشن کردیا اوس جنگل مین اندر کے ملازم بہت رہتے تھے اونہون نے جاکر اندر سے کہا کہ نہین معلوم کون شخص عبادت کررہا ہی کہ جسکی وجہ سے ہم سب آج جلنے سے بچگئے ہین اندر نے دہیان کرکے جانا کہ ارجن ہمارے لڑکے کا یہ کام ہی یہ جانکر اندر کو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور بصورت پیر ضعیف برہمن کے ہاتھہ مین عصا لیے ہوے ارجن کے پاس جاکر آگے کھڑے ہوگئے ارجن نے برہمن کی تشریف آوری سمجھکر ہر طرح سے پوجن کیا برہمن نے پوچھا کہ کسکے واسطے یہ ریاضت کررہے ہو ارجن نے راست راست سب کہدیا اندر نے کہا کہ تم ناحق ایسی ریاضت کرتے ہو تمکو ایسا واجب نہین کیونکہ جہان کے عیش و آرام چند روزہ ہین صرف مکت کا خیال کرنا چاہیے سو مکت دینا اندر کے اختیار نہین اسوجہ سے تمہارا یہ فعل عبث ہی جو شخص کہ مکت دینیوالا ہو اوسکی عبادت کرو ارجن نے کہا کہ اے برہمن آپ اپنے گھر جاوین ایکو ان باتونکی کیا پڑی ہی ہم بیاس کے حکم پر قایم رہینگے ایسا استقلال ارجن کا دیکھکر اندر پر محبت پدری نے غلبہ کیا اور اپنے اصلی روپ کو مع نشانات خاص کے دھارن کرکے ارجن کو درشن دیا اور کہا کہ ہمنے برہمن ہوکر تمہارا امتحان کیا اب تمکو کچھ رنج نہوگا درجودہن تمہارا بڑا دشمن ہی وہ البتہ لایق فتح کے نہین کیونکہ اوسکے مددگار بھیکھم و درون و کرن وغیرہ ہین جو ہمسے بھی مغلوب نہین ہوسکتے اونکے فتح کرنے کے لایق تینون جہان مین کوئی نہین ہی بلکہ اونکی مانند تینون جہان مین شاذ و نادر دلیر بہادر ہی اسلیے تمکو واجب ہے کہ شیو کی عبادت کرو وہ

ملک و دولت سب کچھ دیتے ہین ہم و بشن و برہما وغیرہ سب اوسیکی خوشنودی سے ایسے ایسے مراتب پر فائز ہوئے ہین آج سے ہمارے منتر کو ترک کرکے شیو کے منتر کا جاپ کرو اور پارتھی پوجن کرکے شیو کا دہیان بخوبی لگاؤ وہی درمیان پرستش کے کچھ نقصان نہین ہونے دیوینگے تمکو بردان دیکر خوش کرینگے یہ کہا او بہت دعائین دیکر ارجن کے بدن کو چھوکر اپنے لوک کو چلے گیے اور ارجن نے بوجہ احسن شیو کی پرستش کیا اور بعد غسل و طہارت کے نیاس وغیرہ کرکے شیو کا دہیان کیا اور پھر پارتھی پوجن کرکے ایک پیر سے آفتاب کے روبرو کھڑے ہوکر شیو منتر کو جاپ کیا اور جسطرح کہ بیاس سے ہدایت پایا تہا اوس مطابق شیو کی پرستش مین دقیقہ فرو گذاشت نہ کیا اونکے دیکھنے کیواسطے من وغیرہ اگر متعجب ہوتے تھے اور پھر تمام منیشر دیوتے کوہ کیلاس مین سدا شیو کے پاس جاکر عرض کیا کہ ارجن آپکی بڑی سخت ریاضت براد حصول بردان کے کرتا ہے ہم لوگون کی آرزو ہے کہ آپ جاکر ارجن کو بردان دیوین یہ سنکر شیو خوشنود ہوئے اور ہنسکر فرمایا کہ تم سب اپنے اپنے مقامات کو جاؤ ہم ارجن کو کامیاب کرینگے یہ سنکر تمام دیوتا اپنے اپنے مقامات کو چلے گیے ۔

پچپن ادہیای

برہما نے کہا کہ شیو نے بعد رخصت کردینے تمام دیوتا و من وغیرہ کے چاہا کہ ارجن کے پاس چلکر بردان دیوین اوسیوقت یہ خبر ہوا کہ درجودہن نے ارجن کو واسطے فتح و حصول سلطنت کے ریاضت کرتے سنا چنانچہ موک نامی ایک دیت کو واسطے مار ڈالنے ارجن کے روانہ کیا دیت بصورت خوک کے جسم اختیار کرکے مقام ریاضت گاہ ارجن مین پہنچا ارجن نے دور سے اوسکو طرح طرح کے فتنہ و فساد کرتے ہوی اپنی طرف آتے دیکھکر خیال کیا کہ ضرور یہ میرا دشمن ہے درجودہن نے بھیجا ہوگا کیونکہ جسکو دیکھکر اپنے دل مین برائی آوی اوسکو دشمن تصور کرنا چاہیے اور جسکے دیدار سے اپنی دلمین خوشی پیدا ہووے اوسکو لاریب اپنا دوست قیاس کرنا چاہیئے یہ شناخت دوست و دشمن کی عقیلون نے کہا ہے یہ خیال کرکے اپنے دہنک بان کو لیا اور طرفہ تر یہ کہ اوسیوقت شیو بھی بصورت بھل پت کے آراستہ ہوکر مع گنون کے براد امتحان ارجن کے پاس چلے کاندھے مین ترکش تیرون سے بھرا ہوا ہاتھ مین دہنک بان لیے ہوے اور لنگ اور بال خوب مضبوط باندھے ہوے غرض کہ ہر طرح سے بلباس بہادران کے آراستہ ہوکر پہونچے عنقریب تہا

کہ دیت ارجن کے مقابلہ مین جاوے کہ شیوجی ورتبے اپنے تیر کو اوسکی دم مین مارا جو دیت کی منہ کی راہ سے
باہر نکل گیا اور خوک فوراً مر گیا اور ارجن نے بھی اپنے بان کو چلایا اور جبکہ خوک کو زمین پر گرتے دیکھا تو جانا
کہ ہمارے بان سے وہ مرا ہے واسطے لینے اپنے بان کے خوک کے پاس خیمو کتے ہوے پہونچے
اور ادھر بھی شیو کے گن اپنے بان لینے کو آئے چنانچہ ارجن نے کہا کہ ہمنے مارا ہے یہ بان ہمارا ہی اور
گنون نے کہا کہ نہین ہمارا مالک بھل رتبے نے مارا ہی آخر کو بڑی تکرار ہوئی اور ارجن نے فوراً بان کو اوٹھا لیا
گنون نے کہا کہ تم اسقدر ناحق ایسی طمع کسواسطے کرتے ہو یہ بان تمہارا نہین ہی تم صورت ریاضیون کی بناکر
ایسی دغا فریب کسواسطے کرتے ہو ارجن نے کہا کہ ای جاہل تو کیا بکتا ہے ہمارا بان مع نشانات کے
ہے دیکھ لے تب گن نے کہا کہ اے دغاباز تو ریاضت نہین کرتا کیونکہ جو مرتاض ہوتے ہین وہ جھوٹھ نہین
کہتے ہم ہمکو تن تنہا نہ جاننا ہمارے مانند اور بھی بہت گن ہین ہمارا مالک بڑا صاحب قوت وقدرت و صاحب
فوج و مالک ہی اوسیکا یہ بان ہے یہ تمہارے پاس نہین رہیگا جو شخص کہ چور و دروغ گو و مغرور و دغاباز
و مخوف ہوتے ہین اونسے ریاضت نہین ہوسکتی اسلیے ہمارے بان کو دیدو ناحق گناہ اپنے ذمہ لیتے
ہو ہمارے مالک نے تمہاری جان بچانے کے واسطے تمہارے دشمن کو ہلاک کیا اور تم احسان فراموشی
کرکے اوسکا بان بھی نہین دیتے ہو اگر تمہاری یہی خواہش ہی کہ یہ بان ہمکو ملجاوے تو چلکر ہمارے
مالک سے مانگ لو وہ ایسے ایسے بان دینے پر قادر ہین کچھ محتاج نہین ہین ارجن نے ایسے کلمات سخت سنکر
شیو کا دھیان کرکے بڑے غصہ سے کہا کہ اے نہیر بر تیرے دل مین کچھ غرور ہے تو ایسی واہیات باتین
ہمکو کہتا ہے جیسا تیرا خاندان وذات ہے اوس مطابق تو کلام کرتا ہے ہم راجہ ہین اور تو چور ہے اسی
مطابق تیرا مالک بھی ہوگا ہم تجھسے یا تیرے مالک سے بان کی درخواست کرین بلکہ تو یا تیرا مالک ہمسے
درخواست کرے تو واجب ہے ورنہ ہمسے آکر لڑائی کرلیوے جو فتح پاویگا بان اوسیکا ہوگا اب تو
اسقدر توقف کیون کرتے ہو فوراً جاکر اپنے مالک کو یہان لے آو ہم شیو کے بھروسے پر بیٹھے ہین ہمکو
کچھ خوف نہین ہے چنانچہ وہ گن متعجب ہوکر پاس کرات شیو اوتار کے جاکر اظہار کیا کہ ایک مرتاض
بان کو لیکر ایسی ایسی باتین کہتا ہی چنانچہ شیو نے چاہا کہ ارجن کی طاقت وجلال کو دیکھین اس نیت سے

تمام اپنے گنونکو ہمراہ لیکر ارجن کے نزدیک آئے

چھپنؔ ادہیاے

برہمانے کہاکہ اے ناردار جن نے کرات کی بیشمار فوج کو دیکھکر ذرا بھی اندیشہ نہ کیا اور اپنے دھنکھ و بان کو لیکر کرات کے مقابلہ مین کھڑا ہوگیا شیو کرات روپ نے بموجب رسم جہانیان اول قاصد کو ارجن کے پاس روانہ کیا اور کہا کہ جاکر مرتاض سے کہو کہ ہماری فوج کو آنکھ کھولکر دیکھے اور ہمارے بان کو دے دیوے اور فوراً یہان سے بھاگ جاوے ورنہ اوسکی موت اوسکے سر پر آگئی ہے ناحق اوسکی عورت روتی پھریگی یہ پیغام سنکر ارجن نے کچھ بھی خوف نہ کیا اور کہا کہ اے قاصد اپنے مالک سے جاکر کہدے اگر ہم مخوف ہوکر اپنی بان کو تیرے حوالہ کریں تو ہمارے خاندان مین بڑا بٹہ لگ جاویگا خواہ عورت وبھائی سب ہمارے رنج مین رنجیدہ ہون مگر ہم بان نہین دیوینگے کیا شیر شغال کو دیکھکر ڈر جاتے ہین یا آنکہ راجہ جنگلی جانورونکو دیکھکر خوف کرتا ہے یہ سنکر قاصد نے کرات سے سب ماجرا کہہ سنایا چنانچہ کرات مع اپنی تمام فوج کے لڑنے پر آمادہ ہوا اور ارجن نے نزدیک پہونچکر اپنے سنکھ کو بجادیا ارجن نے شیو کا دہیان کرکے اوسکے ساتھ بخوبی لڑائی کیا اور گنون نے اپنے مالک کا حکم پاکر اسقدر ارجن پر بانونکی بارش کی کہ ارجن حیران ہوکر شیو کا دہیان کرنے لگے اور تمام بانونکو کاٹ کر اسقدر بانونکو کرات کی فوج مین برسایا کہ وے سب بھاگ گئے صرف کرات شیو اوتار کھڑے رہے اور دونون نے بخوبی ہر قسم کی لڑائی کی اور عمدہ عمدہ بان فریقین نے چلایا کرات تو مہربانی و رحم سے بانون کو مارتے تھے مگر ارجن بحالت ناداستگی بخوبی حربہ کرتے تھے آخر کو کرات نے دہنکھ و بان تمام سامان ارجن کا کاٹ ڈالا اور آخر کو مل جدھ (मल्लयुद्ध) دونون میں ہوا جس سے تمام جہان مین ہاہاکار مچگیا دیوتا بالکل پریشان ہوگئے اور زمین لرزہ آئی کرات نے ارجن کو پکڑ کر آسمان کی راہ لی وہان بھی ارجن مغلوب نہوکر خوب لڑے اور کرات کی دونون پیر پکڑ کر خوب چارون طرف گھوماکر زور کیا آخر کو کرات ناتھ نے خندہ کرکے مطیع خدمت اپنے بھگت ارجن کے ہوکر اپنا عمدہ مہر روپ مع نشانات خاص کے دھارن کرلیا جسکے دیدار سے بیشمار سرور ارجن کو حاصل ہوا اور جس روپ کو ارجن روزمرہ دہیان کرتے تھے وہی روپ آگے کھڑا دیکھا اور نہایت خجالت کے ساتھ

افسوس کرنے لگے اور بعد پرنام کے سر بسجود شیو کے استت پڑھا اور کہا کہ ہمارے قصورات کو معاف فرمائیے
اور بعدہ شیو کی قدمون پر گر پڑے شیو نے ارجن کو زمین سے اوٹھا لیا اور کہا کہ تم کچھ رنج نہ کرو تم ہمارے
بڑے بھگت ہو ہمنے براہ امتحان یہ چرتر کیا اور تمسے جنگ کر کے تمہاری زور آزمائی کیا اس لڑائی کے
سبب سے جہان مین تیرا بڑا نام ہوگا اب جو کچھ کہ چاہتے ہو ہمسے مانگ لو چنانچہ ارجن نے ایک بڑی بھاری استت
شیو کی پڑھی اور کہا کہ ہم کیا مانگین آپ تو انتر جامی ہین سب کچھ جانتے ہین ہان آپ کے حکم سے مین
یہ مانگتا ہون کہ دونون جہان کی ردھ سدھ کرپا کر کے مجکو عطا فرمائیے یہ کہکر ارجن دست بستہ کھڑے ہو
رہے شیو نے اپنا خاص پاسپت استر ارجن کو دیا اور کہا کہ اب تمکو کچھ تکلیف نہوگی یہ ہمارا استر قیامت کرنیوالا
ہے تمکو اپنا بھگت جانکر ہمنے دیا ہے اب تم کسی سے مغلوب نہوگے او تمام دشمنونکی جماعت پر غالب آوگے اور ہم کرشن سے کہدیوینگے
وہ تمہاری امداد بخوبی کرینگے وہ ہمارا انس و ہماری بڑی بھگت ہین تم مع اپنی بھائی کی بلا خار سلطنت کروگے یہ کہکر ارجن
کے تمام جسم مین اپنی ہاتھ کو پھیر دیا اور کہا کہ جب تمکو کچھ تکلیف ہوگی تب ہمکو یاد کرنا ہم وہ تمام تکالیف کو نابود کردینگے
بعدہ شیو انتر دھیان ہوگئی اور ارجن بھی شاداں و فرحان پاسپت استر کو لیکر اپنی قیام گاہ کو روانہ ہوے
اور بھائیونکی خدمت مین پہونچکر بعد بیان جمیع کوائف کے اونکو بیشمار خوشی دی یہ حال سنکر کرشن بھی اوس مقام
پر تشریف لائی اور کہا کہ جسطرح ہمنے آگے کہا تھا اب بھی کہتے ہین کہ شیو کی خدمت مین مصروف رہو یہ کہکر دوارکا
کو تشریف لیگئے اور پانڈوان اوس مقام پر شاداں و فرحان مقیم رہے جب کہ سیاووادوازدہ سال گذر گئی تو پھر
اپنے ملک مین جاکر بلا محنت دشمنونکو فتح کر لیا کورون مارے گئے اور صدہا راجہ ہوے ہر شخص جو چرتر کرات شیو و اوتار
کا قرات و سماعت کریگے تمام مقاصد پر کامیاب ہوکر شیو پوری کو جا سکتا ہے ۔ ۸۸ اوتار ختم ہوا

تناؤن ادھیای

ज्योतिर्लिंग

ذکر دوادس یعنی بارہ جوترلنگ کا

برہما نے کہا کہ اب ہم دوادس جیوترلنگ کا بیان کرتے ہین یعنی وہ بارہ اوتار شیو کے جو لیلا کر کے پھر جیوتر لنگ
ہوگئے اور اپنی بھگتون کو بڑی خوشی دنیوالے ہین جنکے دیدار و پرستش سے شخص درشن کرنے والا

یا پوجنے والا گناہون سے پاک و بری ہوجاتا ہی اونکے نام صبحکو لینے سے بہار کی و فرخندگی بیشمار حاصل ہوتی ہی اور کوئی گناہ نزدیک نہین آتا۔ بارھوان اوتار بھگتون کیواسطے زمین مین ہوے ہین اور بعد کرنے کام اپنے بھگتون کے زمین مین جیوترلنگ ہوکر قایم ہوئے ہین اول سومناتھ دوم ملکارجن سوم مہاکال چہارم اونکارناتھ پنجم کیدارناتھ ششم بھیم شنکر ہفتم بسوایشر ہشتم ترمبک نہم بجناتھ دہم ناگیس یازدہم رامیشر دوازدہم گھومیشر ان بارھون اوتار کی مہان بیشمار ہے ان سب بارھون اوتار کی کتھا علیحدہ علیحدہ بیان کرتے ہین اول سومناتھ سوراشٹر دیس مین براجمان ہین انکو چندرمان نے دچھ پرجاپت سے سراپ پاکر جب کہ جلکر یعنی روشنی اوسکی جاتی رہی تو قایم کیا تھا اور اوس مقام پر چندرمان نے بڑی ریاضت کی تھی چنانچہ انھین کی عنایت سے پھر مستور روشنی کو حاصل کیا اور شیو لنگ روپ ہوکر اوس مقام پر مقیم ہوگئے جسکی خدمت سے خواب مین بھی رنج نزدیک نہین آتا و ان پر چندر کنڈ تمام گناہونکو دور کردیتا ہی جوکہ اوسکے اندر غسل کرتا ہی دوسرے ملکارجن جو سری گر پربت پر قایم ہین وہان شیو واسطے اسکندہ اپنے لڑکے کے گئے تھے اور اوس مقام پر جیوترلنگ ہوکر مقیم ہوے جنکے دیکھنے و پرستش و چھونے سے دونون جہان مین طرح طرح کے عیش و آرام ملتے ہین اور مکت حاصل ہوتی ہی تیسرے مہاکال اوجین نگری مین تشریف رکھتے ہین اونھون نے دوکھن دیت کو جلاکر اپنے بھگتون کی پرورش کی اور اوسی مقام پر جیوترلنگ ہوکر مقیم ہوے اونکے درشن بھی دونون جہان مین شخص درشن کرنیوالا اسکھی رہتا ہی اوسکو کبھی کچھ رنج نہین ہوتا ہی چوتھے اونکارناتھ بندھاچل پہاڑ پر ہین جنھون نے بندھ کا دکھ نابود کردیا اور دو روپ سے اوسی پہاڑ پر مقیم ہوے وہی مکت و بھگت دونون کو عطا کرتے ہین اونکے دیدار سے تمام گناہ جاتے رہتے ہین اون دونون اوتارونکو پرنو ستھل و پرتھوی و پارتھیو میشر بھی کہتے ہین یہ دونون جیوترلنگ بھگت کے کام پورن کرنے مین مشہور ہین پانچوین کیدارایشر جو نرناراین ہین اور بھگتونکے کام پورن کرتے ہین وہ ہمالہ پہاڑ پر کیدار استھل مین قائم ہین جنکے دیدار سے ناپاک بھی پاک ہوجاتا ہی یہ جیوترلنگ تمام بھرت کھنڈ کے مالک ہین جنکی خدمت کرنیسے دونون جہان مین خوشی حاصل ہوتی ہی چھٹوین بھیم شنکر جنھون نے واسطے بھگت کے بھیم کو مارا اور جیوترلنگ ہوکر وہان مقیم ہوے

ساتوین بیویشر جو کاشی مین براجمان ہین اور مکت وبھگت سب کچھ دیتے ہین جو انکی بھگت
ہین وے سب طرح کی عیش وآرام سے رہتے ہین اور جنکے دیکھنے وپوچنے سے برم پد حاصل
ہوتا ہے آٹھوین ترمبک واسطے گوتم کے اوتار لیا اور گوتم کے دُکھ دور کرکے گوتمی ندی
کے کنارہ جیوترلنگ ہوکر مقیم ہوے جنکے دیدار وپرستش سے تمام گناہ زایل ہوجاتے ہین
تینون جہان مین خوشی حاصل ہوتی ہے نوین بیدناتھ یا بیجناتھ جو چتا بھوم مین رونق فر
ہین انکی مہان بیشمار ہے جنکے صرف دیکھنے سے تمام عذاب وگناہ بھاگ جاتے ہین یہ جیوترلنگ
واسطے راون کے اوتار لیا تھا دسوین ناگیس جو دارک بن مین مقیم ہین اپنے بھگتون کی پرورش
کرکے شہرون کو دنڈ دیتے ہین گیارھوان رام ناتھ وے سیت بندھ مین ہین
جنھون نے رام چندر کو نہایت خوشی عطا کی تھی اور بوجہ محبت کے اوس مقام پر مقیم ہوگئے
کوئی انکو گنگا جل سے اشنان کراوے تو اوسکے تمام گناہ زایل ہوکر بعد خوشی وخرمی دنیا کے
عاقبت مین مکت وشیوپوری کا باس عطا کرتے ہین بارھوین دھوسمیشر اوتار اسطور پر
ہوا کہ دکھن طرف دیوگر کے نزدیک ایک گانون مین سدھریان نام ایک برہمن رہتا تھا اوسکی
دو عورتین تھین چنانچہ دھوسما جو دوسری عورت برہمن کی تھی اوسکے لڑکا پیدا ہوا بوجہ خدمت
سداشیو کے اور پہلی عورتنے اوس لڑکے نوزاد کو مار ڈالا شیو نے اوس مقام پر ظاہر ہوکر
اوس مردہ لڑکے کو زندہ کردیا جسکی وجہ سے دھوسما کو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور شیو جیوتر
لنگ ہوکر اوس مقام پر مقیم ہوگئے نام اونکا دھوسمیشر ہوا اور تالاب کا نام شوالہ تھا جو
اس جیوترلنگ کو دیکھے خواہ پوجن کرے وہ دونون جہان مین بڑی خوشی پاوے اے نارد
یہ بارھون جیوترلنگ کی خدمت سے آدمی سب کچھ اپنے مطالب ومقاصد کو پاسکتا ہے اون
بارھون جیوترلنگ کو لنگ راج کہتے ہین انکے دیکھنے وپرستش کرنے سے راحت دارین حاصل
ہوتی ہے انکی چرتر کی سماعت وقرات سے دونون جہان مین مسرت بے پایان ملتی ہے
تمام گناہ زایل ہوجاتے ہین یہ ست رودر کھنڈ مینے بیان کیا شیو اوتار شیو کا اسمین ذکر ہے

اسکے پڑھنے و سننے سے آدمی اپنے کام پر کامیاب ہوتا ہے تمام ہر قسم کے عیش و آرام جہان مین ملین اور دوسرے جہان مین پد نربان ملتا ہے اب اے نارد کیا سماعت کرنے کی خواہش ہے وہ بیان کرو

ادھیای اٹھانون تمام ہوے ۱۰۰ اوتار تک

اِت سری شیو پُرانی سپتم کھنڈی برمہا نارد سمبادی سماپتم مترجم کمترین شیو سنگھ خلف رنجیت سنگھ تعلقدار کانتھ ضلع اوناؤ تاریخ ۴ ر فروری سنہ ۱۸۹۸ عیسوی روز بیجھے مقام ہمیر مئو چند تھا تھانہ شنکر پور ضلع راے بریلی



شیوپران

آٹھوان کھنڈ

سوت نے کہا کہ نارد نے برمہا سے کہا کہ شیو کے اوصاف ہر چند کہ آپ نے مجھکو سنایا ہے مجھکو آسودگی
حاصل نہین ہوئی اسلیے مین چاہتا ہون کہ اب آپ لنگ کے مہان بیان کرین یعنی جسقدر کہ روی زمین پر
شیو کے لنگ ہین وہی ہے تیسرے تیرتھ یعنی کون لنگ کون تیرتھ مین قایم ہی بیان کر کے علاوہ برین دیگر
مقامات مین جسقدر لنگ شیو کے ہون اونکی کیفیت بھی بیان فرمایئے برمہا نے کہا کہ لنگونکا
کچھ شمار اور تعداد نہین ہی تمام روے زمین کو لنگ ہی لنگ تصور کرو اور تیرتھ جسقدر ہین اور جو کچھ کہ علاوہ
تیرتھون کے ہے اور تینون جہان یہ سب شیو لنگ ہین لنگ سے علیحدہ کوئی شے نہین ہے جو شے کہ
جہان مین از روے مشاہدہ باسماعت کے چشم و گوش مین دیکھی سنی جاوے اوس سب کو شیو کا روپ تصور کرو
مگر تو بھی بموجب اپنی عقل کے جہان تک کہ بشن سے ہمکو معلوم ہوا ہی وہان تک لنگونکا بیان ہم کرتے ہین جو
واضح ہو کہ زمین و آسمان و زیر زمین مین دیوتون و سرلون و آدمیونکو جہان جہان کہ شیو نے اونکی
یاد کے مطابق اونکو درشن دیا ہے واوس مقام پر غایت مہربانی سے مقیم ہو گئے ہین جنکی پرستش سے لوگونکی
خواہش ہی حاصل ہوتی زمین مین بیشمار و لاتعداد شیو کے لنگ موجود ہین مگر ہم صرف اونمین جو مشہور و لایق ذکر کے

اونھین کا ذکر کرتے ہین اونمین سب سے اعلیٰ و اول جیوترلنگ ہین جو جسم کامل کے ساتھ براجمان اور مشاہدہ مین
ہوتے ہین یعنی اول سومناتھ جو سوراشٹر مین مع گرجا کے رونق افروز ہین دوسرے ملکارجن جو سری
سیل مین براجمان ہین تیسرے مہاکال جو اوجین مین موجود ہین چوتھے امریستار جو ہمالہ پہاڑ پر مقیم
ہین پانچوین گن ناتھ چھٹوین بھیم شنکر جو ڈاکنی مین ہین زیارت گاہ خاص و عام ہین ساتوین بشوناتھ
جو کاشی مین مشہور ہین اٹھوین تربمبک جو گومتی کے کنارہ ہین نوین بیدناتھ جو چتابھوم مین ہین دسوین
ناگیش جو داروبن مین مقیم ہین گیارھوین رامیشر جو سیت کے اوپر ہین بارھوین گھشمیش جو شیوگرہ مین
براجمان ہین جو شخص صبح کے وقت ساتھ طہارت کے بارھون نام جیوترلنگ کے جس کام کیواسطے
خواہش کر کے پڑھے وہ اوسکا کام پورا ہوجاوے اور اوسکو جہان مین راحت اور عقبیٰ مین مکت حاصل
ہووے ان بارھون جیوترلنگ کا بڑھاؤ بیشمار ہے اوسکو کون بیان کرسکتا ہی منجملہ ان بارھون جیوتر
لنگ کے اگر چھ ماہ تک برابر ایک لنگ کی بھی پرستش کرے تو اوس شخص کے تمام منورتھ پورن ہوجاوینگے
اور وہ شخص پھر قید تناسخ مین گرفتار ہو تینون جہان سے تعظیم پانے کے لایق ہوجاوے اگر ذلیل خاندان والا
بھی ان مین سے کسی ایک کے درشن کرے تو وہ اچھے خاندان گرامی مین پیدا ہو کر بڑا مالدار و صاحب عیش
ہو کیونکہ شیو کے پرستار اور بید کے پڑھنے والے اور وہ بیان کرنے والے اور گیانی انھین کے حصہ مین مکت ہی
جو شخص کہ جین ولادت سے مخنث ہین و ملیچھ وغیرہ بھی اونکی درشن سے برہمن ہو کر مکت حاصل کرتے ہین اس باعث سے
جیوترلنگون کے درشن بوجین ضروریات سے ہے آگے ہم علیحدہ علیحدہ ایک ایک جیوترلنگ کا بیان مشرح کرینگے
اب انھین بارھون جیوترلنگ کے اپ لنگونکا ہم بیان کرتے ہین اونکی مہما بھی بیشمار ہی اور جنکے درشن سے
دکھ دور ہوجاتے ہین پہلے سومیشر انتکیش اوس مقام پر ہین جہان کہ سمندر مہی ساگر نام ملتا ہی دوسرا ردر نام
جو بھرگ کچھا مین ہے تیسرے دگدھیس جو تھی کردمیس تارج پانچوین بھوتیس چھٹوین بھیمیشر ساتوین لوکناتھ آٹھوین
تربمبک یعنی ترنین نوین بیجناتھ دسوین بھوتیشر گیارھوین گپتیشر بارھوین بیاگھریش ان بارھون اپ
لنگونکی پرستش دیا و درشن سے جہان مین نہایت خوشی حاصل ہوتی ہی بیان شیو لنگون کا
جو پورب طرف ہین پریاگ جو تیرتھ راج کہا جاتا ہی وہان برہما کی قایم کیے ہوتے برہمیشر لنگ

شیو کے سب سے اعلی جمال ہی اور شیو بیشر لنگ دس ہی سیدہ تیرتھ مین قائم ہے جو تمام آفات کو دور کرکے
दशाहयमेध सोमेश्वर
خوشی کا دینوالا ہی اور بھاردوا جیشر و مادہویش شیو ٹنگ مین مقیم ہین اور ناگیشر سنگیت نگر مین
नागेश्वर शिवटंक माधवेश भारद्विजेश्वर
موجود ہین اور کاشی مین اب مکتیشر و برد رہال وکرت بالیشر و تل بھانڈیشر و دس ہمید ہیسر و مین
मर्ति दशाहयमेधेश्वर तिलभांडेश्वर छतवालेश्वर बृद्धवाल अभिमुक्तेश्वर
کرنیشر و تاریشر و گودھومیشر و نالیشر و تاریشر و مہابھوتیشر و کیدار یشر و رامیشر و بٹکیشر و پوریشر
पूरेश्वर वरकेश्वर रामेश्वर केदारेश्वर महाभूतेश्वर तारेश्वर नालेश्वर गोधूमेश्वर तारेश्वर [illegible]
وسدھ ناگیشر اور ہین مین دور یشر و مرگیشر براجمان ہین اور بیجناتھ جنکی مہما بید نے بیان کی ہی
वैजनाथ मृगेश्वर दूरेश्वर सिद्धनागेश्वर
و ناگیشر و بایشر و کامیشر و بملیشر و بیاسیشر و بھانڈیشر و ہنگاریشر و کماریشر و سدھیشر
कामेश्वर कामेश्वर नागेश्वर
و سنیشر و رامیشر و کمبھیشر و نندیشر و پنجیشر و گنگیشر و کامیشر و شنکریشر و بٹیشر و سوریشر
सूर्येश्वर वटेश्वर शुक्रेश्वर कामेश्वर गंगेश्वर पंजेश्वर नन्देश्वर कुम्भेश्वर
و بھیمیشر و بھوتیشر و کیلاسیشر و پریشر و کوٹیشر و سپتیشر و کردمیشر و اچلیشر اور پرکھوتم پوری مین
पुरुषोत्तमपुरी अचलेश्वर कर्दमेश्वर स्वप्नेश्वर कोटेश्वर पूरेश्वर [illegible] भूतेश्वर भीमेश्वर
بھونیشر ہین جو تمام خواہشون سے دینے والے ہین اور وہان مندر جگناتھ کے مقیم ہوکر
जगन्नाथ भुवनेश्वर
اپنے درشن کرنے والون کے تمام رنج دور کردیتے ہین یہ سب لنگ پورب کے ہین اب ہم دکھن

کے لنگ بیان کرتے ہین ذکر شیو لنگ جنوبی

پہلا ادھیائی

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم بٹ گیند ر لنگ کا بیان کرتے ہین جنکو ہمنے جگ کی بیدی مین
बटगयंद
قائم کیا یعنی ایک وقت شروع کلجگ مین ہمنے ارادہ کیا کہ ایک جگ ایسی کرنا چاہیے جس سے دھرم
زیادہ ہوکر تمام گناہ زایل ہون یہ خیال کرکے ہم پاس بشن کے جاکر اپنی خواہش دلی کو بیان کیا
اور کہا کہ ہماری خواہش جگ کرنے کی ہی آپ کوئی جگہ عمدہ تبلادوین جو کمال پاک ہو یہ سنکر بشن
نے فرمایا کہ جتر کوٹ جو مشہور پہاڑ ہے اور جسکے صرف دیکھنے سے گناہگار شخص بے گناہ ہوجاتا ہی جہان کہ
سنداکنی ندی بہرہی ہی اور جسمین اشنان کرنے سے کوئی گناہ عذاب باقی نہین رہتا اور وہ درمیان
ندی و پہاڑ کے ایک ندی مانند دھنکھ کے واقع ہی وہ مقام مجکو نہایت مرغوب ہے اوس مقام پر تم
جگ کرکے ایک پوری یعنی شہر آباد کرو اور شیو لنگ بھی اوس مقام پر قائم کرو ہم بھی اوس مقام پر بصورت پرتما یعنی
مورت تعداد بارہ انگل کے ظاہر ہونگے اور تمہاری جگ کی بیدی مین مقیم ہونگے جو شخص ہماری مورت کے
वेदी

ورشن کریگا اوسکی تکالیف کو نابود کردیونگے اور درمیان تُجگ ترتیا و دواپر کے اوتار لیکر جہان کو راحت
دیونگے ہم ایک روپ سے چار روپ ہوکر دسرتھ کے گھر اوتار لیونگے جہان ہم چارون کے نام رام لچھمن بھرت
سترگھن ہونگے اور بموجب اجازت دسرتھ کے مع لچھمن وسیتا کے اوسی مقام مین آکر مقیم ہونگے بعدہ وہان
سے ڈنڈک بن (दंडकबन) کو جاکر یہ رامیشر لنگ کو قایم کرینگے اور اونکی خدمت کرکے بعد حصول بردان کے راون کو
مع خاندان کے نیست نابود کردیونگے اے برہما بدون شیو کی خدمت کوئی کام انجام پذیر نہین ہوتا یہ
بات ہم تمسے راست راست کہتے ہین اسلیئے تمکو واجب ہے کہ اول شیو لنگ کو قایم کرکے پھر جگ کو شروع
کرنا اور جو ہمارے واسطے پوری یعنی شہر کو آباد کرنا اوسکے حاکم یا راجہ شیو کو بنانا ہم رام اوتار لیکر اونکی پرستش اوسی
مقام پر آکر کرینگے یہ کہکر بشن تو انتردھیان ہوگئے اور ہمنے فوراً بموجب اشارہ بشن کے اوسی مقام
پر آکر شیو لنگ کو قایم کیا اور ہمنے مع اپنے لڑکون دیوتون وغیرہ کے بڑہی استت اوس لنگ
کی کی چنانچہ شیو اوس مقام مین آکر ظاہر ہوے اور میری محبت وعقیدت وخلوص دلی کو ملاحظہ فرماکر نظر رحم ونگاہ
شفقت سے دیکھکر فرمایا کہ اے برہما بردان مانگو مینے عرض کیا کہ میرے اوپر مہربانی کرکے یہان مع اپنے
کال انس وصورت کے مقیم رہو کیونکہ میرا ارادہ ہے کہ اسی مقام پر جگ کرون اور جو پوری یعنی شہر کہ اس مقام پر
آباد کرون اوسکے راجہ آپ ہون اور تمہارے لنگ کا نام مت گیند ہو جو جاتریون کے گناہونکو دور کردیوے اور جو شخص کہ
یہان آکر تمہارے لنگ کے درشن نہ کرے اوسکو جاترا کا پھل کچھ حاصل نہووے یہ سنکر شیو نے منظور فرمایا اور فوراً اوسی
لنگ کے اندر تشریف کرگئے ہمنے اوسی مقام پر جگ کرکے پوری واسطے بشن کے آباد کی جسکے دیکھنے سے
گناہونکا انبار نابود ہو جاوے اور مت گیندر اوسکے راجہ ہووے اور وہ مقام بنام کیلاس کے مشہور ہوا جو مانند
دوسرے کیلاس کے شیو کے مقام کیوجہ سے ہے اور شیو لنگ کے سامنے منداگنی کا گھاٹ نہایت عمدہ بنام
شیوگنگا کے مشہور رہا جسکے اشنان سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین جو شخص صبح کے وقت اوٹھکر بعد
اشنان منداگنی کے مت گیندر کی پرستش کرے وہ تمام خواہشونکو حاصل کرے اور بعد موت کے شیو پوری
مین جگہ پاوے اور اگر احیاناً وہان جاکر کوئی شخص شیو کی پوجن نہ کرے تو تمام پھل جاترا کا نیست ہوجاوے
جبکہ مت گیندر کی درشن و پوجن کرلیوے تب جاترا کا پھل ملتا ہے رامچندر نے خود وہان جاکر اس لنگ کی

پرستش کیا ہی اب ہم کوٹیسیر لنگ کا بیان کرتے ہین یعنی سنکرکھن کوہ کے پورب سمت جہان تیرتھ کوٹ
ناد جو کمال پاک وسب سے اعلی ہی وہان کوٹیسر نام شیو لنگ ہی جسکے درشن وپوجن وغسل سے کوئی گناہ
بالکل باقی نہین رہتا اور آخر کو شیو لوک اوسکو ملتا ہی جو شخص کہ سنکرکھن پہاڑ مین جاکر بعد اشنان تیرتھ
کے کوٹیسر لنگ کی پوجن کرے تو ہزار ادہ گاؤ کے دان کا پھل پاوے اور اوسکے تمام گناہ دور ہو جاوین
اور شیو اوسکے اوپر کمال مہربان رہین۔ اور چترکوٹ کے دکھن طرف سے آگے پچھم طرف کو جو تنگارن
پہاڑ ہی وہان گوداوری ندی بہ رہی ہے وہان پس پت نامے شیو لنگ ہے کہ وہان
جو کوئی گوداوری مین اشنان کرکے شیو لنگ کی پرستش کرے وہ ہمیشہ جہان مین خوش وخرم رہتا ہے
رام چندر نے پس پت لنگ کی پوجن بعد اشنان گوداوری کے کیا اوسکے دکھن جو کالنجر پہاڑ ہی وہ تینون
جہان مین مشہور ہی جہان اکثرون نے ریاضت کرکے سدھ لقب کو پایا ہی اوسکا نام مکت چھتر ہی جو تمام گناہون کو
دور کرکے بیشمار خوشی کو دیتا ہی وہان بہت تیرتھ کمال مقدس ہین مندا کنی ندی وہان بہتی ہے
جسکے صرف دیکھنے سے گناہ زائل ہو جاتے ہین اوس مقام پر نیل کنٹھ شیو کا لنگ ہی جسکے دیکھنے سے گناہ دور ہو جاتے
ہین وہ لنگ مع گرجا کے براجمان ہی وہ لنگ راج مانند راجون کے ہے جو شخص کہ اوس تیرتھ مین اشنان
کرکے نیل کنٹھ کی پرستش کرتا ہی وہ تمام خواہشون پر کامیاب ہو جاتا ہی اور پھر آواگون سے بالکل بری ہو جاتا ہی
دیوتا دمن وسدھ وغیرہ نے اس لنگ کی پوجن سے پرم پد کو حاصل کیا ہی کالنجر تیرتھ راج ہی جہان شیو
نیل کنٹھ مقیم ہین نیل کنٹھ کی مہمان فراست دسماسے کرکے پھر کوئی شخص جہان مین پیدا نہین ہوتا یہ تذکرہ کمال تقدس

دوسرا ادھیاے

نارد نے کہا کہ اے برہما اتری نامی شیو لنگ کی مہمان ہمکو مفصل سنائیے برہما نے کہا کہ جو اتریشر
شیو لنگ کا بیان اول ہمنے کیا ہی اوسکے دکھن سمت اتریشر نام شیو کا لنگ ہی اور جو کامدین تینون جہان
ہی واضح ہو کہ اتر نامی جو برہما کا لڑکا اور انسویا کا شوہر ہی اوسنے چترکوٹ پہاڑ کے نزدیک نہایت ریاضت کے
ساتھ معہ عورت خود عبادت کیا اور شیو کے دھیان مین مصروف رہی اسی عرصہ مین قحط سالی ایسی سخت
واقع ہوئی کہ عرصہ ایکسو برس تک تمام جہان مساکہ باران سے حیران وپریشان رہا یہان تک کہ

منیشرونکو بھی نہایت تکلیف ہوئی تمام کنوان و تالاب و ندی و دریا وغیرہ سب خشک ہوگئے اور درخت
وغیرہ تمام سوکھہ گئے بدون بارش باران کے کسیکو چین نہ ملا اچھے کام روزمرہ کے کالعدم و
و متروک ہوگئے ایسی حالت دیکھکر انسویا نے اتر سے کہا کہ تمام مخلوق حیران ہے ایسی کوئی تدبیر کرو
جسمین پانی برسے جسکی وجہ سے زمین مین امن و چین بہر ہووے مگر اتر بدستور اپنے مراقبہ مین حبس نفس کیے
ہوے بیٹھے رہے کچھ انسویا کے کلام کو سماعت نہ کیا چنانچہ جو سکھہ یعنی شاگرد وغیرہ اتر کے تھے وہ بھی بوجہ نہ
بارش ہونیکے حیران و پریشان ہوکر چلے گئے تب تو انسویا نے شیو کی پرستش شروع کرکے باستقلال تمام
پارتھی پوجن شروع کیا چنانچہ شیو اوس مقام پر ظاہر ہوئے جنکے درشن کو ایک ہجوم دیوتون و منیشرونکا جمع ہوگیا
یہانتک کہ گنگا وغیرہ تمام تیرتھہ بھی دوڑ آئے اور اتر و انسویا کی ریاضت و عبادت دیکھکر سب حیرت مین
ہوگئی اور بشن وغیرہ سبھون نے کہا کہ واسطے عبادت کیے کون برتر ہے آخر کو یہ امر قرار پایا کہ واسطے عبادت کے شیو سے
زیادہ اور کوئی اعلی نہین ہے کیونکہ بید کا بھی حکم پایا گیا اسکے بعد دیوتا وغیرہ سب اپنے اپنے مقامات کو
چلے گئے مگر گنگا اوسی مقام پر مقیم رہی کیونکہ شیو وہان براجمان تھے اور چون ۵۴ برس اتر کو اسیطرح ریاضت
کرتے گذر گئے ایک روز اتر نے دہیان کو چھوڑکر کہا کہ پانی دو چنانچہ انسویا کمنڈل کو ہاتھ مین لیکر
براہ جنگل واسطے لینے پانی کے روانہ ہوئی گنگا نے انسویا کو متردد دیکھکر کہا کہ اے انسویا کچھ فکر مت کرو
تم مبارک ہو کہان جاتی ہو تمہاری خواہش کو مین پورا کرونگی یہ سنکر انسویا بہت خوش ہوئی اور کہا کہ
تم کون ہو کسکے واسطے یہان کھڑی ہو تمہارے دیکھنے سے مجکو تمہاری محبت از حد پیدا ہوئی ہے گنگا نے
کہا کہ اس مقام پر برہما و بشن وغیرہ واسطے ملاحظہ ریاضت اتر کے اور تمہاری پوجن کے آئے تھے اور تم دونونکی تعریف
کرتے ہوے اپنی اپنی لوک کو چلے گئے مگر ہم بوجہ قیام شیو کے تمہاری محبت سے یہان رہگئی ہین مین تمہاری مطیع ہون جو تمکو چاہیے سو
بہ ان لیلو انسویا نے کہا کہ یہان مقیم رہو چنانچہ گنگا اوس مقام پر مقیم ہوئی اور انسویا نے جل کمنڈل مین بہر کرکے اتر کو
دیا اتر نے جل نوش کرکے متفکرانہ انسویا سے کہا کہ یہ جل تمنے کہان سے پایا انسویا نے سب ماجرا کہہ سنایا اتر فوراً اوٹھکر
گنگا کو دیکھا اور اشنان کرکے گنگا کی استت پڑھی اور انسویا نے بھی بڑی خوشی کیساتھہ گنگا مین اشنان کیا۔ بعد گنگا نے
کہا اب مین جاتی ہون تب دونون نے ہاتھہ جوڑکر عرض کی کہ یہان مقیم رہو گنگا نے کہا کہ ایکسال کا پھل شیو پوجن کا

اگر ہمکو دو تو مضایقہ نہین چنانچہ انسویا نے منظور کیا اور گنگا وہان مقیم ہوئی اسی عرصہ مین شیو خوشنود ہوکر اوسی مقام مین مع اپنے نشانات خاص کے ظاہر ہوے اور اترنے شیو لوم مع شکت کے دیکھکر استت کی شیو نے فرمایا کہ ہم خوشنود ہین جو چاہیے ہمسے بر دان لو اتر و انسویا نے یہ سنکر عرض کیا کہ اگر تم خوشنود ہو تو اسے مقام پر مقیم ہو شیو نے فرمایا کہ منظور ہے یہی ہوگا چنانچہ شیو و گنگا دونون اوس مقام پر مقیم ہوگئی جہان کہ اتر و انسویا نے لنگ کو قایم کیا تھا اور بنام اتریشر کے مشہور ہوے اور گنگا کا نام مندا کنی مشہور ہوا اور اوسی مقام پر اکثر ہن لوگ مع عیال و اطفال کے آکر مقیم ہوے اور گنگا کے کنارے کاشت کرکے بعد کرنے جگ کے شیو کو خوشنود کیا تب شیو کی خوشنودی سے بارش باران بخوبی ہوئی جس سے تمام جہان کو کمال خوشی حاصل ہوئی مبارک ہین اتر و انسویا جنھون نے شیو کو خوشنود کرکے باعث بارش ہوے جو شخص اتریشر کے درشن کرے گا اوسکے جمیع مطالب برآوینگے جو اتریشر کے چرتر کو قرأت یا سماعت کرتا ہے اوسکو جہان مین خوشی عقبی مین پرم پد حاصل ہوتا ہے

تیسرا ادھیای

بعد سوال نارد کے برہما نے فرمایا کہ نربدا ندی کے کنارے بشمار شیو کے لنگ ہین جو شمار نہین ہوسکتے (नर्वदा) اور جسقدر پتھر ندی کے درمیان پڑے ہین وہ سب شیو روپ ہین اونکی مہمان بہت بڑی ہی مگر ہم مشہور مشہور شیو لنگونکا ذکر کرتے ہین جنکے صرف درشن سے لوگونکو خوشی حاصل ہوتی ہی وہ یہ ہین - اور تمشر و (अन्तरेश्वर) میشر و سنکھیشر و برمیشر و بملیشر و مدنیشر و کماریشر و نپدریک ہٹ و منڈیشر و تیکھیشر و دھندھریشر (धनुर्धरेश्वर नीलकण्ठेश्वर मराण्डपेश्वर कुमारेश्वर मदनेश्वर विमलेश्वर ब्रह्मेश्वर सुरवेश्वर परमेश्वर) و سولیشر و کمبھیشر و کوبیریشر و مُشر و سورجیشر و ناگیشر و رامیشر و نندیشر و کرنٹ کیشر و چندریشر (चन्द्रेश्वर करालकेश्वर नन्देश्वर रामेश्वर नागेश्वर सूर्येश्वर जटेश्वर कुबेरेश्वर कुम्भेश्वर शूलेश्वर) جس مقام پر کہ سمندر کا اتصال کامل ہے اوس مقام پر حضرت کیسن شیو کا لنگ ہی اور سرتیشر و رحلیشر و سومیشر (सोमेश्वर बरबलेश्वर सुरतेश्वर जलकेश्वर) دست کھنڈیشر و سنگلیشر و ہریشر و برہمیشر و انیدریشر و دیانیشر بھی ہین جو دونون جہان مین خوشی عطا فرماتی (मगधेश्वर देवेश्वर इन्द्रेश्वर ब्रह्मेश्वर हरेश्वर मंगलेश्वर) ہین اور نند کیشر ریوا ندی کے کنارے پر ہین اوسی مقام پر برمہ ہتیا ہر تیرتھ بھی ہے نارد نے کہا کہ اے برہما نند کیشر لنگ کی مہمان و برمہ ہتیا ہر تیرتھ کا مشرح بیان کیجیے برہما نے کہا کہ جب (नन्दिकेश्वर)

کورون و پانڈون مین معرکہ عظیم مہابھارتھ کا واقع ہوا تھا اور جسمین فریقین سے بیشمار جاندار کام آئے تھے جدھشٹر نے باوجودیکہ دشمن پر فتح حاصل کی مگر طبیعت مین کسیطرح خوشی نے جگہ نہ پایا دلمین ہروقت رنج و خجالت رہنے لگی چنانچہ ایکروز راجہ جدھشٹر نہایت بیقرار ہوکر ہری کرشن سے کہا کہ ہمنے اپنے خاندان کا قتل کیا اسوجہ سے میری طبیعت مین ہروقت اوداسی رہا کرتی ہی کیونکہ انواع انواع کی مجکو ہتیا لگین ہین ایسی ہتیا کے دور کرنے کے واسطے جو آپ تدبیرات جانتے ہون وہ بیان فرمائیے ہری کرشن نے فرمایا کہ نندکیشر جو شیو کا لنگ ہی اوسکے درشن سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین اوسکی پرستش سے سدہ حاصل ہوتی ہی اور جوکہ اونکی خدمت کیا کرتے ہین وہ تو خود شیو روپ ہین اور نندکیشر مین یعنی ریواندی مین ایک ہتیا ہرن تیرتھ بھی ہی جسکے دیکھنے سے گناہ دور ہوجاتے ہین اوسی دیواندی کے پچھم کنارے پر کرنکی پوری واقع ہی (करिकापुरी) اوسکی مشہور مہمان نزدیک و دور ہی جہان گھر گھر مین شیو کی محبت قائم ہتقسیم ہو رہی ہی اور بیشمار شیوالہ موجود ہین راندن دہان کے لوگ شیو کے بھجن مین لگے رہا کرتے ہین وہان رنج و غم کا آثار نہین پایا جاتا وہان ایک برہمن رہتا تھا جو اتتھ نسں مین پیدا ہوا تھا (उतथ्यवंश) وہ کاشی مین مرگیا اوسکے ساتون لڑکون نے اوسکے مال کو آپسمین تقسیم کرلیا کچھ دنون کے بعد اون لڑکونکی مانے حالت نزاع مین اپنے لڑکون سے وصیت کی کہ مجکو صرف کاشی دیکھنے کی تمنا دل مین باقی ہی سو اب میرا پہونچنا دشوار ہی لیکن ہماری ہڈیان کاشی مین پہونچا دینا چنانچہ اوس باتکو فرزند کلان نے منظور کیا اور بعد مرجانے ماکے جبکہ کریا و کرم وغیرہ سے فراغت حاصل ہوئی تو وہی بڑا لڑکا جسکا نام سُباہ تھا ہڈیان لیکر مع ایک خدمتگار کے سمت (सुबाहु) کاشی کے روانہ ہوا اور پہلے دن گھر سے چلکر بیچ جن پرانڈر ایک موضع کے دروازہ ایک برہمن کے مقیم ہوا جب چار گھڑی رات گذری تو مالک مکان یعنی برہمن باہر سے گھر آیا اور مادہ گاؤ کو صحن مکان مین باندھکر چاہا کہ دودھ کو دوہے اوسکے بچہ نے غصہ ہوکر ایک لات برہمن کو ایسے زور سے ماری کہ برہمن بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑا پھر برہمن نے اوٹھکر اوس بچہ کو اسقدر مارا کہ وہ بیہوش ہوگیا اور مادہ گاؤ کو دوھکر بچہ کو بدستور رسی سے باندھ رکھا چھوڑا یہ حالت اپنے بچہ کی دیکھکر مادہ گاؤ بہت گریان ہوئی بچہ نے ہرچند کہ سمجھایا مگر کچھ نمانا اور کہا کہ صبح کے وقت جب برہمن کا لڑکا جو دوہنے آویگا تو مین جبتک کہ اوسکو اپنی شاخون سے چھید کرکے ہلاک

ہلاک نہ کر ڈالونگی تب تک میرا غصہ فرو نہو گا بچہ نے کہا کہ بڑا گناہ کبیرہ ہوگا وہ عذاب کسطرح سے جاویگا یہ بات
واجب نہین مادہ گاؤ نے کہا کہ وہ مقام مجکو یاد ہی جہان جانے سے ہتیا نابود ہوجاتی ہے یہ سنکر بچہ
تو خاموش ہوگیا اور برہمن مسافر یہ کلام مادہ گاؤ کا سنکر حیرت مین ہوا اور واسطے معائنہ و مصداق
اس بات کے اپنی روانگی کو موقوف کرکے منتظر مشاہدہ ہوا چنانچہ جسوقت صبح ہوئی برہمن تو باہر
چلاگیا اوسکے لڑکے نے چاہا کہ مادہ گاؤ کو دوہون مادہ گاؤ نے اپنی شاخون سے مار کر برہمن کے لڑکے کو بیجان
کر ڈالا یہ حال دیکھکر تمام اہل محلہ و برادری برہمن کی جمع ہوکر مادہ گاؤ کو چھوڑ دیا اور وہ مادہ گاؤ جو
برنگ سفید تھی فوراً سیاہ ہوگئی اور دم اوٹھاکر دفعتہً بھاگ چلی برہمن مسافر جسکو دیکھنا مقام ہتیا موچن
کا ضرور تھا پیچھے پیچھے مادہ گاؤ کے مع خدمتگار روانہ ہوا اور مادہ گاؤ بمقام نربدا کے جہان نند کیشر لنگ
ہے گئی اور تین وقت اشنان کرکے بدستور بحالت اصلی سفید ہوگئی برہمن نے دیکھکر بڑے تعجب سے کہا کہ
مبارک ہے یہ تیرتھ اور یہ مقام نہایت مقدس ہی بعدہ خود مع خادم خود اشنان کرکے آگے کو روانہ ہوا
راہ مین اوسکو ایک حسین عورت ملی اوس نے کہا نرا مقیم ہوا اور اپنی ماں کی ہڈیان اسی تیرتھ مین چھوڑ دے
تیری ماں دیوتون کے مانند ہوکر مکت حاصل کریگی کیونکہ ہمیشہ بیساکھ مہینے کے اوجیالے پاکھ کی سپتمی تتھ کو
یہان پر ہمیشہ گنگا آیا کرتی ہین سو آج وہی دن ہی اور مین وہی گنگا ہون اوسی تیرتھ مین جاتی ہون یہ کہکر
گنگا انتردھیان ہوگئین اور برہمن نے بھی واپس جاکر ہڈیونکو اوسی مقام پر ڈال دیا چنانچہ برہمن کی ماں مانند
دیوتون کے صورت و شکل مین ہوکر اپنے لڑکے کو بہت دعائین دی اور شیولوک کو چلے گئے اور برہمن نے
گھر مین آکر سب سے یہ ماجرا سنایا نارد نے کہا کسوجہ سے بیساکھ کی سپتمی کو گنگا اوس مقام پر تشریف
لاتی ہین اور نند کیشر شیو لنگ اوس مقام پر کس طرح قایم ہوا برہما نے کہا کہ اگلے زمانہ مین رشکا
نام ایک برہمنی بیوہ شیو کی بڑی پرستار و خادم تھی وہ طفلی مین بیوہ ہوگئی تھی اوسنے پاربتی جی کو
لیکے کمال ریاضت کی چنانچہ اوسی حالت ریاضت مین ایک دانو موڈھ نام نے چاہا کہ برہمنی کے
ساتھ خراب کام کرکے اوسکی ریاضت کو غارت کرے چنانچہ برہمنی نہایت حیران ہوکر شیو
کی استت کرنے لگی اور کہا کہ میری لاج و شرم سب آپ کے ہاتھ ہے کیونکہ تم ہمیشہ سے اپنے

بھگتون کی حفاظت کرتے چلے آئے ہو شیو فوراً ظاہر ہوا اور دوالو کو قتل کر دیا اور برہمنی سے فرمایا کہ جو خواہش ہو سے بردان مانگ لے برہمنی نے خوش ہو کر بڑی استت شیو کی کی اور کہا کہ اب کون شے ہے جو مجکو نایاب ہی تمنے اپنے دیدار سے بہرہ ور مجکو فرما کر سب کچھ دیا ہی یہ استت سنکر شیو نہایت خوشنود ہو کر بعد دینے بہت بردانون کے انتردہیان ہو گئے اور انس خیبہت سے لنگ سروپ قائم ہو کر بنام نندکیشر کے اوسی مقام پر قایم ہوگیا اور وہی انس روپ تبل لوک مین بنام ہاٹکیشر کے ظاہر ہوا اوسوقت برہمنی نے گنگا سے عرض کیا کہ تم بھی اسی مقام پر مقیم ہو میری یہ آرزو ہی کیونکہ تمہارے درشن سے مجکو بڑی خوشی ہوئی ہی گنگا نے فرمایا کہ مستی اور گوتمی سبا کہ صاحب فضیلت عورت جہان مین دوسری نہین ہی جسکے واسطے شیو ظاہر ہوے ہین تمسے نہایت خوشنود ہون اور مین کہتی ہون کہ ہمیشہ تیرہ بیساکھ ماہ کی اودھیائی سمتی کی یہان ہم آیا کرینگی یہ کہکر گنگا انتردھیان ہوئی اوس روز وہ مقام تیرتھ ہو گیا جہان سفاصد ہی حاصل ہوتے ہین اور جسکے غسل سے جمیع قسم کے گناہ دور ہوجاتے ہین پر کمال پاک اور دونون جہان مین خوشی کا دینوالا ہی

چوتھا ادہیای

برہما نے کہا کہ اے نارد ریوا کے کنارے بیشمار شیو لنگ ہین جنکو عقیل جان سکتے ہین یہ ریوا ندی شیو کو نہایت پیاری مانند گنگا کے ہی اور جسکے پتھر مانند شیو لنگ کے ہین وہ پتھر سکو لایق پرستش کے ہین اوسکے دونون کنارون پر شیو کے بیشمار مندر براجمان ہین وہان دیوتا دمن وغیرہ ہر روز سیر و تفریح کیا کرتے ہین اور مع اپنی عورات کے شیو کی پرستش مین مصروف رہا کرتے ہین اوسکے اتر سمت مین کپیشر شیو لنگ ہنومان کا قائم کیا ہوا موجود ہے اوس مقام پر ہنومان نے شیو کی عبادت کی تھی جسکی وجہ سے برہمن کے قتل کا گناہ جاتا رہا یہ سنکر نارد نے سوال کیا کہ اس چرتر کو مفصل بیان فرمایئے برہما نے کہا کہ شیو نے رام چندر کی مطلب براری کے واسطے بندر کا سروپ دھارن کر کے بنام ہنومان کے ظاہر ہوے تھے اور ہر طرح سے رامچندر کی اعانت کر کے بنام دوت یعنی قاصد کے مشہور ہوے اور بعد لانے خبر سیتا کے سمندر کو د گئے اور لنکا کو جلا دیا راون کے لڑکے کو مار ڈالا اور سمندر مین پل کو باندھ دیا اور تمام فوج کو اوتارے گئے رام چندر کو کچھ مشقت و محنت نہ کرنے دیا خود راون کو مع تمام خاندان کے نابود کر دیا اور

اور جمیع آفات رام چندر و لچھمن کو رفع کرکے مہراون کی بازو اوکھاڑ لیے لچھمن کو زندہ کیا اور رام چندر مع
لچھمن و ستیا کے اگرچہ مدت تک راج کرتے رہے مگر رام چندر اون برہمن کے قتل سے مدت تک افسردہ
مین رہے اور آخر کو نیم کھار مین جہان ہتیا ہرن تیرتھ ہے اوسمین مع اپنے بھائی کے جاکر اپنے گناہ کو
دور کیا اور اوسکے اندر مع لچھمن کے اشنان کرکے شیو کو قایم کیا جسکی وجہ سے بدستور سابق پاک و مقدس ہو گئے ‏(नैमिषारण्य)
ایکروز ہنومان کوہ کیلاش پر تشریف لیگئے اور کمال غرور سے شیو کے درشن کی نیت سے روانہ ہوئے
چنانچہ نندیشر نے فوراً روکا اور کہا کہ ہان ایسی جلدی کیا ہے تم شیو کے درشن کیا چاہتے ہو تم شیو کے
درشن لایق نہین ہو تمنے تو اون برہمن کو قتل کیا ہے تمنے اپنی طاقت کے زعم دھرم کو بالکل فراموش کردیا
اب تمکو چاہیے کہ رلیوا کے کنارے جاکر شیو لنگ کو قایم کرو تب تمہارا گناہ دور ہوویگا اوسوقت شیو کے
دیدار کے لیے حاضر ہونا شیو تمہاری اوپر مہربانی کرینگے یہ سنکر ہنومان رلیوا ندی کے کنارے
جاکر شیو لنگ کو قایم کیا اور اوسکی پرستش کرکے عبادت مین مشغول ہوے اور بار بار شیو کا پرنام کرکے
بڑی استت کی تب شیو خوشنود ہوے اور ہنومان کے پاس ظاہر ہوکر فرمایا کہ ہم بہت خوشنود ہین تم تو ہمارا
روپ ہو تمسے یہ ریاضت ہمنے صرف اسواسطے کرائی تاکہ جہان مین برہمن کی بزرگی قایم رہے
یہ کہکر شیو انتردھیان ہوے اور ہنومان کی تمام تکالیف رفع ہوگئین اور کیلاس مین جاکر شیو درشن کو حاصل
کیا پھر کوئی گناہ و عذاب باقی نرہا جو کوئی شخص پونیشر کی پرستش کرتا ہے اوسکا ایک گناہ بھی باقی ‏(पवनेश्वर)
نہین رہتا تا جو شخص اس چرتر کو قرات یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین خوشی و نکت پاویگا —

پانچوان ادھیای

برہما نے کہا اے نارد ایکروز ہم و بشن دکھن سمت مین جاکر رلیوا ندی کے کنارہ پر بعید استھان کے بیٹھ گئے اوس مقام پر تمام دیوتا و
وغیرہ جمع ہوے اور ایک عمدہ انجمن منعقد ہوئی چنانچہ سبھون نے ہمسے دونون سے پوچھا کہ تم مین وہ شخص کون ہے جو لازوال
و پرم برہم و پرم تت و بلا عیب و کل مخلوقات کا مالک و نرگن و الکھ و تینون لوکونکا مالک و سب سے اعلی و سبکا خالق و
پروردگا و معدوم کرنیوالا ہے بمہربانی بیان کرو چنانچہ ہمنے اول شیو کی مایا مین گرفتار ہوکر کہا ہم ہی تینون کے مالک

سب سے اعلی ہین یہ بات خود ہمارے نامون سے جو بید کہتے ہین ظاہر ہے یہ کلام مہرا سنکر بشن غضبناک ہوکر کہنے لگے کہ تم بدون جاہو ئے ایسی باتین خلاف بید کے نہ کہو کیا بید و پران وغیرہ تمنے جہالت سے فراموش کر دیا تم تو وہی ہو جو ہماری ناف کی کنول سے پیدا ہوئے ہو تم تو ہمارے مطیع ہو بلکہ پرم برمہہ ہم ہین ہمسے زیادہ اور کوئی جہان مین بڑا نہین ہی ہمکو بید و پران سب برمہہ کہتے ہین تم اپنے نامون کے غرور مین مت رہو کیونکہ اندہے کا نام نین سکہ بھی ہوتا ہی اور بخیل کا نام مالدار ہوتا ہے غرض کہ ہمنے بشن کے کلام کو منظور نہ کیا اور تقریر و مباحثہ لم ولانسلیم کی ہوتی رہی اور شیو کی مایا ہین ہم دونون بھولکر پرم تت کو فراموش کر گئے اور اپنے کو پرم برمہہ قرار دیا آخر کو یہ بات قرار پائی کہ بید جسکو اعلی کہدیوین وہی اعلی سمجھا جاوے چنانچہ بموجب یاد ہماری کے بید تشریف لائے اور عندالاستفسار کے اونھون نے بیان فرمایا کہ تینون گن سے علیحدہ جو روشن ہی اور جسکے جسم مین کرور برہمانڈ موجود ہین وہ ذات سداشیو کی ہے جو قیامت کرنے والے ہین وے ایک ہی طور پر ہمیشہ قائم رہتے ہین جنکو جوگی بڑی تدبیر سے دہیان کرتے ہین علی ہذا القیاس اسیطرح بہت تعریف شیو کی کی یہ سنکر ہم دونون نے ساتھ کمال جہالت کے یہ کلمہ زبان پر لائے کہ شیو تو بڑے نرگن و زہر کے کھانے والے و جٹا دھاری و بیل پر سوار ہونیوالے و برہنہ تن و جوگی و سانپون کے زیور پہننے والے و کریہ منظر و بھوتون و پریتون کے ہم صحبت و نا مبارک لباس ہین وے پرم برمہہ کسطرح سے ہو سکتے ہین یہ کہکر ہم دونون نے ہنس ہنسکر بیدون کو خاموش کردیا یہ حالت ہماری دیکھکر پر نو نے فرمایا کہ تم دونون خالق جہان و پروردگار عالم ہو ایسی بے عقلی و حماقت کو روا رکھو تم بید کے کلام کو ترک نہ کرو اور شیو کو پرم برمہہ تصور کرو اونھون نے تمہارے واسطے باوجودیکہ نرگن ہین مگر تو بھی بہت اجسام اختیار کیے ہین اونکے بیشمار چرتر و لاتعداد بھاو کو دیکھکر راہ راست کو فراموش نہ کرو چنانچہ یہ کلام پرنو کا ہم دونون پر کچھہ موثر نہوا تب تو شیو نے چاہا کہ ہم دونون کے غرور کو دور کردیوین جیسا کہ آگے بیان کیا جاتا ہی

چھٹوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اوسوقت بیچ بحث و مناظرہ مین ہم دونون کے سامنے ایک بڑی جوالا یعنی شعلہ نمودار ہوا

جو زمین سے آسمان تک تھا اوسکا انتہا و ابتدا کچھ معلوم نہین ہوتا تھا بعدہ شیو براہ مہربانی بصورت
لنگ کے اوس مقام پر ریوا ندی کے کنارے پیدا ہوئے کیونکہ شیو اسیطرح اپنے بھگتون کے دوکھ دور کرنیکو
کرور ہا تدبیر کرتے ہین چنانچہ فوراً شیو کے ظاہر ہوتے ہی سب کا ادھرم جاتا رہا اور زمین منور ہوگئی جے جے
کی آواز سب کہہ اوٹھے وہ لنگ آٹھ انگل تھا نیچے اوسکے چار انگل نیچے و چار انگل اوپر چنانچہ فوراً شیو لو
سے شیو کے گنون نے آکر لنگ کی پرستش کی بعدہ تمام دیوتون و منیشر دن نے پوجن کی اوس مقام پر نہایت
جشن ہوا اور سب کے دل کا رنج جاتا رہا طرح طرح کے باجے بجنے لگے اور شیو کا جس سبھون نے اپنے اپنے منہ سے
بیان کیا اور برہم و بشن بھی لنگ کے نزدیک آئے تب بشن نے کہا کہ یہ تیسرا کون شخص ظاہر ہوا ہے ہمنے کہا کہ اے
بشن اب ہمارا تمہارا فیصلہ اسی پر ختم ہو جاویگا تم ابات کا قول قرار مستحکم کرو یعنی جو یہ لنگ چار انگل اوپر
و چار انگل نیچے دکھلائی دیتا ہے لو اسکو چھو لیوے وہی ہم دونون مین پرم برہم ہے بشن نے منظور کیا اور کہا
کہ ہم نیچے کا حصہ چھوئینگے اور تم اوپر کے حصہ کو چھوؤ چنانچہ بشن سوکر روپ دھارن کرکے نیچے کو چلے
اور ہمنے بصورت ہنس کے اوپر کو پرواز کیا شیو نے ایسی لیلا کی کہ اتل لوک تک وہ لنگ نیچے کو چلا گیا
جسکی وجہ سے عالم پائین بالا ہوگیا اور پاتال لوک والون نے شیولنگ کی پرستش کما حقہ کی اور (अतल) مے (मय) کی لڑکی نے ایک استت
طول شیو کو سنائی اسی عرصہ مین بشن وہان پہونچے چنانچہ شیو نے اور زیادہ اپنی لنگ کو بڑھایا یہانتک کہ بتل لوک مین پہونچا
وہان کے لوگون نے (वितल) شیولنگ کی بڑی پرستش کی اسی عرصہ مین بشن وہان بھی پہونچے لنگ وہ بھی زیادہ بڑھکر نیچے کو
چلا اور سُتل لوک مین پہونچکر راجہ بل سے پرستش کرائی جب کہ بشن وہان بھی پہونچے تو شیو لنگ بڑھکر تلاتل مین گیا
(सुतल) (तलातल) وہان پر اسر نے پرستش کی جب کہ بشن وہان گئے تو لنگ طویل ہوکر مہاتل (महातल) مین پہونچا جہان تچھک وغیرہ
(त्रिपुरासुर) اسرون نے پوجن کیا اور بشن کے پہونچتے وقت پھر لنگ بڑھکر رساتل مین گیا جہان دانو دیت
کی لڑکی (रसातल) نے پرستش کی بشن وہان بھی پہونچے شیولنگ فوراً پاتال مین گیا جہان باسک وغیرہ
ناگ نے پرستش کی بشن وہان بھی گئے غرض کہ اسیطرح چودہ بھون مین بشن پھرے مگر
لنگ کو چھونے تک نہ پایا اور بیس لوگ مین لنگ جب گیا تب سیس نے بڑی پرستش بہت سامان کیساتھ
کی آخر کو بشن کو متعاقب پڑا تعاقب نہ جانکر شیو لنگ چودھوان بھون کو ٹھکے نیچے گیا اور بشن درماندہ ہوکر

دالپس آئے اور فضیلت کو سب سے اعلیٰ سمجھا اور کہان سے رگیا ان خجالت و شرمندہ ہوا کہ نارد نے شیو کی بزرگی ابھی ہم اپنی دلہین بی خیال کر

ساتوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد اس طرح تو بشن کا غرور دور ہوا اب بیری کیفیت کو سماعت کر دلینی جبوفت ہمنے چاہا کہ شیو لنگ کے اوپر ہاتھ رکھین وہ لنگ فوراً بہو لوک کو گیا جہان کہ کھبک وغیرہ نے شیو لنگ کی پوجت کی بعدہ مہر لوک یعنی سورجون کے لوک مین لنگ پہونچا جہان کہ سورج نے بڑی پرستش کی اسی عرصہ مین ہم وہان جا پہونچے شیو لنگ سورگ بھون بن گیا جسکی تعداد بید نے سورج کے مطلع سے دہر ما یعنی قطب تک بیان کیا ہی اوسکے اندر اور سب لوک ہین بہر ست شیو مجکو پاشنہ کوب سمجھکر چندر لوک مین گئے جہان کہ چندرمان نے بڑی پوجن کی علی ہذا القیاس اور لوک و خشک لوک یعنی اندر لوک و بھوم لوک در بسپت لوک و دکھین لوک سند لوک ستیہ کہہ لوک و دھر لوک و دھر لوک و جن لوک و تپو بھون و لشن بھون و اسکنہ ھو لوک و وشوا بھون و شیو پور و گو لوک وغیرہ جہان جہان شیو لنگ گیا وہان بڑی پرستش ہوئی اور جب کہ ہم پہونچ جاتی تھی تو فوراً شیو لنگ وہان سے آگے کو چلا جاتا تھا آخر کو مین نہایت حیران ہوا اور ایسے کیتکی نے مجھسے کہا کہ تم یہان ہو کہان چلے اور تم اسقدر بے قرار و مضطرب کیون ہو چنانچہ ہمنے اپنی کیفیت بیان کی کیتکی کے پہول نے ہمسے کہا کہ ہم تمہاری مدد کرینگے اب تم والپس چلو یعنی یہ بات ہم تمہین سے کہ آگے کہدینگے کہ تمنے شیو کی مورت کو چھو لیا ہی یہ کلام کیتکی کا سنکر ہم اوسکے ہمراہ روانہ ہوئے اثنائے راہ مین ہمکو بھی ماده گاؤ ملی اوسنے ہمسے حال دریافت کیا ہمنے تمام کیفیت آغاز سے انجام تک کہہ سنائی اوسنے بھی ہمسے وعدہ کیا کہ ہم تمہاری خواہش کو پورا کردینگے یہ کہکر وہ بھی ہمارے ہمراہ روانہ ہوئی اور بہت غرور کیا و دونکو ساتھ لیے ہوئے بشن کے پاس ہم آئے

آٹھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ہمنے دونون کو ہمراہ لیے ہوئے بشن کے پاس آکر دریافت کیا کہ تمنے شیو لنگ کو چھو لیا بشن نے انکار کرکے ہمسے دریافت کیا ہمنے کہا کہ ہان درحقیقت ہمنے چھو لیا اگر تمکو یقین نہ آوے تو دونون

گو اُبھوں سے جو حاضر ہیں دریافت کر لو دونون نے کہا کہ اے بشن ہم بلا طرفداری کہتے ہین کہ شیو کے لنگ کو برہما نے چھو لیا ہی اور حسب درخواست برہما کے شیو نے ہم دونون کو تمھارے روبرو بہ ادای شہادت کے لیے روانہ کیا ہے ایسے کلام دروغ دونون کے سنکر شیو بڑے غضب مین آئے اور بڑے زور و شور سے الہام ہوا کہ ہمارا لنگ برہما نے کب چھونے پایا ہے تم دونون خلاف دھرم کے محض باطل دروغ بکے ہوا سے کیتکی تو آج سے ہمارے سر پر نہین چڑھے گی اور اے مادہ گاؤ جس منہ سے تُنے یہ بات دروغ کہی ہی اور اپنے کو ذلیل و ہیچ کر دیا اوسی منہ سے کلجگ مین تم ناپاک شے کو کھاؤ گی اوسوقت ہمکو گیان ہوا کہ جسنے ہمارے غرور کو دور کر دیا وہی سب سے اعلی و برتر ہے بعدہٗ بشن و ہمنے شیو کا ایک اور لنگ دیکھا اور طرح طرح کی صورتین شیو کی نظر آئین یعنی سمیت گنیت کے دکھین مع دیبی کے اور کہین شیو کو تمام دیوتا و منیشر اونکو خدمت کرتے ہوے اور کہین ہم و بشن پوجن کر رہے ہین جب کہ بشن و ہمنے آنکھین کھول دیا تب صرف ایک سروپ شیو کا نظر آیا اور جب کہ شیو نے اپنی مایا کو کھینچ لیا تب ہمنے اپنے مالک کو پہچانا اور دونون نے ہاتھ باندھکر بڑی استت کی اور کہا کہ ہمکو اپنا خادم جانکر اس مقام پر ظاہر ہو چنانچہ شیو ظاہر ہوے وہ صورت ہم بیان نہین کر سکتے جس صورت سے شیو اوس مقام پر ظاہر ہو ہم دونون درشن کرتے ہی نہال ہو گئے اور استت کرنے لگے اپنے قصورات کی عذر خواہی کی بعدہٗ سربھی یعنی مادہ گاؤ نے عرض کیا کہ ہر چند مین نے بڑا گناہ کیا ہی مگر میری یہ آرزو ہے کہ میرے سر پر ہاتھ رکھکر میرے گناہ کو دور کر دو اور دوسری تمنا یہ ہے کہ اپنی دودھ کی دھارا سے آپکا ابھکھیک کرون یہ سنکر ہم و بشن مادہ گاؤ نے بڑی خوشی کے ساتھ اپنے خاندان و گنون کو طلب کیا اوس مقام پر ایک عمدہ انجمن جشن کی مرتب ہوئی اور سبھون نے شیو کی پرستش کی اور بار بار شیو کی استت پڑھی اور شیو کو سب سے اعلی سمجھا شیو نے ہماری سب کی استت کو سماعت کر کے کہا کہ ہم صرف تمھارے غرور کرنے کو لنگ روپ ہو کر ظاہر ہوے تا کہ تمھارے غرور کو رفع کر کے تمکو بشیار خوشی عطا کرین اب آئندہ کو ایسا خیال ناقص رنج دینے والا کسیوقت نہ کرنا اور یہ دوسرا لنگ جو ہمنے ظاہر کیا ہی اسکی مہمان سنو کہ اسکی پرستش سے تمام عوارض و رنج دور ہو جاوینگی

اس سے زیادہ اور کوئی لنگ غرور کا دور کرنیوالا نہوگا جو ہمارے اس لنگ کی پوجن کریگا اوسکے گھر تمام روز وسند ہو جو
رہینگے اوسکو خراب عقل کسیوقت مین نہ آویگی جیسا کہ برگ کنول مین پانی اثر نہین کرتا اوسکو دونون جہان مین
کامیابی حاصل رہیگی اسکے بعد شیو سکو بردان دیکر انتردہیان ہوئے اور تمام لوگ جی جی کہکر اپنی اپنی مقامات کو چلی گئی جو شخص
اس چرتر کو کہیگا وہ بہت درجہ خوش رہیگا اور مکت حاصل کریگا اس لنگ کا نام ہرنید میشر ہی تمام ہوا دکھن کے لنگ

نوان ادھیاے

ذکر پچھم کے لنگونکا

برہمانی کہا کہ اے نارد اب ہم پچھم ملک کے شیو لنگونکا ذکر کرتے ہین جنکی پرستش درشن دھیان سے بھگتونکو
دولت ونعمت فرزند ونبیرہ ونیکنامی وغیرہ بیشمار حاصل ہوتی ہی تمام گناہ زایل ہوجاتے ہین رید وری مین رامیشر
براجمان ہین اور وہان دوسرا لنگ شیو کا کالیشر بھی ہی اور متہرا مین گوپیشر لنگ ہی جسکی پرستش سے گوپیونکو بیشمار
خوشی ہوئی اور کرشن نے بھی وہین کے پرستش سے تینون جہانکی بہت بادشاہی پائی اور وہان دوسرا لنگ شیو کا رنگیشر
نام ہی اور کان کبج پور یعنی قنوج کے نزدیک مندار یشر شیو لنگ ہی جسکے دیکھنے سے تمام رنج دور ہوجاتے
ہین اور دوار کا مین دوا کیشر شیو لنگ ہی جو اعلی راحت کو مرحمت فرماتے ہین اب ہم اوس لنگ کا بیان کرتے (हाटकेश्वर)
ہین جسکی مہاتم سے تینون جہان واقف ہی یعنی پچھم سمندر کے کنارے جو گوکرن (गोकर्ण) چھیتر ہے جہان بڑا گناہ بھی نہین
رہ سکتا جسکی صرف یاد سے تینون قسم کے پاپ دور ہوجاتے ہین اور برہم ہتیا وغیرہ بڑے بڑے گناہ کبیرہ جس مقام کے
صرف دیکھنے سے بھاگ جاتے ہین جسطرح سے کہ شیو کا مقام نگاہ کیلاس مندراچل وغیرہ ہین اسیطرح گوکرن بھی اونکا
قیام گاہ ہی جیسا کہ بید و پران بھی اسبا تکو کہتی ہین جسطرح سے کہ آفتاب کی طلوع سے تاریکی وستارہ وغیرہ نابود ہوجاتے
ہین اسیطرح گوکرن کے دیکھنے سے کلہم گناہ دور ہوجاتے ہین دوسرا کوئی مقام ایسا گناہونکا دور کرنیوالا نہین ہی وہان
بیشمار لوگون نے ریاضت کرکے مکت کو پایا ہی اور جہان کہ برہم وبشن وغیرہ سب دیوتونکے مقیم رہکر خدمت مین مصروف
رہا کرتے ہین جو پہل کہ اور مقامات مین کرور ہا سال کی ریاضت سے حاصل ہوتا ہی وہ گوکرن مین صرف ایک روز
کے اندر حاصل ہوتا ہی ایسا جو گوکرن چھیتر ہے وہان مہابل (महाबल) نامی شیو لنگ جسکو راون نے پکڑنے نہ پایا

اوسی لنگ کو گنپت نے اوسی مقام پر قایم کیا ہرچند کہ اوس مقام پر اور گرد ہا لنگ ہین مگر سب کے راجہ مہابل ہین وہی شیو
کا روپ کامل ہین اونکا مندر طلا و جواہرات سے آراستہ ہے اور چارون دروازہ پر تمام دیوتا مقیم رہتے ہین
یعنی بشن و برہما و اندر و آٹھون بسُ و مرت گن و بسوَدیو و سورج و چندرماں مع تارون کے پورب دروازہ پر رہتے
ہین اور سوت آتش مع اپنے گنون و برگن و چتر گپت و رودر گن دکھن دروازہ پر قایم ہین اور گنگا وغیرہ
پاک و مشہور ندیاں مع اور ندیون و سمندر وغیرہ پچھم دروازہ پر رہتے ہین اور دیون کو بیر و چنڈی
و جگ ماتا و بھدر کالکا وغیرہ اتر دروازہ پر براجمان ہین یہ تمام و کمال شیو کو ہر روز اپنی خدمت و
پرستش و جشن سے خوشنود کیا کرتے ہین اور چتر سین و لبوالبن وغیرہ تمام گندھرب مہابل لنگ کا
روز مرہ جس گایا کرتے ہین و دیورشی و سنکا و گھرتاکھشی و رنبھا وغیرہ رقص سے شیو کو خوش کیا
کرتے ہین اور کرت و لبشٹ و کشیپ و جاگولک و کپل و انگرس و چمن و شتانی و بھر دواج و لبوا متر
و بھرگ و راج رکھ و من و سمنت وغیرہ و اتر دیرچ و دکھہ و گوتم و نارد و سنکادک چارون و سنیاسی و برہمچاری
و تمام اشرم کے عمدہ عمدہ لوگ تمام و کمال اونکی خدمت مین مصروف رہا کرتے ہین سب سے بڑی عظمت
و بزرگی مہابل لنگ کو ہے جنکی خدمت دیوتا کرتے ہین سب ملکر اونکا پرنام کرتے ہین اور ناچ و گانے
سے اونکو خوشنود کرتے ہین وے تمام دیوتونکے مالک ہین علاوہ انکے اور گرد ہا شیو لنگ وغیرہ
دیوتا ہین جنکی خدمت سے بڑے بڑے رنج و گناہ دور ہوتے ہین اور خود وید جنکی مہمان کو بیان کرتا ہے
مہابل لنگ کا رنگ کرت جگ مین سفید و ترتیا مین سرخ و دواپر مین زرد و کلجگ مین سیاہ ہو جاتا ہے
سو بموجب جگ کے مہابل لنگ کا اوسی رنگ مین دہیان کرنا چاہیے برہمہتیا وغیرہ گناہ بھی مہابل
کے درشن سے دور ہو جاتے ہین اور دونون جہان مین کامیابی حاصل ہوتی ہے جو شخص کہ عورت غیر سے
زنا کرتے ہین اور شراب پیتے ہین اور کج خلق اور بخیل اور نامرد اور شریر اور جاہل اور ناقص بحث کرنیوالے اور
چور اور جھوٹ پرست و قمارباز وغیرہ جو جہان مین بڑے گناہگار ہین یہ بھی مہابل کے درشن سے گناہون سے
پاک ہو جاتے ہین وہان اگست منی نے ریاضت کی ہے اور سنکادک وغیرہ نے بھی اوسی مقام پر عبادت کی تھی اور ایسے
کے لڑکون نے بھی اوسی شیو لنگ کی پرستش کرکے راجگی کو پایا تھا اور آتش بھی اوس مقام پر ریاضت کرکے

دکسپت مین داخل ہوا اور کام اوسی مقام پر عبادت کرنے سے جہان کا تسخیر کرنیوالا ہوگیا وسیس بار و مجد
کا لنکا و دریکہہ مین ناگ والا ورت ناگ وگرڑ و راون وکمبہ کرن ببھیکھن وغیرہ صدہا بھگتون نے اونکی خدمت
کرکے اپنے اپنے مقاصد دلی پر فائز ہوے ہین ہم کہان تک اون سبھون کا ذکر کرین آنہون نے چھیتر مین
بیشمار لنگونکو قایم کیا ہی جو اونہین کے نامون سے مشہور ہین جنکی پرستش سے پرم پد حاصل ہوتا ہی جسطرح کہ گوکرن چھیتر
کمال مقدس ہے اوسیطرح مہابل شیولنگ کی مہان بیشماری جو کوئی شخص ماگھ کر دہان چودس رات کو کری نہایت تپسیا
کے ساتھ اپنی خواہش کو پا سکتا ہی وہان برہما نے جاکر ہتیا سے پاکیزگی حاصل کی اور برکت کو حاصل کرکے گناہ سے بری ہوگیا

دسوان ادھیای

نارد نے کہا کہ آپ راجہ مترسہہ کی کیفیت بشرح بیان کرین برہما نے فرمایا کہ یہ مہابل شیولنگ کا چرتر مع کیفیت
مترسہہ کے نہایت سپرلیشنی ہی جسکو گوتم نے ظاہر کیا واضح ہو کہ زمانہ ماضیہ مین اکچھواک بنس مین راجہ مترسہہ
جو دھرم والا راجہ ہوا وہ کمال علم تیراندازی مین مشاق و بڑا شجاع و تمام فن سپہ گری مین طاق و
صاحب قوت واقف بید و پران خندہ پیشانی و مجسم دھرم نیک راہ کا چلنے والا و رحیم و کریم و باذل و سب
راجونکا سرتاج شہوت وغیرہ سے دور صرف اپنی عورت سے محبت کرنیوالا تھا مگر ذرا اوسکو شوق شکار کا تھا
چنانچہ جنگل مین جاکر خوب شکار بازی کی اور شیر وغیرہ اکثر جانورونکو مارا جنکی دردناک آوازین ہر چہار
سمت مین پھر گئین راجہ نے ایسی بیرحمی سے خوش ہوکر راہ نیک کو فراموش کر دیا وہان جنگل مین نشاچر
رہتا تھا وہ راجہ کی نظر مین آیا راجہ نے اوسکو مار ڈالا اوسکے بھائی کو کمال رنج ہوا اوس نے اپنے دلمین
تصور کیا کہ یہ راجہ تو دیوتا و دیت دونونکا خود مختار حاکم ہی مین کون عمدہ تدبیر کرون کیونکہ یہ تو جنگ کے
لایق نہین ہی کیونکہ وہ بڑا بہادر ہی مجھکو دغا سے مارنا واجب ہی کیونکہ اسنے میرے بھائی کو قتل کیا ہی
سمجھکر بصورت انسان کر وہ راجہ کے پاس آیا اور دست بستہ سجدہ کرکے راجہ سے کہا کہ ای مہاراج سورج بنس کے سرتاج
مین اسوقت آپکی شرنا گت مین آیا ہون میری پرورش کرو مین ہمہ تن ہنرمند ہون رسوئی کچھ جانتا او ربنانا
و دستعبی اوسکی ساتھ میں اگر اوسکو اپنا رسوئین بردار بنالیا اور بعد فراغت شکار کے اوسکو ہمراہ لیے ہوے

اپنی دار السلطنت کو لوٹ آیا اوسکی پدمنتی جو راجہ کی رانی مثل دمینتی کے (جو راجہ نل کی عورت بھی تھی) اوسنے تمام تولیش و اقارب و دوست و یگانون کی مہمانی کی اور اول اپنے گرو کو کھلانے لگی چنانچہ اوسی راکچھس نے کھانے مین انکھ یعنی آدمی کا گوشت ملا کر گرو کے آگے رکھدیا جسکو راجہ نے نجانا مگر گرو دسشسٹ نے جان لیا اور راجہ پر بڑا غصہ کیا اور کہا کہ لعنت ہے تجکو جو ہمارے آگے آدمی کا گوشت رکھا تم جیسے دغاباز ہو وہی طریقہ اختیار کیا اور چونکہ تمنے راکچھسونکا کھانا ہمارے سامنے رکھا اسوجہ سے تم راکچھس ہوکر اپنے فعل کا نتیجہ پاؤ گے چنانچہ راجہ نے دہیان کر کے دیکھا کہ یہ دغاباز راکچھس طعام نے کیا ہے راجہ نے بھی بوجہ ناکردہ گناہی کے غصہ مین آکر خیال کیا کہ بدون گناہ کے بشسٹ نے ناحق ہمکو سراپ دیا ہم بھی بشسٹ کو سراپ دیوین یہ خیال کر کے بہ نیت دینے سراپ کے اپنے ہاتھ مین پانی کو لیا مگر راجہ کی رانی نے عرض کیا کہ گرو اپنا خواہ کتنا ہی غصہ کرے مگر اپنے کو غصہ نہ کرنا چاہیے یہ بات بید کہتا ہے اور راجہ کے قدمونپر گر کر بہت سمجھایا کہ گرو کو سراپ دینا واجب نہین ہے آخر کو راجہ نے قبول کیا اور گرو کے سراپ سے فوراً راکچھس ہو کر نام کلماکھ پاد کے جہان مین مشہور ہو کر جنگل کو چلا گیا اور بصورت مہیب و مانند بہوت کے ہو کر اکثر جاندارونکو کھانے لگا کچھ اوسکو یاد کسی دہرم ادہرم کی نہ رہی اوسی حالت مین ایکروز کلماکھ پاد نے ایک مُن کو جو مع نوجوان عورت اپنی کے عیش و راحت مین مصروف تھا پکڑ لیا جسطرح کہ شیر خرگوش کو پکڑ لیتا ہے عورت اپنے شوہر کو راکچھس کے پنجہ ناگہانی مین دیکھکر بیہوش ہوگئی اور کہا کہ اے راجہ تم یہ کیا کرم کرتے ہو اے راجہ مترسہہ تم لوٹیرے و مرباتمارا جہ تھے تمہین راجہ ہو کر اپنی رعایا پر ہاتھ ظلم کا دراز کرتے ہو کیا دہرم کو فراموش کر دیا تمہین مظلومون کی پشت پناہ ہو کر برہمہ ہتیا کو کرتے ہو تم ہمارے شوہر کو چھوڑ دو ورنہ ہماری زندگی تلخ ہو جاویگی کیونکہ بدون مرد کے عورت کی زندگی عبث ہے مجکو یہ شوہر جان سے بھی زیادہ عزیز ہے بدون اوسکے ہماری زندگی نہین ہے اے راجہ آپ اپنی جان کی خیرات میرے شوہر کو چھوڑ دیوین یہ برہمن نوجوان بید کا واقف و مرتاض و بے گناہ و حسیم ہے اسکے چھوڑ دینے سے تمکو جہان کی حفاظت کا نتیجہ ملیگا ہنوز بیاہ ہوئے تھوڑے دن گذرے ہین ہر چند کہ عورت نے گریہ و زاری کی مگر راجہ کو کچھ بھی رحم حال زار عورت پر نہ آیا اور سر توڑ کر اوسکو نگل گیا اوسکی عورت نے چاہا کہ ستی ہو جاوے بدین نیت چتا آراستہ کر کے راجہ کو سراپ دیا

کہ اے راجہ جسوقت تو اپنی عورت سے مباشرت کرنا چاہیگا اوسیوقت فوراً مرجاویگا یہ کہکر وہ تو جل گئی اور دیولوک میں جاکر اپنے شوہر کے ساتھ عیش میں معروف ہوئی اے نارد ستی ہونا بڑا دھرم ہی اور آخر راجہ بھی میعاد سراپ کو طے کرکے بصورت اصلی اپنے گھر کو واپس گیا مگر رانی نے من کی عورت کے سراپ پر واقف ہو کر جسوقت راجہ نے رانی کے ساتھ مباشرت کرنا چاہا رانی مانع ہوئی کیونکہ وہ بیوہ ہونے کی تکلیف کو بخوبی جانتی تھی آخر کو راجہ نے لذات شہوات سے محروم ہو کر دیگر تمامی عیش و آرام کو فضول تصور کیا اور تمام کاروبار سلطنت کو ترک کرکے حیران و پریشان جنگل کو چلا گیا اور اندر جنگل کے پھرتا رہا اور تمام جہان بدون راجہ کے نہایت دردمند ہوا اور تمام وزرا سلطنت نے گرد کے پاس جاکر سب ماجرا بیان کیا اور کہا کہ سورج بنس غروب ہوا چاہتا ہے یہ وقت آپکی عنایت کا ہی چنانچہ بششٹ نے بڑی مہربانی سے آکر واسطے قائم رکھنے سورج بنس کے رانی سے لڑکا پیدا کیا جسکا نام اشمک پیدا ہوا اور تمام جہان کا مقصد دلی حاصل ہو گیا اور کلماکھپاد نے جنگل میں ایک عورت کو دیکھا جو راجہ کے پیچھے پیچھے بڑے غصہ سے چلتی تھی وہ صورت میں نہایت مہیب و شکل میں کمال خوفناک تھی یعنی وہ برہم ہتیا تھی جو راجہ کو بوجہ قتل برہمن کے صورت اختیار کرکے پیچھے پیچھے رہا کرتی تھی راجہ نے اس حال پر واقف ہو کر بڑے بڑے تیرتھوں کا طواف کیا تاکہ وہ دور ہووے اور بڑے بڑے مقدس منتروں کو جاپ کیا اور ہر چند کہ تدبیرات کی مگر کوئی تدبیر سودمند نہ ہوئی تب راجہ نے متھلاپور میں جاکر گوتم سے ملاقات کرکے پرنام کیا اور اپنا حال سب عرض کیا گوتم نے مہابل شیولنگ کی پرستش کیواسطے حکم دیا چنانچہ راجہ نے فوراً روانہ ہو کر بعد اشنان گوکرن کے مہابل کی پوجن کی اور راجہ کی ہتیا چھوٹ گئی اور شیو کی خدمت کرکے پرم پد کو حاصل کیا

گیارھواں ادھیای

نارد جی کہا اس داستان کو طوالت کیسا بیان دیجئے فرمایا کہ جب پہلے تمام مقدس تیرتھوں میں گھوم آئی اور برہم ہتیا نے پیچھا نچھوڑا تو وہ متھلاپور کو روانہ ہوئی اور کنارہ شہر کے بیٹھکر کمال تردد و فکر کرتا راجہ دردمند ہوا دسیوقت دیکھا کہ گوتم منی چلے آتے ہیں اور ساتھ اپنی شاگردوں کے جو شیو شیو کہتے ہوئے چہرہ نورانی و طلعت روشن رکھتا جب راجہ کے نزدیک آئے تو راجہ نے پرنام کیا

اور گوتم نے بھی بڑی تعریف راجہ کی کرکے فرمایا کہ تم دیکھاری رعایا خیر و عافیت سے ہے یہان کسواسطے آئے ہو تم تو
مجکو بہت دردمند معلوم ہوتے ہو اپنی کیفیت کو بیان کرو راجہ نے کہا کہ سب خیریت ہے مگر ہمکو برہم ہتیا لگی ہے یعنی ہمنے
ایک برہمن کو مار ڈالا سو وہی ہتیا بصورت پشاچی کے مجکو ہر وقت تکلیف دیتی ہے وہ کسیطرح سے میرا پیچھا
نہین چھوڑتی ہے مین نے کفارہ وغیرہ و جگ و ہوم و تیرتھ و دان و منتر وغیرہ کا جاپ و دھیان و دیو پوجن
سب کچھ کیا ہے مگر وہ ہتیا نہین چھوڑتی اب آپ کہیے کہ آپ کہان سے اسوقت آتے ہین کیونکہ آپ کے
چہرہ سے رنج سفر و صعوبت راہ ظاہر ہے ہمارے گناہ کو مہربانی کرکے دور کر دیجیے گوتم نے کہا کہ
مبارک ہو تم جو ہمارے روبرو اپنے گناہ کو بیان کر دیا تم کچھ خوف نہ کرو سب طرح سے شیو اپنے بھگتون کے
نگہبان ہین شیو نے اپنے بھگتون کے گناہ دور کرنے کو زمین مین لنگ سروپ ہوکر ظہور فرمایا ہے وہ لنگ گوکرن
مین براجمان ہے جسکو مہابل کہتے ہین اونکی مہابید کہتے ہین اونکی برابر گناہ دور کرنے والا اور کوئی
نہین ہے اوسیطرح گوکرن تیرتھ گناہون کے دور کرنے مین سب سے فایق ہے وہان تم جاکر اول گوکرن مین
غسل کرکے پھر شیو مہابل لنگ کی پوجن کرو ہم ابھی وہان سے چلے آتے ہین وہان بڑا بھاری میلہ تھا کیونکہ
شیوراتری تھی وہان ہمیشہ شیوراتر کو میلہ ہوا کرتا ہے شیوراتر سب برتون سے زیادہ شیو کو پیاری
ہے اسکی برابر دوسرا برت نہین ہے جیسا کہ بید کہتا ہے اس برت کو کرکے چانڈال بھی مکت حاصل
کرسکتا ہے وہ شیوراتر پاکھ کے اندھیارے پاکھ کی چودس کو ہوتی ہے بعد کرنے برت کے تمام
رات بیدار رہے اور شیو لنگ کی پوجن کرے اور چاول و بیل پتر کو شیو کے اوپر چڑھاوے اور
پرنام کرکے بار بار سجدہ کرے یہ برت شیوراتر کا شیو کی بڑی مہربانی سے ملتا ہے چنانچہ تمام دیوتا و رشی
وغیرہ سب گوکرن مین گئی تھی اور تمام ممالک سے عورت و مرد و پیر و جوان و طفل جوق کے جوق آئے تھے ہم بھی
مع اپنے شاگردون کے جاکر مہابل کے پوجن سے بڑی خوشی کو پایا ہے اور گوکرن مین اشنان کرکے دان دیا اور
مہابل کی پرستش کرکے جاگرن یعنی شب بیداری کرکے سب لوگ اپنے اپنے مقامات کو واپس
گئی وہان ایک جنک بھی گئی تھی بموجب التماس جنک کے ہم یہان آئے ہین کیونکہ اونکو ایک جگ کرانا ہے ہم
اسوقت وہان سے آتے ہین اور راستے مین ایک بڑی حیرت کی بات کو دیکھی ہے ـ

بارھوان ادھیائی

برمہانے کہا کہ گوتم کے اس کلام کو سنکر راجہ سر سہ نے پوچھا کہ جو تعجب کی بات تمنے راہ مین دیکھا ہے وہ بیان کرو گوتم نے کہا کہ وقت سعادت کے رستہ مین ایک تالاب کے اوپر ہم مقیم ہوے اور اشنان وغیرہ ضروریات روزمرہ سے فراغت کیا اوسیوقت ایک عورت کو جو شکل چانڈالی کے تھی اور عارضہ جذام مین گرفتار جسکے تمام جسم مین خون وریم بھرا ہوا تھا اور کیڑے وغیرہ اوسکو کھائے جاتے تھے ہمکو معلوم ہوا کہ یہ عورت مرنے کے قریب ہے یہی بات ہم دیکھ رہے تھے کہ ایک بیان جو مانند آفتاب کے روشن اور حسین شیو کے گن بیٹھے ہوے تھے جو تمام نشانات خاص مین مانند شیو کے تھے نازل ہوا گنون کو دیکھکر ہمنے پرنام کرکے پوچھا کہ تم کہان آئے ہو اونھونے بیان کیا کہ یہ عورت جسکو تم دیکھتے ہو اسکے لینے کو آئے ہین یہ سنکر نہایت تعجب سے پھر ہمنے پوچھا کہ یہ عورت تو نہایت عاصی و گنہگار معلوم ہوتی ہے بڑی تعجب کی بات ہے کہ اس عورت کے لینے کو تم آئے ہو کیونکہ اسکی حالت سے یہ بات نہین پائی جاتی کہ کوئی کام اسنے لائق جانے شیو پور کے کیا ہوگا یہ سنکر شیو گنون نے فرمایا کہ یہ عورت اول جنم مین ایک برہمن کی عورت تھی اور سومن اسکا نام تھا جب کہ شوہر اسکا مرگیا تو اسنے دھرم کو چھوڑ کر طرح طرح کے گناہ شروع کیا یہانتک کہ اپنے خاندانکو ترک کرکے گھر سے نکل گئی اور تقدیر سے ایک سودر کے گھر بیٹھ گئی ایکروز اوسکا مرد کہین باہر گیا اوسنے شراب نوش کرکے گوشت کھانے کی نیت سے ایک بچہ گاؤ کو اشتباہ خسی کے مار ڈالا جب کہ اچھی طرح سے دیکھا کہ یہ تو خسی نہین ہے بلکہ بچہ مادہ گاؤ ہے تو بھی باوصف واقفکاری کے شیو شیو زبان پر لاکر آدھا جسم اوس بچہ مادہ گاؤ کو کھا گئی اور آدھا جسم جو باقی رہا اوسکو ادھر ادھر پھینک کر کے مشہور کردیا کہ شیر نے اسکو کھالیا ہے غرض کہ اسطرح انواع انواع کی عذاب کرکے آخر کو نوبۂ اجل مین گرفتار ہوکر جمراج کے یہان گئی جمراج نے سزائے جہنم کو حقیر سمجھکر حلال خور کے گھر اوسکو جنم دیا چنانچہ وہ ایک ڈوم کے گھر پیدا ہوکر پیدایش سے اندھی و بعارضہ جذام مبتلا ہوگئی تمام بھائی بندون نے اوسکو چھوڑ دیا اور کسینے اوسکے ساتھ شادی کرنا قبول نہ کیا تھوڑے دنون مین والدین اوسکے بھی قضا کرگئے وہ تشنہ وگرسنہ جابجا ماری ماری پھرنے لگی اسی حالت مین طفلی و جوانی گذرگئی اور پیری مین نہایت مصیبت مین گرفتار ہوئی اتفاقاً جب کہ لوگ گوکرن کو چلنے

لگی تو اونکے ساتھ یہ عورت بھی روانہ ہوئی تاکہ انکے ساتھ کچھ کھانے پینے کا ٹھکانا لگی مگر اوسکو کون دیتا تھا جس روز کہ شیوراتی تھی اوس روز وہ بھی گوکرن مین پہونچی اور سب لوگون سے سوال کرتی تھی کہ مجکو بھی کچھ کھانا کپڑہ دو ویسے ہی ایک شخص نے اوسکے دونو ہاتھون مین بیل تیر کو پھینک دیا چنانچہ اوس دکھنی عورت نے بیل تیر کو اشیای خوردنی نجانکر زمین مین پھینکدیا تفاقا وہ بیل تیر شیو کے لنگ کے اوپر گری وہ تمام رات اسیطرح مانگتی رہی مگر کچھ نملا وہ تمام رات اسیطرح جاگتی رہی جبکہ صبحکو سب لوگ غسل کرکے بعد پرستش مہابل شیولنگ کے اپنے اپنے گھرون کو روانہ ہوے تب یہ عورت نا امید ہوکر افتان وخیزان وگریان وبریان واپس ہوکر اس مقام پر پہونچی اور بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑی اوسی عرصہ مین سداشیو مہربان ہوکر ہمکو واسطے لینے اوس عورت کے روانہ فرمایا اب یہ عورت شیولوک کو جاتی ہی کیونکہ اول جنم مین اسنے شیو شیو کہا تھا اور اس جنم مین وہ شیوراتر تمام رات بیدار رہکر شیولنگ کی بیل تیر سے پوجن کی شیو نام سداشیو کا کمال مبارک ہی یہ نام گناہونکو جلاکر خاکستر کردیتا ہی یہ نام لیکر بڑی بڑی پاپی پرم پد کو حاصل کرچکے ہین اور اکثرون نے شیوراتر کو بلا خواہش کسی مطلب کے کرکے شیو کی پرستش وشب بیداری سے کیلاس کو حاصل کیا ہی شیوراتر کی مہان کون بیان کرسکتا ہی المختصر شیو کے چارون گنون نے اوس عورت کو نورسے تر کردیا چنانچہ کمال خوبصورت وپاکیزہ جسم عورت کا ہوگیا اور ویمان مین سوار کراکے کیلاس میں لیگئے وہان وہ گرجا کے مصاحبو نمین داخل ہوگئی ایسی عظمت گوکرن چھیتر ومہابل لنگ کی ہی یہ کہکر گوتم روانہ ہوے اور فوراً سر سہہ گوکرن مین آیا اور جسطرح سے کہ گوتم نے ترکیب پرستش وغیرہ کی تبلایا تھا اوسیطرح مترسہہ نے سب کام کیے تمام تیرتھہ گوکرن کو اشنان کیا اور طرح طرح کی خیرات کی اور مہابل لنگ کی پرستش کرکے شیوراتر برت مین کو دھارن کیا تمام رات بیدار رہکر پُرا چن کیا چنانچہ راجہ کی ہتیا چھوٹ گئی جسکی وجہ سے وہ بڑا شادان وفرحان ہوا اور شیو کا پرم پد ملا یہ داستان سر سہہ ومہابل شیولنگ کی تمام عوارض کو نابود کرتی ہی اسکے چرتر کا قاری وسامع جہان مین خوش رہکر عاقبت مین پرم پد کو پاتا ہے

تیرھوان ۱۳ ادھیای

ذکر اوتر کے شیولنگون کا

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم اوتر کے شیولنگونکا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ نمکھیہ چھیتر جو مشہور ہے

وہان للیتیشر ललितेश्वर شیو کا لنگ بڑا خوشی کا دینیوالا جسکی پرستش دیوتا و منی وغیرہ کرتے ہین یہ لنگ للیتا جگدمبا نے قایم کیا تھا اور
اوسی مقام پر للیتا ललिता نے بڑی ریاضت کے ساتھ عبادت کی تھی اور اونھین کی خدمت سے اپنے مقصد دلی کامیاب
ہوئی تھی اس لنگ کی پرستش سے بشیار لوگون نے مکت پائی ہے وہان اور ایک دہیچیشر दधीचेश्वर شیو لنگ ہے اوسکو دہیچ
منی نے قایم کیا تھا یہ دہیچ شیو کے بڑے بھگت ہین جنہون نے چھو क्षुवय من پر فتح پایا تھا اونکی کیفیت آگے
ہم بیان کر چکے ہین جو شخص کہ دہیچیشر شیو لنگ کی پرستش کرے وہ کسی زمانہ مین کسی سے مغلوب نہووے
ہمیشہ بیخوف رہکر جسیم و تجیم بنا رہے اوسکے بدن مین زخم وغیرہ کوئی حربہ کچھ اثر نہ کریگا اب ہم ایک شیو
لنگ کا ذکر کرتے ہین جنکی پرستش سے شخص پوجنے والا خوشنود ہوجاتا ہے یعنی اول جو گوکرن چھیتر کا ہمنے
بیان کیا ہے وہان چندر بھال चन्द्रभाल نامی شیو کا لنگ ہے جسکو راون کیلاس سے لایا تھا اور اپنے گھر کو لیے جاتا
تھا مگر شیو اوسی مقام پر رہگئے اوسکے ساتھ نہ گئے اور بیدناتھ वैद्यनाथ جو ہمراہ اوسی لنگ کے آئے تھے وہ
چتا بھوم مین مقیم ہوگئے دونون لنگ راون کے ساتھ نہ گئے اس مقام پر ہم صرف مختصر ان دونون
لنگونکا بیان کرتے ہین مگر آگے ہم اسی کھنڈ مین مشرح بیان کرینگے مجملا یہ ہے کہ ایک وقت راون نے
واسطے ریاضت کے ہمالہ پہاڑ پر جاکر بڑی ریاضت کی اور شیو کا لنگ قایم کرکے بڑا ہوم کیا مگر شیو خوشنود
نہوے تب راون نے اپنے نو سر کاٹ کرکے شیو کے لنگ پر چڑھا دیا اور چاہا کہ دسوین سر کو بھی کاٹکر
چڑھاوے مگر شیو بہت خوشنود ہوے اور اوس مقام پر ظاہر ہوے اور کہا کہ بر دان لیو راون نے کہا کہ مجکو ایسی طاقت
عطا کرو کہ تمکو لیجاکر مین اپنے شہر مین قایم کرون شیو نے فرمایا کہ اچھا ہمارے لنگ کو لیجاکر قایم کرو لیکن شرط یہ
ہے کہ اگر اثناے راہ مین تم کسی جگہ زمین پر ہمکو رکھدوگے تو ہم اوسی جگہ رہجاوینگے تب راون نے ازراہ
چالاکی کے کہا کہ بہتر ہے مگر دو روپ دھارن کرو ہم منجو کھا یعنی کانور مین دھر کر لیجاوینگے یہ سنکر شیو دو
لنگ سروپ ہوگئے راون دونونکو منجو کھا مین کرکے لیچلا درمیان راہ مین شیو نے یہ مایا کیا راون کو
بول کی حاجت از حد ہوئی جسکو راون روک نہ سکا اوسنے دیکھا کہ ایک گوپ یعنی اہیر مویشیان کو
چراتا ہے اوس سے راون نے کہا کہ منجو کھا کو لے لو مین پیشاب کر لون اہیر نے کہا کہ دو گھڑی
تک مین لیے رہونگا بعدہ مین زمین مین رکھدونگا یہ کہکر اہیر نے منجو کھے کو لے لیا اور

راون باوجودیکہ دو گھڑی تک پیشاب کرتا رہا مگر اوسکا پیشاب بند نہوا اخیر تاب نہ رہنے سے ہنو کہا کی نہ لا کر
زمین مین رکھدیا چنانچہ دونون لنگ زمین مین گر کر اوسی مقام پر مقیم ہوگئے راون اونکو بڑے زور سے
اوٹھانے لگا جب کہ وہ طاقت و زور کرکے ہار گیا تو اونے انگوٹھا سے شیو لنگ کو دبایا اور لاچار ہو کر
آخر کو اپنے گھر چلا گیا دونون لنگ اوسی جگہ رہ گئے جو لنگ کہ سمت پشت کے تہا وہ بنام بید ناتھ کے
مشہور ہوا جو بارہ جوتر لنگ مین شمار کیا جاتا ہی اور چتا بھوم مین براجمان ہی اور اگلی طرف جو لنگ تہا وہ
بنام چندر بھال کے مشہور ہوا وہ گوکرن چھیتر مین مقیم ہوا اوسکی مہمان بیشمار ہے چندر بھال کی عظمت تینون
جہان جانتے ہین وہان شیو راتر کے روز بڑا ہجوم ہوتا ہے دیوتا دمن وسدہ وغیرہ سب آتے ہین اور
تمام ممالک سے چارون برن والے جوق جوق آتے ہین جنکے گناہ چھوٹ جاتے ہین وہ گناہون سے
بلر ہو کر پرم پد کو پاتے ہین جیسا کہ بید فرماتا ہے تمام عوارض جاتے رہتے ہین اور بھی لنگ اوس مقام پر
بیشمار ہین جو دونون جہان مین خوشی دینے والے ہین اونکی کرامات یہ بڑی عجیب ہے کہ ماگھ مہینے کی
اندھیاری چتردسی کو تمام شیر و ہاتھی وغیرہ چار کوس کے فاصلہ تک وہان سے بھاگ جاتے ہین اور بھی دیگر
جنگل سے چلے جاتے ہین اور دسمی کے روز سے تینون قسم کی ہوا چلنے لگتی ہے اور شیو کے مندر کے پاس
اگر بند ہوجاتی ہے اور طرح طرح کے باجا سنائی دیتے ہین اور اسیطرح بڑے بڑے بادل آکر اوسی مقام پر
عمدہ عمدہ آوزین دیتے ہین یہ حیرت کی بات سب دیکھکر جے جے کی آواز بلند کرتے ہین تمام مرد و عورت
بڑی خوشی و مبارکبادی کرتی ہین سب لوگ خوب ناچتے گاتے ہین چودس تک کامل طور سے شیو وہان
براجمان رہتے ہین جنکی پرستش سب لوگ کرتے ہین وہان شیو راتر کے ساتھ شب بیداری کرکے تمام مقاصد
پاتے ہین یہ داستان جو کوئی شخص تلاوت یا سماعت کریگا وہ جہان مین خوش رہکر عاقبت مین پرم پد کو پاوے گا

چودھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اب ہم اوتر طرف جو شیو کے لنگ مشہور ہین اونکا ذکر کرتی ہین جنکی درشن سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین اور تمام مطالب
و مقاصد کامیابی حاصل ہوتی ہی جنکی پرستش سے کوئی رنج و گناہ باقی نہین رہتا منجملہ اونکی تیرتھ پریاگ ہی جہان اشنان

کرنے سے فوراً حبط عذاب جاتے رہتے ہین جو شیو کے لنگ ہین اونکا ہم بیان کرتے ہین یعنی شہر پراگ ہین للتیشر و دیو
وہ لنگ شیو کے ہین جو خوشنود ہوکر اپنے بھگت کو نہال کر دیتے ہین اوسکے اوتر طرف رود ر پراگ مین روپیشر
شیو لنگ ہے جسکی پرستش سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین اور کنکھل چھیتر مین جہان کہ دکچھ پرجاپت کی جگ
کو شیو نے غارت کرکے بہ خوشنودی کی حالت مین جگ کو ختم کرا دیا اور شیو اوسی مقام پر لنگ سروپ ہو کر
قائم ہوئے اور بنام دکچھیشر کے مشہور ہین انکی مہان بہت بڑی ہے جسکی پرستش سے کوئی عیب و گناہ نہین
رہ جاتا اوسکے نزدیک ستی کنڈ مشہور ہے جسکے اوپر بلویشر نام شیو کا لنگ قائم ہے اونکی پرستش سے دھرم
کی افزونی ہوتی ہے وہ بلو پربت کے اوپر جو بیل کا درخت ہے اوسکے نیچے بلویشر شیو لنگ مقیم ہین جسکے
صرف دیکھنے سے شخص دیکھنے والا منزلہ شیو کے ہو جاتا ہے اور دکچھیشر کے نزدیک نیل سل کے اوپر نیلیشر شیو کا
لنگ ہے بھگت و محبت کا بڑھانیوالا ہے جسکے دیکھنے سے گناہ دور ہو کر بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے یہ لنگ
عین گنگا کے کنارے ہے وہان اشنان کرنا چاہیے اور اوسی جگہ بھیم چنڈکا کا استھان ہے اوسکے
نزدیک ایک عمدہ کنڈ ہے اوسکے اشنان کرنے سے بڑی خوشی و بھگت ملتی ہے آجتک وہان سے
سنکھ کی آواز سنائی دیتی ہے لیکن عاصی و گنہگار اوسکو نہین سنتے اگلے زمانہ مین ایک برہمن اسم چت
نامی بڑا پاپی و گنہگار ہوا ہے اوس نے کسی شیو کی بھگت سے ہدایت پاکر شیو کے نام کو جاپ کیا چنانچہ شیو خوشنود ہو کر
اوسکو اپنے گنون مین داخل کرکے اوسکا نام نیل رکھدیا اور خود بھی بنام نیلیشر کے مشہور ہوئے تب سے
نیلیشر شیو لنگ کی بڑی مہان ہوئی وہ دونون جہان مین خوشی دینوالے ہین اور بلویشر شیو لنگ کے
نزدیک ترمورتیشر شیو کا لنگ ہے وہان رکت جل تیرتھ کمال مقدس ہے جو شخص اس تیرتھ مین اشنان
کرکے شیو کی پوجن کرے وہ پرم پد کو پاوے اوسکے نزدیک نندیشر شیو کا لنگ ہے اور شیو تیرتھ
اوسجگہ موجود ہے جو کوئی شخص شیو تیرتھ مین اشنان کرکے نندیشر لنگ کی پرستش کرتا ہے وہ دونون جہان
مین خوشی کو پاتا ہے اوسکے قریب بعد ریشر شیو کا لنگ ہے جسکی پرستش سے شیو کے گنون
مین داخل ہوجاتا ہے اور اوسی جگہ بھیرویشر شیو لنگ ہے جسکی خدمت سے بڑا سکھ ہوتا ہے
بعدہ سالنو تریشر شیو کا لنگ ہے جسکی خدمت سے سالنو تر نے تمام علوم کو پایا اور رکولا تیرتھ کے

کنارے چندریشر شیو کا لنگ ہی جہان کہ چندرمان نے شیو کی ریاضت کے شیو کی پیشانی مین جگہ پائی اور کبھا ترتھ
دیورن مکھ تیرتھ جو گنگا کے درمیان مین ہین اوس مقام پر جہین گنگا کے درمیان سو میشر شیو کا لنگ ہے اونکی
پرستش سے دونون جہان مین خوش رہکر شیو کے گنون مین داخل ہوجاتی ہے اور اگن تیرتھ مین
اگنیشر شیو کا لنگ ہے جنکی پرستش سے کبھی حرارت غریزی کم نہین ہوتی اور باقی تیرتھ مین پونیشر
شیو کا لنگ تمام گناہونکا دور کرنے والا ہے وہان گنگا کے پچھم کنارے تپین ہے جہان کہ لچھمن نے
بڑی ریاضت کی تھی اور شیو کی مہربانی سے پاک ہوے تھے مجملاً یہ کیفیت اس طور پر ہے کہ جسوقت
رام چندر بعد فتح لنکا کے مع لچھمن و سیتا کے گھر آئے تو لچھمن بعارضہ چھئی کے مبتلا ہوئے کیونکہ میگھناتھ
کو انھون نے مارا تھا آخر کو بموجب ہدایت بششٹ منی کے لچھمن تپ بن مین تشریف لائے اور بارہ برس
تک بلا تناول طعام ریاضت کیا کرتے رہے بعدہ سو برس تک جنگلی پھل کھا کر ریاضت مین مصروف رہے پھر سو برس تک
صرف ہوا کھا کر کھٹ اکچھری منتر کا جاپ کرتے رہے اور ایک قدم سے زمین مین کھڑی ہو کر شیو کا دھیان
کیا چنانچہ شیو خوشنود ہو کر اوس مقام مین تشریف لا کر لچھمن سے فرمایا کہ اب تم پاک ہوگئے اب یہ عارضہ نہین ہوگا
یہ کہکر شیو تو انتردھیان ہوے مگر لنگ روپ اوس مقام پر قایم ہوا اور بنام لچھمن ناتھ کے مشہور ہوے جسکے
درشن سے کوئی نہین رہتا اور لچھمن بھی سیس کا جسم دھارن کرکے اوس مقام پر مقیم ہوگئے یہ چند لنگون کا
ذکر جو پایا چھتر مین ہین ہمنے بیان کیا اب اور سماعت کیجیے کہ جو نیپال مین پشپت ناتھ شیو کا لنگ ہے دو
مکھ یہ بھاگ یعنی جا سوش جسم کا ایک حصہ ہین جنکی مہانکو بید بیان کرتا ہی اونکی کیفیت مفصل ہم آگے بیان
کرینگے یہ پشپت ناتھ بھگتون کے بڑی خوشی دینوالے ہین اور دوسرا شیو کا لنگ نیپال مین مکت ناتھ ہے
جنکی پرستش سے بڑی خوشی ملتی ہے اے نارد ہمنے چارون سمت کے لنگون کا بیان کیا ۔

پندرھوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اے برمہا شیو کی لنگ کی پرستش کس زمانہ سے شروع ہوئی مجکو مفصل سماعت کرنیکا اشتیاق ہی برمہا نے فرمایا کہ
لنگ کی پرستش بلا آغاز قدیم سے ہی اور تعین زمان او تشخیص اوس مین ہمکو تامل ہی یہ بات بید کہتی ہین مگر ہم بموجب کلپ بھید کی

بسقدر کہ شاہد و رسی مطابق تمہارے کہتے ہیں واضح ہو دارنا جو جنگل مشہور ہے وہاں شیو کے اکثر بھگت رہا کرتے تھے
اور منی وغیرہ وہاں رہکر تینوں وقت شیو کی پرستش کیا کرتے تھے اور شیو کا نام مالائی ہوئی ہر وقت جپا کرتے
تھے اور ہوم وغیرہ ہر روز کرتے تھے اسیطرح اونکو ایک مدت دراز گذر گئی اور وہ وقت آیا جسمیں اونکی
اوپر شیو کی خوشنودی ظاہر ظہور عیاں ہو جاوے چنانچہ ایکبار منی وغیرہ باہر جنگل کے فکر معیشت اور تلاش قوت
روزمرہ سے نکل گئے اور سدا شیوجی کے عمر مساحت میں گریان وبریان برہنہ تن بھسم لگائے ہوئے
ہزار کام کے مانند حسین گورا جسم بہی حسن نزاکت سے وہاں تشریف لیگئے اون منی لوگوں کی عورتیں
بھاگ گئیں مگر جب کہ بغور حسن وفریب سدا شیو کو ملاحظہ کیا تو شیو کی مایا سے سب عورتیں مقید ومطیع شہوت
ہو کر گھروں سے باہر نکل آئیں اور شیو کے نزدیک براد انجام حاجت نفسانی کے کھڑی ہو گئیں غایت غلبۂ شہوت
سے سراسیمہ وار اور شیو کے جسم میں لپٹ گئیں اسی عرصہ میں تمام منی وغیرہ باہر آکر بعد معاینہ اس حالت کے
سب غصہ میں بھر گئے اور شیو کو مانند انسان کے جانکر یہ سراپ دیا کہ تیرا لنگ اسیوقت گر جاوے یہ سراپ دیتے
ہی فوراً لنگ شیو کا کٹکر زمین میں گر پڑا اور شیو کی مایا سے وہ لنگ تمام تینوں جہان میں گشت کر کے
سب کو جلانے لگا چنانچہ تینوں جہان حیران ہو کر اور منی وغیرہ برہما کے پاس گئے اور کہا کہ یہ
کیا چیز ہوتا ہے کہ تمام خلقت جلی جاتی ہے بعد دہیان کے حقیقت حال پر مطلع ہو کر منی
لوگوں سے کہا کہ تم سب ناداں ہو کر جو کام کیا ہے اوسکا نتیجہ ہے کیا تمکو نہیں معلوم ہے کہ بید کہتا ہے کہ
جو درمیان روز کے اپنے گھر آوے اوسیکا نام (مہمان) اتہیتہ یعنی سایل ہے اوسکو بدون راضی کیے ہوئے پھیرنا
شخص پھیر دینے والے کے تمام نیک کام کالعدم ہو جاتے ہیں شیو تمہارے امتحان کیواسطے تم لوگوں کے گھر گئے تھے مگر
تم نے اونکو نہیں پہچانا اور سراپ دیا ہے شیو کا لنگ تینوں جہان کو جلائے دیتا ہے شیو کی ناراضگی سے
کہاں خیریت ہے ہم وبشن بھی جسکے خادم ہیں جب تک کہ وہ شیو کا لنگ قائم نہو جاویگا تب تک خلقت کو
چین نہ آویگا یہ بات برہما سے سنکر سب منی وغیرہ شیو کی شرنا گت میں گئے جسمیں ہم وبشن بھی تھے آخر کو ہم
سبکی استت سنکر شیو نے خوشنود ہو کر فرمایا کہ بر وان مانگو ہم سبھوں نے عرض کیا کہ لنگ کو روک کر سرد کرو شیو
نے فرمایا کہ اگر گرجا جوین روپ یعنی بصورت نہانی کے لنگ کو قائم کریں تو ممکن ہے ورنہ سوا گرجا کے تینوں

تینون جہان مین اور کون ہے جو ہمارے لنگ کو روک سکے یہ سنکر سب دیوتون وغیرہ نے گرجا کو خوشنود کیا جس نے بصورت مقام مخصوص صورت
اختیار کر کے شیو کے لنگ کو دھارن کیا اور سبکو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور سبھون نے بڑی استت کی لیکن ماتا و
پتا یعنی والدین جہان کو برہنہ بدن دیکھکر کسی شخص نے پرستش مین مبادرت نہ کیا مگر جب شیو نے حکم دیا کہ ہمارے لنگ
کی پرستش کرو تو سبھون نے اوسی حالت مین پرستش کی اور اوسی روز سے لنگ پوجنے کا رواج ہو گیا

سولھوان[16] ادھیای

نارد نے کہا کہ اب مجھکو اندھکیشر شیو لنگ کا حال سناؤ کہ وہ کسطرح بنام اندھک کے جو اونکا دشمن تھا (अन्धकेश्वर)
مشہور ہے برہمانے کہا کہ جدھ کھنڈ مین ہم مفصل کیفیت اندھکیشر کی بیان کر چکے ہین یعنی جسطرح سے کہ
شیو نے اندھک کو اپنے ترسول سے چھید کے بعدہ اوسی جسم سے اوسکو اپنا گن بنالیا اور وہ ہمیشہ شیو
کے نزدیک رہکر خدمت مین مصروف رہا یہ کتھا ایک کلپ کی ہے اب دوسرے کلپ مین ہوئی اوسکو ہم کہتے
ہین واضح ہو کہ اندھک لنگ کچھہ دیت سے پیدا ہوا تھا اوس نے ہماری بڑی ریاضت کر کے ہمسے یہ بر
پایا تھا کہ تینون جہان مین اوسکو کوئی مارنے لائق نہوگا یہ بردان پاکر اوس نے تینون جہان کو
فتح کر کے اپنا مطیع بنایا اور تمام دیوتونکو نکالکر خود تمام جہان کی سلطنت کرنے لگا اور نیرت سمت
کے سمندر مین ایک گرت (गर्त) یعنی غار تھا اوس مین وہ مع اپنی فوج کے رہنے لگا اوسی سے
وہ نکالکر مع فوج کے دیوتونکو تکالیف دیا کرتا تھا اور پھر اوسی غار مین چلا جاتا تھا
دیوتون کی وہان کچھہ نہین چل سکتی تھی چنانچہ تمام دیوتا حیران و پریشان ہو کر شیو کی سرناگت مین گئے
اوسوقت شیو مندراچل پر رونق افروز تھے دیوتونکی استت سنکر فرمایا کہ تم کچھ اندیشہ نہ کرو ہم اندھک
کو قتل کرینگے تم جاکر اوسکے ساتھ لڑائی کرو متعاقب ہم بھی آتے ہین چنانچہ دیوتون نے فوج
آراستہ کر کے اندھک کے ساتھ جنگ کرنا شروع کیا اور بڑی لڑائی دیوتون اور دیتون کے
واقع ہوئی آخر کو دیت منہزم ہوئے اور اندھک میدان سے فرار ہو کر چاہا کہ اپنے اوسی غار مین گھس
جاوے مگر شیو نے فوراً پہونچکر اوسکو روک لیا اور اپنے ترسول سے اوسکو چھید کر اوپر کو اوٹھا لیا اوسوقت

بوجہ تاثیر ترسول کے اندھک دیت بھو سے خلاصی پاکر شیو کی استت کرنے لگا اور کہا کہ تمکو جو کوئی شخص موت کے وقت دیکھتا ہی تو وہ بھی رروپ ہو جاتا ہی سو وہی مہربانی میرا دپر ہونا چاہیے شیو نے فرمایا کہ مین تیرے بھاؤ کو دیکھکر خوشنود ہوا بر دان مانگ ہے اندھک نے کہا کہ مجکو اپنی بھگت عطا کر کے اپنے گنون مین داخل کر لو اور لنگ روپ ہو کر اس مقام پر مقیم ہو شیو نے منظور فرمایا اور اوس مقام پر بصورت لنگ کے مقیم ہو کے جسکا نام اندھکیشر جہان مین مشہور ہو جو کوئی اس لنگ کی چھ ماہ پرستش کرے اوسکی دلی مراد بر آوے جسطرح سے کہ دیول نے پرستش کر کے مراد پائی

ستّرھوان ادھیا

نارد نے کہا کہ دیول کی کیفیت مفصل بیان فرمائیے برھما نے کہا کہ جو دد ھیچ برہمن شیو کا بڑا پرستار تھا اور جسکا ذکر جو ہم کر چکے ہین اونکی ایک لڑکا شیو درشن نامی تھا اور شیو درشن کی عورت کا نام دوکولا تھا وہ اپنی عورت کے قبضہ اختیار مین رہا کرتا تھا اور ہمیشہ عیش و مباشرت سے سروکار رکھتا تھا اوسکی چار لڑکے پیدا ہوے مگر تاہم شیو درشن ہمیشہ ددھیچ کے خوف سے روزمرہ شیو کی پرستش کیا کرتا تھا ایکروز ددھیچ کسی دوسرے گانون مین گئے اور شیو درشن کو واسطے شیو پوجن کے تاکید کر گئے چنانچہ اتفاقاً ددھیچ بہت دنون تک اوس گانون سے واپس نہ آئے یہانتک کہ شیو راتری آگئی سبھون نے برت رکھا مگر شیو درشن نے اسیر شہوت ہو کر رات کو اپنی عورت کے ساتھ مجامعت کیا اور بعد انفراغ کے شیو کی پوجن کی باوجود یکہ اشنان تک نہین کیا تھا ایسی بے دھرمی شیو درشن کی دیکھکر شیو غضبناک ہوے اور کہا کہ اے جاہل تو نے ہمارے برت مین عورت کے ساتھ خلاف رسم ہندگی مجامعت کی علاوہ برین بدون اشنان کے ہماری پوجن کی اور چونکہ تنے دیدہ و دانستہ یہ بدکرم کیا ہی اسلیے ہمارے سراپ سے تم جڑ ہو جاؤ اور تم کسیکو چھو نہین سکوگے صرف آنکھون سے دیکھا کروگے چنانچہ شیو درشن فوراً جڑ ہو گیا جب ددھیچ نے واپس آکر لڑکے کی یہ حالت ملاحظہ کی تو بعد سماعت بیان شیو درشن کے نہایت متردد ہو کر گریان ہوے اور لڑکے پر بڑی لعنت و ملامت کی اور اوسکی عورت کو فوراً گھر سے نکال دیا اور واسطے رہائی و نجات دیوانے لڑکے کے گرجا کی پرستش شروع کی اور ددھیچ و شیو درشن دونون نے گرجا کو اپنی ریاضت سے خوشنود کیا گرجا نے شیو کو خوشنود کر کے شیو درشن کو اونکی گود مین ڈالدیا چنانچہ شیو نے روغن زرد سے شیو درشن کو اشنان کرا کر

زنار ایک گرہ دیکر اوسکو پہنایا اور اوسکا نام ٹبک کہا اور شیو گاتری سکو دیکر سولھون برن ہمت فرمایا اور اپنی پوجن
کا اختیار دیا اوسنے شیو کا نام زبان سے لیا تب شیو گرجا نے خوشنود ہوکر اوس سے کہا کہ جو مال و دولت
ہمارے اوپر کوئی چڑھاوے وہ تم لیا کرو تمکو کچھ گناہ نہوگا ہماری پرستش مین تم اول ہوگے علی ہذا القیاس چنڈکا (चंडिका) کی پرستش
مین بھی تمکو اختیار ہی یہانتک کہ روغن زرد و روغن سیاہ وغیرہ جو ہمارے اوپر چڑھائی جاوین وہ بھی تم لیا کرو تمکو
کچھ عیب نہین ہے تم تلک لگاکر بعد اشنان کی شیو کا منتر پڑھکر روزمرہ شیو کی سندھیا کرتے رہو اور ہماری گایتری (गायत्री) کا
دھیان رکھو پہلے ہمارا بھجن (भजन) کرکے پھر اور کاج کام کرنا ہمنے تمھارا قصور معاف کر دیا لیکن پھر ایسا کام نہ کرنا تم
مانند برہمن کے ہوکر شیو و شیو رانی کی بھگت مین مصروف رہو تم سبکو لایق پرستش کے ہوگے بدون تمھاری پوجن
کے ہم کسیکے مددگار نہین ہونگے اور لڑائی مین تم جسکی طرف ہوگے اوسیکی فتح ہوگی اور چونکہ تم تپ یعنی ریاضت
سے بھرشٹ یعنی ناپاک ہوئے اسوجہ سے تمھارا نام بھرشٹ بھی ہوگا اور برہمھ بھوج وغیرہ مین تمھارے کھلانے سے وہ
کام پورا ہوجاویگا اسیطرح شیو گرجا نے ٹبک کو بہت بردان دیکر چارونطرف اوسکو قایم کرکے سبکی پرستش
کے لایق ٹھہرایا اور برہمھ بھوج مین جو بزرگی ٹبک کو حاصل ہوئی اسی نارد اوسکا بیان تمکو سناتے ہین واضح ہو کہ
اوسی شہر مین راجہ بھدرک کے یہان ہر روز بیشمار برہمھ بھوج ہوا کرتے تھے اور شیو نے ایک دھجا اوس
راجہ کو دیکر کہا تھا کہ تم اسکو صبح کے وقت باندھدیا کرو جب کہ برہمھ بھوج کامل ہوچکیگا تو یہ دھجا خود بخود گر پڑیگی
چنانچہ روزمرہ راجہ برہمھ بھوج کیا کرتا تھا ایکروز خود بخود دھجا بدون کھلائی برہمنون کے گر پڑی راجہ نے
متعجب ہوکر سب برہمنون سے اوسکی وجہ دریافت کی برہمنون نے کہا کہ پہلے ٹبک شیو کے لڑکے کھا چکے اسوجہ سے یہ دھجا بدون
ختم ہونے جگ کی گر پڑی ہی اب تم اور برہمنونکو کھلاؤ کچھ اندیشہ و حیرت کا مقام نہین ہی اسی نارد یہ دیول کی اوستان نہایت
مقدس ہے جو اوسکو قرات یا سماعت کریگا اوسکو شیو گرجا کی پرستش کا پھل ملیگا ختم ہوگئی چار دن ہمت کی شیو لنگ

اٹھارہوان (۱۸) ادھیای

بیان بارھوان جیوتر لنگ کا

نارد جی کہا کہ اے برہما اب بارھوان جیوتر لنگ (ज्योतिलिंग) کی کتھا بیان فرمائیے کہ وہ کسطرح ظاہر ہوے برہما نے

بہت خوش ہوکر فرمایا کہ ہم بارھوان جیوترلنگ کی کتھا سلسلہ وار بیان کرتے ہین اوّل سومیسر لنگ (सामेश्वर)
پہلے سومیشر لنگ جنکی پرستش سے تمام مقاصد حاصل ہوتے ہین اور جنکی مہمان بیشمار ہی اور جنکی خدمت سے
اکثرون نے پرم پد کو حاصل کیا ہی اور جنکی خدمت سے چھئی روگ دور ہوجاتا ہی اور جہان مین طرح طرح کی نعمت
پاکر عقبہ مین مکت کو حاصل کرتا ہی اور اولاد و دولت زیادہ ہوکر عمدہ نیکنامی و راحت نصیب ہوتی ہے (सखी)
اور تمام گناہ دور ہوجاتے ہین اور جنکی خدمت سی چندرمان عارضہ چھئی سی پاک ہوگیا نارد نے کہا کہ یہ چرتر مفصل
بیان کرو برہما نے فرمایا کہ ہماری انگشت سے جو دکچھ پرجاپت پیدا ہوا اوسنے ہمارے حکم سے
خلقت کو زیادہ بڑھانا چاہا اور بیر (बीर) پرجاپت کی لڑکی کے ساتھ شادی کرکے دس ہزار لڑکے پیدا کیے
جنکو تم بخوبی جانتے ہو وہ تمہاری ہدایت سے تارک الدنیا ہوگئے پھر بھی دکچھ پرجاپت نے ایک ہزار
لڑکے پیدا کیے وہ بھی تمھاری ہدایت سے ضایع گئے تب دکچھ پرجاپت نے غصہ ہوکر تمکو یہ سراپ دیا کہ
تم ہمیشہ جہان مین پھرا کرو کہین ایک جگہ مقیم نہوگے بعدہ پھر دکچھ نے ساٹھہ لڑکیان پیدا کرکے دس دھرم
راج کو اور تیرہ کشیپ کو اور ستائیس ۲۷ چندرمان کو وعلی ہذالقیاس انگرس و کرشاسو وغیرہ کو دو دو دے
دیا چندرمان نے سب سے زیادہ روہنی کے ساتھ محبت بڑھایا اے نارد جو شخص بہت عورتون کو بیاہ کر سبکے
ساتھ برابر محبت نہ کرے تو اوسکو بیشمار آفتین پیش آتی ہین اور اوسکو کبھی خوشی حاصل نہین ہوتی
وہ دائم المرض رہکر آخر کو جہنم مین جاتا ہی چنانچہ اور دکچھ کی لڑکیونکو بوجہ عدم التفاتی چندرمان کے بڑا
رنج واندوہ پیدا ہوا سب رنجیدہ ہوکر دکچھ کے پاس گئین اور گریہ و زاری کرکے سب ماجرا بیان کیا
دکچھ نے چندرمان کو بلا کر بہت سمجھایا اور کہا کہ بموجب قاعدہ بید کے سب عورتونکا برابر پیار کرو بعدہ چندرمان
کو رخصت کیا کچھ دنون تک چندرمان نے دکچھ کی ہدایت پر عمل کیا مگر تھوڑے دنون کے بعد پھر وہ روہنی کو بدستور
سابق سب سے زیادہ چاہنے لگا اور اونھون نے پھر دکچھ کے پاس جاکر واویلا کیا دکچھ نے پھر چندرمانکو بلا کر بڑے
غصے سے کہا کہ ای جاہل تو نے ہماری ہدایت کو نمانا اب ہمارے سراپ سے جا تیری عارضہ چھئی کا ہوجاویگا جس سے تم بمباشرت و مجامعت
سی ناکام ہوجاؤگے یہ کہتے ہی چندرمان بعارضہ چھئی کے گرفتار ہوکر نہایت پریشان ہوا اوسکا تمام تیج نابود ہوگیا تب
تمام عورتین چندرمان کی نہایت پریشان خاطر ہوئین اور دیوتا بھی بدون چندرمان کے افسردہ دل و پژمردہ خاطر ہوکر

اوسکو ہماری سزا گت مین ے گئے ہمنے چندر مان کو بھی لعنت ملامت کیساتھ نفصیحت کی اور کہا کہ جب
اسنے جگ راجپوتی کو کیا تب سے اسکو کچھ دھرم ادھرم نہین سمجھا اسنے اپنے گرو کی عورت تارا بھگا یا اگر ہم اسکو نہ
بچاتے تو شیو نے جلا دیا تھا یہ بات آپکے دلسے فراموش ہو گئی یہ سنکر چندر مان مضطر ہو کر ہمارے قدمون پر گرا اور بارہا
ہماری استت پڑھی اور کہا کہ درحقیقت مین نے بارہا گناہ عظیم کیے ہین مگر آپنے مجکو بچالیا ہی اب خود مجکو نجات دلوائیے
اب پھر اسطرح کا ادھرم نہین کرونگا ایسی عاجزی و منت کرکے وہ ہمارے سامنے دست بستہ کھڑا رہا

اونیسوان ادھیای

برہمانے کہا کہ یہ حالت عجز و انکسار چندر مان کی ملاحظہ کر کے مجکو رحم آیا مین نے فرمایا کہ تم سوراشٹر دیس مین
جو تینون جہان مین مشہور ہی اور جہان پر پربھاش چھیتر مین شیو کامل انس سے براجمان ہین اور وہ مالک
شیو کو کمال عزیز و مرغوب ہی وہان ریاضت کرنے سے سب گناہ و عیوب رفع ہو جاتے ہین وہان پہونچکر
تم شیو لنگ کو قایم کرو اور اچھے اشیا چڑھا کر شیو کی پرستش کرو اور مرتنجے منتر کا جاپ کرنا اور تمام دنیا سے کنارہ کر کے
ایک ہی آسن سے بیٹھنا اور ہر طرح سے چالاکی ترک کرنا او حبس نفس کر کے شیو کی یاد کرنا اور اپنے مطلب کے
پورا ہونے پر یقین لاکر شیو کی محبت مین لگے رہنا کیونکہ بدون محبت کے شیو خوش نہین ہوتے اونکی برابر
اپنے بھگتون کی پرورش کرنیوالا اور کون ہی تم ہر طرح سے مرتنجے شیو کو خوشنود کرو تمہارا روگ زائل
ہو جاویگا کیونکہ بیشمار لوگون نے شیو کی بھگت سے سب کچھ پایا ہی اور اکثرون نے موت پر فتح پائی ہی اور
اکثر بڑے بڑے گناہگار بھی مکت پا گئے ہین چنانچہ چندر مان نے ہمارے کلام کو سنکر فوراً پربھاش
چھیتر مین شیو لنگ کو قائم کیا اور چھ ماہ تک سخت ریاضت کرتا رہا اور ایک ارب دس کروڑ ترکیب کے ساتھ
مرتنجے منتر کو جاپ کیا شیو خوشنود ہو کر ظاہر ہوے اور چندر مان کو واسطے لینے بردان کے اجازت
دی چندر مان نے بعد پرنام واستت کے درخواست واسطے ازالہ مرض چھئی کے کیا اور کہا کہ تمہاری
بھگت مجکو ہمیشہ نصیب رہی شیو نے فرمایا کہ سراپ دچھ کا کلیہ معدوم نہین ہوسکتا لیکن تم ترتیب وار بڑھا کرو
گھٹا بڑھا کرو گے بعدہ چندر مان نے استت کر کے عرض کی کہ تم یہان بصورت لنگ کے مقیم رہو

اسی عرصہ مین ہم و بشن نے بھی آکر موجب درخواست چندرمان کے کہا کہ تم لنگ روپ ہوکر اس مقام پر مع شکت کے قائم ہو اسیطرح سب کے مودھنات کو سنکر شیو نے منظور فرمایا اور کامل انس سے مع گرجا کے اوس مقام پر مقیم ہوئے اور پھر چندرمان کے مقصد کو پورا کرکے انتردھیان ہوا اور اوس لنگ کو بھون نے پرستش کرکے بڑا جشن کیا اوس دن سے شیو وہان اپنے پورن انس سے مقیم ہین بعدہ وہ مجلس برخاست ہوئی اور دیوتا وغیرہ سب نے اپنے مقامات کو چلے گئے سو میشر لنگ کی بڑی مہمان ہی جیسا کہ بید کہتے ہین چھئی روگ دور ہوتے ہو وہ بھی دیر نہین لگی اور اونکی خدمت سے ہر قسم کے عوارض و رنج دور ہوجاتی ہین اکثر متیشر دان نے انکی خدمت کرکے پرم پد پایا ہی اس لنگ کی سامنے چندرمان کا بنایا ہوا ایک کنڈ ہے جو شخص اوسکے اندر اشنان کری اوسکی دلی خواہش حاصل ہوتی ہے یہ چرتر نہایت درجہ خوشی دینے والا ہے جیسا کہ دیوتا دمن وغیرہ و بید و پران سب اس بات مین متفق ہین جنکی خدمت سے پھر آواگون نہین ہوتا اور اے نارد تم و ساردا اور سنک و سنکادک دہیں وغیرہ بھی جنکی مہمان بیان کرتے کرتے لاذبان ہوجاتے ہو اس چرتر کی سماعت سی شیو نہایت خوش ہوتے ہین

بیسوان ادہیای

برہما نے کہا کہ اب ہم ملکارجن شیو لنگ کا بیان کرتی ہین ہر چند کہ کمال طوالت کیساتھ آگے ہم اس چرتر کو بیان کرچکے ہین لیکن اس مقام پر بھی اختصاراً کہتے ہین واضح ہو کہ جسوقت گنیش شیو کے لڑکا تمام روے زمین کا طواف کرکے کیلاس مین آئے تو اے نارد تمنے گنیش سے سب ماجرا گنپت (गणपति) کی اختیار کا بیان کیا جسکو سنکر گنیش کمال آزردہ خاطر ہوکر شیو و شیورانی اپنے والدین کے پاس جاکر خاموش بیٹھ رہی اور بعد استت کرنیکے ناراض ہوکر کرونچ گر (कौंचगिरि) مین تشریف لیگئے ہر چند کہ والدین نے بہت سمجھایا مگر گنیش نے کچھ نہ مانا تب گرجا نے بہت گریہ وزاری اپنے لڑکے کی غم مہاجرت مین کیا اور شیو نے گرجا سی کہا کہ تم کچھ رنج نہ کرو تمہارا لڑکا فوراً تمہاری پاس آویگا گرجا نے کہا کہ تم دیوتون وغیرہ کو واسطے منانے کے روانہ کردو تاکہ ہمارا لڑکا یہان آدی اگر آجاتا وہ یہان نہ آویگا تو ہم تم وہان چلینگے شیو نے گرجا کو اسقدر اندوہگین دیکھکر دیوتون و منی لوگون کو گنیش کے پاس روانہ کیا اونھون نے ہر چند گنیش کو سمجھایا مگر اونھون نے کسیکا کہنا نہ مانا اور بھی زیادہ اصرار کیا دو واپس آکر شیو سے سب ماجرا کہہ سنایا چنانچہ شیو و شیورانی غم فرزند مین کمال دردمند ہوئے اور آخر کو تاب مہاجرت کی نہ لاکر گنیش کے پاس گئی گنیش نے کیفیت

تشریف آوری والدین پر مطلع ہوکر فوراً تین جوجن اور زیادہ کرونچ پہاڑ سے پرے چلے گئے تاکہ والدین سے ملاقات نہو
آخرکو والدین نے بھی ایسی ہٹھ واسطے فرزند کی جانکر پھر وہان نگئے اور جوت روپ ہوکر اوسی مقام پر مقیم ہو گئے
وہی جہان مین جیوترلنگ مشہور ہے اوسیکو سب ملکارجن (मल्लिकार्जुन) کہتے ہین چنانچہ ہر پرب مین لڑکے کی محبت سے والدین
اوس مقام مین جایا کرتے ہین تاکہ دیدار فرزند دلبند سے خوش ہووین پندرھوین روز تو شیو اور پورنماشی کے
روز گرجا وہان جایا کرتے ہین یہ دوسرا شیولنگ منجملہ بارہ جوترلنگون کے ہے انکے درشن سے ہر طرح کی خوشی ملتی
ہے اسکی مہمان تینون جہان مین ظاہر ہے جنکی پرستش سے بھگت مکت مال و دولت و زن و فرزند سب کچھ ملتا ہے اے
نارد جب کہ یہ جوترلنگ ظاہر ہوا تو ہم و بشن و تمام دیوتون وغیرہ نے جاکر اوسکی پرستش کی اور ایک بھاری
استت ہم سبھون نے پڑھی چنانچہ شیو ظاہر ہوے اور ہم سبکو اوسی مقام پر بردان دیکر اوسی
مقام مین انتردہیان ہو گئے اس دوسرے جوترلنگ کی قرات و سماعت سے ہر اقسام کی خوشی ملتی ہے

اکیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد اب ہم تیسرے جوترلنگ مہاکال کا بیان کرتے ہین جنکی خدمت سے بہتیرون نے پرم پد کو پایا ہے واضح ہو کہ
اونتی پوری جو منجملہ سات پوریون کے ہے اور جسکو اوجین کہتے ہین جسکے صرف دیکھنے سے گناہ دور ہوجاتے ہین اور شیو شیوانی (भवानीपुर)
کی محبت زیادہ بڑھتی ہے وہان ایک برہمن نہایت نیک چلن شیو کا بھگت بھسم دھارن کیے ہوے رودراکچھ پہنے ہوے
ہمیشہ شیو شنکر کہا کرتا تھا اور وہ بے خواہش شیو کی بھگت مین مصروف رہا کرتا تھا وہ سب کام بموجب احکام بید کے
کرکے دان وغیرہ نہین لیتا تھا وہ ہمیشہ پارتھی لنگ شیو کی پوجن مع ترکیب کے کیا کرتا تھا چنانچہ شیو نے خوشنود
ہوکر اوسکو اپنی بھگت لازوال مرحمت فرمایا اوسکے چار لڑکے تھے وہ بھی شیو کی خدمت و پرستاری مین مصروف رہا
کرتے تھے اونکے نام یہ ہین اول دیوپریہ (देवप्रिय) دوم پریہ میدھا (प्रियमेधा) سوم سکرت (सुकृत) چہارم دھرم باد (धर्मवादी) اوسی زمانہ مین ایک اسر یعنی
دیت بڑا صاحب طاقت ہوکر تینون جہانکو تکلیف دینے لگا اوسکا نام دوکھن (दूषण) تھا وہ رتن مال (रत्नमाल) کے پربت پر مع اپنی عورت کے رہا
کرتا تھا اوسنے بھاری بڑی عبادت کی تھی اور ہمسے بردان بڑی قوت و زور حاصل کیا تھا چنانچہ اوسنے
کثرت غرور سے تمام دیوتونکو بھی فتح کرلیا اور اوسی پہاڑ پر مقیم ہوکر تینون جہان کی راجگی کرنے لگا اوسنے تینون جہانکے

دھرم کو نابود کر کے طرح طرح کے گناہ کیئے اور سبکو تکالیف پہونچایا چنانچہ تمام دیوتا دمن وغیرہ میرے پاس جاکر فریاد کیا ہمنے کہا کہ ہم تو اوسے بردان دے چکے ہین مگر اسکو شیو قتل کرینگے تم خاطر جمع رکھو یہ کہکر ہم مع تمام دیوتون وغیرہ کے شیو کے پاس جاکر بعد پرنام و سجدہ و استت کے عرض کیا کہ دوکھن دیت ٹرا دکھ ہم سبکو دیتا ہے تینون جہان مین کوئی فرحت اندوز و مطمین نہین تم ہمیشہ دیتون کو ناش و نابود کیا کرتے ہو براہ مہربانی اوسکو بھی قتل کرو شیو نے فرمایا کہ تم سب اپنے اپنے مقامات کو چلے جاو ہم اسکو نابود کرینگے جبکہ ہمارے بھگت کو مع اوسکے لڑکو نکے جو اوجین مین ہین یہ دیت دکھ دیویگا اسوقت ہم اوسکو قتل کرڈالینگے یہ سنکر ہم سب اپنے اپنے مقامات مین اکر منتظر وقت کے رہے چنانچہ شیو کی مایا سے دوکھن کے دلمین یہ بات آئی کہ شیو کے بھگت کو تکلیف دیا چاہیئے اس خیال سے اوسنے اپنی بہادرونکو حکم دیا کہ دیوتونکی اصل و بنیاد برہمن ہین اور اونکی جڑ شیو بھگت ہین اسلیئے ہمکو واجب ہے کہ شیو کے بھگتون کو بیخ و بنیاد سے نابود کرو یہ کہکر خود مع فوج کے واسطے قتل شیو بھگتون کے روانہ ہوکر اول اوجین مین آیا کیونکہ اوسنے سنا تھا کہ اوجین مین شیو کے بہت بھگت رہتے ہین اوسنے اوجین کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کیا اور اسقدر فتنہ و فساد و ظلم و تعدی کیا کہ تمام اوجین کے باشندے کمال حیران و نالان ہو جو باشندے کمال حیران و نالان ہو جو باشندے بحالت اضطراب گھر بار چھوڑ کر باہر کو بھاگے اونکو دیتون نے گرفتار کر لیا مگر شیو کے بھگت بدستور اپنی گھرون مین بیٹھے رہے کیونکہ اونکو یقین کامل تھا کہ شیو ہمارے معین و مددگار ہین ہم کیون فرار ہون آخر کو دیت مع فوج کے اوسی مقام پر پہونچا جہان شیو کے بھگت بیٹھے ہوئے تھے دیت نے حکم دیا کہ انکو قید کر لو اور فوراً مار ڈالو یہ کہکر خود مع دیتون کے بمراد قتل کے آگے کو چلا لیکن اونکے دلمین ذرا بھی خوف نہ آیا اوسوقت شیو نے یہ جبر تر کیا کہ وے اوس مقام تک نہین پہونچے جہان کہ برہمن شیو کے بھگت بارتھے پوجن کر رہے تھے کہ اونکے گرداگرد زمین شق ہو کر نمار ہو گئی اور اسقدر آواز ہولناک اونکی اندر سے نکلی کہ تینون جہان کانپ اوٹھے اور اکثر دیت بیہوش ہو کر گر پڑے اکثر بھاگ گئے مگر دوکھن دیت تو بھی اونکی اندر گھس گیا تا کہ اونکو مار ڈالے قریب تھا کہ وہ برہمن کے نزدیک پہونچ جاوے کہ شیو نے ظاہر ہو کر نہایت غصہ سے فرمایا کہ تمہین ہمارے بھگتونکو مار و دیکھو ہم اسواسطے ظاہر ہوئے ہین تمہارے مارنے مین اب ہمکو کچھ بھی تامل نہین ہے ہم مہاکال ہین اپنی بھگتونکو بچاتے ہین اب تو آگے نہ آنا مگر تو بھی دوکھن دیت نے کچھ نہ مانا آگے چلا شیو نے ایک ہنکار کیا جسکی وجہ سے دوکھن فوراً جلکر خاکستر ہو گیا

اور تمام دیت جو اوسکے ہمراہ تھے سب اوسیوقت جل گئے باقی دیت بھاگ کر نیچے زمین کے پوشیدہ ہو رہے
اور برہمن مع اپنے چارون لڑکے کے شیو کو دیکھکر نہایت خوشی سے شیو کی استت کرنے لگا اسی عرصہ مین تمام
دیوتا دمن وغیرہ اس مقام مین آگئے اور برہم و بشن بھی بڑے پریم سے رونق افروز انجمن ہوے دیوتون نے دندبھی بجایا آسمان
سے بارش پھولون کی ہوئی ہم سبھون نے شیو کی استت پڑھی تب برہمن نے شیو سے عرض کی کہ اے سداشیو آپنے
اپنے بھگتون کو اپنی تشریف آوری سے نہال کر دیا اور ہر طرح سے تمام رنجونکو نابود کر کے تینون جہان کو رکھ لیا
لیکن اپنی درخواست ہی کہ اسی گرت یعنی غار مین آپ مع بھوانی اور اپنے گنون کے مقیم ہوین اور چونکہ دوکھن دیت
جہانکا کال تھا اوسکو تم نے ناس و نابود کر دیا اس سے تمھارا نام مہاکال ہو تمھاری پرستش سے خلقت کامیابی
حاصل کرے چنانچہ اور سبھون نے بھی اسی بات کو عرض کیا شیو نے منظور فرمایا اور برہمن کی قائم کی ہوئی جو مورت
شیو لنگ کی اوس مقام پر قائم تھی اوسکے اندر شیو نے تصرف کیا اوسوقت برہمن نے مع اپنے لڑکون کے اور برہم اور بشن و تمام
دیوتون و من وغیرہ نے اوس مورت کی پرستش کیا اور بعدہ جلسہ برخاست ہوا سب نے اپنے مقامات کو چلے گئے

۲۲

بائیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد مہاکال کی پرستش سے کوئی شے نایاب نہین بلکہ پرم پد حاصل ہوتا ہی اور مہاکال
کے برابر بھگت کا خوشی دینوالا دوسرا نہین اونکی پرستش سے جمیع مطالب حاصل ہوتے ہین اور گناہ دور ہو جاتی
ہین اور مال و دولت و زن و فرزند و عیش و آرام زیادہ ہو کر رنج کا نشان باقی نہین رہتا عمر زیادہ ہوتی
ہی اور جمیع عوارض زائل ہو جاتے ہین راجہ چندرسین کی آفت انھین کی پرستش سے دفع ہوگئی اور سری کر گوپ نیا
श्रीकर
خادم بنالیا نارد نے کہا کہ چندرسین و سری کر کا حال مفصل بیان کرو برہما نے کہا کہ اوجین مین چندرسین
راجہ ہوا وہ شیو کا بڑا بھگت تھا اور وہ مہاکال کی بڑی خدمت کیا کرتا تھا اور من بھدر جو شیو کا ایک گن تھا
اوسی اور چندرسین سے بڑی دوستی ہوگئی اوس نے خوشنود ہو کر راجہ کو چنتامن من رتن کو دیدیا جسکے دیکھنے
चिंतामणि
و سننے و چھونے سے تمام تکلیف رفع ہو کر فرخندگی حاصل ہوتی ہی اور آہن و جست و پیتل و پتھر
وغیرہ جو اوس مین چھو جاوی فوراً سونا ہو جاوے اور راجہ چندرسین اوس من کو پہنکر مانند آفتاب کے پرنور معلوم ہوتا تھا جسکہ

حال دوسرے راجون نے سنا تو اون سبکو لالچ ہوا اور ہر طرح کی تدبیر دن سے آکر راجہ سے اوس ہن کو طلب کیا مگر چندرسین نے
کسیکو نہ دیا تب سب کے دل مین بڑی عداوت پیدا ہوئی کیونکہ قاعدہ کلی ہے کہ جہلا دوسرے کی دولت پر حسد کیا کرتے
ہین اور ظاہر ہے کہ دیوتا سے جو چیز حاصل ہوا وسکو کسیکو نہ دینا چاہیے چنانچہ تمام راجہ روے زمین نے متفق ہو کر
چندرسین کے اوپر خروج کیا اور اوجین کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کر لیا لیکن راجہ نے اوس وقت مین بھی کمال استقلال
و شکیبائی کیساتھ بدون آب و خورش کے مہاکال کی شرناگت مین گیا اور رات دن اونکی پرستش کی شیو
مہاکال نے اوس وقت یہ چرتر کیا کہ ایک گوپی پانچ برس کا اپنا لڑکا لیے ہوے وہان آئی اور چندرسین کی پوجن
کو دیکھنے لگی لڑکے کو کمال شوق شیو کی پوجن کا پیدا ہوا اوسنے ایک پتھر کو محبت کے ساتھ اوٹھا کر اوسکو
قائم کیا اور دل و جان سے اوسکی پرستش کیا اور ہر ترکیب سے پرستش مین مصروف ہوا اور صرف اپنی عقل سے
بہت باتون کو کیا وہ بار بار شیو کا نام کرکے ناچنے لگا جب اوسکے ماں نے اوسکو واسطے کھانے کے بلایا تو وہ اپنے
ماں کے پاس گیا چنانچہ اوسکے ماں نے اوس مقام پر جا کر اپنے لڑکے کو زدوکوب کیا اور ہاتھ پکڑ کر کھینچ لیا مگر تو بھی وہ شیو
کی محبت مین غرق ہو کر نہ گیا تب اوسکے ماں نے شیو لنگ کو بہت دور پھینک دیا اور نہایت غصہ کے ساتھ لڑکے
کو خوب مارا اوس وقت وہ لڑکا بہت رویا اور بیہوش ہو کر زمین مین گر پڑا جب کہ اوس نے آنکھین کھولین عجیب
طرح کی کیفیت اوسکو دیکھ پڑی یعنی ایک عمدہ نیا شوالہ دیکھا جسمین طرح طرح کے جواہرات و رتن لگے تھے اوسکے
ستون جواہرات سے مرصع و طلائی دروازہ اور ہزارون طلائی کلس چڑھے ہوئے اوسکے درمیان مین ایک
جواہرات کا سنگھاسن رکھا ہوا اوسکے درمیان مین شیو کا لنگ جواہرات کا براجمان ہے ایسی شیو کی عظمت
دیکھکر وہ لڑکا ساتھ حیرت و تعجب کے نہایت خوش ہوا اور شیو کی پوجن کی مہمان کو معلوم کیا اور ڈنڈوت کرکے
زمین مین گر پڑا اور بہت استت شیو کی کی اور کہا کہ ہماری ماں جو نہایت جاہل ہے اوسکے قصور کو معاف
کیجیے جو پھل کہ مجکو آپ کی پرستش مین ہوا ہو اوسکی عوض مین مین صرف یہ چاہتا ہون کہ میری ماں کا
گناہ دور ہو جاوے جب کہ شام کے وقت وہ لڑکا اپنے گھر کو چلا تو دیکھا کہ ایک شہر جدید مانند اندر لوک
کے تمام طلائی آباد ہو گیا ہے اور جواہرات و من وغیرہ ہر چہار سمت موجود ہین اوس مین سب سے
زیادہ عمدہ اوسکی ماں کا گھر ہے اوسکے مکان مین پلنگ جواہرات سے مرصع رکھے ہوے ہین جنکے اوپر سفید

بستر بچھے ہوئے ہین اوسکے اوپر گوپی اوسکی ماں سوہی ہی وہ عمدہ لباس زیورات پہنے ہوی ہی اور اوسکی صورت و شکل اوسی
طور کی منور و تابان ہوگئی ہی چنانچہ اوسنے اپنی ماں کو خواب سے بیدار کیا اوسکی ماں نے بھی اوٹھکر جب چرتر دیکھا تو
سخت حیران ہوئی اور کمال خوش ہوکر اپنے بدن سے لپٹا لیا اور شیو کی مہربانی سمجھکر راجہ کے پاس سب ماجرا کہلا بھیجا
چنانچہ راجہ شیو کا یہ چرتر سنکر بہت خوش ہوا اور مع اپنی دستیون کے جاکر دیکھا اور نہایت پریم مین غرق ہوکر کمال شادان و فرحان
ہوا اور لڑکے کے ساتھ معانقہ جسمانی کیا اور کہا کہ خوشا نصیب و روز طالع اوس راجہ کے ہین جسکی رعایا اسقدر شیو کی بھگت مین مستحکم ہو

تیئیسوان ۲۳ ادھیای

برھما نے کہا کہ اسیطرح تمام رات شیو کے چرتر و مہمان کہتے کہتے مثل ایک لمحہ کے گذر گئی اور دشمن کا خوف
ذرا بھی کسیکے دلمین نہ آیا صبحکو جب راجون نے اپنے مخبرون سے اس شیو کے چرتر کو سماعت کیا تو وے سخت متحیر و
متعجب ہوے اور آپسمین کہا کہ جس مقام پر سداشیو ایسے مہربان ہین وہان کسیکی کیا چل سکیگی آخرکو وے سب ہتھیار
کو ڈالکر چندرسین کے پاس گئے اور چندرسین نے سبکی خاطرداری کیا بعدہ سبھون نے مہاکال کے درشن کیا
پھر گوپی کے مکان مین جاکر گوپی کی بڑی تعریف کی اور جب کہ گوپی کے لڑکے کے قایم کیے ہوئے لنگ
کو دیکھا تو وے سب شیو کی بھگت مین قائم ہوگئے اور ایک بڑی بھاری مجلس آراستہ ہوئی جسمین سب راجان
نے گوپی کے لڑکے سے معانقہ جسمانی کیا اور بڑے بڑے تحائف اوسکو دیے اور جسقدر جہان مین
گوپ تھے اون سب کا راجہ اوسی لڑکے کو قایم کر دیا اوسوقت ہنومان اوس مقام پر ظاہر ہوے چنانچہ تمام راجہ
ادب سے کھڑے ہوئے اور ہنومان کو معلوم کرکے سبھون نے استت پڑھی جو کمال طویل ہے اور کہا کہ ہمارے
بڑے بھاگ ہین جو آپ یہان تشریف لائے یہ کہکر تمام راجہ خاموش ہوے اور ہنومان نے اوس گوپی کے
لڑکے کو اوٹھا لیا اور اپنی چھاتی سے لگاکر اوسکے تمام جسم کو چھوا اور تمام راجون سے ہنومان نے فرمایا
کہ یہ مہاکال شیو کا لنگ نہایت مبارک ہی یہ بڑی خوشی کا دینیوالا تمام رنجونکا زایل کرنیوالا بھگتونکا فریادرس
دشمنونکا نابود کرنے والا ہی کلجگ کے روز تیرس تھے اور سنیچر کا دن تھا چنانچہ پردوش وقت مین اس گوپی
کے لڑکے نے شیو کی پوجن کی مہاکال نے خوشنود ہوکر اوسکو مع راجہ چندرسین کے نہال کردیا مہاکال کی

برابر دوسرا مالک نہین ہی تین دن مہاکال کا نام لینے سے درد و تکالیف خاکستر ہوجاتی ہے ہر چند کہ پردوش
یعنی تیرس کا برت سب تو نکارا ہی لیکن جبکہ پردوش سنیچر کے روز پڑے تو وہ اور بھی زیادہ مبارک ہے
اور جو اندھیارے پاکھ مین پردوش ہوتا ہی اوسکی مہمان بیشمار ہے ایسا جوگ پاکر اگر مہاکال کی پوجن کری
تو شخص برت کرنیوالا اور مہاکال کا پوجنے والا تمام عمدہ پھلون کو حاصل کرے اور مکت پاکر ہمیشہ شیو کے نزدیک
رہا کرے اس لڑکے نے اسیطرح کے جوگ مین کلجہ کے روز مہاکال کی پرستش کیا تھا اس لڑکے برابر دوسرا
کوئی گوپ گوپون کی نیکنامی بڑھانے والا نہوگا اسکے آٹھوین پشت مین نند نام گوپ پیدا ہوا وہ کامل
شیو کا خادم ہوگا وہ گو ہمیشہ شیولنگ کی پرستش کریگا چنانچہ شیو کے حکم سے بشن خود اوسکے لڑکے ہوکر
تمام کرشن کے مشہور ہونگے آج سے اس لڑکے کا نام سری کر ہوگا یہ کہکر ہنومان نے اوسکو شیو کی پرستش کی تمام طریق
کو سکھلایا اور راجہ چندرسین اور سری کر پر بڑی مہربانی کرکے انتردھیان ہوگئی تمام راجہ چندرسین سے اجازت لیکر اپنی
اپنی دارالریاست کو لوٹ گئی اور سری کر موجب ہدایت ہنومان کے برہمن کے ذریعہ سے شیو کی پرستش مین مصروف ہوئے
اور چندرسین و سری کر دونون جہان مین خوش رہکر عاقبت مین پرم پد کو پایا اے نارد مہاکال کی ایسی مہمان ہی یہ چرتر
کمال مقدس ہے اسکی قرات و سماعت سے دونون جہانمین خوشی حاصل ہوتی ہی ختم ہوا ۱۳ اوتار

چوبیسوان ادھیای

ذکر چوتھا جیوترلنگ کا

برہما نے کہا کہ اے نارد ایک وقت تم گوکرن چھیتر مین جسکا ذکر ہم کر چکے ہین گئے اور گوکرن مین اشنان
کرکے تمنے مہابل شیولنگ کی پوجن کی اور وہان سے لوٹ کر شیولنگون کو دیکھتے ہوئے ریوا ندی جسکا نام
نربدا ہے اور جو شیو کے لڑکے مشہور ہین اوسکے کنارے تم پہونچے ریوا ندی کی مہمان تو تینون جہان مین مشہور
ہی کہ جسکے صرف درشن کرنے سے تمام گناہ و رنج دور ہوجاتے ہین اور جسمین اشنان کرکے دنیا مین طرح طرح
کے عیش و آرام کے بعد عقبی مین پرم پد حاصل ہوتا ہی تینون جہان کی تمام ندیون سے گنگا برتر ہین جسمین غسل
کرنے سے خوشی لازوال ملتی ہی اوس سے برتر ریوا ہی جیسا کہ بید پران کہتے ہین چودہ روز جمنا مین اشنان

اشنان کرنے سے گناہ دور ہوجاتے ہین اور تین دن سرستی کے اشنان سے وایکروز گنگا مین اشنان کرنے سے تمام گناہ
زائل ہوتے ہین اور ریوا کے صرف دور ہی سے درشن کرنے مین اس قدر پھل حاصل ہوتا ہی اور جسکے کنکر بھی شیو مانند ہین
اور جہان نرمائل شیو کا لینا کچھ بھی دکھ نہین رکھتا وہان جو تار خبتر تیرتھ ہے وہ تمام گناہون کا دور کرنیوالا ہی اے نارد
تمنے وہان جاکر اشنان کیا اور پربھو بشیشر شیو لنگ کا پوجن کیا وہان تمنے بندھ اچل پہار کو دیکھا جہان تمام روے زمین کی رونق
دکھلائی دیتی ہی طرح طرح کے درخت و جانور وہان موجود ہین وہ پہار دو طرح کی صورت رکھتا ہی چنانچہ وہ نہایت زیب و زینت
کے ساتھ مانند دیوتون کے صورت اختیار کیے ہوے تمکو دیکھکر نہایت خوش ہوا اور تمہارا استقبال کرکے تمکو پرنام کیا اور بہت
خوشامد کرکے تمکو اچھی نشستگاہ پر رونق افروز کیا اور مبارک سامان سے تمہاری پرستش کیا اور شکریہ تمہاری تشریف آوری
کا ادا کیا اور کہا کہ اب مین اپنے تمام خاندانون مین سب سے عظیم و اعلے کہلاونگا میری حالت خراب بوجہ پہاڑ ہونے
کے ہی جاتی رہیگی یہ سنکر تمنے آہ سرد کھینچی تب بندھیاچل نے کہا کہ اے نارد کیا وجہ آپکے دم سرد لینے کی ہی آپ
مہربانی کرکے بیان فرمائیے ہر چند کہ طاقت زمین تھامنے کی میرے مین ہے اور بوجہ رشتہ داری شیو کے ہمانچل لائق
تعظیم کے ہی مگر میرے صرف میری دانست مین بوجہ بود و باش دیوتون کے برتر کہا گیا ہی اور نکھد و نیل و مندراچل و
سنبودی و ریوت و کرونچ و کسکند ھاسری گرد یچہ وغیرہ پہار زمین کے تھامنے مین ہمارے برابر نہین ہین ایسے غرور
کے کلام بندھیاچل کے سنکر دلمین کہ غرور سے سواے رنج کے سرور حاصل نہین ہوتا کیا سیری گر سے اور کوئی
پہاڑ زیادہ برتر و معظم ہی بلکہ نہین جنکے سکھ یعنی کنگرہ دیکھکر برہم پد ملتا ہی آخر کو تمنے بندھیاچل سے کہا کہ درحقیقت
تم راست کہتے ہو تم فی الجملہ ایسے ہو لیکن سمیر تمکو کچھ بھی کسی شمار مین نہین جانتا اسی وجہ سے ہمنے آہ سرد کھینچی تھی یہ
کہکر اے نارد تم تو روانہ ہوگئے اور بندھیاچل کمال متردد ہوا اور کہا کہ مجھپر لعنت ہی جسکے ایسا دشمن قوی موجود ہی مین کیا
کرون جس سے مجھکو سمیر پر فتح حاصل ہو آخر کو طرح طرح کے افکار و ترددات کے بعد اس بات کو اپنے دلمین قرار دیا کہ شیو
کی سرنا گت مین جاکر بموجب ہدایت اونکی کے عمل کرون تاکہ مجھکو فتح نصیب ہو اونکی خدمت سے کسنیے کامیابی حاصل نہین کی
یہ خیال کرکے وہ نربدا کے کنارے گیا جہان اونکار بغیر شیو لنگ براجمان ہین اور جہان کہ ریوا کا مجمع ہی اوس مقام
ن
بندھیاچل نے شیو لنگ کو قایم کیا جسکا نام امریشر ہی دوسرا نام اوسکا پرمیشر ہی چنانچہ چھ ماہ تک وہ برابر پوجن و دھیان
مین مصروف رہا آخر کو شیو بموجب جہان بندھیاچل تھے اوسکے آگے کھڑے ہوگئے اور تریم بہوہ کو زبان پر لائے بندھیاچل

نے شیو کی صورت کو مع تمام خاص نشانات کے اپنے آگے کھڑا دیکھا ہ

پچیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ بندھیاچل نے ایسی صورت پاک سدا شیو کی دیکھکر بعد سجدہ و پرنام کے بڑی استت کی اور کہا کہ مین آپ کی سرناگت ہون ہماری آفت کو دور کرو ہمسے ناحق بیر وعداوت کرتا ہے اور وہ اپنے کو ہمارا مالک اور مہادر تصور کرتا ہے مین آپ سے اس بات کا ہدایت خواہ ہون جسطرح سے کرین اوسکو مغلوب کردن شیو نے فرمایا کہ منظور ہے یہی ہوگا اوسوقت تمام دیوتا و مُن وغیرہ اوس مقام پر جمع ہوگئے اور سبھون نے شیو کو پرنام کیا اور بندھیاچل نے باتفاق سب دیوتون و مُن وغیرہ کے شیو سے التماس کیا کہ آپ مہربانی کرکے یہان مقیم ہون چنانچہ شیو نے منظور فرما کر جو لنگ کہ بندھیاچل نے قائم کیا تھا اوس مین تصرف فرمایا اور وہ لنگ پورن انس سے جو تار یشیر تھا وہ دوسرا شیو کے انس سے لنگ ہوا چنانچہ جو خبر استھل لنگ ہے وہ تار یشیر ہے اور جو لنگ پارتھی کا ہے وہ پرمیشر لنگ ہے اوسوقت وہان بڑا جلسہ وجشن ہوا اور سبھون نے اوس شیو لنگ کی پوجن کی اور بعدہ اپنے اپنے مقامات کو واپس گئے اور بندھیاچل اپنے گھر آکر کہنے لگا کہ مجکو وجہ غرور سمیر کی معلوم ہوگئی وہ یہ ہے کہ اوسکا طواف آفتاب و ماہتاب مع ستارون کے کرتے ہین اسی وجہ سے اوسکو اپنی بزرگی پر غرور ہے چنانچہ مین آج اسقدر بڑھونگا کہ آفتاب کو چلنے سے روک لونگا اس تدبیر سے مین سمیرو کو مغلوب کرونگا چنانچہ یہ بات قرار دیکر وہ اسقدر بڑھا کہ آفتاب کی رفتار کو روک لیا اور آفتاب ہر چند کہ ہزار دن شعاع سے روشنی کو پھیلا کر آگے کو روانہ ہوئے مگر گھوڑے آگے کو نہ چل سکے و دے اس مقام پر مقیم ہوگئے جسکی وجہ سے دو سمت مین یعنی اندر لوک اور کوبیر مین بوجہ کثرت تمازت و شعاع کے کمال حیرانی و پریشانی واقع ہوئی اور سب لوگ جلنے لگے اور نیرت اور جراح کی سمت مین تاریکی چھاگئی جسکی وجہ سے وہان کے مرد و عورت سب مضطر و بے قرار

ہوئی غرض کہ اسیطرح تینون جہان حیران و پریشان دیوتا وسن وغیرہ ملکر ہمارے پاس گئے اور تمام
کیفیت کہہ سنائی ہمنے کہا کہ بندھیاچل نے واسطے فتح کرنے میرو کے ریوا ندی کے کنارے پر نولیشر شیو کے نزدیک
بڑی ریاضت کی ہی اور خود آپ ایک لنگ پر نولیشر (महाविश्वर) نام قائم کیا ہی اور اوسکے بردان سے اسقدر طاقت کو پہونچا
ہی اس سے تم بھی سب ملکر وہان جاؤ اور پر نولیشر (महाविश्वर) کی خدمت مین مصروف ہو تمہارے حق مین بہتر ہوگا چنانچہ وے
سب جاکر شیو کی پرستش مین مصروف ہوے شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ تم سب ہماری کاشی پوری جاکر اگست منی سے یہ
سب ماجرا بیان کرو وہ تمہارا کام کر دینگے یہ سنکر تمام دیوتا وغیرہ اگست کے پاس آکر پرنام کیا اور بعد استفسار اگست کے
برہسپت نے کہا کہ بندھیاچل نے آفتاب کو روک لیا ہی ہم بموجب حکم شیو کے تمہارے پاس چارہ کار کیلئے آئے ہین اگست نے
منظور فرماکر سب کو رخصت کر دیا اور کاشی کو کمال رنج و محن کیساتھ چھوڑ کر بندھیاچل کے پاس گئے جسکو دیکھکر بندھیاچل
لرزان ہوا اور کہا کہ مین آپکا غلام ہون جو حکم ہو اوسکی تعمیل کرون اگست نے فرمایا کہ جب تک ہم واپس نہ آوین تب
تک تم اسیطرح رہنا یہ کہکر اگست سمت دکھن کے جاکر پھر واپس نہ آئی اور بندھیاچل اگست کی واپسی کا منتظر رہا نہ تو اگست
واپس آئے اور بندھیاچل بڑھ سکا تینون جہانکو بڑی خوشی حاصل ہوئی یہ چرتر کمال پاک ہی اسکی قرات و سماعت سے جہانمین جو شئی عنقا ہین بہم
حاصل ہوتا ہے۔

چھبیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد ہمارے لڑکے سوائمبھومن (स्वायंभुवमनु) بڑے صاحب اقبال ہوے جنھون نے تمام دھرمونکو بیان کرکے گناہونکو
دور کر دیا اونھون نے شیو کی بھگت نہایت پاکیزہ کیا اونھون نے اسمرت کو تصنیف کرکے جمیع بحث و مباحثہ کو
رفع کر دیا اونکے تین لڑکیاں دو لڑکے پیدا ہوے جنکی بڑی اولاد ہوئی ایک لڑکے کا نام اوتان پاد (उत्तानपाद)
اور دوسرے کا پریہ برت (प्रियव्रत) تھا اسی پریہ برت نے رتھ پر سوار ہوکر مانند آفتاب کے تمام جہان مین
گشت کرکے تمام دیپ و سمندر ونکو بنایا اوسکے سات لڑکے پیدا ہوئے جنکو ہماری اجازت سے
سلسلہ وار ایک ایک دیپ دیدیا اور خود شیو کی بھگت مین مصروف ہوکر پرم پد کو حاصل کیا اونمین جو
سب سے بڑا لڑکا اگنیدھر (आग्नीध्र) نام تھا وہ جنبو دیپ کا مالک ہوا اوس سے نابھ (नाभि) نامی لڑکا پیدا ہوا اوس سے رکھبہ (ऋषभ) نام لڑکا پیدا ہوا
اوسکے سو لڑکے پیدا ہوے جنمین سب سے بڑے لڑکے کا نام بھرت (भरत) تھا جو چکرورتی راجہ ہوا اور نو لڑکے جوگی ہو گئے

جنکے ساتھ تم نے بڑا مباحثہ کیا اور اکیاسی لڑکے سودھ ہوباتی چھتری ہوکر اپنے دھرم یعنی چھاتر دھرم مین مستقل رہے بھرت کی نیکنامی تینون جہان مین پھیل گئی وہ شیو کا بڑا بھگت تھا جو لڑکا جس کھنڈ مین بادشاہ ہوا وہ کھنڈ اوسکے نام سے مشہور ہوگیا المختصر سیومن کے بڑے لڑکے جسکا نام اکوت تھا دھرم رشی کے ساتھ بیاہی گئی چنانچہ دھرم رشی واسطے حصول فرزند کے بشن کی عبادت مین مصروف ہوئے اور بشن نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ بردان مانگو دھرم رشی نے کہا کہ ہم تمھارے مانند لڑکا چاہتے ہین بشن نے فرمایا کہ یہی ہوگا یہ کہکر بشن اپنے لوک کو اور رشی اپنے گھر کو واپس آئے آخر کو بعد وضع حمل کے بشن اور روپ ہوکر اکوت کے شکم سے پیدا ہوئے جنکا نام نرونارائن سبھنے رکھا اوسوقت ہم سب نے اکر بڑا جشن کیا اور بعد جشن وغیرہ کے ہم سب اپنے اپنے مقامات کو چلے گئے چنانچہ دونون نے اپنے دونون لڑکونکو بشن جانکر زناربندی کی رسم کو ادا کیا بعدہٗ نرونارائن دونون ہمالہ کوہ مین واسطے ریاضت کے تشریف لیگئے اور جو ہمالہ کی ایک شاخ بنام کیدار کے مشہور ہے دہان دونون نے بڑی ریاضت کیا اور پارتھی پوجن کرکے شیو کا دھیان لازوال کرتے رہے اسیطرح ایک مدت مدید ریاضت و عبادت کرتے گذر گئی تب شیو کمال خوشنود ہوکر اوس مقام پر ظاہر ہوئے جہان کہ نرونارائن ریاضت کرتے تھے دونون نے شیو کو اپنے سامنے کھڑا دیکھکر بڑی بھاری استت کو پڑھا اور کہا کہ ہمکو اپنی بھگت عطا کردو یہ کہکر نرونارائن خاموش ہوئے شیو نے فرمایا کہ تمھاری ایسی پاک استت سے ہم کمال خوشنود ہوئے جو دلکی خواہش ہے وہ ہمسے مانگ لو تم تو ہمارے روپ ہو بھگتون کیواسطے تمنے زمین مین اوتار لیا ہے یہ سنکر نرونارائن نے فرمایا کہ ہمکو اپنے قدمونکی بھگت و محبت دو اور اسی مقام پر اپنے پورن انس سے مقیم رہو یہ سنکر شیو تبسم ہوکر کیدار مین جہان نرونارائن ریاضت کرتے تھے اپنے پورن انس کے ساتھ مقیم ہوگئے اور جیوترلنگ ہوکر بنام کیدار ایشر کے مشہور ہوئے نرونارائن نے اونکی پرستش کی بعدہ ہم بشن مع تمام دیوتون و منی لوگون کے فوراً اوس مقام پر پہونچکر شیو کی پرستش کیا جسے اوسنے شیو مہربان ہوکر سبکو نہال کردیا بعدہٗ ہم سب بھی اپنے مقامات کو چلے گئے اور نرونارائن کمال فرحناک اوسی مقام مین مقیم رہے وے ہر روزہ کیدار ایشر کی پوجن کرتے ہین اوس مقام کو بدری بن بھی کہتے ہین جہان دیوتا و منی وغیرہ شیو کی پرستش کرتے ہین یہ کیدار ایشر شیو اوتار تمام بھرت کھنڈ کے گناہون کے

دور کرنے والے ہین نارد وغیرہ مُنی مع بشن و نرونارائن و اندر وغیرہ کے اُنکی پوجن کیا کرتے ہین کیدار یشیر
کے صرف درشن سے تمام گناہ جل جاتے ہین وہان جاکر جو شخص کہ برف مین گل جاتے ہین وے پرم پد کو حاصل
کرتے ہین اونکو بلا محنت مکت ملجاتی ہے اور جنکے درشن کیواسطے روانہ ہوکر اگر اثنای راہ مین مرجاوے تو بھی مکت
ملتی ہے انکی مہمان بید و پُران بیشمار کرتے ہین جسوقت کہ کرشن چندر بشن کے اوتار جراسندھ سے مغلوب ہوکر
کیدار یشیر مین جاکر شیو کی بڑی ریاضت و عبادت و پرستش کی اور سات ماہ تک شیو کا دھیان کیے ہوے صرف
ایک قدم سے حبس دم کیے ہوئے کھڑے رہے چنانچہ شیو نے خوشنود ہوکر واسطے مانگنے بر وان کے اجازت
دیا کرشن نے بیشمار قوت کو طلب کرکے سبکو فتح کرلیا اور جب کہ راجہ پانڈو کی لڑکی وہان گئی تاکہ کیدار یشیر کے
درشن کرین اور اپنے گناہون سے نجات پاوین تو شیو بصورت جاموس کے ہوکر وہان سے بھاگ چلے چنانچہ اونھون نے نہایت
محبت سے دُم کو اسقدر مستحکم پکڑا اور درخواست کیا کہ جو گناہ ہمکو مہابھارت کی لڑائی مین لاحق ہوا ہے اوسکو براہ مہربانی
دور کرو اور اسی مقام پر مقیم ہو چنانچہ شیو پچھلے دھڑ سے اوس مقام سے اوس مقام پر مقیم ہوگئے جسکی وجہ سے پانڈو کی لڑکونکی تمام رنج
گناہ دور ہوگئے اور اگلی دھڑ سے نیپال مین جاکر اوس ملک کو نہال کیا اور بصورت ہری کے ہر وہان سبکو سبب دیتے ہین
اونکو درشن سے سب گناہ چھوٹ جاتے ہین یہ چرتر ہمنے کیدار یشیر کا بیان کیا اب ہم بھیم سنکر جیوتر لنگ کا بیان کرتے ہین،

ستائیسوان ادھیای

برمہا نے کہا کہ جسطرح سے کہ کامروپ دیس مین شیو ظاہر ہوے اور جس وجہ سے ظاہر ہوئے وہ سب چرتر ہم بیان کرتے
ہین واضح ہو کہ زمانہ ماضیہ مین بھیم نامی ایک دیت جو کمبھ کرن کے نطفہ سے پیدا ہوا تھا اور جسکی مان کا نام کرکٹی
تھا وہ مع اپنی والدہ کے سجھ کوہ پر مقیم ہوکر تینون جہان کو مانند گیاہ کی سمجھکر انواع انواع طرحکے فتنہ و فساد
کرنے لگا ایک روز اوس نے اپنی مان سے دریافت کیا کہ ہمارے والدین کون ہین وے کہان گئے ہین تم تن تنہا یہان
کسواسطے رہتے ہو تو ہمکو مانند بیوہ عورت کے معلوم ہوتی ہو چنانچہ اوسکی مان نے کہا کہ تم کمبھ کرن کے لڑکے
ہو جو راون کا چھوٹا بھائی تھا جسکو دسرتھ کے لڑکے رامچندر نے مار ڈالا یہ سنکر بھیم نے پوچھا کہ تیرا شوہر دوسری اور
تیرا باپ اور کوئی شخص تھا اور کمبھ کرن و راون کون تھے اور رام کون ہین جنھون نے اونکو مار ڈالا تم سب حال بیان کرو

چنانچہ اونسے آغاز سے انجام تک اونکا خاندان وسوروپ نکھا کا چرتر وسیتا کا ہرلینا و پھر لنکا مین رام کا جانا
و قتل تمام دیتیون کا مفصل کہہ سنایا اور کہا کہ جب مین بیوہ ہوگئی تو اپنے والدین کے گھر مین رہنے لگی اونھون نے
میرے رنج کو دیکھکر مین لوگونکو جو باعث قتل میرے شوہر کے ہوئے تھے کھانا شروع کیا اور دنڈک بن مین مین
لوگونکو کھاکر دیتیونکو آباد کیا ایکروز اونھون نے اگست کے ایک شاگرد کو جسکا نام (तीक्ष्णाह) سیکھنا ہٹ تھا کھانے کو ارادہ
کیا چنانچہ ہمارے باپ و مان کو اونھون نے نظر قہر آلود سے دیکھکر جلا دیا اور مین بدون مادر و پدر کے ہوکر تمکو
لیکر یہان بھاگ کر آباد ہوئی ہون باقی حال راماین کا ہے ترجمہ نہین کیا

اٹھائیسوان ۲۸ ادھیائی

برھما نے کہا کہ رام چندر کا چرتر سنکر بھیم نہایت مشتعل ہوکر بحالت غیظ و خشم خیال انتقام مین سوچنے لگا
کہ دیوتون نے ہماری ساتھ بڑی برائی کیا ہے جنکی مدد وشن نے کیا اور ہمارے خاندان کو نابود کرادیا دیتیون کی بڑی
ہتک ہوئی ہے جو شخص کہ اپنے باپ کا قصاص نہ لیوے وہ غلامونکا غلام ہے چنانچہ وہ بہ نیت ریاضت جنگل مین جاکر بر
ہماری عبادت مین مصروف ہوا اور اسقدر سخت ریاضت کیا کہ ہزار برس تک حبس نفس کیے ہوئے بیٹھا رہا مگر
ہم دیوتون کی تکلیف سمجھکر اوسکے اوپر مہربان نہوئے چنانچہ کثرت ریاضت بھیم سے تینون جہان جلنے لگے اور
دیوتا و من وغیرہ اپنے اپنے لوکون سے بھاگ کر ہماری سرناگت مین آئی اور بھیم کی ریاضت کا حال بیان
کرکے کہا کہ وہ بڑا دھ دیت کی عورت اور نطفہ کمبھ کرن سے پیدا ہوا ہے اور اپنے باپ کے عوض لینی کی
نیت سے ریاضت کر رہا ہے اوسکے تیج سے تینون جہان جلے جاتے ہین تم جاکر اوسکو بردان دو تاکہ
تینون جہان جلنے سے محفوظ رہین ہر چند کہ ہمکو یہ کلام کہنا واجب نہین ہے مگر باختیار عرض کے یہ عرض کرتے
ہین ہم دیوتون کو رخصت کرکے اوسکے پاس جاکر واسطے مانگنے بردان کے اجازت دیا بھیم نے کہا کہ مجھکو
بیشمار طاقت مرحمت کر تاکہ مین اپنے باپ کے دشمنونکو مغلوب کرون ہمنے یہ بردان دینا منظور کرکے انتردھیان ہوگئے
اور بھیم شادان و فرحان فوراً اپنی مان کے پاس گیا اور کہا کہ مین تمام من و دیوتونکو قتل کر ڈالونگا تم اپنی آنکھون سے
اپنی خوشی کو ملاحظہ کروگی یہ کہا اور ایک نعرہ سہمگین ایسا مارا کہ تینون جہان لرزہ مین آئی دیوتونکو خوف اور

دتیون کو خوشی حاصل ہوئی دیت تمام مع اپنے اپنے خاندانون کے اوسکے پاس گئے اور بھیم کو اپنا راجہ بنایا اور بھیم مع تمام
دتیون کے اندر کے اوپر خروج کیا دیوتا تمام وکمال بھاگ گئے اور بشن کی سرنا گت مین پناہ گیر ہوئے چنانچہ بشن دیوتونکو
ہمراہ لیے ہوے دیت کے مقابل مین کھڑے ہوے آخر کو بڑی سوکہ آرائی ہوئی اور فریقین نجوبی لڑے اور بشن و بھیم
آپسمین نجوبی جنگ و جدل کرکے ہر قسم کے ہتیارون سے لڑائی کی آخر کو بشن نے کمال غصبناک ہوکر برمھ استر کو ہاتھ
مین لیا اوسوقت الہام ہوا کہ اے بشن تم اپنے لوک کو چلے جاؤ اسکو تم فتح نہ کرسکوگے اسکو شیو قتل کرینگے چنانچہ یہ الہام پاکر بشن
فوراً انترو ہیان ہوئے اور بھیم فتح و فیروزی کے ساتھ مع اپنی فوج کے واپس آکر حال فیروزمندی اپنی کا دیوتون پر اپنی
مان سے کہا اور تینون جہان کی سلطنت کرنے لگا اور دتیونکو بجای دیوتون کے مستقل حاکم قرار دیا اوس نے سبھون
کے رتن چھین لیے اور بید و پوران و اسمرت کے تمام وکمال دھرم کو خراب کرڈالا ۔ ٭٭

اونتیسوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ بھیم و بشن مع تمام دیوتون وغیرہ کے شیو کی سرناگت مین جاکر بعد سجدہ و پرنام کے استت
پڑھا اور تمام کیفیت بھیم کی بیان کرکے درخواست دفع کرنے بھیم کی کیا اور کہا کہ بدون تمہارے اور کسی سے
وہ نہین مریگا شیو نے فرمایا کہ اچھا موقع و وقت پر ہم اوسکو مارینگے جب کہ وہ کامروپ دیس کے راجہ پریہ دھرم
جو ہمارا پرستار ہے تکلیف دیوےگا تب ہم اوسکو قتل کرینگے تب تک تم اپنے اپنے مقامات مین جاکر تکلیف
کو گوارا کرو چنانچہ ہم سب واپس آکر منتظر وقت کے رہے ایک روز بھیم کے دل مین آیا کہ اگر شیو اپنی
بانونکو رام چندر کے حوالے نکرتے تو ہمارے والد وغیرہ کیطرح نہ مارے جاتے وہی شیو دیوتون و
منی لوگون کی حفاظت کرتے آئے ہین اونھیں کے زور پر بشن نازان رہتے ہین اوسکو مین مارڈالون
لیکن وہ دیکھہ نہین پڑتا اسلیے شیو کے بھگتون کو تکلیف دینا چاہیے وے اپنے بھگتون کی بے عزتی
نہ دیکھہ سکینگے یقین ہے کہ وہ فوراً موجود ہونگے یہ نیت کرکے وہ مع اپنی فوج کے درپے تلاش شیو
کے بھگتون کے ہوا اور سب سے پہلے کامروپ کے راجہ کو شیو پرستار سمجھکر وہان آیا اور ہر طرح کے فتنہ و فساد کرکے
تمام مندر کھود ڈالے اور مکانات مسمار کردیا اور مال اسباب سب کا لوٹ لیا چنانچہ رعایا تمام دردمند ہوکر

راجہ کے پاس نالان ہوئی اسی عرصہ مین بھیم نے راجہ کے قلعہ کو محاصر کیا اور راجہ کو قید کرکے باندھ لیا اور بہت زدوکوب کیا اور راجہ کے پیرون مین بیڑی ڈال دیا اور تمام سلطنت کو راجہ سے چھین کرکے جمیع سامان راجگی پر آپ خود مختار ہوگیا مگر راجہ نے ایسی حالت ہونے مین بھی شیو کی پوجن کو ترک نہ کیا اور گنگا کو یاد کرتے اشنان کرکے پارتھی پوجن کیا اور دکچھیا نامی اوسکی رانی جو اوسیکی پاس قید مین تھی وہ بھی شیو کی خدمت و پرستاری مین بدستور سابق مصروف رہی چنانچہ شیو خوشنود ہوکر خفیہ طور پر آئے اور پارتھی مین مقیم ہوے جسکی پرستش راجہ کررہا تھا چنانچہ ایک شخص نے راجہ کو پرستش کرتے ہوے دیکھکر بھیم کو اطلاع دی کہ دیکھو اسوقت تک بھی شیو کی پوجن کو ترک نہین کیا آپ خود بچشم خود دیکھ لیوین چنانچہ بھیم تلوار ہاتھ مین لیکر بڑے غصہ سے راجہ کے پاس آیا بدین نیت کہ اوسکو اوسیوقت قتل کرونگا اور جو شخص کہ اوسکی مدد کریگا اوسکو بھی نہین چھوڑونگا چنانچہ جبکہ وہ راجہ کے نزدیک گیا تو مخبر کے بیان کو صادق پایا اور کہا کہ اے راجہ تو یہ کیا کررہا ہے ہمسے راست راست بیان کر راجہ نے کہا کہ ہم تو شیو اپنی آفت دور کرنے والے کی پرستش کررہے ہین وے اپنے بھگتون کے بڑے محافظ ہین جو تمہارے دل مین آوے وہ کرو ہمارا شیو حفاظت کرنے والے ہین یہ کہکر راجہ شیو کی استت پڑہی بھیم نے ہنسکر کہا کہ ہم تیرے مالک کو بخوبی جانتے ہین وہ ہمارا کیا کرسکینگے ہماری باپ وغیرہ نے کیا شیو کو قائم نہین کیا تھا کہ وے شیو کے پرستار تھے جنھوں نے مانند ایک رذیل کے موت کو پایا جب تک کہ مین شیو کو نہین دیکھتا ہون تب تک تم اونکو اپنا مالک تصور کرتے رہو یہ کام تم کیسا خراب کررہا ہے اس مورت کو اپنے آگے سے پھینک دے مگر راجہ کو کچھ بھی اندیشہ نہوا وہ نہایت استقلال کیساتھ بیٹھا رہا کیونکہ شیو کے بھگتونکا یہی قاعدہ ہی کہ آفت مین اور بھی زیادہ شیو کی محبت کرتے ہین راجہ نے اسی خیال سے کہ شیو اپنے بھگتون کے ہر وقت محافظ ہین وے ضرور مدد کرینگے بھیم سے کہا کہ تو بڑا شریر و جاہل مطلق ہے جو شیو کو مانند اورون کے جانتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ تیری موت قریب آگئی ہے اگر شیو غصہ کرینگے تو تم جلکر خاک ہوجاؤگے شیو وے ہین جنکے خادم برھما و بشن بھی ہین اورون کا کیا شمار ہے اگر تم ہمارے ساتھ کچھ بدی کروگے تو

ہماری ساتھ کچھ بدی کروگے تو اسیوقت جلکر خاکستر ہوگے بھیم نے کہا کہ ہم بخوبی تیری شیو کو جانتے ہین اگر تو اسیوقت پرستش کو
ترک نہین کرتا تو یقین جاننا کہ تو جان سے ہلاک کیا جاویگا غرض کہ اسیطرح بڑی بحث و تکرار دونون سے ہوئی راجہ نے کہا کہ تیرے
دلمین جو آوے وہ کر مین شیو کی پوجن کو ترک نہین کرتا بھیم نے بہت سخت دہشت دیکر تلوار کو ہاتھ مین لیکر کہا کہ تیری شیو
کہان ہین اسوقت سو اگر تیری دکرین مین تیری سر کو تن سے جدا کرتا ہون لیکن بھیم نے تلوار کو چلایا اوسیوقت فوراً شیو پرتھی کی اندر سے نمودار ہو

تیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ نارد جسوقت شیو کو مع گنون کے بھیم نے دیکھا تو صورت مہیب و شکل خوفناک سداشیو سے متوہم ہوا
شیو نے فوراً اوسکی تلوار کو جلا دیا اور بڑے زور سے کہا کہ ہماری طاقت کو ملاحظہ کر اور اپنی طاقت کو سمجھ ان دکھلاو
جسکے غرور پر تجکو اتنا ناز ہی چنانچہ بھیم کو شجاعت و بہادری نے اسقدر ورغلایا کہ وہ واسطے جنگ کے مقابل ہوا
اور شیو کے ساتھ خوب لڑا اور دیتون و شیو کے گنون سے لڑائی ہونے لگی وہ لڑائی دیکھکر ہم و بشن و تمام دیوتا
حیرت کے عالم مین کھڑے رہے جو بان بھیم نے شیو کے اوپر چھوڑا وہ سب شیو نے اپنے پناک نامی دھنکھ سے کاٹ
ڈالا اور ہر قسم کے اسلحہ بھیم نے شیو کے اوپر چھوڑا جنکو شیو نے اپنے ہتھیارون سے فرو کر دیا اور اپنے ترسول
سے بھیم کو زمین پر گرا دیا جسکو دیکھکر تمام دیت رو اوٹھے مگر بھیم پھر زمین سے اوٹھکر لڑنے لگا اور جو جو مراتب لڑائی
کے ہوتے ہین وہ سب فریقین سے ادا ہوے تب ہمنے عالم یاس مین تمکو اے نارد پاس سداشیو کے روانہ کیا
اور کہا کہ شیو سے کہدو کہ یہ کیا ہوتا ہی فوراً بھیم کو مار ڈالین تمنے جاکر سداشیو کی بڑی استت کر کے خواہش
کیا کہ بھیم کو قتل کیجئے چنانچہ شیو نے منظور کر کے تمکو ہمارے پاس روانہ کیا اسی عرصہ مین تمام دیت و بھیم نے
شیو کے اوپر ایکبارگی حملہ کیا اوسوقت ہاہاکار مچگیا اور تمام دیوتا رونے لگے اور ہم و بشن کہنے لگے
کہ یہ کیا ہوتا ہے اوسوقت شیو کمال غضبناک ہوکر ہنکار کیا جس سے ایک شعلہ پیدا ہوا اور تمام دیتون کو
جلا دیا اور بھیم کو مع خاندان کے اوسی شعلہ سے جلا کر خاکستر کر ڈالا چنانچہ وہی خاکستر ہوا
دم بھی سداشیو سے اوڑکر بعد لمس جسم مبارک سداشیو و اجسام تمام دیوتون کے زمین مین گر پڑا
جس سے لاکھون ادویہ مفیدہ پیدا ہوئین ہین اور جنکی تاثیر سے سدھہ لوگ طرح طرح

گے روپ کو اختیار کرسکتے ہین اور جنکے وجہ سے بہت قسم کے کام سدھ ہوتے جاتے ہین اور جنکے زور سے بھوت
و پریت وغیرہ بھاگتے ہین ایسی لیلا شیو کی دیکھکر دیوتون وغیرہ کو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور سبھون نے دست بستہ شیو
کی استت پڑھی اور کہا کہ تم اسی مقام پر مقیم رہو چنانچہ شیو نے اپورن انس سے اوسی مقام پر جہان کہ بھیم کو جلایا تھا مقیم ہوے
وہ ملک ہر چند کہ نہایت ناپاک تھا مگر جب کہ شیو وہان مقیم ہوے تو پاک ہوگیا اور وہ بنام بھیم پور بھیم شنکر کی مشہور ہوے
جو بصورت لنگ وہان مقیم ہوے جو اس چرتر کو قرات یا سماعت کریگا وہ دنون جہان مین خوش رہیگا ختم ہوا ذکر لنگ بھیم شنکر کا

اکتیسوان ۳۱ اوہیای

ذکر بسوناتھ لنگ

برمہا نے کہا کہ اب ہم بسوناتھ جیوتر لنگ کاشی پت کا ذکر کرتے ہین جو تمام گناہون کے دور کرنے والے
اور مکت دینوالے ہین وی برہم ہتیا کو دور کردیتے ہین واضح ہو کہ بعد قیامت کے جسوقت کہ صرف
شیو نرگن اکیلے رہگئے اور تمام مخلوقات کو اپنے مین داخل کرکے آپ ہی رہگئے اور کوئی شے اور آفتاب
اور ماہتاب اور نجوم وغیرہ کچھ باقی نہین رہگئے صرف وہ ذات پرم برہم عیبون سے پاک اور جسکے بیان مین بیدبھی
صم وبکم ہین اور دل وکلام وحواس سے بھی وہ معلوم نہین ہوسکتا اوسوقت وہی ذات تن تنہا باقی
رہگئی اوسوقت کوئی نام وصورت ورنگ اوسکا نہ تھا اور وہ خورد وکلان ولاغر وفربہ کچھ بھی نہ تھے غرض کہ
ہر قسم سے نرگن روپ تھا چنانچہ اوسی نرگن برہم نے سگن روپ دھارن کرنے بچار کیا اور فوراً
جسم دھارن کرکے سگن روپ ہوکر بنام شیو ہر کے مشہور ہوکر سبھہ ومہیش وغیرہ اور بھی بہت نامون سے
مشہور ہوا آنار ونرگن سروپ اور سگن برہم مین کچھ بعید نہین ہی یہ خود فرماتے ہین بعدہ شیو سگن برہم
نے اپنے جسم سے شکت کو پیدا کیا اور ایک روپ کے دو سروپ ہوے وہی اشیو پرم پرکھ تینون گنون کے پیدا کرنے
والے اور شکت پرکرت روپ نے اپنی سیر وتفریح کیواسطے ایک جہیتر مقدار پانچ کوس کے ترتیب دیا جسکو آنند
بن وکاشی وبارانسی واب مکت درود رچھیتر وسماسمسان وغیرہ بہت نامون سے لوگ جانتے ہین وہ
مقام قیام گاہ پرم شکت وپرم شیو کا ہوا یہ مقام شیو کو کمال مرغوب و نہایت مطبوع ہے چنانچہ

دونون شیو وشکت نے اوس مقام مین بہت بہار کیا اور واسطے کرنے لیلا کے نہایت خوبصورت جسم کو دھارن کیا
بعدہ اونکی یہ خواہش ہوئی کہ کسی صاحب قدرت کو پیدا کرین چنانچہ اپنے بازو چپ سے ایک شخص کو کمال حسین چار بازو کے
ساتھ بہ رنگ سانولہ پیدا کیا اوس نے فوراً شیو کا پرنام کرکے کہا کہ مجھکو کیا حکم ہوتا ہے اور میرا کیا نام ہے شیو نے
فرمایا کہ تم تمنیون جہان کے مالک ہوا سوجہ سے تمہارا نام بشن ظاہر ہوگا اور بوجہ چار بازو ہونے کے تمہارا نام
چتربہج ہوگا اور ہرواجنت وبھگوان وغیرہ اور بھی بہت نام تمہارے ہونگے اب تم عبادت ریاضت کیا کرو
کرو تاکہ تمہارا تیج کثرت پکڑے اور بذریعہ نفس کے بید کو پڑھا دیا اور خود انتردھیان ہوگئے اور بشن نے شیو کے
حکم کو قبول کرکے عبادت کرنے کے لیے اول اپنے ہاتھون سے پشکرنی کو کھودا اور اپنے عرق محنت سے
اوسکو پر کردیا اور پچاس ہزار برس تک دھیان مین غرق رہے مگر جب کہ کچھ نتیجہ عبادت کا ظاہر نہوا
تو بشن کمال متردد ہوئے چنانچہ ابر کی آواز کے مانند آسمان سے اونھون نے آواز سنی کہ تم پھر عبادت کرو تمکو بردان
ملیگا بشن نے پھر بڑی عبادت کی اور کمال محبت سے شیو کے دھیان مین مستغرق ہوے سدا شیو ونیز
شکت اوما کے وہان گئے اور شیو نے اپنے سر کو ہلا کر بشن کی تعریف کرکے اپنی خوشنودی ظاہر ہوکر
بیان کی چنانچہ اوسی حالت مین شیو کے کان سے من کرنی اوس مقام پر گر پڑی جسکی وجہ سے وہ مقام
تیرتھ من کرنی کے نام سے مشہور ہوگیا اور شیو نے بشن سے کلمہ ترحم بردہ کو زبان پر لائے بشن نے کہا کہ ہمکو
اپنی بھگت لازوال عطا کرو اور اس تیرتھ کو سب سے برتر واعلے درجہ مرحمت ہو شیو نے فرمایا منظور کیا
اور فرمایا کہ اب تم پھر واسطے موجود ہونے خلقت کے ریاضت کرو اور ہمارے دھیان مین مستحکم ہو یہ سنکر شیو انتر
دھیان ہوے اور بشن پھر عبادت مین مشغول ہوے چنانچہ مدت مدید تک بشن نے ریاضت کی مگر شیو خوشنود
نہوے کیونکہ شیو کو اور لیلا کرنا منظور تھا جبکہ عبادت کرتے کرتے تھک گئے تو اونکے جسم سے اسقدر
عرق نکلا کہ تمام روے زمین بین بھر گیا وہ عرق بمنزلہ برہمہ روپ کے تھا جو تمام زمین کو بھر دیا بشن نہایت متفکر
ہوکر متعجب ہوے اور شیو کی مایا پر کچھ بھی واقف نہوے اور کاشی اوسی جل سے غرق ہوگئی مگر شیو نے اوسکو اپنی ترسول
پر قائم کرلیا اور بشن اوسی پانی کے اندر سو گئے اور مدت تک بے خبر سویا کیے اوسوقت شیو نے یہ چرتر کیا کہ
بشن کی ناف سے جو بمنزلہ تالاب کے تھی ایک کنول کو پیدا کیا جو مانند کروڑہا آفتاب کے روشن تھا بعدہ شیو نے یہ لیلا کہ اپنی جانب داہنے

مجکو پیدا کیا اور اوسی کنول کے اوپر مجکو ظاہر کیا مگر شیو کی مایا سے مجکو کچھ معلوم نہوا کہ مین کسطرح سے پیدا ہوا ہون پھر مین نے خیال کیا کہ جس مقام پر اس کنول کی بیخ ہوویگی اوسی مقام سے مین پیدا ہوا ہونگا چنانچہ براہ نال کنول کے مین روانہ ہوا تا کہ اوسکی جڑ تک پہونچون مین سو برس تک چلتا رہا مگر جڑ اوس کنول کی دستیاب نہوئی اوسوقت مجکو نہایت تردد ہوا اور جو شخص کہ سب سے اعلی ہی اوسکی سرناگت مین گیا الہام ہوا کہ ریاضت کرو مین نے یہ سنکر ریاضت شروع اور شیو نے اپنی لیلا سے بشن کو خبردار کیا وے اپنے ہوش مین آکر میرے سامنے کھڑے ہوگئے اور پرم برہ کو زبان پر لائے مین نے کہا کہ تم کون ہو آخر کو ہمارے و بشن کے درمیان مین بڑا مباحثہ ہوا اسی بحث کلام مین شیو جوالا روپ یعنی بمنزلہ شعلہ آتش کے نمودار ہوکر زمین سے آسمان تک دکھلائی دی اور ہم دونون واسطے انتہای دریافت کرنے کے روانہ ہوے اور بلا نیل مرام واپس آکر شیو کی سرناگت ہوے تب شیو ہمپر نمودار ہوا اور کہا کہ تم دونون مجکو جان کی مانند پیارے ہوا ے برمہا تم خلقت کو پیدا کرو اور اے بشن تم اوسکی پرورش کرو تمکو ہم ایسے کامونکی قدرت عطا فرماتے ہین بعد شیو انتردھیان ہوگئے ہم دونون نے اوسی مورت کو اپنے سینہ مین دھارن کر لیا اور بشن انتردھیان ہوکر بعد ترتیب و تیے بیکنٹھ لوک کے اوسی جگہ مقیم ہوے اور مین نے تمام برھمانڈ کو پیدا کیا اور چودہ لوک اور بشیار آپ لوک جو تعداد مین پچاس کوٹ جوجن ہین اور چودہ بھون تمام و کمال آراستہ کیا اور جسطرح کہ سات لوک بالا زمین ہین اسیطرح سات لوک پائین زمین کے ہین شیو برمہا روپ ہوکر برھمانڈ پیدا کرتے ہین اور بشن روپ ہوکر پرورش کرتے ہین اور رودر روپ ہوکر سب برھمانڈ کو اپنی مین ملا لیتے ہین اور جو ذات خاص اونکی ہی اوسکا نام شیو ہی اسیطرح اوسی شیو کے تین روپ ہین اونکی مہان بید نیت نیت کہکر بیان کرتی ہین اور وے خود نرگن ہین مگر بذریعہ برمہا و بشن و ہر کے تمام جہان مین ظاہر و سگن سروپ ہین جیسا کہ پرم شیو کی دو روپ بیان کیے گئی ہین ایک چھر دوسرا اچھر جو کچھ مشاہدہ و نظر مین آتا ہی وہ کو چھر ہے اور جو نرگن و نظر دل مین نہین آتا وہ اچھر ہے چنانچہ نرگن و سگن دو روپ سے شیو برا جمان ہین جنکی مہان کو کوئی نہین جانتا اون دونون مین کچھ بھید نہین ہی جیسا کہ درمیان رشتہ و جواہر و گل و خوشبوے گل و آتش و شعلہ آتش کے کچھ بھید نہین ہی بلکہ وی ایک ہی ہین اسبات کو کوئی کوئی دھرم جاننے والے لوگ جانتے ہین یہ جملہ نہایت

وقیق ہی اول شگن روپ کو معلوم کرکے تب نرگن روپ کو پاتے ہین ور نرگن کو پاکر پھر سگن کیطرف متوجہ ہوتے ہین واجب ہے کہ جب تک نرگن کی حقیقت کما حقہ معلوم نہ کرلیوے تب تک سگن روپ کے جانے مین لگا رہے جبکہ طالب نرگن روپ کو جان لیتا ہے تو پھر وہ عیبون سے مبرا ہو جاتا ہے۔

بتیسوان ادھیائ

برہما نے کہا کہ بعد حصول عقل نرگن کے تمام زندگی کی کام نابود ہو کر عمدہ پاکیزگی حاصل ہوتی ہی اور تمام لوگ برہم روپ کہلائی دینے لگتی ہین ایسی عقل و گیان صرف اچھی جوگیونکو حاصل ہوتی ہی اور تب وہ ہنس کے درجہ کو فائز ہو کر جمیع بدھ و نکھد سے بری ہو کر خود برہم سروپ ہو جاتا ہی اور اوسکو عذاب و ثواب و رنج و راحت سے کچھ سروکار نہین رہتا یہ گیان نہایت دشوار و نایاب ہی شاذ و نادر لوگ ایسے گیان کو پاتے ہین اور جوگی سبت جنبون کی مہارت سے کچھ کچھ جانتے ہین اسیواسطے شیو نے گیا نکو نہایت مہربانی کرکے پیدا کیا ہی جو گیان سب چیزون سے اعلے ہے تفصیل اس اجمال کی یہ ہی کہ ایک روز شیو نے جہان کے فائدہ کیواسطے یہ تصور کیا کہ برہما نے ہمارے حکم سے خلقت کو موجود کیا چنانچہ تمام برہمانڈ کے سب جاندار اپنے اپنے کرمون مین بندھے رہینگے وے ہمارے روپ کو کسطرح جان سکین گے بلکہ وے اشتباہ کے کنوان مین غرق رہینگے چنانچہ شیو نے پانچ کوس تک کاشی کو جو اپنے ترسول مین اوٹھا رکھا تھا زمین مین چھوڑ دیا اور اپنی لنگ اب یمکت یعنی بشوناتھ کو بھی اوسی کاشی مین قائم کردیا اور آپ مکت اپنے لنگ سے فرمایا کہ یہ کاشی ہمارا چھیتر لافنا ہی اور جو قیامت کبری مین بھی نابود نہو ویگی یہ ہمارا انس سے پیدا ہوئی ہے اور تمہارے ترک کرنے لائق یہ کاشی نہین ہے اور ہمکو نہایت محبوب اور ہمارے دکھ کو دور کرنے والی ہے جو شخص اسکے درشن کرجاویگا وہ پھر قید تناسخ مین نہ پڑیگا اور جو شخص کاشی مین صرف پھیرا کر جاویگا وہ پرم پد حاصل کریگا اور دور کے رہنے والے اگر کاشی کو ہمارے نام کے ساتھہ یاد کرینگے تو وے برہما کے دن مین بھی معدوم نہونگے اس بات کو یقین جانو جب کہ وقت پاکر ہم قیامت کرینگے تو کاشی کو اپنے ترسول مین رکھکر بچا لیوینگے اور جب کہ پھر برہما خلقت برہمانڈ کی تیار کرے گا تو پھر ہم اسکو زمین مین رکھدیوینگے اور ہم بھی اوسی مقام مین مقیم ہو کر تمام جہان کو پار

لگاونیگے یہ کلام سدا شیو نے اپکت یعنی بسوناتھ لنگ سی کہکر اونکو مع کاشی کے مرت لوک یعنی اس جہان فانی مین چھوڑ دیا چنانچہ اپ مکت نے کاشی کو دیکر جہان فانی کو اپنے قدوم سے مبارک فرمایا اوس روز سے کاشی گناہون کی دور کرنیوالی ہوئی جہان مکت مانند کنیزک کے رہا کرتی ہی اور تمام جہان کو نہایت آسانی مکت کو دینیوالی ہی جنکو بشن اور برہم بھی شیون کرتے ہین جو شخص کسیطرح مکت کے لایق نہین ہین اونکو بھی کاشی مکت دیتی ہی اور وہ پانچ کوس تک بالکل شیو کا روپ ہی اوسکے بہتیا گن یعنی اوصاف ہین مگر جہان مین کون ایسا ہی جو ایک وصف بھی اوسکا بیان کرسکے بعد پیدا ہونی شیو بسوناتھ و کاشی کی پھر تمام جہان موجود ہوا اور بموجب حکم سدا شیو کے وہ دکھون کے دور کرنیکو مانند کلھاڑی کے ہی چنانچہ اب مکت کاشی کو پاکر نہایت خوش ہوی اور تمام جہان سناتھ ہوگیا اے نارد جسوقت کہ لنگ روپ بسونا تھہ مع کاشی کے ظاہر ہوے اوسوقت بشن و برہم مع اپنے گنون کے شیو شیو کہتے ہوے اوس مقام پر آئے اور اندر مع تمام دیوتون اور تمام دگپت اور سنکادک اور منی اور سدہ وغیرہ کے حاضر آئے جنکی زبانون پر شیو شیو تھا اور برہم سبھون نے ملکر اوس مقام پر بڑی خوشی اور جشن کیا اور نہایت پریم سے شیولنگ کی پرستش کی اور اشٹانگ پرنام کرکے پریم کے دریا مین مستغرق ہوگئے اور برہم و بشن اسقدر خوش ہوے کہ پھر دوبار سولھون طرح سے بسوناتھ کا پوجن بعد فراہمی سامان کے کیا اور اوس سے زیادہ اور کسیکو برتر و اعلے تصور نہ کیا پھر اونکے گنون نے بھی دوبارہ پوجن کی بعدہ برہم سبھون نے ملکر استت کو پڑھی جسکی سماعت سے شیو خوشنود ہو کر فوراً چو بھجی مورت عمدہ صورت پانچ سر چندرمان پیشانی پر سانپ کانون مین بجاے کنڈل کے تین آنکھین گردن مین نشان ہلاہل چھاتی مین اچھی مالا جملہ عضو نہایت حسین گورا بدن جسمین بھسم سفید لگی ہوئی جانب چپ شکت براجمان اور سلاد من کا لڑکا ہمراہ ظاہر ہوے ایسی صورت شیو کی دیکھکر ہم سب نہال ہوگئے اور پرنام کیا اور بعد پرنام کے استت پڑھی اور کہا کہ اے مکت ناتھ آپ یہان مقیم رہین اور کسی زمانہ مین یہان سے تشریف نہ لیجاوین تاکہ یہ کاشی نگری سب سے اعلی درجہ کو پاوے اور موکھ چھیتر کے نام سے مشہور ہی اور یہ تمہارا لنگ سب سے اعلی ہونے کی وجہ سے ہمیشہ قایم رہی یہ سنکر بسوناتھ نے غایت مہربانی سی ایومست یعنی یہی ہوگا فرمایا اور یہی کلمہ شکت اور نندی زبان پر لائی اور سکو بردان دیکر اوسی لنگ مین انتردھیان ہوگئے وہی جیوترلنگ بشونیشر بسوناتھ

मोक्षसेत्र

एवमस्तु

اب مکت ناتھ شیو کا ہی جسکے درشن و پوجن سے سب رنج دور ہوجاتے اور وہی چھیتر کاشی مشہور ہی جو مکت سبکو عطا کرتی ہی
نہ تو تینون جہان مین کاشی کی برابر دوسری پوری ہی اور نہ بسوناتھ لنگ کی برابر دوسرا لنگ ہی یہ سب سے بہتر ہے

تینتیسوان ۳۳ ادہیاے

برمہانے کہا اے نارد بسوناتھ و کاشی کے چرتر بھگتون کے مکت دینے والے ہین جہان مین
سکرنکا ایسا تیرتھ فرحت بخش براجمان ہے جو شخص تین دفعہ کاشی اور بسویشر کو کہے وہ اس جہان
مین نعمت اور دوسرے جہان مین پرم پد کو حاصل کرے بید و پران اس بات کو کہتے ہین کہ شیو صرف
بھگت کے تابع ہین اسوجہ سے اب مکت ہو کر ظاہر ہوے جسوقت کہ اس جہان فانی مین کاشی آئی تو
اس جہان مین سب لوگو نکو بڑی خوشی حاصل ہوئی جہان مین آتش روشن ہوئی کسیکو کچھ رنج باقی نرہگیا اور تمام
لوگ شیو کاشی شیو شنکر کاشی کہنے لگے اور عمدہ عمدہ رقاصہ ناچنے لگین اور گھر گھر سب لوگون نے مجلس عیش و
نشاط آراستہ کین اور تمام جہان کی لوگ واسطے درشن کرنے بشوناتھ و کاشی کے بڑے ساز و سامان و دھوم دھام
سے روانہ ہوے جنکے ہمراہ مین اونکے لڑکے و عورتین بھی تھین وہ سماج شیو لوگون کے جو کاشی مین جمع ہوئے اوسکا
بیان ہماری تقریر سے خارج وہ سب گاتے بجاتے ہوئے پہونچکر شیو کی قدمونکو چھوکر اپنی چھاتی مین لگانے
لگے کوئی تمام مال و دولت اپنا لوٹانے لگا اسی عرصہ مین جو لوگ کہ شیو تھے مگر وہ درشن کرنی نہین گئے تھے ان مین اونھون
نے آپس مین شیو کی مہمان بیان کرکے سب کو ترغیب دیا کہ ضرور چلنا چاہیے ایک عورت نے اون سبکی
زبانی اوصاف بشویشر ناتھ کے سنکر اپنے شوہر سے جو بخیل تھا کہا کہ تم بھی چلو تا کہ بشوناتھ کے درشن حاصل
ہوین اور وہ بڑے بڑے کلمات صفات بشویشر کے کہکر خاموش ہو رہی فقط

چونتیسوان ۳۴ ادھیای

برمھانے کہا کہ یہ کلام اپنی عورت کا سنکر بخیل کے ذہن مین نہایت رنج پیدا ہوا کیونکہ اوسنے جانا کہ وہان جانے سے کچھ روپیہ خرچ ہوگا
کہا کہ اے عورت تو پاگل ہوگئی ہے تمنے یہ بات عجیب کہان سے سنی ہمارے دلکو کسواسطے جلا دیا تم کہان آج جا کر کسکی صحبت مین

بیٹھی ہو اور تمکو یہ ترغیب کرنے دی ہے جو سراسر باعث رنج دہی میری کی ہی تمکو بخوبی معلوم ہی کہ مین فضول
خرچی سے مبرا رہکر صرف بیہودہ اور بے‌صرف بلافائدہ سی محترز رہتا ہون مینے بڑی ریاضت سے کوڑی کوڑی
جوڑ کر یہ روپیہ جمع کیا ہی بڑی قسمت سے دولت ملتی ہی جسکے نہونے کی وجہ سے کسقدر تاسف لاحق ہوتا ہی آپس
عقلین ہمیشہ درپے فراہمی مال و دولت کے رہا کرتے ہین تو ایسی فکر تردد و خیال باطل و تصور محال کو اپنے سر سے
دور کر کے امور خانگی مین مصروف ہو عورت جو شیو کی محبت مین غرق تھی اپنے شوہر کے اس کلام کو سنکر پیرون
مین گری اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ درحقیقت فراہمی مال و دولت بہت خوب ہی لیکن شیو کے واسطے اوسکا خرچ کرنا
واجبات سے ہے تم اور مال جمع کر لینا شیو کی بھگتی سے تو بہت مال حاصل ہوتا ہی زبان اوسیکا نام ہی جو شیو کا
ذکر کرے اور دل اوسیکو کہتے ہین جو شیو کے دھیان مین غرق ہی اور کان وہی ہین جو شیو کے اذکار کو
سماعت کرین اور ناک وہی ہی جو شیو کے قدمون کی خوشبو لیوے آنکھین وہی ہین جو شیو مورت کو مشاہدہ
کرین ہاتھ اونھین سے اشارہ ہی جو شیو کا پوجن کرین پیر وہی ہین جو شیو کے چھیتر مین چلین سر اوسیکو کہتے
ہین کہ سجدہ شیو مین خم ہو مال و دولت وہی ہی جو شیو کی راہ مین خرچ ہو اپنی پیاری تمام چیزین شیو کے
واسطے جاننا چاہیے اور تمام کرمون کو شیو کے قربان کرنا چاہیے بشوناتھ کا پوجن بیشمار سخت و عظیم
گناہون کا دور کرنیوالا ہی یہ وقت واسطے درشن شیو کے بہت اچھا ہے پھر ایسا موقع نہ ملیگا اور نہ ایسا
ساتھ وہمراہی دستیاب ہونگے اسلیے چلنے کی تیاری کرنا چاہیے جہان مین دھرم سے کوئی کام بڑھکر
نہین ہی دھرم کے تابع دولت ہی بخیل نے یہ سنکر کہا کہ جو مقدر مین لکھا ہوتا ہی وہی ہوتا ہی ہم تدبیر کا لحاظ
کرین اور لاہیکو بیفائدہ روپیہ صرف کرین تقدیر کی کمی بیشی کوئی نہین کر سکتا مقدر کو برہما بشن بھی نہین
بدل سکتے ہین جن ہاتھون سے مجکو روپیہ صرف کرنا پڑے وہ ہاتھ مین جلانا تصور کرتا ہون جن ہاتھون سے
دولت کو دغا فریب سے پیدا کیا اونھین ہاتھون سے اوسکو خرچ کرنا واجب ہی تو ہمکو ناحق لٹوایا چاہتی ہی عورت نے
پھر ہم کر شیو کی اوصاف بیان کر کے ترغیب چلنے کی دی تب تو بخیل کمال غضبناک ہو کر عورت کو زجر و توبیخ کر کے بہت سخت و
سست کہا اور کہا کہ عورتونکو اپنے شوہر کی اطاعت مین چلنا چاہیے نہ کہ مثل تیری حکمرانی شوہر پر واجب ہی اگر پھر تونے
اس کلمہ کو کہا تو اپنی جانکو ضائع کردونگا تیری مت ہتی ہی مین گھربار چھوڑکر جاتا ہون تو گھر مین بخوبی رہکر جو دلمین آوے وہ کریگی

وہ بخیل اپنے گھر سے باہر کو چلا گیا اور عورت نہایت مضطر و پژمردہ شیو کی محبت مین غرق گھر مین رہی

پنتیسوان ادھیای

برمہا نے کہا کہ بخیل جنگل مین جا کر بہت رویا اوسوقت ایک شیو اوس مقام پر وارد ہوا اور وجہ گریہ و زاری کی دریافت کی بخیل نے آغاز سے انجام تک سب ماجرا کہہ سنایا شیو نے شیو کا دھیان کر کے بخیل سے کہا کہ تمھاری عورت نے صلاح نیک و دہرم پسندیدہ سکھلایا تھا لیکن تم نے مقید مایا شیو ہو کر کچھ نہین سنا جو شخص کہ شیو کی خدمت کو پسند نہین کرتے وہ گویا آب حیات کو چھوڑ کر ہلاہل نوش کرتے ہین جو مال و دولت تمنے بڑی محبت و محنت سے جمع کیا ہے یہ تمھارے ساتھ کچھ بھی نہین جاویگا مبارک وہ شخص ہین جو واسطے خوشنودی شیو کے تیرتھون مین جا کر شیو کی محبت مین وہ ان خیرات کرتے ہین تمکو واجب ہے کہ واسطے درشن بشوناتھ کے تیار ہو جاؤ اس آدمی کی جسم کو دیوتا وغیرہ بھی خواہش کرتے ہین ایسے جسم کو پاکر اگر پھر بھی غافل رہا تو سوا افسوس کے اور کچھ حاصل نہین ہوتا او جبکہ شیو نے اسطرح کے نصایح ارجمند و کلمات پسند جو سراسر صفات سدا شیو مین تھے زبان پر لایا تو بخیل کمال خوش ہو کر شیو کی محبت مین قایم ہوا او شیو بھگت کی استت پڑھی اور کہا کہ مین تاریکی جہالت مین تھا اب مجکو نہایت خوشی حاصل ہوئی ہے زہے نصیب میرے کہ آپکی مانند ہادی مجکو ملا مین تو وقت اسوقت تک شیو کی مایا مین بھولا ہوا تھا

چھتیسوان ادھیای

برمہا نے کہا کہ شیو کی بھگت نے بخیل سے کہا کہ جہان مین ادتم و مدہم و ادھم تین طرح کے آدمی ہوتے ہین ادتم وہ لوگ ہین جو جہان کو محض نیست فانی و عدم تصور کر کے خودی کو تمامکن ترک کر دیتے ہین اور دل کو سدا شیو کی عبادت مین مصروف رہتے ہین اور رشتہ داران مثل بھائی و لڑکا وغیرہ کو ترک کر کے دوئی و طمع وغیرہ کو بار بار دور کرتے ہین اور خودی و حرص و شہوت و غضب چھوڑ کر جوگ مین قائم ہو کر سدا شیو کا دھیان کرتے رہتے ہین اور بشمار گیان حاصل کر کے قطع تعلق کے ساتھہ خاموشی و صبر کو اختیار کر کے جنگل مین قیام کرتے ہین اور شہوت کو جلا کر تمام افعال بد و زشت سے

بری ہوکر صرف دل مین شیو کا دھیان کرتے اور جہان مین رہکر جہان سے علحدہ رہتے ہین اور جیا
کی بھسم اپنی پیشانی مین ملکر پھر تناسخ کی قید مین نہین پڑتے وہی پرم ہنس روپ کیے جاتے ہین اور بھی
برابر اور دوسرا کوئی جہان نہین ہے اور مدھم وہ ہین جو کبھی فیل پر سوار ہوتے ہین اور کبھی سر پر بار
رکھے ہوئے چلتے ہین گاہے غنی اور گاہے محتاج اور گاہے اطعمہ لذیذ سے سیر اور گاہے گرسنہ
اور گاہے ملبوسات نفیس سے ملبوس اور گاہے برہنہ بدن اور کہین لوگ اونکی تعظیم کرتے ہین
اور کہین نہایت ہتک عزتی و بیحرمتی اونکی ہوتی ہی گاہے نیکنام اور گاہے بدنام اور گاہے
محظوظ اور گاہے غمگین غرض کی حالت اونکی متغیر رہتی ہے اور یکسان تمام عمر بسر نہین ہوتی اور
ادھم وہ ہین جو اور جانداروں پر رحم نہ کرکے درپے خونریزی کے رہکر رات دن گناہ کرنے پر مرتکب
رہا کرتے ہین اور دوسرے کے حق مین ہمیشہ برائی کیا کرتے ہین اور دوسرے کو خوش دیکھکر ازراہ حسد جلا
کرتے ہین اور ایسے لوگ جنم مین داخل ہوتے ہین اور بہ ترتیب سلسلہ اراکیو بیسون دوزخ مین دورہ کرکے
اپنے فعلونکی یاد کرتے ہین اور بڑے زور وشور سے الامان الامان زبان پر لاتی ہین اور کہتے ہین کہ اگر اب
دفعہ ایسے عذاب دوزخ سے بری ہو جاوینگے تو پھر وہ کام جنکی وجہ سے ایسی حالت ہماری ہوئی نہین کرینگے پھر
ملک الموت کے فرشتے اونکے لیے طرح طرح کی عقوبت دیتے ہین اور اسقدر گرسنگی عارض ہوتی ہی جسکا کچھ
پایان نہین مگر ایک دانہ بھی اونھین نہین ملتا اور باوجودیکہ تشنگی ازحد معلوم ہوتی ہے مگر ایک قطرہ پانی
بھی اونکو نہین دیا جاتا بعدہ طرح طرح کے خراب اجسام اختیار کرکے اگر کسی جنم مین شیو کی مہربانی سی
سے کچھ نیک کام بنگیا تو پھر اصلی حالت کو حاصل کر لیتے ہین اور اوتم درجہ والے لوگ بھی تاثیر صحبت بد سے گنہگار
ہوکر جہنم مین داخل ہوتے ہین اور ادھم بھی صحبت نیک پاکر پرم پد کو پاتے ہین جیسا کہ لسبوامنہ وغیرہ اور راون و
کمبھ کرن وغیرہ کے حالات سے یہ بات صاف صاف معلوم ہوسکتی ہی کہ صحبت نیک و صحبت بد کا نتیجہ
کسقدر موثر ہوتا ہے پس جو شخص شیو کی خدمت کرتا ہی وہی اوتم ولایق مکت کے ہے ایسے کلمات فصایح
شیو بھگت کے سنکر بخیل کو گیان پیدا ہوا اور بحصول اجازت اپنے گھر مین آکر عورت سے کہنے لگا
کہ مبارک ہین وہ عورتین جو شیو کی پرستار ہین وہی مستحق مکت و نجات کی ہین عورت نے کہا کہ ایسی عقل

نیک تمنے کہان ہے پایا نجل نے سب ماجرا کہہ سنایا بعدہٗ دونون نہایت خوشی کے ساتھ مع آل و اولاد کاشی مین جاکر بیشمار روپیہ شیو کی محبت اور طریق مین صرف کیا اور عمدہ عمدہ پھول خوشبودار اور بیل تیر جو ٹوٹی اور کٹی ہوئی نہ تھی لیکر شیو کی پرستش غایت محبت کیساتھ کی اور عمدہ استت پڑھی اور بعدہ اپنے گھر کو روانہ ہوئے

سنتیسوان ادھیای

برمھانے کہا کہ اے نارد بشوناتھ سے اعلا اور کاشی پوری سے اور کوئی برتر نہین ہی کاشی مین مکت مانند کنیز کی خدمت کرتی ہی وہ کاشی مربع پانچ کوس تک طویل ہے جو تینون جہان کی خلاصہ اور تینون جہان کے لیے مجسم دھرم ہے ایک تل کی برابر اوس پانچ کوس مین کوئی زمین ایسی نہین ہی جہان موت پاکر کوئی شخص مکت کو نہ پاوے اور کاشی کو شیو کبھی ترک نہین کرتے وہ کرور برھمہتیا اور گناہونکی دور کرنیوالی ہے وہ ہر طرح سے سب کے اوپر دھیہ بزرگی کا رکھتی ہی جہان بشن بھی اپنی موت کی خواہش کرتے ہین اور علی ہذا القیاس تمام دیوتا و منی سدھ و ناگ و منشر وغیرہ بھی یہی چاہا کرتے ہین کہ ہم کاشی مین مرین ہماری طاقت نہین ہی کہ کاشی کی مہمانکو بیان کرسکین اور سماعت کیجیے کہ جو ہمارے درمیان ابرو سے شیو نے مہربانی کرکے اوتار لیا اونھون نے کیلاش مین بود باش اپنی اختیار کی اور دکھ پرجاپت کی لڑکی کے ساتھ اپنی شادی کی جو بھر ہمانچل کی لڑکی ہوکر شیو کے ساتھ دوبارہ بیاہی گئی وہی شیو نرگن روپ ہوکر سگن روپ ہوے اور طرح طرح کی لیلا کی اور مع اپنے گنون و گوری کے کاشی مین آکر بشوناتھ کے دربار مین حاضر ہوے اور بشن و ہم مع تمام دیوتون وغیرہ کے وہان آئے شیو کیلاش باشی نے مع گرجا کے بشوناتھ کی پوجن کی علی ہذا القیاس بشن و ہم مع تمام دیوتونکی بشوناتھ کی پرستش کی استت پڑھی چنانچہ بشوناتھ کمال خوش ہوکر شیو کیلاش باشی سے ہم آغوش ہوے اور بشوناتھ نے شیو کیلاش باشی سے فرمایا کہ ہم و تم ایک ہین کچھ بھید نہین ہے ہمکو کچھ اجازت دیجیے شیو نے فرمایا کہ ای بشوناتھ آپ یہان کاشی مین مقیم رہین تب بشوناتھ نے فرمایا کہ تم بھی مہربانی کرکے مع گرجا اور گنون کی یہان مقیم رہو اور تمام خلقت کی راجہ ہوکر تمام جاندارون کو مکت دیا کرو جسطرح سے کہ تمکو کیلاش مرغوب ہے اسی طرح اس کاشی کو سمجھو ہم لوگونکو یہان مقیم کرایا کرین اور تم او تمکو

مکت دیا کرو یہ کہکر بشنو ناتھ انتردھیان ہو گئے اور غائب طور سے اوپورن انس سے وہان مقیم ہو گئے چنانچہ جو شخص
وہان مرتا ہی اوسکو مکت عطا فرماتے ہین اور شیو کیلاش پت بھی مع شکت کے وہان مقیم ہو گئے مبارک ہی
کاشی جہان دونون روپ شیو کے براجمان ہین اور بشن اور برہم مع تمام دیوتون و منیشرون وغیرہ کے
دونون سورت کی خدمت و پرستش مین رہا کرتے ہین بشنو ناتھ کے برابر دوسرا لنگ نہین ہی باقی
لنگ جسقدر ہین وہ گویا آل و اولاد بشو ناتھ لنگ کے ہین اور بشنو ناتھ سب شیو بھگتون کے راجہ
ہین اور ہر شیو رنستری یعنی وزیر اور برمھیشر بید و پران کے سنانے والے اور بھیرون کوتوال اور
تارکیشر دھنا دھکھ یعنی خیرات تقسیم کرنیوالے اور دنڈپان پرتھار یعنی چوبدار اور بیریشر بھنڈاری یعنی
خزانچی اور دنڈھ راج ادھکاری یعنی صاحب اختیار ہین باقی اور سب لنگ حکم بردار و فرمان پذیر بشنو ناتھ
کے ہین اور مہارانی ان پورنیشری ہین جو ساکنان کاشی کی پرورش کرتی ہین اور بشن سر وغیرہ بیشمار
لنگ کاشی مین براجمان ہین جنکی خدمت سے دونون جہان مین راحت و رستگاری حاصل ہوتی ہی

(اس مقام پر ہم مشاہیر لنگون کا نام بیان کرتی ہین جو کاشی مین موجود و مقیم ہین)

نمبر	نام		نمبر	نام	
۱	بشیسر	विश्वासर	۱۱	کدارشیر	केदारेश्वर
۲	کیشومکھ	केशवमुख	۱۲	کامیشر	कामेश्वर
۳	لولارک	लोलार्क	۱۳	شمبھ ترلوچن	शंभुत्रिलोचन
۴	مہر	मिहर	۱۴	چنڈیشر	चण्डेश्वर
۵	کرت باسیکیشر	कृतवासुकेश्वर	۱۵	گرڈیشر	गरुडेश्वर
۶	بردھ کال کیشر	वृद्धकालेश्वर	۱۶	گوگرنیشر	गोकर्णेश्वर
۷	کالیشر	कालेश्वर	۱۷	انندکیشر	नन्दिकेश्वर
۸	کلسیشر	कलशेश्वर	۱۸	پرتکیشر	प्रीतिकेश्वर
۹	برتیشر	व्रतेश्वर	۱۹	بھاربھوت پت	भारभूतपति
۱۰	پسپت	पशुपति	۲۰	منکرنیشر	मणिकर्णीश्वर

اردو	देवनागरी
۲۱- رتنیشر	रत्नेश्वर
۲۲- نرمدیشر	नर्मदेश्वर
۲۳- لانگ لیشر	लांगलेश्वर
۲۴- برنیشر	वरुणेश्वर
۲۵ سنیشر	शनीश्वर
۲۶- سومیشر	सोमेश्वर
۲۷- جیویشر	जीवेश्वर
۲۸- ربیشر	रवीश्वर
۲۹- سنگ میشر	संगमेश्वर
۳۰- ہریشر	हरीश्वर
۳۱- ہرکیشر	हरिकेश्वर
۳۲- سیل پربت شر	शैलपर्वतेश्वर
۳۳- کنڈکیشر	कुण्डकेश्वर
۳۴- جگیشر	यज्ञेश्वर
۳۵ سریشر	सुरेश्वर
۳۶- سکریشر	शक्रेश्वर
۳۷- موکچھیشر	मोक्षेश्वर
۳۸- رمیشر	रमेश्वर
۳۹- تل بھانڈیشر	तिलभाण्डेश्वर
۴۰- گپتیشر	गुप्तेश्वर
۴۱- ترمبشر	त्र्यम्बेश्वर
۴۲- بھوتیشر	भूतीश्वर
۴۳- بُدھیشر	बुद्धीश्वर
۴۴- شکریشر	शुक्रेश्वर
۴۵ تٹ کیشر	तटकेश्वर
۴۶- دھنویشر	धन्वेश्वर
۴۷- رکھیشر	ऋषीश्वर
۴۸- دھرویشر	ध्रुवेश्वर
۴۹- مہادیویشر	महादेवेश्वर
۵۰- ترسندھیشر	त्रिसन्ध्येश्वर
۵۱- کپردیشر	कपर्देश्वर
۵۲- نیلیشر	नीलेश्वर
۵۳- شریشر	शूरेश्वर
۵۴- للتیشر	ललितेश्वर
۵۵- ترپوریشر	त्रिपुरेश्वर
۵۶- ہریشر	हरेश्वर
۵۷- بانیشر	बाणेश्वर
۵۸- سریشر	श्रीश्वर
۵۹- رامیشر	रामेश्वर

جو شخص بشویشر یعنی بشوناتھ کا نام لیکر پردیش کو جاتا ہی وہ بر حق خوشی پاتا ہی اوسکو سفر مین کوئی نقصان نہین پہونچتا اور بشوناتھ کی خدمت کرکے ہر کیش بخطاب دنڈپان کے مشہور ہوکر تمام شیو گنون کے راجہ ہین اور گن بھدر پرنھدت کا لڑکا ہر کی بھاگ بعد خدمت بشوناتھ کے کوبیر ہو گیا اور ہم دیش دیوتا وغیرہ اونھین کی خدمت سے ایسے ایسے مراتب پر پہونچے بشوناتھ لنگ سب کے اول ہین اور بشوناتھ کا وطن کاشی ہی جو شخص کاشی کو ترک کرتا ہی وہ انسان نہین بلکہ حیوان ہی گویا اوسکی ہتھیلی سے مکت اور گئی کاشی کا حلال خور اور جگہ کے راجون سے اچھا ہی وہان جمراج کا خوف نہین ہی اور نہ آواگون کا اندیشہ ہی جوگت یعنی حالت کہ من وغیرہ دھیان سے پاتے ہین سو وہ گت کاشی مین بشوناتھ بلا محنت کے دیتے ہین اونکے کان پر ستار اگت من ہین اور بسواشر نے اونھین کی خدمت سے خطاب برمھرکھی کا پایا اور بسشٹ مُن اونھین کی پرستاری سے تینون جہان مین پوجے گئے یہ ذکر سدا شیو بشوناتھ کا نہایت مقدس اور اسکی قرأت و سماعت سے دونون جہان مین خوشی اور پرم پد حاصل ہوتا ہے ؛؛

اڑتیسواں ادھیای

برمھا نے کہا کہ اے نارد اب ہم ترینبکیشر شیو جیوتر لنگ کا بیان کرتے ہین جسطرح کہ ہمنے بشن سے سماعت کیا ہی واضح ہو کہ گوتم رکھ جو شیو کے بڑے بھگت ہوئے اور جنکی پیشانی مین بھسم اور جمیع اعضا مین ردراکچھ اور زبان پر شیو شیو پرم شیو اور شیو کے اوصاف ہر وقت کہتے رہا کرتے ہین اونکی عورت اہلیہ نام بڑی پتبرت تھی اور گوتم جنک کے پروہت مشہور ہین جسوقت کہ اونکا لڑکا پیدا ہو گیا تو وہ بہ نیت ریاضت و عبادت مع اپنے شاگردون و اہلیہ کے برہمگل کے دکھن طرف جاکر عبادت مین مصروف ہوئے چنانچہ اوسی ایام مین بوجہ نہ ہونے بارش باران کے جہان مین قحط و خشک سالی عالمگیر ہوئی اور مدت ایکسو برس تک پانی نہ پڑا تمام جہانیان کمال مضطرب ہوئے یہانتک کہ پانی چاہات وغیرہ مین بھی نہ رہا اور نہ کوئی درخت سبز و تازہ رہا ندی اور دریا تمام خشک ہو گئے اور حرارت اسقدر بڑھی کہ اکثر جاندار جلکر خاکستر ہو گئے گھر مین لوگون نے جس دم کرکے مع اپنی عورتون کے اوقات بسری کرنا شروع کیا گوتم نے جہان کو اسقدر حیران پریشان دیکھکر واسطے ہونے بارش کے برن کی عبادت کرنا شروع کی اسی واسطہ دوسرے کی بھلائی کی مانند اور کوئی دھرم جہان مین بہتر نہین ہی گویا تمام نیک کام

اسی دھرم کے تعلق مین اچھے آدمیونکا یہی حال ہوتا ہی کہ دوسرے کی بھلائی کیواسطے بڑی بڑی تدبیرین کرتے ہین اور دوسرے کی راحت کیواسطے خود تکلیف کو گوارا کرتے ہین اس بات سے شیو نہایت خوشنود ہوتے ہین المختصر جبکہ گوتم نے مع اہلیہ کے بڑی ریاضت سخت کی تو برن خوشنود ہوکر گوتم کے روبرو کھڑے ہوکر فرمایا کہ بر دان مانگو گوتم نے کہا کہ جہان مین بارش ہو ہماری یہ تمنا ہی برن نے جواب دیا کہ یہ بات ہمارے اختیار مین نہین ہی یہ بات صرف پرمیشر کے ہاتھ مین ہی یعنی نفع و نقصان اور موت و حیات اور بارش و قحط اور نیکنامی و بدنامی اور ثواب و عذاب اور فتح و ہزیمت اور خلقت و قیامت و بہشت و جہنم یہ سب باتین شیو کے اختیار مین ہین یہ سب امر سوا شیو کے اور کسی دیوتا وغیرہ کے ہاتھ مین نہین ہین تمام برہمانڈ اونکے حکم کے تابع ہین اونھین کے خوف سے مہر و ماہ و نجوم طلوع کرتے ہین اور آگ اور موت اور سیس او رودگپت اور تمام جہان اونھین کے حکم سے اپنا اپنا کام کرتے ہین اور دیوتا و من سعدہ و پرجاپت و تمام خلقت شیو کی خادم و پرستار ہین وہی پرم برہمہ ہین وہی نرگن و سگن و حاکم خود مختار و مایا پت سب سے اعلی ہین ای گوتم ایسے بردان کے دینے سے ہم مجبور ہین اور اگر تمکو بردان نہین دیتی تو بات سراسر دھرم کے خلاف ہی اسلیے ہمارے اوپر مہربانی کرکے دوسرا بردان ہمسے مانگو جو ہم دے سکین گوتم نے کہا کہ تم راست کہتی ہو لیکن ایسی بات کرو جسمین ہمکو اور تمکو کچھ گناہ نہو برن نے کہا کہ پھر تم اوسی قسم کا بر مانگو جو ہم دیسکین کہ آپ ایک اکھچی جل یعنی کنڈ پانی کا عنایت کرین برن نہایت خوشنود ہوکر گوتم کی بڑی تعریف کی اور کہا زمین مین ایک گرت یعنی غار کرو ہم تمکو اکھچی کل دیتے ہین چنانچہ گوتم نے زمین مین ایک غار کیا جسکو برن نے جل یعنی پانی سے بھر دیا اور کہا کہ ای گوتم یہ غار جو بمقدار ایک ہاتھ کے ہی بڑا تیرتھ ہوکر تمہارے نام سے مشہور ہوگا اسکی خدمت سے سب کام بر آوینگے یہ کہکر برن تو چلے گئے اور اکھچی جل کو پاکر گوتم مع عورت اپنی کے بہت خوش ہوئے فقط

اونتالیسوان ۳۹ ادھیای

برہما نے کہا کہ گوتم نے مع اپنے شاگردون کے اوس غار کے کنارہ غلہ جو کو کاشت کرایا یہ بات گوتم کی تمام جہان مین مشہور ہوگئی اور منی لوگ مع اپنی عورتون اور شاگردون کے جوق کے جوق ہر چہار سمت سے آکر اوسی مقام پر مکانات بناکر آباد ہوئے اور جو آدمی بھی قحط سے بچ گئے تھے وہ بھی آکر اوسی جگہ آباد ہوئے چنانچہ اوس غار کی

وجہ سے ایک شہر کمال طویل اور عمدہ اوس مقام پر آباد ہوگیا اور لوگ نہایت خوش رہنے لگے اور جو لوگ بھوکھون
مرتے تھے محفوظ رہے اور گوتم کنڈ کی یہ تاثیر تھی کہ خواہ کتنا ہی پانی اوس سے خرچ کیا جاتا تھا مگر اوسمین کچھ کمی
نہین ہوتی تھی اتفاقاً شیو کی مایا سے ایکروز گوتم غرور کے ساتھ فوراً اپنے شاگردونکو واسطے لانے جل کے روانہ
کیا چنانچہ گوتم کے شاگرد شادان و فرحان کنڈ کے کنارے پہونچے مشیت ایزدی سے اوسیوقت مین لوگونکی
عورتین بھی لیے سرون پر سبوچہ رکھے ہوئے آکر کہا کہ اول ہم اپنے سبوچہ پانی سے پر کرلیوین تب تم بھر لینا یہ سنکر
گوتم کے شاگرد واپس آکر اہلیہ سے کہا کہ من لوگون کی عورتون نے ہمکو پانی نہین بھرنے دیا یہ سنکر اہلیہ شاگردون کو
ساتھ لیے ہوئے جہان من لوگون کی عورتین کھڑی تھین پانیکو لیلیا اور واپس آئی یہ کیفیت دیکھکر من
لوگون کی عورتون نے کثرت غیظ و خشم سے بلا لینے آب معاودت کرکے اپنے اپنے شوہرون سے روکر کیفیت بیان کی
اور اسقدر اپنے بیانات مین بناوٹ دروغ کو جگہ دی یعنی اونھون نے کہا کہ گوتم کے شاگردون نے ہمکو محض بنظر حقارت
دیکھکر گالیان دین مگر ہمنے کچھ بھی نہین کہا اسپر بھی گوتم کے شاگردون نے کفایت نہ کرکے اہلیہ کو اپنے ہمراہ لائے
اونے جو جو سخت کلامی و بیحرمتی ہماری کی ہے وہ حیطہ تقریر سے خارج ہے اے نامردو ہم اون عورتون کے فریب و دروغگوئی
کو کہانتک بیان کرین جو خاصیت و عادت جبلی نسوان کی ہے وہ سب اونھون نے ظاہر کردیا عورت ہلاہل سے
بھی زیادہ زہریلی اور خوفناک ہے کیونکہ ہلاہل کو نوش کرکے سدا شیو بیدار رہتے ہین اور لوگ عورتکو پاکر غافل ہوجاتے
ہین موت کو بھی عورت سے زیادہ رتبہ نہین ہے کیونکہ موت تو ایک ہی کو ہلاک کرتی ہے اور عورت سرے تمام خاندان کو
نابود کردیتی ہے جہان مین وہ کون فعل ہے جسکو عورت نہین کرسکتی دیکھو رامچندر کے مانند لڑکے کو راجہ دسرتھ نے
عورت کے اختیار مین ہوکر گھر سے نکالدیا سمندر مین کیا ایسی چیز ہے جو داخل نہین ہوسکتی اور آتش کس چیز کو نہین
جلا سکتی اور موت کسکو چھوڑدیتی اور عورت کیا کام نہین کرسکتی المختصر منیشرون نے اپنی عورات سے یہ چرتر سنکر
کمال غضبناک ہوکر چاہا کہ گوتم کو کسیطرح سے نقصان پہونچاوین اس نیت سے اونھون نے گنیت کی بڑی پوجن کی
چنانچہ گنیت نے ظاہر ہوکر فرمایا کہ اے منیشرو تمکو یہ بات لایق و سزاوار نہین ہے اپنے ہاتھون سے اپنی خرابی کو روانہ رکھو ہنوز کچھ
خراب نہین ہوا اب بھی سمجھ جاؤ مگر تمام منیشرون نے شیو کی مایا سے متفق اللفظ بیان کیا کہ نہین گوتم کو نقصان پہونچاو گنیت نے کہا
کہ تم سب محض نادان ہو جسنے گوتم کو اول عیش و راحت دیا تھا وہی پھر بھی اونکو چین دیویگا و شیو کو خوشنود کرکے پھر بدستور ہوجاویگا

لیکن تم سبکو کمال رنج وتکلیف ہوگا کیونکہ تم سب شیو کی مرضی سے برخلاف ہو یہ کہکر گنپت انتردہیان
ہوۓ اور بصورت مادہ گاؤ کے جسم اختیار کرکے بہت لاغر بدن کانپتا ہوا گوتم کے کھیت جو کو چرنے لگے
اسقدر میں اوسوقت گوتم بہی نزدیک مادہ گاؤ کے کھیت جو کے پاس آئے اور ایک تنکا سے مادہ گاؤ
کو کھیت سے باہر کو نکالنے لگے اور گاؤ اسقدر زور سے زمین مین گر پڑی جسطرح کسیکے بجر سے اوسکو
مارا ہو گوتم نے اپنے شاگردون سے یہ حال بیان کیا آخرکو رفتہ رفتہ تمام منیشر وغیرہ جمع ہوکر گوتم پر لعنت کرنے
لگے اور کہا کہ تجہپر وتیری عبادت وریاضت سہ گانہ وہوم وتمام دہرم وتیری عورت وہوشیاری و
شب بیداری وعلم وہنر وغیرہ سبکو لعنت ہے تمنے مادہ گاؤ کو قتل کیا اب تم یہان سے چلے جاؤ اور اپنا منہ
کسیکو نہ دکھلاؤ جب تک تم یہان رہوگے دیوتا و پتر کوئی اپنا حصہ لینے نہین آوینگے اور اسیطرح منلوگونکی
عورتون نے ملکر اہلیہ کو بہت فضیحت کرکے کلمات سخت کہا اور تمام منلوگون نے اس بات کو آپسمین قرار دیا
کہ آج سے کوئی شخص گوتم کا منہ نہ دیکھے چنانچہ وہی تمام ملکر سنگریزون سے گوتم کو مع اہلیہ اونکے شاگردونکے سنگسار کرنے
لگے اور نکال دیا گوتم نے کمال عجز وانکسار سے کہا کہ ہم نکلے جاتے ہین ہمکو مارو نہیں یہ کہکر گوتم مع اہلیہ وشاگردون
کے اوس مقام سے نکل گئے اور اوس مقام سے ایک کوس کے فاصلہ پر اپنا قیام گاہ بنایا اور کہا کہ جب تک ہماری ہتیا نہ
چھوٹ جاویگی تب تک ہم کسیکو نہ تو چھو سکینگے اور نہ کچھ کرم دیو پتر وغیرہ کا کرسکینگے یہ خیال کرکے سب کرم ترک
کرکے بلا آب وخور مع اپنی عورت کے پڑے رہے اور اگر اچانک کسی شخص نے گوتم کو کبھی دہوکھے سے دیکھ لیا تو اپنے منہ کو
کپڑے سے چھپا کر گوتم کے اوپر کلوخ اندازی کرتا تھا اوسوقت گوتم کثرت غم سے زار زار رونے لگتے تھے جب
اسیطرح پندرہ دن گذر گئے تو گوتم منلوگون کی منت مین آئے اور دور کھڑے ہوکر بعد پرنام واستت ہردو دست
بستہ نہایت ادب وانکساری سے عرض کیا کہ اب میرے حال زار پر ترحم کرکے وہ تدبیر بیان کرو جس سے میرا یہ گناہ جاتا رہے
چنانچہ تمام منلوگونکو رحم آیا اونہون نے کہا کہ تمہارے شاگردون نے بڑی خراب بات کی کہ ہماری عورتونکو پانی
لیتے وقت بغیرت کیا اور تیری عورت اہلیا پت برتا نے بھی کمال فساد مچایا اسیواسطے تمکو یہ نتیجہ ملا لیکن چونکہ اب
تم بلا غرور ہمسے پوچھتے ہو تو ہم تمسے کہتے ہین کہ شیو تمام گناہون کے دور کرنیوالے ہین اول زمین کے طواف مین مصروف
ہوکر تین دن تک گشت کرکے اپنے گناہ کو بآواز بلند پکارتے پھرو بعدہ ایک ماہ تک برت کرو اور ایک سو دفعہ برہمنو نکا

طواف کرو تب تم ایسے گناہ عظیم سے چھوٹ جاؤگے دوسری تدبیر یہ ہی کہ اگر تم اس مقام مین گنگا کو ظاہر کر کے وہان غسل کرو اور ایک کرور پارتھی پوجن کر کی شیو کی دہیان مین مصروف ہو اور ایک ہی مقام پر بیٹھی رہی علی ہذالقیاس گوتم کی عورت اہلیہ نے بھی یہی کیا اور جمیع شاگردان اونکی خدمت معمولی کرتے رہے ایسی حالت گوتم کی دیکھکر شیو خوشنود ہوئے اور ساتھ نسبت خود بدولت مع گرجا و اپنی فرزندان گنونکی گوتم کے پاس ظاہر ہوکر کہا کہ بردان مانگو مجکو جان سے بھی زیادہ عزیز ہو گوتم نے بعد پرنام و استت کے کہا کہ میرے گناہ کو دور کردو یہ کہکر گوتم خاموش ہوئی

چالیسوان ادہیای

برہما نے کہا کہ بعد سماعت استت و درخواست گوتم کے شیو نے کہا کہ یہی ہوگا تمکو منیشرون نے نہایت دغا کی راہ سے ایسی تکلیف پہونچائی ہی سو انکو ہتیا لگے گی جس سے پھر وہ لوگ خوشی کو نپاوینگے کیونکہ اونہون نے بید کے برخلاف بھاری گناہ کیا ہی بلکہ انکے دیکھنے سے بدون گناہ کے شخص دیکھنے والا گنہگار ہوجاویگا اور یہ سب جہوٹے شاستر کو اختیار کرینگے جو ہمارے بھگتونکا رنجیدہ یا اونکی مذمت کرنیوالا ہی اوسکو خوشی کہان یہ سنکر گوتم نے دست بستہ عرض کیلکہ مہاراج ان منیشرون نے میرے حق مین کیا برائی کی اونہون نے تو ایسی تدبیر مجکو بتلائی جس سے آپکے درشن ہوئے ہین شیو نے یہ کلام گوتم کا سنکر کمال خوشنودی سے فرمایا کہ اے گوتم تم مبارک ہو جو بردان تمکو چاہیے لیلو مین تمہارا مطیع ہون گوتم نے فرمایا کہ ہمارا کام جو تھا وہ تو ہو چکا مگر آپکی اجازت سے مین یہ چاہتا ہون کہ آپ مجھے گنگا کو دیوین چنانچہ شیو نے اپنے سر سے گنگا کو مرحمت فرمایا وہ جل جو اون بشن کو دیا تھا اور اپنے بیاہ مین ہمکو عنایت کیا تھا وہ جل گنگا کا جو شیو کے سر مین تھا بصورت عورت کے ظاہر ہوا جسکو دیکھکر گوتم کمال خوش ہوے اور بعد پرنام کے بڑی استت گنگا کی پڑھی اور کہا کہ میرے اوپر مہربانی کر کے مجکو پاک کرو چنانچہ شیو نے بھی گنگا سے کہا کہ گوتم کی گناہ کو دور کر کے ہر حال اپنا خادم تصور کرو گنگا نے کہا کہ اے شیو ہم آپ کے حکم سے جواب نہی کہتی ہین کرینگے مگر التماس یہ ہی کہ ہم گوتم کو مع اوسکی خاندان کے پاک کر کے پھر اپنی مقام کو واپس چلی جاوینگی شیو نے فرمایا کہ جب تک بیوست من شروع ہووے تب تک تم اسی مقام پر مقیم رہو گنگا نے انکار کیا آخر گوتم نے بڑی استت کی اور شیو نے بھی فرمایا کہ تم ضرور یہان رہو تب گنگا نے کہا کہ اگر ہمارا مہاتم اس مقام پر بہت زیادہ ہو اور تم بھی مع گرجا و گنون کے ہمارے کنارے پر ہمیشہ مقیم رہو تو کچھ مضایقہ نہین منظور ہی مگر شرط یہ ہی کہ جنہون نے گوتم کو تکلیف دی ہی اونکو پا

نہین کرینگے شیو نے منظور فرمایا اسوجہ مین بشن و برہما وغیرہ دیوتا شیو کو اوس مقام پر ظاہر ہوتے جانکر حاضر ہوئے اور جمیع تیرتھ
و چھیتر اپنے اپنے مقامات سے چلکر وہان آئے اور شیو و گنگا کی استت پڑھی جسکو سنکر شیو خوشنود ہوئے اور کہا کہ مانگو
جو چاہتے ہو یہ سنکر سبھون نے عرض کیا کہ تم اردھنگی روپ یعنی مع گرجا کے گنگا سمیت اس مقام پر رونق افروز ہو
گنگا نے کہا کہ اگر تم سب سے زیادہ ہمکو اس مقام پر برتر سمجھو تو ہم مع شیو کے یہان مقیم ہووین سبھون نے قبول کیا اور کہا کہ
تمہاری بڑی بھاری مہمان کا وقت وہ ہوگا جبکہ سنگھ راس مین برہسپت جاویگی یعنی مشتری اسد مین ہوگی
اوسوقت ہم سب یہان اکر تمہارے غسل و شیو کے درشن سے اپنے گناہونکو جو بارہ سال مین جمع ہوگئے ہونگے
سب دور کر ڈالا کرینگے چنانچہ گنگا و شیو دونون وہان مقیم ہوئے اوس روز سے جبکہ اسد مین مشتری جاتی ہے تو اوس
چھیتر مین تمام و کمال دیوتا و بشن و برہما جاتے ہین کیونکہ دوسری جگہ جانے سے ایسے وقت مین کچھ پھل نہین ہوتا

اکتالیسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ یہ چھیتر جو ہمنے گوتمی کے کنارے پر جو شیو جیوترلنگ تربنک نام براجمان ہین بیان کیا جاننا چاہیے
کہ تمام چھیترون سے گوتمی گنگا کی بڑی بندگی و برتری ہے علی ہذا القیاس تربنک جیوترلنگ بھی سب خواہشون کے
دینیوالے ہین یہ سنکر نارد نے برہما سے کہا کہ گنگا کہان سے بصورت آب ہوکر ظاہر ہوئین اور شیو لنگ اوس مقام پر
کس طرح ظاہر ہوا اور انکی مہمان اور جو منیشرون نے گوتم کو تکلیف دیا اونکا پایان کار سب بیان کرو برہما
نے کہا کہ سبھون کی عرض معروض سنکر گنگا بصورت آب ہوکر برہ گیل کے اندر اور دمیرسا کھاسی نکلکے بڑے
زور سے بصورت دریا کے ہوکر بہنے لگین اور بنام گوتمی کے مشہور ہوئین اور اوس مقام کا نام گنگا دوار
ظاہر ہوا جسکے دیکھنے و چھونے سے گناہ دور ہوتے ہین اور شیو بھی بصورت لنگ ہوکر بنام تربنک کے مشہور ہوئے
چنانچہ گوتم نے فوراً مع اہلیہ و شاگردون کے گوتمی مین غسل کرکے تربنک شیو لنگ کی پرستش کی اور بہت سا رشیو و
گنگا کی استت پڑھی مگر جب کہ گوتم کے دشمن منی لوگ اوس مقام پر آئے تو گنگا و شیو دونون انتردھیان ہوگئے
اوسوقت گوتم کلمہ ملامت کا زبان پر لائے اور بہت عذر خواہی کیساتھ درخواست معافی گناہان اون لوگونکی
کیا اوسوقت آواز غیب نے کہا کہ ہر چند کہ قاتل و جاہل و شہوت پرست ناخدا شناس و ریاکار جو پاک ہونے کی سزاوار نہین

ہین خواہ پاک ہوجاوین مگر بھگتونکا دشمن گناہون سے پاک نہین ہو سکتا تب گوتم نے بار بار استت کرکے کہا کہ ای مادر و پدر بید کہتے ہین کہ تم گناہگارونکے قصور معاف کرتے ہو اور بید ونکیساتھ نیکی کرتے ہو اسلیئے اے مادر و پدر تم ظاہر ہو کر دشمن و اور ان سب کے گناہونکو دور فرماؤ یہ سنکر پھر الہام ہوا کہ تم جو ہمارے بڑے بھگت پاک ہو ہو جہ سے ہم تمہارے مطیع ہین جو تم نے کہا وہ ہمکو منظور ہے لیکن اول یہ سب کفارہ اپنے گناہونکا کرین اور ایکسو دفعہ برھمگر کا طواف کرین تو اپنے گناہون سے پاک ہوجاوینگے یہ سنکر گوتم نہایت خوش ہوئے اور تمام منیشرون نے بھی باطاعت حکم گوتم کے بلا غرور ہو کر گوتم کی استت کی بعدہ برھمگر کا طواف کرکے پرایسچت یعنی کفارہ کیا اور اسیطرح اونکی عورتون نے گوتم کی عورت یعنی اہلیہ کی بڑی خوشامد کرکے اپنے گناہونکو معاف کرایا تب شیو و گنگا بدستور سابق اپنے مقام پر ظاہر ہوے جسکے اندر سب لوگون نے اشنان کرکے شیو کی پوجن کی اور فوراً اونکے گناہ دور ہو گئے اور گوتم کی قدمونپر شرمندہ ہو کر اپنے سر اونکو رکھا گوتم نے اونکو اوٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور اسقدر مہربانی کرکے سمجھایا کہ اونکی حجالت رفع ہو گئی اسوقت بشن و برہم مع تمام دیوتون وغیرہ کے اوس مقام پر پہونچکر گنگا مین اشنان کرکے شیو کی پوجن کی اور ایک استت ہم سبھون نے پڑھی تب شیو و گنگا نے فرمایا کہ بر دان مانگو ہم سبھون نے عرض کیا کہ اپنی بھگت کو عطا کرو جس سے ہم کبھی تمکو نہ بھولین شیو و گنگا نے فرمایا کہ منظور ہے یہ کہکر اپنی مورت مین تصرف کیا اور دیوتا وغیرہ سب اپنی اپنی مقامات کو والیس گئے اوس مقام پر کوشاورت و گنگا دوار و کوٹ تیرتھ بڑی خوشی کے دینیوالے تیرتھ ہین چنانچہ رامچندر بھی پنچبٹی

कोटितीर्थ गंगाद्वार कुशावर्त

مین گنگا کو دیکھکر بعدہ اوسمقام پر مقیم ہوئے تھے تینون جہان مین گنگا عظیم جیبتر ہین جنکے دیکھنے اور چہونے سے ہر شخص بلا گناہ ہو جاتا ہے جسنے گنگا نہایا گویا سب دہرم کر چکا اور جسنے ترمبک جیوتر لنگ کو پوجن کیا اوسکو دونون جہان مین بڑی خوشی ہے یہ ترمبک لنگ گناہون کے اول درجہ و رکہنیوالے ہین اس احوال کی قاری و سامع کو دونون جہان مین راحت و فرحت حاصل ہوتی ہے

بیالیسوان ادھیائ

برھما نے کہا کہ اب ہم بیدناتھ نامی شیو جیوتر لنگ کا ذکر کرتے ہین جسکے دیدار و پرستاری و لمس سے بھگت کو غایت درجہ خوشی ملتی ہے اور مال و دولت و زن و فرزند و خاندان سے محفوظ رہکر آخر کو شیو لوک ملتا ہے واضح ہو کہ سماء الرشکا ایست جو بیستر کرین مشہور ہے اوسکی ایک لڑکا بشرو انام پیدا ہوا اوسکی تین عورتین یعنی پہلی سے

وھنپت شنکر تہر یعنی کوبیر پیدا ہوا اور دوسری سے راون وکمبھ کرن دو لڑکے پیدا ہوئے اور تیسری سے بھسکین
پیدا ہوا انمین ان سب لڑکون مین راون بڑا صاحب قوت واختیار ہوا جسکی قوت نام آوری سے تینون جہان واقف
ہین وہ راون واسطے ریاضت کے کوہ کیلاش مین جاکر شیو کی عبادت کرنے لگا بہت دن عبادت کرتے گذر
گئے مگر کوئی آثار خوشنودی سداشیو کا عرصہ ظہور دمنصہ شہود مین نہ آئے اوسوقت راون نے ساتھ استقلال
وحلم کے وہان سے اوٹھکر ہمالہ پہاڑ مین واسطے ریاضت کے گیا اور پہاڑ کی داہنی طرف شیو کا لنگ قائم کرکے
شیو کا دھیان کرنے لگا گرمیون مین پنچ اگن مین اور برسات مین اندر میدان اور جاڑون مین اندر پانی
کے بیٹھکر ریاضت کی باوجود یکہ ایسی ریاضت شاقہ راون نے کھینچی مگر شیو خوشنود نہوے تب راون غضبناک
ہوکر زمین مین ایک گڑھا بناکر بعد قائم کرنے آتش کے پارتھی پوجن اوس مقام پر کرنے لگا اور چندن وغیرہ
سولھون طرح سے شیو کی پوجن کی اور نہایت پریم سے سوائے شیو کے اور کسیکو اوس نے نہ دیکھا اور شیو کی استت
کرکے شیو کے روبرو رقص کیا اور منھ سے شیو کے سامنے گاکر واسطے خوشنودی شیو کے ہوا مگر تو بھی شیو
خوشنود نہوئے اوسوقت راون کمال مغموم ہوا اور کہا کہ مجھپر لعنت اور میری طاقت اور ایسے جسم پر ہزار لعنت
ہے کہ شیو خوشنود نہوئے یہ خیال کرکے ہوم کیا تو بھی شیو خوش نہ ہوئے تب راون نے خیال کیا کہ اپنے جسم کو
آگ مین جلادینا چاہئے چنانچہ اسی ارادہ سے اپنے جسم مین چندن وغیرہ عطریات وخوشبویات لگاکر اپنے
سر نکو تن سے جدا کرکے آگ مین ڈالنے لگا جبکہ بعد ہوم کردینے نو سر کے دسوین سرکو بھی کاٹنا چاہا تب شیو
نے آکر راون کے روبرو کھڑے ہوگئے اور ماہیت کلمہ کو زبان پر لائی اور تمام سر راون کے بدستور اوسکے جسم مین
لگاکر فرمایا کہ بردان مانگ تو راون فوراً بمجرد دیکھنے شیو کے صحیح وسالم ہوکر نہایت شادان وفرحان ہوا
اور بعد پرنام کے دست بستہ استت پڑھنے لگا اور کہا کہ مین نہایت درجہ کی طاقت وزور کو چاہتا ہون اور
یہی میری درخواست ہے کہ آپ میرے شہر مین تشریف لیچلین تاکہ مین مالامال ہو جاؤن شیو نے فرمایا کہ بہتر ہے
تم ہمارے لنگ کو اوٹھا لیجاؤ اور ہمیشہ اوسکی پرستش کرتے رہو مگر شرط یہ ہے کہ اثنار راہ مین تم نے زمین مین
ہمکو کہین رکھدیا تو ہم اوسی جگہ رہینگے پھر تمہارے ساتھ نہین جاوینگے تب راون نے کہا اچھا
منظور ہے لیکن دو روپ اپنے دھارن کرو تاکہ مین کاندون اوٹھاکر اپنے شہر مین لیجاکر مقیم کراؤنگا

یہ کلام سنکر شیو نے دو لنگ روپ کیئے راون دونون لنگ کانور مین رکھکر روانہ ہوا شیو نے اثناء راہ مین
یہ چرتر کیا کہ راون کو پیشاب کرنے کی کمال حاجت ہوئی مگر راون بوجہ عہد کے زمین مین نہ رکھکر بہت حیران
ہو گیا اور جب کہ ادھر ادھر دیکھنے لگا تو ایک اہیر چرواہہ مویشیان کو دیکھا جو مادہ گاؤ کو چراتا تھا اوس
سے کہا کہ لمحہ کانور کو لیلو تاکہ مین پیشاب کرلون چرواہہ نے کہا کہ دو گھڑی تک مین کانور کو لیے رہونگا اسی عرصہ مین
اگر تمنے نہ لیا تو مین زمین مین رکھدونگا یہ کہکر کانور کو اپنی کاندھی پر لیلیا اور راون پیشاب کرنے مین مصروف ہوا

تینتالیسوان ادھیای [۴۳]

برہما نے کہا کہ اس عرصہ مین شیو نے اپنی مایا غرور دور کرنیوالی کو ظاہر کرکے راون کی اسقدر پیشاب کو
بڑھایا کہ چھوٹا تالاب بھر گیا اور کانور اسقدر گرانبار ہوگئی کہ چرواہہ تاب لیے رہنی کانور کی نہ لاکر کانور کو زمین
مین رکھدیا فوراً دونون لنگ زمین مین اسقدر مستحکم گڑ گئے کہ راون بعد فراغت بول کے ہرچند کہ زور کرکے
اونکو اوٹھایا مگر وے ذرہ بھی اپنی جگہ سے نہ اوٹھے راون بہت حیران ہوکر اپنے انگوٹھے سے دونون لنگونکو
دبادیا اور بعدہ اپنے گھر کو چلا گیا وہی دونون لنگ اوسی مقام پر قائم ہوگئے جو لنگ کہ کانور کی اگلی طرف
تھا وہ گوکرن چھیتر مین مقیم ہوا اور بنام چندر بھال کے مشہور ہوا اوسکی مہمان اول ہم بیان کرچکے
ہین اور جو لنگ پچھلی طرف پشت کے تھا وہ بنام بید ناتھ کے مشہور ہوکر چتا بھوم مین براجمان ہوا
اور چونکہ مانند بید یعنی طبیب کے کام کیا اسوجہ سے بنام بید ناتھ (वैद्यनाथ) کے مشہور ہوئے بید ناتھ (वैद्यनाथ) نہم جیوتر لنگ
ہنکی مہمان بید پران بیان کرتے ہین انکی پرستش سے بیشمار خوشی حاصل ہوتی ہے ای نارد جسوقت کہ راون
لنگونکو چھوڑکر چلا گیا اوسوقت بشن وبرہم مع تمام دیوتون وغیرہ کی آکر شیو لنگ کی پرستش کی اور استت پڑھی اور
عرض کی کہ ای بید ناتھ چتا بھوم مقیم ہونے والے ہم سب پر خوشنود ہوکر نظر ترحم سی دیکھیے چنانچہ اوسی لنگ سی شیو
ظاہر ہوکر مع گرجا کے فرمایا کہ ہمسے بر دان مانگ لو ہم سبھون نے کہا کہ اپنی بھگت عطا کرکے اسی مقام مقیم ہو تاکہ ملک
پاک ہوجاوے یہان تم ظاہر ہوکر ہم سب پر کمال مہربانی کیا ہے اور چونکہ مانند بید کے لوگون کے خوشی دینے والے ہو اسوجہ سے تمھارا
نام بید ناتھ ہے جو یہان تمھارے اوپر گنگا جل کو لاکر چڑھاوے وہ جہان مین خوش رہکر پرم پد کو عاقبت مین حاصل کرے اوس

گنگادوار کا گنگاجل یعنی ہردوار کا گنگاجل اوسکو نہایت مرغوب ہے یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ یہی ہوگا اور ہنسکر اوسی لنگ
مین تصرف کیا چنانچہ ہم سبھون نے جے جے کہکر شیو کا پوجن کیا بعدہ سب دیوتا وغیرہ اپنی اپنی مقامات کو واپس چلے گئے اور طرفہ
ماجرا استماعت کیجیے کہ جسوقت اوس جرواہہ نے جسکو راون نے کانوں لینے کو دیا تھا یہ حیرت معائنہ کیا تو حیرت مین دریا پریم مین
غرق ہوگیا اوسکا نام بیجو تھا اوس نے فوراً شیولنگ کا پوجن کیا اور اپنے کانون سے آواز کو نکالا اور روزمرہ اوسکی یہ عادت
تھی کہ بدون اوس لنگ کے پوجن کیے کھانا نہین کھاتا تھا جب کہ ایک مدت اسی طرح بیجو کو گذر گئی تو شیو کی خوشنودی
کا زمانہ نزدیک آیا شیو نے چاہا کہ اسکا امتحان کیا جاوے چنانچہ ایک روز بیجو کے گھر کوئی بڑا بھاری جلسہ تھا جسمین اوسکے
اکثر بھائی بند و رشتہ دار حاضر تھے وہ جماعت بھائی بندون کے خدمت مین مصروف رہا جس سے اوسکو مہلت و فرصت
پرستش بیدناتھ شیولنگ کی نہ ملی جب سب کھانے لگے تو بیجو کو بھی اونہون نے ساتھ کھانا کھانے کو بٹھالیا جب سبھون نے
لقمہ اوٹھا کر کھانا شروع کیا تو قبل اس کے کہ بیجو لقمہ کو حلق مین اوتارے اوسکو یاد آئی کہ مین نے تو ابھی بیدناتھ کا پوجن
نہین کیا مجھسے بڑا قصور ہوا ہے مجھپر لعنت ہے کیونکہ مین نے اپنی مالک کو فراموش کر دیا چنانچہ وہ فوراً اوٹھکر روانہ ہوا ہر چند
کہ اوسکے بھائی بندون نے کمال ناراضگی ظاہر کی مگر اوس نے کسیکی کچھ نہ سنا اے نارد ساوہ یعنی زاہد کی یہی عادت بندہا ہے
کردہ اپنے نیم یعنی قصد کو ترک نہ کرے خواہ تمام جہان اوس سے ناراض ہو جاوے مگر وہ شخص وہی امر کرے جس سے دھرم قایم رہے المختصر
بیجو پاس بیدناتھ کے جاکر شیولنگ کی پوجن کی اور ڈنڈوت کرکے زمین مین گر کر دھیان کیا شیو ایسی بھگت اور نیم
کو دیکھکر فوراً ظاہر ہوئے جسکے جانب چپ گرجا یعنی پاربتی جان خیال بخشہ بیجو نے اوٹھکر پرنام کی بعد استت پڑھی اور کثرت پریم سے ناچنے
لگا ایسا پریم بیجو کا ملاحظہ کرکے شیو بہت خوشنود ہوا اور فرمایا کہ بردان طلب کر و بیجو نے عرض کیا کہ آپکی قدمونکی محبت روز بروز
زیادہ ہووے اور تمہارے پرستارونکی خدمت کیا کرون اور تمام جاندارونکو تمہارا انس جانکر تمہاری خدمت مین مصروف رہا کرون
اور جو میرا نام ہے ہی تمہارا نام ہووے یہ سنکر شیو نے کہا کہ یہی ہوگا بعدہ اوسی لنگ مین سماگئے اور تمام بیجناتھ کی مشہور ہوے

چوالیسوان ادھیای

بعد سوال کرنے نارد کے برہما نے فرمایا کہ جبکہ راون شیولنگ کو اوٹھانے سے مجبور ہوکر اپنے غرور کو دور کیا
اور کمال پریم سے شیو کی سرنگت ہوا تو اوسوقت غیب سے آواز آئی کہ اے راون تم اپنے شہر مین جاکر راج

بدرون خار وخس واندیشہ کے کرو لیکن جب کہ تمکو غرور پیدا ہوگا تو تم خراب ہوجاؤ گے یہ بردان پاکر راون اپنے گھر شاد
و فرحان ہوکر گیا جبکو تمام دیوتون نے ملکر اپنا راجہ قرار دیا اور مندودری اوسکی رانی ہوکر شیو بھگت مین کمال
درجہ پریم کو بڑھایا یہ مندودری منجملہ کنیان کے کمال حسین وخوبصورت تھی اوس سے میگھناد کے مانند
لڑکے پیدا ہوے میگھناد نے تینون جہان کو فتح کرلیا اور دگپالون کو فتح کرکے اپنی رعایا بنایا اور جس
وغیرہ اوسکے خراج گذار ہوے اور مہر وماہ وگرہ نجھتر سب اوسکے مطیع ہوے ایک روز تمام دیوتا حیران وپریشان اپنے
اپنے قیام گاہون سے منفرور ہوکر بیکنٹھ مین بشن کی سرناگت گئے اور بعد استت بشن کے سامنے مودب کھڑے
ہوے بشن نے فرمایا کہ اے دیوتو تم کہان چلے ہو تم بھون کے بشرہ سے آثار رنج وملال کے نمایان ہین اسکی وجہ ظاہر کرو پس خاص
سب دیوتون نے راون کے ظلم وتعدی کو بیان کرکے کہا کہ اوس نے دیوتونکی عورتون کو اپنے گھر مین ڈال لیا ہے اور تینون
ملک کو فتح کرکے ہر طرح سے سبکو دکھہ دیتا ہے امیدوار ہین کہ آپ ایسے ظالم کو قتل فرماوین یہ سنکر بشن نے غضبناک
ہوکر مع دیوتون کے راون سے جنگ کرنا شروع کیا اور راون شیو کی طاقت سے بشن کے ہمراہ لڑا ہر طرح کے
بان دونون طرف سے چلے جو جو بان آتش وہوا وافعی وکوہ وغیرہ راون پر ترک کیا اون سب کو راون
نے دفع ورفع کردیا تب بشن نے اپنے گدا کو راون کے بازو مین مارا راون غصہ مین آکر بشن کے سینہ مین
اپنے گدا کو مار کر نعرہ سہمگین مارا اور بشن نے اپنی نندک کو راون کے اوپر چلایا مگر وہ کند ہوکر اولٹ
گئی اوسوقت بشن نے نہایت غضب سے اپنے چکر مشتعل کو ہاتھہ مین لیا اور راون کی گردن مین ماردیا
تینون جہان مین ہاہاکار ہوا مگر راون نے شیو کا دہیان کرکے ایسی بلا ناگہانی واجل برسر سے محفوظ رہگیا
اور بشن نے ہر طرح سے راون کے اوپر متواتر یورش کیا مگر شیو کی عنایت سے اوسپر کچھہ نہ چلی یہ حالت
دیکھکر بشن کو نہایت پشیمانی وحیرانی لاحق ہوئی تب الہام ہوا کہ اے رماپت بشن کچھہ فکر واندیشہ
نہ کرو شیو سب سے برتر ہین راون کو کم نہ تصور کرو اوسکے اوپر شیو مہربان ہین اوسنے شیو کی عبادت
وریاضت بہت کیا ہے یہی وجہ ہے کہ اسکے اوپر کوئی آفت نہین آئی اور چونکہ راون دیوتون
سے ہلاک نہین ہوسکتا اسوجہ سے تمکو چاہیے کہ آدمی کا جسم اختیار کرکے بعد عبادت شیو کے وحصول
بردان وتدبیر کیساتھہ راون کو بعد دعا دلاکر اوسکو قتل کرو تب دیوتونکا کام پورا ہوگا یہ سنکر بشن انتردہیان ہوے اور راون

تمام دیوتونکو قید کرکے اپنے شہر کو واپس گیا اور بلا خار تینون جہان کی راج کرنے لگا اور دیوتونے بھی تدبیر سے
رہائی حاصل کرکے بشن کی خدمت مین حاضر ہوئے چنانچہ بشن نے الہام کی یاد کرکے اے نارد تمکو بلایا اور کہا
کہ تم جاکر ایسی تدبیر کرو جسمین شیو راون سے ناراض ہوکر اوسکو بد دعا دین اور ہم زمین مین جاکر آدمی کا اوتار لیوینگے
اور بعد خوشنود کرنے شیو کے اونکے دھنکھ و بان کو حاصل کرکے بعد حصول اجازت و حکم شیو کے راون کو قتل
کرینگے یہ کہکر بشن تو اپنی قیام گاہ کو اور تمام دیوتا بھی اپنے گھرونکو چلے گئے اور اے نارد تم راون کے پاس جاکر بعد
تعظیم و تواضع پانے کے حسب استفسار راون کے تم نے کہا کہ آفرین و احسنت کے لائق تم ہو تمہارے دیکھنے
سے ہمکو بڑی خوشی ملتی ہے تمہارے اقبال و سامان سلطنت کے دیکھنے کو ہم آئے ہین جو شیو کی مہربانی سے تمکو
حاصل ہوا ہے اسقدر مہربانی شیو نے کسی پر نہین کیا جیسے تمہارے اوپر ہے شیو تو تمہارے قبضہ اختیار مین ہے تمنے وہ کون
تدبیر کی تھی جس سے شیو اسقدر خوشنود ہوئے ہین یہ سنکر راون نے فرمایا کہ ہم وہ کیفیت بیان کرتے ہین جسطرح سے کہ شیو ہمارے اوپر خوشنود ہوئے

پینتالیسوان ادھیای ۴۵

راون نے کہا کہ اول ہم کیلاش مین واسطے ریاضت سداشیو کے گئے مگر جب کہ مدت تک شیو خوشنود نہوئے تو پھر کوہ کھنڈ
مین جاکر عبادت کرتا رہا اور نہایت غضبناک ہوکے مین نے زمین مین غار بناکر شیو لنگ کو قایم کیا اور پھر چند کسو
طرحسے شیو کا پوجن کیا مگر وہ خوشنود نہوے تو مینے آگ کو قایم کرکے اپنے سرونکو کاٹ کاٹکر اوسمین ڈالنا شروع کیا جب کہ
نوبت کاٹنے سر نہم کی عنقریب پہونچی تو شیو نے خوشنود ہوکر درشن دیا اور مینے یہ بردان مانگا کہ مجکو دیوتا فتح نکر سکین
شیو نے منظور فرماکر بدستور سابق میرے سرون کو میرے جسم سے لگادیا علاوہ اسکے اور بھی بہت بردان دئے بعد ہونے انتردھیان
سداشیو کے ہم اپنے گھر مین آکر تینون جہان کو فتح کرکے سلطنت کرتے ہین یہ سنکر نارد نے کہا کہ تمہارا دیا ہوا شیو نے کچھ بھی مہربانی
نہین کی کیونکہ وہ تمہارے ساتھ تمہارے گھر مین نہین آئے بلکہ اپنے لنگ سروپ کو دیا سو وہ بھی تمہارے گھر تک نہ آکر اثنائے راہ
مین رہگئی ہم تمکو کہتے ہین کہ تم جاکر کوہ کیلاش کو اوکھاڑ کر یہان لے آؤ اوسکی حفاظت سے بلا خوف و محفوظ رہا کرو
کیونکہ کوبیر کے نزدیک رہتے اونکو بہت مدت گذر گئی ہے اب تمہارے نزدیک آکر رہین ہمسے زیادہ کوبیر کو کون
بزرگی و اقتدار حاصل ہے واجب نہین کہ تمکو چھوڑکر شیو اوسکے پاس رہین اور چونکہ تم خود بیدوان و عالم و فاضل ہو

جو کچھ کہ واجب ہووے وہ کرو یہ کہکر تم روانہ ہو کر دیوتون سے یہ حال کہکر اونکو خوش و خرم کیا اور راون تمھاری مایا سے
فریب مین آکر کمال غرور کے ساتھہ کیلاش مین گیا اور اوسکو جڑ سے اوکھاڑ لیا جسکی وجہ سے جمیع نفایس و تحایف
و تمام اشیاے جڑ سے کل تک کیلاش کی خراب ہو گئین اور تمام دیوتا وہ جو کیلاش مین تھے بہت عاجز و حیران
ہو کر لرزہ مین آئے اور تمام جاندار مضطرب ہو کر مخوف ہوئے اور اکثر درخت وغیرہ اوسکے جڑ سے اوکھڑ گئے اوسوقت
دریاے آسمان مین کیلاش راون کے ہاتھ مین مثل دریا کے سرجہان ہو کر تمام دیوتا و شیو بمنزلہ مرال یعنی ہنس کے
معلوم ہوتے تھے شیو اور تمام متعجب ہو کر کہنے لگے کہ یہ کیا ماجرا ہے کیسا سانحہ ہوا یہ سنکر اوما یعنی پاربتی نے فرمایا کہ کسی
تمھارے بھگت نے یہ نتیجہ تمکو دیا ہو واہ واہ ایسا ہی خادم چاہیے ایسے معما و ہجو ملیح کو سنکر دلمین شیو نے دریافت کیا
کہ یہ راون کا کام ہے اور قرار دیا کہ اب پھر شریرون کو ایسا برداشت نہین دونگا کیونکہ دودھ پلانے سے گویا سانپ کا
زہر زیادہ کرتا ہے سانپ کو محبت نہین ہوتی فورًا کاٹ کھاتا ہے چنانچہ شیو کمال غضبناک ہو کر راون کو سراپ دیا کہ
تمنے جن ہاتھون سے ہمارے کوہ کیلاش کو اوکھاڑا ہے اون ہاتھون کا کاٹنے والا پیدا ہوگا یہ سراپ اسواسطے دیا
کہ اپنے ہاتھ سے اپنے خادم کو مالک نہین قتل کرتا اور ہر چند کہ اپنے ہاتھ کا لگایا درخت زہر کا بھی ہو تو بھی اوس درخت
کا نصب کرنیوالا اوسکو نہین کاٹتا چنانچہ راون نے یہ سراپ سنکر بدستور سابق کیلاس کو جاے قدیم پر قایم کر دیا اور
کمال غرور سے بلا خوف اپنے گھر کو لوٹ گیا اور کمال استقلال کے ساتھہ سلطنت کرکے طرح طرح کی ظلم و تعدی کرنے لگا
اور خلاف چال چلن قدیم کے شیو کی بھگت مین بھی قایم نرہا اور راے نارد اس ماجرا پر تم واقف ہو کر
دیوتون کو مطلع کیا اور بشن نہایت خوش ہو کر موقع مناسب پر راجہ دسرتھہ کے گھر اوتار لیکر
بنام رام کے مشہور ہو کر مع بھرت شترگھن و لچھمن اپنے بھائیون کے ایام طفلی مین طرح طرح کی بال چرتر کیے اور بعد
رام چندر و لچھمن ہمراہ بسوامتر کے جاکر بعد کرنے بہت لیلا کے ایک عورت فاجرہ جسکا نام تاڑکا تھا اپنے گرد
بسوامتر کے حکم سے مار ڈالا جس سے بسوامتر کی جگ کو آسیب و خطرہ نہ پہونچا بعدہ جنک پور مین جاکر
بعد توڑ ڈالنے دھنکھ کے سیتا کے ساتھہ رامچندر کا بیاہ ہوا اور بعد واپسی رام چندر کے اودھ مین بڑا جشن ہوا
مگر جب کہ راجہ دسرتھہ نے رام چندر کو راج تلک کرنا چاہا تو دیوتون کی کارسازی سے بھرت کی مان نے
رنگ مین بھنگ کر دیا اور رام چندر مع لچھمن و سیتا کی جنگل کو گئے اور چترکوٹ و دنڈک بن سیر و سفر

کرتے ہوے اکثر دیتونکو مارا اور جبکہ راون سیتا کو اوٹھا لیگیا تو مدت تک رام چندر بیقرار اور اونکی تلاش مین جا بجا بن بن پھرتے رہے چنانچہ اگست منی کی تعلیم سے رامچندر نے شیو کی عبادت کی وہ منتر قیامت کرنیوالے کو حاصل کیا اور باعانت ہنومان کے سمندر مین پل باندھکر راون سے لڑائی کی اور راون کو قتل کرکے بعد حصول سیتا کے اودھ مین واپس آئے یہ مختصر ذکر رامیشور نامے جیوترلنگ کا کیا ہے پہر بیدناتھ شیو لنگ کا دونون جہان مین خوشی دینیوالا اور اوسکی قرات سماعت سے بڑا پُن ملتا ہے

چھیالیسوان ادھیای

یہ کہانی کہا کہ اے نارد اب ہم ناگیس جیوترلنگ کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ زمانہ قدیم مین ایک راکھشنی داروکا نام تھی اوسنے گرجا کی بڑی عبادت کی جسکی وجہ سے گرجا بدرجہ غایت خوشنود ہوکر بموجب دہیان داروکا کے سامنے ظاہر ہوئی اور کہا کہ بردان مانگ تب داروکا نے کہا کہ مجکو ایک شہر تیار کرا دیجیے جسکے اندر مین مع اپنے شوہر کے رہا کرون اور تم ہماری مدد کیا کرو اور جہان مین جاؤن وہان وہ جنگل بھی میرے ساتھ جایا کرے گرجا نے فرمایا کہ یہی ہوگا بعد گرجا کے انتردہیان ہونے پچھم سمندر کے نزدیک ایک شہر آراستہ ہوگیا جو سولہ جوجن طویل اور ہر طرح کے سامان عیش و آرام و سیر و تفریح سے مرتب تھا جسمین داروکا مع تمام راکھشون کے رہنے لگی اور داروک نام ایک راکھشس سے اوسکا بیاہ ہوگیا جو کمال سخت طبیعت اور قساوت قلبی اور کثرت طاقت مین بیعدیل اور لاثانی تھا چنانچہ وہ راکھشس مع جماعت راکھشون کے تینون جہان کو ویران کرنے لگا اور عبادت ریاضت و جگ و دان و دھرم وغیرہ اچھے کامونکو معدوم کردیا اور جہان جہان داروکا جاتی تھی وہان وہان وہ جنگل مع درختون کے اوسکے ہمراہ جایا کرتا تھا وہان ہر طرح سے داروک فتنہ و فساد مچاتا تھا چنانچہ دیوتون سے لیکر آدمی تک تینون جہان کے پریشان خاطر ہوکر سب ملکر اورب منی کے پاس گئے اور بعد پرنام و استت کے تمام کیفیت بیان کی اور کہا کہ اب ہم تمہاری سرناگت مین آئے ہین تم ہم سب کی جانون کی حفاظت کرو تمہارے سوا اور کوئی ہمارا حفاظت کرنیوالا نظر نہین پڑتا کیونکہ تمکو دیکھکر بوجہ کثرت جلال کے راکھشس بھاگ جاتے ہین تم تو کامل شیو کے بھگت ہو یہ ماجرا سنکر اورب منی غصہ مین آکر راکھشونکو یہ سراپ دیا کہ اگر راکھشس زمین کے اوپر جانداروں کا قتل کرین یا انکے جگ و عبادت و دھرم وغیرہ مین مخل ہون تو وے سب فوراً معدوم ہو جاوین یہ کہکر اورب منی پہر اپنے دہیان ریاضت مین

مصروف ہوگئی اودونون نے خوشی کیساتھ راکچھسون کے ساتھ ارادہ جنگ کا کیا چنانچہ راکچھسون نے سراپ اوسپر مین
پر آگاہی پاکر بے قرار ہوئے اوسوقت ڈارکا راکچھشی نے کہا کہ مجکو یہ بردان گرجا نے دیا ہے کہ جہان مین چلون
گی وہان میرے ساتھ یہ جنگل بھی جاویگا پس مناسب ہے کہ جہان سراپ کا اثر نہو سکے وہان چلو اسبات کو سبھون نے
پسند کرکے وے سب سمندر مین بلاخوف رہنے لگے اور جن لوگونکو کشتی وغیرہ مین سوار دیکھتے تھے اوسکو کھینچ
لیجاکر مجلس مین قید کرتے تھے اور خشکی مین اکثر لوگون کو طرح طرح کی تکلیف دیتے تھے ایکروز بہت کشتیان
دریا سے پکڑ لیگئے منجملہ اونکے ایک شخص شیو کا بڑا بھگت ایک کشتی پر سوار تھا وہ بدون پرستش شیو کے پانی نہین پیتا
تھا اوسنے تمام قیدیونکو شیو کا پرستار بناکر پارتھی پوجن کرنے لگا اور سبکو مانسی پوجن کی ترکیب بتا کر پنج اکچھری
منتر بتلادیا وے سب شیو شیو ہر وقت زبان پر رکھکر دھیان مین مصروف رہنے لگے اور شیو اونکے حال پر نہایت
مہربان ہوا اور جب کہ چھ ماہ اسیطرح مانسی پوجن کرتے ہوئے اون سبکو گذر گئے تب شیو نے یہ چرتر کیا کہ ایک
راکچھش نے شیو لنگ کو اونکے سامنے دیکھکر اپنے راجہ یعنی دارک سے یہ حال بیان کیا اوسنے شیو بھگت سے
بہت خوف دلاکر کہا کہ تو راست راست بیان کر کہ یہ کیا کام کرتا ہے ورنہ تجکو لات سے مار ڈالونگا اوسنے کہا کہ مجکو
کچھ معلوم نہین ہے یہ سنکر اوسنے تمام راکچھشونکو حکم دیا کہ اسکو مار ڈالو یہ سنکر تمام راکچھش اوس شیو بھگت کے نزدیک ہوکر
بغرض قتل جمع ہوئے اور شیو کا پرستار کمال رنجیدہ ہوکر شیو کا دھیان کیا شیو مع گرجا کے اپنے لنگ کو ظاہر کرکے خود آپ بھی
ظاہر ہوئے جسکو دیکھکر بس پت شیو پرستار نے برنام داستت کیا شیو نے ہنکار کرکے اون سبکو دور کردیا اور اپنی
نسبت استر کو دیکر حکم دیا کہ اسی ہتیار سے ان سبکو قتل کر کہ تم اس جنگل مین مع برہمنون وغیرہ کے آباد ہو یہان اب
کوئی راکچھش نہین رہجاویگا ہم خود جیوتر لنگ ہوکر یہان مقیم ہونگے اس عرصہ مین دو دارکا راکچھشی نے گرجا کی استت
ودھیان اسقدر کیا کہ گرجا نے ظاہر ہوکر اجازت مانگنے بردان کی دیا دارکا نے کہا کہ ہمارا قتل نہو اور نہ ہماری اولاد
غضبناک ہووین تم تو آدشکت ہو تمھارے بہت سے خادم ہین یہ سنکر گرجا نے ہنسکر فرمایا کہ یہی ہوگا اور شیو سے
کہا کہ دارکا ہماری بڑی خادمہ ہے اسکا ناش مع شوہر کے نہووے وہ اسی مقام پر آباد رہے یہ سنکر شیو نے ہنس دیا
اور کہا کہ اے گرجا سوچ سمجھکر جو واجب ہو وہ کرنا چاہیے گرجا نے فرمایا کہ جگ کے آخر تک یہان راکچھس لوگ رہینگے یا دین اور
یہ شہر مع جنگل کے قائم رہے اور دارکا ہماری شکت شمار کیجاوے وہ یہان مع اپنے شوہر کے سلطنت کرتی رہے شیو نے فرمایا

برن ودھرم مین مستقل ہوکر یہان آکر ہمارے درشن کریگا وہ تمام روے زمین کا شہنشاہ ہوگا اور مانند اندر
کے خوش و خرم ہوگا اور پھر شیو نے گرجا سے فرمایا کہ اب ہم زمانہ مستقبل کا حال تمسے بیان کرتے ہین کہ اگلے زمانہ مین
بیرسین راجہ کے گھر مہاسین لڑکا پیدا ہوگا وہ یہان آکر ہمارے درشن کریگا اور وہ شہنشاہ روے زمین کا ہوکر انکو قتل
کرکے خود بادشاہ یہان کا ہوجاویگا اسیطرح آپسمین بہت کلام و مباحثہ کرکے آخر کو شیو ناگیش نامی لنگ سروپ
ہوکر وہان مقیم ہوے یہ سنکر نارد نے برمھا سے پوچھا کہ بیرسین راجہ اوس جنگل مین کسطرح گیا برمھا نے کہا کہ نکھد ملک مین بیرسین
راجہ ہوا اوسنے بارہ سال تک عبادت کرکے شیو سے یہ حکم پایا کہ اے بیرسین تم پچھم سمندر مین جاکر دارک بن مین
راکچھسون کو قتل کرو اور خود ایک کشتی چوب کی بناکر راجہ کو عنایت فرمایا جسکے اوپر بیرسین سوار ہوکر دارک بن
مین گیا اور بعد پانے درشن شیو لنگ و گرجا کے پسپت استر سے جو اوس مقام پر اوسکو ملا اوس سے تمام راکچھسون کو
قتل کیا اور بعد پوجن کرنے سداشیو و گرجا کے اپنے تختگاہ کو واپس آیا اور وقت وہی تھا جسکو گرجا نے زمانہ پسین اسلطنت بام
اوسکا قرار دیا تھا اے نارد جو شخص ناگیشر کے چرتر کو قرات یا سماعت کریگا وہ بڑی خوشی حاصل کریگا اب ہم رامیشر شیو جیوترلنگ کا بیان کرینگے

سینتالیسوان ادھیای

برھما نے کہا کہ ایک وقت چارون سن سنکادک ہمارے لڑکے بشن لوک مین گئے جبکہ وہ بشن کے مکان کے اندر جانے لگے
تو جے بجے بشن کے گنون نے نجانے دیا چنانچہ بموجب دینے سراپ سنکادک کے وہی دونون گن ہرناکچھ و ہرن کسیپ ہوکر بشن
کے ہاتھ سے مارے گئے اور چونکہ تین جنم تک انکو دیت ہونیکا سراپ ہوا تھا اسوجہ سے پھر دوسرے جنم مین وہی دونون راون
و کمبھ کرن ہوے راون نے شیو کا پوجن کرکے نہایت صاحب قوت ہوکر تینون جہانکو فتح کرکے خود سلطنت کرنے
لگا مگر جب کہ تمنے اوسکو ورغلانا تو اوسنے کیلاش کو جڑ سے اوکھاڑ کر شیو سے سراپ پایا کہ ہمارے مانند ایک
اور شخص تمہارے غرور کو دور کریگا چنانچہ سراپ کی وجہ سے راون نے بدچلنی خلاف دھرم کے اختیار کی اور بموجب التماس
تمام دیوتون و منیشرون کے بشن نے رام چندر کا اوتار لیا جنکی کیفیت مفصل ہم چند مقامات پر ذکر کرچکے
ہین جب کہ رام چندر دیوتون کی کام پورا کرنیکو جنگل مین گئے تو راون نے ستیا کو دغا و فریب سے لیجا کر لنکا مین رکھا
رام چندر نے بموجب ہدایت کمبھج یعنی اگست منی کے شیو کی پرستش کی ٭

اڑتالیسوان ادھیای

بموجب سوال نارد کے برمہا نے فرمایا کہ بموجب تعلیم و ہدایت اگست کے رام چندر نے تمام جسم مین بھسم لگا کر شیو کا دھیان کیا اور رودراکچھ کو دھارن کیا اور لچھمن کو واسطے حفاظت کے دروازہ پر بٹھالا اور سہسر نام جو بید کا خلاصہ ہے رات دن برابر اوسکی قرأت کرتے رہے ایسی عبادت رام چندر کی دیکھکر شیو خوشنود ہوئے اور ظاہر ہوکر رام چندر کو اپنے گود مین بٹھا کر فرمایا کہ جو چاہتے ہو وہ ہم سے طلب کرو رام چندر نے راون کے قتل اور حصول سیتا کی درخواست کیا شیو نے منظور فرما کر اپنا تیج مع دھنکمہ دبان کے عطا فرمایا رام چندر ایک موک پہاڑ پر جا کر سگریو و ہنومان سے ملاقی ہوئے اور رام چندر نے بال کو جو بھائی سگریو کا تھا مار کر سگریو کو نہایت خوشی دی بعدہ ہنومان واسطے تحقیق سراغ سیتا کے روانہ ہو کر بعد سراغ پانیکے رام چندر کو خبر دی رام چندر نے سمندر کے کنارے پہونچکر دیکھا کہ کسیطرح راستہ جانے سمندر کا نہین ہے متردد ہو کر شیو کا لنگ قایم کیا اور بعد پرستش ہشیار کے عرض کیا کہ مہاراج ہم کسطرح سمندر کے پار جا سکین آپ ہماری اعانت کیجیے تاکہ سمندر کا عبور کر کے راون کو قتل کرین یہ کہکر بڑی استت کر کے گل نادیعنی گل سندری بجائی چنانچہ اوسی لنگ سے شیو فوراً ظاہر ہوئے جیسی صورت سدا شیو کی ہے مع تمام اعضا و نشانات خاص کے موجود ہو کر رام چندر کے آگے کھڑے ہوے رام چندر نے ایسا جمال باکمال دیکھکر شیو کی بڑی استت پڑھی جسکو سنکر شیو نے کمال خوشی سے فرمایا کہ بردان مانگو رامچندر نے فرمایا کہ سمندر کا عبور و راون پر فتح چاہتا ہون تاکہ راون کو مع تمام خاندان کی قتل کرون اور آپ اسی ہمارے لنگ مین قایم رہکر جہان کو خوشی عطا فرماتے رہو شیو نے منظور فرمایا اور اوسی لنگ رام چندر کے قایم کیے ہوے مین سما گئے اوسی لنگ کا نام رامیشر ہے رام چندر نے مع لچھمن کے پھر اوس لنگ کی پوجن کر کے بڑا جشن کیا بعد سگریو و جاموںت و انگد و ہنومان وغیرہ نے پرستش کی اور سمندر مین پل باندھکر راون کو مع خاندان کے قتل کر کے بعد دینے سلطنت بھبکیھن کے مع سیتا کی اودھ کو واپس آئے اے نارد جو شخص رامیشر لنگ مین گنگا جل کو چڑھاوے وہ دونون جہان مین خوشی پاویگا اور جو شخص رامیشر کے درشن کریگا وہ تمام گناہون سے پاک ہو کر جمیع اقسام کی عیش و آرام کو حاصل کریگا بعضی لوگونکا یہی قول ہے کہ رامچندر نے

بعد قایم کرلینے پل کے رامیشر کو قایم کیا سو یہ بات صرف بوجہ کلپ بھید کے ہی مگر بہر حال اونکی پرستش سے جمیع مقاصد حاصل ہوتے ہین

اونچاسوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ ای نارد اب ہم گھسمیشر شیو جیوترلنگ کا بیان کرتے ہین جو بارھوان شیو جیوترلنگ ہی واضح ہو کہ سمت دکھن مین جو گر دیو نامی شیو کا دھام ہی اوسمین ایک عمدہ شہر آباد تھا اوس شہر مین ایک برہمن بدھ دھرما نام رہتا تھا جو رات دن شیو کی خدمت مین مصروف رہا کرتا تھا وہ ہمیشہ بھشم و رودراکچھ کو دھارن کیے رہتا اور اور شیو شیو زبان سے کہا کرتا تھا اوسکی عورت سدیہا نام کمال پت برت اور شیو کی پرستار تھی اور دونون مسافر پروری و پورا کرنے سوالات سایلون مین کمال فایق و لایق تھے وی دونون ہمیشہ شیو کے برت رکھا کرتی تھی اور شیو کو مع گرجا کے پوجن کرتے تھے جب کہ ایک مدت اسیطرح گذر گئی تو برہمن کی عورت بوجہ عدم حصول فرزند کے کمال رنجیدہ رہنے لگی آخر کو برہمن نے اوسکو بہت کچھہ سمجھایا اور کہا کہ شیو کی بھگت مین رہو اوس سے زیادہ کوئی شی نہین ہرچند کہ لڑکے سے دونون جہان مین راحت ملتی ہی مگر تو بھی بید کا یہ کلام ہی کہ کرم یعنی فعل مقدم ہی جو شخص بھگت کرتے ہین اونکو جہان کی خوشی گران معلوم ہوتی ہی دیکھو کون کسکا لڑکا و باپ و بھائی و رشتہ دار ہی بلکہ یہ سب جھوٹے رشتہ دار اپنے مطلب کے ہین آخر کو ایسی فہمایش سے برہمن کی عورت خوش ہوکر بدستور شادان و فرحان رہنے لگی ایک روز اتفاقاً وہ عورت اپنے ہمسایگان کے گھر گئی وہان کچھہ عورتون سے مباحثہ و تکرار کی نوبت پہونچی سب عورتون نے کہا تو باوجود نہونے کسی اولاد کے اسقدر غرور کیون کرتی ہی تیرا غرور سب ناحق ہی کیا تو نے نہین سنا کہ بدون اولاد کے مکت نہین ملتی اور نہ بدون اولاد کے گیان کچھہ کام کرتا ہی اور بدون آبپاشی کے کوئی تخم زمین سے نہین اوگتا تمام افعال نیک بدون اولاد کے منتج و مثمر نہین ہوتے اور بدون اولاد کے عبادت و ریاضت و دھرم فضول و بیکار ہین جو شخص صاحب اولاد ہے ہرچند کہ گنہگار بھی ہو تو بھی مکت حاصل کرسکتا ہی تم کسیطرح ہماری ہمسری و برابری کرنے کے لایق نہین ہو کیونکہ ہم سب صاحب اولاد ہین اور تم لاولد ہو چنانچہ برہمن کی عورت نہایت خجالت و ملال کے ساتھہ اپنے گھر آئی اور اپنے شوہر کے قدم پکڑ کر بہت گریان ہوئی اور بعد استفسار اپنے شوہر کے تمام کیفیت کہہ سنائی اور

کہا کہ ہمکو فرزند عطا کیجیے ورنہ مین زندہ نہین رہونگی برہمن نے بہت سمجھا کر کہا کہ جہان کے عیش و آرام سی تمکو کیا سرکار ہے تم شیو کی بھگت مین قائم رہو اور واسطے حصول اولاد کے اصرار نہ کرو مگر اوسنے اپنے اصرار کو ترک نہ کرکے یہی کہا کہ ہمکو اولاد دو جب کہ سدھرمان برہمن نے اصرار عورت کو درجہ نہایت پر دیکھا تو شیو کو دھیان کیا اور دو پھول ایک لڑکا پیدا ہونے کا اور دوسرا لاولدی کا قرار دیکر عورت سے کہا کہ منجملہ انکے ایک اوٹھا لو تا کہ معلوم ہو جاوے کہ تمھاری تقدیر مین لڑکا ہی یا نہین چنانچہ عورت نے ایک پھول کو اوٹھا لیا جو لاولدی کا تھا سدھرمان کمال مغموم ہوا اور اپنی عورت سے کہا کہ تیری تقدیر مین لڑکا نہین ہی عورت نے کہا کہ اچھا تم دوسری شادی کرکے لڑکا پیدا کرو مین اوسکی کنیزک ہوکر رہونگی چنانچہ عورت نے اصرار کرکے برہمن کی دوسری شادی کرائی اور غم و غصہ تھوڑا فرو ہوا وہ عورت جسکو برہمن نے دوسری دفعہ اپنی زوجیت مین قبول کیا اوسکا نام گھسما تھا اوسنے اپنے شوہر کی اجازت سی پارتھی پوجن شروع کی اور شیو کا برت کرنے لگی وہ روزمرہ ایکسو ایک پارتھی بناکر ترکیب کیساتھ پوجن کرتی تھی جب کہ ایک مدت اسیطرح گذر گئی تو شیو خوشنود ہوے چنانچہ گھسما کو حمل رہگیا اور موقع وقت پر ایک لڑکا پیدا ہوا جسکے تولد سی برہمن اور اوسکی عورت بہت خوش ہوئی برہمن نے اوسکا پریم پیدایش وغیرہ کا سب کچھ کیا اور مجلس جشن کو آراستہ کیا

پچاسوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد جب کہ گھسما کے لڑکا پیدا ہوا تو سب لوگ اوسکی تعریف کرنے لگی اور سدھیا پہلی عورت کی مذمت کرنے لگی چنانچہ ایسے کلمات روزمرہ کی سماعت سے سدھیا کی چھاتی جلنے لگی اور اپنے سوت کے لڑکے کو دیکھکر رنجیدہ و مغموم ہونے لگی وہ جب کہ لڑکے کو لہو و لعب مین دیکھتی اوسکو بھلا معلوم نہوتا تھا اور وہ روزمرہ حیلہ سی لڑکے کو مارا کرتی تھی اور محبت سابقہ کو کلیتاً فراموش کردیا ہر چند کہ شوہر اوسکا دونونکو برابر جانتا مگر تو بھی وہ اسبات پر راضی نرہکر روزمرہ لڑائی کرتی تھی گھسما روز کہتی تھی کہ یہ لڑکا میرا نہین بلکہ تمھارا ہی مین تو تمھاری لونڈی ہون تمھارا تمام گھر و مال و دولت ہی مگر تو بھی سدھیا کی دلکی حرارت و غصہ فرو نہوا کیونکہ رشتہ معاورت بڑا سخت ہی شوہر اور ہمسایگان سب فہمایش کرکے ہار گئی مگر اوسنے کچھ نمانا اور محبت و اختلاط کو چھوڑ کر برعکس شوہر کے جلانے لگی ای نارد سوتیا ڈاہ بڑا ہی اسلیے واجب ہی کہ دوسری شادی نکری خصوصاً جب کہ اول عورت زندہ ہو یا انکہ اوسکی اولاد ہو کیونکہ ایسی صورت مین دوسرے بیاہ کرنے مین بڑا رنج حاصل ہوتا ہی آفتاب خواہ مشرق سی مغرب مین طلوع کرین اور آتش خواہ سرد ہو جاوے

مگر درمیان سوتون کے صلح و اتحاد کا قائم ہونا ممکنات سے نہین ہی بلکہ محالات سے ہے المختصر جب اوس لڑکے کی شادی ازدواج مین شراجن ہوا اور اوس بیاہ مین سب کو خوشی حاصل ہوئی مگر سدھیا کی آتش حسد و رشک اور زیادہ مشتعل ہوئی ہرچند کہ بہو بہ نسبت گھشما کے سدھیا کی زیادہ خدمت کرتی تھی مگر اوسکی ذرہ بھی خاطرداری و پیار نہ کرکے سخت و سست کلمات کو زبان پر لایا کرتی تھی آخر کو سدھیا نے اسبات کو اپنے دل مین قرار دیا کہ بدون قتل لڑکے کے مجکو راحت دلی نہ ملیگی مین اسیطرح جل جل کر خاکستر ہوتی رہونگی ای نادر عورت کون ایسا کام خراب ہی جسکو نہین کرسکتی وہ آسور کردنی و ناکردنی مین کچھ امتیاز نہین کرتی ہے چنانچہ ایک روز لڑکے کو خواب مین پاکر سدھیا نے مار ڈالا اور اوسکے سر کو اوس مقام پر ڈال دیا جہان گھشما شیو کے لنگون کی پوجن کر کے ڈال دیا کرتی تھی جب کہ صبحکو اسطور پر لڑکا مردہ ٹکڑہ ٹکڑہ علیحدہ پایا گیا تو تمام شہر مین غوغا ہوا مگر برہمن و گھشما والدین جو شیو کا پوجن کر رہی تھی مطلق شیو کی پوجن کو ترک نہ کر کے بدستور اوسی کام مین مصروف رہے اور اپنی جگہ سے حرکت نہ کیا بعد فراغت پوجن کے خوابگاہ مین اگر لڑکے کو ایسی حالت مین پاکر کہا کہ شیو محافظ ہین اور گھشما نے اپنی پارتھی پوجی ہوئی جہان کہ سر پڑا ہوا تھا حسب عادت روزمرہ کے ڈال دیا اور کچھ رنج اوسکو نہوا ایسا استقلال و صبر بھگت قایم دیکھکر شیو کمال خوشنود ہوی اور جیوت روپ ہو کر ظاہر ہو اور مع تمام خاص نشانات اپنے کے گھشما کے روبرو کھڑے ہو گئے جسکو دیکھکر گھشما نے کمال خوشی کو حاصل کر کے بعد سجدہ و پرنام کے استت پڑھی شیو نے فرمایا کہ نہایت خوشنود ہین بر وان مانگو ہم تیرے لڑکے کے مارنے والے کو اپنے ترسول سے قتل کرینگے گھشما نے کہا کہ وہ اپنے گناہ سے خود مر جاویگی آپ اوسکو قتل نہ کرین اور میری یہ آرزو ہی کہ آپ اسی مقام پر مع گرجا کے مقیم ہو وین شیو تی ہنسکر فرمایا کہ اچھا ہم گھیشر شیو لنگ کے نام سے نامزد ہونگے اور تمہارے نام کے ساتھ ہمارا نام ہوگا اور یہ تالاب جو نظر پڑتا ہی اسکا نام شوالہ ہوگا اور تمہاری بڑی اولاد ہوگی یعنی سنوا لڑکے تمہارے ہونگے یہ کہکر شیو لنگ روپ ہو گئے چنانچہ برہمن نے مع دونون عورتون کے اوسکا طواف کیا اور دشمنی کو ترک کر کے سبھون نے بخوبی پوجن کیا جو اس چرتر کو قرات یا سماعت کریگا وہ جہان کی تمام عیش و آرام حاصل کرکے

آخرت مین شیو پد کو پاویگا اور اوسکے تمام گناہان جل جاوینگے کوئی مرض وغیرہ نرہیگا اسکے مار دہنی[120] بارہون جیوتر لنگ کا بیان مفصل و بشرح کہہ سنایا جو کمال خوشی و مکت کے دینولے ہین علاوہ انکے اور شیو لنگون کی بھی بڑی مہمان ہی جب کہ شیو کے بھگت کو کچھ رنج ملتا ہی تب وہ ظاہر ہو کر اوسکے رنج کو دور کر دیتے ہین جو شخص شیو کے اوصاف کو بیان کرتا ہے وہ کبھی کچھ تکلیف و رنج کو نہین پاتا اور مکت اوسکو ملتی ہی

اکیاونؔ ادھیای اتسری شیو پرانے اسٹم کھنڈے برمہا نارو سنبادے لنگ کھنڈ سماپتم

فہرست کھنڈ نہم شیو پران

۱- مہاتم شیو نام کا



برہما نے کہا کہ اے نارد یہ نوان کھنڈ مانند پریاگ کے ہی جو شخص اس کھنڈ کو پریاگ سے کم سمجھیگا او
ر بیشمار گناہان عائد ہونگے اور بمنزلہ مخالف سدا شیو کے متصور ہو کر دنیا مین ذلیل و خوار اور عاقبت
مین داخل نار ہوگا پریاگ کو تربینی اسواسطے کہتے ہین کہ وہان گنگا و جمنا و سرستی کا اتصال ہوا ہے
اور اسی کھنڈ مین نام کی مہمان اور بھسم کا مہاتم اور رودراکچھ کی عظمت بیان کیگئی ہی بس شیو کا نام
بمنزلہ گنگا کے اور بھسم بمنزلہ جمنا اور رودراکچھ بجای سرستی کے تصور کرنا چاہیے اور جسطرح کہ کاشی پری سب
عالم سے اعلی ہی اسیطرح اس کھنڈ نہم کی بزرگی سب سے برتر ہی جسکی پیشانی مین بھسم نہین لگی اور جسکے عضو
رودراکچھ سے خالی ہین اور جسکے زبان سے شیو شیو نام کا ورد نہین ہوتا وہ محض دھرم سے خالی اور ناپاک
و عاصی ہی اور جو شخص ان تینون زیور سے آراستہ ہی وہ خود بمنزلہ سدا شیو کے ہی شیو کے نام کی مہمان
لا انتہا ہی جسکی سماعت سے انواع انواع کی خوشی حاصل ہوتی ہی اور سنت و بھگت لوگ نام کو جان سے بھی یادہ
عزیز رکھتے ہین اور بشن و برہم و ہر سب شیو کا نام جاپ کیا کرتے ہین اور اندر وغیرہ تمام شیو کلان نام کا جاپ
کرکے ہمیشہ خوش رہا کرتے ہین اور من و سدھ وغیرہ نام کا جاپ کرکے گناہون سے مبرہ رہکر مسرور و مجذوب
بنے رہتے ہین اور رام چندر مع ستیا اور کرشن چندر مع رادہا کی نام کا جاپ کرکے نشاط اندوز اور فرحت انگیز ہین
اور آدمی صرف وہی مبارک ہین جو شیو کا نام جپا کرتے ہین انکی برابر جہان مین کوئی دوسرا جاندار نہین ہے

اور جسکے وہان سے ایک دفعہ بھی شیو کا نام نکلتا ہی اوسکے تمام کام پورن ہوجاتے ہین اور شیو شیو کہنے سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین اوسکا منہ مانند تیرتھ کے پاک ہی جسکے دیکھنے سے خوشی ملتی ہے اور شیو نام جنگل گناہان کے جلانیکو بمنزلہ آتش کے ہی اور برہم ہتیا وغیرہ گناہان کبیرہ اور جمیع آفات شیو کے نام لینے سے دور ہوجاتے ہین اور شیو نام کی کشتی واسطے عبور کرنے دریائے دنیا کے ایک ترکیب سہل اور تدبیر آسان ہی اور واسطے استیصال بیخ عذاب و جرایم کے شیو نام بمنزلہ تبر کے ہی اور شیو کا نام بمنزلہ آب حیات کے ہی جسکے ورد کرنے سے خوف و رنج و گناہ کچھ بھی نہین رہتے اور جو شخص کہ بذریعہ کلام و دل و جسم کے شیو کے نام کا جاپ کرنیوالا ہی وہ مبارک ہی کیونکہ جو شخص پریم سے شیو نام کو زبان پر لاتا ہی اوسکے تمام پاپ نابود ہوجاتے ہین اور کوئی شخص اسقدر گناہ نہین کرسکتا جسقدر کہ شیو کے نام لینے سے زائل ہوسکتے ہین یعنی واسطے دور کرنے گناہان کے شیو کا نام لینا غیر محدود ہی یہ آب حیات شیو نام کا لایق نوش کرنے کے ہے اور نہ دوسری تدبیر اس سے بہتر واسطے حصول طہارت و پاکیزگی پائی جاتی ہی جو لوگ کہ غرور حکومت و سلطنت و دیگر دولت دنیاوی و ثروت ظاہری سے مالامال ہین اونکو شیو نام کی خواہش نہین اور وہی کبھی کسی حالت مین مکت نہین پاوینگے خواہ صدہا تدابیر تمام عمر کرتے ہین اور بدون طلوع آفتاب صواب جنم اولین کے کسیکو شیو نام کیطرف توجہ و عقیدت نہین ہوتی اے نارد شیو نام ایک جوہر گرانمایہ ہی اوسکے ذریعہ سدا شیو مطیع بھگتون کے ہوجایا کرتے ہین جس شخص نے بہت جنم تک سخت ریاضت کیا ہو وہ سے البتہ شیو نام کے مہاتم کو جانتا ہی اور شیو شیو کہنے سے ہر جہار سمت سے فرخندگی اور سب دیوتون سے خوشنودی حاصل ہوتی ہی اور جسطرح سے کہ آگ درختان جنگلی کو جلا کر خاکستر کردیتی ہی اسیطرح شیو کا نام تمام گناہان کو جلا دیتا ہی اور جسطرح کہ تمام پوریون مین کاشی کو عظمت ہی اور برہمن مین برہمن اعلی ہی اسیطرح سب ناموں مین شیو نام اوتم و عظیم ہی اور جسقدر کہ بھگتون مین بشن کا رتبہ ہی اسیطرح ناموں مین شیو کا نام ہی ہرچند کہ شیو کے نام بیشمار و لاانتہا ہین اور عمدہ نتایج و مطالب کی دینے مین یکسان ہین اور عذابون کے دور کرنے مین کامل ہین لیکن اگر کوئی شخص شیو کی نام کو مانند نام کسی دیوتا کی تصور کرے تو وہ شخص مجمع گناہان عظیم سمجھا جاسکتا ہی کیونکہ شیو تمام دیوتون سے اعلی و برتر ہین اور شیو کا نام خواہ کسیطرح سے کوئی شخص زبان پر لاوے وہ بلا ریب مکت حاصل کریگا ہرچند کہ دریائے جہان کے پار کرنیکو بیشمار تدابیر ہین الا وہ نہین شیو نام کی برابر

کوئی نہین ایسا شیو نام جسکو لیکر مانند سوہتی عورت مجرمہ کے عذاب دوزخ سے بچ گئی اور طرفہ یہ کہ دوسرے جنم مین شیو پُری
اوسکو واسطے قیام کے ملی دیکھو راجہ اندر دومن جو بڑا پاپی اور شکار دوست وخونخوار وقاتل اور زانی تھا اوسکو
تمین شکار مین ایک شیر نے مار ڈالا چونکہ راجہ بڑا بھاری پاپی تھا اسواسطے اوسکے لینے کو جمراج کے گن فوراً پہونچے
اوسیوقت حسب یاد سداشیو کے شیو کے گن بھی اوس مقام پر آگئے کیونکہ اوسکی زبان سے شیو کا نام نکلا تھا باوجود
حالت نادانستگی مین راجہ نے یہ نام لیا تھا چنانچہ راجہ بصورت خاص سداشیو کی ہوکر شیو پُری مین براجمان رہا علاوہ
اِسکے اکثر لوگ صرف شیو نام کہنے سے مکت ہوگئے ہین یہ شیو کا نام شیو کی ذات سے بھی زیادہ ہی جیسا کہ اسبات
کو بید وپُران کہتے ہین اور خود بید وپُران و سیش شاردا نام کے مہاتم کو کماحقہ بیان نہین کر سکتے اور اگر
اول نمہ پد کو کہکر پھر شیو کہو تو یہ پنج اکچھری منتر ہوجاتا ہی جو تمام منتر ونکا راجہ اور جسکی مہمان سب سے برتر اور جسکی
مہمان سب سے برتر اور جسکی قرات وساعت سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین یہ منتر بیدین بہت مخفی کرنے کو کہا گیا ہی کیونکہ
تمام منتر ونکا راجہ ہی اور سات کرور منتر جسکے مطیع ہین اسی پنج اکچھری منتر کو جاپ کرکے بہم وبشن ودیوتا دمن
وغیرہ بیخوف ہوکر انواع انواع کی خوشی پایا اور پاربتی کو اسی منتر کے جاپ سے درجہ اردھنگی کا مرحمت
ہوا اور جسکے جاپ کرنے سے گنگا سب تیرتھون سے زیادہ پاک ومتقدس قرار دی گئین اِسکے جاپ کرنے
سے کوئی گناہ وعیوب باقی نہین رہتے اور سداشیو اوسکے اوپر کسی حالت مین ناخوش نہین ہوتے

پہلا ادھیای

نارد نے کہا کہ اے خالق جہان میری تمنا یہ ہی کہ پھر آپکی زبان گہرفشان سے مہاتم شیو نام کا مع حکایات
نادرہ کے ساعت کرون اور سوہن عورت اور راجہ اندر دومن کی کیفیت شرح ومفصل سننے کا اشتیاق رکھتا ہون
بجواب سوال نارد کی برہما نے فرمایا کہ سوہن ایک برہمن کی جسکا نام کیکئی تھا لڑکی تھی اور اوسکی باپ نے اوسکو ایک اچھی برہمن
کیساتھ بیاہ دیا تھا جہان سوہن نے اپنی شوہر کیساتھ طرح طرح کی عیش وآرام کو پایا تھوڑی مدت کے بعد سوہن کا شوہر مر گیا اور
چندی سوہن حسب طریقہ جہانیان کی لباس ماتمی اور شیوہ سوگواری کو برپا رکھا مگر جب کہ شاہ والاجاہ شہوت نے
دفعتاً ہر چہار سمت سے سوہن کے اوپر خروج کیا تو سوہن تاب تحمل بارت برت دہرم کی نہ لاکر فاحشہ ہوگئی اور ہر چند کہ

اول اول اوسنے خفیہ خفیہ زنا کرنا شروع کیا مگر یہ بات کب مخفی رہسکتی ہی بہت تھوڑے عرصہ مین یہ ماجرا طشت ازبام
ہوگیا چنانچہ اہل برادری اوسکی جمع ہوکر بعد صلاح ومشورہ کی سومن کو جلاوطن کردیا اتفاقاً ایک شخص ذات کا شودر
سومن کو آوارہ جنگل مین پاکر اپنے گھر مین لایا اور بطور زوجہ مدخولہ کے اوسکو رکھتا رہا اور سومن شراب نوشی و
گوشت خواری کو اختیار کرکے اپنی قدیم دھرم کو ملیا میٹ کردیا قضا کار شودر چندمدت کیواسطے گھر سے کسی سمت کو
چلاگیا اور سومن خود اختیار مطلق العنان ہوکر اقسام جرائم صغیرہ وکبیرہ کے مرتکب ہونے لگے ایکروز سومن نے شراب بکمال
اشتیاق گوشت خواری مین اندر احاطہ بود وباش پشیمان کے گئی اور بوجہ تیرہ وتاریک ہونے رات کے گوسالہ کو بہ
احتمال حسنی کی تلوار سے مارڈالا اور جب گھر مین لاکر روشنی مین بچہ گاؤ کو شناخت کیا تو نہایت افسوس و
نہایت تاسف سے شیو شیو زبان پر لائی مگر تاہم اوسی بچہ گاؤ کے گوشت کو پکاکر کھایا اور مشہور کردیا کہ بچہ گاؤ
کو شیر نے مارڈالا ہی جب کہ سومن کا جام عمر لبریز ہوگیا اور وہ اسیر پنجہ اجل ہوئی تو جمراج کے گنون نے کمندون سے
اوسکو باندھکر اقسام عقوبت کے بعد اوسکو بحضور جمراج کے حاضر کیا جمراج نے اوسکو دوزخ کے لایق تصور نہ کرکے
گھر ایک چانڈال مین پیدا کیا جہان وہ اندھی یتیم ہوکے اور بعارضہ جذام کے ہوکر بیاہ شادی سے بھی محروم
رہی اور نہایت گرسنگی سی بقیہ طعام چانڈالون سے اپنا گذارہ کرتی تھی تاآنکہ ایسی حالت پرملالت مین جوانی گذرگئی
اور پیری مین کچھ آرام نملا تب نوبت رونی اور اشکون کی قطار مثل دریا کے زمین مین روان ہوئی
اوسوقت سدا شیو حال زار چانڈالی پر مترحم ہوکر یہ چرتر کیا وہ چانڈالی اتفاقاً گوکرن چھیتر مین جہان میلہ
شورا تر کا تھا مانگتی کھاتی ہوئی ہمراہ میلہ کے چلی گئی وہ میلہ بروز چتردسی مہینہ ماگھ مین تھا جس روز سب لوگ
برت رکھی تھی ہرچند کہ چانڈالی نے سب سے خیرات وداں طلب کیا مگر تقدیر سی اوس روز کچھ نملا صرف ایک شخص نے
چند برگ بیل پتر کے اوسکو دیدیے لیکن جب کہ اوسنے دیکھا کہ یہ بیل پتر کوئی شی کھانے پینے کی نہین ہی تو
اوسنے بیل پتر کو زمین مین پھینکدی قضا کار وہ بیل پتر ایک شیولنگ کے اوپر پڑگئی اور سومن کے تمام گناہان
جلکر خاکستر ہوگئی اور چونکہ وہ تمام دن ورات بوجہ نہ ملنی کسی چیز کے گرسنہ رہی لہذا برت نرجل کا اتفاقیہ اوسی
ہوگیا اور چونکہ نہایت رنج وملال سی وہ تمام رات بیدار رہی اسوجہ سے شب بیداری بھی خود بخود وقوع مین
آئی اور صبحکو بھی اوسنے کچھ چیز خوردنی نپاکر عالم یاس وحالت اضطراب مین سمت اپنی گھر کے روانہ ہوئی اثنائے راہ مین

کثرت جوع و فرط تشنگی سے وہ مرگئی چنانچہ سدا شیو بدرجہ غایت خوشنود ہوکر اپنے گنون کو روانہ کیا تاکہ اوسکو بمان مین سوار کرکے شیولوک مین داخل کرین چنانچہ شیوگی گنون نے ایسا ہی کیا اور شیوا ور شیورانی نے اوسکو غایت مہربانی و کمال شادمانی سے اپنے پاس جگہ دی اور بعدہ شیورانی اپنی خادمہ عورات مین اوسکو منسلک کرلیا ای نارد یہ رتبہ سومن کو صرف دو دفعہ شیو نام کے کہنے سے حاصل ہوا علی ہذا القیاس صدہا لوگون نے شیو نام کہکر مکت حاصل کیا ہے

دوسرا ادھیائے

برہما نے کہا کہ ای نارد زمانہ ماضیہ کے کلجگ مین ایک راجہ اندرسین نام تمام جہانیان کا راجہ ہوا وہ بڑا شجاع اور شکار دوست و کج خلق و کم عقل و بدطینت اور برہمنونکے برخلاف و عاصی و موذی جاندارونکا تھا اور صرف اپنی تن پروری و آسایش نفس سے سروکار رکھکر جاندارون پر کچھ بھی رحم نہین رکھتا تھا اور غیر عورت اور مال غیر کو اپنا تصور کرکے اکثر برہمنونکو قتل بھی کیا اور دائم الخمر ہوکر چوری طلا اور اپنی گرو کی مذمت بھی کی اور ایسے ایسے حرکات پر جو گناہ عظیم اور جرم کبری ہین قانع نہوکر ہمراہ نسوان برہمنان کے جام مباشرت نوش کیا اور بید کے خلاف پرستش دیوتون اور ریاضت عبادت کچھ نہین کیا اور کماحقہ رعایا پروری بھی اوسنے نہ کرکے کسی حالت مین حال زار کسی مظلوم و ملہوف پر اوسکو رحم نہ آیا اور بوجہ صحبت خراب و ندماء ظالم و سفاک کے روز بروز بجز سیر و شکار کے راجہ نے کسی دوسرے کام مین دل نہ لگایا چنانچہ ایک مدت مدید اسی طرح کے مذموم و قبیح افعال کرتے ہوے راجہ کو گذر گئی ایکروز راجہ مع مصاحبان خاص واسطے کھیلنے شکار کے جنگل مین حسب عادت معہودہ کے گیا اور ہر چہار سمت سے شکار کھلانیوالون نے مندیشر ونکو باہر نکالنا چاہا اسی عرصہ مین شیو کی مایا سے ایک شیر بڑا عظیم الجثہ و خوفناک صورت راجہ کے سامنے آکر ایک ہی حملہ مین راجہ کو مار ڈالا اور کسینے راجہ عصیان کار حفاظت کی چنانچہ جمراج کے گن واسطے لینے راجہ کے اوس مقام پر آئے اسی عرصہ مین حسب الحکم شیو کے گنون نے بھی اپنے قدم سے اوس مقام کو منور کیا اور راجہ کو شیوپری مین داخل کیا جہان راجہ بصورت سدا شیو کے ہوگیا اور شیو نے اوسکو بصورت ملائک ملاحظہ فرماکر کمال خوشنودی راجہ کو اپنی روبرو بلایا اور اپنی خاص مسند پر اوسکو آدھی جگہ بیٹھنے کیواسطے مرحمت فرمائی اور کہا کہ اے راجہ اندرسین تم ہمارے بڑے

بھگت ہو چا ہیے کہ جو تمھاری خواہش ہو وہ بردان ہمسے طلب کر یہ سنکر راجہ کی آنکھون سے اشک پریم کی زمین مین گرے اور بہت خوشی و تر قلب سے جو بسر وہ کچھہ بول نسکا آخر کو شیونے اوسکو بہت بردان از خود بلا طلب دیکر اپنی گنون مین داخل کر لیا جسکا نام چنڈ طبوا اور چنڈ اور منڈ گن سی نہایت دوستی ہوگئی بس پرستاران شیو کو سدا چاہیے کہ جب شیو کی پرستش کی کرین تو اگن کونے میں چنڈ و منڈ کی پوجن کر دیا کرین کیونکہ انکی پوجن سے شیو بہت خوشنود ہو کر بعد رفع تکالیف کے مقصد بر لاتے فرماتے ہین اور واضح ہو کہ یہ مرتبہ جو راجہ اندرسین کو حاصل ہوا وہ صرف ایک دفعہ شیو نام کہنے کا نتیجہ ہے باوجودیکہ راجہ نے دیدہ و دانستہ ایسا نام نہین کیا صرف کسی گفتگو کے اندر یہ نام زبان سے نکلگیا تھا یعنی شکار کھیلتے وقت اوسکی زبان سے آہر پہر کا کلمہ نکلا تھا اوسی وقت شیو نے ذرا اوسکو بار اجبکہ جمراج کو یہ خبر بذریعہ جم گنون کی معلوم ہوئی تو جمراج مع انجمن خود حیرت مین آکر چتر گپت سے وجہ اصلی دریافت کی اور جبکہ چتر گپت نے ماجرا لفظ آہر پہر نکلنے کا زبان راجہ سے کہہ سنایا تو جمراج و جمیع حاضرین دربار عالم حیرت مین آئے اور شیو کی مہما کو بار بار یہ نام کرکے خاموش ہو رہے۔ قاری و سامع اس سن مبارک کا تو جہان مین خوشی و خرمی پاویگا۔

تیسرا ادہیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد کروڑ جنم کے پاپون کا مجمع شیو کے نام کہنے سے نابود ہو جاتا ہے اور مال و دولت و تمامی سامان راحت میسّر آتے ہین اور کوئی گناہ ایسا نہین ہے جو شیو نام کہنے سے رہجاتا ہو واسطے تصدیق مہاتم مذکورہ بالا اس مقام پر ہم ایک اتہاس کہتے ہین **حکایت** اوجین نگری مین ایک برہمن بڑا پاپی رہتا تھا جسکو اسم चसम چت کہتے تھے جب کہ وہ پیدا ہوا فوراً باپ اوسکا مر گیا اور جب کہ وہ پانچ برس کا ہوا تو ماں نے بھی انتقال کیا جسکی وجہ سے اسم چت کو بڑا رنج و غم حاصل ہوا اور بدقسمتی سے وہ حالت مفلسی و تہیدستی مین گرفتار ہو کر زار زار رویا اور بدون والی و سرپرست کے ہو کر طریقہ خراب و تیرہ خلاف اپنے دھرم پر مستقل ہو کر سندھیا وغیرہ جو برہمن کے اوتم کرم ہین اونسے بھی محروم رہا اور علم وغیرہ کا کیا ذکر ہے اور جب کہ وہ جوان ہوا تو علم چوری مین تعلیم پاکر گروہ چورون کے ہمراہ پردیس کو گیا اور چوری کرکے اقسام جرائم کا مرتکب ہوا اور اکثر عورات برہمنون کو مار ڈالا اور مسافران غریب و سیاحان کمزور کا بمنزلہ ملک الموت کے تھا اور علم غارتگری و لوٹ مار مین بڑا مشاق تھا اور درجات برہمنان سے ساقط ہو کر صورت و شکل مین کمال مہیب و ہولناک ہو گیا

اور تب جسم اوسکا کج ہوگیا اور رنگ بدن کا نہایت سیاہ و ہیبت ناک اور قد حقیر معلوم ہونے لگا اور بیرحمی و بدذاتی کے ساتھ بیشمار جانداروں کو مار ڈالا ایک وقت یہ اسم جیت مع گروہ چوروں کے مایا پھیر میں گیا اور چاہا کہ کوئی چوری مالیت کثیر کی کریں اس ارادہ سے وہ ادھر اودھر جماعت کے ساتھ پھرنے لگا چنانچہ جس مقام پر ایک جماعت برہمنوں کی مقیم تھی وہاں اسم جیت مع چوروں کے بہ نیت سرقہ آدھی رات کے وقت گیا وہاں برہمن لوگ شیو پرستار جیتر کتھا تمکو سماعت کررہی تھی اور اوسکی بڑی تعریف کرتے تھے اور نشانات خاص سدا شیو کے دھارن کیے ہوئے شیو کا نام جاپ کرتے تھے چنانچہ اسم جیت نے اپنے گروہ سے کہا کہ تم سب اچھی طرح سے جو بات و چیت یہ سب کر رہے ہیں سماعت کرو کیونکہ مجکو معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب باواز نرم گفتگو کر رہے ہیں وہ بابت کسی مال و نقد کے ہے کیونکہ یہ سب مالدار معلوم ہوتے ہیں ہمکو واجب ہے کہ بعد انتزاع مال و غارت کرنے نقد و جنس کے انکو قتل کریں لہذا ہم سب بصورت شیو پرستاران کے نزدیک چلیں وے ہمکو نہیں جانینگے کہ چور ہیں بلکہ بھگت جانکر کچھ نہ کہینگے چنانچہ اسم جیت نے مع جماعت کے یہی کیا اور تغیر لباس اور تبدیل وضع کے بعد شیو پرستاروں کے نزدیک جاکر پرنام کیا اور بیٹھکر شیو مہاتم کو بگوش ہوش سماعت کیا آخر الامر تاثیر صحبت اور پربھاؤ شیو نام سے اسم جیت گناہان سے بری ہوکر دست بستہ سب برہمنوں سے کہنے لگا کہ ہی منیشران میں بڑا پاپی ہوں مجکو اپنا خادم سمجھکر پار لگاؤ میں صرف کہنے کو برہمن ہوں میں اپنا دھرم نہیں جانتا اور میرا جسم خراب ہوگیا ہے میں نے بیشمار عذاب و گناہ کیے ہیں اور برہمنوں کو اقسام عقوبت دیا اسلیے میں التماس کرتا ہوں کہ جس تدبیر سے میرے گناہان زایل ہوں وہ تدبیر تبلا دیجیے یہ کہا اور غایت پریم سے برہمنوں کے قدموں پر گرکر زار زار رونے لگا چنانچہ برہمنوں نے فرمایا کہ مبارک ہو مبارک ہو تم جو اس مقام پر آئے اب تم اپنے گناہان ماضیہ کا کچھ اندیشہ نکرو تمکو چاہیے کہ گنگا کے کنارے جو مہاگر ہے اور جہاں شیو کا ایک مقدس شوالہ ہے وہاں جاکر شیو کی خدمت میں مصروف رہو اور شیو کا جو نام مہادیو ہے وہی نام مہادیو کا جاپ کرو تم اس نام کے جاپ سے کرتارتہ یعنی مکت ہو جاؤگے چنانچہ اسم جیت نے یہ ہدایت پاکر بمقام فرمودہ برہمنان کے جاکر مہادیو نام رات دن کہنے لگا یہاں تک کہ یہ نام جاپ کرتے ہوئے اوسکو سات راتدن برابر گذر گئے اور سدا شیو نہایت خوشنود ہوکر اسم جیت کو درشن دیا اور فرمایا کہ تم مبارک ہو تمھارا کلیان ہووے اور شکر ہے بردان مانگو میں تمکو ضرور بردان دونگا تم کچھ

اپنے گناہان سابقہ کا خوف نہ کرو یہ سنکر اسم چت نے بعد ڈنڈوت کے استت کی اور سدا شیو نے خواہش اسم چت پر واقف ہوکر تمام علوم اوسکو مرحمت فرمایا چنانچہ اسم چت عالم علوم ہوکر شیو کے تت اور مقرب کو جانکر ایک عمدہ استت کو بحضور سدا شیو پڑھا جسکی سماعت سے سدا شیو بدرجہ غایت خوشنود ہوے اور نگاہ لطف و کرم سے اسم چت کیطرف دیکھدیا اور فرمایا کہ ہم تسے بہت خوشنود ہوے اب تم ہمارے گن ہوکر بان مین سواے ہمارے کیلاس مین براجانی اور تمہارا نام نیل ہوگا اور ہم بنام نیلیشر کے مشہور ہوکر اوس مقام پر رونق افروز رہینگے اور آج سے یہ پہاڑ بھی بنام نیل نیلا کے شہرت پاویگا جسکی یاد سے نہایت شادمانی ملیگی اور انس روپ ہوکر اسمقام پر ہم ہمیشہ مع تمہارے رہا کرینگے اور گنگا کے کنارے جو ہمارا کنڈ ہی اوسکے اندر غسل کرنے سے شخص نہانیوالا ہمارا جسم ہوجاویگا چنانچہ نیل و نیل و نیلیشر نیلیشور یہ تینون غایت درجہ کے خوشی دینیوالی درجہ بجون کے دور کرتے ہونگے یہ کہکر سدا شیو نے بذریعہ آواز ڈمرو کے تمام دیوتون کو بلایا چنانچہ سماعت آواز ڈمرو سے بشن و برہما وغیرہ تمام دیوتا اور من وسدھ وغیرہ اوس مقام پر آکر شیو کی استت کرنے لگے اور نیل کی بھی تعریف سبھون نے کی اور انس روپ ہوکر اوسمقام پر تمام دیوتا وغیرہ بھی مقیم ہوے بوجہ مقام کمال مقدس قرار دیا گیا جسکے صرف دیدار سے ہر ایک گنہگار گناہون سے پاک ہوجاتا ہی اور نیل روپ ہوکر کیلاش مین گنی استھ ہوتا ہی لوگون نے شیو کا نام کہکر ایسا رتبہ حاصل کیا ہی

چوتھا ادھیاے

برہما نے کہا کہ ای نارد پنچ اکھری منتر عجیب و اوسکی مہان لاتعد و بیشمار ہی جسکے جاپ کرنے سے تمام سدھ پیدا ہوکر جنم جنم پاپ کی کالعدم ہوجاتی ہین اس منتر کے تمام حروف کی مہان کہنے کو کسی مین طاقت نہین ہے اسی کے ذریعہ سے بید و ویدانگ سدھ پد کو پایا ہے اور ذات قدسی آیات ست چت آنند کی یعنی سدا شیو ایسے منتر کے اندر ہمیشہ قایم رہا کرتی ہی اور یہ منتر سب منتر و نکا راجہ ہی اور تمام بیدون اور انکے معنو نکا خلاصہ ہی جسکے جاپ کرنے سے بھر اندیشہ تولد و وفات سے بری ہوکر برہم کو حاصل کرتا ہی جو شخص قید دنیاوی مین مقید ہوکر اقسام محن و آلام مین گرفتار رہتی ہین اونہین کی آزادی و رہائی کیواسطے سدا شیو نے اس منتر کو ظاہر کیا ہر چند کہ ریاضت و جاپ جگ تیرتھ جبانیان کیواسطے اکثر کام عمدہ ہین مگر جو شخص اس منتر کو اپنے سینہ مین

دھارن کیے ہوتے ہین اونکو کیا مردکارا ون کا موں سے ہے جب تک کہ انسان اس منتر کا جاپ نہین
کرتا تب تک وہ محض راہ راست سے منحرف ہو کر ناحق بھٹکتا پھرتا ہی یہ منتر منتر و نکا راج الدھراج اور
تمام بیدانت کا سرتاج ہی اور طریق کیول مکت [कैवल्यमुक्ति] کیواسطے بمنزلہ شمع کے ہی اسکے جاپ کرنے سے شیو ہمیشہ نزدیک
رہتے ہین اور یہی منتر سمندر گناہان کیواسطے بڑوانل [बड़वानल] اور جنگلہای جرائم کے لیے بمنزلہ آگ کے ہی اور سب سے اعلی یہ منتر
ہی کیونکہ اس منتر کے مالک سب بالکون کے مالک ہین اور اس منتر کے جاپ کرنیکو سب مجاز ہین کسی شخص کو ممانعت
نہین ہی اور جو نقص و عیوب اور منتر و نکو لاحق ہوا کرتے ہین وے اس منتر کو کسی حالت مین موثر و کارگر نہین ہین
اور جو سنسکار و کچھا وغیرہ کے ہین وے اس منتر کو ناقص نہین کر سکتے اگر کوئی شخص بلاہدایت وارشاد
و بکچھیا گرو کے بھی اس منتر کا جاپ کرے تو یہ امر ہنروار و جایز ہے واضح ہو کہ شیو مین دو حرف ہین
وے دونون تمام گناہون کے دور کرنیوالے ہین جب کہ نمسکار کے ساتھ یہ دونون حرف کہے جاوین تو
پھر سو کچھ مین کیا اشتباہ ہی اگر کامل گرو کے ذریعہ سے اس منتر کو لیکر پاک مالک مین محبت کے ساتھ
جاپ کرے تو فوراً جمیع مقاصد پر کامیابی حاصل ہووے یہ بات کچھ تعجب کی نہین ہی اسلیے واجب ہی کہ تدبرو
ترکیب کے ساتھ اس منتر کو مرشد کامل سے لیوی اور پن چھیتر یعنی مقدس زمین مین بوقت عمدہ ترکیب کے ساتھ خود
دھارن کے ساتھ اسکا جاپ کری اور سدھ گرو [सद्गुरु] یعنی مرشد کامل صرف برہمن سے مراد ہی باقی اور تمام برن
سکہ یعنی شاگرد کیے جاتے ہین بید کا یہی کلام ہی مگر گرہست یعنی اہل تعلق کو چاہیے کہ کسی کل ٹٹ یعنی
پوچ و رذیل کو اپنا گرو نہ کری کیونکہ اوسکو ایسا کرنے سے عذاب ہوتا ہی حاصل تقریر یہ ہی کہ اگر انسان کسی
طرح سے اس منتر کو بذریعہ گرو کے حاصل کر کے جاپ کریگا تو فوراً اوسکے تمام گناہ دور ہو جاوینگے چنانچہ اس
تقریر کی بابت ہم ایک اتہاس کہتے ہین جو نہایت مستطر و مقدس اور جسکی سماعت سے مجمع عذابونکا
نیست و نابود ہو جاتا ہے اور ہر روز مبارکی و فرخندگی حاصل ہو کر پنچ اکھری کی مہان مفہوم ہوتی
ہی اور اوسکو کوئی شخص کچھ دکھ نہین دیسکتا اور اوسکے اوپر شیو ہمیشہ خوشنود رہا کرتے ہین **حکایت**
متھرا مین ایک راجہ خاندان جدو بنسی مین بنام داشارہ کی بڑا عالم تمام شاستر و نکا ہوا وہ نہایت عقیل بہادر و خوشنود
مستقل مزاج و قائم جنگ و دھرم دان اور دشمنونکا مغلوب کرنیوالا عمر مین جوان اور نہایت حسین غنا و بہادری و سخاوت مین لاثانی تھا

اونے راجہ کاشی کی لڑکی کو اپنی ساتھ بیاہ لیا جسکا نام کلاوتی تھا او جو جہان بکمال وحسن دلفریب وحسن واخلاق برگزیدگی ودما
مین شہرہ آفاق تھی چنانچہ راجہ نے خلوت سرای خاص کو انواع آرائشات وتکلفات سے آراستہ
پیراستہ کرکے طالب وصل اوس ماہ تمثال کا ہوا مگر کلاوتی راجہ کے پاس نہ گئی تب تو راجہ نہایت شکستہ خاطر و
بے قرار ہوکر حالت بے اختیاری وبے صبری مین چاہا کہ جبراً جام مواصلت کو نوش کرے اس ارادہ سے
وہ اوسکا کلاوتی عزم راجہ پر واقف ہوکر بہر دو دست لبستہ راجہ سے کہا مہاراج مجکو چھونا نہین اور نہ میرے
ہاتھہ کو پکڑنا کیونکہ آپ دھرم وادھرم کو جانتے ہین اور جو دھرم کہ بید فرماتے ہین اونکو سب کوئی مانتے ہین
آپ شتاب زدگی کو ترک کر دیوین کیونکہ ہر ایک کام جو جلدی کیا جاتا ہی نتیجہ اوسکا بد ہوتا ہی مین برت دھارن
کیے ہوے ہون اگر آپ مجکو لپٹ جاوینگے تو آپ کے حق مین بہتر نہوگا علاوہ برین بدون محبت خانہین
کے ہم آغوشی مین کیا لطف ہی بلکہ بجای الفت کے کلفت حاصل ہوتی ہی اگر کوئی شخص بدون غلبہ محبت عورت کے
اوسکے ساتھہ مباشرت کرتا ہے تو کچہ کیفیت حاصل نہین ہوتی بید کا کلام ہے کہ عورات ذیل لائق مباشرت
قابل مجامعت کے نہین ہین پہلی وہ عورت جو مرد کو نہین چاہتی اور محبت سے خالی ہے دوسرے جو کسی
عارضہ مین مبتلا ہو تیسرے حاملہ چوتھے جو کسی نیم یا برت کی پابند ہو پانچوین بلا شہوت چھٹوین حائض
ہر چند کلاوتی نے ایسے نصایح ارجمند وکلمات دلپسند سے راجہ کو بہت کچہ سمجھایا مگر راجہ کے دل مین
بوجہ فرط غلبہ شہوت کے کچہ نہ آیا عنان صبر وشکیبائی کو ہاتھہ سے دیکر بے اختیار رانی کا ہاتھہ پکڑکر
اپنے سینے سے اوسکو لگا لیا اور اطرکیتھہ جو کچہ دلمین آیا وہ کیا ای ناررو جہان مین ایسا کون ہی
جو اسیر پنجہ شہوت نہین کیونکہ جب کام آتا ہے تو تمام خرد ودانش وداع ہو جاتی ہے چنانچہ راجہ کا
سینہ جلنے لگا اور کمال مضطرب ہوکر سمجھا کہ مین خود بخود حرارت اندرونی اپنی سے جلا جاتا ہون
ایسی حالت اپنی ملاحظہ کرکے راجہ نے رانی کو ترک کیا اور علیحدہ دور کھڑا ہوکر باوجودیکہ اشتیاق
ہم آغوشی اور بھی زیادہ ہوا مگر رانی سے کہا کہ مجکو نہایت تعجب معلوم ہوتا ہی کہ تمہارا تن وبدن کمال نازک
نرم ہی مگر ہمارے حق مین اسواسطے مثل آتش سوزان کے ہوگیا یہ سنکر رانی تبسم کنان فرط محبت سے
دست لبستہ کہنے لگی کہ تم کچہ خوف وخیال اسکا نکرو وجہ اسکی یہ ہی کہ ایک دفعہ درباسا منی ہمارے باپ کے یہان آئے
دُرباسا

اور ایام طفلی مین میرے حال پر کمال مہربان ہو کر مجکو اپدیش (उपदेश) دیا اور شیو کا پنج اکچھری منتر دیکر ساعت سعید مین
حسب طریقہ منتر شاستر کے جنتر بھی مرحمت فرمایا اوسی وجہ سے میرا جسم پاک اور سراسر گناہون سے مبرا ہی اسلیے
جو لوگ منتر سے خالی اور اہل عذاب ہین وے ہماری جسم کو چھو نہین سکتے اور چونکہ تمنے غرور سلطنت سی اقسام
زنان مثل طوائفان و زانیہ وغیرہ عورتون سے مجامعت کیا ہی اور عورات شراب خوار سے بھی مباشرت کرتے رہے
اور تم ہر روزہ اشنان بھی نہین کرتے اور نہ کسی دن شیو لباس زیب تن کرکے شیو کا پنج اکچھری منتر بھی
جاپ نہین کیا اور شیو کی پرستش کی پس آپ مجکو کسطرح سے چھو سکتے ہین یہ سنکر راجہ نے حالت تعجب و ندامت
مین رانی سے بطمع وصال کہا کہ مجکو تم وہی منتر تبلاؤ جسکی سماعت سے میرے تمام گناہ دور ہو جاوین
اور تمھارے معانقہ جسمانی سے کامرانی حاصل ہو کیونکہ بدون ملاقات تمھاری کے مجکو چین نہین رانی
نے کہا کہ مجکو واجب نہین کہ مین تمکو منتر دیکر مرتکب عصیان و باعث نقص دین و ایمان اپنے کے ہو جاؤن
مگر آپکو چاہیے کہ گرگ (गर्ग) منی سے جو تمھارے پروہت ہین منتر لیکر اونکی سرناگت مین جاؤ یہ سنکر راجہ مع
رانی کے خدمت مین گرگ منی کے جاکر ڈنڈوت کیا اور کہا کہ مہاراج ہمکو کرتارتھ کیجیے یعنی شیو کا پنج اکچھری
منتر ہمکو مرحمت فرمائیے چنانچہ گرگ منی دونونکو ہمراہ لیجا کر دریاے جمنا کے کنارے گئے اور بعد کرانے
تمام رسوم ضروری کے راجہ کو پورب منہ بٹھلا کر شیو کا پنج اکچھری منتر سنا دیا فوراً منتر سننے کے بعد تمام
گناہان راجہ کے اندر دہان سے جلے ہوے کلاغون کے مانند نکلنے لگے یہان تک کہ تمام گناہان راجہ کی جلکر
خاکستر ہو گئی جسکے معائنہ سے راجہ و رانی دونون متعجب ہوے اور گرو سے التماس کیا کہ وجہ وقوع ایسے حادثہ
عجیب و سانحہ غریب کی بیان فرمائیے کہ کیا وجہ ہی کہ ہمارے جسم سے جماعت زاغون کی جلتی ہوئی نکلی یہ سنکر
گرو نے فرمایا کہ ہزار جنم تک تمکو گناہان عظیم کرتے گذر گئی ہین اور بوجہ برابر ہونے پاپ و پن کے تمکو جسم انسان کا ملا
اور جسوقت شیو کا منتر تمھارے دل مین متمکن ہو گیا اوسیوقت تمام گناہان تمھارے سینہ سے بصورت کلاغون کے پرانکر
کنان باہر نکل گیے ہین اب کوئی گناہ تمھارا باقی نہین رہا بعدہ گرگ نے منتر کی مہمان بیان کرکے فرمایا کہ کروڑہا
جنم کی برہم ہتیا وغیرہ پاپ فوراً اس منتر کے پربھاؤ سے نابود ہو جاتے ہین اور یہ منتر تمام منترون کا راجا اور شیو
کو نہایت مرغوب اور تمام خواہشونکا پورا کرنیوالا اور دونو جہان مین گناہونکا دور کرنیوالا ہی سدا شیو مطیع و منقاد اس منتر کے ہین اور

بشن و برمہا اس منتر کی خدمت کرتے ہین اس پنچ اکچھری منتر کی مہمان نہایت لطیف و باریک ہی جسکو جہلا کیا
جانین بلکہ اوسکی مہمان برمہا و بشن بھی نہین جانتے ہین صرف بموجب عقل و دانش اپنی کے رات و دن بیان
کرتے ہین اور دیوتا وہن وغیرہ اوسکے جاننے کو قادر و توانا نہین ہین بلکہ بر طبق اپنی اپنی استعداد و دانشمندی
کے اوسکا بیان کرکے اپنے اپنے مقاصد پر کامیاب ہوتے ہین اور جو منتر ہین جسقدر منتر ہین اور سدا شیو کے
جو سات کروڑ منتر ہین اون سب منترونکا یہ منتر پنچ اکچھری راجہ ہی اور شیو مہر لہ حرف کے ہین اور یہ منتر بمنزلہ
کلام کے ہی لہذا اسکے جاپ کرنے سے شیو ضرور ملتے ہین اسبات مین کچھ شک بھی نہین ہے اس منتر کو
استھول پرنو یعنی اونکار اعظم کہتے ہین اس باعث سے بھگت جن دونون مین کچھ فرق نہین سمجھتے کیونکہ
स्थूलप्रणव ॐकार
اونکار اور پنچ اکچھری دونون مین پانچ حرف ہین صرف اعراب مین فرق ہی اور جبکہ کوئی شخص کاشی مین مرتا ہی
ॐकार
تو سدا شیو یہی پنچ اکچھری منتر متوفی کے کان مین سنا دیتے ہین جسکی وجہ سے شخص متوفی کیول مکت کو پاتا ہی
اور کلجگ مین بھی اس منتر کے جاپ کرنے سے جاپ کرنیوالا خود سدا شیو کا روپ ہو جاتا ہی برمہانے کہا کہ
اے نارد پنچ اکچھری کی مہمان کرتے کرتے گرگ منی دریائے پریم مین غرق ہوکر مع راجہ و رانی کے گھر مین آئے
اور کہا کہ اے راجہ اب تم گناہون سے پاک ہو گئے تمکو چاہیے کہ اپنی رانی کیساتھ عیش و آرام دنیاوی مین
مصروف ہو کر اپنی راجدھانی مین مقیم رہو چنانچہ راجہ حسب الاجازت گرگ منی کے اپنے گھر مین آیا اور جب رانی کیساتھ ہمبستر
ہوا تو جسم رانی کا مانند صندل کے اوسکو سرد معلوم ہوا اس تمہاس کے قرأت و سماعت سے تمام مقاصد و مطالب پر کامیابی حاصل
ہوتی ہے،

پانچوان ادھیای

برمہانے کہا کہ اے نارد اب ہم بھسم کی مہاتم و مہمان کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ بھسم دو قسم کی ہے
भस्म
ایک مہا بھسم دوسری سولپ بھسم سو مہا بھسم خاص سدا شیو کا روپ ہی اور سولپ بھسم مین بہت تفصیل
स्वल्पभस्म महाभस्म
اور فروعات ہین یعنی اول سروت دوم سمارت سوم لوکک جو بھسم کہ بید کے طریقہ سے ہوتی ہے اوسکو
लौकिक स्मार्त श्रौत
کہتے ہین اور اسمرت یعنی پران کے قاعدہ سے جو بھسم ہے اوسکا نام سمارت ہے اور جہان فانی
کی آتش سے جو تیار ہوئی ہے اوسکو لوکک کہتے ہین اول و دوم دو قسم کی بھسم کو صرف برہمن دھارن کرے

اور تیسری قسم سے تمام برن کے لوگ اپنے جسم کو فریب کریں اور برہمن بید کے منتر سے بھسم کو لگاوی مگر اور لوگ صرف نام سے بھسم کو دھارن کریں اور جگ کی بھسم برہمنوں کو ضروریات سے ہے کہ اپنے جسم میں لگاویں باقی اور ونکو جلی ہوئی چیزوں سے جسم کو متر پڑہا ہو بھسم بناکر لگانا واجب ہی اور پانی ملاکر بھسم لگانا چاہیے اور یہ بھسم بطور ترپنڈ کے لگاوے اور برہم وشن واندر و تمام دیوتا ہمیشہ بھسم دھارن کرتے ہیں اور پاربتی وغیرہ دیوتا وغیرہ سب بھسم کو لگاتے ہیں اور جوگی وسدہ وناگ وغیرہ بھی بھسم بدون نہیں ہیں اور جو شخص کہ بھسم اور ترپنڈ سے آراستہ نہیں ہے تو وہ کسی حالت میں مکت کو نہیں پاتے اور بید کا کلام یہی کہ بدون بھسم دھارن کرنے کے تمام آچار و پرستش وغیرہ سب بے فائدہ وناکام ہیں خواہ سوکرور کلپ گذرجاویں جو شخص بدون بھسم و ترپنڈ کے رہا کرتے ہیں اونکو ہر روز پاپ ہوتا ہی اور دونوں جہان میں غایت درجہ رنج کو پاتے ہیں یہ بھسم عاصیوں و پاپیوں کو مرغوب نہیں ہی اور وے طبقات جہنم کی سیر کرینگے جو شخص بھسم کو نہایت پریم و محبت سے لگاتے ہیں اونکے اوپر کوئی آفت نازل نہیں ہوتی اور اوسکے تمام گناہ جلکر بھسم ہو جاتے ہیں واجب نہیں ہی کہ بدون بھسم دھارن کرنے کے کوئی شخص بید کا منتر جاپ کرے اور کوئی شخص بدون اسکے تقبول نظر وسور و مراحم سدا شیو کا ہو سکتا ہی اور بھسم کا مہاتم بیشمار ہے اوسکو کوئی بیان نہیں کرسکتا صرف اپنی عقل کے مطابق سب بیان کرتے ہیں اور سب آدمی بھسم دھارن کرنیکے حقدار ہیں کچھ ذات و برن کی قید نہیں ہی بلکہ اوتم آدھم و جاہل و عالم سب بھسم لگانے کا اختیار رکھتے ہیں جس شخص کا جسم بھسم سے آراستہ ہی وہ گویا بمنزلہ تمام تیرتھوں کے ہی اور جس مقام میں کہ بھسم دھارن کرنیوالے آباد ہوں وہاں جگ و دیگر امورات نیک کی کثرت رہتی ہی ایسے لوگ عمدہ جاے رہبر ریاضت اور نیک برتو نکا نتیجہ پاتے ہیں اور ایسے لوگ بہرحال قابل پرستش کے ہیں اور ہرچند کہ کوئی شخص کمال درجہ کا پاپی ہو و برن آسرم آچار سے خارج ہو مگر تو بھی وہ غایت درجہ کا پاک و مبارک ہی اور گویا وہ تمام علوم کو پڑھ چکا اور تمام نیک کاموں کو کر چکا جو شخص ایسے بھسم دھارن کرنیوالے کی مذمت کرتا ہی یا انکو دھمکاتا ہی یا انکو مارتا ہی وہ گویا اپنے جنم کو خراب کرتا ہی اوسکو چانڈال جانکر اوسکے اوپر لعنت کرنا چاہیے کیونکہ شیو کا حکم ہی کہ سب لوگ بھسم کو دھارن کریں اور جسقدر کہ ذرات بھسم کے کسیکے تن میں ہوں وے گویا شیو کے لنگ ہیں جو بھسم دھارن کرنے والے کے

جسم مین براجمان ہین اور بھسم لگانیکا ہر ایک مرد وعورت وطفل وجوان وپیر کو اختیار ہے کسیکو ممانعت نہین ہے اور کچھ قید حالت عدم طہارت وپاکیزگی نہین ہے اور کیکم وغیرہ کا تلک جہان لگایا گیا ہو اون سبکے اوپر بھسم کو لگانا چاہیے او جو شخص کہ روزمرہ بعد دھیان شیو وشیورانی کے پریم کے ساتھ بھسم وترپنڈ کو دھارن کرتے ہین اوسکے تمام گناہان قتل وغیرہ نابود ہوجاتے ہین جو شخص کہ ترپنڈ وبھسم کی مذمت کرتا ہے وہ گویا شیو کی مذمت کرتا ہے چاہیے کہ جب تک بھسم کو دھارن نہ کریوے تب تک پانی نہ پیوے اور نہ کھانا کھاوے کیونکہ ایسا شخص تارک بھسم کا دوزخ مین جاتا ہے جہان اوسکو خون وغیرہ پینے کی تکلیف دیجاتی ہے اوس پیشانی کو لعنت ہے جو بھسم سے آراستہ نہوا اور اوس گانون کو لعنت ہے جہان کوئی شوالہ نہوا اور اوس جسم کو لعنت ہے جسکو باکر شیو کی پرستش نہ کرتا ہوا اور اوس علم پر لعنت ہے جس سے کسیکو فائدہ نہوا ہو اور بدون بھسم کے تنتر شاستر اور پنج اکچھری منتر کے اوپدیش کا کوئی مجاز نہین ہے اور صرف بید کے طریقہ والون کو اختیار کامل بھسم لگانے کا ہے نہ کہ دیگر خراب طریقہ والے اسکو اختیار کر سکتے ہین اور تمام لوگ بھسم وترپنڈ کے اوپاسک یعنی ماننے والے ہین اور جو شخص کہ بید کے طریقے کو سکھلانے والا اور جگ کرنیوالا ہے اوسکو چاہیے کہ روزمرہ بھسم وترپنڈ کو دھارن کرے اور بشن وغیرہ اور دیوتون کے پرستارونکو واجب ہے کہ بھسم وترپنڈ کو اختیار کرین اور جو شخص کہ بید کے طریقہ کا چلنے والا دوسری قسم کے پنڈ کو آراستہ کرے وہ گویا بید کے برخلاف ہے اس امر کو بید وپُران سب بالیقین بیان کرتے ہین جسکے ترپنڈ زیب تن ہے وہ سب سے اوتم واعلے ہے ہرچند کہ ایسا شخص چانڈال بھی ہوتا ہے سب لوگون کے پرستش کے قابل ہے اور جو شخص روزمرہ بھسم لگاتا ہے وہ نہایت درجہ کا پاک اور گنگا وغیرہ مقدس تیرتھ اوسکے جسم مین رات دن مقیم رہا کرتے ہین اور تمام تیرتھ وچھتر بھی گویا اوسیکے تن وبدن مین مقیم ہوتے ہین اور پنج اکچھری وغیرہ عمدہ عمدہ منتر اوسکے جسم مین مقام کرتے ہین اور اوسکے دونون طرف کے بیشمار خاندان پار لگ جاتے ہین اور خود بھی بعد حصول نعماے دنیا وے عاقبت مین بھی مکتہ پد کو پاتا ہے اور سلسلہ وار اول تمام لوکون مین سیر کرکے بعدہ ہمارے لوک مین داخل ہوتا ہے اور ہمارے سو سال تک ہمارے ملک مین اقسام زنان حسین کے ساتھ بہار کرکے پھر بشن لوک کو جاتا ہے اور سو سال بشن کے وہان رہکر بعدہ شیو لوک کو

حاصل کرتا ہی جہان موت و گناہ و تاسف کو راہ نہین ہی اور وہان جب تک اوسکی خواہش ہوتی ہی تب تک مقیم رہتا ہی اور نغل اور گنون کے اوسکو درجہ شیوگن کا ملتا ہی اور خود بمنزلہ سدا شیو کے ہوجاتا ہی یہ بات ہم سچ کہتے ہین اور بید ونکو گواہ کرتے ہین جو کچھ کہ اشکھد کہتے ہین اور مخالب لباب خلاصہ یہی ہی جو ہمنے بیان کیا اور تمام خلقت و دیوتا منی و سدھ وغیرہ اس بات کے بیان کرنے مین متفق ہین اور سارد و سوم وقاب و تپ و جگ و دیوتا کی پرستش وغیرہ مین بھسم و ترپنڈ کو دھارن کرنا ضروریات سے ہے اور جو شخص کہ بھسم کی مذمت کرتے ہین وہی انواع عقوبت مین گرفتار رہکر مدت مدید تک دوزخ مین رہتے ہین ہر چند کہ اشنان بدرجہ کمال پاک ہین مگر سب اشنانون سے اعلیٰ بھسم اشنان کہا گیا ہی اور تمام تیرتھون و جگ و جپ و تپ و برت کے پھل کو انسان صرف بھسم دھارن کرنے سے پاتا ہی اور گنگا وغیرہ جو دیوتون کی ندی ہین وہی بھسم سے اعلیٰ نہین ہین بھسم تینون جہان کی پاک کرنیوالی ہی اور پرم شیو بھسم سروپ ہین اور جو شخص بدون بھسم دھارن کرنے کے کوئی اچھا کام کرتا ہی وہ محض جاہل و نادان ہی کیونکہ اوسکو نتیجہ افعال نیک کا نہین ملتا اور جپ و تپ و جگ و برت و تیرتھ و دھیان وغیرہ سب بیکار و بے فائدہ ہین جنے بھسم کو دھارن نہین کیا وہ ناحق جہان مین پیدا ہوا اور اگر ترکیب کے ساتھ بھسم و ترپنڈ کو دھارن کرے تو زیادہ پھل ہوتا ہے اور وہ عورت جو حالت دوشیزگی مین ہو اور وہ شخص جسنے گرو سے منتر لیا ہو اور ننگ یعنی جنگلی لوگ دوپہر تک بھسم کو پانی ملاکر لگاوین مگر دوپہر کے بعد بدون جل کے دھارن کرنے کو حکم ہی اور سنیاسی کو ہمیشہ بدون پانی کے بھسم لگانا چاہیے اور وہ تار سروپ سدا شیو کا دھیان کرے وہ تار سروپ ایک سوکھیم یعنی باریک دوسرا استھول یعنی موٹا ہی جسکی مراد ایک حروف اور پانچ حروف سے ہے اور بھسم جو تین قسم کی ہی اوسکو تین طرح پر بھی بیان کیا ہی یعنی بید سے اول بھو منجملہ انکے مدھ بھسم یعنی جو رسیا ہے اوسمین اگھور منتر مقدم ہی چاہیے کہ اگھور منتر سے لکڑی کو نہایت طہارت سے جلاوے اور بیل و پلاس یعنی ڈھاک و شمی و برگد و پیپل کی لکڑی لفظ لکڑی سے مراد ہے انھین کی لکڑی بھسم کیواسطے چاہیے اور تیسری بھسم وہ ہی جو پاک سامان سے تیار ہوتی ہو یعنی دار لوہا و مٹی و کافیہ و چاندی کے ظروف سے بنائی گئی ہو اور وہ غلہ جو ہوم وغیرہ کیا گیا ہو وہ بھسم کیواسطے پاک ہی اب ہم بھسم دھارن کرنیکی

ترکیب کو کہتے ہین یعنی لفظ ترپنڈ سے تین ریکھا یعنی لکیرین مراد ہین جنمین ایک ایک دیوتا مقیم رہتا ہی اور بھرکوٹی یعنی درمیان دونون ابرو سے آخر دونون ابرو تک ترپنڈ لگانے کی قید ہی نہ اس سے زیادہ اور درمیان کی انگلی سے ترپنڈ کو لگانا چاہیے یعنی خنصر و نبصر سے اول دو لکیرین بناکر درمیان مین نر انگشت سے لکیر کھینچے اور چاہیے کہ ہر ایک عضو مین ترپنڈ کو آراستہ کرے اور تعداد ریکھون کی ستائیس ہین جسمین ایک ایک دیوتا مقیم رہتا ہی اور پرلوا کچھ فسیح آتم لوک شرت گن شکت سون دلوادک یہ تین قسم کے سب دیوتا ہین جنکو ہر ایک ریکھا کی بابت ہم علیحدہ علیحدہ کہتے ہین چاہیے کہ ہر ایک ریکھا و سن دیوتا کی جسکے تعلق وہ ریکھا ہی ڈنڈوت کرکے ترپنڈ آراستہ کرے جسکی وجہ سے مکت حاصل ہووے اب ہم ستائیس ریکھا کی تفصیل شرح بیان کرتے ہین اور اونکے دیوتون کا بھی ذکر کرتے ہین اونمین بتیس اور سولہ اور آٹھ اور پانچ بھید یعنی فصل ہین اور وہ سب استھان یعنی مقامات علیحدہ علیحدہ ہین جیسا کہ بید کا قول ہی یعنی سر و پیشانی و کان و آنکھین و ناک و منھ و گلا و بازو و پیٹھ و ہاتھ و چھاتی و پانجر و ناف و شکم و تربلی و درمیان دونون رانون کے و پیر یہ سب بتیس مقام ہین سو آٹھون بس اور ساتون و گدلیس او آٹھون دگپت اور آٹھون اپندر کا نام لیکر مقامات مذکورہ بالا مین ترپنڈ کو لگاوے اور سر و پیشانی و گردن و انس و بازو و شکم و ہاتھ و چھاتی و ناف و پانجر و پشت یہ سولہ مقام ہین جنکے دیوتا یہ ہین یعنی شیو و شیو بھگت و ناو و الفیان و بید شکت اور نو دسر یعنی نو اپندر کا نام لیکر مقامات مذکورہ بالا مین ترپنڈ دھارن کرے علاوہ ازین بر بھر ندہر و سر و ہاتھ و پیشانی و گردن و چھاتی و ناف و تربلی و بازو و پشت و شکم یہ سب آٹھ مقام ہین انمین برم شیو و شیو دوش و برمھا دبش و آتش و گرد و ر و در و سورج و دو جیس ہام و مرت و لبس ہر دہر دیو کی ڈنڈوت کرکے ترپنڈ کو دھارن کرے اور سر و پیشانی و کان و انس و سینہ و ناف یہ آٹھ مقام ہین انمین مہادیپت رکھ کو ڈنڈوت کرکے ترپنڈ لگادے اور سر و بھوجا و ناف و سینہ یہ پانچ مقام ہین انمین پانچون دیوتا کی ڈنڈوت کرکے ترپنڈ کو دھارن کرے،

چھٹوان ادھیای

نارد نے کہا کہ مہاراج بھسم دھارن کرنے کی ترکیب ساعت کیا اگر مین چاہتا ہون کہ آپ کوئی ایسا اتہاس

بیان فرمادین جسمین کسی پاپی نے بھسم کے چھوانے کی برکت کو پایا ہو سوت جی نے فرمایا کہ یہ سوال برھما نارد سے
سنکر کہا کہ بامدیو نامی ایک شیو کے جوگی ہین جو بلا خوف و بیم بدن اور کپڑے سے تنہا رہا کرتے اور سبکو
ایک ہی نظر سے دیکھتے اور وے مقام قیام و غصہ و شہوت و گناہ و طمع و ایجاب اشیاء تحایف دنیا و مافیہا
سے محض خالی اور کوئی چیز کسی سے نہین لیتے اور قانع مطلق و تارک محض خاموشی کو اختیار کیے ہوے صرف بھسم
دھارن کرکے خود اختیاری کے ساتھ شیو کی محبت مین نوردی کیا کرتے ہین وے سب کے اوپر خوشنود
اور رنج راحت سے عاری پرم ہنس بصورت بلا غرور گشت جہان و تفریح کون و مکان مین مصروف رہتے ایکروز
بامدیو موصوف بکر دنچ ارن مین تشریف لیگئے جسمین سوا بھوتون کے کوئی انسان نہین تھا اوس
اوس جنگل مین ایک برھم راکھس نہایت مہیب و بیرحم رہا کرتا تھا اور بوجہ گناہان اپنے کے وہ حالت گرسنگی و تشنگی
مین مبتلا تھا اور کوئی شخص بوجہ خوف اوسکے وہان نہین جاسکتا تھا چنانچہ جب اوسنے بامدیو کو دیکھا تو نیت کھانے
بامدیو کے روانہ ہوا مگر بامدیو بلا خوف و اندیشہ بدستور اوسکو آتے دیکھکر کھڑے ہوگئے اور برھم راکھس پہونچکر بامدیو
کے بدن مین لپٹ گیا اور دونون بازو سے بامدیو کو دبا کر چاہا کہ مثل لقمہ کے حلق مین اوتار دون مگر بامدیو
کے چھونے سے اوسکے تمام گناہان دور ہوگئے جسطرح سے کہ لوہا چنتامن یعنی پارس پتھر کے لمس سے خود طلائے بیغش
ہوجاتا ہی اور جسطرح سے کہ زاغ صحبت ہنس سے مان سرور کو پاتا ہی اور آدمی دیوتا کی مہربانی سے آب حیات
حاصل کرتا ہی اسیطرح ست سنگ پاکر ہر ایک شخص تمام گناہان و تکالیف سے آزاد ہوجاتا ہی اسلیے ست سنگ
نہایت نایاب ہی دیکھو یہ راکھس جو اول نہایت بھوک و پیاس سے کھالینے کی نیت بامدیو کے اوپر حملہ کیا
وہ بوجہ چھونے بامدیو کے آسودہ ہوکر مالا مال ہوگیا اوسکا کوئی پاپ دور ہونے سے باقی نرہا کیونکہ بامدیو
کے جسم مین جو بھسم زیب تن تھی وہ راکھس کے بدن مین لگ گئی تھی وہ دست بستہ بامدیو کے قدمون
مین گرا اور التماس کیا کہ مہاراج مہربانی کرکے میرے حال زار پر نگاہ خاوندی سے ملاحظہ کرو آپنے ہماری حالت
خراب پر کمال التفات فرمایا کیونکہ مجکو آپکے چھونے سے جو کیفیت حاصل ہوئی ہی وہ عیان اور خارج از
بیان ہی مین دریاے دکھ مین غرق ہون آپ ہمارے اوپر خاوندی کرکے ہماری دستگیری فرمادین تمہارے
صرف چھونے سے مجکو بڑا سکھ ہوتا ہی اور میرے تمام پاپ تک جل گئے ہین بامدیو نے کہا کہ اے راکھس تم ایسی رت دگلی

ساتھ کون ہو کیونکہ تمکو یہان کچھ کمانا پینا دستیاب ہا معلوم نہیں ہوتا اور تم کس باعث سے برہمراکھس ہوے وہ
کیفیت بیان کرو برہمراکھس نے پیشانی کو مسجود کرکے دست بستہ عرض کیا کہ مہاراج پہلے اس جنم سے
پچیسوان جنم میرا راجہ تھا یعنی مین بنام راجہ درجن کے ملقب ہوکر جون دیس کی فرمان روائی کرتا تھا میری
मदन दुर्जन
عادت مین سراسر جہالت اور گناہ غرور و قساوت وغیرہ مضمر تھی اور تمام ماتحت رعایا و برایا مجکو دشمن سے کم نہ
تصور کرتے تھی اور میرے کاج و کام سب قبیح اور مین رعایا کا لوٹنے والا تھا جسکے سبب سے رعایا ویران و تباہ تھی
اور مین نے بید وغیرہ کے طریقہ پر قدم نہ مار کر حاملہ عورت کے ساتھ مجامعت کیا اور عورات قابل مجامعت کو ہر چند کہ
مین نے قید مین رکھا مگر اونکے ساتھ مباشرت و راحت مین مصروف نہوا اور نہ اونکی مجال تھی کہ اور کسی غیر مرد
کے ساتھ مجامعت کرین اور مین نے تمام بن کی عورتون سے مباشرت کیا اور عورات شوہر دار و بیوہ و
حائض و جنکی شادی نہین ہوئی تھی اور جوان و کم عمر سب قسم کی عورتون کے ساتھ مین نے مجامعت کیا اور تین سو
برہمنون کی عورات کیساتھ مین نے فعل بد کیا اور اسیطرح چار سو عورات چھتری کی مین نے رکھا اور چھ سو بیس برن
کی عورتین اور ایکہزار شودر کی عورات کے ساتھ مرتکب زنا کا رہا اور ایکسو چانڈال کی عورتین اور پلید
کی عورتین ایکہزار اور شیلوکھی پانسو اور رجک تریا چار سو اور بیشمار و بلا تعداد طوائفون کی ساتھ عیاشی اور
रजक शैलूषी
تماشا بینی کی راتدن سوا عیاشی کے اور کسی شغل و کام سے سروکار نہ رکھا مگر تاہم مجکو آسودگی و سیری حاصل
نہوئی ہر روزہ نئی نئی عورات کے ساتھ فعل شنیع و زنا کرتا رہا چنانچہ عین حالت شباب مین گرفتار پنجہ امراض
ہوکر انواع رنج و تکالیف مین مبتلا ہو گیا اور مین نے اپنی عورات جایز و منکوحہ کیساتھ کبھی مباشرت نہ کیا اور
دشمنون نے ہر چہار سمت سے غلبہ کرکے حالت خوار و خراب مین مجکو ڈالدیا اور وزرا و ندما و احبا رسب نے مجھسے متنفر ہوکر
مجکو ترک کر دیا آخر مین اسیر پنجہ اجل ہوکر مر گیا اور جمراج کے گنون نے مجکو قید کرکے بھنو جمراج کی حاضر کیا اور خون کے
حوض مین مجکو ڈالدیا چنانچہ تین ہزار سال تک مین اوس حوض کے اندر رہکر اقسام صعوبت مین گرفتار رہا بعدہ مجکو
پشاچ کا جنم دیکر ایک بیابان بلا انسان مین مقیم کر دیا اور ہزار سوراخ ہر روزہ اپنی جسم مین کرانا گوارا کرکی بھوکھ
پیاس سے مضطرب سو برس ملکی تک رنج و غم کو گوارا کرتا رہا بعدہ دوسرے جنم شیر ہوکر تیسری جنم مین اجگر یعنی افعی اور چوتھے
مین کژدم اور پانچوین مین خوک اور چھٹوین مین گرگ اور ساتوین مین سگ اور آٹھوین مین بھیڑ اور نوین مین بیل اور

دسوین مین آہو وگیارھوین مین بندر و بارھوین مین کرکس و تیرھوین مین راسو و چودھوین مین زاغ و پندرھوین مین خرس اور اسی طرح باقی جنمون مین گدھا و گربہ و مناک و کشف و ماہی و موش و بوم و فیل ہوتا رہا اور اب یہ پچیسوان جنم میرا برہمہ راکچھس کا ہی جو آپکے روبرو حاضر ہی مگر مجکو اس جنم مین ایک بڑی تکلیف یہ ہی کہ کچھ کھانی پینے کو میسر نہین آتا اور اب نے گناہان اول جنم کو یاد کرکے نہایت افسوس کرتا ہون او معلوم نہین کہ کسصورت کی کرنی سی آج مین نے آپکے درشن حاصل کیا وہ کون جپ یا تپ جوگ یا تیرتھ مین نے کیا کہ ایسی نعمت عظمیٰ دستیاب ہوئی میری آرزو ہی کہ آپ وجہ حصول دیدار مبارک اپنی کی مجھ سے بابی سی بیان فرماوین اور آپ مجکو کرتارتھ کرین کیونکہ مجکو معلوم ہوتا ہی کہ اب میرا ایام نیک آگئی ہین یہ کہا اور بابدیوکی حضور دست بستہ کھڑا رہا

ساتوان ادھیای

بموجب سوال نارد کے برھما نے فرمایا کہ بعد سماعت بیان برھمہ راکچھس کے بامدیو نے کہا کہ یہ سب بھسم کا پربھاؤ ہے یعنی ہمارے جسم مین جو بھسم لگی ہوئی ہی وہ تمھارے جسم مین لگ گئی ہی اوسی کے پربھاؤ سے تمکو گیان حاصل ہوا اور اگلے جنمون کے پاپ سب دور ہوگئے بھسم کی مہمان صرف سداشیو جانتے اور ون کے جاننے کے لایق نہین ہی جیسا کہ شیو کے چرتر حیطہ قیل وقال سے افزون ہین اسیطرح بھسم کی مہمان بھی لاانتہا ہی دیکھو اگلے زمانہ مین ایک برہمن اندر دراوڑ دیس کے پیدا ہوا جو دھرم سے خالی وخارج ہوکر اقسام گناہان مثل چوری و زنا مین گرفتار رہا اور مانند شودرون کے ہوکر ہمیشہ عورات غیر کے ساتھ زناکاری مین مصروف رہا اتفاقاً ایک روز وہ برہمن ایک شودر کے گھر مین بہ نیت زنا کے گیا اور شودر نے اوسکو فعل شنیعہ مین پاکر مار ڈالا اور اپنے گھر سے باہر پھینک دیا مگر صبح کو اوسکے جسم مین ہر چہار سمت سی بھسم اڑکر لگ گئی یعنی سر و بازو و چھاتی و منہ اوسکے مین بھسم اڑکر خودبخود ترپنڈ دھارن کرنے کے زیب تن ہوگئی اسی عرصہ مین حسب الحکم جمراج کے جم کے گنون نے اکر ارادہ کیا کہ اسکو لیجا کر جمراج کے دربار مین حاضر کرین لیکن شیو کے گنون نے اکر بعد زجر و توبیخ کے جم کے گنون سے کہا کہ یہان سے چلے جاؤ یہ کیا اور اوس برہمن پاپی کو بمان مین سوار کرایا مگر اوسی وقت خود بذات خاص جمراج رونق افروز ہوکر شیو کی گنون سے

وجہ ریاکرانے برہمن کی دریافت کیا اور کہا کہ ہمکو کمال اشتباہ ہی کہ ایسا شخص جو چوری اور زنا وغیرہ افعال بد کرتا رہا اور انجام کو ایک سودر کے ہاتھہ سے مارا گیا شیو لوری کو جاتا ہی یہ سنکر شیو کے گنون نے کہا کہ اے جمراج اس برہمن مین اب کوئی گناہ باقی نہین ہی کیونکہ اسکے تمام گناہان جل گئے ہین یعنی اسکے سر و سینہ و بازو و منہ مین بھشم براجمان ہی اسواسطے بموجب حکم سداشیو کے اوسکو ہم شیولوری کو لیے جاتے ہین یہ کہا اور فوراً اوسکو بمان مین چڑھاکر اندر شیو پری کے داخل کردیا مادیو نے بعد کہنے اس داستان کے فرمایا کہ اے برمھ راکھچش بھشم شیو کا لباس و زیور ہے اوسکے لگانے سے پاپی کو بھی مکت ملتی ہی اور اسکا دھارن کرنیوالا سداشیو کو نہایت پیارا ہے اور بھشم دھارن کرنیوالا بیگناہ اور بھشم جمیع گناہان سے پاک کرنیوالی شی ہے اور یہ بھشم باعث فرط خوشنودی سداشیو کی ہی اور تمام دیوتا و منی وغیرہ اور ہم بھی ہمیشہ بھشم سے آراستہ رہا کرتے ہین اور برہما و بشن ہر روزہ بھشم کو دھارن کرکے جمیع مقاصد پر کامیاب رہا کرتے ہین یہ مہاتم بھشم کا سنکر برمھ راکھچش کے تمام گناہ جاتے رہے اور بامدیو کے قدم پکڑکے دست بستہ بپشانی جھکاکر التماس کیا کہ اے مہاراج آپ مبارک ہین اور مین آپکی ست سنگت کو پاکر مبارک ہوا اب مجکو اس جنم سے کرپا کرکے خلاصی دلواؤ اور مین ایک سرگذشت رکھتا ہون اور استدعا کرتا ہون کہ آپ اسکو سماعت کرلیوین کیونکہ اسوقت مجکو یاد آئی ہی وہ یہ ہی کہ جب اول جنم مین ہم راجہ تھے تب ایک برہمن کو کچھ زمین قابل الزراعت دان دیا تھا اور جب کہ مین جم لوک کو گیا تھا تو جمراج نے مجھ سے فرمایا تھا کہ ہرچند کہ تم نے گناہان عظیم کیے ہین مگر تمھارا ایک صواب بھی ہی جو تمنے مین عمدہ ایک برہمن کو دان دیا تھا اوسکی وجہ سے تم کو پچیسوین جنم مین ایک جوگی ملینگے جنکی خاوندی سے تمہارے تمام پاپ نابود ہو جاوینگے اور مکت پد کو حاصل کروگے تو مجکو معلوم ہوا کہ اسوقت وہی زمانہ ہی جو جمراج نے فرمایا تھا مینے بہت جنم تک اقسام مصائب و انواع آلام کو اوٹھا چکا کیونکہ مین بڑا پاپی تھا اب مجکو اپنا خادم سمجھکر بھشم مع منتر کے مرحمت کرو کیونکہ تم بھشم دھارن کیے ہوے خود شیو کا روپ ہو اور آپ کے مانند جہان مین جو اچھے لوگ ہین انکی خواہش صرف فائدہ عام درتاہ انام مصروف رہتی ہی اور جو لوگ سب لوگونکا بھلا کرتے ہین اونکو کوئی گناہ لاحق نہین ہوتا اور وہ مہرلہ کلپ برچھ کے ہین یہ کہکر برمھ راکھچش بامدیو کی حضور خاموش ہوگیا

کھڑا ہوگیا اور یہ تقریر برمھ راکچھش کی سنکر بابدیو بدرجۂ غایت خوشنود ہوے اور شیو وشیو راتی کو یاد کرکے اپنی بڑی
سے قدری بھشم نکالکر منتروں سے چند دفعہ اوسکو پڑکر دیا اور وہی بھشم برمھ راکچھش کو مرحمت فرمایا اور او سی بھشم سے
عمدہ تر پنڈرا اپنی پیشانی میں برمھ راکچھس نے لگایا اور باقی تمام عضویات میں بھی بھشم کو دھارن کرلیا جسطرح کہ بابدیو
نے اوسکو بتلایا تھا چنانچہ بھشم لگاتی فوراً برمھ راکچھش بصورت بشر کی تبدیل ہوکر مثل جسم اول جسم کے منخ ہوگیا او
جلال چہرے سے نمایاں ہونے لگا اور فوراً اوس مقام پر بمان نازل ہوا جسپے اوپر وہ سوار ہوکر اندر شیو پوری کے داخل
ہوگیا اور شیو کے گنوں میں منسلک ہوگیا اے نارد اسقدر بھشم کی مہان ہی ہمنے اپنے عقل کے مطابق بیان کیا
جو شخص اس بھشم مہاتم کو قرات یا سماعت دل لگا کر کریگا وہ دونوں جہان میں خوش رہکر مکت کو پاوے گا

آٹھواں ادھیای

نارد نے کہا کہ مہاراج آپ نے مجکو نہایت نیک چرتر سنایا اور میں نے بھشم کی مہان سنکر کمال راحت حاصل کیا مگر
میں ایک بات آپ سے پوچھتا ہوں کہ جو شخص کہ بید کے جاننے والے اور برمھ گیانی ہیں ادھنوں کو گرو کرنے
سے اور ادھنیں کے اپدیش سے تمام کام سدھ ہوتے ہیں اور سدا شیو خوشنود ہوتے ہیں یا انکے آپلو گوں سے اوپدیش لیکر
سدھ حاصل ہوسکتی ہے انسان کس قسم کا گرو منجملہ اقسام مذکورہ بالا کے کرے سوت نے فرمایا کہ یہ سوال نارد کا
برمھا نے سنا اور سدا شیو کے چرن کملونکا دھیان کرکے نارد کی بڑی تعریف کی اور غایت پریم سے برمھا
نے فرمایا کہ سرد ھا یعنی نیت یا خواہش بالیقین سب لوگوں کی خیر خواہ اور مانند مادر مہربان کے
بیشمار سدھ دینے والی ہے سردھا ہی سے پرستش وغیرہ کا نتیجہ ملتا ہے تمام عیوب کی دور کرنیوالی
اور سب کی وجہ سے سخت دھرم ملتا ہے اور سردھا سے عمدہ نتیجہ کو تجھ بھی دونوں جہان میں دیتی
ہیں سردھا سے رزیلونکو بھی دیوتا نتیجہ نیک عطا کرتے ہیں ہروں سردھا کے تمام کام ضایع اور وجہ
عدم کامیابی ہیں خواہ اون فعلونکو کوئی شخص تاحق کیا کرے اور بلا سردھا کے عبادت و ریاضت
و پرستش و خیرات و حسنات سے فضول ہیں اور تمام منتر و متبرکہ دیوتا و گرو وغیرہ بموجب بھاؤ
یعنی اعتقاد کے پھل دینے والے ہیں تمام دنیا میں بھاؤ مقدم ہے بھاؤ سے ثواب و عذاب حاصل

ہوتا ہی بدون بجاوری دہرم وگناہ کا وجود کالعدم ہی اسبات کو خود سدا شیو فرماتی ہین اس مقام مین بیشمار حکایات متبرک ہین
مگر ہم صرف ایک حکایت نظیراً و تمثیلاً بیان کرتے ہین حکایت اگلے زمانہ سنگہکیت نام ایک راجہ پانچال دیس
سिंहकेतु
کا فرمان روا ہوا وہ مجمع علوم و فنون اور شیو کا نہایت بھگت تھا ایکروز وہ مع اچھے اچھے بہادرون کیواسطے
شکار کھیلنے کے جنگل گنجان مین گیا اوسکے ہمراہ مین ایک شخص سنکر نام ذات کا سبر بھی گیا ہوا تھا اوس نے ادھر
اودھر پھرنے مین اکثر ٹوٹے پھوٹے پتھرونکو شوالہ مین دیکھا جو ادھر ادھر سے باہر پڑے تھے اوسنے فوراً ایک
شیولنگ کو بڑی پریم سے اوٹھالیا اور راجہ کے پاس دوڑکر اوسے دکھلایا اور کہا کہ اے راجہ اس عجیب و غریب
شیولنگ کو ملاحظہ کرو مین اوسکی پرستش کرونگا آپ مجکو ترکیب پرستش کی تبلا دیجئے ہر چند کہ مین ذات کا
رذیل و پوچ ہون لیکن مین نے یہ بھی سنا ہی کہ اگر رذیل پریم سے سدا شیو کا دہیان کرتے ہین اور اوسکی پرستش
مین مصروف ہوتے ہین تو شیو کچھ ذات وغیرہ کا لحاظ نہین کرتے وے اونکو بھی بردان دیتے ہین راجہ
نے نکھاد یعنی سبر کے اس کلام کو سنکر از راہ تمسخر و ہزل کے کہا کہ ہم تمکو پرستش کی وہ تدبیر تبلاتے ہین
جسکے کرنے سے شیو بہت جلد خوشنود ہوتے ہین یعنی غسل کرکے کپڑہ جدید پاک پہنکر عمدہ نشست گاہ آراستہ
کرکے بیٹھے بعدہ تمام جسم مین چتا بھسم کو لگا کر تازہ پانی سے شیو کو اشنان کرا دی اور چندن واکھیت یعنی
نैवेद्य
صندل و برنج و جنگلی پھولون و بیل پتر و دھوپ دیپ و نیوید سے پوجن کرے بعد پھر دھوپ دیپ کرکے ہی
پھر شیو کے آگے رقص کرکے گانا گا دی اور بعدہ پرنام و سجدہ استت کرانچے گالونکو بجاوے اور ترکیب کیساتھ
پردچھنا یعنی طواف کرے یہ شیو پوجن کی ترکیب مختصر و آسان بیان کیگئی ہی تم اسباتکو بخوبی سمجھلو کو چتا بھسم
شیو کو نہایت مرغوب ہی اوسکو جسم مین لگانے سے شیو کو بڑی خوشی ہوتی ہی اے نارد ہر چند کہ راجہ
सबर
نے اسباتکو صرف از راہ تمسخر کے کہا لیکن سبر دلمین بہت خوش ہوکر راجہ کے کلام سردھا یعنی یقین
گیا اور راست جانا اور اوسیوقت وہ اپنے گھر آکر اوسی لنگ کی پرستش کرنے لگا وہ ہر روز اول
چتا بھسم کو اپنے جسم مین لگاتا تھا اور روز شیو کی قدمون مین محبت کو بڑھاتا تھا جو شے
اوسکو جہان مین سب سے زیادہ مرغوب تھی اوسکو اول شیو کے حضور مین پیشکش و نذر
کرکے بعدہ آپ کھاتا تھا اسیطرح وہ مع عورت اپنی کی شیو کی پرستش وہ بیان اوصاف شیو

مین مصروف رہا جبکو ایک مدت مدید گذر گئی شیو نے خوشنود ہوکر چاہا کہ اوسکا امتحان کرین چنانچہ ایک
وقت جب کہ وہ پرستش کرنے بیٹھا تو چتا بھسم کو خیال رکھا تھا وہان سے غایب دیکھا کیونکہ شیو نے چتا بھسم
کو اوسکی نظرون سے دور کر دیا ہر چند کہ وہ چتا بھسم بھری ہوئی تھی اوسنے اوٹھکر ہر چہار سمت تلاش کیا
مگر بوجہ عدم دستیابی حیرت زدہ و متعجب واپس ہوکر پریشان خاطر اپنی عورت سے کہا کہ مینے ہر چند کہ بھسم
کو تلاش کیا نہین ملتی اسوقت مجکو کمال حیرت و افسوس ہے اور چونکہ ہماری پرستش مین زوال نقصان
پہونچا ہی اسوجہ سے ہماری زندگی ناحق ہی یہ کہکر بہت رویا یہ حالت اوسکی عورت نے دیکھکر نہایت حالت
اضطراب مین کہا کہ ای جان جہان تم اسقدر مضطر و بے قرار نہو مین اسوقت ستی ہوتی ہون جو چتا بھسم
میرے جسم جلجانے کی وجہ سے حاصل ہو اوس سے تم اپنا مطلب حاصل کرو سبر نے جواب کہ چارون مدارتھ
حاصل کرنیکے واسطے نو، جوان جو تمھارا جسم ہے یہ واسطے عیش و آرام کے ہے اوسکو تم ترک نہ کرو کیونکہ ہنوز
تمھارے کوئی لڑکا بھی پیدا نہین ہوا اور جہان کی عیش و آرام بھی تمنے نہین کیا پھر تم کیون کر اس جسم
پاکیزہ کے جلانے پر آمادہ ہوتی ہو عورت نے کہا کہ مینے اچھے لوگون سے سنا ہے کہ اگر دوسرے کے مطلب کے لیے
اپنے جسم کو ترک کرے تو اوسکا جنم سپھل ہوجاتا ہی خصوصاً جب کہ شیو کے کام مین جسم کا ترک ہو تو
نور علے نور اوس سے زیادہ اور کون جہان مین مبارک ہی اوسکی سب سے زیادہ قسمت ہی میرے ہزارہا جنم کر
نیک کام ہمنے کیے ہین جو مینے شیو کیواسطے یہ عزم قرار دیا ہی سبر نے منظور کیا چنانچہ عورت نے کمال طہارت
کے ساتھ غسل کرکے چتا کو آراستہ کیا اور آگ دیکر شیو کو باربار سجدہ کرتی ہوئی آگ کے اندر داخل ہوئی
چنانچہ آناً فاناً مین خاکستر ہوگئی اوسی خاکستر کو سبر نے اپنے جسم مین ملکر شیو کی پوجن کیا اور بعد فراغت
شیو پوجن کے حسب طریقہ روزمرہ کے سبر نے ہاتھ مین پرشاد لیکر جانب پشت کے ہاتھ کو بڑھایا تاکہ اوسکی
عورت پرشاد کو لیلیوے کیونکہ وہ روزمرہ بعد فراغت پوجن کے اپنی عورت کو پرشاد دیا کرتا تھا
دیکھا کہ اوسکی عورت جو جل گئی تھی از سر نو زندہ ہوکر دست بستہ اوسکے سامنے بصورت لباس
سابقہ شیو شیو زبان پر کہتی ہوئی چلی آتی ہے سبر نے دریافت کیا کہ یہ کیا چتر حیرت افزا ہے
تو جلکر کسطرح زندہ ہوئی سبری نے کہا کہ تمھارے دیکھتے ہوئے جب مین آگ کے اندر داخل

ہوئی مگر مجکو کچھ آگ کے داخل ہونیکی تکلیف نہوئی گویا مین آب حیات کے اندر چلی جاتی تھی جسطرح کہ
کوئی شخص خواب سے بیدار ہوکر اوٹھ بیٹھے اوسی طرح مینے اوٹھکر اپنے مکان کو دیکھا اور تمھارے پاس برشاد دینے
مثل سابق کے چلی آئی ہون اے نارد یہ دونون اسی گفتگو مین تھے کہ بمان اوس مقام پر نازل ہوا کیونکہ
شیو نے خوشنود ہوکر بمان کو مع گنون کے روانہ فرمایا چنانچہ اوس بمان مین چار گن شیو کے سوار تھے انھون
نے ہاتھ پکڑکر سبری و سبر کو اوسکے اندر بٹھال لیا اور دونون شیولوک پہونچکر شیو کے مانند سرپ کو پایا اور خوش
رہے اے نارد بھسم دھارن کرنا بڑی بات ہے بھسم لگانے سے شیو اسقدر خوشنود ہوتے ہین اوسمین چھپا بھسم کا بڑا
رتبہ ہے اوسکے مانند کوئی شے برتر نہین ہے جسکی وجہ سے سبر و سبری جو رذیل تھے پرم پد کو حاصل کیا جو شخص پاک ہوکر
بھسم و رودراکچھ کو دھارن کرکے شیو کے اوصاف کو بیان کرے وہ دونون جہان مین بیشمار خوشی پاوے

نوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اے برمھا پھر اور بھسم کا مہاتم بیان کرو کیونکہ بھسم شیو کو نہایت پیاری ہے اور شیو کا
زیور و لباس اوس سے زیادہ اور کچھ نہین ہے جو بدون بھسم کے شیو ہونا چاہتا ہے وہ شیو نہین ہے
بلکہ برخلاف شیو کے ہے اوسکے برابر دوسرا جہان مین شریر و کافر نہین برمھا نے کہا در حقیقت چارون
پدارتھ کی دینیوالی بھسم ہے اوسکو بدن مین لگانے سے تمام غم و الم دور ہوجاتے ہین تن و دل کی طاقت کو
زیادہ کرکے حالت موت مین بھی دل کو قوت حاصل رہتی ہے جیسا کہ ہم ایک حکایت پاکیزہ بیان کرتے ہین
حکایت راجہ بجرباہُ ملک دشارن کا فرمان روا جسکی بیشمار عورتین خوبصورت تھین منجملہ اونکے بڑی
दशारराज वज्रबाहु
رانی کی تقدیر سے حمل رہگیا چنانچہ اور عورتون نے از راہ حسد و حقد کے اوسکو زہر پلادیا ہرچند
کہ وہ ایسی دغا و فریب عورتون سے واقف نہوئی مگر بعد اوٹھانے تکالیف کے اوسکو صحت حاصل
ہوئی زہر نے کچھ اثر نہ کیا اور نہ اوسکے حمل کو آسیب پہونچا آخر کو ایام معہودہ پر اوسکے بطن سے فرزند
ارجمند پیدا ہوا جسکی وجہ سے بہ نسبت سابق کے اور بھی زیادہ اوسکی سوتون کو رشک پیدا ہوا اور لڑکے کو
بھی پیدا ہونے کے وقت سے کمال بیقراری ساری رہی جسکی وجہ سے وہ برابر رات و دن زاری کرتا رہا

اور رانی نے بھی تاثیر زہر سے بڑی تکلیف و صدمہ کو اوٹھایا اطبا حاذق وہ کما کامل نے بموجب حکم راجہ کے
ادویہ وغیرہ بہت کیا مگر اونکی تدبیر و تشخیص کچھ کارگر نہ آئی تو رانی بوجہ تاثیر زہر کے خود بیقرار رہتی و دوسرے بوجہ
گریہ و زاری طفل نوزاد اپنے کے اور بھی زیادہ تر سخت مصایب غم مین گرفتار ہوئی تمام رات دن اوسکو جو آرام نہ ملا
وہ دونون کمال لاغر اندام ہوگئی اسی طرح تھوڑے دنون تک راجہ نے دونونکو ایسے سخت عذاب مین گرفتار
پاکر خیال کیا کہ یہ دونون ماں و لڑکے بڑے گنہگار اول جنم کے ہین جو اپنے عذابون کے نتیجہ انتقام مین
گرفتار ہین اونھونے ہر چند کہ کسیصورت نیک کی وجہ سے ہمارے یہان مداخلت پایا تھا مگر اونکو خوشی نہ ملیگی
ان دونون نے میرے خواب خوش اپنے نوحہ غم از داد و شور فغان سنجیدگی کیوجہ سے تلخ کردیا چنانچہ یہ خیال
کرکے راجہ نے اپنے مہلبان سے حکم دیا کہ رانی کو مع طفل اوراوسکے رتھ مین سوار کرکے جنگل مین چھوڑ آؤ مہلبان
نے بموجب حکم راجہ کے دونونکو ایک جنگل مین لیجاکر غایت بیدردی و بیرحمی کیساتھ چھوڑ دیا اور خود واپس آیا
وہ دونون حالت گرسنگی مین و تشنگی مین بیقرار قدم بقدم افتان و خیزان رہی عورت طفل نوزاد کو گود مین
لیکر راہ چلنے سے عاجز و درماندہ ہوئی اسیطرح جنگل کے اندر اوس نے ایک بکری نڈی کو پاکر اوسی کے
سہارے سے روانہ ہوئی آخر کو بعد طے مسافت بسیار و قطع منازل بیشمار کے ایک شہر جسمین بہت
مرد و عورت آباد تھے دیکھا وہان کا راجہ پدماکر ذات کا بیس تھا اوسکی کنیزک نے رانی کو دیکھکر اوسکے
نزدیک آئی اور اوسکے حال و زار و گریہ و زاری پر رحم کھاکر اوسکی کیفیت کو استفسار کیا اور بعد سماعت
کل ماجرا کے غایت رحم و شفقت سے اوسکو راجہ پدماکر کے پاس لیگئی پدماکر نے اوسکو مبتلا عوارض
و تکالیف معاینہ کرکے کمال درجہ غمگین و اندوہگین ہوا اور جب کہ رانی کی زبانی اوسنے تمام کیفیت کو
سماعت کیا تو غایت رقیق القلب و مہربان ہوکر اپنے محلسراے خاص کے اندر جو مکان علیحدہ تھا
اوسمین اوس رانی کو مقیم کرایا اور مانند اپنی مادر کے تصور کرکے اوسکی بڑی خدمتگزاری کرا کر طعمہ لذیذ
پوشاک خوش و آب خوشگوار سے روز بروز خوش کرکے اطبا کو واسطے ازالہ مرض کے متعین کیا مگر تو بھی
لڑکے کو کچھ صحت نہوتی اور زخمون کیوجہ سے جو بوجہ تاثیر زہر کے اوسکے جسم مین ہوگئے تھے جان بلب
ہوکر کچھ روز کے بعد مرگیا رانی نے اسقدر گریہ و زاری کی چندبار بیہوش ہوگئی ہر چند کہ عورات نے

آکر بہت سمجھایا مگر اوسکو کچھہ پند سودمند و نصایح ارجمند پسند نہوئی بدستور رونے مین مصروف رہی آخر کو
اب تقدیر بر رکھبہ نام شیو کے جوگی اوس مقام پر تشریف لائے اور ہمراہ پدماکر کے بمقام گریہ وزاری
رانی کے پہونچکر بوجہ احسن فہمایش کیا تب رانی نے روکر دست بستہ رکھبہ سے عرض کیا کہ میرے
کوئی شوہر و برادر وغیرہ نہین ہی مین لاولد و دائم المرض و ناتوان ہون بدون فرزند کے مجکو زندگی
وبال ہی مین مبارک ہون کو حالت نزاع و دم واپسین مین آپ کے درشن پایا یہ سنکر رکھبہ سر بالین
طفل متوفی اپر جاکر شیو کے منتر سے بھسم کو بھینک طفل متوفی کے منھہ مین ڈالدیا وہ لڑکا فوراً زندہ ہوگیا
اور جمیع اعضا و حواس خمسہ اوسکے متقوی ہوگئے وہ فوراً واسطے دودھہ کے رونے لگا سب تماشائیان
حیرت مین ہوے اور سب لوگون کو خوشی اسقدر تعجب کے ساتھہ ہوئی جو حیطہ تقریر سے باہر ہے اور رانی
نے بھی غایت خوشی کے ساتھہ طفل کو گود مین لیکر شادی مرگ کی حالت مین فایز ہوئی اور فوراً سر اپنا
رکھبہ کے قدمونپر رکھکر ہنر ناگت گئی رکھبہ نے غایت رحم سے لڑکے کے تمام جسم مین بھسم لگائی جسکے سبب سے
کوئی مرض و ناتوانی باقی نرہی رانی مع لڑکے کے رکھبہ کے پیرون پڑی رکھبہ نے ہاتھہ پکڑکر اوسکو زمین سے
اوٹھایا اور خوشنود ہوکر دعائین دی اور کہا کہ اے رانی صاحب اولاد تم مع اپنے لڑکے بدون ضعف پیری
کے مدت تک زندہ رہو تمھارے اس لڑکے کا نام بھدرایکھہ ہمنے رکھدیا ہی یہ اپنے باپ کی سلطنت کو
حاصل کرکے مع اپنی رانیون کے بڑی خوشی پاویگا جب تک کہ یہ لڑکا صاحب علم نہوجاوے تب تک اسی جگہ مقیم رہو
رکھبہ ایسی ہدایت دیکر چلے گئے اور رانی مع اپنے فرزند بھدرایکھہ کے وہان مقیم رہی بھدرایکھہ نے تمام علوم پڑھلیا جبکہ سولہ
برس عمر بھدرایکھہ کی گذری تو رکھبہ اوس مقام پر تشریف لاکر اور بھدرایکھہ کو شیو کی طریقہ عبادت و ریاضت سے آگاہ کرکے شیو کوچ مرحمت
فرمایا جسمین ہر حرف کا ایک منتر ہی اوس منتر سے بھدرایکھہ کے تمام جسم مین بھسم کو لگادیا جسکے سبب سے بارہ ہزار ہاتھی کی طاقت بھدرایکھہ کو حاصل ہوئی
بعدہ ایک تلوار اور سنکھہ یعنی بوق بھدرایکھہ کو دیکر بعد دینے ہتیارون کے دعا دے آپ رخصت ہوے بھدرایکھہ کو نہایت شادمانی کامرانی حاصل ہوئی اور اپنے
باپ کی دار السلطنت مین پہونچکر آپ فرمانروا ہوکر بعد بیاہ کرنیکے عیش و آرام مین مصروف رہا اور راجہ بیرسین یعنی پدماکر کے لڑکے کو اپنا بھائی تصور
کرکے اوسکو بڑی عیش و شادمانی دیتا رہا اور بھدرایکھہ اسقدر شیو بھگت ہوا کہ اوسکو تینون جہان کی عمدہ اور اچھا
شیو کا پرستار تصور کیا اتار دھشم کا مہاتم و پربھاؤ ایسا ہی اوسکی مہمان سدا شیو کو معلوم ہی اور کوئی کیا جانے تمام ہوا بھسم مہاتم

دسوان ادھیای

شروع رودراکچھ مہاتم

برھمانے کہا کہ اب ہم رودراکچھ مہاتم کا بیان کرتے ہین جسکے مہاتم کے بیان کرنے مین کوئی دیوتا و منی وغیرہ صاحب بیان مشرح بالتشریح اپنی زبانکو کام مین نہین لا سکتے رودراکچھ شیو کو کمال مرغوب و نہایت مقدس ہے اوسکا دیدار و چھونا یعنی دھارن کرنا و جپنا و پوجن تمام گناہونکا دور کرنیوالا ہی واضح ہو کہ سداشیو ہرچند کہ خود مختار ہین اور اونکی اوپر اور کوئی مالک نہین لیکن ایک زمانہ مین سداشیو صرف واسطے رفاہ جہان کے ایک ہزار برس پلکی تک عبادت کیا جبکہ اپنی دونون آنکھ کو کھولا تب دو قطرہ پانی دونون آنکھ سے زمین مین گر پڑی اور وہ دونون اشک زمین مین گر کر درخت ہو گئے اور بوجہ مہربانی سداشیو کے سب بھگتونکو حاصل ہوئی اور بتدریج ہر ملک مین پیدایش درخت رودراکچھ کی شروع ہوئی یعنی ملیوار و اجودھیا و متھرا و کاشی و گوڑ و سہیہ گر وغیرہ مین پیدا ہونے لگے جو جمیع گناہونکے دور کرنیوالے

मलयगिरि गौड़ काशी मथुरा अयोध्या मलेवार

ہین اونکے صرف درشن سے بیشمار خوشی حاصل ہوتی ہی اور رودراکچھ چار رنگ کے پیدا ہوی یعنی سفید و سرخ و زرد و سیاہ و چارون رنگ کی مبارک و احسن و متبرک ہین جنکو چارون برن حسب ترتیب بالا دھارن کر سکتے ہین اور سب سے اعلی و برتر اونکو تصور کرنا چاہیئے اور اونکو تمام دیوتا و منی و گن و انسان بلا نوش کرنی شراب اور تناول گوشت کے شیو کی محبت کے ساتھ دھارن کرنیکا اختیار رکھتے ہین جو شخص بھگت و مکت کا خواستگار ہے اوسکو واجب ہے کہ بوجہ احسن پاک ہو کر رودراکچھ کو دھارن کرے تمام دیوتا شیو بھگت رودراکچھ دھارن کر کے بڑی خوشی پاتی ہین خصوصاً رودراکچھ کا دھارن کرنا شیو کے بھگتون کو واجبات سے ہے اور اونکو رودراکچھ نہایت مرغوب ہونا چاہیے کیونکہ رودراکچھ اونکی بیشمار تکالیف کو دور کرنے والی ہی رودراکچھ سی جمیع مطالب و مقاصد حاصل ہو سکتے ہین اور رودراکچھ کے برابر پاک مقدس و دولت نعمت تینون جہان مین دوسری شی نہین ہی اگر کوئی شخص رودراکچھ کو بطور بالا کی دھارن کری اوسکی برابر تینون جہان مین کوئی دیوتا و منی وغیرہ نہین ہی رودراکچھ کی مالا سب مالاؤن سے اعلی ہی اسکے دھارن کرنی سی کال یعنی موت بھی مخوف رہتی ہی اور رودراکچھ دھارن کرنیوالا اشٹ و نراہ و سہج و لیپیڑا و ملیہہ اور دونون

رنگ کے پیاز اور شراب اور گوشت وغیرہ کو کسیطرح نہ کھاوے اور رودراکچھ تمام دیوتون کو نہایت مرغوب ہے خصوصًا پانچون دیوتا کو تو بدرجہ غایت مطبوع وعزیز ہے اور سب سے زیادہ شیو کو پیاری ہی اور چونکہ تمام دیوتون کے منتر رودراکچھ سے جپے جاتے ہین اسیوجہ سے یہ مالا رودراکچھ کے سب مالون سے اعلےٰ و برتر ہے اور شیو وہم وانِدر و تمام دیوتا نیم کے ساتھ رودراکچھ کے مالا کو دھارن کرتے ہین یہ شیو کا عمدہ زیور ہے اور جو رودراکچھ کہ مانند پھل آملہ کے ہے وہ اُتم یعنی درجہ اول ہین اور جو مانند بدری یعنی کے ہے وہ مدھم یعنی درجہ اوسط رودراکچھ ہے لیکن اگر درجہ مدھم کا رودراکچھ چھوٹا ہو تو وہ ادھم یعنی سب سے کم رتبہ والا رودراکچھ تصور کرنا چاہیے اور جو رودراکچھ کہ مانند پھل آملہ کے ہے وہ نہایت مبارک عمدہ مطالب ونتایج کا دینوالا ہر چند کہ جمیع اقسام کے رودراکچھ مبارک اور گناہون کے دور کرنیوالے ہین کوئی رودراکچھ رنج دہندہ نہین ہی اور جو رودراکچھ کہ مانند گنجا یعنی گھونگچی کے ہی اوسکو جمیع مقاصد کا عطا فرمانیوالا تصور کرنا چاہیے علی ہذا القیاس جسقدر رودراکچھ کہ زیادہ چھوٹا ہو اوسیقدر اوسکی بزرگی اور اوسکے دھارن کرنے مین زیادہ پھل جاننا چاہیے اور جو رودراکچھ کہ مضبوط اور چکنا مع کانٹون کے موٹا و گداز ہو وہ جمیع مقاصد کا دینوالا ہی وہ بھگت کے تمام گناہونکو معدوم کردیتا ہی اور یہ چھ رودراکچھ مفصلۂ الذیل کسی حالت مین دھارن کرنا واجب نہین ہی کیونکہ اونکے دھارن کرنے سے کوئی مقصد نہین ملسکتا ہی اوّل جو کیڑون سے کھائی گئی ہو دوم بلا غار سوم کٹی ہوئی چہارم جو سوراخ کرتے وقت پھٹ گئی ہو پنجم خلاف صورت و شکل رودراکچھ کے ششم کرتم یعنی جو دراصل رودراکچھ نہو اور چیز سے بنائی گئی ہو اور جو رودراکچھ خود کسی شیو بھگت نے درخت سے لاکر بنایا ہو وہ اُتم رودراکچھ ہے اور جو رودراکچھ غیر شخص کی معرفت منگائی گئی ہو وہ مدھم ہے جس رودراکچھ کو ہمنے سب سے اُتم بیان کیا ہے اوسکے دھارن کرنیوالے شخص کو خاص سداشیو کا روپ تصور کرنا چاہیے اور جاننا چاہیئے کہ بھگت و یقین کے ساتھ بلا کاہلی دستی منتر کے ساتھ رودراکچھ کو دھارن کرے تاکہ کوئی گناہ اوسکے نزدیک نہ آوے جو شخص کہ دیدہ دانستہ بدون منتر کے رودراکچھ کو دھارن کرتا ہے وہ جہنم مین داخل

ہو گر کسی مقام مین خوشی نہین پاتا لیکن ناواقف شخص اگر بدون منتر کے رودراکچھ کو دھارن کرے تو اوسکو کچھ گناہ نہین
ہے کیونکہ سدا شیو نے اسبات کو فرمایا ہی اور بھوت وغیرہ جو عادات و خصائل زبون و قبیح رکھتے ہین
رودراکچھ کے دھارن کرنیوالے کو کچھ تکلیف نہین دے سکتے بلکہ ایسے شخص کو دیکھکر بھاگ جاتے ہین
اوسکو ہمیشہ ڈرتے رہتے ہین اور ابھچار وغیرہ یعنی قتل عدہ وغیرہ جو گناہ ہین وے رودراکچھ کے دیکھنے سے
خاکستر ہو جاتے ہین اوسکے دیکھنے سے دیوتا وغیرہ بہت خوشنود ہوتے ہین اور برہم شیو اوسکے دیکھنے سے ہر روز
دلیپن ہو کر ہنستے ہین ہرچند کہ کوئی شخص گیان دھیان سے خالی اور بدچلن و خراب طریقہ اور سست اعمال و
قبیح اطوار ہو لیکن اگر رودراکچھ کو محبت و پریم سے دھارن کرے تو وہ جمیع گناہان مذکورہ بالا سے نجات
پاکر پرم پد کو پاتا ہے اور جو شخص کہ رودراکچھ کی مالا سے صرف منتر وغیرہ کا جاپ کرتا ہی اوسکو ہاتھون
کے جاپ کرنے سے کروردرجہ صواب زیادہ ملتا ہی اور دھارن کرنے سے دس حصہ جاپ کرنے
سے زیادہ پھل ہوتا ہی جب تک کہ رودراکچھ جسم مین دھارن کیے ہوے کوئی شخص رہتا ہی تب تک اوسکو
مرگ مفاجات وغیرہ کا خوف نہین ہی اور اوسکو بلا پورے ایام کے موت نہین ہوتی اور اوسکو مرتے
وقت شیو کا گیان حاصل ہوتا ہی جسکی وجہ سے جو شخص مکت یاتا ہی جس شخص کے جسم مین رودراکچھ و ترپنڈ
بھسم کا ہو اور جو شخص مرتنجے منتر کا جاپ کر رہا ہو تو ایسے شخص کے دیکھنے سے شیو برابر پھل ہوتا ہی اور ایسے شخص کی
بزرگی کو جو خود اوس اور کو کر رہا ہے کیا کہنا چاہیے رودراکچھ کو تمام برن آسرم والے دھارن کرکے
شودر کو بھی اختیار دھارن کرنے کا ہی لیکن طہارت و یقین کو مقدم جاننا چاہیے جبکہ دن کیوقت
رودراکچھ کا دھارن کوئی شخص کرتا ہی تو جمیع گناہ رات کے معدوم ہو جاتے ہین اور رات کیوقت دھارن کرنے
سے تمام گناہ دور ہوتے ہین اسوجہ سے واجب ہے کہ ہر وقت رودراکچھ کو دھارن کیے رہے جو شخص کہ ترپنڈ و
رودراکچھ کو دھارن کرکے سر مین جٹا رکھاتے ہین وے دوزخ کو نہین جاتے اور نہ دنیا مین اونکو کوئی گناہ لگتا
ہی اور جنکی پیشانی مین ترپنڈ اور سر مین ایک دانہ رودراکھ کا ہی اور زبان مین پنچ اکچھری منتر ہی ایسے
لوگ سب لوگون کے مخدوم و مکرم ہین جو شخص ایسا لباس او ربانا اپنا نہین رکھتے وے بلاشک جہنم مین
جاتے ہین اونکی اعانت و مدد کوئی نہین کرسکتا اور جو شخص کہ ایسے بانا کو رکھتے ہین عام اس سے کہ مرد ہون عورت

وی شیو کو نہایت پیارے ہین ہر چند کہ وے بڑے گنہگار و بدچلن ہون بلکہ وہی کمال مقدس ہین انکو دنون
جہان مین نہایت خوشی و آرام ہی وہ سب لوگون سے قتل کیے جانے کے قابل نہین اور سب لوگونکو لایق
تعظیم و تکریم کے ہین بے انار ردر رودراکچھ بہت قسم کے ہین جنکی تفصیل ہم بیان کرتے ہین اس تفصیل و اقسام
کی سماعت سی تمام گناہ دور ہوتے ہین واضح ہو کہ جو رودراکچھ یک مکھی ہی وہ تو سدا شیو کا روپ ہی مکت و بھگت
دونون اوس سے ملتی ہین اور صرف اوسکے درشن سے برہم ہتیا تک دور ہو جاتی ہی دولت و نعمت کا کیا ذکر
ہی اور اوسکے دھارن کرنیوالے کے جمیع فساد نابود ہو کر اوسکے تمام مقاصد و مطالب حاصل ہوتے ہین جنے ایسا
رودراکچھ پایا اوسکے بڑے نصیب ہین وہ روزمرہ پاک صاف گناہون سے بری ہی اور دو مکھ رودراکچھ کے دھارن
کرنے سے فوراً گو بدہ یعنی مادہ گاؤ کے مارڈالنے کا گناہ زایل ہو جاتا ہی تمام کامون پر کامیابی حاصل
رہتی ہی اور اوسکے گھر مین تمام سامان عمدہ مقیم رہتا ہی اور تر مکھہ رودراکچھ سے دولت و علم کی افزونی
اور اوسکے دھارن کرنے سے عورت کے قتل کرنیکا گناہ دور ہوتا ہی خصوصاً تپ ولرزہ جو تین روز کے بعد
آتا ہی اوسکے دھارن کرنے سے نہین رہتا اور چتر مکھہ رودراکچھ ہمارا روپ ہی اوسکے دھارن کرنے
سے بڑی خوشی حاصل ہوتی ہی آدمی کے قتل کرنیکا جو گناہ ہی وہ جاتا رہتا ہی چارون پھل صواب
اوسکے دیکھنے و چھونے سے ملجاتا ہی اور پنچ مکھہ رودراکچھ شیو کا روپ ہی اوسکے دھارن کرنے سے بھگت
مکت حاصل ہوتی ہی کوئی رنج و تکلیف نہین رہتی تمام گناہ جو خراب و ممنوعات چیزون کے تناول کرنے
اور غیر شخص کی عورت سے مجامعت کرنے کی وجہ سے وغیرہ لاحق ہوتے ہین وے سب دور ہو کر دھارن کرنیوالیکو مکت
ملتی ہی اور چھ مکھہ رودراکچھ مانند کھٹ مکھہ یعنی اسکندہ کے ہی اوسکو بازو راست مین دھارن کرنا چاہیے وہ برہم
ہتیا وغیرہ تمام گناہونکو دور کرکے جمیع انشراح و بشاشت کو دینوالا ہی اور سات مکھہ کا رودراکچھ جسکو تھا شنین
مہاسین
وانت وغیرہ کہتے ہین اوسکے دھارن کرنے سے مفلس و ناتوان بھی راجہ ہوتا ہی اوسکے تمام گناہ دور ہو جاتے
अनन्त
ہین اور جو رودراکچھ آٹھ مکھی ہی وہ ٹیک بھیرو کا روپ ہے اوسکی دھارن کرنیسے عمر طبعی حاصل ہو کر عاقبت مین شیو
مکت عطا فرماتے ہین اور جو رودراکچھ نو مکھی ہی وہ درگا کا روپ ہی اوسکو دست چپ مین دھارن کرنا چاہیے وہ
ہماری مانند سب کا راجہ ہو کر تمام گناہون سے پاک رہتا ہے اور دس مکھہ رودراکو جنار دن یعنی بشن تصور

تصور کرکے جو شخص دھارن کرتا ہی وہ تمام کاموں پر کامیابی حاصل کرکے کسی شخص کے مارے نہین مرتا اور
گیارہ مکھہ رودراکچھ کو ادھر رودرجان کر جو کوئی شخص دھارن کرتا ہی وہ سب کے اوپر فتیاب و غالب رہتا ہی
اور جو رودراکچھ بارہ منہ کا ہی وہ آفتاب کا روپ ہے اوسکو شکھا یعنی چوٹی مین دھارن کرنے سے تمام
مصائب و مرض دور ہوتے ہین اور اوسکو دونون جہان مین عیش و آرام حاصل ہوتا ہی اور جو رودراکچھ
تیرہ مکھہ کا ہی وہ بشوید یو کا سروپ ہی اوسکے دھارن کرنے سے نصیب نیک و تمام کام مبارک و جمیع سامان
تعیش اوسکے گھر مین موجود رہتے ہین اور چودہ مکھہ رودراکچھ کو پیشانی مین دھارن کرنے سے شخص دھارن
کرنے والے کو کوئی تکلیف نہین ہوتی اور اوسکے جمیع گناہان فوراً دور ہوکر وہ شیو کے سایہ عاطفت و مہربانی
مین آسودہ رہتا ہی اے نارد ہمنے اسقدر رودراکچھ کا ذکر کیا سب قسم سکے رودراکچھ کی مہان بیشمار ہی جاہیے
کہ ان سب کے مالا عمدہ بناکر ہر طرح سے محبت کرے جو مالا کہ سو دانہ کی ہے وہ موکچھ کو دینے والی
ہے اور جو مالا ایکسو چالیس ۱۴۰ دانہ کی ہی وہ طاقت و قوت و صحت بدن کو عطا کرتی ہے اور بتیس دانہ
کی مالا دولت کو دیتی ہے اور پندرہ دانہ کی مالا ابہچار کراتی اسیطرح مالا بہت اقسام کی ہین لیکن
ایک سو آٹھہ دانہ کی مالا تمام کامون کی سدھ کرنیوالی ہے اوسکے دھارن کرنے مین روز بروز نتیجہ
زیادہ ملتا ہے ہرچند کہ مالا بہت اقسام کی ہین مگر سب سے زیادہ بزرگی اس مالا کی ہی اور جو مالا تیرجیو کی ہی
وہ فرزند وغیرہ کے دینے مین کامل ہے اور منجا یعنی جواہرات کا مالا دولت کو زیادہ کرتی ہے اور موتیون
کی مالا نصیب کو بڑھاتی ہی اور کُس کی مالا گناہون کی دور کرنیوالی ہے اور سونے اور چاندی کے کام
کی دینے والی ہے اور سفید پتھر کی مالا اچھی گت کو دینے والی ہے اور کمل کی مالا صحت و دولت
کو دیتی ہے مگر ارتھ و دھرم و کام و موکچھ چارون پھل کے دینیوالی رودراکچھ کی مالا ہے اوسکے برابر
دوسری مالا کسی شے کی نہین ہے وہ اور تمام مالون سے بیشمار پھل کو زیادہ دینیوالی ہی واضح ہو کہ
رودراکچھ کے ایک دانہ کا جاپ مثل کرور دفعہ جاپ دوسرے مالون سکے ہے زیادہ گفتگوی
و قیل و قال لاحاصل ہے کیا سروکار ہم صرف اسیقدر کہتے ہین کہ رودراکچھ کی بزرگی سارہوا
بہی نہین بیان کرسکتے ہمنے مختصر ذکر و حالات رودراکچھ تمہین سنایا ہی اب اور کیا سماعت کیا چاہتے ہو

گیارھواں ادھیای

نارد کے سوال کے مطابق برہمانے فرمایا کہ جسقدر رودراکچھ جس عضو مین دھارن کرنا چاہیے اوسکی
تعداد و تفصیل ہم بیان کرتے ہین واضح ہو کہ گیارہ سو رودراکچھ ایک ترکیب سے دھارن کرنے کو کہا گیا ہی اور ہزار
تک کیواسطے دوسرا قول ہی اور چار سو بھی کہا گیا ہی اول ہم اول قسم کا ذکر کرتے ہین جسکی سماعت سے تمام تکالیف
رفع ہوجاتی ہین اور گناہان عظیم اوسکے دھارن کرنے سے دور ہوتے ہین یہ تعداد گیارہ سو رودراکچھ
دھارن کرنے کی کمال خوشی دنیوالی ہی اوسکے دھارن کرنے کی مہمان سو برس تک کوئی بیان
نہین کرسکتا اب ہم جسقدر جس عضو مین دھارن کرنا چاہیے بیان کرتے ہین یعنی پانچسو پچاس
رودراکچھ کا مکٹ بناوے اور تین سو چھ رودراکچھ کا جگوپیت یعنی زنار آراستہ کرے اوسکی
मुकुट यज्ञोपवीत
تین لڑی بناکر پہنے اور ایکسو ایک رودراکچھ گردن اور تین رودراکچھ سکھا یعنی جٹہ مین دھارن کرے
اور تین رودراکچھ زنار مین بھی دھارن کرنا چاہیے اور دہنے کان مین پانچ اور بائین کان مین
چھ رودراکچھ پہننا چاہیے علی ہذا القیاس اوسیقدر بازو و ہاتھون مین باندھنا چاہیے باقی جو گیارہ سو
مین رہی وہ کمر مین باندھنا چاہیے اسطور سے رودراکچھ دھارن کرنیوالا دونون جہان مین پاک اور
تمام گناہون سے مبرا و علیحدہ ہی وہ مانند سداشیو کے پرنام کرنیکے لایق ہی اوسکے درشن سی دیدار کرنے والے
کی تمام مصائب رفع ہوجاتے ہین اور اوسقدر رودراکچھ کو پہنکر ایک مقام پر مقیم ہوکر شیو کا دھیان کری اور
زبان سے شیو شیو کہے تو ایسے شخص کے دیکھنے سے کوئی گناہ نہین رہجاتا یہ ترکیب گیارہ سو رودراکچھ کے
دھارن کرنے کی تدبیر و مقامات بیان کرتے ہین واضح ہو کہ سکھا یعنی جٹہ مین ایک رودر تین سو کا مکٹ
بناوے اور گلے مین تینتیس رودراکچھ کی کنٹھی پہنے اور پانسو رودراکچھ کندھی مین ضرب کرے اور ایک سو آٹھ
رودراکچھ کا زنار بناوی اور دونون بازو مین بتیس ۳۲ اور دونون ہاتھون مین سولہ رودراکچھ دھارن کری جو
شخص اس تدبیر سے ہزار رودراکچھ کو دھارن کرتا ہی اوسکے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین وہ دونون جہان مین بڑی
خوشی حاصل کرتا ہی اوسکا تمام خاندان بہم بد کویا تا ہی اسقدر رودراکچھ کا دھارن کرنیوالا شخص دیوتون وغیرہ سے

پرنام وسجدہ کو پاتا ہی جسطرح کہ رودر یعنی شیو سب کے مخدوم و سیطرح شخص بہ تر و اعلی ہی اور رودراکھ کو سر طور پر بھی رودراکھ دھارن کرنے کے واسطے اجازت ہے یعنی سر مین ایک اور پیشانی مین چالیس اور چھاتی مین ایک سو آٹھ اور بتیس گلے مین اور دونون کانون مین چھ چھ اور دونون بازو بتیس اور چوبیس دونون ہاتھون مین جملہ دو سو اور پچاس رودراکھ کو دھارن کرنیوالا شخص شیو کے مانند ہے اسکے اوپر ہمیشہ شیو خوشنود رہتے ہین اسقدر رودراکھ دھارن کرکے اگر شیو کی پرستش کرے تو کوئی تکلیف و رنج باقی نہین رہ سکتا اے نارد جو شخص سر مین ایک رودراکھ کو دھارن کرکے سے اشنان کرتا ہے اوسکو گنگا کے اشنان کا پھل ملتا ہی اور جو شخص بدون جل کے اوسکی پوجن کرتا ہی وہ گرچہ او شیو کی پوجن کے پھل کو حاصل کرتا ہی جو شخص رودراکھ کو دھارن کیے ہوے مرتا ہے وہ شیولوک کو پاتا ہے جو شخص رودراکھ کی پوجن کرتا ہے اوسکو مانند راجہ کے دولت و نعمت ملا کرتی ہے ہم ایک حکایت رودراکھ کے مہاتم کی بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے رودراکھ کے دھارن کا پریم زیادہ ہوتا ہے **حکایت**

اگلے زمانہ مین ایک راجہ چھتری ذات کا پچھم طرف گنگا کے کنارے سلطنت کرتا تھا اوسکا نام دیوت تھا اوسنے شیو پوجن کی کسی سے ہدایت و تعلیم نہ پایا تھا لیکن جھاڑی کے درخت کے نیچے رودرہ کنوان کے کنارے دیوتا کی پرستش کیا کرتا تھا اوسی گانون مین ایک تیلی مرکر بیتال ہوا تھا ایکروز وہی بیتال اوس جھاڑی کے نزدیک آکر راجہ کو اپنا جسم دکھلایا راجہ نے اوسکو اپنی رعایا جانکر بعد شناخت کامل کے متوفی کو زندہ دیکھکر حیرت مین ہوا اور بکمال تعجب سے پوچھا کہ تم کہان سے آئے ہو کیونکہ تم تو مر گئے تھے بیتال نے کہا اے راجہ مین بیتال ہوکر جم دوت یعنی ملک الموت کا پیادہ ہوا ہون اور جسکام کو مین آیا ہون وہ یہ ہی کہ اسوقت ایک رئیس اس جگہ آویگا جو بوجہ بار نے بیل کے مرجاویگا اور چونکہ وہ بڑا گنہگار ہے اسوجہ سے ہم اوسکو باندھکر جمراج کے پاس لیجاوینگے راجہ نے کہا کہ ہمارے نزدیک آو ہم تم سے کچھ دریافت کیا چاہتے ہین بیتال نے منظور کیا ہنوز نوبت گفتگو کی درمیان راجہ و بیتال کی نہ پہونچی کہ فوراً اوسی وقت ایک رئیس کنوان کے نزدیک آیا جسکے ہمراہ ایک بیل محمول اسباب موجود تھا رئیس نے بہ نیت اشنان کے اوسی چاہ کے نزدیک بیل کو باندھ کر خود واسطے اشنان کے روانہ ہوا اور پگڑی باندھے ہوی جب نزدیک بیل کی پہونچا تو بیل نے اپنی شاخ

بیس کو مجروح کرکے مار ڈالا تبیال نے باندھکر ارادہ لیجانے پاس جمراج کے کیا کہ فوراً شیو کے گنون نے آکر تبیال سے کہا کہ اوسکو چھوڑدو تبیال نے کہا کہ یہ تو بڑا گنہگار دھرم کے خلاف راہ چلنے والا اور دیوتو وغیرہ کا منتر جاپ کرنیوالا ہی اوسکو لیجا کر ہم دوزخ مین ڈالینگے تم کون ہو جو مجبور کرتے ہو کیا تم جمراج کی حکم کا عدول کرتے ہو جب کہ باوصف فہمایش کی تبیال نہ اوسکو نچھوڑا تو شیو کے گنون نے ترسول مارکر تبیال کو مجروح کردیا اور بیس کو اوسکے ہاتھ سے آزاد کرکے بمان مین سوار کراکر روانہ ہوے اور بآواز بلند کہا کہ یہ گنہگار نہین ہی دیکھو اوسکے سر مین رودراکچھ موجود ہی اوسکی تمام گناہ بھسم یعنی خاکستر ہوگئی ہین یہ کہکر شیو کے گنون نے اسکو شیولوک مین پہونچا دیا جہان شیو کی حکم سی وہ شیو کی گنون مین داخل ہوا اور تبیال ساتھ نالہ حزین کے راجہ کے پاس جاکر بعد کرنی بیان اس ماجرا کے حیران و پریشان جمراج کی حضور مین گیا تب راجہ کمال حیرت مین آکر خود آپ بازار مین واسطے مول لینی رودراکچھ کے گیا اور بہت مال دیکر خرید کیا اور کمال پریم سے رودراکچھ کو دھارن کرکے دونون جہان مین کامیاب ہا اور شیولوک مین پہونچکر شادان ہوا اب دوسری کتھا سماعت کیجے

بارھوان ادھیای

برہمانے کہا کہ ای نارد اب ہم ایک اور اتہاس یعنی حکایت بیان کرتے ہین جنکی سماعت سے رودراکچھ کی بزرگی وخوشنودی سداشیو کی ظاہر ہوسکتی ہی اور شیو کی بھگت زیادہ ہوتی ہی حکایت زمانہ ماضیہ مین ملک کشمیر کی راجگی بھدرسین نامی ایک راجہ کرتا تھا اوسکا لڑکا سدھرم نام بڑا نیک خصلت وصاحب قوت دانشمند شیو کا بڑا پرستار تھا راجہ کے وزیر کا لڑکا جسکا نام تارک تھا وہ بھی تہذیب واخلاق وحسن معاشرت ونیکخوئی وعقلمندی مین یگانہ ہوا چنانچہ درمیان خلف راجہ کشمیر وفرزند وزیر کے بدرجہ اتم رابطہ اتحاد وارتباط مصمم ہوا کمال حسین تھے اونکی برابر کوئی دوسرا علم وہنر مین نہ تھا دونون نے ایام طفلی سے تعلیم علوم مین دل لگایا اون دونون کو خودبخود بلا تبلانے وتعلیم کسی شخص کے رودراکچھ کی عظمت معلوم ہوئی دی دونون بلاہدایت وتعلیم کسیکے ایام نابالغی سے شیو کی پرستاری مین مصروف ہوے انھون نے زیور طلائی وجواہرات وغیرہ کی خواہش نہ کرکے تمام زیور اپنے رودراکچھ کے بناکر پہنا اونکو سب لوگ واسطے پہننے زیورات

زیورات طلائی وغیرہ کے مجبور کرتے تھے مگر اونہون نے کسیکی کچھ سماعت نہ کرکے رودراکچھ دھارن کو ترک نہ کیا یہان تک کہ راجہ نے خود انکو بہت طرحسے کہا سنا مگر اونہونے کچھ نمانا اتفاقاً ایکروز راجہ کے یہان پراسر مُن تشریف لیگئے راجہ نے بخوبی خدمت گذاری پراسر کی جسکی وجہسے مُن موصوف خوشنود ہوے اور چونکہ راجہ کو معلوم تھا کہ پراسر تینون جہان کے زمانہ حال و استقبال و ماضی کے کوالیف پر ادراک کامل رکھتے ہین لہذا دست بستہ بعد تسلیم و بعد استت کے عرض کیا کہ مین تامل کے ساتھ التماس کرتا ہون امید ہیکہ تم اوسکی اصلی راز کو بیان کروگے یعنی یہ جو ہمارا فرزند دولت ہے اور وزیر کا لڑکا دونون رودراکچھ کو دھارن کرکے اوسکی محبت مین بدرجہ غایت ساعی و پیرو کار رہا کرتے ہین وے ذرا بھی زیورات مرصع کی و طلائی کی خواہش نہین کرتے ہرچند کہ ہمنے مع اپنے اکثر عمائد و رعایا کے فہمایش کیا مگر وے اسبات کو بگوش ہوش سماعت نہین کرتے وے اپنے کو زیورات رودراکچھ سے آراستہ کیے ہوے ہین باوجودیکہ اس امر کی ہدایت انہون نے کسی سے نہین پائی اپنی طبیعت سے رودراکچھ کو دھارن کیا ہے یہ عادت جبلی و خلقی ہے اونکو کسی شخص کی صحبت و مصاحبت پسند نہین آتی یہ سنکر پراسر مُن نے فرمایا کہ ہم پہلے جنم کی داستان تمہارے فرزند ارجمند اور وزیر کی لڑکی بیان کرتے ہین **حکایت** اگلے زمانہ مین ایک طوائف مہانندا نامی کے نندگرام نندیگرام شہر مین طرح سکونت کی ڈالے تھی اوسکا زمانہ دولت بہت بڑا ہوا وہ بڑی صاحب مال و دولت و جاہ و حشم و اہل پرستار و خدم تھی اوسکا خاندان سب بھاری اور اوسکا دولتسرا خاص کمال آراستہ تھا اوسنے ایک بندر اایک کتے کو پالکر اون دونونکو رقص کرنا تعلیم دیا تھا اور خود اپنی مصاحبہ عورتون کے شیو کے گیت گاکر تال بجاتی تھی اور بندر و کتا کو رودراکچھ پہناکر نچاتی وے دونون اسقدر عمدہ ناچ ناچتے تھے کہ تماشائیونکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہے وہ طوائف روزمرہ اسیطرح اونکو خوش و خرم رہا کرتی تھی اور اتدن شیو کے پریم مین غرق رہا کرتی تھی اتفاقاً ایکروز اوس طوائف کے گھر مین آگ لگی طوائف نے فوراً دونونکو آزاد کرکے باہر مکان کے نکالدیا جبکہ آگ نے تمام گھر کو جلا کر فرو ہو گئی تب بھی بندر و کتا گھر مین الٹکر نہ آئے بلکہ جنگل مین حیران و پریشان پھرتے رہے اور رودراکچھ دھارن کیے ہوے اوسی جنگل مین مرگئے اور شیولوک مین جاکر جمیع عیش و بہجت کو حاصل کیا وہی بندر تمہارے گھر مین پیدا ہوا اور وہی سگ وزیر کا لڑکا ہے جو تمہاری کا یار غار ہے یہ دونون اون جنم کی یاد کرکر خود بخود بلا تعلیم

رودراکھ کو دھارن کیا ہی اور اوس ہیم مین بھی یہ دونون شیو کا پوجن رودراکھ دھارن کرکے پھر شیو
لوک مین جاوینگے یہ سنکر راجہ نے پھر پراسر سے استفسار کیا کہ ہمارے لڑکے کی تمام کیفیت زمانہ استقبال کی
بیان کیجیے کہ کیا ہوگا پراسر نے لڑکے کو نزدیک طلب کرکے بعد معائنہ سرتاپا فرمایا کہ اوسوقت تمھارے لڑکے
کی عمر بارہ سال کی ہی اور شیو کی بھگت مین ابھی سے سراپا غرق ہوگیا یہ تمھارا لڑکا ساتوین روز ضرور مرجاویگا
موت سب سے زیادہ صاحب قدرت و اہل قوت ہی لیکن موت کی موت سدا شیو ہین موت ہمیشہ سدا شیو سے مخوف
رہا کرتی ہی اگر شیو مہربانی کرین تو البتہ تمھارا لڑکا موت سے بچ جاوے تمکو واجب ہی کہ شیو کی پوجن کراؤ اور ہر طرح
سے شیو کو خوشنود کرو بہت تدبیرات اوسکی تزاید عمر کی ہین مگر سب سے زیادہ شیو کی پوجن ہی اور رودرادھیاے
سب سے زیادہ عمر بڑھانیوالی ہی جو اپنی بھگتون کے مقاصد کو پورا کرتی ہی یہ رودرادھیاے جزبید کے اندر ہی سب سے زیادہ
اوسکی تاثیر ہی اوسکو پڑھ پڑھکر شیو کا غسل کرانا چاہیے اور ہر طرح سے پوجن مین دل لگاکر پھر اوسی جل سے جو رودر
ادھیاے پڑھکر شیو کو اشنان کرایا تھا خود اشنان کرے اور یقین کے ساتھ شیو بانا کو دھارن کرے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین
اور بدت تک زندگی و عمر قایم رہتی ہی ہم اسبات کو سدا شیو کی سوگند کھاکر کہتے ہین اوسکو موت کا خوف نہین رہتا وہ
ہمیشہ خوش رہکر شیو کا پیارا ہوجاتا ہی جسقدر ست رودری کا ابھکیسک کراؤگے اوسیقدر اوتنے برسون تک تمھارا لڑکا
زندہ رہیگا تمکو چاہیے کہ دس ہزار بار ست رودری کا کراکر اپنی لڑکے کو اشنان کراؤ تاکہ دس ہزار برس تک
تمھارا لڑکا زندہ رہی اور بلا فتنہ و فساد دشمنون پر غالب اور گناہون سے پاک ہی قوت کے ساتھ اوسیقدر بدت تک
وہ سلطنت کریگا راجہ نے یہ کلام فرحت انجام سنکر قبول کیا اور پراسر نے بہت برہمنونکو طلب کرکے خود
مع برہمنون کے سات روز مین دس ہزار جاپ ست رودری کا کرایا اور اوسی جل سے راجہ کے لڑکے کو
اشنان کرایا ہر چند کہ ساتوین روز وہ بیہوش ہوگیا مگر فوراً ہوش مین آیا کیونکہ پراسر نے اوسکی حفاظت
بخوبی کیا اور پراسر نے پوچھا کہ حالت بیہوشی مین کیا ماجرا ہوا راجہ کے لڑکے نے عرض کی کہ ایک شخص
ڈنڈا ہاتھ مین لیے کمال مہیب شکل و صورت میرے ہلاک کرنیکو آیا اوسیوقت فوراً مہابیر نے پہونچکر اوس
شخص کو زد و کوب کرکے برن پھانس سے باندھ لیا پھر اور کچھ مین نہین دیکھا بہر حال آپنے ہماری حفاظت کی
یہ سنکر پراسر بہت خوش ہوے اور بہت دعائین دین اور راجہ کو استمالت و اطمینان کما حقہ حاصل ہوئی

اور من لوگونکی بڑی خدمت گذاری کی اسی عرصہ مین ای نارد تم اس مقام پر پہونچے راجہ نے بتعظیم و تکریم کی تم
سے سوال کیا کہ تمنے اگر کوئی بات حیرت و تعجب کی دیکھا ہی تو بیان کرو تمنے کہا کہ ہمنے تو اسوقت بڑا تعجب دیکھا ہی
یعنی ابھی ملک الموت تمھارے لڑکے کے مارنے کیواسطے آیا تھا سدا شیو اوس کیفیت سے آگاہ ہوا اور بیر بھدر کو مع گنونکے
روانہ کیا تاکہ موت کی کچھ نہ چلنے دیوین چنانچہ بیر بھدر نے موتکو فرو کرکے کوہ کی تلاش کو جا کے اور تمھارے لڑکے کو
آب حیات نوش کرنے کا ذائقہ حاصل ہوا تمھارا لڑکا دس ہزار برس تک زندہ رہیگا اور بلا خوف معاندین
کے سلطنت کرتا رہیگا اور وزیر کا لڑکا بھی مصاحب و دوستی تمھارے لڑکے مین رہکر دونون شیو کی بڑی خادم
پرستار ہونگے بعدہ دونون شیو لوک مین جاکر شیو کے گنون مین داخل ہو جاوینگے ای نارد یہ کہکر تم تو اپنے قیام گاہ کو چلے
گئے اور تمام حاضرین انجمن کو بھی خوشی و خرمی حاصل ہوئی اب اس حکایت کی قرات و سماعت سے دونون جہان مین بڑی راحت ملتی ہی

تیرھوان ادھیای

برہما نے کہا ای نارد یہ تدبیر واسطے مکت کے ہمنے بیان کیا اور واسطے صداقت کے اکثر حکایات تمکو بھی
سنایا اب دوسری تدبیر بیان کرتے ہین جسکے اختیار کرنے سے شیو کی بھگت زیادہ ہوتی ہی
اور جس تدبیر کے کرنے سے بیاس پراسر کے لڑکے کامیاب ہوے واضح ہو کہ شیو کیرتن کی سماعت اور شیو
کیرتن کا منن شیو کے حصول کیواسطے مفید ہین واجب ہی کہ اپنے کانون سے شیو کے نامون کو سماعت کرے
اور دہان سے شیو کیرتن کو گاوے منن اوسکا منن یہ امر کرنے سے مکت و بھگت دونون بدرجہ حاصل ہوتے ہین تمام
سادہنا سے یہ تدبیر فایق و اعلی ہی چاہئے کہ اول گرو کی زبان سے شیو کا جس سماعت کرے اور خود اوسکو کیرتن و
منن کرے یہ بات کرنے سے شیو کا جوگ ظاہر ہوتا ہی اور شیو کے پد کو حاصل کرکے تمام امراض دنیاوی زائل
ہو جاتے ہین سماعت کی تعریف یہ ہی کہ شکل بھاشرت و صحبت عورت کے محبت کو استحکام و استقلال دیکر شیو کے
جس کو سماعت کرے اور حواس خمسہ کو اپنا مطیع بناوے اور آواز بلند سے انراگ یعنی محبت کے ساتھ شیو کے
گنون اور نامونکو بیان کرے یا تو بید کے پڑھون یا گیت مصنفہ ملایک یا آدمیون کے ہون اونکے کیرتن
سے تمام دکھ دور ہو کر خوشی حاصل ہوتی ہے بعد سماعت اور گانے کے تدبیر کے ساتھ

ساتھ دل سے اونکو صحیح کرنا چاہیئے اوراوسکے سادھن کیواسطے منن مقدم ہے اور اوسکا نتیجہ صرف حاصل کرنا سدا
شیو کا متصور کرنا چاہیے اور سرون یعنی سماعت ست سنگ یعنی اچھی صحبت سے حاصل ہوتا ہے بعدہ تین
सत्संग
کو جاننا چاہیے اوسکے بعد منن کو سمجھو یہ منن سب سے زیادہ درجہ ورتبہ رکھتا ہے اور چونکہ شیو کی مہربانی سے
سب کچھ ہوتا ہے اسلیئے واجب ہے کہ شیو کو ہر طرح سے خوشنود کرے یہ تدبیر نہایت عمدہ ہے اوسی تدبیر سے شیو کی
مدد کو حاصل کرنا آسان ہے بڑی قسمت سے یہ بات حاصل ہوتی ہے اوسکی مہمان بید و پوران بیان کرتے ہین
جب کہ سدا شیو خوش ہوتے ہین تب یہ تدبیر مذکور بالا ملتی ہے اسکے علاوہ اور کوئی تدبیر بہتر واسطے حاصل کرنے
سدا شیو کی تہمین ہے کیونکہ جیسے بڑے بڑے مہا منیون نے اوسیکو مقدم واختیار کیا ہے اور سنکادک وغیرہ جو بلقب سدھ
کے ملقب ہین اوسی تدبیر کو سب سے اعلی بیان کرتے ہین اور رشی و ہم اسکی روزمرہ تعریف کیا کرتے ہین اور
بیاس بھی اس تدبیر پر واقف ہوکر جیون مکت ڈبر گیانی ہوئے چنانچہ داستان بیاس کی ہم بیان کرتے ہین
حکایت جبکہ بیاس نے بید کو چار حصہ مین تقسیم کرکے محنت شبانہ روز سے تمام پوران کو تصنیف کیا مگر دلکو
تسلی وصفائی قلب حاصل ہوئی تب وے لین نہایت رنجیدہ و متفکر ہوکر واسطے ریاضت کے ارادہ مصمم کیا
اور برہم ندی کے کنارہ بیٹھکر ریاضت مین معروف ہوئے تاکہ صفائی قلب حاصل ہو اور شیو کا دھیان کرکے
حواس خمسہ پر غالب ہوکر مدت تک ریاضت کرتے رہے شیو نے ایسی ریاضت بیاس کی ملاحظہ کرکر
نہایت خوشنودی سے سنت کمار کو حکم واسطے جانے پاس بیاس کے کیا سنت کمار نے جب کہ بیاس کو اپنے
دیدار پر انوار سے بہرہ ور بجان ممتاز فرمایا تب تو بیاس نے شیو کو خوشنود جانکر سنت کمار کی پوجن
کی اوسوقت سنت کمار ہمارے فرزند ارجمند نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ اے بیاس تمکا چارج کے والد ہشنیدون
کے راجہ تم مبارک ہو تمنے تمام جانداروں پر رحم کرکے بید کے حصص کیئے اور تمنے تمام پورانونکو رفاہ عام
وفایدہ خلایق کیلئے تصنیف کیا تمہارے تو بڑا خاندان مع عیال و اطفال وعورات کے ہے تم تن تنہا بدون
اونکی کسواسطے ریاضت کرتے ہو اسوقت تم نہایت برداشتہ خاطر معلوم ہوتے ہو تمہارے پاس کوئی خادم وغیرہ
بھی نہین ہے ہم چاہتے ہین کہ تم وجہ اوسکی بیان کرو یہ سنکر بیاس نے بعد پرنام وسجدہ کے نہایت تامل و اوسکے سامنے
عرض کیا کہ درحقیقت آپ راست فرماتے ہین کہ مینے بیدون کو ترتیب دیکر تمام پوران کو تصنیف کیا اور

دوسرون کے فائدہ کے لیے بڑی کوشش کی ہین چارون پدارتھ قائم کرکے اپنی دانشمندی کا نتیجہ سب کو
دکھلا دیا اور جہان مین سب کا گرو مشہور ہوا ہون مگر تو بھی مکت کا دھرم مجکو حاصل نہین ہوا ویسی کیواسطے
مین ریاضت کر رہا ہون مگر ہماری خواہش پوری نہین ہوتی ہان اب کہ تم ہماری ریاضت کے پربھاؤ سے
یہان تشریف لائے ہو تو عجب نہین ہے کہ تمنے مجکو اپنا خادم سمجھا ہو تم سب پاپون پر ادراک کامل رکھتے
ہو اور دوسرون کا فائدہ کرنا تمہارا کام ہے مجکو امید ہے کہ آپ براہ مہربانی وہ تدبیر بتلاوینگے جسکے ذریعہ سے
مکت حاصل ہوسکیگی اور صفائی قلب روز و شب سے بڑا دھرم مجکو ملیگا یہ سنکر سنت کمار نے فرمایا کہ
شیو کی مایا کسیکے جاننے لائق نہین وہ مایا تمام جہان کو فریفتہ کرنیوالی ہے وہ ہمین شیو بھگت کے طرح طرح
کی تکلیف دیتی ہے تمنے ہر چند کہ بیدون کے حصص اور پورانون کو تصنیف کیا ہے مگر دھرم کو معلوم نہین
کیا اور نہ شیو کے تت کو معلوم کیا ہین ہمکو کہتا ہون کہ شیو جو سب پر برتر و اعلیٰ ہین اور دے سرناگت
وتسل اور جنکے اوصاف و عظمت بید بیان کرتے ہین اور اونکو مہیشر کے نام سے ظاہر کرتے ہین ایسے
شیو کا سروَن یعنی سماعت و کیرتن یعنی گانا و منن یعنی دلمین تصور کرنا و سوچنا پرم مکت حاصل ہونے
کی تدبیر ہے ان تینون تدبیرون کے ساتھ شیو کی محبت ہر قسم کی عطا کرتی ہے ہمنے بڑے بھاگ سے اب اسکو
پایا ہے اور مجکو نندکیشر نے بڑی مہربانی سے اسبات کو سنایا تھا ہم اپنی داستان کو بیان کرتے
ہین جسکی سماعت سے تمہارے شکوک و اشتباہ رفع ہو جاوینگے **حکایت** سنت کمار نے کہا
کہ اول ہم بھی گیان کو حاصل نہ کرکے اشتباہ و گمان بیفائدہ و ظن و شک لاطایل مین سرگردان
رہے اور پرم مکت کے حصول کی تدبیر کو معلوم نہ کیا ہم اسیواسطے تینون جہان مین مدت تک
سیر و سفر کرتے رہے مگر میرے دلمین یقین نہ آیا اور شیو کی مایا سے فریفتہ ہوکر گھومتے گھومتے
مندراچل پہاڑ پر گیا اور ایک مقام پر بلا حس و حرکت کے بیٹھکر دل لگا کر مدت تک ریاضت مین مصروف
رہا اور شیو کو دل سے بعد مطیع کرنے تمام حواسون کے یاد کیا چنانچہ شیو میرے حال پر خوشنود ہوکر نندکیشر کو حکم دیا
اور نندکیشر واسطے رفع کرنے اشتباہ میرے کے تشریف لائے مجکو دیکھکر مین نے پرنام کیا اور وجہ تشریف
آوری کی دریافت کیا تب نندکیشر جو شیو کا انس تمام گنون کے راجہ ہین میرے حال پر مہربان ہوکر شیو کے

حکم کے بموجب مجھ سے کہا کہ ای سنت کمار شیو کے جسکا سرون وکیرتن و منن مکت کا دینوالا ہی اوسکے علاوہ
دوسری تدبیر نہین ہی شیو نے ہمکو اسباتکو بڑی تدبیر سے تبلایا ہے اوسکے کرنے سے بہتیرون کو نجات
حاصل ہو چکی ہی اس لیی تمکو واجب ہی کہ سرون وغیرہ تینون کام باستقلال خاطر کرو اگر تمکو مکت درکار ہے
اے بیاس یہ ہدایت دیکر نندیشیر تو شیو کے حضور مین چلے گئے اور ہمکو بدرجہ غایت راحت قلبی حاصل
ہوئی تمکو واجب ہی کہ تم بھی انھین تینون کو کر کے دھرم و مکت کو حاصل کرو اس سے عمدہ و اعلی کوئی علاج و
چارہ نہین ہی یہ تعلیم دیکر سنت کمار اپنے بمان پر سوار ہو کر چلے گئے یہ حکایت سنکر نارد نے برمھا سے پوچھا
کہ مہاراج مین نے سرون وغیرہ عمدہ و پاک و اعلی تدبیر مکت کو سماعت کیا لیکن اگر اچانا کوئی شخص اس تدبیر
کے کرنے مین معذور و مجبور ہو تو اوسکی کوئی اور تدبیر بھی آسان ہے یا نہین
برمھا نے کہا کہ اگر کوئی شخص ان تینون تدبیرون سے معذور و مجبور رہے
تو اوسکو واجب ہے کہ شیو بیر لنگ کی پوجن بھگت کے ساتھ کرے
اور شیو بیر لنگ کی پوجن سے اوسکا مقصد حاصل ہو سکتا ہے اور سولھون وپچار کا سامان
جمع کر کے اوسی شیو لنگ کی پوجن کرے اور بغایت پیم سے پوجن کر کے شیو کو رجھاوے ایسا شخص بھی
پرم مکت کو حاصل کر سکتا ہی چنانچہ ایسی پوجن کرنے سی اکثر لوگ اپنی مقصد دلی و پرم مکت کو پا چکے ہین لیکن
لیکن بھگت مقدم ہی اور بلا سرون وغیرہ تینون تدبیرون کے شیو کی پوجن سے مکت حاصل ہوتی ہی
اے نارد اب اور کیا سماعت کرنے کی خواہش ہی

چودھوان ادھیای

نارد نے کہا کہ ای برمھا ہمارا یہ سوال ہی کہ تمام دیوتا سب بیر روپ مین پوجے جاتی ہین شیو کا لنگ بیر دونون کیا جاتا ہے
लिंगबीर बीररूप
کیا وجہ ہی کہ شیو کا صرف بیر لنگ پوجا جاوے اور دوسرے دیوتون کا نہین برمھا نی فرمایا کہ اس تمہارے سوال کا جواب دینیوالا
سوائے شیو مہاراج کی دوسرا نہین ہی اونھون نے اسباتکو مجھسی فرمایا تھا وہی جو تر ہم تمکو سناتی ہین جسکی سماعت سی دونون جہان
مین خوشی بیشمار ملتی ہی واضح ہو کہ شیو اکیلے واحد و برمھ روپ نرگن و سرگن اور شیو بشکل لنگ سروپ ہین
निरकैजैक
اور نراکار ہین اور بیر سروپ تمام شیو کو سمجھو جسکا بیان ساکار کیا جاتا ہی اور سکلاکل بھی شیو کو واحد
सकलनिकल साकार

کہتے ہین اور بید بھی شیو کو برہمہ کے نام سے بیان کرتے ہین اسلیے لنگ و بیر دونون بین سداشیو سب لوگونکو
قابل پرستش کے ہین کسی دوسرے کے لیے برہمہ خطاب نہین ہی اور تینون جہان سداشیو کے خادم پرستار
ہین کیونکہ سوا شیو کے اور کسی مین نشکل سکل تو نہین ہی اسیوجہ سے اور کسی ذاتنے لنگ کی پرستش کہ انا نہین چاہا
निष्कलकल
تمام دیوتا بزرگ سب جا ناد بیان کیے ہین اونمین بہت زیادہ نہین ہی تمام بیر لنگ تمام دیوتون کو پوجنے
असत्व
کے سزاوار ہین ایسی بات کے سمجھ لینے سے کمال درجہ کا سرور حاصل ہوتا ہی یہ امر بید کے اندر قایم اور
قدیم سے سدہ عطا کرنیوالا اور جسکا قرات کرنیوالا بیر توظاہر کرتا ہے اسی امر کو نندلیشر نے سنت کمار سے
प्रभाव
کہا تھا **حکایت** سنت کمار نے کہا کہ اے نندیشر تمنے شیو کے چرتر بہت عمدہ بیان کیے لیکن چونکہ
تمنے اور دیوتون کا بیر لوجنا بیان کیا مگر شیو کے لنگ پرستش کو اختیار کیا اسبات کی سماعت سے مجکو
اشتباہ پیدا ہوا ہے اس سے مین چاہتا ہون کہ شیو کے لنگ کا بیان مجکو سنائیے نندلیشر نے فرمایا
کلپ گذشتہ مین جب قیامت برپا ہوگئی تب درمیان برہما بشن کے بڑی جنگ واقع ہوئی اوسوقت شیوجی
دونون کے غرور دور کرنے کو بمنزلہ ستون کے بلا آغاز و انجام ظاہر ہوا اور نشانات بمنزلہ لنگ کے اونپر ظاہر
کیا اور بعد کرنے دور غرور دونون کے پرم دہرم کی تعلیم دی اوسیوقت سے شیو کا لنگ مروج ہوکر لنگ بیر
کی پرستش تینون جہان مین شروع ہوئی اوسی ضمن مین دوسری داستان زمانہ ماضیہ کی ہم سناتے ہین
حکایت اگلے زمانہ مین بشن تمام دیوتون کے راجا اپنے بستر مین آرام فرماتے تھے کہ اوسوقت برہما آرنی
کے ساتھ عادتاً بمقام استراحت بشن کے پہونچکر بشن کو بدستور لیٹے ہوے معائنہ کرکے قہر آلودہ ہوکر
کہا کہ ای غرور سے پر تم کون ہو تم ہماری آنے پر بھی لیٹے رہے فوراً اوٹھو اور تمام غرور کو دور کرکے ہمکو دیکھو ہم تمہارے
مالک از راہ مہربانی کی تمہارے پاس آئے ہین ہم تینون جہان سے برتر اور خلقت کے طیار کرنیوالے ہین بشن نے
فرمایا کہ اے ہمارے فرزند برہما ہمنے جان لیا ہی کہ تم آئے ہو خوشی کیساتھ مقیم ہوجے ایسی سخت کلامی کیون کرتی
ہو برہما نے کہا کہ ای بشن تم کس کے لڑکے نہین ہے ہو تمنے خراب عقل کو بہم پہونچا کر دہرم کو اپنے سینہ سے دور کر دیا کیا
تم نہین جانتے کہ ہمارے تمام سنیہو داج و بشتی و برمہو دبدھا تا وغیرہ سب مین ہین تمہارا باپ اور تینون
جہان کا رکہنے والا ہون کیونکہ تمنے ہمکو اپنا لڑکا بیان کیا ہی تم اشتباہ سے اپنے کو مالک تصور کرتے ہو ہمارا

پیدا کر سوا ان تینون جہان مین کوئی نہین ہی تمہاری عقل کل زائل ہو گئی یہ سنکر بشن نے کہا کہ ای فرزند ہم جلد
ہین تم ہماری ناف سی پیدا ہوے اور مایا کی وجہ سے بھولے ہوی ہو جو اپنے کو مالک کل تصور کرتے ہو القصہ مختصر
ایسی ایسی بحث طویل و جھگڑا کر کے برہما و بشن دیر تک مباحثہ و قیل و قال کرتے رہے جسکا اصلی منشا اپنی
اپنی بزرگی تھی بالاخر دونون سی بڑی جنگ ہوئی اور ہر قسم کے اسلحہ وہان فریقین نے چلایا اور طرفین
کے مددگار و خاندان اعانت کیلئے دونون طرف کھڑے ہوے اور دونون طرف کے گنون نے اپنی اپنی جرأت
کا معرکہ کارزار مین کھلایا اور اپنے بمانون مین تمام دیوتا سوار ہو کر اوس مقام مین آئے اور ایسی لڑائی
دیکھکر متعجب ہوئے مگر بھید راز اصلی شیو مایا سے واقف ہوئے بشن نے ماہیشر بان کو چھوڑا جسکی وجہ
سے برہما نے غضبناک ہو کر پاشپت استر کو ترک کیا اور جسکی روشنی حد سے زیادہ پھیل گئی اور دونون بان آپس
مین ٹھہر کر قیامت کرنے لگے یہ حالت دیکھکر تمام دیوتا خوفناک کہنے لگے کہ یہ کیسی قیامت بدون آنے
سماء وقت کے ہوتی ہی واجب ہی کہ ہم سب شیو کی سرناگت مین چلکر پناہ لیوین ایسے مشورہ کے
بعد تمام دیوتا شیو کے حضور مین حاضر ہو کر پرپورن برہم شیو کو دیکھکر پرنام کیا انکے کمالات جو دائرہ بیان
و توصیف سے خارج ہے اسمین شیو کو مع شیورانی کے نشانات خاص کیساتھ معائنہ کر کے سب دیوتا استت کرنے لگے

پندرھوان ادھیای ۱۵

تب نندیشر نے کہا کہ دیوتون کی استت سنکر سدا شیو نے خوش ہو کر اپنے گنونکو بلایا چنانچہ وہ سب حاضر ہوے بعد دیوتون
سے شیو نے فرمایا کہ اے صاحبزادگان تم کہان چلے ہو تم خیریت سے ہو ہم تمہارے چہرونکو غبار رنج سے آلودہ
ملاحظہ کرتے ہین یہ سنکر تمام دیوتون نے عرض کی کہ برہما و بشن کے درمیان مین بڑا معرکہ کارزار ہو
رہا ہی اونکے معین و اہل خاندان دگن بخوبی لڑ رہے ہین معلوم ہوتا ہی کہ قیامت عنقریب ہے نیلی ہی تینون جہان جلے جاتے ہین
اور ہم بھی ایسی آگ سے جلکر آپ کی سرناگت مین آئے ہین جو واجب ہو وہ کیجیے شیو نے تشریف بری اپنی معرکہ کارزار دیکھنے کو
گنونکو واسطے طیار ہونے کے حکم دیا چنانچہ گن فقط اسلحہ وغیرہ سے مسلح ہو گئے اور باجا بجنے لگا اور بعد تمام رتھ پالکون سے تیار ہوا
جسمین شیو مع شیورانی و اپنی فرزندان کے سوار ہو کر روانہ ہوا اور مع دیوتون کے مقام جنگ گاہ مین پہنچے

اور دونون کو اپنی مایا مین فریفتہ لڑتے ہوے ملاحظہ کرکے مہربانی کو کیا اور دونون کے درمیان
جوت روپ ہوکر ظاہر ہوے اوس آتشی ستون کے گت کو کسی نے معلوم نہ کیا اور دونون کے بان مشتعل فرو ہو گئے
جسکی وجہ سے برمہا و بشن حیرت مین ہوے اور آپسمین ملکر لڑائی سے دست بردار ہوے اور قرار دیا کہ جو کوئی شخص
اوسکے آغاز یا انجام کا پتہ لے آوے وہی بڑا ہے چنانچہ بشن سوکر کا روپ دھارن کرکے زیر زمین اور برمہا
ہنس کا سروپ اختیار کرکے اوپر آسمان کے روانہ ہوے اور جبکہ دونون نے اغاز و انجام کو نہ پایا تو
بمقام جنگ گاہ واپس آئے مگر کیتکی کے پھول کو شاہد کاذب بناکر واسطے شہادت کے ہمراہ لائے تاکہ وہ
جھونٹھ موٹھ کہدیوے کہ برمہانے انجام شعلہ کو دیکھا ہے اور بشن نے اعتراف واقتدار عدم کامیابی کا بیان کیا

سولھوان ادھیای

سنند یشر نے کہا کہ شیو نے بشن کی راستی و صداقت کلام کو معائنہ کرکے بہت خوشنود ہوے اور برمہا کے ایسی
دروغگوئی اور بناوٹ و بدعقلی ملاحظہ فرماکر قہر آلودہ واسطے دینے نتیجہ کے اپنی اصلی صورت و شکل سے ظاہر ہوے
جنکو دیکھکر بشن نے استت پڑھی اور جسکو سنکر شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ تمھاری راستی سے ہم نہایت خوش ہوے ہین
اور ہم تمکو بردان دیتے ہین کہ تمکو ہماری برابری حاصل ہوگی اسوقت سے برابر تمھاری بھی پوجن درمیان واوصاف
ہوا کریگی اور کوئی شخص ہمارے تمھارے بیچ مین کچھ بھید و جدائی تصور نہ کرے ہمنے تمکو ہر طرح سے اپنا کرلیا بعدہ برمہا
سے غضبناک ہوکر فرمایا کہ اے برمہا تو نے ازراہ شرارت کے جہان کے عیش و آرام و بزرگی کیواسطے دھرم کو ترک کیا
اور تمنے ارادہ کیا کہ ایسی دروغگوئی سے تینون جہان سے ہم اپنی پوجن کراوین اور دغا کیساتھ شہادت کاذب بہم
پہونچایا اسلیئے ہم تمکو کہتے ہین کہ تینون جہان مین تمھاری پوجن نہوگی کوئی دیوتا و من وغیرہ تمکو نہین مانیگا
یہ سنکر برمہا منفعل ہوکر عرض کیا کہ درحقیقت ہمنے راہ راست کو ترک کیا مگر امید ہے کہ میرا قصور معاف ہو
مینے جہالت سے تمکو نہین جانا شیو نے یہ سنکر بعد خوشنودی کے فرمایا کہ تمھارے التماس سے مین خوش ہون
تدبیر کے ساتھ تمکو بردان دیا جاویگا بیتانک مکھ کرم وغیرہ مین تم گرو ہوا کروگے اور پورا حصہ پاؤ گے بعدہ
बेतानिकुमुख
شیو نے کیتکی کے پھول سے فرمایا کہ تمنے جو دھرم کے خلاف گواہی جھونٹھ دی ہے سو آج سے تم ہماری

پوجن مین کارآمد نہوے گے کیتکی نے رنجیدہ ہوکر شیو کے حضور مین التماس کیا کہ میرے قصور کو معاف کیجیے کیونکہ تمام
گناہ تمھاری یاد سے معدوم ہو جاتے ہین اور مین تمکو مجسم دیکھتا ہون مجکو کیونکر تکلیف ہو سکتی ہی تمکو بید
پوران سب سرناگت پال کہتے ہین ہمارے تمام قصورات و عصیانکو دور کرو شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ تم ہمارے
اوپر البتہ تبان یعنی سائبان کے بہانہ سے چڑھو گے علی ہذا القیاس سب کے اوپر شیو نے بڑی مہربانی
کی نظر سے دیکھا اوسوقت برمہا و بشن نے جانب چپ و راست کھڑے ہوکر مع تمام اپنے خاندان کے شیو
کی پوجن کی جسکی وجہ سے شیو نے خوشنود ہوکر فرمایا کہ تم دونون مجکو جان کی مانند عزیز ہو یہ آج کا روز کمال
قدسی صورت و متبرک ہی یہ دن بدرجہ غایت بہت کا دینیوالا ہی اوسکا نام شیوراتر ہے یہ روز برت کرنے
سے برت کرنیوالونکو بڑا خوشی دینیوالا ہی مجکو یہ بہر دن کمال پیارا ہی اوس روز ہماری لنگ کو پوجن کرو
تمھارے تمام گناہ و دکھ رفع ہو جاوینگے اور چونکہ اس مقام پر ہم لنگ روپ ہوکر ظاہر ہوے ہین اسوجہ سے اس
مقام کا نام لنگالیہ ہوگا اور یہ لنگ ہمارا جو بہت کلان ہی یہ آپ سو کچھم روپ یعنی باریک سروپ ہوکر مقیم
رہیگا اور ہم واسطے پرستش و پوجن عوام کے اس لنگ مین تصرف کرینگے اس مقام کا نام ارناچل ہوگا
اس مقام پر ہماری پوجن کرکے پرم پد کو حاصل کریگا ان تینون مقام کی بڑی مہمان ہے یہ کہکر
شیو نے تمام فوج مردہ کو زندہ کیا اور چاہا کہ برمہا و بشن وغیرہ کے دل سے شک و اشتباہ رفع ہو جاوے
پھر اونکو مغرور نہو اسواسطے شیو نے فرمایا کہ تم تمام حاضرین جلسہ اسبات کو سماعت کرو ہم تمام بید کا
خلاصہ بیان فرماتے ہین کہ ہمارے دو سروپ ہین ایک نشکل دوسرا سکل اور واضح ہو کہ ہم برمہ الکھ تمام
خلقت کی جان مین اول ہمنے بصورت ستون ظاہر ہوکر بعدہ جمیع اعضا کے ساتھ اپنے کو ظاہر کیا او
نشکل برمہ سروپ ہمارے کا ہی اور سگن روپ دھارن کرنے سے سکل کے نام سے مشہور ہوتا ہون یہ
دونون روپ ہمارے مشہور ہین یہ دونون روپ تمھارے اور علاوہ تمھارے اور کسیکے ہین تم دونون نے
اپنے اپنے کو آپس یعنی مالک سمجھکر اسقدر لڑائی کیا ہم اس مقام پر نرانکار یعنی بلا کسی نشان کے تشریف لائے
تمکو واجب ہی کہ پھر ایسا کام نکرنا اور نہ اشتباہات مین گرفتار ہونا ہم پرم برمہ ویرماتما ہین نہ کہ تم دونونکو
چاہیے کہ تم سب اسبات کو بخوبی الیقین کے ساتھ سمجھ لو اور ہمارے لنگ کی پرستش کرو تمھارے

کام اسی کے وجہ سے برآمد ہوا کرینگے ہمارا لنگ اور بیر دونون پرستش کے لایق ہین دونون ہین کچھ بھید نہین ہے اور جگت کرت یعنی جہان کی نمود پانچ قسم سے ہی وہ سب ہماری لیلا جاننا چاہیے یعنی جہان کی خلقت وپرورش وفنا وآرکھو دھرم کام موکش یہ پانچون کرت ہین پانچ دیوتا ہین جیساکہ ہم بیان کرتے ہین یعنی برمھا وبشن ورودر وہیش وہم بنجملہ اوسکے چار دیوتا تو مجسم نظرون مین آسکتے ہین مگر پانچون نظرون سے غایب ہی اور تم دونون برمھا بشن خلقت سے پیدا ہوے اور رودر ومہیش یہ دونون ہمارے تن ہین یہ دونون اب کرت ہین اور تم بکرت ہو یہ کہکر شیو انتردھیان ہوگئے اور برمھا بشن وغیرہ کو بڑی خوشی ہوئی اور شیو کی استت پڑھکر کمال خرمی وشادمانی کے ساتھ اپنے اپنے مقامون کو چلے گئے اور معنٰی لشیر سے یہ بیان پاک سنت کمارسنکر اپنے گھر کو روانہ ہوے اے نارد ہمنے یہ شیو کا چرتر بیان کیا تم بخوبی ابیات کو یقین کے ساتھ سمجھ لو کہ اپنے بھگت کو شیو بڑی بہار کی وخوشی عطا فرمانے والے ہین جو شیو کے چرتر کو قرات یا سماعت کرتا ہے وہ دونون جہان مین بڑی خوشی کو پاتا ہی وہ دنیا مین تمام عیش وراحت کرکے آخر کو شیو پوری مین داخل ہوتا ہے اور شیو کے گنون مین داخل ہوکر پھر قید تناسخ مین نہین پڑتا۔

ادھیای سترھوان اِت سری شیو پورانی برمھا نارد سنباد نوم کھنڈ سماپتم

شیوپران

دسوان کھنڈ

سوت نے کہا بعد سماعت مہاتم شیوراتر کے نارد نے برمہا سے کہا کہ جسقدر شیو کے برت ہووین وہ سب بیان فرمائیے برمہا نے کہا کہ شیو کے بیشمار برت ہین جو مکت بھگت برت رکھنے والے کو دیتے ہین مگر بارہ برت مقدم و مشہور ہین جنکو جاگولک نے اپنی سمرت مین بیان کیاہی ان برتونکو ضرور کرنا چاہیئے کیونکہ بدون اونکے شیو دھرم کمالیت کو نہین پہونچتا یہ بارہ برت شیو کو نہایت مرغوب ہین اسیوجہ سے جو شخص پرم شیو ہین وہ ان برتون کو ضرور کرتے ہین اونکی مہمان خود سدا شیو نے پاربتی و بشن سے فرمایاہی جنکے ذریعہ سے تمام جہان مین شہرت بارھون برت کی ہوئی وہ یہ ہین یعنی دونون اشٹمین اور دونون برتھہ یعنی ایکادشی اور دونون تیرس اور دونون چتردسی اور سومبار جسقدر مہینے مین پڑین یہ تمام ملکر بارہ برت ہر مہینے مین ہوے اور شیو نے فرمایا ہے کہ اشٹمی کے برت مین پھل آہار کرنا چاہیے اور اوجیالے پاکھ کی ایکادشی کو نرجل یعنی بلاآب و خور کے برت کرنا واجب ہے لیکن اندھیارے پاکھ کی ایکادشی کو تناول طعام جایز ہے علی ہذا القیاس دونون تیرس مین کھانا کھانا درست ہے اور اوجیالے پاکھ کی چتردسی کو کھانے کو حکم ہے لیکن اندھیارے پاکھ کی چتردسی کو نہین وہ بلاآب و خور کے رکھنا چاہیے اور سب پہرون مین شیو کی پرستش و پوجن کرنا چاہیے اور سب سومبارون کے برت مین کھانا کھانیکو ارشاد ہواہی اور اس برت مین شیو کی پوجن مع سکت کے کرنا چاہیے واجب ہی کہ ہر مہینے مین تمام بارھون برت

کو دھارن کرے اور غایت محبت سے شیو کی پوجن کرے اور بموجب استعداد و مقدور کے شیو کے
پرستارونکو کھانا کھلاوے اور دان دیوے تاکہ نتیجہ کامل برت کا حاصل ہو منجملہ ان بارھون برت کے
جو شخص کہ ایک برت کو بھی نہین کرتا اوسکو تپت یعنی عاصی اعظم کہتے ہین اوسکے اوپر شیو کسی حالت مین
خوشنود نہین ہوتے وہ شخص دنیا و عقبی دونون جگہ خوار رہتا ہی جو شخص شیو کا بھگت تمام برتون کو کرتا ہی
وہ پرم پاؤن یعنی کمال درجہ کا پاک و مقدس ہی اور اگر اچیانا کوئی منجملہ بارہ برت کے ایک ہی برت کو
ہر ماہ مین کرتا ہی وہ بھی مبارک ہی دونون قسم کے برت رکھنے والے سے شیو راضی ہوتے ہین اے نارد چار چیزین
مکت بھگت کی دینوالی ہین وہ یہ ہین اول شیو کا پوجن دوم رودر جپ سوم شیو کا برت چہارم کاشی
مین مرنا یہ چارون کام شیو کو مرغوب اور باعث حصول مکت ہین اور جہان مین بڑی خوشی کے عطا
کرنیوالی ہین اور جسقدر برت کہ ہمنے اوپر بیان کیا ہی اون سب مین شیو کا برت یعنی شیو راتر درجہ و رتبہ
عظیم و اعلی رکھتا ہی اوسکو تمام برن و آسرم اور طفل اور عورات بھی رکھنے کے مجاز ہین یہ برت اکام و
سکام یعنی بے مطلب و بامطلب دونون طور سے رکھا جاتا ہی اور اس برت کے کرنے سے شیو پوری
حاصل ہوتی ہی اور یہ برت چارون پھل کا دینوالا تمام اور برتون سے برتر ہے یہ برت بیشمار ہتیا یعنی برہمن
و مادہ گاؤ وغیرہ کا معدوم کرنیوالا ہی اور بیشمار ثوابونکا عطا کرنیوالا ہی اس برت کی مہمان سیس و سارد اور
برہم اور بشن اور بید و پوران کوئی بھی کما حقہ بیان نہین کرسکتا جسطرح شیو کی مہمان لا انتہا ہی اوسیطرح
اوس برت کی مہمان بدرجہ غایت ہی اس برت کے کرنے سے اکثرون نے مکت کو حاصل کیا ہی اور دونون
جہان مین خوش رہے ہین کوئی شخص خواہ کیسا ہی گنہگار ہووالا اس برت کے کرنے سے گناہون سے پاک و صاف ہو
جاتا ہی اس برت کو برت راج کہتے ہین اور جمیع برت اس برت کے روبرو سربسجدہ ہوتے ہین جہان جسقدر دھرم مانند
عبادت و ریاضت وغیرہ کے ہین وہ ممن تی اس برت کے برابر نہین ہی یہ برت شیو کو برابر جان عزیز ہی مہادیو کا ارشاد ہی کہ
شیو کو یہ برت مانند پاربتی کے پیارا اور شیو اوسکو مانند کھٹ مکہ یعنی اسکند کے تصور کرتے ہین اور جگدت یعنی
کالکا گن ندہ اور سومن عورت و بیادہ وغیرہ نے حالت ناواستگی مین اس برت کو کر کے کیسی گت کو حاصل
کیا ہی اور دیوتا و منی وغیرہ نے اس برت کو کر کے کیسا کیسا پد حاصل نہین پایا ہم کہانتک بیان کرین اناد اس برت کو سب سے اعلی جانو

ہر چند کہ ہر مہینے کے اندھیارے پاکھ مین شیوراتر برت مذکورہ بالا ہے لیکن مہینے ماگھ مین مقدم اسبات کو بیان کیا ہے اور بموجب قول ثانی مہینے پھاگن کے اندھیارے پاکھ کی چترودسی کو یہ برت شیوراتر کا بیان کیا گیا ہی جو نصف رات تک وہی شیو تتھ شیو برت کہی جاتی ہی یہ شیو برت کرکے اگر اوسی تتھ مین پارن کرے تو کیا بات ہے بڑی قسمت سے شیوراتر برت کا پارن (پارن) اوسی تتھ کے اندر ملتا ہی مگر غروب ماہتاب مین نہین اینا ر دشیوراتر برت کرکے پارن بہت سوچ بچار کر کرنا چاہیئے اور چارون پہر رات مین چار پوجن شیو کی کرنا چاہیے رات کے وقت پارن نہین کرنا چاہیئے اور ماہ کے سنگم یعنی ملنے کو ترک کرنا واجب ہی بدون سنگم ماہ کے دن مین پارن کرنا پڑے بڑی قسمت سے ملتا ہی لیکن اگر چودس تتھ نہ ملے تو اماوس کے جوگ مین پارن کرنا چاہیئے یہ شیوراتر برت جو ہر سال مین ایک دفعہ ہوتا ہی تمام نکتون کا دینوالا اور ہر قسم کے گناہ و رنجونکا دور کرنیوالا ہی یہان تک کہ برہم ہتیا کو بھی دور کرنیوالا ہی اسکی برابر اور کوئی برت جہان مین نہین ہی جو کوئی شخص اس برت کو نہین کرتا وہ بیشمار دوزخون مین طرح طرح کے رنج و تکالیف کو اوٹھاتا ہی اور اوسکا کوئی کام پورن نہین ہوتا وہ شخص مانند چانڈال کے ہی وہ مکت کو نہین پاتا اور جہان مین مبتلا امراض رہا کرتا ہی اوسکا تمام خاندان نیست و نابود ہوجاتا ہی اگر حالت نادانستگی مین بھی یہ برت ہوجاوے تو وہ شخص بالیقین اچھی گت کو پاتا ہی ہر چند کہ کوئی پاپی یعنی عاصی و گنہگار بھی اس برت کو کرے تو یقیناً دونون جہان مین مشرف ہوگا جو شخص اعتقاد سے اس برت کو دھارن کریگا اوسکو دیکھکر جمراج کے گن بھی مخوف اور شیو خوشنود ہوکر اوسکو مہر حال اپنا کرلیوینگے اور تمام پدارتھ اوسکو عطا فرماوینگے اوسکا تمام خاندان مکت کو پاویگا خود تمام دیوتا اوسکی تعظیم و تکریم کرینگے اور یم و بشن بھی اوسکو سیت مانینگے چارون پہر اوس دن شیو رات کے پوجن اس دن جو مار ہیم چارون کی پوجن کی ترکیب بیان کرتے ہین

پہلا ادھیائی

برہما نے کہا کہ تڑکے فجر اوٹھکر اول تمامی واجبات روزمرہ سے فراغت حاصل کری اور کمال سرور شوالہ مین جاکر شیو کی بہت استت پڑھے اور اول طہارت کے ساتھ سنکلپ ہاتھ مین پانی لیکر کری اسطور پر کہ ای سدا شیو مین تمہارا برت کرتا ہون وہ پورا ہو اور کوئی نقصان وخرابی اوسمین واقع نہو اور ایسی نیت کرنیکے بعد

جمیع سامان پرستش کو فراہم کرکے جس مقام پر کہ کوئی شیولنگ مشہور ونامی ہو وہان جاکے اور شیو کے دکھن
پچھم طرف آسن لگاکر سامان پرستش کو رکھے اور جسطرح چاہیئے اشنان کرکے عمدہ پوشاک کو پہنکر بیٹھے
اور تین دفعہ آچمن کرکے پوجن کو شروع کرے اور جسطرح چاہیئے مع منترون کے پرستش مین مشغول
ہووے اور رقص و سرود و کلام و استت مین مصروف ہوکر شیو کے منتر کا جاپ کرکے ترکیب کے ساتھ نام
جمد کو کرے اور منترون کے ساتھ پاربتی کا پوجن کرے لیکن جو شخص جسکی پرستش کرتا ہو وہ اول اوسکی پوجن کرکے
بعدہ پاربتی کی پوجن کرے اور بعد شیولنگ جو اوس مقام پر مقیم ہو اوسکی پوجن کرنا چاہیئے اور شیو راتر
مہاتم کو یا تو خود پڑھے اور اگر خود پڑھنا نجانتا ہو تو اور سے سماعت اور قاری کی ہر طرح سے خاطرداری کرے
اور اچھے اچھے کھانا شیو کیواسطے سنکلپ کرکے چارون پہر مین ایک ایک لنگ کی پوجن کرے اور تمام رات
بحالت بیداری مین بسر کرکے تمام رات بڑا جلسہ کراوے اور پھر صبح کو غسل مکرر کرکے شیو کی پوجن کرے اور
شیو کے آگے گال بجاکر رقص کرے اور بار بار سجدہ و استت کرکے دونون ہاتھ جوڑکر سر کو خم کرے اور
آٹھون طرح سے ڈنڈوت کرکے التماس کرے کہ موجب اپنی طاقت کے مینے شیو راتر برت کو کیا ہے اور
نیت و عزم کے ساتھ آپ کی محبت مین دل لگایا ہے مجکو خادم جانکر خوشنود ہو میرا منشور تھہ یعنی مقصد پورن
کرو یہ کہکر پشپانجل بھی شیو کے اوپر چھوڑ دیوے اور برہمنونکو دان خوشی کے ساتھ دیوے اور شیو کے بھگتون
اور دوجون اور جتیون کو عمدہ عمدہ کھانا کھلاوے اور بموجب مقدور کے اونکو بھی دان دیکر شیو کے دہیان مین
بعد خود بھی کھانا کھاوے اب ہم چارون پہر کی چارون پوجن کی ترکیب مفصل بیان کرتے ہین یعنی شام
کیوقت اول سندھیا وغیرہ جمیع امور روزمرہ سے فارغ ہوکر پہلے پہر مین پہلی پوجن اسطور پر کرے کہ
تمام سامان جمع کرکے شیو کے دونون لنگ یعنی پاربتی و شیولنگ جو اوس مقام پر ہو پنج امرت سے
علیحدہ علیحدہ منتر پڑھکر پوجن کرے اور جل دھارا کو ہر دفعہ کرکے شیولنگ دھووے اور جل دھارا کرنے
مین ایکسو آٹھ منتر پڑھے اور شیو کی پوجن کرکے تمام سامان پرستش کے منترون کے ساتھ چڑھاوے یا تو اپنے
گرو کے عطا کیے ہوے منتر سے یا شیو کے پنج اکچھری منتر سے یا آنکہ صرف شیو کے نام سے شیو کی پوجن
کرے اور چندن وغیرہ تمام سامان اور اکچھت یعنی چاول نفیس اور تل سیاہ اور گل کنول اور کربیری کنہ

یہ سب بہ تعداد آٹھہ آٹھہ شیو کے نام پڑھکر چڑھاوے اور عمدہ دھوپ خوشبودار دیکر بیٹھے بیٹھے آرتی اُتارنا
چاہیے اور عمدہ پکوان واسطے نویدن کے لاکر سری پھل یعنی بیل کا ارگھ (अर्घ) دیوے اور ڈنڈوت کرے جیسا کہ چاہیے
دھارن کرے اور شیو کا بانا اختیار کرکے گرد کا دیا ہوا منتر جاپ کرے لیکن اگر دوسرے دیوتا کا کوئی شخص
بھگت ہو تو پنج اکھری منتر کا جاپ کرے اور گوپدا (गोमुखा) شیو کے آگے دکھلا کر شیو کا ترپن پانی میں بیٹھکر کرے اور
پانچ برہمنوں کو کھلاوے یا اونکو بحالت مجبوری صرف ایک برہمن کے بھوجن کا سنکلپ کرے اور جب تک کہ
پہلا پہر گذر نہ جاوے تب تک جشن جلسہ ہر طرح سے رکھے اور وقت ختم ہونے پہلے پہر کے پوجا پھل دیکر بسرجن
کر دیوے جب کہ دوسرا پہر شروع ہو تو ہر چند کہ دوسرے پہر میں بھی وہی سب ترکیب پرستش کی ہے جو پہلے
پہر میں مذکور ہوئی لیکن جو کچھ کہ زیادہ کرنا چاہیے وہ یہ ہے یعنی جو لکھیہر (लखोहर) کنول کے پھول پہلے پہر سے
دو چند چاہیے اور دودھ کی نوید مع روغن زرد و شہد کے لگا کر بیج پور (बीजपुर) کا ارگھ دینا چاہیے اور اول
سے دو چند شیو کا منتر جاپ کرنا چاہیے اور تیسرے پہر کی پوجن میں اسقدر اور زیادہ چاہیے گندم کا
لکھوہر اور مدار کے پھول اور دھوپ انواع قسم کے اور واسطے نیوید کی پورا بہت قسم کی ترکاریاں اور
شاگ اور واسطے ارگھ کے پختہ انار اور کافوری آرتی روز اول سے دوگونہ شیو کا منتر جاپ کرنا چاہیے
اور چوتھے پہر میں اوسقدر زیادہ ہے کہ مونگ اور ماش اور پرینگ (पियंग) یعنی کاکن کا لکھوہر مع ساتوں ناج کے
اور نمہ کا پھول یعنی سکھولی یا کوتڑ بالا اور اطعمہ شیرین تر جو غلہ سے طیار کیے گئے ہوں اوسکی نیوید
یا اونکے راکھہ (राख) یعنی ماس کی نیوید اچھی طرح سے بنوا کر لگانا چاہیے اور ارگھ قسم قسم کے پھلوں کا یا اونکے کیلے کے
پھل کا (मारख) دینا چاہیے اور پہلے سے دوگونہ شیو منتر کا جاپ کرکے بڑا جشن کرانا چاہیے اور چاروں پہر میں ہمیشہ بہت زیادہ پھل تر
شیو کے اوپر چڑھاوے کیونکہ یہ دونوں شیو کو بہت مرغوب ہیں اور قسم قسم کی اشیاء نفیس و عمدہ بنوا کر نہایت پریم سے
شیو میں چڑھاوے اور چاروں پہر میں رقص و سرود و گیت و جشن کو مقدم سمجھے اور جاگرن یعنی شب بیداری بہت آگو تک
فراہم کرے کرے دوسرا خیال و خواہش کسی قسم کا دل میں نہ لاوے اور شیو اور مہاتم کو سماعت کرے اور کمال خوشی و محبت
کے تمام ایکو گذران دیوے اور ایک ہی آسن چاروں پہر میں بیٹھے اور طمع نہ کرے خوب وہ پہ خرچ کرے جب وقت کہ آفتاب طلوع ہو
وقت برہمن ڈنڈوت کرکے اوٹھے اور اشنان کرکے پھر شیو کی پوجن کرے اور دل میں کمال ہنر و خوشی کو بہم پہونچاوے اور قسم قسم کی اپہار یعنی
उपहार

سامان پرتشٹھ جمع کرکے شیو کا ابھکھیک نفیس جل سے کرے اور علاوہ سنکلپ کیے ہوی برہمنون کے اور برہمنونکو بھی بسرجن کرادے اور محبت کیساتھ اپنی ہم قومونکو بھی کھانا کھلاوے علاوہ انکے اور آدمیونکو بھی جسقدر کہ آجاوین کھانا کھلاوے اور برہمنونکو خوش ان دیوے کچھ روپیہ و زر خزانہ کا لالچ نکرے بلکہ سب کی خاطر و تواضع کماحقہ کرے یہ تمام امور مذکورہ بالا اہل دولت اور صاحب استطاعت لوگون مین صاحبان دولت و نعمت کیواسطے بیان کیے گئے ہین حالت مفلسی و تنگدستی مین بوجہ نہونے سامان امر اسم مذکور کے کچھ عیب گناہ نہین ہے بعد ڈنڈوت و استت بسیار شیو کی کرکے پھولون کی انجلی محبت کے ساتھ چھوڑ دیوے اور دونون ہاتھ جوڑکر عجز و انکساری کرکے شیو کی ڈنڈوت بار بار کرے اور برہمنون سے دعا لیکر شیو کو مع اور دیوتاؤن کے بسرجن کردیوے بعد خود برہمنونکی اجازت حاصل کرکے طعام تناول مع اپنے خاندان کے کرے اس طرح تمام مہینون مین شیو برت کرے اوسکا اودیاپن کیا کرے تب کامل طور پر عمدہ نتیجہ پاوے اور جہان مین شادان رہکر عقبی مین شیو کے نزدیک جاوے ہمیشہ مع لشن کے جسطور سے یہ شیو برت شیو نے فرمایا ہے اسیطور تمکو سنا دیا اور کیا سماعت کی خواہش ہے

دوسرا ادھیای

نارد نے کہا کہ آپنے شیو راتر برت تو بیان کیا لیکن اوسکا اودیاپن سماعت کرنیکی خواہش ہے جسکے کرنے سے شیو کا برت پورن اور مقصود حاصل ہوتا ہے اور شیو اپنی بھگت پر خوشنود ہوتے ہین اور جو باعث کامیابی مقاصد دارین و وجہ حصول سعادت کونین ہے برہما نے کہا کہ ہم اودیاپن شیو راتر برت کا بیان کرتے ہین جسکے کرنے سے یہ برت کامل و پورن ہوجاتا ہے واضح ہو کہ جب شیو راتر برت کو چودہ برس تک برابر کرلیوے تب اوسکا اودیاپن اسطور سے کرے کہ تیرس کے دن کو سنجم کے ساتھ رہکر چودس کو بلا آب و خور کے برت کرے جیسا کہ آگے ہم ادھیای گذشتہ مین بیان کرچکے ہین اور منڈل شیو کا دھام جسکو گوری تلک کہتے ہین آراستہ کرکے اوسی جگہ پر لنگتو بھدر اور سرتو بھدر کو بناکر آراستہ کرے اور آٹھ کلس وہان پر قایم کرکے میوہ جات اور پھلون اور کپڑون و نقدات سے پر کرے اوسکے درمیان مین ایک کلس ہانگمی یعنی طلائی رکھے جسکے اوپر شیو و گرجا و نندیشر کی پرتما یعنی شکل طلا سے بنواکر قایم کرے اور بموجب مقدور کے یہ تینون اشکال طلائی طیار کراوے اور چراغ جلاکر جانب راست کو رکھے وہ بڑی خوشی سے تمام رات بیدار رہے اور چار دن پہر مین چار بار

پوجن کرے اور برہمنونکو برنی یعنی نوید دیکر بخوبی راضی کرے اور اپنے اچارج کو بھی برن کرکے سب کے
ساتھ ملکر پراجپن کرے اور بعد مرور شب کے دوبارہ غسل کرکے سب ملکر شیو کی پوجن کرین بعدہ کما حقہ ہوم
کرکے حسب مقدور خود بہت برہمنونکو کھانا کھلاوے اور تمان دیگر ملبوس و زیورات انکو دیوے اور سب سے زیادہ اپنے
اچارج کی خدمت کرے کے ترکیب سے تھے ساما دہ گاؤ کو دیوے اور تینون شیو کے روپ طلائی مع جمیع سامان کے اوسکو دیکر پرنام کے
بعد ڈنڈوت کرے اور پھولون کی انجلی شیو کو دیکر ڈنڈوت و استت شیو کی کرے بعدہ بموجب اجازت برہمنون کے خود بھی مع
اپنے خاندان کے بھوجن کرے یہ اودیاپن مالدارون و صاحب دولت لوگون کیواسطے ہے اور اودیاپن سے برت پورن ہوتا ہے اب اور کسی بات کی سماعت
کی خواہش ہے

تیسرا ادھیای

نارد نے کہا کہ مجکو شیوراتر کے مہاتم کی سماعت سے ہنوز سیری حاصل نہین ہوئی بدون جانے ہوے جنھون نے
شیوراتر برت کو کیا اونھون نے کیا پھل پایا ہے بیان فرمایے برہما نے کہا کہ ہم ایک حکایت شیوراتر برت مہاتم
تمکو سناتے ہین جو ہر قسم سے خوشی دینیوالی ہے **حکایت** ایک بیادہ یعنی صیاد اگلے زمانہ مین تھا جسکو نکھاد
کہتے تھے وہ جاندارونکو آزار دیتا تھا اور جمیع عادات اوسکے خونریز اور قلب اوسکا بدرجہ غایت سخت مع بہت
خاندان کے رہا کرتا تھا وہ ایک جنگل مین جاکر اکثر جاندارون کو قتل کیا کرتا تھا اور چوری کرکے بہت
مال و دولت لایا کرتا تھا اوسنے ایام طفلی سے کوئی کار خیر و صواب کا نہین کیا تھا تمام افعال اوسکے مذموم
و قبیح تھے وہ ہمیشہ جنگل مین رہکر کسیوقت کسیکو آرام نہین دیتا تھا چنانچہ ایسے کام کرتے ہوے اوسکو ایک مدت
مدید گذر گئی ایکدن بوجہ عدم موجودگی اذوقہ نان و نفقہ کے اوسکے والدین و عورت وغیرہ نے کثرت جوع و
گرسنگی سے کہا کہ ہم بھوکھون مرتے ہین ہمکو کچھ کھانیکو مہیا کر دے یہ سنکر نکھاد اپنی تیر و کمان لیکر جنگل مین گیا اوس روز
شیوراتر ہی کا دن تھا مگر نکھاد کو نہین جانتا کہ آج شیوراتر ہے وہ شکار کیواسطے ہر چند کہ تمام دن حیران پریشان
جنگل مین پھرتا رہا مگر تقدیر سے کچھ نہ ملا جب رات ہوئی تو نکھاد رنجیدہ ہوکر کہنے لگا کہ اب مین کہان جاؤن کیا
کرون مجکو تو کچھ شکار وغیرہ نہین ملا جسکو لیجاکر سبکو سمجھاتا اسلیے گھر جانا درست نہین اپنے خیال مین وہ دریا کے
کنارے گیا اور خیال کیا کہ اوسکے کنارے ضرور جانوران دشتی واسطے آب نوشی کے آوینگے اونکو ہم پوشیدہ ہوکر مارینگے اور اونسے

گھر مین وہ شکار لیجا کر سبکو کھانا دیونگے چنانچہ ایسا ہی کیا کہ ایک مقام پر کنارہ دریا کے مخفی ہو کر بیٹھ رہا
یعنی اوس دریا کے کنارے ایک درخت بیل کا تھا اوسکے اوپر چڑھکر پوشیدہ ہوا اور منتظر ہوا
کہ کوئی جانور آوے جسکو مین شکار کرون چنانچہ رات کے پہلے پہر مین وہان ایک مادہ آہو غلبہ
تشنگی سے اوچھلتی کودتی ہوئی آپہونچی نکھاد نے فوراً اوسکو دیکھکر مارنے کی نیت سے تیر کو
کمان پر چڑھایا کہ جل اور بیل پتر دونون زمین پر گرے اتفاقاً اوسکے نیچے شیو کا لنگ تھا جسکے اوپر پانی
و بیل پتر دونون گرے تھے اور تقدیر سے پہلی پہر کی پوجن ہو گئی اور اسبات کے پرماو سے نکھاد کے کچھ گناہ زایل ہو گئے اور
اور مادہ آہو نے نکھاد کو درخت بیل پر دیکھکر کہا کہ تم نے کسواسطے اپنی کمانکو زہ کیا ہے نکھاد نے کہا کہ ہمارے خاندان
کے لوگ گرسنہ ہین اسوجہ سے تیرے مارنیکا عزم بالجزم ہے تاکہ تیرے گوشت سے وہی سب جنتے تمام دن کے بھوکے ہین سیر
ہو جاوین یہ سنکر آہو نے متردد ہو کر تصور کیا کہ اوسکو تدبیر سے رفع کرنا چاہئے نکھاد سے کہا کہ اگر ہمارے گوشت سے تمہارا مقصد
حاصل ہے تو زہے نصیب ہمارے ہین دوسرون کی جان کی حفاظت کرنے سے اور کوئی دھرم اعلی نہین اور یقین ہے
کہ میرے گوشت سے تمہارے خاندانکو آسودگی کماحقہ حاصل ہو جاویگی لیکن ایک وجہ ہے کہ میرے گھر مین ہمارے چھوٹے چھوٹے
لڑکے بہت ہین مین چاہتی ہون اون سبکو اپنی بہن کو سپرد کراؤن تب واپس آکر تمہارے پاس حاضر ہو جاؤنگی
مین یہ قرار راستی کیساتھ کرتی ہون کیونکہ جہان مین راستی کے مانند دوسری شے نہین ہے دیکھو زمین و آسمان صرف
راستی کیوجہ سے قایم ہین ہر چند کہ اوسنے لیسے لیسے کلمات الحاج و لجاجت کی کہا مگر نکھاد نے منظور نکیا تب وہ کمال
مخوف ہو کر کہنے لگی کہ اگر مین بعد تفویض بچگی اولاد اپنے کے فوراً تیرے پاس حاضر نہون تو مجکو وہی گناہ ہو جو بید کے خلاف کرنے والے
کو اور اوس برہمن کو جو تینون وقت کی سندھیا نہین کرتا اور عورتونکو جو اپنے شوہر کے خلاف مرضی کام کرتی ہین ہوتا
ہے اور گناہ قتل اور حسد عداوت دخلاف کرنا دھرم کے وترک پرستش شیو و بسواس گھات و دغا وغیرہ جو مشہور گناہ
ہین وے سب بوجہ عہد شکنی کے میرے اوپر عاید ہون اسیطرح کی او بہت سوگند کھایا اور نکھاد کے سامنے
عجز و انکساری کیساتھ کھڑی رہی چنانچہ نکھاد نے کلام مادہ آہو کو راست بالیقین تصور کرکے اجازت جانیکی
دی مادہ آہو بعد آب نوشی کے اپنے گھر کو روانہ ہوئی اور نکھاد حالت بیداری مین ایک پہر اوسکو با انتظار
واپسی اوس آہو کی بیٹھا رہا قضا کار مادہ آہو کی بہن اپنی ہمشیرہ کی تلاش مین لب دریا پر پہونچی جسکو دیکھکر پھر نکھاد نے

کمان کو کھینچا اور اکثر برگ بیل شیو کے اوپر گرنے سے دوسرے پہر کا پوجن ہوگیا اور نکھاد کے بیشمار گناہ چھوٹ گئے مادہ آہو نے کہا کہ ای جنگلی جانور اسوقت کیا کر رہے ہو چنانچہ نکھاد نے جیسا کہ اول کہا تھا بیان کیا مادہ آہو نے حالت خوف مین کہا کہ ہمارے بڑے بھاگ ہین کیونکہ جسم ایک روز فانی ہونیوالا ہی اگر اوسکے ذریعہ سے اورونکو راحت پہونچیگی اوراس سے زیادہ اور کیا ہی لیکن التماس یہ ہی کہ مین اپنی لڑکی نابالغ کو اپنے شوہر کے سپرد کر کے واپس آتی ہون اور بعد اصرار و تکرار بسیار کے لاچار مادہ آہو نے سوگندہای سخت کو یاد کیا اور کہا جو گناہ خلاف قول و قرار کرنیوالون اور اپنے عورتکو ترک کر کے غیر عورتون کیساتھ زنا کرنیوالون اور ہید کے طریقہ کو ترک کر کے اپنی دلکی خواہش کے مطابق راہ اختیار کرنیوالون اور بشن کا بھگت ہوکر شیو کی مذمت کرنیوالے اور والدین کے سایہ دیکھنے والے کو ہوتے ہین جنکا نتیجہ دوزخ ونار جہنم ہے وہ گناہ سب مجکو لگین اگر مین بموجب قول و قرار کے واپس نہ آؤن نکھاد نے کہا اچھا منظور ہی چنانچہ مادہ آہو خوش ہوکر بعد آب نوشی کے اپنے گھر چلی گئی اور نکھاد شب بیداری کے ساتھ دو پہر راتکو بسر کر دیا جبکہ آہو مادہ دیر تک نہ گئی تو آہو متردد ہوکر حالت غلبہ تشنگی مین خود بھی روانہ ہوا اور جبکہ دریا کے کناری پہونچا تو نکھاد نے پھر اپنی کمان کو راست کیا جسکی وجہ سے پانی و بیل تیر دونون شیو کے لنگ پر گرے اور اتفاقیہ تیسرے پہر کا شیو پوجن خود بخود ہوگیا اور آہو نے نکھاد کو دیکھکر کہا کہ تم یہ کیا کرتے ہو نکھاد نے کہا لطور سابق کے جسکو سنکر آہو نے کہا کہ خوشا طالع و زہی نصیب ہمارے کہ باعث آسودگی دوسری تمہارے خاندان کا ہوگا دیکھو جو شخص دوسرونکو اپنی ذات سے فائدہ بخش نہین ہوتا اسنے گویا ناحق جہان مین جنم لیا مگر التماس یہ ہی کہ میرے گھر مین ایک طفل کم عمر موجود ہی جاتا ہون اوسکو اپنی عورت کے ولدیت و حفاظت مین سپرد کر کے حاضر ہون نکھاد نے کہا کہ تمہارے مانند اور بھی آئی اور بعد عہد موثق بلکمل و صادق کی جا کر اوسوقت تک معاودت نہ کیا مجکو دھوکے دیکر فریب دیا ہی اب مین تجکو نہین چھوڑونگا کیونکہ میرے دلمین یقین نہین آتا ہے آہو نے کہا کہ مین دروغ نہین کہتا کیونکہ جہان مین صدق و راستی کا بڑا رتبہ ہی مین سوگند کرتا ہون کہ مین ضرور تمہارے پاس لوٹ آؤنگا اگر واپس نہ آؤن تو جو گناہ شام کے وقت اور روز روشن مین عورت کی مجامعت اور شیو راتر برت رکھکر بھوجن کرنے اور برہمن کر سندھیا نکرنے اور درخت سے پھل مین کا توڑنے اور باوصف استطاعت و مقدرت کے دوسرے کے حق مین نیکی نہ کرنے اور شیو کا نام لینے اور سوغات اشیا کی تناول کرنے

اور یہ دن شیو کے پرستش کے طعام وغیرہ کے تناول کرنے سے ہوتا ہے وہ تمام گناہ مجھپر عاید ہوں
یہ سنکر نکساد نے کہا کہ اچھا گھر مین ہو کر جلدی ہمارے پاس آجانا آہو بعد فرو کرنے تشنگی کے گھر گیا جہان مادہ
آہو وغیرہ نے جمع ہو کر اپنی کیفیت کہکر حیرت مین ہوئین اور دام راستی مین مقید ہو کر اول وہ مادہ آہو
جو سب سے اول آئی تھی اپنے شوہر آہو سے کہا کہ ہمنے اول اقرار کیا تھا للہذا مین صیاد کے پاس خود کر جاونگی تم دونون
گھر مین رہکر اطفال خردسال کی پرورش کرتے رہنا اب دوسری مادہ آہو نے کہا کہ نہین مین جاونگی کہ زوجہ
گھربار کی مالک و مختار کہلاتی ہی یہ سنکر آہو نے کہا کہ نہین ہم جاوینگے اولے اپنے گوشت سے اونکو خوش و سیر کرینگے
کیونکہ بچونکی پرورش صرف ماں سے ہوسکتی ہے دونون مادون نے آہو کا کہنا نمانا اور کہا کہ لعنت ہی ہمپر کہ جو بیوہ ہو کر
گھر رہین آخر کو لڑتے جھگڑتے ہوے وہ سب جس مقام پر کہ صیاد تھا روانہ ہوے متعاقب اونکے بچے بھی چلے کیونکہ بدون
والدین کے محافظ کے اونھونے گھر مین تنہا ممکنات سے نہ جانا اور کہا کہ جو حال والدین کا ہوگا وہی ہمارا بھی ہوگا
صیاد نے اون سب کو آتے دیکھکر نہایت خوشی سے مثل سابق کے طیار ہوا جسکی وجہ سے پھر بھی مانند سابق کے جل
و بیل و تیر شیو کے لنگ پر گر پڑے اور چوتھا پوجن ہوگیا اور صیاد کا کوئی گناہ شایع و زائل ہونے سے باقی نہین رہا
چنانچہ آہو مع ہمر و اپنی مادہ کے بولا کہ اب ہمارے جسم کو پاک کرو اور فوراً ہمکو مارو مگر صیاد جسکا تمام گناہ جل گیا تھا
اور شیو کی پوجن کی طاقت سے عقل ہوچکی تھی نہایت رحم سے کہنے لگا کہ حیوان ہرچند کہ عقل سے خارج
ہین لیکن مبارک ہین کہ اپنے جسم کے معدوم ہوجانے سے دوسرے کی بھلائی پر آمادہ ہین اور مین باوجود ہونے
انسان کے تمام عمر فضول جاندارون مین ضایع کرتا رہا اور ایسے ایسے گناہ کرکے خاندان کی پرورش مین دل
لگایا دا اب حال مامین نہ معلوم کس عذاب مین گرفتار ہونگا مین نے بد شعور سے کوئی کام نیک نہین کیا میری
حیات و زندگی پر ہزار لعنت ہی بالآخر صیاد نے حصول استقدر خرد و صواب گزین و دانش خوش ہمقرین سے چشم پرآب ہو کر
نہایت رحم و تلطف کیساتھ باواز بلند کہا کہ ای آہوان پاک اپنے گھر جاؤ تمہارے اوپر آفرین اور تمہارے دھرم پر
تحسین اور تم مبارک ہو یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ شیو نہایت خوشنودی سے اوس مقام پر موجود ہوے اور اپنے دست مبارک
سے صیاد کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ ہم تم سے بہت خوش ہوے ہین جو چاہیئے وہ ہم سے بردان مانگ لو تمنے یہ شیو راتر برت کرکے
اپنے گناہون سے بریت حاصل کرلی اور ہمنے تمکو اپنے بھگتون مین شمار کرلیا ہی ایسی گفتگو اور ایسے سرپ سے شیو کو دیکھ

نکھاد نے جیون مکت کو حاصل کیا اور شیو کے قدمون کے آگے گرد ش ہوکر گر پڑا اور صرف اسی قدر اوسکی زبان
کلمہ نکلا کہ سب پایا شیو کمال خوشنود ہوا اور نظر رحم سے اوسکی طرف دیکھکر جمیع رنج والم اوسکے دور کردیا او
اوسکا نام انسکندھ رکھکر بہت بردان دیا اور کہا کہ اے نکھاد تم اپنے خاندان کے راجہ ہوگے اور حسب خواہش
ومرضی اپنے کے کامیاب ہوا کروگے اب تمکو کوئی تکلیف نہین دیویگا تم جاکر سرنگ بیر پور کو اپنی راجدھانی
یعنی دار الخلافت مقرر کرکے عیش وآرام وسامان شاہی کیساتھ سلطنت کرتے رہو تمہارے اولاد کثیر
ہوگی جسکی تعریف دیوتا بھی کرینگے اور رام چندر ہمارے بھگت تمکو ہمارا خاوند تصور کرکے تمہارے گھر آوینگے اور
تمہارے ساتھ رابطہ اتحاد کو مستحکم کرکے تمکو کمال نیکنامی دیوینگے لیکن ہمارے بھجن مین غافل نرہنا تمکو مکت
تاپایان حاصل ہوگی اور بعد کرنے عیش وراحت دنیاوی کے پھر تمکو شیو پوری ملیگی اسی عرصہ مین تمام جمعیت
آہوان نے شیو کے درشن پاکر مرگ جون یعنی آہوان سے نجات پائی اور جسم مقدس ملکی حاصل کرکے بمالون مین
سوار ہو ہوکر سلوپ سے آزاد ہوکر دیولوک کو چلے گئے آجتک وآسمان پر نمود ہوتے ہین اس چرتر کے بعد شیو
انتردھیان ہوگئے اور لنگ سروپ ہوکر اوسی جگہ مقیم رہکر بیادھیشر کے مشہور ہوا اور اربدگر جو مشہور ہے
अर्बुदगिरि व्याधेश्वर
اوسی مین یہ شیو لنگ قایم ہے اس لنگ کے درشن وپوجن سے مکت وبھگت حاصل ہوتی ہے اور بیادھا
بھی بنام انسکندھ کے جیسا کہ شیو نے نام رکھدیا تھا مخاطب ہوکر شیو کی مہربانی سے سرنگ بیر پور مین گیا
اور آباد ہوکر تمام بھیلون کا راجہ ہوا اور شیو کی مہربانی سے دیوتونکے مانند عیش وآرام کرتا رہا جب کہ رام چندر نے
ترتیا جگ مین اوتار لیکر اوسکو شیو پرستار جانا تو اوسکے مکان مین جاکر اوسکو ممتاز فرمایا اور بعنایت مہربانی
رامچندر نے اوسکو شیو کی بھگت عطا فرمائی جسکی وجہ سے نکھاد کو شیو کی سایج مکت حاصل ہوئی اور تینون لوک
सायुज्यमुक्ति
جہانکی رنج وراحت سے آزاد ہوگیا اے نارد شیو راتر برت ایسا ہی کہ جسکو نادانستہ بیادھا نے کرکے جہان مین سلطنت
اور عقبی مین مکت پایا ہر چند کہ شیو کی سایج مکت بدون گیان کی نہین ہوتی لیکن شیو راتر برت نے بیادہ
کو بلا محنت دیدیا جو شخص بھگت کیساتھ شیو راتر برت کو کریگا اوسکی یہ کیفیت ہوگی تمام بید وپوران نے سوچ
وبچار کرکے شیو راتر برتکو سب برتونکا راجہ بیان فرمایا اوسکی برابر کوئی عبادت وریاضت وجپ وجگ وتیرتھ
وغیرہ نیک کام نہین ہے جو اوسکو بعزت یا سماعت کریگا وہ دونون جہان مین شادان وفرحان رہیگا اے نارد اور کیا سماعت کروگے

چوتھا ادھیای

برمہانے کہا کہ اے نارد جسطرح سے کہ گن ندھ (गुणनिधि) برہمن نے برت شیو راتر کو کرکے راحت و فرحت حاصل کیا ہی وہ ہم بیان کرتے ہین واضح ہو کہ دروپد پوری جو لب گنگ ہی اور اسکو کمپلا بھی کہتے ہین وہ شہر بدرجہ غایت پاک ہی وہان شیو بنام ... اور شکت بنام کالیس کے براجمان ہین وہان ایک برہمن (दुपद) جگ کرنیوالا جگدت نام رہتا تھا وہ بخطاب یگیہ دت کے مخاطب ہوکر شیو کا بڑا پرستار ہوا اور راجہ کے ذریعہ سے اوسکو بڑی دولت و ثروت حاصل تھی اوسکی عورت بھی بڑی دھرم وان اور معاملات خانہ داری مین بڑی ہوشیار تھی اونکی ایک لڑکا ہوا جسکا نام گن ندھ رکھا اور اوسکو بڑے بڑے دھرم اور علوم سکھائے اور اوسکی شادی کردیا تھوڑی مدت کے بعد گن ندھ صحبت بد سے خراب ہوگیا اور اوسنے بید و پوران کے تمام کرم ترک کرکے قماربازی مین سب مال و دولت اپنے باپ کا غارت کردیا لیکن اوسکی مادر اوسکے عیوب کو مخفی رکھا کرتی تھی اور جگدت واقف نہین ہونے پاتا تھا ہرچند کہ مادر نے بڑی خوشامد و لجاجت کرکے گن ندھ کو ہدایت اختیار کرنے طریقہ سلیم و راہ مستقیم کے کیا لیکن اوسنے کچھ نہ مانا رفتہ رفتہ چند روز مین گن ندھ بڑا عیاش و زناکار و خمر خوار و دست و چور و [illegible] و نمام و غماز و گوشت خوار ہوکر اپنی عورت کی صحبت سے متنفر ہوکر غیر عورتون کے ساتھ جام محبت و پیمانہ الفت نوش کرنے لگا یہان تک کہ جسقدر راجہ نے جگدت کو مال و دولت دیا تھا وہ سب گن ندھ نے اڑا دیا اتفاقاً ایکروز جگدت نے اپنی انگشتری کسی قمارباز کے ہاتھ مین دیکھکر اوس سے دریافت کیا کہ تمنے کہان سے اسکو حاصل کیا ہی قمارباز نے غصہ سے کہا کہ مین نے چوری نہین کیا تمہارے لڑکے سے قماربازی مین پایا ہی لیکن صرف یہ انگشتری نہین پائی اور بھی بہت سی دولت میرے ہاتھ لگی ہی تمہارا لڑکا قماربازون مین لاثانی ہی یہ سنکر جگدت منفعل و خجل ہوکر گھر مین آکر اپنی عورت سے دریافت کیا کہ گن ندھ کا کیا حال ہی مگر اوسنے محبت مادرانہ سے حقیقت حال کو اخفا کیا تب جگدت نے کسی بات کے ملک کی تمام گن ندھ کے سوکے چھوڑ دیا یعنی طلاق دیدیا مگر مادر گن ندھ نے ہاتھ جوڑکر اسقدر عجز و انکساری سے اپنے شوہر کو سمجھایا کہ گن ندھ کو گھر رکھنے مین نیم راضی ہوا مگر جب گن ندھ نے یہ ماجرا غیظ و خشم اپنے باپ کا سنا تو گریہ و زاری کنان خوف اللہ سے بھاگ گیا اور ... نے ماندہ ہوکر بیٹھا تا غروب آفتاب برابر روتا رہا تھا کہ وہ دن شیو راتر کا تھا جسطرح کہ چار ... ان مین برہمن اور ...

ماہ اور دریاؤں مین گنگ اور شیو بھگتون مین کرشن اور بیدون مین شام اور منتروں مین پرنو اور دیوون
مین شیو رانی اور پوران مین بھارت ہے اسی طرح برتون مین شیوراتر ہے المختصر اوس روز ایک شیو کا
بھگت شیوراتر برت دھارن کیے ہوے بیشمار بھگتونکو ہمراہ لیے ہوے بڑا سامان پرستش کا ساتھ لیکر اوسی
راستہ سے نکلا جہان گن ندھ درماندہ ہوکر بیٹھا تھا چونکہ گن ندھ گرسنہ ازحد تھا اوس نے اچھی اچھی اطعمہ
کی خوشبو پاکر دلمین ایسا ٹھکو دار دیا کہ جسوقت یہ لوگ اشیاء خوردنی شیو پر چڑھا کر غافل ہونگے تب مجھکو
موقع اوٹھا لینے کا ملیگا چنانچہ بہ تعاقب اون سبھون کے گن ندھ بھی روانہ ہوا شیو بھگتون نے شوالہ مین پہونچکر
سولھوان آپ چار سے شیو کی پرستش کی اور گن ندھ اپنے مطلب کیواسطے اون سبھون کی پوجن کو دیکھتا رہا
شیو بھگت بعد پرستش کے ذرا اونگھ گئے گن ندھ نے سبکو سوتے جانکر شوالہ کے اندر مداخلت کی اور آہستہ آہستہ
قدم رکھتے ہوے چاہا کہ شیو کی نیوید کو اوڑا لیوے اور واسطے اسکے کہ جسمین سب کھانا دیکھکر چورا آوے اوس نے اپنے جسم
کے کپڑے ایک ٹکڑا پھاڑکر ایک فتیلہ بنایا اور روشن کرکے شیو کے اوپر سے کھانا وغیرہ لے لیا اور بارے خوشی کے جلدی کی
ساتھ شوالہ سے باہر کو چلا مگر بوجہ تیز رفتاری گن ندھ کے اوسکا پیر کسی شیو بھگت کے پیر مین لگ گیا جسنے شور
کیا کہ چور جاتا ہے پکڑو وے شور سنکر محافظان شہر فوراً پہونچ گئے اور اپنی بان سے گن ندھ کو ہلاک کرڈالا اور گن ندھ
اپنے اور جسم کے عوض اسکے کھانے شیو نیوید سے محفوظ رہا کیونکہ جو شخص پرشاد کو ترک کرکے شیو کے نیوید
کو کھاتے ہین اونکو بڑا دکھ ہوتا ہے جیسا کہ بید و پوران اسبات کو لکھتے ہین آخرکو جمراج کے
گن اگر گن ندھ کو باندھکر چاہا کہ جمراج کے حضور مین حاضر کرین اوسیوقت شیو نے اپنے گنون کو بولا کے
بعد واقف کرنے تمام ماجرا حکم دیا کہ گن ندھ کو جمراج کے پیادون کے ہاتھ سے رہا کراکر ہمارے پاس لاؤ
کیونکہ اوسنے شیوراتر برت کرکے ہماری پرستش کو اپنی آنکھون سے دیکھا اور ہمارے نیوید کے کھانے سے محفوظ
رہا ہے اوسکو اپنا خادم کرلیا وہ اب جہنم مین نہین جاسکتا یہ برت سب برتون سے مجھکو عزیز اور
اس برت کا کرنیوالا مجھکو بہت پیارا ہے خصوصاً جو شیوراتر کے دن ہمارا پوجن دیکھتا ہے وہ سب سے زیادہ ہمکو
مرغوب ہے اسنے چراغ جلاکر ہماری اوپر اپنے ہاتھ سے آرتی اوتارا اوسوقت وہ کلنگ دیس کا راجہ ہوکر پھر
ہمارے یہان آویگا اور ندھ ناتھ ہوکر ملقب دوست خاص ہمارے کے ملقب ہوکر شادان و فرحان رہا کریگا

چنانچہ شیو کے گنوں نے جا کر گن ندھ کو جمراج کی پیادوں سے بعد طول کلام و بحث لا طائل کے چھین لیا اور شیو کے
پاس لے گئے گن ندھ کالنگ کا راجہ ہو کر بنام دھرم کے مشہور ہوا اور بعدہ شیو کی مہربانی سے مہت ہو کر زمرہ
اجاے خاص سیوا شیو میں منسلک ہو گیا ای نارد یہ برت اگر حالت نادانستگی میں ہو جاوے تو بھی سقدر پھل ملتا ہے جیسا کہ اوپر کہا گیا

پانچواں ادھیای

برہما نے کہا کہ ای نارد اب اور بھی شیو راتر برت کا مہاتم سماعت کیجیے حکایت اگلے زمانہ میں سومن نام ایک برہمن کی
لڑکی کمال حسن و جمال ہوئی اوسکے والد نے اوسکی شادی کسی برہمن کے ساتھ کر دی چنانچہ مرد و عورت دونوں
طرح طرح کی عیش و راحت میں مصروف رہے قضا کار اوسکا مرد جوان مر گیا بعد وفات شوہر کے سومن چند مدت تک کمال حفظ
بالعزت اوقات کرتی رہی لیکن آخر کو غلبہ شہوت نے اوسکو مجبور کیا چنانچہ سومن تاب تحمل شہوت کی نہ لا کر زانیہ و فاحشہ
ہو گئی اوسکی اہل برادری نے اوسکو ذات سے خارج کر کے گھر سے نکال دیا پھر سومن خود مختار مطلق العنان ہو کر دورہ کرتی
ہوئی جو دل میں آیا وہ کیا ایکروز وہ جنگل میں گشت کر رہی تھی کہ ایک شودر اوسکو بطور عورت خود بنا کر اپنے
گھر لیگیا اور سومن تمامتر مے نوشی اور گوشت خواری کرنے لگی اور اوس سے بہت اولاد پیدا ہوئی ایکروز اوسکا شوہر
کہیں چلا گیا بحالت عیش ہر کو سومن نے شراب نوش کر کے حالت بیہوشی میں بہ نیت کھانی گوشت کے گئو سالہ
میں جہاں اکثر خصی وغیرہ بھی رہتے تھے جا کر بوجہ رات کے حالت مدہوشی میں بچہ گاؤ کو خصی تصور کیا اور جب اوسکو
مار کر گھر لائی تب معلوم ہوا کہ یہ خصی نہیں ہے بلکہ بچہ گاؤ ہے اوس نے زبان سے شیو شیو کہا مگر بعد لمحے کے پکا کر کھا لیا آخر کو
بعد وفات کے چند مدت تک جہنم میں رہکر پھر ایک حلال خور کے گھر میں پیدا ہوئی وہ پیدائش سے اندھی پیدا
ہوئی اور اوسکے والدین مر گئے اور وہ بوجہ کور چشمی کے بدون کسی ولی و بے وارث کے ماری ماری پھرنے
لگی اور طرہ یہ کہ اوسکو جذام ہو گیا وہ رات دن کثرت رنج سے الامان الامان پکارنے لگی اور جو کچھ حلال
خوروں کا جوٹھا کھانا وغیرہ پاتی اوس سے گذارا کرتی جبکہ پھاگن کی اندھیاری چتردسی کو گوکرن چھتر میں بطور
میلہ کے روانہ ہوے اوسوقت وہ اندھی کوڑھی عورت بھی بامید پانی کھانا وغیرہ کے پیچھے پیچھے جاتریوں کے روانہ ہو کر مانگتی
کھاتی ہوئی گوکرن چھیتر میں پہونچی اور سب میلہ والوں سے کہ خدمت آ کر کے بھیکھ مانگنے لگی ایک شیو پرستار نے

ایک مشت بیل پتر اوسکے ہاتھون مین پھینکدیا مگر جب اندھی نے جانا کہ یہ چیز کھانے کی نہین ہی تو غصہ ہوکر پھینکا اتفاق سے وہ بیل پتر شیولنگ کے اوپر گری وہ روز شیوراتر کا تھا شیو نے جانا کہ ہماری پرستش اندھی نے کی ہی وہ رات بھر اسیطرح مانگتی رہی مگر کسینے تقدیر سے اوسکو کچھ بھی نہین دیا جسکی وجہ سے شیو نے جانا کہ اس نے ہمارا برت نرجل یعنی بدون آب و خور کے کرکے تمام رات بیداری مین گذرانی ہی جبکہ صبحکو سب میلے والے روانہ ہوے تو وہ حلال خور اندھی بھی گرسنہ و تشنہ آہستہ آہستہ چلکر بہت روز کے بعد اپنے ملک مین پہونچی اور زمین مین گرکر مرگئی شیو نے اپنے گنونکو مع جہاز کے واسطے لانے عورت کے روانہ کیا جب شیو کے گن آئے تو گوتم منی جو حسب اتفاق اوس مقام پر موجود تھے اونھون نے دریافت کیا شیو کے گنون نے سب حال بتلایا اور اوسکو بمان مین سوار کرکے شیوپوری مین لیگئے جہان وہ مکت پاکر ملگئی جیسا کے منتہا عورتکو نہین داخل ہوگئی اے نارد شیوراتر برت اسیطرح کا پھل دینے والا ہی تمام شاستر و نکا قول ہی کہ شیوراتر تمام مقاصد پر کامیابی دیتی ہی اسی برتکو راجہ متر سہ نے کرکے برہمن کے قتل کے گناہ سے پاکیزگی حاصل کی تھی اس چرتر کا قاری و سامع دونون جہان مین خوش رہتا ہی اور اوسکے اقبال سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین

چھٹوان ادھیای

نارد نے کہا کہ راجہ متر سہہ نے جسطرح شیوراتر برت کرنے سے درجہ اعلیٰ پاکر مکت کو حاصل کیا وہ شیو چرتر بیان فرمایئے برہما نے فرمایا کہ اے نارد شیوراتر برت کی مہمان سب سے زیادہ مکت دینے والی ہی پھاگن کی چتر دسی کو اندھیار پچھ کے روز برت کرنا اور شب بیداری و شیو سمرن کے درشن و پوجن و بیل پتر کا چڑھانا بھی عظمت و بزرگی رکھتی ہین دوسرا کوئی پدارتھ جلد مکت دینے والا مانند اوسکے نہین ہی دس ہزار برس گنگا جی کا اشنان بھی برابر شیوراتر برت کے نہین ہوتا جسقدر ایام متبرک و پاک جہان مین ہین وہ سب شیوراتر کے دن شیوراتر مین مقیم ہوتے ہین بشن و برہم و سنکادک و وید و بید وغیرہ پوران سب شیوراتر کی مہمان بیان کرتے ہین متفق ہین شیوراتر برت مانند سو برس جگ کرنے کے ہی اور شیوراتر برت مین شب بیداری سے بڑا پھل ہوتا ہی اوسکی بڑی برتری ہی کیونکہ کروڑ برس کی ریاضت و عبادت سے بھی اوسکا درجہ زیادہ ہی کہ اگر بیل پتر سے بھی شیو کی پوجن کرے تو اوسکی برابر اور کوئی بات مکت دینے والی نہین ہی ہم اسی بادہ مین ایک اتہاس یعنی حکایت

بیان کرتے ہین جسطرح بیل پتر کے چڑھانے سے تمام گناہ دور ہوگئے **حکایت** راجہ مترسہہ سوج خاندان
مین بڑا دھرم وان راجہ نے جمیع شاستروں وبیدوں و پورانونکا عالم وشجاع و دڑبریا و فرہنگ و رحیم و عالی
المعاند واہل مروت و شوکت و صاحب جاہ و جلال تمام روے زمین کا فرمان روا اور برہمنون کا پرستار
و صاحب حسن و نیک کار ہوا اوسکی عورت مدینتی مثل دمینتی راجہ نل کی عورت کے پت برت دھرم مین
قائم رہنے والی تھی ایکروز راجہ مع فوج کے جنگل مین واسطے شکار کے گیا اور بہت جاندارونکو
شکار کیا اور اسقدر وہ شکار دوست ہوگیا کہ مدت تک اپنی دارالخلافت کو معاودت نکر کے خبرگیران
حال رعایا و برایا کا نہوا اتفاقا کار اوسی جنگل مین راجہ نے ایک نشیچر کمٹھ نام کو قتل کیا جسکے بھائی کو بوجہ
قتل ہونے بھائی اپنی کے بڑا رنج لاحق ہوا اوسنے بدین نیت کہ راجہ سے انتقام لینا چاہیے بصورت انسان
کی سنج ہوکر راجہ کے خادمان مقرب مین منسلک ہوگیا جب کہ راجہ شکار سے معاودت کر کے گھر آیا اور اپنے
گرو کو بڑی دھوم دھام سے نوید دیا کمبخت رسوئین بردار ہوکر دغا سے آدمی کے گوشت کو ترکاری
مین ملا کر گرو کے آگے رکھا چنانچہ گرو نے اس دغا پر مطلع ہوکر راجہ کو سراپ دیا کہ تم بارہ برس تک راکھشس
رہوگے راجہ نے اپنی بی حرمتی کو یاد کر کے چاہا کہ وہ بھی گرو کو سراپ دیوے مگر رانی مانع ہوئی راجہ راکھشس ہوکر بنام کلماکھ
پاد کے مشہور ہوکر اکثر جاندارونکو کھانے لگا ایکروز اوسنے ایک نوجوان مرد برہمن کو جو اپنی عورت سے جام محبت پی
رہا تھا پکڑا ہر چند کہ عورت نے منت و سماجت کر کے سبت سمجھایا لیکن راجہ نے کچھ نہ سنکر فورا اوسکا سر توڑ کر
کھا لیا عورت نے ستی ہوتے وقت راجہ کو سراپ دیا کہ جسوقت تو اپنی عورت سے مجامعت و قربت کریگا اوسیوقت فورا
مر جاویگا عورت تو ستی ہوکر دوسرا جنم پاکر اپنی شوہر سے جاملی اور راجہ بھی بعد انقضای بارہ سال کے بدستور
انسان ہوکر چاہا کہ اپنی رانی مدینتی سی مباشرت کرے مگر رانی نے منظور نہ کیا تب راجہ نے بدون مباشرت دیگر عیش و
آرام دنیاوی کو ناحق و فضول تصور کر کے جنگل کو چلا گیا وہان ایک مدت کی ابتدا سے طواف تمام تیرتھون مین
سرگرم ہوا اور جبکہ پو رگوتم سے ملاقی ہوکر کہا کہ مجھکو برہم ہتیا لگی ہے جسکی وجہ سے مین نہایت خراب خستہ ہوا تمام تیرتھون مین
تدبیرات کی لیکن وہ دور نہین ہوتی گوتم نے عجز و انکساری گریہ وزاری راجہ پر متوجہ ہوکر فرمایا کہ کچھ اندیشہ نکرو تم
شیو کی پرستش مین مصروف ہو کوئی گناہ باقی نہیگا یہ برہم دیر پا کی کنارے گوکرن چھیتر مین جاکے مہابل نام شیولنگ کی پوجن کرو اور شیو

اوسوقت وہان سے آتی ہین چنانچہ متر سہہ روانہ ہوکر گوکرن مین پہونچا اور بعد پرستش مہابل شیولنگ وغسل
گوکرن چھیتر وکرنے شیوراتر برت کی تمام گناہون سے پاک وصاف ہوگیا اور اپنی دارالسلطنت مین پہونچکر
مع رانی کی عیش وآرام مین مشغول ہوا اور بعد مرنیکی شیوگنونمین داخل ہوگیا اے نارد شیوراتر برت اسقدر مکت دینیوالی
ہی جو اس متر کو روز روز سماعت یا قرات کری اوسکی اکیس پشت تک مکت ہو جاتی ہین یہ حکایت بدرجہ غایت متبرک ہی

ساتوان ادہیای

برہمانے کہا کہ اب ہم پہر چودس برت کا مہاتم بیان کرتے ہین جس سے واضح ہوگا کہ یہ برت حالت نادانستگی
مین بھی اگر ہو جاوے تو پہل عمدہ اعلی ملتا ہی حکایت راجہ بیربہین کرات دیس کا فرمان روا اگلی
زمانہ مین ہوا وہ بڑا صاحب شوکت قوت اور جاندار کا قاتل وسخت دل وچالاک وشریر وظالم و
سفاک وگوشت خوار تمام جانداروں کا وبخیل وشہوت پرست ومغلوب الغضب اور جمیع برتونکی عورت سے
زنا کرنیوالا جسکو بجز زناکاری کے اور کوئی فعل اچھا نہین معلوم ہوتا ہر چند کہ وہ راجہ اسقدر خراب اطوار چلنے
والا تھا مگر تو بھی وہ چودس برت کو بسبب بیخبر جانتا وہ دونون پاکھ کی چودس مین شیو کی پوجن کرتا تھا اور
اگرچہ وہ روز روز پرستش شیو کی کرتا تھا الا چودس کے روز بڑے جشن کیساتھ شیو کی پرستش کیا کرتا تھا اوس روز
خود رقص وسرود شیو کی سامنے کرکے دان وخیرات سکبو دیا کرتا اوسکی رانی جسکا نام مکدت تھا وہ بڑی صاحب
قوت ومروت وہنرمند تھی اپنی شوہر کو اسقدر خراب باتونمین غریق دیکھکر کہا کہ کیا تمہارے یہ کام اور کجا
شیو کی پرستش یہ دونون فعل ایک ہی جسم سے نسبت اور تعلق نہین رکھتے تم روزمرہ تمام گوشت کھاتی ہو اور
اور جمیع اقسام کی عورتون سے مباشرت کرتے ہو اور جمیع جاندارونکو قتل کرکے ظلم وسفاکی مین اوقات
بسری کرتے ہو مجکو بدرجہ غایت اشتباہ ہی کہ باوصف ایسی حالت شیو کی محبت تمنے کہان سے سیکھی مین چاہتی ہون
کہ وجہ خاص اسکی تم بیان کرو راجہ نے یہ کلام رانی کا سنکر ہنسکر اپنی عورت سے کہا کہ مین اگلے جنم مین
سگ تھا اور روزمرہ پنپا پور مین پہرا کرتا تھا مجکو حالت گرسنگی مین لیل ونہار پویان وددوان
در از متفنی ہوگئی اتفاقاً ایکروز چودس کے دن ایک مجمع شیو بھگتون کا شوالہ مین جاکر بڑی پریم سے
شیو کی پرستش کرتی تھی مین گرسنہ دور سے کھڑا ہوا یہ تماشا دیکھنے لگا مجکو شیو کے بھگتون نے دیکھکر مارا مین فوراً

وہان سے بھاگ گیا مگر چونکہ مین نہایت بھونکتا تھا پھر خفیہ خفیہ طمع ٹیڈا وغیرہ اشیاء خوردنی سی اوسی شوالہ کے گنارہ آیا مین بہت دفعہ تک شوالہ کے گرداگرد پھرتا رہا اور خفیہ خفیہ یا سید پانے الطمع کے شیو کی پوجن دیکھتا رہا ایک شخص نے نہایت غصہ سے اپنے بان کو میرے اوپر چلایا چنانچہ شیو کی پوجن دیکھتے دیکھتے ضرب تیر سے مین اسیر پنجہ اجل ہوکر مر گیا اور چونکہ شیو پوجن دیکھتے ہوے مرا تھا لہذا اس نتیجہ سے مین راجہ ہوا مین نے چتردسی کی پوجن اور چراغونکی روشنی دیکھی تھی اوسی وجہسے زمانہ حال و استقبال و ماضی پر مجکو ادراک کامل حاصل ہوا اور چونکہ مین سب کچھہ خوردنی دنا خوردنی کھاتا ہون یہ بات پہلے جنم کی وجہ سے جو سگ کی جسم مین تھا ہے کیونکہ یہ کثرت یعنی عادت جبلی معدوم ہونا سب کو دشوار ہے اسوجہ سے عام چتردسی کی روز مین شیو کی پوجن کرتا ہون جسکی بدولت سے تمام کام میرے مبارک ہوے مین اے رانی تم بھی شیو کی پرستش کیا کرو عورت نے پھر پوچھا کہ اے راجہ تم تینون زمانہ سے واقف ہو مین چاہتی ہون کہ میرے اول جنم کی کیفیت سن لون آپ بیان کرین راجہ نے کہا کہ پہلے جنم مین تم کبوتری تھین ایک روز تمکو ایک ٹکڑا گوشت سے ملا جسکو لیکر تم آسمان کیطرف پرواز کنان روانہ ہوئین قضا رکا ایک کرگس نے تمکو دیکھکر تمہارا تعاقب کیا اور تم بخوف جان بھاگی بھاگی سری نگر مین شوالہ کے اوپر بیٹھ گئی کرگس پہونچکر بعد چھین لینے ٹکڑا گوشت کے تمکو اسقدر مجروح کیا کہ تم بعد پرواز کرجانے کرگس کے شوالہ کے اوپر سے گرکر مرگئی تمنے گرتے وقت حالت نزاع مین شیو کے لنگ کو دیکھا اسوجہ سے تم اس جنم مین ہماری رانی ہوئی ہو جبکہ یہ ماجرا اول جنم کا رانی نے سنا تو اوسکو شیو کی بھگت بہت زیادہ ہوئی کہا کہ اے راجہ اب زمانہ استقبال کا حال ہمارا اور اپنا بیان کرو تاکہ اطمینان کامل حاصل ہو یہ سنکر راجہ نے کہا کہ ہم دوسرے جنم مین سندھ کے راجہ ہونگے اور تم راجہ سنجی کی لڑکی ہوکر ہمارے ساتھہ بیاہی جاؤ گی اور تیسرے جنم مین ہم راجہ شوراشٹر کے لڑکے ہوکر تمہارے ساتھہ بیاہ کرینگے چوتھے جنم مین ہم راجہ گندھار ہوکر تمکو جو مگدھ دیس کے راجہ کی لڑکی ہوگی بیاہ لاوینگے پانچوان جنم مین ہم راجہ اودھین اور تم راجہ دھارن کی لڑکی ہوکر ہماری رانی ہوگی چھٹوین جنم مین ہم انرت کے راجہ اور تم جھات کے خاندان مین ہوکر ہماری عورت ہوگی ساتوین جنم مین ہم پانڈیہ دیس کے راجہ ہوکر بنام پدم برن مشہور ہونگے اور تم راجہ بدربیہ کے گھر جنم لیکر بنام بسومتی کے مشہور ہوگی اور جبکہ تمہارا باپ

سیمبر کریگا اوسمین ہم تمکو تمام جوبن غالب ہوکر لے آوینگے اور شیو کی پرستش مین ہم دونون مصروف رہکر بعد عیش و آرام بیشمار کے جب صاحب اولاد ہونگی تب سلطنت لڑکے کو دیکر ہم دونون جنگل مین جاکر اگست منی سے گیان کو حاصل کرکے تمھارے شیوپوری مین واصل ہوجائینگی اور شنکر سدا شیو کے گنو مین شمار کیجائینگے ای رانی یہ تیرسی برت کرکے سات جنم تک ہم راضی ہونگی چنانچہ بعد گفتگوی بسیار کے دونون جیترسی برت شیوپوجن کو تا بقیہ حیات دائم العمر کرتی رہی اور ساتون جنم مین شیوپوری کو پاکر مکت ہوگی ایسی شیو برت کی مہمان ہے اس چرتر کے قرات و سماعت سے دونون جہان مین راحت بیشمار دیجاتی بسیار ملتی ہے ختم ہوا شیو برامہا

آٹھوان ادھیائی
شروع تیرسی برت مہاتم

برمہانے کہا کہ اب ہم پردوش یعنی تیرسی برت کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ تیرسی برت پیدا شیو کو بہت پیارا اور سب مقاصد اعلے کا دینے والا ہے مبارک ہین وہ مرد و عورت جو اس برت کو کرتے ہین چاہیے کہ سب مہینون کے دونون پاکھ مین تیرسی برت کو کرکے بلا آب و خور تمام دن رہے ترکیب برت کی بالاجمال اسطور پر ہے کہ صبح کاذب کو غسل کرکے پرستش معمولی اور سدا شیو کی پرستش کرے اور کوئی کام دنیاوی ادسنو کرنا چاہیے جبکہ تین گھڑی دن باقی رہے تو حسب طاقت جسمانی خود بہم اشنان کرے اور خاموشی اختیار کرکے سفید آمیز یعنی کپڑہ کو پہنے اور سندھیا کا جاپ کرکے شیو کا دہیان کرے اور سدا شیو کی پوجن لکھا حقہ پریم کے ساتھ کرے اور طرح طرح کی اشیاء پرستش جمع کرکے شیو کو خوشنود کرے اور حسب مقدور شیو کی پوجن کرکے دلمین بہت خوش ہووے اور مع تمام خاندان کے سدا شیو کی پرستش کرکے ڈنڈوت و اشتت کو حضور قلب کے ساتھ بجالاوے اور پردوش کال مین شیو کی پوجن کرکے برہمنو کو کھانا کھلاوے اور بعد دینے دان و دکچھنا اون لوگون کے اونسی اجازت لیکر خود بھی ہبکھہ یعنی بلا نمک کونس کے کھاوے اوسکی برابر دوسرا برت اور دوسری شیو کی پوجن نہین ہے ایسی شیو پوجن تمام گناہونکی دور کرنیوالی اور جمیع مقاصد کی دنیوالی اور جرائم صغیرہ کبیرہ کی نیست و نابود کرنیوالی ہے اور سو برہمن کے قتل کا عذاب اگر پردوش کال مین شیو کی پوجن کرے تو دور ہو جاتا ہے جو تیرسی کے برت مین کھانا کھاتی ہین وے دونون جہان مین خوش و خرم رہتی ہین جو شخص تیرسی برت کو کرتا ہے اوسکی اوپر کوئی آفت

نازل نہین ہوتی اور پردوش کال مین شیو کی پوجن بدرجہ نہایت خوشی دینیوالی ہے یہ بات بید ولیوان کہتے ہین چنانچہ یہ بات جہان مین بخوبی عیان وآشکار ہے اور من لوگ بھی اسبات کو قبول وتسلیم کرتے ہین پردوش برت سے مفلسی وگناہ دور ہوجاتے ہین یہ تصدیق بیان بالا ایک حکایت عجیب وغریب ہم بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے شیو کی محبت زیادہ ہوتی ہے **حکایت** زمانہ ماضیہ مین راجہ چندرسین (चन्द्रसेन) اوجین کا فرمان روا شیو کا بڑا بھگت ہوا وہ بڑی محبت سے ہمیشہ تیرس برت کو کرکے اوس روز بڑا جلسہ کیا کرتا تھا اور پردوش کال مین تیرس کے دن شیو کی پوجن کرتا تھا جسکی بدولت وہ ہمیشہ شادان وفرحان رہا کرتا اور مہاکال شیولنگ کی پرستش کما حقہ کرتا تھا آخر کو من بھدر نام شیو کی ایک گن راجہ سے خوشنود ہوکر راجہ کیساتھ بنای اتحاد ومخالصت کو مستحکم کرکے راجہ کو نہایت خوشنودی سے چنتامن (चिंतामणि) کو مرحمت کیا اوس جواہر کی خاصیت یہ تھی کہ جسکے پاس ہووے یا جو شخص اوسکو دیکھے یا آنکہ چھووے یا آنکو یاد کرے تو وہ شخص مبارک ہوکر جمیع محن والآلام سے آزاد ہوکر خوشی وخرمی بے اندازہ کو پاتا ہے اور جمیع فلزات اوسکے اتصال سے فوراً طلای منقش ہوجاتے ہین اوسکے دھارن کرنے سے راجہ مانند آفتاب کے مستغنی ومستنیر ہوا جبکہ روی زمین کے تمام راجون پر یہ بات منکشف ہوگئی تو اون سبھون نے نہایت اصرار کیساتھ اوسکو طلب کیا لیکن راجہ ایسے جواہر گرانمایہ کیمیا خاصیت کو کب کسیکو دیتا تھا کیونکہ جو شی کسی دیوتا سے حاصل ہووے وہ دینے لایق نہین ہوتی چنانچہ تمام راجہ متفق ہوکر راجہ اوجین پر خروج کیا اور ہر سمت سے شورش کرکے اوجین کا محاصرہ کرلیا اور تمام رات کل شہر کو تصدیعہ دیتے رہے صبحکو تیرس تھی راجہ نہایت پریم سے مہاکال شیو کی پرستش کو گیا اور جب کہ تین گھڑی دن باقی رہا تو پردوش کال پاکر راجہ نے مہاکال کی سرناگت مین جاکر شیو پرستش کی قضا کار ایک عورت بانجیان کا لڑکا گود مین لیے ہوی وہان آئی اور راجہ کی پوجن کو دیکھتی ساتھی جبکہ عورت مع لڑکے کے وہان سے اپنے گھر آئی تو لڑکے کو اسقدر پریم ہوا کہ اوس نے ایک پتھر کو قایم کرکے جسطرح راجہ کو پوجن کرتے دیکھا تھا اوسی طرح خود بھی پوجن کرنیلگا جبکہ باوجود طلب کے نے مکرر وسہ کررا اور اپنے لڑکے نے پوجن کو ترک نہ کیا اور حسب الطلب اپنی مادر کے کھانا کھانے گھر نہ گیا تب اوسکی مادر نے بحالت غصہ لڑکے کو پیٹ کرکے ہاتھ پکڑکر گھر مین کھینچ لائی اور شیولنگ کو دور پھینکدیا

لڑکا ہای ہای کہکر بعد گریہ وزاری بسیار بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑا اور حالت بیہوشی مین لڑکے نے شوالہ جواہرات کا دیکھکر اوسکے وسط مین تخت جواہرات پر شیو لنگ جواہرات کا قایم دیکھا اور شیو کی حمد جان کر بہت استت کی اور کہا کہ میری ما جاہل و نادان ہے اوسکے قصور کو معاف کیجیے جبکہ شام کو وہ اپنی گھر گیا تو دیکھا کہ مانند اندرلوک کے وہ شہر ہوگیا جسکے تمام مکانات طلائی اور جواہرات سے منقش ہین منجملہ تمام مکانات کے اوسکی مادر کا مکان سب سے زیادہ پر رونق ہے جسکے اندر جواہرات کی پلنگ پر اوسکی مادر سورہی ہے اوسنے اپنی مادر کو جگایا جبکہ مادر نے یہ ماجرا عجیب و غریب دیکھا تو فرط خوشی سے نوبت شادی مرگ کی پہونچی لڑکے نے کہا کہ بیشک شیو کی جود و کرم و سخاوت کا ایک شمہ ہے تعجب کی کچھ بات نہین ہے اور راجہ نے اس ماجرائے عجیب کو سماعت کرکے بعد اختتام پوجن کے براہ سعائنہ مکان عورت مذکور مین گیا اور لڑکے کی بہت نقشہ معاجتہ کرکے گوپی عورتکی بہت تعریف کی اور تمام راجون نے شیو کی استقدر مہر و عنایت کو ملاحظہ کرکے بعد ازین صلح کی اپنے اپنے نگر و نکو بالانیل مرام چلے گئے،

نوان ادھیای

بعد سوال نارد کے برہما نے کہا کہ بقیہ کیفیت چندر سین کی یہ ہے کہ باوجودیکہ تمام راجون نے اوجین کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کر رکھا تھا مگر بوجہ ظہور ایسے حیرت کے سب کے دلمین ذرا بھی خوف و یاس نے جگہ نہ پایا اور تمام رات مانند ایک لمحہ کے گذر گئی اور تمام راجون نے اپنے مخبرون سے اس خبر عجیب سانحہ غریب کو گوش زد کرکے حالت حیرت و تعجب مین شکل تصویر کے خاموش ہوگئے اور کہا کہ جس مقام پر سدا شیو ایسے مہربان ہین وہان ہماری کیا پیش رفت جاسکتی ہے یہ خیال کرکے راجون نے ہتھیار اپنے زمین پر ڈالدیے اور راجہ چندر سین کے پاس جاکر باتفاق اونکے مہاکال کے درشن کیا بعدہ مکان گوپی مین جاکر گوپی کی بڑی تعریف و توصیف کی اور اوسکے لڑکے کے لنگ قائم کیے ہوے کو دیکھا اور مجلس کرکے سب راجون نے معانقہ کیا اور بہت سا زر دولت و نعمت اوسکو دیکر جمیع گوپ لوگونکا راجہ بنایا اوسوقت سری ہنومان نے اوسمقام مین ظاہر ہوکر سب کو درشن دیا سب راجون نے اوٹھکر بعد ڈنڈوت کے استت کو پڑھی ہنومان جی نے لڑکے کو گود مین اوٹھالیا اور تمام جسم مین اپنے ہاتھ کو پھیر کر فرمایا کہ اے سب راجہ لوگو چندر سین کے اوپر شیو مہربان ہین تم کوئی طریقہ عداوت و مخالفت کا اونکے ساتھ قرار نہ دینا اور مہاکال شیو اوسکے اوپر کمال خوشنود ہین شیو نے تم سب برت کے مہاتم ظاہر ہونکو

چہ تر کیا ہی تم سب کو واجب ہی کہ آج سے تم بھی شیو کے بھگت ہو جاؤ یہ تیرس برت سب برتونکا راجہ ہی اوسکی
برابری اور برت کو نہین ہی خصوصًا جب کہ سنیچر کے دن تیرس ہو تو اوسکی بزرگی بدرجۂ غایت ہی روز تیرس جو
اندھیاری پاکھ کی ہی وہ کمال مقدس و برتر ہی اگر ایسا جوگ پاکر کوئی شخص مہا کال کی پوجن کری تو جہان مین خوش
رہکر ضرور بالضرور عاقبت کو مکت پاوے دیکھو اس لڑکے نے اسیوجہ سے کہ تیرس اندھیاری پاکھ مین بروز سنیچر کے شیو
کی پرستش کیا اوس درجہ رتبہ پر پہونچا اوسکی آٹھوین پشت مین نند نام اہیر کے راجہ ہوکر اونکے گھر بشن اوتار لیوینگے
آج سے اس لڑکے کا نام سری کر ہوگا تم سب اپنے گھرون مین جاکر تیرس برت کو رکھو اور شیو کی پوجن مین دل لگاؤ
اور بھسم وغیرہ لگاکر پردوش برت مین پردوش کال کے اندر شیو کی پوجن کیا کرو بعدہ ہنومان جی نے سری
کو شیو پوجن کی ترکیب تعلیم کی اور اول نام مہاتم سناکر بھسم دھارن کرنیکی ترکیب بتلائی اور بعدہ رددراکچھ
کی مہان سناکر انتردھیان ہوی اور تمام راجہ چندرسین سے اجازت حاصل کرکے اپنے اپنے گھرونکو چلے
گئے اور سری کر برہمن کیا تھا شیو کی پرستش کرتا رہا اور ہمیشہ تیرس برت کرنے لگا اور چندرسین دوسری
شیو کے بھگتو نمین مشہور اور تیرس برت کے کرنیوالون مین بڑے نامی ہوا اور تیرس برت کی مہاتم کو ہر چہار
سمت جہان مین مشہور و مروج کردیا اور دونون جہان مین کامران رہکر عاقبت مین مکت کو حاصل کیا اے نارد
تیرس برت کی ایسی بزرگی ہی جو اس حکایت کو قرأت یا سماعت کریگا اوسکو ضرور مکت ملیگی اور تیرس کا جز جمیع مقاصد عظمی کا دینیوالا ہی

دسوان ادھیای

بعد سوال نارد کے برہمانے پھر بھی تیرس برت کی مہاتم کو کہنا شروع کیا اور کہا کہ اے نارد مبارک وہی
شخص ہے جو شیو کا دھیان کرتا ہی کیونکہ ایسا شخص جہان مین خوش رہکر بعد موت کے مکت کو پاتا ہی شیو کل کے خمیر
دجان و دوست و بھائی و باپ ہین جو شخص شیو کو تمام دھرم ترک کرکے بھجن کرتا ہی اوسکی دنیاوی ذلیل سب
ترک ہو جاتے ہین زبان و گوش و دست و چشم و سر و پیر وہی ہین جو شیو کے اوصاف کو بیان و سماعت و پرستش
و معائنہ و پوجن سدا شیو و ڈنڈوت و شیو کے تیرتھون مین سفر کرین شیو بھگت شیو کو سب سے زیادہ عزیز
ہین خصوصًا جو شخص کہ تیرس برت کو کرتا ہی وہ تو سب بھگتون سے شیو کو زیادہ محبوب ہی اس برت کی کرنیسے شیو کی

محبت زیادہ ہوتی ہی ایسے شخص کو سداشیو سب قسم کی سدھ عطا فرماتے ہین اس برت مین صرف سداشیو کی پوجن پر دوش کال مین ضروریات سے ہے سوائے شیو کے اور کوئی اوسوقت اور اس برت مین پرستش کا سزاوار نہین ہی کیونکہ صرف شیو کی پرستش سے اور سب دیوتا خوشنود ہو جاتے ہین جو شخص پردوش برت کو کرتا ہی وہ کسی حالت و زمانہ مین مفلس و تہیدست نہین ہو سکتا وہ شخص جمیع نعمت کو پاکر فرزند و نبیرہ و خاندان نیک کو پاتا ہی اور جو شخص پردوش کال مین شیو کی پوجن نہین کرتے وہ ہمیشہ مفلس رہا کرتے ہین شیو کی پردوش کال مین پرستش سب پوجن سے اعلی ہی اوسکے کرنے سے نہایت سرور و کمال راحت ملتی ہی اور پردوش کال مین تمام دیوتا شیو کی خدمت مین حاضر ہوتے ہین اور شیو مع شیو رانی کے عمدہ آسن مین متمکن ہوتے ہین اور تمام دیوتا و بشن و برہم شیو کے آگے بھجن کرتے ہین اسطور پر کہ بشن مردنگ کو بجاتے ہین اور برہم کرتال کو بجاتے ہین اور بین سرستی بجاتی ہین اور لچھمی گانا گاتی ہین اور رتم بین کو بجاتی ہی اور طرح طرح کی عقیدت ارادت و خدمت سے شیو و شیو رانی کو رجھاتی ہین باقی اور جسقدر دیوتا و اپ دیوتا ہین وہ سب خدمت مین کھڑی رہتی ہین اوسوقت کوئی دیوتا اپنی لوک مین نہین رہتا سب شیو لوک مین جاکر شیو کی خدمت مین مصروف رہتی ہین اسوجہ سے واجب ہے کہ ایسے وقت مین سوائے شیو کے اور کوئی دیوتا پرستش کے لائق نہین ہے مگر اوسوقت صرف سداشیو کی پرستش سے باقی سب دیوتا خوشنود بدرجہ کمال ہوتے ہین کوئی دیوتا غضبناک نہین ہوتا اگر احیانا کوئی شخص اوسوقت کسی اور دیوتا کی پرستش کرتا ہی تو وہ دیوتا پہنچنے والی پر بہت غضبناک و غایظ ہوتا ہی واجب ہے کہ پردوش کال مین سب کامونکو ترک کرکے شیو کی خدمت مین حاضر ہووے کوئی شخص خواہ کیسا ہی مرض و درد و رنج مین گرفتار ہووے اگر پردوش کال مین سداشیو کی پوجن کرے تو ضرور وہ راحت و فرحت کو حاصل کریگا چنانچہ ہم ایک حکایت نادر بیان کرتے ہین **حکایت** ملک دکن مین جو ملک بنام ودربھ کے مشہور ہین وہانکا راجہ ست رتھ نام بڑا دھرماتما ہوا وہ کمال راستگو و صاحب مروت و خلیق و رحیم و شیو پرستار تھا اوسنے غایت رحم و الطاف و کمال دھرم و عدالت کیساتھ اپنی جہانبانی و ملک کی پاسبانی کی اوسکی عہد سلطنت مین کوئی شخص غمگین نہ تھا بعد مدت دراز کی راجہ شال نی جو ست رتھ کا دشمن تھا ست رتھ کے شہر کا محاصرہ کیا بالآخر لڑائی سخت فیمابین دونون راجون کے واقع ہوئی جسمین ست رتھ مارا گیا او

اوسکی فوج و رانی سب بھاگ گئی رانی تمام رات فرار ہوتے ہوتے صبح کو جانب پورب ایک تالاب پر پہونچ گئی جہان اوسکو ایک لڑکا ساعت سعید مین پیدا ہوا اور بعلبۂ تشنگی سے دریا کے کنارے گئی چاہا کہ آب نوش کرکے تشنگی کو رفع کرے کہ ایک نہنگ نے اوسکو پکڑ کر اپنا طعمہ کر ڈالا اور وہ طفل نوزاد حالت تیمی مین گریان بھوکھ پیاس سے حیران ہوا اوسکی گریہ وزاری پر شیو کو رحم آیا چنانچہ جہان وہ لڑکا پڑا تھا وہان ایک عورت برہمنی جو بیوہ تھی آئی اور لڑکے کو تن تنہا دیکھکر تعجب مین آئی اور کہا کہ مجکو نہین معلوم ہے کہ کس ذات کا لڑکا ہے ورنہ مین مثل فرزند صلبی اپنے کے پرورش کرتی اوسوقت سداشیو نے بصورت برہمنون کے گداگر کے جسم اختیار کرکے برہمنی سے کہا کہ تم بلا وسواس اسکی پرورش کرو اس لڑکے سے تمکو بڑی خوشی حاصل ہوگی یہ پہلے جنم مین راجہ کا لڑکا تھا اوس نے تیرتھ برت مین بوجہ شور وغوغا شہر کے ہماری پوجن کو چھوڑ کر واسطے خبرگیری شہر کے چلا گیا تھا اور اپنے دشمن کو اسیر کرکے اپنے ہاتھ سے اوسکا سر کاٹ ڈالا اور اوسی حالت ناپاکیزگی مین پوجن ہمارا ترک کرکے طعام تناول کیا اسوجہ سے راجہ مدرتھ کے یہان پیدا ہوکر اوسی حالت خراب کو پہونچا اے برہمنی تیرتھ برت ترک کرکے کسی شخص کو خوشی نہین ملتی اور اسکی ماں نے اول جنم مین اپنی سوت کو بڑی دغا سے مار ڈالا اسی وجہ سے اوسکو نہنگ نے دریا مین اپنا لقمہ کرلیا ہے اور تیرا لڑکا جو تیرے ہمراہ ہے اول جنم مین خراب ان لیکر ایسی حالت کو پہونچا ہے تمکو واجب ہے کہ دونون لڑکون سے شیو کی پرستش کراکر تمام دولت ونعمت دنیاوی کو حاصل کرکے عاقبت مین مکت ہوجاؤ یہ کہکر اپنی اصلی صورت ونشانات خاص سے برہمنی کو درشن دیا ایسی صورت سداشیو کی دیکھکر برہمنی نے ڈنڈوت کی اور بعد شیو انتردھیان ہوئی

گیارھوان ادھیای

بعد سوال نارد کی برہما نے کہا کہ بعد انتردھیان ہونے سداشیو کی برہمنی نے طفل نوزاد کو اوٹھا کر مع اپنی اصلی فرزند کے گھر مین آئی اور موضع چکرین بود وباش اختیار کی وہ دونون لڑکونکو گود مین لیکر دریوزہ گری کرکے پرورش کیا کرتی تھی جب کہ دونون کچھ بالغ ہوئے تو اونھون نے زنار پاکر جمیع علوم کو بوجہ احسن پڑھا ایکروز دونون لڑکون نے سانڈل منی کو مع شاگردون کی شیو کی اوصاف بیان کرتے ہوئے دیکھا اور بذریعہ سانڈل منی کے شیو منتر کو حاصل کرکے شیو کی پرستش مین مصروف ہوئے اور جب شاد سانڈل منی کی پرستش انکو بوجہ احسن کرنا شروع کیا جب چار ماہ گذر گئے ایکروز دونون واسطے اشنان کے ندی کی کنارہ گئے اور بعد اشنان کے شیو باکی ہوکے اپنے گھر کو

واپس آتے تھے کہ شیو مہربان ہوے اور اونکو اثناے راہ مین ایک سبو چہ نعمت و دولت سے بھرا ہوا ملا او سکو لیکر اپنی ماں کے سامنے رکھدیا ماں نے کہا تم دونون برابر تقسیم کر لو تب راجہ کے لڑکے نے کہا کہ یہ سبوچہ تمہارے لڑکے نے پایا ہی مین نہین لونگا ہمارا اور جب گرجا ماتقہ کریا کرینگے تو ہم بھی دولت و نعمت بیشمار حاصل کر لیوینگے یہ کہکر وہ بدستور شیو کی پرستش و تیرس برت مین مشغول رہا تا آنکہ ایکسال پورا گذرا اتفاقاً دونون ایکروز جنگل مین گئے اور ایک لڑکی گندھرب کو جو بدرجہ غایت حسین و وضعدار تھی دیکھا برہمن کے لڑکے نے یہ کہا کہ ہم اس لڑکی کے نزدیک نہین جاوینگے کیونکہ برت دھاری کو قربت و صحبت نسوان بہت ممنوع ہی مگر راجہ کا لڑکا اوسکے پاس گیا اور دونون اسیر پنجہ عشق و الفت ہو کر بعد مکالمہ و بیان اشتیاق جانبین کے واظہار حسب و نسب وہ لڑکی گندھرب نے کہا کہ مین کودریک گندھرپ کی لڑکی ہون جو سب گندھربونکا راجہ ہی اور مین مقامات موسیقی سے کما حقہ ماہر ہون مین نے شیو کی کرپا سے تمکو پایا ہی یہ کہکر مالا مرواریدی راجہ کے لڑکے کو دیا راجہ کے لڑکے نے کہا کہ مین حسب و نسب سے خارج اور سلطنت و خلافت سے معزول ہون مجھکو کسواسطے اپنا شوہر کیا چاہتی ہو باوجود یکہ تمنے اپنے باپ سے بھی اجازت اسکی نہین مانگی گندھرب کی لڑکی نے کہا کہ مین بعد حصول اجازت والدین کے تمہاری رانی ہونگی تم تیسرے روز اسی مقام پر آکر ہم سکو دیکھوگے یہ کہکر بعد اقرار واثق کے دونون اپنے اپنے گھر کو واپس آئے اور دونون نے اپنے اپنے وارثان وو الیانکو اطلاع دیکر بموجب قرارداد کی تمام مقررہ پر موجود ہوے گندھرب نے دونون لڑکون سے کہا کہ ہم سدا شیو کے یہان واسطے رقص و سرود کے گئے تھے وہان سداشیو نے ہمسے فرمایا کہ زمین مین ایک راجہ کا لڑکا دھرم گپت نام یتیم و خارج از سلطنت ہو کر بدات گردشی برت کو کرتا ہی اور تمام شرگنا ہون سے بری ہو کر ہمارے لوگ مین آگئے ہین اور تمکو حکم دیا جاتا ہی کہ تم جا کر اوسکی اعانت کرو تاکہ وہ اپنے دشمن پر غالب ہو کر اپنی سلطنت موروثی کو پاوے اسلیئے اول مین اپنی اس لڑکی کو تمہارے ساتھ بیاہ دیتا ہون بعدہ تمہارے دشمنونکو قتل کرا کر تمکو بادشاہ تمہارے ملک موروثی کا بناؤنگا تاکہ تمکو شیو کیفیت کا نتیجہ معلوم ہووے کہ سقدر نتیجہ شیو پرستاری کا غیر محدود ہی تم مع اپنی رانی کے جہان مین عیش و آرام کرنے کے بعد شیو پوری کو تشریف لیجاؤگے یہ کہا اور اپنی لڑکی کو راجہ کے ساتھ بیاہ کر دیا اور ملک موروثی اوسکا بعد قتل دشمنون کے اوسکو دلا دیا اور بعدہ گندھرب نے ملک کو واپس گیا

اور راجہ مع برہمنی کے جو مثل ماد رکے تھی اور اوسکا لڑکا جو مثل بھائی کے تھا اور رانی خود و دیگر خاندان کی تمام عمر عیش و کامرانی کرتا رہا ای نارد یہ برت تیرس کا چار دین رکھنیوالا ہی اسکی مہاتمکی قرات و سماعت سی دونو جہان مین خوشی ملتی ہے،

بارھوان اودھیای

حکایت برہمانے کہا کہ اور دوسری حکایت مہاتم تیرس کی ہم کہتے ہین واضح ہو کہ اگلے زمانہ مین دیوتون اور دیوتون کے بڑی لڑائی ہوئی تھی اور اندر و برہما نے آپسمین بڑا معرکہ کیا تھا تب برہ اسر نے عین حرب مین اسقدر اپنی جسم کو طویل کر دکھایا کہ تمام دیوتونکو تاب مقابلہ کی باقی نرہی اور وہ سب میدان کارزار کو ترک کرکے بھاگ گئی اور برہسپت کی سبہ مین جاکر کہا کہ مہاراج ہمکو برہ اسر نے میدان رزم سی منہزم کر دیا ہماری کوئی تدبیر اوسکی اوپر نہین چلتی اب وہ تدبیر بتائے جسمین ہماری فتح ہو تب برہسپت نے سداشیو کا دہیان کرکے دیوتون سے فرمایا کہ برہ اسر اول جنم مین چترتھ نامی ایک راجہ تھا جسنے ترکیب کے ساتھ برتکو کیا اور شیوکو بہت خوشنود کرکے مال و دولت و جاہ و حشم و ملک و خدم سب کچھ حاصل کیا لیکن شیو رانی کی سراپ سی اس جنم مین دیت ہو کر بنام برہ اسر کے مشہور ہوا ہی شیو کے عبادت کی زور سے اسقدر صاحب جاہ و جلال و اہل قوت و شوکت ہوا اور گرجا کے سراپ کیوجہ سے دیوتون کو بوجہ دیت ہونے کے تصدیعہ و تکلیف دیتا ہی اگر تم برہ اسر کو فتح کیا چاہتے ہو تو سداشیو کی پرستش کرو اور شیو کے پردوش برتکو دھارن کرو تمکو ضرور فتح و فیروزی حاصل ہوگی کیونکہ پردوش برت کرنیسے ہر شخص اپنے مطلب و خواہش قلبی کو پاسکتا ہی اور ترکیب کہنی پردوش برت کی یہ ہی کہ جو رجاوک یعنی شروع کا ٹک سی آخری سال تک تمام مہینون مین پردوش برتکو اختیار کرے اور اودیا پن یا کھمن جو سنیچر کے روز پردوش پڑے وہ بدرجہ اتم عمدہ نتایج کا دینیوالا ہی اوسکی ترکیب ہم بیان کرتے ہین چاہئے کہ دوپہر شیو کا دہیان اور ربع تل آملون کے پانی سی اشنان کرے اور شیو کی پرستش بہت اشتیاق سی کرے بعدہ شام کیوقت پردوش کال مین شیو لنگ کی پوجن جو کبھی تمام پر قائم ہو بعد غسل کے خاموشی کیسا تھ کرے اور بہت فتیلہ روغن گاو مادہ کی جلاوے یہ چراغ ہزار سے لیکر ایکسو تک بھی جائز ہین در صورت مجبوری بتیس چراغ تک تو ضرور جلانا چاہئے اور جمیع اقسام کے سامان سی اور عمدہ عمدہ نیوید وغیرہ پریم و محبت کیساتھ شیو کی نذر کرے اور شیو کی ستت دوری کیطرح قرات کرے اور دو سو دفعہ پردکچھنا یعنی طواف سداشیو کا کرے اسکی اندر نمبر ۱۵

ترکیب کے ساتھ تم ست بن برت کو کرو اور بعد خوشنود کرنے سداشیو کے دیوتون سے مقابلہ کرو غالباً فتح تمکو نصیب ہوگی یہ سنکر اندر
مع دیوتون کے بہت خوش ہوا اور پردوش برت کو حسب ارشاد گرو کے بخوبی کیا اور شیو کو مہربان تصور کرکے برترامہ
کے ساتھ جنگ کرکے برتراسر کو بجر سے مارا اور تمام دیوتونکو بڑی خوشی و خرمی حاصل ہوئی ای نارد ایک اور
ترکیب ہم تیرس برت کی تمکو سناتے ہین جسکے کرنے سے بڑی فرحت ملتی ہی یعنی تیرس برت کو دھارن
کرکے ترکیب کے ساتھ شیو کی پوجن کرے اور چاندیکا بیل بنواکر شیو و پاربتی کی پرتما یعنی شکل طلائی
خالص سی بہوزن و مساوی اسطور پر طیار کراوی کہ دس بازو اور پانچ منھ و تین آنکھین ہووین اور
تانبے کے کلسے مین اون مورتون کو قایم کری اور پنج رتن کے پھل و پھول لگادی اور چاندی یا بنس
تر یعنی بانس کی بنی باٹی کا گھر ارکھکر دوسر اکلس قایم کرے جسکو کپڑہ و مالون و زیور سے آراستہ کرے اور
ترکیب سے سولھون اُپچار کرکے دل و جان سے شیو کی پوجن کری اور اسیطرح چار دن پہر رات مین بیدار رہکر
حالت زندہ شبی مین بموجب خواہش خود جلسہ مین مشغول رہی اور شیو کی ونڈوت و استت بہت طرح سے
کرے جبکہ صبح ہو جاوے تو پھر اشنان کرکے بعد پرستش شیو کے ہوم کری اور گرو کی پوجن کری اور پھر بسرجن
کرکے برہمنون کو اطعمہ لذیذ کھلاوے اور بعد حصول اجازت اونکے خود بھی کھانا کھاوی اسیطرح اگر پردوس
برت کو کوئی شخص کری تو تمام مقاصد پا سکتا ہی اوسکو کبھی کوئی تکلیف دنیاوی نہووے اور عاقبت مین شیو
لوک کو چلا جاوے اور دیگر ترکیب پردوش برت کی یہ ہی کہ جب تیرس کو سنیچر پڑی اور اجیالا پاکھ ہو تب واسطے
حصول اولاد کے تیرس برت کو شروع کری اور بروز منگل تیرس برت کرنے سے قرض ادا نہین ہوتا اور
اگر تیرس سکر کو ہووے تو اوسکے رہنے سے صورت و نصیب نیک کی افزونی ہوتی ہی اور اگر بروز اتوار تیرس پڑے
تو اوسکی بہت سی عمر کی افزونی و امراض کی تخفیف ہوتی ہی چاہیے کہ ایکسال تک برابر ہر ماہ مین دو دفعہ
تیرس برت کو محبت کیساتھ کرتا رہی اور سنکلپ کرکے تیقن کے ساتھ شام کیوقت سداشیو کی پرستش کری اور چارون
طرف چراغان کرکے اپنے مطلب کو شیو کے نزدیک عرض کری اور بیل کے خصیتین کو دیکھکر بعدہ اوسکی دونون
شاخونکی درمیان معاینہ کری اور دم دلاہٹ کو دیکھکر اپنی جمیع گناہون سے پاک ہوجاوے کیونکہ جہان مین جسقدر تیرتھ
ہین وہ سب بیل کے خصیتین مین مقیم ہین بعدہ اوس بیل کو دانہ چوگا دیوے اور ہر طرح سی اوسکی خدمت کری اور بعدہ

برہمنون کو حسب مقدور خود کچھنا دکھوا اور خاموشی کیساتھ برہمنونکو کھانا کھلاوے اور خود بلا نمک کے طعام تناول کرے یا انکو
بھی یعنی کھیر کو کھاوے غرضکہ ایک سال تک اسیطرح برت تیرس کا کرتا رہی یا آٹھ برس و زنگ سنیچر تیرس کو برد وش برت
کرے تمام برتون کے پھل کو حاصل کرے اوسکو کوئی شخص رنج و تکلیف نہین دیسکیگا ای نارد یہ برد وش برت
کئی قسم کا ہی جو طرح طرح سے بھگت کو بیشمار راحت و فرحت دیتا ہی ای نارد اور ترکیب تیرس برت کی سماعت کیجیے
یعنی جسطرحسے کہ عورتونکو یہ برت کرنا چاہیے واجب ہی کہ مارگ ماس یعنی اگہن کا مہینا ہی اوسکی اوجیا پاکھ تین تیرس
کا برت جو بڑا اسیرک ہی شروع کرے اوسمین اک چنبیلی کی کرکے شیو کی پوجن کرے اور مروا کے پھول نہایت پریم
سے شیو کے اوپر چڑھاکر نارنگی کا ارگھ دیوے اور پنتی چرونجی کی نیوید لگادے اور دیگر میوجات و غلہ وغیرہ اطعمہ
نذید رکھی اور باقی جسطرحسے چاہیے کہ حقہ پوجن کرے اوس ماہ کی پوجن مین شیو کا نام اننگ ہر انکو مدھ بھوجن
یعنی خمیر مین ترش کھانیکو تناول کرے دوسرے مہینے پوس بہر کی مسواک کرکے جاتی پشپ خوشبودار کو شیو کے
اوپر چڑھاوے اور داڑم یعنی انار کا ارگھ دیوے اور اشوک ورتی کی نیوید لگادے اس مہینے مین شیو کا نام ناٹیشر
جاننا چاہیے اور خود سفید چنین کو کھاوے اور تیسرے مہینے یعنی ماگھ اسمین لٹن کرانتا کی مسواک کرکے کندکے
پھول شیو کے اوپر چڑھاوے اور بیج پور کا ارگھ دیکر منڈیکر کی نیوید لگادے اور جوگیش شیو کا نام اس مہینے مین تصور کرکے
آپ جی کو کھاوے اور شیو کا دھیان کرے چوتھے مہینے مین انار کی مسواک کرکے کانک پشپ کو شیو کے اوپر چڑھا
کرے سری پھل یعنی بیل کا ارگھ دیوے اور کھیر یعنی شیر برنج کی نیوید لگادے اس مہینے مین شیو کا نام بیرلیش ہی انکو
کنکول بھوجن کرنا چاہیے پانچوین مہینے مدھ ماس مین ملکا کی مسواک کرکے مدن پشپ کو شیو کے اوپر چڑھاوے اور
اوداسی کا ارگھ دیکر کھرجک کی نیوید لگادے اور شیو کا نام اس مہینے مین بھوجانکر خود بوقت رات کے کانور کھاوے
اور چھٹوین مہینے راوہ ماس مین بیجڑا کی مسواک کرکے اپل کا ارگھ دیوے اور شیو کا مہاروپ جانکر چنبیلی کے
پھول چڑھاوے اور نیوید نیک نام غلہ کی لگادے اور جائی پھل کو عورت رات کیوقت خود کھاوے ساتوین
مہینے مین سہدیتی کی مسواک کرکے بکل پھول کو شیو کے اوپر چڑھاوے اور سری پھل کا ارگھ دے مدھ کی نیوید لگادے
اور شیو کا پرم نام جانکر خود انکو لونگ کھالیوے اور آٹھوین مہینے جیٹھ ماس ساڑھ مین نارنگی کی مسواک کرکے
قدم کے پھولونسے شیو کی پرستش کرے اور نارجیل کا ارگھ دیکر دودھ یعنی جزات کی نیوید لگادے اور شیو کا نام

رات کیوقت تل کھاوے اور نوین مہینے ساون مین جاتی کی مسواک کرکے گل کنول کو شیو کے اوپر چڑھاوے اور جامن پھل نکوار گھر دیگر دودھ کی نیوید لگاوے اور شیو کا نام شول پانی جانکر رات کیوقت گنندہ توبی کو عورت خود کھاوے اور دسوین مہینے بھادون مین کنکول کی مسواک کرکے چنبیک کی پھولون سے شیو کی پوجن کرے اور لونگ یعنی سوپیاری کے ارگھ دیگر سوہاری یعنی نان رہان کی نیوند لگاوے اور شیو کا سدیو نام جانکر اگر کا دھوپ خود کرے اور گیارھوین مہینے کنوار مین کنکیت کی مسواک کرکے کنیر کے پھول شیو کے اوپر چڑھاوے اور کرکوٹی پھل کا ارگھ دیگر سنڈک کی نیوید لگاوے اور تردشادھپ شیو کا نام جانکر راتکو عورت کنک توبی کو نوش کرے اور بارھوین ماہ کاتک مین ادمبر کدم کی مسواک کرکے سرخ اسپل کے پھول شیو کے اوپر چڑھاوے اور کھیرا پھل کا ارگھ دیگر سوہاری کی نیوید لگاوے اور شیو کا نام جگبتیر جانکر راتکو عورت مدن پھل کو کھاوے اسطرح عورت تیرس برت کو کرکے کامیاب ہووے اسمیات مین کچھ اندیشہ و شک نہین ہے اور جب کہ ایکسال اسیطرح برت کرسکے ہوجاوے تو پھر برت کا اودیاپن کرے یعنی عورت مرد برہمنان کی پوجن کرکے کھانا کھلاوین اور شیو کی پرستش کرکے ہوم کرین اور اپنے اچارج کو دان دیوین اور جاگرن یعنے شب بیداری رکھین اس بیان کی قرات و سماعت سے دونون جہان مین راحت ملتی ہے ختم ہوا پردوش برت مہاتم

تیرھوان ادھیای

شروع ایکادشی مہاتم

برہمنے کہا کہ اب ہم ایکادشی برت کے مہاتم کو بیان کرتے ہین جو برت راج اور تمام گناہونکا دور کرنیوالا ہی اور یہ تیتھ ایکادشی جملہ تیتھون سے متبرک و اعلی ہے ای نارد دونون پاکھ کی ایکادشی شیو کو پیاری ہین اونکو جو کوئی شخص برت کرتا ہے اوسکی اور شیو کمال خوشنود ہوتے ہین اور اندھیارے پاکھ کی ایکادشی مین کھانا کھانیکی اجازت ہی اسطور پر یعنی جبکہ پردوش کال آوے تب شیو کی پوجن کرے خوش ہووے غرضکہ مانند تیرس برت کی اس برت کو تصور کرکی تمام کو شیو کا پوجن کرکی راتکو بھوجن کرے لیکن اوجیارے پاکھ کی ایکادشی مین بلا آب و خور کے برت کو رکھے اسطور پر کہ بوقت صبح کہ اوٹھکر تیرتھ کے کنارے اشنان کرکے شیو کی پوجن کرے اور تمام دن شیو کے کام کاج و فراہمی سامان پوجن مین گذران دیکھے اور

شام کیوقت پھر غسل دوبارہ کرکے شیو کی پوجن کرے اور ہر طرح سے شیو کو رجھاوے اور بڑی خوشی کیساتھ جلسہ کرکے
اپنے گالونکو بجاوے اور اندھیاری پاکھ مین بھوجن کرکے اوجیارے پاکھ مین بلا آب نوش کیے اس برت کو کرنا
چاہیے پورن پھل یعنی کامل نتیجہ برت کا بلا آب نوش رہنے کے ملتا ہے اور آدھا پھل یعنی نصف نتیجہ دودھ
پینے سے حاصل ہوتا ہے غرضکہ کسی طرح سے برت کو کرے کیونکہ برت کو ترک کرنے سے انسان کی بھلائی
نہین ہے یہ برت شیو کو بہت پیارا ہے اسکے ترک کرنے سے خرابی ہے اس برت کے کرنے سے تمام مطالب
مقاصد پر کامیابی ہوتی ہے جہان مین خوش رہکر عاقبت مین شیو پوری ملتی ہے اور جیسی خواہش دلی ہووے
وہی خواہش برآمد ہوتی ہے جیساکہ بہ تصدیق بیان بالا ہم ایک حکایت بیان کرتے ہین-

حکایت راجہ ماندھاتا (मान्धाता) سورج بنسی نے اس برت کو کیا اتفاقاً ملک اودھ مین خشکسالی واقع ہوئی اور بوجہ
پیدا ہونے غلہ و قحط کے رعایا نہایت حیران و پریشان ہوئی چنانچہ تمام رعایا یکجا ہوکر در دولت فلک مولت
راجہ پر حاضر آکر التماس کیا اے مہاراج اے روے زمین کی حفاظت کرنیوالے دھرم آتما کس وجہ سے امساک باران و قحط
سالی واقع ہوتی ہے کون گناہ ایسا واقع ہوا ہے جسکے انتقام مین یہ رنج ملتا ہے تمام ملک اودھ مارے
بھوکھون کے مرتے ہین کوئی تدبیر ہمین سوجھتی آپ مہاراجہ ہو کوئی تدبیر نیک بتلاؤ سب
تمہاری شرناگت ہین ہم سبکو مرنیسے محفوظ رکھو ماندھاتا راجہ اپنی رعایا کی کلمات دردانگیز کو سنکر بدرجہ اتم
پریشان خاطر ہوکر برہمنون اور بڑے لوگونکو بلالایا اور شرم و خجالت سے سر بگریبان ہوکے کہنے لگا کہ آپ سب لوگ
اس امر کو تشخیص کرو کہ کس وجہ سے بارش باران ہمارے ملک اودھ مین نہین ہوتی اور بعدہ ایسی تدبیر بتلاؤ جس سے بارش
باران ہووے برہمنون نے بعد سوچ بچار کے کہا کہ ہمکو کوئی وجہ خاص بارش نہونے کی نہین معلوم ہوتی لیکن ہم تدبیر ہونے
بارش کی بیان کرتے ہین یہ کہکر اونہون نے بہت تدابیر نافع بتلائے جسکو راجہ نے تدبیر کیساتھ کیا مگر تاہم بارش ملک
اودھ مین نہوتی تب راجہ متعجب ہوکر اندوہگین ہوا اور مایوس ہوکر ایک جنگل کو چلا گیا وہان ایک تاپس کو دیکھا جسکا نام
لومس (लोमस) تھا اور جو بڑا گیانی (विज्ञानी) و شیو کا بھگت تھا راجہ اونکو سدھ جانکر اونکے آگے کھڑے رہے اور ڈنڈوت کرکے ہر دو دست
بستہ عرض کیا کہ اے مہاراج نشتر جمیع باتون کے واقف ہو اودھ مین بارش نہین ہوتی رعایا تمام کمال عاجز و پریشان ہے
ہر چند کہ مین تدابیر بیشمار کر چکا ہون مگر کوئی تدبیر باعث بارش و موجب ترشح ابر بدرار نہوئی آخر کو مین مضطر ہوکر

جنگل مین آیا ہون اور تقدیر سے آپکے اقدام میمنت التزام کے درشن حاصل ہوئے مجکو امید ہے کہ آپ براہ عنایت مجکو
کوئی ایسی تدبیر نیک بارش کے ہونے کی تبلا دیونگے یہ سنکر لومس رشی نے راجہ سے کہا کہ شیو کی کرپا و مہربانی سے مین تدبیر بارش
ہونے کی تبلاتا ہون یعنی تمکو واجب ہے کہ مع اپنی رعایا کے شیو کو یاد کرکے ایکادشی برتکو اختیار کرو
اس برت مین شیو کا پوجن کرکے کھانا کھانیکی اجازت ہے چنانچہ راجہ رخصت ہوکر اپنی دارالسلطنت مین آکر
ایکادشی برت کو دھارن کیا اور اپنی رعایا سے بھی برت رکھایا اور اسقدر بارش باران ہوئی
جسکی وجہ سے سب کو بیشمار خوشی و راحت و اطمینان و استمالت کامل حاصل ہوئی اور غلہ بکثرت پیدا ہوا ہے
نارد اس برت کے کرنے سے کوئی تکلیف باقی نہین رہجاتی علی ہذا القیاس راجہ مچکند و راجہ جنک نے راجہ ساگر چکرورتی
نے یہ برت کرکے کیا کیا پدارتھ حاصل نہین کیا اور سری رام چندر کی حکایت سماعت کرو حکایت راجہ رام چندر
دسرتھ مہاراج کے صاحبزادہ جو شیو دھرم مین نامی گرامی ہوے ہین وہ حسب تقدیر چودہ سال کیواسطے صحرا نوردی
کو منظور کرکے عجیب عجیب چرتر کیے جسکو سماعت کرکے راون نے سیتا مہارانی کو اوٹھا کر لنکا مین مقیم کرایا آخر
کو رام چندر و لچھمن افتان و خیزان تلاش سیتا مین حیران و پریشان دوان دوان پمپا پور مین جاکر بوجہ اعانت سری
ہنومان جی کے بڑی فوج جرار کیساتھ سمندر کے کنارہ تشریف لائے جبکہ راہ عبور دریا کی دشوار معلوم ہوئی تو
فوج کو کنارہ سمندر کے مقیم کراکر خود ادھر ادھر پھرنے لگے اور لومس رکھ کو ریاضت کرتے ہوے پاکر اونکے
نزدیک گئے اور بعد دنڈوت و پرنام کے حقیقت حال کو عرض کیا اور کہا کہ دریا سمندر کے پار جانا دشوار ہے
آپ کوئی تدبیر تبلائے کہ ہم مع فوج کے عبور سمندر کو کرکے راون کو قتل کرین یہ کلام رامچندر کا سنکر لومس نے شیو
مایا کیوجہ سے ہنس دیا اور رامچندر سے کہا کہ اول تو تم بشن کا اوتار دوسرے شیو کے پرستار تمہاری مطلب برار رہی مین کیا
تامل و توقف ہے تم سدا شیو کا دھیان کرو وہ بگڑے ہوے سب کام درست کردینگے تمہارے برابر اور کوئی شیو نہین ہے
تمکو حسب تقدیر یہ رنج حاصل ہوا ہے کیونکہ جب آپنے آدمی کا اوتار لیا ہے تو آدمی کو ضرور رنج ہوتا ہے اسیوجہ سے بوجہ
ہونے آدمی کے آپکو بھی یہ رنج لاحق ہوا ہے تمکو چاہیے کہ ایکادسی برت کو دھارن کرو اور شیو کی پرستش کرکے اس
روز پھل آہار کرو اور شیو کو مع شیورانی کے دھیان کرو اور ادھیا پکھ کی ایکادشی مین بلا آب و خور برت کو کرو
اس تدبیر سے تمکو کامیابی حاصل ہوگی ایکادشی کے برابر دوسرا برت نہین ہے جیسا کہ بید و پوران بیان کرتے

ہین یہ سنکر راجہ بلوس سے رخصت ہوکر اپنی فوج کر امر داخل ہوا اور حسب ہدایت لومس کے ایکادشی برت کو شروع کیا جیسا حکم
مستقیم کر کے شیو لنگ کو قایم کیا اور عبادت کیا کرکے بعد قتل راون کے سیتاجی کو پایا اور یہ برت ایکادشی ایسا پھل دینیوالا ہی اور
واضح ہو کہ یہ برت بشن و شیو دونون دیوتونکا ہی اسکے کرنیسی بشن و شیو دونون خوشنود ہوتے یہ برت سب دیوتون مین شنکرکو بہت
پیارا ہی اوسکے مہاتم کی سماعت سے دونون جہان مین خوشی ملتی ہے

ختم ہوا ایکادشی مہاتم

چودھوان ادھیای

شروع اسٹمی برت مہاتم

برہما نے کہا کہ ای نارد اب اسٹمی برت مہاتم کو سماعت کر دتمام مہینونکی اسٹمی تتھہ کو یہ برت کرنا چاہئے اور سوتیا
برت کی مانند اس برت کو ترکیب کے ساتھ کرے صرف بھادون کے مہینے مین کچھہ تھوڑا فرق ہی باقی دونون برتکی ترکیب
واحد ہی خصوصاً بھادون کے اندھیاری پاکھ مین شیو کی پوجن کی ترکیب اسطرح پر ہی یعنی واجب ہی کہ برد دس کال مین
دوب یعنی گیاہ لاکر پوجن کرے تو پوجن کرنیوالے کا ایک پاپ یعنی گناہ نہین رہجاویگا اوسکا دل و جسم دونون نورانی
ہوجاوینگے اور پھول و پھلون و دوب و بیل تیر دسمی شیو کا اوپر چڑھاوے اور اگر و نیوید و دودھ یعنی خوراک و کھوپ
ولائی کی دیوی اور شیو کے ڈنڈوت و استت سر و رہو کر کرے اور پریم کرکے شیو کو چڑھاوے و بعدہ برہمنونکو کھانا
کھلاوے لیکن چہار و نمکین کھانا نہ تو آپ کھاوے اور نہ برہمنون کو کھلاوے بعد کھانے کھانیکے برہمنونکو
خیرات دیکر وداع کر دیوے ای نارد اسطور سی جو اس برت اسٹمی بھادون کو کرے تو اوسکی جمیع رنج وغیرہ دور ہو جاوین
یہانتک کہ برہمہ ہتیا وغیرہ اس سے نیست ہوجاوین تمام مطالب و حوایج پر کامیابی حاصل ہووے اور جہان مین
شادان رہکر عاقبت مین شیو پوری حاصل ہو بیشمار جنمون کے گناہ دور ہو جاوین اور یہ اسٹمی برت شیو کو بہت مرغوب ہے
جسکے کرنیسے کوئی گناہ نہین رہجاتا چارون برن اوسکی کرنیکا اختیار رکھتے ہین اور سب لوگونکی عورتونکو تو ضرور یہ برت
کرنا واجب ہے یہ ترکیب مذکورہ بالا ہمیشہ واسطے اسٹمین مہینے بھادون کے بیان کیا ہی اب دوسرے مہینونکی اسٹمین برت کو ہم بیان
کرتے ہین یعنی مہینہ اگہن کی اندھیاری پاکھ مین اسٹمی تتھہ کو بلا آب خورکے اس برتکو کرے اوسکا نام کالاشٹم برت ہی
اوسکے کرنیسی بھگت کو مکت ملتی ہی اور سر زد و مہر کیوقت بھیرون نے جنم لیا تھا اس سبب سے یہ برت بنام بھیرون برت کے

مشہور ہوا ہی جسکے کرنے سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین یہ بھیرون کا برت بدرجۂ غایت خوشی کا دینیوالا ہی اور اوسکو
کر کے بیشمار بھگتون نے مکت پایا ہی یہ برت شیو کو بہت مطبوع اور سب برتون کا راجہ ہی اور سبکو چارون پھل کا
دینیوالا ہی جو شخص دنیا و عقبی مین بیشمار راحت کا طالب ہو اوسکو یہ برت کرنا ضرور ہی کیونکہ اس برت کے کرنے
سے بھیرون بہت خوشنود ہوتے ہین اور ظاہر ہی کہ جب بھیرون خوشنود و رضامند ہین تو جہان مین دکھ کون شے
ہے جو برت کرنے والیکو نایاب ہو واجب ہی کہ اس برت کو کرے دوپہر کے وقت تیرا جلسہ کرے اور چارون پہر راتکو
شیو کی پوجن کرکے حالت شب بیداری مین تمام رات کو بسر کرے دیکھو جسوقت صبح ہوجاوے اوسوقت بعد غسل
کے شیو کی پوجن کرے اور برہمنون کو بال بٹک (बालबटुक) یعنی کم سن لڑکونکو پوجن کرکے آٹھ لڑکونکو کھانا کھلاوے و بعدہ
دوپہر برہمنونکو بھی کھانا نفیس لذیذ کھلاوے اور حسب مقدور خود اونکو دکھنا دیکر ڈنڈوت کرے بعد رخصت
ہوجانے اون سب کے آپ مع تمام خاندان و دوستون سمیت شیو کو یاد کرکے طعام تناول کرے یہ برت
بھیرون کا مدت ایکسال تک کرنا چاہیے جسکے کرنے سے چارون پدارتھ ملتے ہین اور بھیرون پورن روپ
سدا شیو کے ہین ہم ایک اتہاس بھیرون کی مہمان کا بیان کرتے ہین حکایت ایک روز تمام دیوتا و
منیشر یکجا بیٹھکر کہنے لگے کہ کون پرم برہم ہی اسبات پر تکرار و مباحثہ کرکے واسطے اس امر کے سب متفق
ہو کر برہما کے پاس گئے اور کہا کہ سب مین کون پرم برہم لازوال و لافنا تمام عالم کا بادشاہ نرگن و سگن سنرو
جہان کا خالق و رب فنا کرنیوالا ہی جسکی برابری کسیکو حاصل نہین ہے، اور جسکو بید انتی ست چت آنند (सच्चिदानन्द) کہکر
مانتے ہین اور جسکے خوف سے سیس ہین کو اپنی سر پر رکھے ہوے ہیں اور جسکے حکم سے آفتاب روزمرہ جہانکو روشن کیا
کرتے ہین اور ماہتاب و نجوم آسمان پر قایم ہوتے ہین یہ سول سنکر برہمنی کہا کہ ایسا شخص جسکی تم دریافت کرتی ہو ہم ہین دوسرا
کوئی نہین کیونکہ برہما و سمیشو واج وغیرہ ہمارے نامون سے یہ بات بخوبی ثابت ہی اے نارد شیو کی مایا نے ایسے کلام کو
کہلادیا یہی جسنا قدرت و قوت ہی اتنا ہی ذکر مذکورہ بالا مین بشن پیدا ہو کر مجھ سے بہت ناراض ہوا اور برہما
کو برہمہ قرار دیا اور کہا کہ کیا کوئی شخص اندھا ہو کر نام نین سکھ کے مشہور نہین ہوتا اور نام کو بیر ہوتا ہی مگر
بھیکھ مانگتے ہین تمنے بید کے معنی نہین سمجھا کیونکہ بید کے معنے تمہارے مانند جاہل و ابلہا نہین جانتے ہین بالآخر ہم دونون نے
بڑا جھگڑا کیا اور بیدون کی اوپر تصفیہ واقع تنازع کے قرار پایا چنانچہ بیدون نے بموجب استفسار ہم دونون کے

فرمایا کہ پرم برہم صرف شمبھو شنکر سدا شیو ہین کیونکہ وے تینون گن سے علیحدہ کہلاتے ہین اور نِجکی اجزا سے تم دونون پیدا ہوے ہو یہ سنکر ہم دونون بید ونکے اور بڑے غصہ ہو بعدہ برہما نے بشنو دیوتو کے اگر فرمایا کہ ای بشن و برہما تم بید کے کلام کو دروغ جانتے ہو بید راست ہین اونمین جھوٹھ کا اثر بھی نہین ہے تم بخوبی ایسا تکو جانو کہ پرم شیو کے کچھ روپ نہین ہے لیکن ہم شیو کی لیلا روپ بہت ہین جو واسطے کسی نہ کسی بھگت کے ظاہر ہوکر بیشمار چرترون کو کیا ہی وہی پرم شیو ہر ہوکر کیلاش مین باش کیا اور معہ شکتی کے طرح طرح کی لیلا کی اونکے چرترون کو کون جانتا ہی جو اونکے دلمین آتا ہی وہ کرتے ہین تم دونون مانند جیولوگون کے راہ راست کو ترک کرکے اشتباہ مین پڑے ہو یہ شیو کیلاش باشی اپنی خواہش کے مطابق کبھی مجسم گاہی بلا جسم ہو کر ایک وقت جوگی اور دوسرے وقت بھوگی ہو جاتے ہین کبھی عریان ہوکر تن بدن مین بھشم کو دھارن کرکے دہیان مین بیٹھ جاتے ہین کبھی مانند چکرورتی راجون کے انجمن آراستہ کرکے شاہانہ تجمل راست کرتے ہین اور تمام دیوتا حاضر انجمن ہوکر دونون کو رجھاتے ہین تجمین شیو کی اوصاف کو گاتی ہین اور ای بشن تم مردنگ بجاتے ہو اور تم برہما تال تیہو اور سرستی بین بجاتی ہین اور اندرہین کو بہت سوچ سمجھکر بجاتی ہین اور باقی سب شیو کا بھجن بہت مسرور ہوکر کرتے ہین باوجودیکہ ایسی ایسی کلمات اندرز و مواعظ سے برہما نے دونونکو بہت کچھ سمجھایا لیکن برہما بشن کب مانتے تھے کیونکہ شیو مایا ایسی نہ تھی جو اونکو اسبا تکو سمجھا دیتی ایسے وقت مین شیو نے ازراہ عنایت کے خیال کیا

پندرھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ ایک شعلہ ہمارے و بشن کے درمیان مین مشتعل ہوا جسکی روشنی زمین و آسمان مین سب جگہ پھیل گئی اور اوس شعلہ کے درمیان مین ایک شخص بصورت مرد ظاہر ہوا جسکو دیکھکر ہمنے اپنی وہان ہنجم سے کہا کہ یہ کون ہے جو ہمارے تمھارے وسط مین حائل ہوا ہی وہ شخص بصورت و برنگ نیل لوہت پیشانی مین چندرما ہاتھ مین ترسول اور بچھے زیور کے سانپونکو پہنے تھا ہمنے کہا کہ واہ تم تو وہی ہو جو ہمارے دونون ابرو کے درمیان سے پیدا ہوے تھے اور ہمنے تمکو روتے دیکھکر تمھارا نام رودر رکھا تھا یہ سنکر رودر یعنی سدا شیو بہت مشتعل ہوے اور ایک شخص کو پیدا کیا جو بھگتونکا خوش کرنیوالا اور مخالفونکا رنج دینیوالا تھا وہ مانند

کال کے ظاہر ہو کر بنام کالراج (कालराज) کے مشہور ہوا اور چونکہ بشن بھرن یعنی جہان کی پرورش کرنیکی استعداد
رکھتا تھا اسوجہ سے بنام بھیرون کے ظاہر کیا گیا اور چونکہ اوسکی ذات سے (विश्वंभरराय) کال نے بھی خوف پایا اس باعث سے
بنام کال بھیرون (भैरव) کے مخاطب ہوا اور بوجہ رنج کو دور کرنے سے بنام آمردک و بوجہ بھگتون کے گناہ معدوم کرنے
و بھگتون کو مکت دینے کے پاپ بھچھن (आमर्दक) کے خلقت کیا گیا علی ہذا القیاس دیگر اسماء مبارک سے مخاطب و نامزد ہوا
اسطرح کے اکثر نام شیو نے رکھکر (पापभक्षण) اوسکو کہا کہ اس برہما مخلوع السعادت نے ہماری مذمت کی ہی اوسکو سزا دو
تا کہ یہ سزا جہان مین عبرت الناظرین ہو اور تمکو ہمنے اپنی پوری کاشی کا کوتوال مقرر کیا یہ سنکر بھیرون
نے برہما کے سر پنجمین کو جس سے شیو کی مذمت کیا تھا کاٹ ڈالا تب شیو نے واسطے رفع برمھ ہتیا کے بھیرون کو تدبیر
بتلا دیا جیسا کہ سابق اور کھنڈون مین بیان ہو چکا ہی یہ کہکر شیو تو انتردھیان ہو گئے اور بھیرون بھی سر برہما کے
کو ہاتھ مین لیے ہوے تینون جہان کا طواف کیا مگر اوس عورت نے جو برمھ ہتیا ہو کر بھیرون کے پیچھے لگی تھی پیچھا نچھوڑا
آخر کو بھیرون تمام جہان کو گھوم کر سب دیوتون کے لوکون مین گیے اور جب کہ بشن لوک مین گیۓ تب بشن نے بہت
سمجھایا کہ مہاراج تمکو ہتیا نہین لگ سکتی تم تو شیو سروپ بلکہ خاص شیو ہو تمھارے گلے مین برہما کے سرون کی
مالا براجمان ہے جو اگلے کلپون کے سر برہما سے مرتب ہوتی ہی کیا اوس وقت تمکو برمھ ہتیا نہین لگ سکتی تھی تم خود لیلا کرکے
اپنے کو گناہ مین گرفتار دکھلاتے ہو تمھاری یاد سے اور دوسرونکی برمھ ہتیا دور ہو جاتی ہے تمکو برمھ ہتیا
کسطرح لگ سکتی ہی جب تم قیامت کرکے جمیع خلقت کو نابود کر دیتے ہو تب تو تمکو کوئی گناہ دامنگیر نہین ہوتا
اب صرف ایک سر برہما کے کاٹنے سے اپنے تئین ایسی صورت و شکل سے نمایان کیئے ہوے پھرتے ہو
بعد بشن نے برمھ ہتیا کو جو بصورت عورت تھی بلا کر بہت سمجھایا کہ تو تعاقب بھیرونکا چھوڑ دے اوسنے عرض کیا
کہ میرا کیا قصور ہی خود سدا شیو کا حکم ہی بعدہ بھیرون نے اپنی بھگت بشن کو حسب درخواست بشن کے مرحمت
کرکے آگے کو روانہ ہوے اور جبکہ کاشی مکت پوری مین بھیرون آئے تب وہ برمھ ہتیا خود بخود غائب
ہو گئی ای نارد کاشی کی مہمان کوئی بیان نہین کر سکتا دیکھو برمھ ہتیا باوصف طواف تینون جہان کے
کہین دور نہوئی اور کاشی مین داخل ہوتے ہی وہ بھاگ گئی اور کاشی مین کپال موچن تیرتھ سب سے زیادہ نتایج [illegible]
کا دینیوالا ہی جسکے صرف یاد کرنے سے گناہان کبیرہ معدوم ہو جاتے ہین اوس مقام مین ترپن کرنے سے برمھ ہتیا فوراً تمام

ہے دیباتی ہے تمام بید و پوران ہیں کہتے ہیں کہ اسکے برابر دوسرا تیرتھ نہیں ہے وہاں بھیرون اشٹ سدا شیو براجمان ہیں جنکی مدد سے تمام کفر دور ہو جاتے ہیں جو کوئی شخص یہ برت بھیرو کا کاشی میں بھیرون کے پاس جا کر کرے اوسکے سب گناہ دور ہو جاویں اور اوس روز اگر کوئی بھیرون کی پوجن کرے تو ایکسال کی گھٹن یعنے نقصان زائل ہو جاویں اور تیسری چودس اتوار و منگل کو اگر کوئی بمقام بھیرون کے جاوے اوسکے تمام گناہ زائل ہو جاویں اور جو شخص آٹھ طواف بھیرون کے کرے اوسکے تینوں قسم کے گناہ دور ہو جاویں علاوہ اسکے اگر سوا کاشی کے اور دوسرے مقام میں بھی یہ بھیرون کا برت کوئی شخص کریگا تو بھی اوسکو بڑا پھل حاصل ہوگا تمام شیو کے بھگتوں کو واجب ہے کہ جہنیا اگہن کے اندھیاری پاکھ کی اشٹمی کا برت کو کریں اور بھیرون برت کی کتھا کو سماعت کریں اور دوسرے کو سناویں تو ثواب عظیم پا کر مکت پاوینگے۔ **ختم ہوا بھیرون اشٹمی برت**

سولھواں ادھیاے

شروع سومبار برت مہاتم

برہما نے کہا کہ اب ہم سومبار برت پردوش کی مہاتم کو بیان کرتے ہیں جسکی سماعت سے اس برت کے کرنیکی نیت و ارادت عقیدت و خلوص کے ساتھ پیدا ہوتی ہے یہ برت کرنے سے دونوں کے مطالب کامل و دستیاب ہو جاتے ہیں اس برت کو مرد و عورت سب کر سکتے ہیں یہ برت سومبار کا شیو کو نہایت مرغوب اور دوسرے برتوں کا راجہ ہے جسکے کرنے سے ہر طرح راحت و نعمت دارین حاصل ہوتی ہے کر دو رہا جنم کے گناہ دور ہو جاتے ہیں چاہئے کہ سومبار کا برت تمام دن کرکے شام کے وقت شیو کی پوجن کرے یہ برت بار پردوش کہلاتا ہے (सोमप्रदोष) اور اس برت میں پھل اہار کرنا چاہئے تمام روز بلا آب خور کے رہکر شام کو شیو کی پرستش کرے اور تمام برت تیرس سب باتیں و مراسم و مدارج طے کرنا چاہیے اور ہر طرح سے وہی تیرس برت کے اپچار (उपचार) کرنا چاہئے چاہئے کہ کمال طہارت سے حواس خمسہ کو قابو کرکے ترکیب کے ساتھ بڑے پریم سے شیو کی پوجن کرے اور بید کے موافق و نیز لوکک (लौकिक) یعنی پوران و منتر وغیرہ کے طریقے سے بھی شیو کی پرستش واجب ہے اور اسقدر دھیان لگا دے کہ دوسرے کو نہ دیکھے اور سوم (सोम) شیو کا بھجن کرے اور ایک ہی دیوتا کی بھگت کا نیم اس برت میں لابدی ہے یہ برت خواہ کسی طرح سے کرے ہر اینہ باعث مورد رحم سدا شیو کا ہوگا بلا شبہ

ولا ولد صاحب اولاد و مفلس مالدار ہو جاتا ہی علاوہ برین جس مطلب کیواسطے یہ برت کری بلا شک وہ مطلب پورا ہوتا ہی
اور باجپئی (वाजपेय) و اسمید (अश्वमेध) وغیرہ جگ گویا وہ سب کر چکا اور جہان مین خوش رہکر عاقبت مین جب شیو پوری کو جاتا ہی تو
پھر کبھی وہان سے تنزل و مردود نہین ہوتا بلکہ ابداً ابداً وہان مقیم رہتا ہی یہ برت چارون و جمیع آشرم تمام
سے کہ مرد ہون یا عورت سب کوئی کرنیکا اختیار رکھتی ہین اور عورات بیوہ مرد و زن ناکتخدا بھی
مجاز رکھنی برت مذکورہ بالا کے ہین اب ہم ایک اتہاس بیان کرتے ہین جس سے واضح ہوگا کہ اسی برت کے
رکھنے سی چندر انگد موت سے محفوظ رہا اور اوسکی عورت نے بھی برت کرکے مع اپنی خاوند کے شیو پوری مین جگہ پائی

حکایت آرجاورت (आर्यावर्त) دیس مین ایک راجہ چترہرم (चित्रवर्मा) نام بڑا دھرماتما تمام جگ کا کرنیوالا تمام نعمات و سامان
عیش و آرام دنیاوی سے مالامال اور دشمنون پر غالب شیو کا بڑا بھگت ہوا اوسنے بوجہ احسن شیو کا بھجن کیا
اوسکے بہت لڑکے صاحب کمال و جمال پیدا ہوے بعد مدت دراز کے اوسکے ایک لڑکی پیدا ہوئی جو نہایت
حسین سب سے اعلی خوبصورتی مین تھی اوسکے پیدا ہونے سے راجہ غایت محفوظ ہو کر دست سخاوت و دان سے
برہمنون و محتاجون کو مستغنی کر دیا جسطرح کہ ہمانچل کو تولد گرجا سے سرور حاصل ہوا تھا قس علی ہذا راجہ
چترہرم کو ولادت باسعادت اوس لڑکی سے بشاشت و بہجت فراوان ہاتھ آئی راجہ نے منجم کو بولا کر
طالع سعد و نحس لڑکی سے آگاہی چاہا منجم برہمن نے کہا کہ یہ تمہاری لڑکی کا نام سمینتن (सीमन्तिनी) ہی مثل اوما کی مبارک ہوگی
اور مانند دمینتی کے خوبصورت اور سخن آوری و تقریر و حسن کلام و فصاحت و بلاغت مین مثل بانی (वाणी) کے
اور ہنرمندی مین مثل لچھمی کے اور صاحب اولاد و کثرت آل و عیال مین بمنزلہ ادت یعنی دیوتون کی ما
کی ہوگی اور تعدادی طلعت مین آفتاب و لفریبی مین مانند ماہتاب کے ہوکر دس ہزار برس تک اپنی شوہر کیساتھ
عیش و آرام کریگی اور آٹھ لڑکے اوسکے پیدا ہونگے یہ سنکر راجہ نے منجم کو بہت مال و دولت دیکر رخصت کیا اور
راجہ و رانی دونون بدرجہ غایت خوش ہوے کہ اسی عرصہ مین ایک برہمن فرزانہ و زیرک بلاخوف و خیال کہنے لگا
کہ اے راجہ یہ لڑکی تیرہ چودہ برس کی عمر مین بیوہ ہو جاویگی ہم راست کہتے ہین مگر شیو اس رنج کے دور کرنیوالے ہین یہ سنکر
راجہ مع رانی کے دریاے غم و الم مین ڈوب کر مدت تک بیہوش رہا مگر بعدہ صبر و رضا کو تسلیم کرکے مہادیو کو
یاد کیا اور غبار رنج و الم کو دامن دل سے دور کرکے حسب دل خواہ بقدر لیاقت جمیع حاضرین کی تعظیم و تکریم کرکے

رخصت کردیا اور ہمیشہ سدا شیو کی یاد کرکے مع اپنی عورت دلڑکی سمیت غمگین رہا کرتا تھا جب کہ لڑکی بالغ
ہوئی اور اپنی مصاحبہ عورتوں سے سناکہ برہمن نے بتلادیا ہے کہ مین بیوہ ہوجاؤنگی توہرچند کہ دلمین مضطرب و پریشان
ہوئی لیکن زبان پر کچھہ نہ لاکر یاین منتری کی جورو کولیکر اُن کی عورت تھی گئی اور ڈنڈوت کرکے سب ماجرا بیان
یاجیولکیہ مُنی میتریئ
کیا اور کہا کہ مین تمھاری سرناگت مین آئی ہون جو امور باعث زیادتی عمر شوہر کے ہون وہ بیان فرمایئے
یہہ کہکر زار زار روئی اور میتری کے قدمون مین گر پڑی میتری نے اوسکو قدمون کے اوپر سے اوٹھاکر کہا کہ تم شیو گرجا
کی سرناگت مین جاؤ تمھارے رنج والم کا ہم دور ہو جاوینگے اور سوموار برت کرکے سوم شیو کی پوجن کرو یعنی
تمام کیوقت سوموار کے دن شیو پوجن کے بعد برہمنون کو کھانا کھلاؤ اور سوم شیو کو خوشنود کرو بلا شک
تم اپنے مقصد پر کامیاب ہوگی اس سے زیادہ اور کوئی تدبیر افزونی عمر شوہر کیواسطے و آفات کے دور کرنے
کیلیے نہین ہے اس برت کے کرنیسے کسی قسم کا رنج نہین رہتا اور تمام حوایج کو سدا شیو رفع کرتے ہین چنانچہ
سیمین نے یہہ ہدایت پاکر اپنے گھر کو واپس آئی اور ترکیب کے ساتھہ سوم بار برت کو دھارن کرکے سوم شیو کی کما حقہ
پوجن کیا اور بعدہ اوسکی شادی کرکے چترا برم راجہ بہت خوش ہوا

سترھوان ادھیای

بعد سوال نارد کے برہما نے کہا کہ اک نیکھ دیس کا راجہ نل اور اوسکی رانی دمنتی جنکا ذکر ہم پیشتر کرچکے ہین چنانچہ
نل نیشد
دمینتی
یہ راجہ و رانی شیو کے بڑے بھگت و پرستار ہوے اونکے ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا نام اندرسین رکھا گیا وہ بھی
اندرسین
شیو کی بھگت مین مشہور آفاق تھا اوسکی ایک لڑکا بنام چندرانگد کے پیدا ہو کر مانند آفتاب سے حسن و جمال
چندرانگد
مین شہرت پایا وہ پرم شیو ہوکر مجمع علوم و فنون شیرین سخن مہاراجہ چترا برم نے اوصاف حمیدہ و اخلاق
شیو
پسندیدہ و اطوار گزیدہ و خصائل نجیدہ و عادات عمدہ چندرانگد پر واقف ہو کر اپنی لڑکی کا بیاہ بڑی ہوم دھام سے
اوسکی ساتھہ کردیا راجہ چترانگد بعد بیاہ کی چند مدت تک اپنی خسر کے گھر رہا اور مع سیمنتن اپنی عورت کے سوموار برت کرتا رہا
اکثر دن سے اور ونہی راجہ چترانگد کشتی پر سوار ہو کر دریاے جمنا کی اندر سیر و تماشا میں مصروف تھا کہ دفعتہ کشتی غرق ہوئی کوئی
شخص بدستیاری شناوری ساحل تک نہ پہونچا یہانتک کہ ناخدا بھی نہ بچا چنانچہ دونون ساحل پر ہاہا کار ہوگیا

اور فوج مقیم ساحل دریا زار زار رونے لگی اور راجہ چتر برم اس حال کو سنکر گریان و بریان بصد اضطراب کنارہ دریا پر
پہونچکر رونے لگا اور رانی نے بھی یہ ماجرا سنکر اسقدر بیہوش ہوکر زمین مین گری کہ پھر ہوش مین نہ آئی علی ہذا القیاس
سمنیتی نے اپنے شوہر کا غرق ہونا سنکر از خود رفتہ ہوگئی اور اوسکی بھائی و وزراء و دولت و ارکین سلطنت و جمیع رعایا و
برایا کوئی ایسا نہ تھا جو ورطہ غم و لجہ الم مین اوسوقت غواص و مستغرق نہوا ہو اور راجہ چندرسین مع رانی خود یہ حال غرق
ہونے اپنے فرزند ارجمند کا پاکر فرط و کلفت نہایت اندوہ سے بیخبر ہوئی علی ہذا القیاس اونکی سلطنت کی رعایا کا
یہی حال ہوا آخر کو فریقین کے والدین و رعایا کو عقلاء و دولت و دانشمندان کمترین نے فہمایش کی چنانچہ راجہ چتر برم نے
گھر واپس اکر اپنی دختر سمنیتی کو سمجھایا اور غرق ہوئی راجہ کا کریا کرم سب کردیا بعدہ سمنیتی نے چاہا کہ ستی ہوجاوے
مگر اپنے باپ کے اصرار سے ستی نہونے پائی اور بیوہ عورتکا جو دھرم ہے اوسی دھرم مین ساعی رہی اور
باوجودیکہ وہ بیوہ ہوگئی مگر سوموار برت کو ترک نہ کیا جیساکہ میتر رشی نے اوسکو بتلایا تھا جب کہ سوموار کا دن
آیا تو تمام روز بلا آب خوردہ بکر پردوش کال مین شیو کو مع شیورانی کی پوجن کیا اور نہایت پریم اور سردر سے
جتن کیا اسیطرح سوموار کرتے ہوئی حالت بیوگی شوہر مین اوسکو تین برس کا عرصہ گھر والدین مین گذر گیا اور راجہ
اندرسین راجہ چندرانگد کے باپ پر دشمنون نے خروج کرکے بعد انتزاع سلطنت کے اوسکو مع رانی کی قید مین ڈالدیا
بعدہ وہ مانند راجہ نل کے انواع مصائب شدائد زمانہ مین گرفتار رہی اور سمنیتی کے برت کی وجہ سے چتر انگد غرق شدہ
نی حالت غرقیدگی مین بھی رہائی پائی اور جمنا سے نکلکر زندہ رہا ایسی مہربانی سداشیو کی اور سسر و غیرہ سب بدرجہ کمال خوش ہوے

اٹھاڑوان ادھیای

سوت جی نے برہمنون سے حسب استدعا نارد جی کے فرمایا کہ راجہ چندرانگد جمنا کے اندر ڈوب کر مرنے سے محفوظ رہا باقی سب
مر گئے تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ اوس وقت وہان بہتیا پیرونکی عورتونکو پانی کے اندر کھیل تماشا کرتی دیکھا
اور وسے راجہ کو حسین دیکھکر اپنی ساتھ پاتال مین لیگئین جہان بہتیا قصبہ و شہر سانپون سے آباد و معمور تھی چنانچہ
راجہ اونکے ذریعے سے تچھک کے شہر مین گیا جو سراپا جواہرات دریا یاقوت و لعل و زمرد و مروارید و نیلم و انواع انواع
جواہرات سے آراستہ تھا غرض راجہ چندرانگد نے راجہ تچھک کو تخت مرصع پر جلوس فرما دیکھکر ایسے سامان گران بہا و بلا زبان
دار و خادمان شکار و مکانات پر جواہر کو دیکھکر حیرت مین رہگیا اور تچھک کو مثل آتش سوزان قیامت و آفتاب

سمت الراس کے دیکھکر پرنام کیا اور تجھک نے بھی راجہ کو ایسے جلال و حشمت کیساتھ ملاحظہ کرکے نیک نظر سے
اپنی عورتون سے دریافت کیا کہ یہ کون ہی کہان سے آیا تمنے اسکو کسطرح سے دیکھا چنانچہ تجھک کی عورتون نے
جوابدیا کہ ہم اسکے خاندان وغیرہ سے کچھ واقف نہین ہین دریاے جمنا مین اوسکو پاکر یہان لاۓ ہین آخر
کو تجھک نے راجہ سے پوچھا کہ تم کون اور کسکے لڑکے اور کہان کے رہنے والے ہو سب بیان کرو یہ سنکر
راجہ نے دست بستہ شیو کو یاد کرکے بعد ڈنڈوت و پرنام کے تجھک سے اپنی اصلی کیفیت آغاز سے
انجام تک بیان کردیا اور کہا کہ بہت جنمون کے صواب سے مہاراج آپکے درشن مجھکو نصیب ہوۓ ہین یہ دولت ہمارے
بزرگون دیترونکو بھی نصیب نہین ہوئی تھی یہ سنکر تجھک بہت خوشنود ہوا اور کہا کہ اے مہاراج تم
کچھ اندیشہ نکرو اور ایک امر تم سے دریافت کرتا ہون اوسکو بیان کرو یعنی تم سب دیوتون مین کون دیوتا
کی پرستش کرتی ہو اول اسکو بتلاؤ وبعدہ اور گفتگو ہوگی راجہ کے لڑکے نے عرض کیا کہ جسکو سب بیدون مین مہادیو
نام کرکے بیان کیا ہی وہی شیو سبکو پوجنے لایق ہی ہم اوسکی پرستش کرتی ہین برہما و بشن بھی جسکے ایک
حصہ ہین اور اوسی کی انش سی پیدا ہوی ہین اور تینون روپ جسکا دھیان کرتی ہین اور جسکے حکم سے
خلقت کی پیدایش و پرورش و فنا واقع ہوتی ہی اور جو کارن کا بھی کارن اور دھاتا کا بھی دھاتا اور تیجونکا
تیج ہی اور اسیطرح اور بہت اوصاف سداشیو کے بیان کرکے کہا کہ یہی ذات واحد ولا فنا ولا آغاز و انجام
ہمارے مخدوم ہی ہم اوسکی پرستش کرتے ہین ایسی مہان سداشیو کی سنکر تجھک نے نہایت سفر محبت و مہربانی سے کہا
کہ اے راج تیرے ہم تمسے بہت راضی ہوۓ جو تم ایسا جانتے ہو تو تمھاری برابر دوسرا بزرگ و مقدس شخص کوئی نہین ہے،
تم یہان رہکر ہم سب کے سلطان السلاطین و خاقان الخواقین ہوجاؤ ہمارے اس ملک مین ہمیشہ سرکاری رنج کا نام بھی
کوئی نہین جانتا یہان نہ کوئی ضعیف ہوتا ہے اور نہ کوئی شخص نیچے اجل مین گرفتار ہوے ونہ کوئی مرض کسیکو لاحق ہوتا ہے
ایسی کلمات تفسیرین کو سنکر راجہ کے لڑکے نے دست بستہ تجھک سی التماس کیا کہ ہمارے عورت و والدین و خسر تمام خاندان
ورعایا دبرایا ہمکو غرق جانکر بڑی رنج والم مین گرفتار ہین معلوم نہین کہ وہ مرگئی ہون یا آنکہ زندہ ہون اسلئے مین
وہتک یہان نہین مقیم رہسکتا مہربانی کرکے مجھکو وہان بھیجدیجیے یہ سنکر تجھک نے کمال خوشنودی سے انواع و اقسام
کے زیور و جواہر و ملبوسات و سامان دیگر شیو کی بھگت کا بردان دیا اور کانک گھوڑا یعنی وہ گھوڑا جو مرضی و خواہش کی

ولکی مطابق مقام مقصود پر پہونچ جاؤ اور ایک راکھس سے لڑکھنے واسطے بھجا دسانا لگی مع اپنی لڑکے کے رخصت کیا اور کہا کہ جب ہماری یاد کروگے تب فوراً ہم تمہارے پاس آوینگے راجہ کے لڑکے نے بعد ترخیص تچھک کے گھوڑے پر سوار ہوکر مع جمیع سامان عطیہ تچھک کے طرفۃ العین مین جمنا کی کنارے کھڑا ہوگیا اور دونون راجکمار گھوڑونپر سوار ادھر ادھر لب دریا پر تفریح کرنے لگے ،

اونیسوان ادھیای

برہما ہو جب سوال نارد کے کہا کہ اوسروز سومبار تھا اور سیمنتنی برت رکھے ہوی مع اپنی مصاحبہ عورتون کے واسطے اشنان کے جمنا کے کنارے گئی تھی دونون سوارونکو ملاحظہ کرکے جانا کہ شاید یہ شخص میرا شوہر ہو کیونکہ نشانات بدن سے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ راجہ کے لڑکے نے بھی سیمنتنی کو دیکھکر جانا کہ یہ ہماری عورت ہے وہ نشانات ہیوگی ولاغری بدن و دیگر خاص آیات سے متعارف ہوئی تھی خیالکہ وہ اپنے گھوڑے سے اوترکر جمنا کے کنارہ پر بیٹھ گیا اور سیمنتنی کو بلاکر اپنی نزدیک بٹھالا اور ہر دفعہ اوسکی طرف دیکھکر تعجب کے ساتھہ کہا کہ تم کسکی عورت و کسکی لڑکی ہو اور کسوجہ سے تمہارا یہ حال خراب ہی تمنے ایام طفلی مین حالت بیوگی کو پایا چنانچہ سیمنتنی کثرت حیا سے آنکھین اشکون سے پر کچہہ جواب نہ دیسکی اوسکی ایک سکھی نے ایماء پاکر کہا کہ یہ سیمنتنی راجہ نل کے نبیرہ کی رانی ہی اور راجہ چترورم کی دختر ہی سومبار برت کو کرتی ہی شوہر اونکا جمنا مین ڈوب گیا اور بیوہ ہوکر گھر لب والدین مین مقیم ہی اور شیو کی پوجن کیا کرتی ہی باوجودیکہ تین برس گذر گئے ہین مگر اسکے دل سے یاد و غم شوہر فرو نہین ہوتا آج بوجہ ہونے روز سومبار کے یہان واسطے اشنان کے آئی ہی اور راجہ اندرسین انکا خسر دشمنون کے غلبہ سے خارج از سلطنت و ملک ہوگیا ہی اور مع اپنی رانی کے دشمنون کے مجلس مین مقید و رانے مہاجرت فرزند کے غم مین جان بلب ہو رہا ہے اور شیو کی پرستش و سومبار برت کو ترک نہین کیا بعدہ سیمنتنی نے آواز نرم سے کہا کہ تم کون ہو آیا کنر یا گندھرب یا مجسم یاسدہ ہو اپنی کیفیت اصلی سے مطلع کرو تمہارے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تم ہمارے شوہر کی شکل و صورت رکھتے ہو یہ کہا اور بیہوش ہوکر زمین مین گر پڑی ایسی حالت اپنی عورت کی چندرانگد نے معاینہ کرکے صبر کو کام فرمایا اور بہت شکیبائی و استقبال کے ساتھ

سمینتی کو بہت سمجہاکر کہا کہ ہمنے تمہارے شوہر کو کہین دیکھا ہی وہ تمہارے سومبار برت واقعات نیک سے زندہ ہی وہ فوراً تمہارے پاس آتا ہی صرف دو تین روز ہین تمہارا تمام رنج و غم رفع ہوجائیگا ہم صرف یہی پیغام کہنے کو تمہارے پاس آئے ہین کیونکہ ہم تمہارے شوہر کے دوست یار غار ہین تم ہنوز اس بات کو ظاہر نہ کرنا اور دلمین مسرور رہنا مگر سمینتی نے بار بار اوسکی جانب دیکھ دیکھ کر خیال کیا کہ ہمارا شوہر بھی کیونکہ جاگو لک کی عورت کا کہنا اور شیو کی مہربانی سے کیا بعید ہی کہ وہ زندہ رہا ہو راجہ نے فوراً چھپ چھپکے سے سمینتی کے کان مین کہدیا جسکی وجہ سے وہ بہت خوش ہوئی اور کہا کہ تم اپنے والدین سے جاکر اس بات کو کہو تم فوراً بہت تھوڑی عرصہ مین اپنے شوہر کو پاؤگی یہ کہکر وہ اپنی سوروتی دار السلطنت مین جاکر تچھک کے لڑکے کو پاس دشمن کے برسم رسالت روانہ کیا اوس نے جاکر سب کیفیت چندرانگد کی و شیو کی مہربانی کی بیان کرکے کہا کہ چندرانگد کے والدین کو رہا کردو ورنہ تم اوسکے بیر ون کی برداشت میدان کارزار مین نہ لاؤ گے اور اپنے اعمال کی سزا پاکر جان سے مارے جاؤگے یہ سنکر دشمن نے صلح کرلیا اور ملک سوروتی و والدین کو حوالہ چندرانگد کے کردیا اوسوقت تمام رعایا و برایا نے فراہم ہوکر راجہ کے لڑکے کو دیکھا اور جیسی خوشی اونکو اوسکے والدین اور تمام لوگونکو حاصل ہوئی اوسکا بیان نہین ہوسکتا اوسکے باپ راجہ اندرسین نے غایت محبت سے اوسکو چھاتی سے لگایا اور اوسکی مان نے لپٹا کر بہت دعائین دین اوسنے مجلس کے اندر بیٹھکر اپنی کیفیت آغاز سے انجام تک سبکو سنائی اور جب کہ بذریعہ مخبر دن کے راجہ چتر برم نے یہ حال سنا تو وہ مع رانی دسمینتی اپنی لڑکی کے بدرجہ اتم شادان و فرحان ہوکر بڑی خیرات کیا اور بالاتفاق سبھون نے سمینتی کی تعریف کی اور بڑا جشن ہوا اور بعد چتر برم نے چترانگد کو طلب کے بیاہ از سر نو کردیا اور بڑا جہیز دیا اور تمام براتیون کی بڑی خاطر و مدارا کی بعد سمینتی کو ہمراہ چترانگد کے رخصت کردیا اور چترانگد نے جو ملبوسات و زیورات تچھک سے پایا تھا وہ سمینتی کے زیب بدن و زیب تن کرکے اشیاء نایاب اونکو دین اور راجہ اندرسین نے چترانگد کو سلطنت تفویض کی خود مع رانی کے جنگل مین جاکر عبادت و ریاضت مین مصروف ہوگیا اور بعد فنا کے مکت ہوکر شیوپوری مین داخل ہوا اور دس ہزار برس تک راجہ چترانگد نے کھنڈ دیس کی سلطنت کرکے آٹھ لڑکے سمینتی سے پیدا کیے اور ایک لڑکی پیدا ہوئی وہ تمام عمر خوش و خرم رہی سمینتی نے سومبار برت کو ترک نہین کیا وہ ہمیشہ

اپنے شوہر راجہ چیتر انگد کے شیو و شیو رانی کی پوجن کیا کرتے تھے اور شیو ہمیشہ انکے اوپر مہربان رہے

بیسوان ادھیای

برہمانے کہا کہ اب ہم دوسری حکایت بیان کرتے ہین جو مملو مہاتم سومبار برت ہے حکایت
زمانہ ماضیہ مین ایک برہمن دیوتا متر نام بدربھہ دیس مین بڑا صاحب دو دمان واقف بید تھا اور سارست
نام برہمن اوسکا بڑا دوست تھا چنانچہ سمیدھا نام دیوتا متر اور سیام وان نامی سارست کے ایک لڑکا
پیدا ہوا یہ دونون طفل ہمعاصر جمیع امور مین یکسان تھے دو لونے ایک ہی گرد سے علم کو پڑھا اور اپنے گرو سے ہدایت وارشاد پایا اون دونون نے والدین کو اپنی خدمتگزاری سے کمال خوشنود رکھا ایکروز دونون کے والدین نے اپنے لڑکون سے کہا کہ اب تم سولہ برس کے ہو چکے ہو اور ضرور ہی کہ اب تمھاری شادی کیجاوے مگر بدون روپیہ پیسے کے تاہل ہونا بیاہ کا ممکن نہین ہی اسلیے واجب ہے کہ تم دونون بادشاہ وقت کے پاس جا کر بزور علم راجہ کو اپنی ہنرمندی سے راضی کرو تا کہ مدد دولت ہاتھ لگے اور تمھارے بیاہ کی صورت نکل آوے چنانچہ دونون لڑکے پاس راجہ بدربھہ کے جا کر اپنے ہنر و دانش سے راجہ کے راضی کرنے کے بعد بہت مال و دولت واسطے شادی کے حاصل کیا بعدہٗ راجہ نے ہنسکر دونون کو حکم دیا کہ راجہ نکھد دیس کا جسکو چیندرانگد اور جسکی رانی کو سمنتی کہتے ہین وے دونون سومبار برت کو رکھکر شیو و شیو رانی کی پوجن کرکے برہمنونکی پرستش کرتے ہین اور برہمنونکو مع اونکی عورات کے کھانا کھلاکر بہت مال و دولت دیتے ہین اسلیے ہم تمکو کہتے ہین کہ تم دونون مین ایک مرد اور دوسری عورت بنکر مانند زن و مرد وہان جاؤ اور بعد حصول دولت کے پھر ہمارے پاس آؤ یہ حکم راجہ کا سنکر دونون نے حالت خوف مین کمال اضطراب سے کہا کہ ہمکو ایسے خراب روپیہ سے مال کی تمنا نہین ہی کیونکہ دیوتا و گرو و والدین کو اپنے خاندان مین دغا کرنے سے فوراً نیستی زر و زوال و انسگر ہوتا ہی اسواسطے کہا گیا ہی کہ چھل یعنی فریب سے راجہ کے گھر مین نہ جانا چاہیے کیونکہ دغا کرنیوالے کے تمام ہنر غایب ہوتے ہین اور فریب کرنیوالے کی دلمین اکثر ناہنرمندی مقیم رہتی ہی ایسی بات و صورت یعنی دہریہ و دغاباز کو پسند ہی اچھی لوگ ایسی بات پر کب دل لگاتے ہین ہم نے تو اچھے خاندان مین جنم پایا ہی ہمسے ایسی بڑی بات نہ ہوگی تم ہمکو

ایسے آدھرم کی بات نہ کہو راجہ نے بید کی دلیل سے کہا کہ بید کا خود حکم ہے کہ دیوتا و گرو و والدین و راجہ کے
حکم کی عدول حکمی کرنا نہ چاہیے ہر چند کہ وہ حکم نیک ہو یا بد ہو یہ احکام لایق تردید و تصورات کے نہین ہین
خواہ مخواہ اونکی تعمیل واجبات سے ہے سو تم رعایا اور ہم تمہارے راجہ ہین تم پر ہمارے حکم کی بجا آوری عین فرض و
فرض عین ہے یہ سنکر دونون نے بخوف راجہ کے اس بات کو قبول کیا اور سیام دان عورت مصنوعی ہوکر تمام
سامان زنان اپنے جسم پر آراستہ کیا اور سمیدھا بدستور بشکل مرد کے قایم رہا اور دونون مرد و عورت ہوکر
سیمنتنی رانی کے گھر مین گئے چنانچہ سومبار کے روز اوسکے گھر مین برہمنون کی بھیڑ بھاڑ و ہجوم مردان
برہمن مع زنان کے بہت کثیر ہوا سیمنتنی نے ایک ایک کو گوری و شنکر کا روپ جانکر پوجن کیا جبکہ اون دونو
کی نوبت پہونچی تو سام دان کو زن مصنوعی سمجھکر بسم کسنان گوری و شنکر تصور کرکے مثل اوروں کے اونکی بھی
پرستش کی اور اوسکے دل مین کچھ دوسرا بھاو نہ آیا اور بعد پوجن کے اونکو کھانا کھلا کر بعد فراغت تناول
طعام کے بیڑہ پان کا داہنے ہاتھ سے دیا اور ڈنڈوت کرکے بعد دینے دکھنا و دان کے رخصت کیا
اور دیگر اشیاء گران بہا دیکر سب کو راضی کیا و دونون مصنوعی زن و مرد اسقدر مال حاصل کرکے
اپنے گھر کو چلے چنانچہ اثناء راہ مین سام دان جسنے اپنے کو بصورت گرجا مہارانی کے بنایا تھا وہ در اصل
عورت ہوکر غایت شہوت سے سمت سمیدھا کے مخاطب ہوکر کہنے لگا کہ دیکھو یہ کیسا عمدہ جنگل قابل مباشرت
کے ہے سمیدھا نے یہ سنکر سمجھا کہ یہ تمسخر کرتا ہے اور کچھ خیال نہ کرکے آگے کو روانہ ہوا اس عرصہ مین عورت
مصنوعی غلبہ شہوت سے ناتوان ہوکر کہنے لگی کہ مین تمہاری عورت ہون تم کسواسطے مجھکو سرفراز نہین کرتے
اور اپنے لب لال کا آب حیات مجھکو کسواسطے نہین پلاتے مجھکو ایک قدم چلنا بھی دشوار ہے اوسوقت مجھکو
کام نے حیران کر رکھا ہے تم میرے ساتھ مجامعت کرکے میری جان کو رکھ لو یہ سنکر مرد کمال متردد ہوکر
پیچھے دیکھا تو ہو بہو ایک عورت صاحب جمال باکمال غزال چشم موی میان کو عیان دیکھکر دریافت کیا کہ تم باوصف
مرد ہونے کی غایت بیشرمی سے ایسے کلمات کسواسطے زبان پر لاتی ہو تم بید خوان و بیگناہ برہمچرج دھارن کیے ہوئے
ایسے سخنان فحش کیون بکتے ہو بجز شہوت غلبہ کرتی ہے یہ سنکر عورت نے کہا کہ اگر تمکو
یقین نہو تو میرے مقام مخصوص کو دیکھ لو مین مرد نہین ہون بلکہ تیری عورت ہون

کھسکر اپنے تمام جسم کو کھولا جسکو دیکھکر اوسکا دوست سمیدہا خاموش ہوکر حیرت مین ہوا اور
شیو کا دھیان کیا اس عرصہ مین پھر عورت نے کہا کہ اب تو تمہارا شک بھی رفع ہوگیا اب وجہ تاخیر و تعویق و
باعث توقف و تامل کیا ہے آئیے جام مباشرت نوش کیجیے اور دل بے اختیار کو شاد کیجیے دیکھو یہ جنگل
کسقدر عیش و مباشرت کے لایق ہے ہمارے مقصد دلی کو پورا کرو سمیدہا نے کہا کہ ہم تم دونون بید جاننے
والے ہین ایسے کلمات زبان پر نہ لاؤ تم مرد ہوکر عورت ہوگئے ہو سدا شیو کو مع شیوانی کے یاد کرو جو کہ
ہمنے ادہری دھورت راجہ کے حکم کو مان کر اپنے والدین کی ہدایت کے خلاف کیا اوسی کا یہ نتیجہ ہے واجب ہے
کہ خاموشی کو اختیار کرکے اپنے گھر چلین اور کسی دیوتا گرو سے ہدایت لیکر اس حالت پر ملالت سے نجات حاصل
کرین اگر بر تقدیر تم بصورت اصلی مرد نہین ہوجاؤ گے تو حسب اجازت اپنے باپ کے ہماری زوجیت مین داخل
ہوجانا یہ کہا اور شیو کی مایا اور پربھاؤ سمینتی رانی کی بڑی تعریف کی مگر باوصف اسکے اس مصنوعی عورت
نے باختیار شہوت کچھ نہ سنکر اسکو فوراً اپنی چھاتی و گلے سے لگا لیا اور آب حیات لب یار کو نوش کرلیا
سمیدہا نے اپنے کو چھڑا کر عورت کے ساتھ ساتھ گھر مین پہونچا اور اپنے باپ سے سب کیفیت بیان کی چنانچہ
دونون کے باپ غایت غیظ و خشم سے اپنے دونون لڑکون سمیت راجہ بدریہ کے پاس گئے اور بعد لعنت
بسیار و تعب بیشمار کے راجہ سے کہا کہ تمنے ایسا خراب کام ہمارے لڑکون سے کروایا جسکی وجہ ہمارا لڑکا مرد سے
عورت ہوگیا اور ہمارے تیئن ناامید ہوگئے کیونکہ کوئی اولاد خاندان مین باقی نرہی میرے صرف اکیلا
یہی لڑکا تھا ہمارا طریقہ بید کا سب متروک ہوگیا یہ کہکر سارست برہمن بہت رویا اور بیہوش ہوکر زمین مین
گر پڑا چنانچہ راجہ نے بھی اوسکو عورت یقین کرکے بہت حیف و افسوس کے ساتھ دست بستہ دونون برہمنون
سے عرض کیا کہ اسکے عورت بجاؤ کو تدبیر کرکے دور کرو یہ سنکر دونون برہمنون نے کہا کہ شیو کی بھگت کا کام
نقش کالحجر ہوجاتا ہے وہ لایق جاگ کرنے کے نہین آخر کو راجہ کو ہمراہ لیکر گرجا کی سرناگت مین گئے
اور بہت طرح سے خوشنود کیا چنانچہ گرجا نے ظاہر ہوکر درشن دیا اور فرمایا کہ بردان مانگو راجہ نے عرض کیا
کہ ہمکو یہی بردان چاہیئے کہ یہ لڑکا بدستور مرد ہوجاوے گرجا نے فرمایا کہ ہمارے بھگت کا کام ہمارے نیست کرنے
لایق نہین ہے لیکن ہم تمکو کہتے ہین کہ سارست برہمن کے دوسرا لڑکا پیدا ہوگا اور ہماری عنایت سے

سارست کے تمام رنج دور کریگا یہ مرد اب عورت سے مرد نہین ہوسکتا اسکا بیاہ سمیدھا کے
ساتھ کردینا چاہیے یہ کہکر گرجا انتردھیان ہوگئین اور سب اپنے اپنے گھر کو چلے گئے اور سارست
نے اپنے لڑکے کو جو عورت ہوگیا تھا سمیدھا برہمن کے ساتھ بیاہ کردیا وے دونون مانند عورتون کے عیش و آرام
مین مصروف رہے اور سارست کے دوسرا لڑکا پیدا ہوا جسکی وجہ سے سارست کو بیشمار راحت دلی میسر آئی انیا رد
ایسی حضرت جلال و شیو کی مگت سیمنتنی رانی ہوگئی ہے اور سوموار برت کی مہمان تمکو معلوم ہوئی ہوگی کہ کسقدر
غیر محدود ہے اور شیو کسقدر اس برت کے کرنیوالے سے خوشنود ہوتے ہین اس برت کا قاری و سامع کچھ دکھ و رنج نہین پاتا

ختم ہوئے ماہواری برت

اکیسوان ادھیای

شروع برت ہاے سالیانہ

برہما نے کہا کہ ہمنے ماسک (मासिक) یعنی ماہواری برت سب بیان کرکے تمکو سنا دیا اب ہم بارکھک برت یعنی سالیانہ
برتونکا ذکر کرتے ہین (वार्षिक) کہ کرنے سے جہان مین راحت و نعمت و عقبی مین برکت و فرحت ملتی ہے اور جسکی سماعت سے تمام
گناہ دور ہوکر تمام مطالب پر کامیابی حاصل ہوتی ہے منجملہ اونکی ایک برت نام اوما مہیشر (उमामहेश्वर) کے ہے جو تمام مقاصد
کو عطا کرتا ہے اور یہ برت شیو و گرجا کو بہت پیارا ہے یعنی مہینے چیت اور اگہن مین اوجیارے پاکھ کی آٹھین و چتردسی
پورنماشی ۳۰ و اماوس ۱۵ کو یہ برت کرنا چاہئیے اسطور پر کہ اپنے گرو سے اجازت پاکر اس برت کو شروع کرے اور جیسا چاہیے
سب مراسم برت کے ادا کرے اول سنکلپ کرکے صبحکو اشنان کرے اور عبادت و افعال روزمرہ سے
فارغ ہوکر اپنے مکان مین جاوے اور منڈپ عمدہ آراستہ کرکے اوسکی درمیان مین پانچ کلس قایم کرکے اور
اونکو عمدہ کپڑے سے ڈھانپ دیوے اور اوسکے اوپر شیو و گرجا کی پرتما یعنی شکل کو طلا سے بنوا کر قایم کرے شیو کی پرتما مع
تمام خاص سلحہ کے اور گرجا کی پرتما مع زیورات کے ہونا چاہئیے مورتشٹھا ترکیب کے ساتھ کرکے غایت پریم سے اونکی پوجن
کرے اور اقسام سامان عمدہ فراہم کرکے محبت کیساتھ شیو کا جاپ کرے اور دھوم کرکے پنج اکھری منتر کو پڑھے (प्रतिष्ठा)

بعدہ اوسکا بسرجن (विसर्जन) کردیوے اور برہمنونکو مع عورتون کے کھانا کھلاوے اور دکھنا دیکر بہت راضی کرے
اسیطرح ہر دوش کال مین شیوکا پوجن کرکے آپ ماہب یعنے طعام شیرین بلانمک کو مع دودھ کے خاموش ہو کر
تناول کرے اور مدت ایکسال تک دونون پاکھ مین اس برت کو کرکے شیو کی پوجن و برہمنون کی تواضع
کرتا رہے بعد ختم ہونے سال کے برت کا اودیاپن اسطورپر کرے کہ ست رودری کو پڑھکر شیو کو اشنان
کرادے اور مثل سابق کے شیو کی پوجن و دہیان کرے اور بعد پرستش دان دیوے برہمنون کے اپنی گرو
کی تواضع و تکریم بجالاوے اور اونکی اجازت سے خود مع اہل برادری شیو کو یاد کرکے کھانا کھاوے اس ترکیب سے
جو شخص اس برت کو کرتا ہے اوسکے اوپر شیو کمال خوشنود ہوتے ہین اور اوسکی اکیس ۲۱ پشت تک اہل نجات
ہو جاتے ہین اور جہان مین عیش و آرام کرکے پھر ابدالآباد کے لیے شیوپوری حاصل ہوتی ہے یہ بات تمام
رنجون کا جلانیوالی اور تمام مقاصد کا عطا کرنیوالی ہے مگر ترکیب کے ساتھ اسباب پرستش فراہم کرکے اسکو
کرے ہم بتصدیق بیان بالا تمکو ایک حکایت مبنیہ بدیوپوران سناتے ہین **حکایت** اگلے زمانہ مین
بیدربھ نامی ایک برہمن آنرت (आनर्त) دیس (देश) مین بڑا صاحب اولاد و اہل دولت و حشیم تھا اوسکے
ایک لڑکی تھی جسکو شاردا (शारदा) کہتے تھے جو حسن و اخلاق و ہنرمندی مین مشہور آفاق تھی جبکہ وہ بعمر
دوازدہ سال کی ہوئی تو اوسکو ایک برہمن ضعیف العمر نے جسکی عورت مرگئی تھی اور جو راجہ کے دیوان
مین سے تھا اور اوسکے گھر دولت بیشمار تھی بیدربھ سے واسطے شادی کے طلب کیا بیدربھ نے اوسکو
ضعیف العمر تصور کرکے دلمین تردد و تامل کیا الا آخر کو مخوف ہو کر چار ناچار اپنی لڑکی کو اوسکے ساتھ
بیاہ دیا چنانچہ دوپہر کے وقت بیاہ ہوا اور شام کیوقت وہ برہمن ندی کی کنارہ سے سندھیا وغیرہ کیے ہوئے آتا تھا
کہ اوسکو اثنائے راہ مین ایک سانپ نے کاٹ کھایا اور وہ فوراً مر گیا حدوث ایسی حادثہ جانکاہ و وقوع ایسی سانحہ
ناگاہ سے فریقین کو رنج والم ہوا اور اوسکی بھائی بند بعد انفراغ رسوم کریا کرم کی اپنی اپنی گھر کو لوٹ گئے اور
شاردا بیوہ ہو کر اپنی والدین کے گھر پر رہ گئی چنانچہ ایک مدت اسیطرح گذر گئی ایکروز اوسکی تمام بھائی کسی جگہ
کسی تقریب مین چلی گئی کہ اسی عرصہ مین بدھرو نام مین کو جشیم اپنی شاگرد کا ہاتھ پکڑے ہوے اوسکے گھر آئی اور اوس نے
مین کی خدمت و تواضع کرکے طعام تناول کرایا چنانچہ بدھرو (बुधव) بہت خوشنود ہو کر اوسکو بر دان دیا کہ

تمھارے خاوند سے ایک لڑکا تمھارے پیدا ہوگا جو دیوتا کی مہربانی سے بڑا نیکنامی پھیلانے والا ہوگا شاردا نے ہنسکر
ہوکر دست بستہ مین سے التماس کیا کہ مہاراج درحقیقت آپ کا کلام راست ہوتا ہی لیکن مین تو بیوہ ہون
مجکو ایسی دولت کاہی کو حاصل ہوگی ہمارا شوہر تو بیاہ کے دن مرگیا تھا اور ہمارے پہلے جنم کے پاپ سے یہ حالت ہوئی
ہی یہ سنکر مین کو رچشم نے بڑا افسوس کرکے شیو کا دھیان کیا اور کہا کہ مین اندھا ہون بدون دیکھے بھالے
مین نے ایسا بردان تمکو دیا لیکن مین سداشیو کو خوشنود کرکے اپنی دعا کو راست کرونگا اگر تم ہمارے حکم کو مانو
تو سب سچ ہوسکتا ہی یعنی تم اوما مہیشر برت سداشیو کو دھارن کرو تو یقین کامل ہی کہ ہمارا کلام دروغ نہوگا
یہ سنکر شاردا کمال شادان ہوئی اور منظور کیا کہ مجکو یہ برت کرنا قبول ہی مین نے ترکیب برت کا بتلانا شروع
کیا کہ اسی عرصہ مین اوسکے بھائی وغیرہ نے آخر جب یہ ماجرا سماعت کیا تو نہایت خوشی سے کہنے لگے
کہ مہاراج ہم مبارک ہین جو آپ یہان تشریف لائے ہمارا کل یعنی خاندان پاک ہوگیا یہ بیوہ لڑکی ہماری
آپ کی سرناگت مین ہی تم بھی شوالہ مین یہان مقیم ہو اور یہ لڑکی ہماری آپکی خدمت کریگی اور برت دھارن
کرکے تمھاری نہایت سے اوسکا نتیجہ پاویگی اور تاوقتیکہ برت ختم نہوجاوے آپ کا جانا مناسب نہین ہی
آخر کو مین نے اوسکے والدین و بھائیونکے عجز و انکسار پر ملتفت ہوکر منظور کیا اور وسب مین کی خدمت مین
مصروف رہی اور شاردا سے اوما مہیشر برت کو بوجہ احسن انجام کرایا اور شاردا نے غایت پریم سے اوما مہیشر کی پوجن دل و جان سے کیا

بائیسوان ۲۲ ادھیای

برمھا نے کہا کہ اسطرح شاردا کو برت کرتے ہوئے پورا ایکسال گذر گیا تب بعد اختتام سال کے اوسی برت کا
اودیاپن کیا جیسا کہ آگے بیان ہوچکا ہی اوسنے بردوس کال مین ستیو کی پوجن کرکے راتکو جاگرن یعنی
شب بیداری بڑی عیش و جشن کے ساتھ کرکے تمام رات شیو منتر کا جاپ کرتی رہی اور مین نے بھی تمام رات
عبادت و ریاضت و جپ وغیرہ سے گرجا کو خوشنود کیا ایسی بھگت دونون کی دیکھکر گرجا نے
اپنا درشن دیا جسکی وجہ سے دونون بدرجہ غایت مسرور ہوکر مین کو رچشم بینا ہوگیا اور دونون گرجا کے قدمون
پر گر پڑی اور دست بستہ استت کیا گرجا بہت خوش ہوکر دونونکو ہاتھ پکڑکر اوٹھا لیا اور فرمایا کہ اے مین و
شاردا مین تمھاری مرادلی کو عطا کرونگی یہ کلام سنکر مین نے عرض کی کہ یہ شاردا لڑکی بیوہ ہوکر اپنے والدین کے گھر مین مقیم ہی

مین جو دعا حالت کورچشمی مین نادانستہ اوسکو یاد ہی اسکو آپ پورا کرین یہ سنکر دیبی نے فرمایا کہ اگلے جنم کی کیفیت
شاردا کی سماعت کرو کہ اول جنم مین یہ شاردا ایک دراوڑ (द्राविड़) برہمن کی لڑکی تھی وہ ایک برہمن کی دوسری جوئی
عورت ہوئی اور اپنی سوت کو جو بڑی تھی انواع انواع کی تکالیف پہونچایا اور مرد بھی اوسکے حسن و جمال
پر فریفتہ ہوکر وہ بھی اپنی اول عورت کو خوشی ندیا چنانچہ وہ برہمن ایسا لاپروا اوسکی جانب سے رہا کہ اوسنے
کچھ بھی مرد و عورت کا سکھ نہ پایا اسی طرح اوسکی تمام عمر گذر گئی بعد فوت عورت اولین کے
پھر چھوٹی عورت یعنی شاردا کے خوب طرح سے عیش و آرام کیا قضا کار اوسکے ہمسایگی
مین ایک برہمن جوان رہتا تھا جو شاردا کے حسن و جمال پر مفتون ہوکر شاردا کے ہاتھ کو بہ نظر شہوت
کے پکڑ لیا اور شاردا نے غضبناک ہوکر اوسکو بہت کچھ سخت و سست کہا اور وہ برہمن ہوا و ہوس حصول
وصال شاردا مین مرگیا اور چونکہ اوسنے اپنی سوت کو تکالیف دی تھی اسوجہ سے اس جنم مین وہ بیوہ ہوگئی
اور اکیس جنم تک وہ بیوہ ہوجایا کریگی اور اوسی برہمن کی عورت ہوکر پھر بیوہ ہوگئی اور جو مرد اوسکا پہلے
جنم مین تھا وہ پانڈو (पाण्डव) دیس مین بنجانہ ایک برہمن کے پیدا ہوا ہی وہ بڑا صاحب دولت و اہل استعداد و
حسین اور شیو کی پرستاری مین بڑا طاق ہی اوسکے ساتھ ہر روز بلا ناغہ حالت خواب مین اوسکو ملاقات
حاصل ہوا کریگی وہ مقام یہان سے تین سو ساٹھ جوجن ہی اور اوسکے ساتھ حالت خواب مین ملاقی ہوکر شاردا
کے ساعت سعید مین ایک لڑکا پیدا ہوگا جسکو اوسکا باپ بھی خواب مین دیکھکر نہایت خوش و خرم ہوگا
پہلے جنم مین اسنے ہماری خدمت کی تھی اس باعث سے ہمنے اوسکو درشن دیا یہ کہکر بعدہ گرجا نے شاردا سے
مخاطب ہوکر فرمایا کہ تمہارا شوہر اونکو حالت خواب مین تمکو ملا کریگا اور تم اوسکو اور وہ تمکو شناخت کرکے ہمبستر
دونون بہت خوش ہوگے تم اپنی لڑکی کو اوسی دیکر اپنی برتکا پھل نصف اوسکو عطا کردینا اور اوسکی ہمراہ اوسکی گھر مین جاکر
اوسکی خوب خدمت کرنا سوا خواب کے اور کسی طرح سے ملاقات نہوگی لیکن کسیوقت برت ترک نہونے پاوے اور جبکہ وہ شوہر
مرجاوے تو فوراً ستی ہوجانا تاکہ تم دونون بمان مین سوار ہوکر شیو کی مکت کو پاؤگے اور تمہارا لڑکا جہان کے دلون
کا کھینچنے والا ہوکر بڑا صاحب جاہ و حشم ہوگا یہ کہکر دیبی انتردھیان ہوئی اور شاردا یہ بردان گرجا سے پاکر کمال شادان
و فرحان ہوئی اور مجھکو مین بھیانی یہ سب ماجرا والدین شاردا سے کہہ سنایا اونکو اس ماجرا کی سماعت سے کمال تاسف و ممانیت و وفا کا مرتبی حاصل ہوئی بعد مین حقیقت

ہوکر اپنے مقام کو چلا گیا اور شاردا ہر روز بلا ناغہ رانکو وقت اپنے شوہر کو پاکر عیش و عشرت مین اوقات بسر کرنے لگی اور صحبت شوہر سے حاملہ ہو کر باعث طعن و لعن جمیع لوگون کی ہوئی اور اہل برادری نے جمع ہو کر جو دلمین آیا وہ کہا اور صلاح دیا کہ اوسکو گھر سے نکال دینا چاہیے اور بال وغیرہ اوسکے سر سے دور کرو جب کہ وہی سب مع اوسکے والدین وغیرہ کے اسباب کے کرنے پر آمادہ ہوئے تو اوسوقت الہام ہوا کہ اسنے کوئی فعل عیب عیب و داغ لگانے خاندان کا نہین کیا تم کیون اوسکو ایسی تکلیف دیتے ہو اسکا بر مہ چرج برت نابود نہین ہوا اوسکے اوپر شہوت نے کچھ بھی زور نہین کیا اوسکو جو کوئی شخص زنا کا زانیہ کہیگا اوسکی زبان پھٹ جاویگی یہ سنکر اوسکی والدین و بھائی و اہل خاندان سب کے سب محفوظ ہوئے اور باقی لوگ حیرت مین ہوئے اور کہنے لگے کہ کسی نے یہ بات جھوٹھہ موٹھ بہ بہانہ الہام کے کہدیا ہے یہ بات لایق یقین کرنے کے نہین ہے چنانچہ فوراً اونکی زبان پھٹ گئی اور اونکو بڑی تکلیف ہوئی تب اوسکی سب لوگ خوشآمد و تعریف کرنے لگے آخرکو ایک ضعیف کہن سال نے کہا کہ عورات جاکر شاردا سے اصلی کیفیت کو دریافت کرین عورتون نے بعد استفسار کے جمیع حالات سے کماہی آگاہی پاکر حقیقت حال سے سب کو آگاہ کیا جسکو سنکر سبھون نے اوسکی تعریف کی بعدہ سب شاردا کی تعریف کرتے ہوئے اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے۔

تیئسوان ۲۳ ادھیائ

برہما نے کہا کہ ای نارد ساعت سعید مین شاردا کے ایک لڑکا کمال حسین و صفدار پیدا ہوا جسنے ایام طفلی مین اکثر علوم کو پڑھا اور مانند آفتاب کے طلعت نورانی پائی اور بنام سارویشی کے مشہور ہوا و تین برس کے اندر تینون بید پڑھ لیے اور شیو کی پوجن کرنے لگا اور جب ضمانت ہو گیے والدین بڑی خوشی دی کچھ دنون کے بعد مع والدہ وغیرہ گوکرن تیرتھ مین گیا جب کہ شیوراتری نزدیک آئی تو سبھون نے بعد غسل گوکرن تیرتھ کے شیو کی پرستش کی وہان مقام کیا اور شاردا نے اپنے شوہر کو اوسی مقام مین دیکھا اور بہت خوش ہوئی اور شوہر نے بھی شاردا کو مع اپنے پسر کے دیکھکر حیرت مین رہگیا کہ یہ تو وہی عورت و لڑکا ہے جسکو ہم خواب مین دیکھا کرتے ہین یہ خیال کرکے وہ شاردا کے پاس گیا اور کہا کہ تم کسکی عورت و لڑکی ہو تمھارا نام کیا ہے تم کسواسطے ہماری طرف بہت دیکھتی ہو تمھاری محبت ہمارے دلمین کچھہ کم نہین ہے شاردا نے آب دیدہ ہوکر

غایت پریم سی اپنا سب حال کہہ سنایا یہ سنکر برہمن نے بہت ہنسا اور پوچھا کہ یہ لڑکا کسکا ہی جسکے دیکھنے سے محبت دلی و سرور قلبی حاصل ہوتا ہی اور جبکہ تم بیوہ ہو گئی تو پھر یہ لڑکا با طلعت ماہ و چہرہ نورانی کسطرح پیدا ہوا ہی تب ساردا نے غایت شرم سے جواب دیا کہ اے سوامی یہ لڑکا ہمارا ساردیسی (शारदेय) نام تمام علوم کا ماہر ہی یہ سنکر برہمن نے بڑے تمسخر و خندہ زنی کیساتھ کہا کہ بڑا تعجب ہے کہ ہنوز تمہارے شوہر نے صرف تمہارا ہاتھ بھی نہین پکڑا تھا کہ مر گیا تم اسکا تکو بتلا دو کہ پھر لڑکا کسطرح تمہارے پیدا ہوا معلوم ہوتا ہی کہ تمنے دھرم کے خلاف اسکو پیدا کیا ہی اسوجہ سے تم گول مول کرتی ہو چاہئیے کہ صاف صاف اصلی کیفیت بیان کرو یہ سنکر چار ونا چار ساردا کو اصلی ماجرا کہنے پڑا اور اوسنے شرم کو دور کرکے کہا کہ اے سوامی ایسا تمسخر نہ کرو تم مجکو بخوبی جانتے ہو اور مین تمکو بوجہ احسن جانتی ہون تم ہمارے دل و جان اور خوشی دینوالی ہو یہ کہکر سب اصلی کیفیت کو بتلا دیا چنانچہ برہمن نے تسلیم کرکے یقین تصور کیا اور بعدہ اپنی حقیقت حال پر مطلع کیا اور بتلایا کہ تم ہماری عورت ہو ساردا نے فوراً اپنی برت کے نصف پھل کو دیدیا اور لڑکے کو اوسکے سپرد کرکے خود با ختیار اوسکی ہو گئی جسکی وجہ سے برہمن کو اول جنم کے ماجرا پر آگاہی حاصل ہوئی اور اوسنے اپنی عورت و لڑکے کو بخوبی شناخت کیا اور بعد حصول اجازت والدین ساردا کے اوسکو مع لڑکے کے اپنے گھر لیگیا ساردا نے کما حقہ اوسکی خدمتگزاری کیا اور دونون مدت تک زندہ با عیش و آرام رہکر آخر کو برہمن اسیر پنجہ اجل ہوا اور ساردا اوسکے ساتھ ستی ہو گئی اوسوقت شیوا ایک بمان اونکی لینے کو آیا دی دونون پاک تن ہوکر بمان پر سوار ہوئے اور شیوپوری مین جاکر شیوگنونکا راجہ برہمن ہوا اور گرجا کی سکھیون مین ساردا داخل ہو گئی اے نارد یہ داستان کمال پاک متبرک ہی جو ہمنے تمکو سنائی ہی جسکی قرأت و سماعت کمال درجہ خوشی و ارتھ دینوالی ہی جہان مین بھگت اور عقبی مین مکت دیکر سب قسم کے گناہ و رنج کو زایل کر دیتی ہی اس جرتر سے عمر زیادہ ہوتی ہی اور کوئی مرض باقی نہین رہتا اور عیش و آرام مال و دولت و نعمت لازوال قاری و سامع کو حاصل ہوتا ہی یہ داستان مبارک ہی عورتون کی شوہرون کی عمر زیادہ کرتی ہی اور اونکو اولاد عطا کرکے بڑی خوشی خاطر کو دیتی ہی اس اوما مہیشر برت کو برت راج کہتے ہین اسکے کرنیسے تمام قسم کی راحت ملتی ہی یہ برت شیو و شیورانی کو بہت مرغوب ہے اور اسکے کرنیسے شیو و گرجا کی محبت زیادہ ہوتی ہے

چوبیسوان ادھیاے ات سری شیوپرانے دسم کھنڈے سرب برت مہاتم برنیو نام ۲۴ ادھیاے

شیو پوران

گیارھوان کھنڈ

برمہانے کہا کہ اے نارد ہمنے شیو کا نرگن و سگن روپ بیان کرکے دونون سروپ کے چرتر تمکو سنایا اور شیو کے اوتارون کو مشرح ظاہر کرکے تشریف لیجانا کیلاش میں ستی چرتر و گرجا چرتر کے ظاہر کیا دیر کشوف شیو کے صاحبزادون کی ظاہر کرکے دتیون کی سزا و شیو کے ایک سو اوتارون کا حال بھی کہہ سنایا اور شیو لنگون کی کیفیت مفصل کرکے سب کچھ تمکو کہہ سنادیا اب کوئی کیفیت باقی نہین ہی جسکو ہم مکرر بیان کرین مگر جو امر تمکو سماعت کرنا منظور ہو اوسکو ہم بیان کرین سوت جی کہا کہ یہ کلام اپنے والد کا سماعت کرکے نارد نے عرض کیا کہ تمنے بڑی خاوندی کرکے مجکو یہ تمام شیو چرتر سنایا ہی ہمکو اسکی سماعت سے پرم دھرم حاصل ہوا ہی اب میری یہ تمنا ہی کہ آپ مجکو تمام برہمانڈ کی تہت یعنی کل دنیا کی قیام کی صورت سنادیوین جسکے جاننے سے ہمارے دلمین کچہہ استباہ باقی نرہے اور مجکو یہ بھی معلوم ہووے کہ کون کہان ہے اور کیا کام کرتا ہی اور کسکو رسے کون کہان کی سلطنت کرتا ہی اور نیز یہ بھی کہ چودھون لوک کے لوگ کسکو پوجتے ہین اے سونک یہ کلام نارد سنکر برمہانے نارد سے کہا کہ شیو سب کو لائق پرستش کے ہین جو با وجودیکہ تینون گن سے علیحدہ ہین مگر تو بھی برہمانڈ کی بھلائی کیواسطے سگن سروپ دھارن کیا وہی سب کے مالک ہین یہ کہتے ہوے برمہا کو سرور دلی حاصل ہوا اور تمام بال جسم پر راست ہوکر آنکھون سے اشک پریم کر جاری ہوے اور بار بار شیو کے دونون قدمونکا دھیان کرنے لگے اور نارد سے کہا کہ تم مبارک ہو جنھون نے بار بار ذکر مذکور دلکشی شیو کے

چرترون کا کرکے میرے دل کی محبت سدا شیو کے قدمون مین دوبالا کردیا اے نارد جو شخص شیو چرتر کو سنتے ہین
اونسے اعلی تینون جہان مین اور کوئی شخص نہین ہے اور جو کوئی شخص شیو چرترون کی سماعت کیواسطے
کسی سے کچھ سوال کرتے ہین وہ بلا محنت کے جہان کے دریا کو پار اوتر جاتے ہین اے نارد شیو کے دو سروپ ہین
ایک چھر دوسرے اچھر منجملہ اونکے اچھر یعنی سگن روپ و چھر اچیت یعنی نرگن سروپ ہے اور تمام برہمانڈ مین ظاہر و
अच्युत अक्षर सार
باہر موجود و حاضر و ناظر وہی ہے علی ہذا القیاس دو قسم کی مایا بھی ہے یعنی اول بدیا دوم ابدیا جنمین سدا شیو
جیو و برمھ ہوکر براجمان رہتے ہین اور شیو نرگن روپ مایا سے علیحدہ بلا جسم و سبہی مالک ہین انھین شیو
سگن روپ کے لیلا سے تینون جہان کی موجودگی نظرون مین آتی ہے یہ انھین کا کام ہے اور چودھون لوک
و برمھانڈ سب پرکرت کی کاریگری سے موجود ہوا ہے اور سوتھہ لشٹ یعنی براٹ روپ سدا شیو کا اول
सोधविद
سب لوگون کے دھیان کرنے لایق ہے جنکے اوپر کے عضویات مین سات لوک ہین بدین تفصیل یعنی
اتل و بتل و ستل و تلاتل و مہاتل و رساتل و پاتال طبقات پائین اوس براٹ روپ کا حصہ
زیرین مثل پیر وغیرہ کے ہے اور بھولوک و بھورلوک و سورلوک و مہرلوک و جن لوک و تپ لوک
و ست لوک طبقات بالا اوس سروپ براٹ روپ کا حصہ اولین مثل سر وغیرہ کے ہے اور سب
لوک بھی اسی حصہ مین داخل ہے اسطور پر کہ براٹ روپ کی کف پا پاتال اور پاشنہ رساتل و پنڈلی
مہاتل و گانٹھین تلاتل اور رانین ستل اور ایک حصہ جسم کا بتل اور دوسرا حصہ اتل اور جانگھین مہی تل
ہین اور ناف بھولوک و بھورلوک و سینہ سرگ لوک و منہ جن لوک و پیشانی تپ لوک و سرست لوک و
گردن مہرلوک ہے المختصر سر سے پیر تک حسب ترتیب بالا چودھون لوک کو براٹ روپ کے عضویات اور اونکا تصور
کرکے دھیان کرنا چاہیے علی ہذا القیاس جسقدر کہ اُپ لوک یا عالم و مافیہا اور جو کچھ کہ درمیان چودھون
لوک کے نمودار ہے اور برمھا سے لیکر ایک دانہ گیاہ تک جو کچھ کہ کوئی شے ہے وہ سب شیو براٹ روپ کا جسم اور اوسکی جزئیات جانکر
شیو کے جسم سے علیحدہ تصور کرنا جایز و واجب نہین اوس براٹ روپ کی بازو اندر ہین اور دگدہ یش وہان اور دگ دیو کان و
آسمان ناف اور اوسنی کمار ناک اور آفتاب آنکھین اور لیل و نہار بھوین اور جمراج داڑھین اور برہما آلہ تناسل و سرستی زبان یا دانت
اور بید برمھ رندھر یعنی وہ سوراخ سر کا جس مقام سے کہ حبس نفس کیا جاتا ہے اور شاعر انکی شاعری اوس روپ کا

تبسم و قہقہہ ہی اور اسایش و اطمینان جہان و جہانیان نگاہ ہی اور لب بالا محبت و اتحاد سدا شیو اور لب پائین
طمع ہی اور خلقت کی کثرت و موجود کرنا عالم اوس ذات کی طمع و افزونی محبت سے مراد ہی اور معدہ برہمن
مقعد ہین اور سمندر پانجر اور پہاڑ ہڈیان اور درخت بال اور مچھین رفتار اور رنگونکی امواج سیر و تفریح
اور حالت طفلی و ایام جوانی و وقت پیری سہ پہر اور صبح و شام کیڑہ اور نفس منحرین جماعت ہوا جو تعداد
مین ستر ہین اور جماعہ ابر مدرارسی موجسم اور پرکرت سینہ اور من یعنی دل ماہتاب ہی اور خاص فرات سدا شیو
کی غرور ومنی ہی اور جمیع مواشی و سباع و بہائم خون اور جمیع طیور بیاکرن علم اور انسان عقل نیک اور رتر لوگ
سایہ اور جماعہ سنیشران حواس خمسہ اور دیت طاقت و توانائی اور دیوتا دسوان قسم کے دھرم شاستر و پران
اور برہمن بمنزلہ تصیح کے ہین اور جو برہمن مع بید ہو وہ اوس فرات کا دہیان ہی اور چھتری مع دھرم کے
بازو ہی اور بیس عمدگی کلام کیساتھ سینہ ہی اور سودر خدمت گزاری کیساتھ پیر ہی اور چارون آسرم مع ہر چہار
بید کے اور ات آشرم یعنی سنیاس اگر گناہ سی مبرا ہی تو یہ پانچوان آسرم اوس براٹ روپ سدا شیو کے
پانچوان منھ ہین جو کوئی شخص ایسے براٹ روپ کا دہیان کرتا ہی وہ اقسام گناہان سے مبرا ہو جاتا ہی اے نارد ہم
تمکو چودھوان لوک کی کیفیت منفصل سناتے ہین جسطور سی کہ برہمانڈ چودہ لوک مین منقسم کیا گیا واضح ہو کہ
بھوتل جسمین سات طبقہ ہین وہ ایوبیت جو جن طویل ہی وہان سرگ لوک یعنی عالم بالا بہشت سے بھی زیادہ راحت
و رونق ہی اور بڑی روشنی سی وہ طبقات تابان و درخشان ہین اور انواع سامان کامرانی و اقسام اشیای
شادمانی سبکو میسر و حاصل ہین اور ہم آغوشی زنان صاحب جمال و ہمبستری ماہ رویان پر از غنج و دلال و دولت
بیشمار و نعمت و جمعیت بسیار ہر متنفس کے لیئے مہیا و دستیاب ہے اور مکانات و الاسفر و عمارات خلوت خانہا جابجا طیار ہین
کسی چیز کی قلت و کمی نہین ہی اور عورت و مرد آپسمین رات دن مباشرت و لہو و لعب و سیر و تماشا مین
درجہ کمال مصروف و سرگرم رہکر ان امور مین نہایت شایق فایق ہین اور زیورات مرصع طلائی و نقرہ ہر وقت
اپنی تیئن آراستہ و پیراستہ رکھتے ہین اور طوطا و مینا وغیرہ طیور خوش الحان جنکی آواز کی سماعت سے کام غایہ کرتا
ہی نغمہ سرائی کے ساتھ جابجا بیٹھی رہتی ہین اور مساکن و مقامات قیام دیوتون کے جواہرات سی مزین ہر ایک جگہ
قایم ہین جنکی صنعت و نقاشی دیکھکر بشوکرمان بھی شرمندہ ہو جاتا ہی اور مرض و رنج و پیری و درد کسیکے گرد نہین آتے

اور اجسام سب کے کمال جلال کیساتھ منور و درخشان ہین کیونکہ وہ سب کیمیا کھاتی ہین وہان اکثر سوت کی اولادون کا خاندان یعنی دیت و دانو و کدرو کے لڑکے یعنی کالی وغیرہ سانپ اکثر مقامات مین ہمیشہ مسرور جوہر روز شاد ان فرحان رہکر طرح طرح کی جشن و کامرانی مین اوقات عزیز کو صرف کیا کرتے ہین اور جواہر و من کہ روشنی سے وہان راتدن مین کچھ بیسر نہین ہوسکتا اور نہ تاریکی وہان ہے اپنا اثر کرے اور ایک ہی طور پر سب لیل و نہار بر بہار نظر آتے ہین اونکی مکانات سراپا جواہرات سے بنائے گئے ہین اور وہان کے مرد و عورت کیا کیا عیش و آرام نہین کرتے اور کوکلا و پپیہا و دیگر طیور خوش لحن اپنے نغمہای شیرین سے کام کو بڑھاتے ہین اور وہاین باغ کے اندر ہزار قسم کے درختان سایہ دار و بار آور پھل پھولون سمیت دلکو کیفیت عجیب دیتے ہین جنکے اوپر ایکی بچہ چھک چھک کر اپنی آواز آہستہ آہستہ کرتے ہین اور دریا مین گل کنول کی قطار و ماہیون کی گشت و دیگر جانوران دریائی کا ادھر اودھر پھرنا و چیکا دک و ہنسون کی جماعت کا قطار باندھکر بیٹھنا دلکو کھینچ لیتا ہے اچھی اچھی ندی و دریا صاف و شفاف پانی سے پر جنکے دونون ساحلون پر طیور خوش رنگ و خوش لہجہ بیٹھے رہتے ہین اور دونون کنارہ پر درختان سایہ دار پانی کے اندر تک جھکے کھڑے ہین اوسکے بعد گل کنول کی قطار عمدہ اندر سی چلی گئی ہے وہان کل ملک کے شہنشاہ سیس جی ہین جو ساتون طبقہ پاتال کے دربان و حاکم حاکمان ہین جنکے آگے اپسرا ہر وقت رقص کیا کرتے ہین اور ناگون کی لڑکیان خدمت کیا کرتی ہین یہ کیفیت مجمل ہمنے ساتون طبق کی بیان کیا ہے اب ہم علیحدہ علیحدہ ایک ایک طبقہ کی حالات سے تمکو واقف کرتے ہین ؎

پہلا ادھیا ے

برہما نے کہا کہ اول ہم اتل کی کیفیت بیان کرتے ہین جہان انسان بباعث کرنے صواب عظیم کے پہونچکر تمامی رنجون کو بھول جاتا ہے جسکا لوکپت یعنی راجہ دانو کا لڑکا ہے جسنے چھیانوے مایا دلکی فریب دینے والی بنایا ہے یہ اتل لوک پہلا حصہ پاتال و زیر زمین کا ہے اور یہ طبقہ بدون خدمت کرنے سداشیو کی کسیکو نہین ملتا اوسکی بلندی و طول و وسعت دس ہزار جوجن ہے اور مے دانو کا لڑکا جو وہان راجہ ہے اسقدر مایا مین ہوشیار ہے کہ اوسکی مایا کو کوئی شخص نہین جان سکتا وہ راتدن سدا شیو کے دھیان مین رہا کرتا ہے اور بلا محنت و کثافت راہ کے تینون جہان کی سیر کیا کرتا ہے جسکی حالت غنودگی کہہ سکا کر کے فوا عورتون کی جماعتیون

حاضر ہو جاتی ہین جنکو کھورن کامن وپشچل کہتے ہین اور جو تینون جہان کو شہوت مین اسیر کرنیوالے ہین اونکا

पुंश्चलि कामिनि सोरिणि

جو آدمی پہلے جنم مین اچھے اچھے کام کرتا ہی وہی شخص دوسرے جنم مین اندر اتل لوک کے داخل ہو کر سب

طرح کی عیش و آرام کو پاتا ہی اور وے عورتین ہاٹک رس یعنی سونے کے رس کو کھا کر صحبت کرتی ہین او

हाटक

ان عورتون کے صرف تبسم و بوس و کنار انسان کو محبت کے لجہ مین استغراق حاصل ہوتا ہی ایسی

راحت دیوتون کو بھی نایاب ہے جیسی آدمی وہان جا کر پاتے ہین جو شخص ہاٹک رس کھانیوالی عورتون

سے صحبت کرتے ہین وہ خود اپنے کو ایشر مانتا ہے اور اونکی دس ہزار ہاتھی کی طاقت آجاتی ہی اور

ہمیشہ مدآئندہ یعنی می شہوت سے سرشار رہتا ہی یہ ہاٹک رس جسکی تاثیر اوپر بیان کیگئی ہی شیو کی خدمت

کر کے جے دانو کی لڑکے نے حاصل کیا تھا اوس نے شیو ہاٹک رس بلنے کیواسطے ہاٹک پت شیو کی خدمت

हाटकपति

کیا تھا اور جب کہ قیاس و اندازے سے زیادہ اوس نے شیو ہاٹک پت کی پرستاری کی تو شیو ہاٹک پت نے پھر اوسکو یہ

ہاٹک رس مرحمت فرمایا تھا اور مے کے لڑکے جو استت سدا شیو کی پڑھتی تھی اور اب بھی پڑھا کرتا

ہی وہ یہ ہی کہ ای سدا شیو تم سب کے ناتھ اور بی مالکون و وارثون کے معین و دستگیر ہو تم تینون جہان کی رنج

دور کرنیوالے و خوشی دنیوالے ہو تمھاری مہمان نہایت سر پوشیدہ ہی جس کے بیان سے بید و تلیشن گو

بھی اپنی نادانستگی کا اعتراف و اعتراز ہی مہاراج تمھاری خدمت سے ہشیار لوگون نے مکت کو پایا ہی اور جہان

مین تینون جہان سے زیادہ راحت کو پایا ہی برمہا وشن و سنکا دک تمام دیوتا ہمیشہ تمھاری خدمت کرتی

ہین تم سب کے مقاصد و مطالب خاطر خواہ کو دیتی ہو اسیا تکو بید و پوران تمھارا پہ نام کر کے کہتے ہین یہی ہیر

میری دلمین ہے کہ آپکا بھجن بلا وسواس مین کیا کرون تمھارا نام تو ادہم اودھارن یعنی گنہگار ونکا پاک

کرنیوالا ہی اسیا تکو شنکر ہمنے آپکی پناہ لیا ہی ای ناروا اسیطرح روزمرہ می کا لڑکا شیو کی استت گایا کرتا ہی او اتل

لوک مین اوسکو بیشمار عیش و آرام حاصل رہتا ہی یہ کیفیت تو اتل لوک کی ہی اور بتل لوک کا یہ حال

ہی کہ اتل لوک کے نیچے ہی بلندی مین دس ہزار جوجن مانند بیضہ کے گول ہے اور تالاب و جوی و

دریاؤن سے جنمین گل کنول پھولے ہوئی ہین کمال پر رونق معلوم دیتا ہی وہان بیشمار شوالہ جواہرات

سے بھرے ہوے جنکے اندر شیو کی مورتین موجود ہین اور قسم قسم کے درخت جڑی بوٹی و صحرا و دشت گنجان

ودرختان میوہ دار وسایہ دار جنکے اندر طیور شیرین زبان و مرغان خوش آواز وستان سرائے و نغمہ سنجی سے
دلکوئی اختیار کرتی ہین اور بھنور پھولون کے اوپر کہین کہین آواز دیتی ہین اور وہان خادم و مخدوم کی یہ صورت
ہی کہ ہاٹکیس نام سداشیو کا لنگ وہان براجمان ہی وہ مع اپنی گنون کے لنگ سروپ وہان مقیم ہوکر تینون جہان کی
پرورش کرکے وہان کے راجہ کو ضعیف نہین ہونے دیتے اور کل کی رعایت ہوکر خلقت کو پیدا کرتے ہین اور خود
مختاری کیساتھ ہمیشہ براجمان رہکر مع شیورانی کے بہار کیا کرتے ہین جنکی لٹا سے جل کی دھارا بہکر بنام
ہانک کے معروف ہی اوسکو پیکر اہل یعنی آتش صاحب طاقت ہوکر ہوا سے ادھال کرکے جو تھونک کہ اوسکے
منہ سے باہر گرتا ہی اوسیکو ہاٹک نامی کنچن یعنی طلا کہتے ہین جسکو دیت زیور بنا کر پہنتے ہین اور اوسی کا زیور
وہانکی عورات بھی پہنکر اپنی شوہرون کی خدمت مین مصروف رہا کرتی ہین اور راجہ بل ہر طرح سے
وہان سداشیو کی پرستش کرتی ہین اور وہ استت جو راجہ بل بحضور سداشیو پڑھتے ہین یہ ہی کہ ای
دیوتون کے دیوتا مہانگت کے پالنے والے تمام جہان کے دکھ دور کرکے سکھ دینی والی تم اپنی بھگتون کے تابع
ہوکر باوجود نرگن ہونے کے جسم کو شمار کرتی ہو اور سب کے اندر مقیم ہو برہما وشن و سنکادک و دیوتا وغیرہ تمہارا
دھیان کرکے سب کچھ پاتے ہین اور برہما وشن ورودر تمہارے روپ ہین اور تمہاری اجازت سے خلقت
پیدا کرکے بعد پرورش کے فنا کرتی ہین بید تمکو کہتا ہی کہ تم سب مین اور سب سے علیحدہ ہو تمہارا آغاز و انجام
نہین اور لازوال و لافنا ہو بید نارد و شارد و سیس تمہارے اوصاف بیان کرکے تھک جاتے ہین مگر انجام
نہین پاتے علی ہذا القیاس اسیطرح سب باشندہ وہان کے شیو کی استت پڑھکر خوش رہا کرتے ہین وہ ای نارد
اب ستل لوک کی کیفیت سماعت کیجئو وہ دس ہزار جوجن مربع مرتفع ہی وہا کا راجہ بیروچن بل ہی بابن کا
لڑکا جسنے بشن کو دان دیکر آسودہ کر دیا اور دیت دانو دیت کی نیکنامی کو بڑھانیوالا ہی ای نارد راجہ بل
مبارک ہی جسکے دل مین سداشیو کی محبت مقیم رہتی ہی اور جسکو بوجہ بھگت شیو کے بشن قتل نہ کرسکے راجہ بل کی
برابر اور کون برہمن کا ماننے والا ہی جسنے بلا رنج و اندیشہ بشن کی امید کو پورن کیا اور برہمن روپ بشن کو دیکھکر
تمام عناد و مخالفت کو ترک کر دیا اور اپنی خرابی دیکھکر دھرم کو نچھوڑا وہ شخص جہان مین شیو کہتے ہین لایق ہی جسکی دلمین
برہمن کے قدمونکی محبت مصمم ہو اور ایسا ہی راجہ بل سے ماتا پیدا ہوا جسکے دلمین سوائے شیو کے اور کسیکی جگہ نہتی او

ملک خاک کر دیا اور جسکی طاقت دگبجیت وتاگ گوارا نہ کر سکے ای نارد یہ بھی شیو کی عنایت تصور کرو جو راجہ بل نے
بانا سر مانند لڑکا پایا اور جسکی شہرت کی محافظت بشن کے ذمہ قرار پائی یہ بات بوجہ کثرت مہربانی سداشیو
کی راجہ بل کو حاصل ہوئی یہ سنکر نارد نے کہا کہ مہاراج راجہ بل نے کون سے بھاؤ سے ایسی خوشی و رتبہ و فرزند ارجمند
پایا برہما نے فرمایا کہ جس وجہ سے راجہ بل نے بموجب ارشاد ملک من کے سداشیو کی محبت کو بڑھا کر تینوں جہانکو
اپنا مطیع و فرمان بردار بنا کر دیوتون کو اپنا خراج گذار بنایا اور جسکی وجہ سے وہ برہم بھگت ہوکر بشن سے مغلوب
نہو سکا و نیز کیفیت جنم اول کی مفصل ہم بیان کرتے ہین جسکی سماعت سے سداشیو کی محبت روز افزون ہوکر بھگت دل

دوسرا ادھیائ

برہما نے کہا کہ زمانہ ماضیہ مین ایک شخص کیتو نام بڑا پاپی دیوتا برہمن کی ہتک عزت کرنیوالا ہوا اور عورات غیر سے
زنا کرکے بدنام و ہر طرح سے خراب کام کرنیوالا تھا وہ بشمار جاندارونکو قتل کرکے اسقدر افلاس و تہیدستی
مین گرفتار ہوا کہ اوسکے جسم مین کوپین تک بھی نہ تھی اور وہ چوری و فریب سے اوقات بسری کرتا تھا
اور طوائفون کیساتھ ہمبستر ہو کر اپنے دھرم کو ضایع کر دیا ایک روز کیتو مذکور ایک طوائف کیواسطے پان
و پھول و صندل وغیرہ لیے ہوے دوڑا جاتا تھا کہ حسب تقدیر بوجہ تیز رفتاری کے زمین مین گر پڑا اور بیہوش
ہوگیا اور جب کہ دیر کے بعد اوسکو ہوش آیا تو جو عطریات وغیرہ کہ زمین مین گر پڑی تھی وہ بنام شیو کی سنکلپ
کر دیا اور پہلے نمہ شیوائے کو زبان سے کہا اسی عرصہ مین وہ مر گیا اور اوسکو عاصی تصور کرکے جمراج کے پیادے
لینے کو آئے اور فوراً گرفتار کرکے پاس جمراج کے لیے گئے جہان مجرمونکو سزا دیجاتی ہے چنانچہ ایک آواز ہولناک سے
جمراج نے کہا کہ ای بیہر پاپی تو نے جہان مین بڑے بڑے گناہ کیے چنانچہ اور اپنے نیک دھرم کو چھوڑ دیا تیری گناہ بھی
ہم زبان سے بیان نہین کر سکتے مگر تجھکو ہم سخت دوزخ مین ڈالدینگے یہ سنکر کیتو نے جواب دیا کہ ای مہراج
جمراج ایک ہی نظر سے دیکھنیوالی ہماری باتونکو دل صاف کرکے سماعت کرو کہ مین کچھ پاپی نہین ہون برائیون
نے ظہور کیا ہی مجکو دھرم کا نتیجہ دیکر خراب ہونیکا بھی پھل دو یہ سنکر جمراج متردد ہوکر چترگپت سے متفعل ہوکر
فرمایا کہ جو بات کہ کیتو کہتا ہی اوسکو دل لگا کر سنو یہ باوصف اسقدر گناہگار ہونیکے کلام گستاخانہ بلاخوف کر
رہا ہی یا تو مین نے خود غلط فہمی کی ہی یا انکہ یہ ضرور داخل جہنم کیا جاویگا یہ سنکر چترگپت نے فوراً شیو کا دھیان کیا اور شیو کی مہربانی

شامل حال کتو کی جانکر جمراج سے کہا کہ تمام عمر اسنے گناہان عظیم کیے مگر مرتی وقت کتو نے ایسا کام نیک کیا ہی کہ دانشمند طیب الفت
کے عطریات وغیرہ لیئے ہوئے جاتا تھا اتفاقاً زمین پر گر کر تمام سامان کو شیو آرپن کر دیا اور شیو قدموں میں مرتی وقت
دل لگایا ہماری رائے میں یہ قابل سزا دوزخ کے نہیں ہے اسکو سُرگ دیا جائے اور تین گھڑی تک اندراسن اسکو ملنا چاہیے
اور وہاں جو کچھ اسکے دل میں آوے وہ کرے جمراج نے منظور کیا اور صورت نیک سے کتو کو درشن دیکر شیو کی بڑائی کہا
اسی عرصہ میں برہسپت مع دیوتون کے آئی اور کتو کو ایراوت اندر کے ہاتھی پر سوار کرکے اندر کے گھر میں لے
گئے اور برہسپت نے اندر سے کہا کہ تین گھڑی کیواسطے کتو کو اپنی مسند پر جگہ دو اور ہمارے حکم کی تعمیل کرو اسنے
عمدہ خیر کو شیو کی نام پر آرپن کیا ہی اسوجہ سے تمہاری مسند اسکو ملی ہی یہ سنکر اندر نے اپنے گرو کی حکم کو مانکر تفکر کیا تھا اس جگہ
اور کہیں جا بیٹھے اور کتو بجائے اندر کے مسند پر بیٹھا اور نہایت مسرور ہوا اناردعطریات وخوشبویات کے آرپن سے
کتو اس حالت کو پہونچا درحالیکہ اتفاقیہ وتقدیر سے عطریات کا آرپن اسقدر منتج ہی تو اگر کوئی شخص محبت کیساتھ
آرپن کرے تو مکت پانے میں کیا شک ہی جو شخص شیو کو مع گرجا کی روزمرہ محبت سے پوجن کرتے ہیں وہ اسکے فیض سے
شیو کی مکت کو پاکر مسرور رہتی ہیں شیو کی پرستش کرنیوالیکو کوئی شی تینون جہان میں نایاب نہیں ہی اسیطرح ماندھاتا
کتو وگن ندھر کے بیشمار لوگوں نے شیو کی مہربانی سی شیولوک کو پایا ہی المختصر اسوقت تم نے یعنی نارد کتو سے کہا کہ
اب تم اپنی اندرانی کو اپنی پاس بلالو اور جسکی وجہ سے تمہاری سلطنت پر رونق معلوم ہووے کیونکہ اصل خوشی کی
اوسکے برابر دوسری نہیں ہی مگر کتو نے تمکو تبسم ہوکر جواب دیا کہ ہمکو ایسی کچھ غرض وسروکار نہیں ہی پھر تو ایسی
بات کو زبان سے نہ کہنا بعدہ کتو نے دان دینا شروع کیا اوراگست کو ہاتھی اور پسواامتر کو گھوڑا اور برہسپت کو گائیں
وگالب کو اور کوونکو کلپ برچھ دیکر بہت اسیر باد پایا علی ہذا القیاس بہتمار عمدہ خیرین سبکو دان دیدیا اور رشیوں
کی بڑی پرستش کی اوس نے تین گھڑی تک خوب خیرات کیا بعدہ اندر بدستور اپنے مسند پر بیٹھا دیسی کو بلوایا اور
مارے غضب سے آنکھیں لال کرکے کہا کہ تمہارے ساتھ کتو نے ضرور فعل بد کیا ہی تم ہمسے راست راست کہو یہ سنکر اسیجی نے
کہا کہ تم اپنے مطابق سبکو دیکھتے ہو تمہارا دل پاک نہیں ہی کتو کے حالات نہایت پاکیزہ ہیں یہ کتو بہ رحمت جانب
پاک اور شیو اوسکے اوپر مہربان ہیں وہ سوہ وغیرہ رجوگن کے دام سی رہا ہوکر شیو کا بڑا بھگت ہوگیا ہی اور وہ
پرم پد کو پاکر تینون جہان کی بعیش وآرام حاصل کریگا یہ کہکر اسیجی خاموش ہوے

تیسرا ادھیاے ۳

جب مہیتا نے کہا کہ ایسے کلمات سچی کے سنکر اندر بہت شرمندہ ہوا اور خاموش ہوکر بیٹھ رہا مگر جب کہ
اوسنے دیکھا کہ ایراوت ہاتھی اور اوچیشروا گھوڑا کامدھین وغیرہ وہ کچھ نہین ہین تب برہسپت سے
कामधेनु उच्चैश्रवा ऐरावत
کہا کہ یہ سب چیزین کون چرا لیگیا برہسپت نے کہا کہ یہ سب چیزین کتو نے خیرات کردیا اوسنے حالت خود
اختیاری مین جو چاہا وہ کیا اوسنے اپنی سلطنت کو واسطے تین ساعت کے جانکر اچھے کامونکو کر لیا یہ سنکر
اندر نے کہا کہ ہمکو وہ تدبیر بتلاؤ جس سے ہم اپنے تمام سامانکو واپس پاوین برہسپت نے کہا کہ اسکی صلاح
جمراج کے پاس جاکر کرو اندر نے بعد پا تعظیم و تکریم کے کہا کہ تمنے کتو کی شرارت کو دریافت نہین کیا تمنے
اوسکو ہماری جگہ پر کسواسطے قائم مقام کیا اوسکے فعلون رکیک سے مجکو بڑی تکلیف ہوئی ہے دیکھو اوسنے
ہمارے تمام اشیاء نفیس کو دے ڈالا تم ہمارے تمام اسباب معروضہ کو حاضر کرو یہ سنکر جمراج
نے کتو کو بلاکر غایت غیظ و خشم سے کہا کہ تونے یہ کون کرم کیا ہے تجھکو پرائی دولت کے غارت
کرنے سے سخت جہنم ملیگا اور تم اپنے بد فعلون کے نتیجہ پاؤگے یہ سنکر کتو نے غایت غصہ سے
بلاخوف جمراج سے کہا کہ مین بڑا پاپی ہون مگر مجکو اندیشہ نہین ہے ہمنے اندر کے یہان کیا ایسا گناہ کیا ہے
تم کسواسطے ہمارے حق مین ایسی دعاء بد کرتے ہو جبتک ہمارا اختیار جاری وہان رہا ہمنے جو دلمین آیا اور جو
کام لایق تھا کیا تم کسواسطے اوسکو گناہ مین شمار کرتے ہو جمراج نے کہا کہ دان دنیا زمین واجب ہے جہان
دان دینے سے پھل ملتا ہے اور دیوتون کے لوک مین دان دینا واجب نہین ہے یہ بات بید پوران
کہتے ہین اسوجہ سے تمہارے اوپر سزا عاید ہوتی ہے تمکو ہم سزا کماحقہ دیوینگے کیونکہ تمنے بید کے خلاف کام کیا ہے
اسطرح کتو کو بہت ڈرا کر چترگپت سے دہوکھا دیکر کہا کہ اسکو طبقات دوزخ مین ڈالدو اور انواع عقوبت مین
گرفتار کرو یہ سنکر چترگپت نے ہنسکر فرمایا کہ اے دہرمراج خلاف بید دہرم کے آپ ایسی بات اپنی زبان پر
لاتے ہین کتو کسوجہ سے دوزخ مین جاسکتا ہے اوسنے عمدہ دہرم موجب بید کیا ہے جو دان تیہو کے نام سے دیا جاتا ہے
وہ تردید کے لایق نہین ہے اسلیے بید کے مطلب کو سمجھا کر کتو کو دوزخ مین نہ ڈالو کتو کی تمام گناہ بوجہ اسکا سون کے جلگئے
ہین اسکے برابر تینون جہان مین کوئی دیوتا و انسان دہرماتما نہین ہے دہرمراج نے ایسے کلمات چترگپت کو

سنکر اندر سے کہا کہ تم دیوتون کے راجہ اور زناکاری مین معروف ہو تمنے سو اسمیدھ جگ کرکے اندرلوک کو پایا ہے
اور کتو منے اپنے نیک کامون سے تمام گناہان کو خاکستر کر ڈالا ہی تم اگست وغیرہ منیشران کے پاس جاکر عجز و نیاز
سے تردید کی درخواست کرو اور اونکو مال و دولت بے شمار بہ عوض اشیاء خراب شدہ کے دو تاکہ تم اپنی
سب چیزونکو واپس پاؤ چنانچہ اندر اپنے لوک مین جاکر بعد دینے زر و مال بشمار کے منیون سے لوگون اپنی
اشیاء کو واپس لیا اور اپنی سلطنت کو پھر پاکر بہت خوش ہوا اور گتو بھی برو جن کا لڑکا ہو کر بیبح کے شکم
سے پیدا ہوا جو برکھ پربا کی لڑکی تھی اور پہلا دبیدا ہی تھے یہ پہلا دبشن کے ایسے بھگت ہوے کہ جنکے اوپر کسیکی
کچھ نہ چل سکی اور برو جن نے اپنا سر اندر کو دیکر تینون جہان مین شہرت حاصل کی اور برو جن سے بل پیدا ہوا یہ بل بڑا صاحب
قوت و اقبال ہو کر شیو کی مہربانی سے ہمیشہ شادان و فرحان رہا اور جسکے جلال پر کمال کی تاب اندر نہ لاکر
کشیپ کے پاس بھاگ گئے اور بل اندر ہو کر سب دیوتون کا مالک ہوا اور تمام گبپت آفتاب و ماہتاب و سلیس وغیرہ کے
سب کام خود انجام کر لیا اور شیو کی کرپا سے تینون جہان کا راجہ ہو کر تمام برہمانڈ کو فتح کر لیا اور جسکے دروازہ پر
بصورت برہمن بشن نے دروازہ گری کر کے اندر کے مقصد کو پورا کیا یعنی روی زمین کو دان مین لیکر اندر
کو دیدیا اور باوجودیکہ بشن نے بری دغا اونکے ساتھ کی مگر تو بھی بل کو کچھ رنج نہوا اور بدولت دان کے اپنے ستل لوک مین
جاکر بشن کے درشن دز رو دریا سے شادان و فرحان ہے یہ حال اولین راجہ بل کا ہے کہ جو کہا گیا

چوتھا ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے ناردا اب تلاتل کا حال سنیئے جو ستل سے نیچے ہے وہ وسعت و لمبائی مین مانند ستل کی
ہے اور مکانات اوسکے جواہرات و انواع رتنون سے آراستہ اور دریا و جھیلین گلہائے کنول سے بدرجہ کمال فرحت
بخش چشم و دل نظارگیان ہین وہان مے دیت رہتے ہین جنکی مایا جاننے لایق نہین ہے اور جسنے تریپر کو استوار
بنایا تھا کہ کوئی دیوتا اوسکو دیکھ نہین سکتے تھے وہ شیو کی بردان سے ہر قسم کی مایا کو موجود کر سکتا تھا اور
تمام مایا کا حادث و مخترع و موجد مشہور ہوا کیونکہ اکثر اوسنے خود اختراع و انجاد کیا تھا محدث آور و طبقہ
دیت و دانو و اسر مین اسقدر قدر و منزلت رکھتا تھا جسقدر دیوتون مین بسوکرما کی عزت و حرمت ہے یہ مئ دانو
شیو کی خداوندی سے بلا خوف خلل خوش و خرم رہتا ہے وہ وقت جلانے تریپر کی شیو کی سرناگت مین جاکر بچگیا اور تلاتل کو رسانا

غریب و صحراے پر بہار و طیوران شیرین گفتار و آب جوے خوشگوار و گلستان پُر از گل و بار دار رشک ارم ہوتے ہیں
وہان کسیکو کچھ بھی رنج واندوہ نہین ہے اور مے دانو مع تمام باشندگان وہان کے یہ شیو کی
استت پڑھا کرتا ہے کہ اے سداشیو تم سرناگت آئے ہوے لوگون کے پالنے والے ملہوفین کی معین
و تمام رنجون کے دور کرنیوالے ہو جو تمہارے پناہ مین آتے ہین اونکے اوپر تم فوراً مہربان ہوتے ہو
مین نے اباتکو بوجہ احسن دیکھہ لیا ہی کہ جب تک مین تم سے بخلاف رہا تب تک میرے قیام راحت کی صورت ظہور
پذیر نہوے اور جب کہ مین آپکے سرناگت گیا تو تمنے آپ مجکو اپنا غلام جانکر ممتاز و معزز فرمایا یہ تمہارے قدیم
روش و روِیہ ہی کہ اول اوسکو مغلوب کرکے پہر خوشنودی ظاہر کرتے ہو مجھکو تمنے اپنی اطاعت مین پاکر تلاتل
کا راجہ بنا دیا ہے آنارد اسیطرح رات و دن مے دانو شیو کی استت کیا کرتا ہی اب مہاتل پانچون لوک کا حال
سماعت کرو جہان کدرو کا لڑکا تچھک سلطنت کرتا ہی اسکے ہر ایک کفچہ مین جواہرات گرانمایہ اسقدر ہین جو اوس
تکشک
لوک کی تاریکی کو دور کیا کرتے ہین اوس لوک کے چہار سمت دریاے مواج و ہر گدھاے عمدہ خوش آب و جو و حوض و
چاہ و باولی و دشت پُر بہار و باغہاے پر از درختان بار دار و سایہ دار مع جانوران شیرین سخن موجود ہین وہ
لوک ہمیشہ رنج و مرض سے خالی اور اوسکے ساکنان ہمیشہ خوش و خرم رہا کرتے ہین وہ لوک وسعت و فسحت و
طول و عرض مین بموجب دونون لوک مذکورہ بالا کے ہی وہان تچھک و کلاک کہک و سکھین وغیرہ اکثر سرپ یعنے اژدہا
कुमिया कुहुक कालक तक्षक
واقعی و مار بڑے زہریلی رہتے ہین اونکے اشکال عجیب طور کے ہین اور انکے ماتھون میں ہین یعنی جواہر تابان
براجمان ہین وے شیو کی پرستار اور بیتاست یعنی گرڑ سے مخوف رہتے ہین اونکے عیش و عشرت و سامان بہجت
वैनतासुत
و کامرانی و اسباب بہت شادکامی و تجمل شاہانہ و جواہرات گرانمایہ و مکانات مرصع زرنگار و بوستان پر از
بہار و زنان صاحب جمال و مہوشان پر از غنج و دلال کو ہم کہان تک بیان کرین تجمل تچھک شیو کا بڑا
پرستار ہی جسنے چند رانگد سے گفتگو کرکے اور اوسکو شیو کا پرستار سمجھکر اوسکی منطلب کو پورا کیا یہ تچھک استب
مفصلہ الاول سداشیو کے حضور مین قرات کرتا ہی جی شنکر سداشیو بھگتون کی بھلائی کرنیوالی تمہاری مہمان گری
پیچیدہ اور باریک ہی اور برمھا و بشن دیوتا منی و سنک و سارد و سنکادک شیش ناگ و بیاس ہرطرح سے تمہارے
اوصاف کو بیان کرتی ہین لیکن عاجز ہوکر خاموش رہتی ہین آنارد اب ہم رساتل کا ذکر کرتے ہین جو مہاتل کے نیچے ہی اور

اور زمین مین نہین گرتے اسیطرح ستارے بھی زمین مین نہین گرتے شیو کے حکم سے لٹکتے ہین اور بعض بموجب طریقہ
پوران کے کہتے ہین کہ ستارے جہان تک کہ دکھلائی دیتے ہین یہ سب شسمار چکر مین گوندھے ہوئے ہین اور اونکے
सिसुमार
سب کے اوپر دھرو قائم ہین ای نارد دھرو بڑے صاحب قسمت و اقبال ہین جنہون نے بشن کی کرپا سے یہ پد حاصل کیا
اور اپنے قیامگاہ کو شیو کی خدمت کرکے اچل لیا اور دھرو کی کتھا اسطور پر ہے کہ ہمارے لڑکے شمبھو مین ہو جنہون
نے ست روپا کو اپنی زوجیت مین قبول فرمایا اونکے لڑکے اوتان پاد تمام خلقت کے خوش کرنیوالے فرمانروا
ہوے اور اوتان پاد کے دو عورتین ہوئین ایک سرچ دوسری سنیت چنانچہ دھرو سنیت سے پیدا ہوے اگر دو دھرو
सुनीति सुरुचि
نے اپنے باپ کے پلنگ پر چڑھنے کی نیت کی تاکہ راجہ اوتان پاد کے گود مین بیٹھین مگر چونکہ راجہ سرچ اپنی
دوسری عورت کے مطیع تھے لہذا بپاس خاطرداری و لحاظ سرچ کے دھرو کو اپنے گود مین نہین لیا اور سرچ نے غایت
غرور سے دھرو کو کلمات سخت کہے جو مانند تیر کے دھرو کے سینہ کو چاک کرکے پار ہوگئے اور دھرو روتے
روتے اپنی مادر کے پاس آئے چنانچہ سنیت نے دریافت کیا کہ تمکو سرچ نے کیا کہا اور جب کہ
دھرو نے تمام ماجرا کہہ سنایا تو سنیت غایت تاسف و ملال سے کہنے لگی کہ اگلے لوگون نے کہا ہے کہ
بدون خدمت و اطاعت مالک برتر و اعلے کے کسی شخص کو راحت نہین ملتی اسلیے تمکو واجب ہے
کہ ایشر کے قدمون کا دھیان کرکے ریاضت کرو تمہاری وہی پرمیشر مدد کریگا اور یہ بات کہکر
جب سنیت نے کلام سخت سرچ کو یاد کیا تو غایت اندوہ سے دھرو کو اپنی چھاتی سے لگایا دھرو نے کہا کہ آپکو
کچھ افسوس و رنج نہ کرنا چاہیئے مین وہ پد حاصل کرونگا جہان کوئی شخص نہین پہونچیگا یہ کہکر دھرو بعد حصول
اجازت و دعا اپنی ماں سے تپ کرنے کو روانہ ہوے اور راہ مین نارد سے ملاقات کرکے بعد
حصول آشیرباد کے مدھبن مین داخل ہوے وہان دھرو نے بڑی سخت ریاضت کی اور دس ہزار سال
تک ریاضت شاقہ کرکے حواس ظاہری و باطنی کو مغلوب کیا اور ایک ہی پیر سے زمین مین کھڑے ہوکر دم کو
اوپر چڑھا لیا چنانچہ تینون جہان کے نقوش بند ہوگئے اور تینون جہان مین آثار قیامت نمودار ہونے لگے
چنانچہ تمام دیوتا و من لشن بھگوان کی خدمت مین گئے اور التماس کیا کہ یہ آفت تینون جہان مین ہے بشن نے فرمایا
کہ تم کوئی کچھ رنج نہ کرو دھرو تپ کررہے ہین یہ کہا اور فوراً واسطے دینے بردان کے روانہ ہوا اور دھرو کے نزدیک جاکر
پرم برودھ کو زبان پر لائے دھرو نے اپنی تمنا و خواہش دلی کو عرض کیا اور استت پڑھی بشن نے تتھاست
तथास्तु

یعنی ہی ہوگا لیکن دھرو سے فرمایا کہ کاشی مین جا کر ریاضت اسقدر کرو جسمین سداشیو خوشنود ہوان اور شیو سی یہ بردان
طلب کریا کہ جو بردان ہمکو بشن نے دیا ہے وہ اچل ہو اور جب کہ چھتیس ہزار برس بادشاہی کر لینا تب اپنی لوک مین
جو رکھ لوک سی بھی اوپر ہے جا کر مقیم رہنا اور ہم ہر روز کاشی مین واسطے پوجن سداشیو کے جاتے ہین آج
تم بھی ہمارے ساتھ چلو ہم تم سے بہت خوشنود ہین یہ کہا اور دھرو کو ساتھ لیکر گرڑ پر سوار بشن کاشی مین داخل
ہوی اور دھرو کو بردان تہ گورہ بالا پھر دیکر آپ من کرنکا گی کنارے پر اوترے اور تیرتھ مین اشنان اور بشیہ ناتھ کی
پوجن پریم کر ساتھ کر کے بعدہ بشن اپنی دھام کو چلے گئے اور دھرو کاشی مین مقیم ہو کر بعد مشغول ہے نے جو اس جسم کے
شیو کا لنگ قایم کیا اور ریاضت شاقہ و عبادت برگزیدہ مین مصروف ہوے چنانچہ لیتہ ایشر مہادیو خوشنود ہو کے
دھرو کے روبرو ظاہر ہوے اور پریم بردہ کر زبان پر لا دھرو نے تمام کرکے یہ استت پڑھا کہ اے ایشر لا فنا سب سے
اعلی پرم برھم بلا عیب ہمیشہ ہمارے اوپر ہمکو خادم جانکر یا کرو تاکہ بشن کا بردان ہمارے حق مین اچل ہو جاوے اور
ہی بردان ہم چاہتے ہین ہم آپکی سرناگت ہین یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ یہی ہوگا یہ کہکر شیو انتردھیان ہوے
اور دھرو بھی یہ بردان پاکر اول اپنے باپ کے پاس تشریف لیگئے اور راجہ اوتان پاد نے دھرو کو نہایت خاطرداری
کیا اور راجہ بھی نہایت خوش ہوی بعدہ راجہ نے سلطنت تفویض دھرو کے کرکے آپ عبادت کرنے کو
جنگل چلے گئے اور دھرو نے چھتیس ہزار سال تک زمین کی فرمان روائی کیا اور از ان بعد کاروبار راجگی کا
اپنے پور خلافت و ولیعہد کو سپرد کرکے آپ عبادت مین مشغول ہوے جہان بشن کے گن حسب الحکم بشن بھگوان
کے بمان لا کر حاضر ہوے اور دھرو نے بے عز ہو کر بمان مین سوار بشن لوک کو تشریف لیگئے اور جو لوک کہ رکھ لوک
سے اوپر ہے وہان مقام کیا اور عالم سرور مین غرق ہو کر بلا حس و حرکت و بلا رنج اپنے لوک مین قایم
ہین اور تمام نجوم کی وسط مین تمام نجوم کے ادھار یعنی مستقر ہین اور شیو کی یہ استت پڑھا کرتے ہین کہ اے
ایشر سب کے مالک اور کل کے ناتھ بیداپ کے اوصاف کے دفتر ہین آپ سب سے اعلی ہین
کیونکہ یہ بات ہمنے بشن کی خدمت کرکے دریافت کر لیا ہے چنانچہ دھرو بشن کے بھگت شیو کا جپ
کیا کرتے ہین اور بلا خوف غایت خوشی کو فایز ہوا کرتے ہین یہ ذکر دھرو لوک کا تمام ہو گیا اور
سرلوک صرف اسی مقام تک ہے

شیو کے قدموں کی صدمنت منظور کی ہے اور روزمرہ بعد فراہمی سامان کے پوجن سداشیو کی کرکے بعد ڈنڈوت بار بار کے نہایت خوشی
و بشاشت کیساتھ شیو کی حضور میں یہ استت پڑھتے ہیں جی ناتھ شنکر کمال پاک ست سے برتر دیوتاؤں سے برتر اتم اپنے بھگت کو
عاجز دیکھکر زمین میں اوتار لیتے ہو اور بعد نیست و نابود کرنے ظالموں کے اپنے بھگتوں کو نہال کرکے دنیا میں راحت اور
عقبیٰ میں مکت عطا فرماتے ہو آپنے کہان تک کے کام کو پورن نہیں کیا جب کہ آپنے دیوتوں کو حرارت زہر ہلاہل
سے جلتے دیکھا تو خود اوسکو نوش کرکے دیوتوں کو جلنے سے محفوظ رکھا دیکھیے بیادہ آپ کی کوئی پرستش و بھگت بھی
نہیں کی تھی کہ مکت پد اوسکو دیا جاتا مگر اوسکے بیروں کی رگڑ سے بیل تر درخت سے ٹوٹ کر شیو کے لنگ پر نادانستہ گر
پڑی آپنے اپنا پرستار اوسکو تصور کرکے مکت کردیا اسیطرح ایک ہرن کو مع ہرنی کے پرم پد مرحمت فرمایا
اور ہرن مذکور کو مع اوسکی عورت کے تار دیا اور تم ہمیشہ اپنے بھگتوں کے لیے طرح طرح کی سروپ دھارن کرکے اوتار
لیا کرتے ہو آپنے بشن کے اوپر مہربان ہوکر بپاس خاطر اونکی جالندھر و تریرہ و تارک کا ناس کردیا
اور اول کام کو جلا کر بعدہ رت کے حال زار پر رحم کرکے اوسکو از سر نو زندہ کردیا اور جب کہ آپ اپنے قدوم
مبارک کو زمین میں مار کر رقص کرتے ہیں تو تمام روے زمین و طبقات آسمان و صحرا طویل کانپ اوٹھتی ہیں اور جسوقت
کہ آپ اپنی بانہو مبارک کو اوپر اوٹھاتے ہیں اوسوقت آسمان چکر کھاتا ہے آپنے برہما کا سر پنجم کاٹکر اشتباہ جمیع ملایک کو رفع
کردیا ہم آپکی مہمان بیان کرنے لایق نہیں ہیں آپکو کال بھی ڈرتا ہے اور برہما و بشن تمام دیوتا آپکی آبروے مبارک کو دیکھا کرتے
ہیں کہ کیا ارشاد ہوتا ہے اور آپکی مہمان کمال لطیف و نہایت باریک ہے جسکو بید پوران بھی نہیں کہسکتے اور گج و گنگا و لکٹ
بیادہ و مہری و سبز سمری کرد کتیوہ گن ندہ و نغعرہ جو اول درجہ کے پاپی تھے اونکی گت مکت کو خیال کرکے ہمارے دلکو نہایت اطمینان و خوشی حاصل ہوتی ہے

چھٹوان ادھیای

نارد نے کہا کہ اے برہما طبقات دوزخ کہان ہیں اور وہ تینون جہان میں شمار ہوتے ہیں یا آنکہ تینون جہان سے
علیحدہ ہیں برہمانے فرمایا کہ ساتوں لوک یعنی پاتال جسکی کیفیت ہمنے بعینہ بیان کیا ہے اور جہان
سداشیو کا ایک لنگ قایم ہے اور جسکی بلندی ہزار جوجن اور جسکی عمارت دس ہزار جوجن تک طلائی و
مرصع چلی گئی ہے چنانچہ اس پاتال لوک کے نیچے پانی کے اوپر طبقات جہنم واقع ہیں جو تعداد میں
پچپن ۵۵ کروڑ مشہور ہیں وہ سب طبقات نہایت شداید و صعوبت و عقوبت و جزا کے

१ तामिस्र
२ लोहदराड
३ महाभैरव
४ शाल्मलि
५ रौरव
६ कुम्भल
७ भीम
८ पूतरज
९ कालकूट
१० संघात
११ लोहकराड

وشراره وتعزیر کی مقامات ہین لیکن ادن مین جو نرک راج یعنی سلطان الجہنم مشہور ہین وہ
یہ ہین پہلا انت دھور دوسرا اندہت تیسرا اسر چوتہا کرج پانچوان ارگل چھٹوان شاملی
ساتوان کمبھی پاک ہی بموجب قول دوسرے کے منجملہ طبقات نرک راج اکیس ہین یعنی تامسر لوہ تنگ
مہا بیرون وساطل ورور رودہ کدھل وبھیکر وپوت بج وکال سوتر وسنگھات دلوہ وند دنا
وکنکال وسنجیون ومہاپتھ وابچ واندہ وتامسر وکمبھی پاک وآرس پتر ہین اور بموجب
قول ثالث ایک من کے اکیس جہنم یہ ہین تامسر واندہ وتامسیر وررو ومہا رورو نرک وکمبھی پاک
وکال سوتر واس پتر وکٹ مکہ واندہ کرپ وکرم بھوجن وسندنسک وشالملی وبیرتنی دیو
دوبیران ردھم دہساس دلالادان وسوانادن وبلیت وابچ وبریسان اور بعضون مفسرین
نے طبقات جہنم کو اٹھائیس تک بیان کیا ہی منجملہ ادنکے اکیس تو وہی ہین جو اوپر مذکور ہوے
اور باقی کے یہ نام ہین چھار کردم ورکہپن بہوجن وسول پروت ودندوک وکھوردآوٹ نرودھن
پاپر صباورتن وسوچی مکہ اور جمراج ان طبقات مذکورہ بالا مین نہایت شکل مہیب وصورت زشت
خوفناک سے عاصونکو سزا دیتی ہین اور بارہ ویرخم ودندان سیب ہر مہ پان لالال سر جاموش بر
وار ادراز مانند ابر قیامت کے کرتی ہوئی پاپی کو دیکھ پہنچی ہین جنکو دیکھکر پاپی تھرتھراجاتا
ہی اور وہی جمراج دہرم والے لوگونکو صورت زیبا وشکل رعنا سے درشن دیکر نہال کردیتی ہین
اور ادنکا نام ایسی صورت کیساتھ دہرم راج مشہور ہی ادنکا شہر سمت دکھن کے ہی جہان
پتر ونکا قیام رہا کرتا ہی جو دہرم وادہرم کی بابت گفتگو فیما بین کیا کرتی ہین اور ادنکی تشخیص وتجویز
کے مطابق حکم سزا دی بارہا یا بیونٹ دیا جاتا ہی اور چترگپت بھی بمنزلہ میرمنشی دہرم راج اعمال ناجات کی ہین و
سب کے افعال نیک وبد واعمال حسن وقبیح رات ودن لکھا کرتے ہین یا بارہ لڑکے ہمار جو بنام سرون کی مشہور ہین
وہی باجر انیک وہر ہر انسان سے چترگپت کو شبانہ روز آگاہ کیا کرتے ہین اور مجلس مین اچھی دہرم راج اتما دہرم وادہان
مین جنہون نے تادم زیست انصاف وعدل کیساتھ جہانبانی کیا ہی مجلس مین وہان کا قاعدہ یہ ہی کہ جب
کوئی شخص اسیر پنجہ اجل ہوکر وہان جاتا ہی تو پہلے پترلوک تجویز کرتے ہین کہ یہ شخص پاپی ہی یا انکے دہرماتما اگر معلوم ہوا کہ

१२ तापन
१३ कंकाल
१४ संजीवन
१५ महापथ
१६ विचर्चित
१७ अन्ध
१८ तामिस्र
१९ कुंभीपाक
२० असीपत्र
२१ पवन
२२ क्षारकर्दम
२३ ससलस्भोजन
२३ सूलप्रोत
२५ दन्दशूल
२६ घोर
२७ अवटनिरोधन
पर्यावर्तन
२८ सूचीमुख

یہ شخص دھرماتما ہی تو اوسکو اچھے لوگون مین جگہ دیتے ہین اور اگر پاپی قرار پایا تو اوسکو طبقات جہنم مین ڈالتے کا حکم ہوتا ہی اور حسب ترتیب جمیع طبقات جہنم مین وہ گھومایا جاتا ہی اور وہ شخص جو سدا شیو کے برخلاف رہتے ہین اونکو تمام دوزخون مین گشت کرنا پڑتا ہے اب ہم تفصیل گناہون کی اور یہ کہ کون پاپ سے کون دوزخ حاصل ہوتا ہی مفصل بیان کرتے ہین جسکی سماعت سی عبرت و غیرت و ندامت دامن گیر ہوکر شیو کے قدمون مین محبت زیادہ ہوتی ہی جو شخص دوسرے شخص کی عورت یا مال کو اپنے قبضہ مین لاتی ہین وہ جمدوت کے دام مین گرفتار ہوکر تامستر نرک مین ڈالے جاتے ہین جہان اونکو خون و ریم پینا پڑتا ہے اور بہت مارکھاکر اپنے اعمال گذشتہ پر افسوس کرتے ہین اور جو شخص کہ دغا فریب سے کسی عورت کی عفت مین مخل ہوتے ہین وہ اندھ تامستر دوزخ مین پڑکر سخت مصیبت کو گوارا کرتے ہین اور جو شخص کہ حالت ماوس مین اسیر ہوکر جانداروں کو قتل کرتے ہین ایسے لوگ رورو نرک مین داخل ہوکر انواع عقوبت و اقسام مصیبت مین گرفتار رہتے ہین وہان کوئی شخص اونکی اعانت و مدد نہین کرتا جسکے لیے اونھون نے اپنا دھرم غارت کیا تھا اور وہی مظلوم و مقتول اپنا انتقام خاطرخواہ لیتے ہین اور جو شخص اپنے تن پروری مین مصروف رہکر دوسرے کے لیے بھلائی مین دل نہین لگاتا وہ بھی اوسی رورو نرک مین پڑکر اپنا گوشت جو جمدوت اوسکے جسم سے کاٹ کاٹ کرا دیتے ہین کھاتی ہین یہ رورو نرک نہایت سخت ہی اور جو شخص کہ سخت مزاج و سنگدل و بیرحم و نامہربان ہوکر جانوروں اور طیورون کی نیست و نابود کرنے مین مصروف رہتے ہین وے کمبھی پاک دوزخ مین جاکر جلتے ہوئی تیل مین ڈالے جاتے ہین اور جو شخص کہ برہمن و پتر وغیرہ کی تمام عمر مخالف رہے وے کال سوتر دوزخ داخل ہوکر سخت عذاب و انتقام مین گرفتار رہتے ہین یہ کال سوتر نرک دس ہزار جوجن طویل ہے اور زمین اوسکی ہمیشہ تانبے کی ہی اور ڈھانپنے کی زمین آتش و آفتاب کے تمازت سی جل رہی ہی اور جبکہ گنہگار اوس زمین چھوڑ دیا جاتا ہی تو اوسکو کبھی مقام پر تاب قیام کی نہین رہتی وہ ہر چہار سمت دوڑتا پھرتا ہی اور کہین اوسکو ٹھہرنے یا آرام لینے کی جگہ میسر نہین آتی اور جو شخص کہ اپنی اصلی دھرم و ایمان کو ترک کرکے پاکھنڈی یعنی ریاکار ہوکر بسر اوقات کرتے ہین اوس پترو دوزخ مین داخل ہوکر زمین آتش فشان مین دوڑاتے جاتے ہین اور دودھاری تلواروں سے دوبائے جاتے ہین اور جو شخص ادستعد رشد اید شدید و عقوبت بدید کی تاب نہ لاکر قدم قدم زمین

گر پڑتے ہین اور کسی طرح سے صبر و تحمل نہین کر سکتے اور جو شخص آوندھ لوگون پر ڈنڈ لگاتے ہین یعنی وہ شخص جو سزا یا
حرج دینے کے لائق نہین انپر حکم سزا دیا استحصال محصول کا حکم جاری کرتے ہین اونکو جمدوت دوزخ مذکورہ بالا مین
ڈالکر خوب مارتے ہین اور مانند ٹکڑہ نیشکر کے کولھو مین ڈالکر ٹکڑہ ٹکڑہ کر دیتے ہین اور جو شخص کہ روزمرہ بدون پنچ مکھ (पंचमुख)
کے ہوم کئے کھانا کھاتی ہین وے مانند زاغ کے بےدین ہوکر گویا کیڑے دنکو کھاتے ہین اور بعد مرنے کے وے لوگ ایک ایسے
حوض مین ڈالے جاتے ہین جو ہزار جوجن طویل ہے اور جسمین کیڑہ بھرے ہوے ہین اور وے شخص خود بمنزلہ کیڑون
کے ہوکر خود بھی کیڑون کا کھاتے ہین اور جو شخص کہ جواہرات وغیرہ کی چوری کرتے ہین وے سندیس دوزخ داخل
ہوکر آگ سے داغے جاتے ہین اور جو شخص کہ عورات ممنوعہ شاستر یعنی وہ عورات جسکے ساتھ مجامعت کرنیکا
حکم شاستر مین نہین ہے مجامعت کرتے ہین ایسے لوگون کے واسطے ایک ستون آہنین بنا ہوا ہے جو مانند آگ کے
رات دن جلتا ہی رہتا ہے اور یہ لوگ اوسی ستون مین ہم آغوش کرائے جاتے ہین کہ لذت ہم آغوشی کو
یاد ین اور جو شخص کہ مانند حیوانات کے سوائے مجامعت و زنا کے اور کچھ کام نہین کیا وے کٹنک اور شالمل
دوزخ مین ڈالے جاتے ہین اور جمدوت اونکو اپنا نشانہ بنا کر اپنے تیرون سے چھیدتے ہین اور جو شخص کہ بادشاہ یا
اراکین سلطنت یا ملازمان شاہی ہوکر دھرم کے طریقہ پر نہین چلتے اور صراط مستقیم دھرم قدیم کو توڑکر اور تمام دھرمونکو
تغیر و منسوخ کرکے نیا طریقہ دھرم کا قایم و جاری کرتے ہین وے سب بیترنی مین داخل ہوتے ہین یہ ندی سراسر ناپاک اور
اوسمین جوق کے جوق پاپی لوگ غوطہ کھایا کرتی ہین (वैतरणी) اوس ندی مین لوہو اور بول و براز و ریم و خون و موے و استخوان و ناخن و گوشت
و شحم وغیرہ بمنزلہ پانی کے بھرا ہوا ہے اور جو شخص کہ طہارت و دھرم و نیم و فرمانی کا کچھ خیال نکرکے طوایفون و زنان فاحشہ
کے ساتھ مجامعت کرکے مثل حیوان مطلق کے ہوجاتے ہین وے پوپودک نرک مین پڑکر ریم و بول و براز و بلغم و تھوک
بمنزلہ غذا کے کھاتے ہین اور جو شخص برہمن ہوکر شکار دوست اور جانوران جنگلی کا شکار کیا کرتے ہین وے بعد وفات
کے پران رودہ دوزخ مین داخل ہوتے ہین اور جمدوت تیرون سے اونکا جسم سرتاپا چھید ڈالتے ہین اور جو لوگ جگ مین
موسومہ محض براہ ریاکاری و فریب جگ کا بہانہ کرکے بیرحمی کے ساتھ قتل حیوانات کے باعث ہوتے ہین وے ویشس نرک مین داخل ہوکر
سخت مصیبت مین گرفتار رہتے ہین اور جو شخص کہ اپنی اصلی عورت کو ترک کرکے دوسرے برن کی عورت سے ہمبستر ہوتے ہین وے
لالا بھکچھ دوزخ مین گرمنی کو نوش کرتے ہین اور جو شخص کہ پیشہ چوری و غارتگری اختیار کرکے اور ونکا مال لوٹ لیتے ہین اور گاؤن جلا دیتے ہین وے

سوا ما دن دوزخ مین داخل ہوتے ہین جہان دو سو ستر کتنی مہیب صورت سے ایسے شخص کا گوشت نوچ نوچ کر کھا لیتے
ہین اور جو شخص کہ طمع سے یا آنکہ بہ نیت حاصل کرنی و ان کے جھوٹھی گواہی دیتے ہین یا آنکہ معاملات متعلقہ زر و خیرات مین جھوٹھ
بیان کرتے ہین وے ایسی نرک مین داخل ہوکر انواع صعوبت و شداید مین گرفتار رہتے ہین اور وہان ایک پہار سو جوجن
طول نہایت تنگ و باریک واقع ہی چنانچہ جمدوت ایسے شخص کو اوس پہاڑ کی اوپر چڑھاکے سر بل نیچے ڈالدیتے ہین اور شخص
گنہگار کا جسم پرزہ پرزہ ہوجاتا ہی اور اگر کوئی شخص برہمن یا عورت ہوکر شراب نوش کرتی ہین تو ایسے لوگ گو ان کے کیڑے ہوتے ہین
کیفیت مجمل اکیس طبقات جہنم کے ہی اب ہم سات طبقہ جہنم کی کیفیت کو بیان کرتے ہین یعنی اگر کوئی شخص کسی ایسے شخص
کے ساتھ جو برہمن و آسرم و تپ و جپ و اچار مین اعلی و کامل ہو کر ساتھ سختی و ظلم و کج خلقی و بی مروتی کے پیش آوے
تو وہ چار نیک دوزخ مین سر کے بل ڈالا جاتا ہی اور جو شخص کہ کسی انسان کو بطور بلدان کی قربانی کرتے ہین یا جو عورت
ہوکر گوشت کو کھاتی ہی ایسے انسان رکچہ بھوجنی نرک مین داخل ہوکر سزا پاتی ہین اور جمدوت خود ایسے لوگونکو
بجضور جراح کی پچھاڑ کر اور انکا گوشت جسم سے کاٹ کاٹ کر کھا لیتے ہین اور جو شخص کہ ناکردہ گناہونکو بسواس دیکر
پھر اونکو مار ڈالتے ہین اور جانداروں کے قتل پر راضی ہوکر بذریعہ جال و دام کے جانورونکو پکڑتے ہین اور برخلاف
قاعدہ رحم کے قتل کرتے ہین ایسے اگ سول پردت دوزخ مین داخل ہوکر بغایت گرسنگی و تشنگی سے حیران و پریشان
رہتے ہین اور زاغ و زغن و کرگس وغیرہ اونکے جسم کا گوشت اپنی منقاروں سے نوچ نوچ کر کھا ڈالتے ہین اور جو
شخص کہ جانداروں کے ساتھ برائی کرتے ہین وے ڈندسوک جہنم مین داخل ہوکر شیران پنج دہن و ہفت دہن سخت
تکلیف کو اٹھاتی ہین اور جو شخص کہ اندھوں و نابیناؤں کو راہ راست سے بھٹکا کر واسطے جانے سمت کسی نالہ
و غار وغیرہ کے اشارہ کرتے ہین وہی آیت برودہن دوزخ مین داخل ہوکر سخت عذاب مین مبتلا رہتے ہین
اور جو شخص کہ آتیتہ و ابھیاگتوں کو نگاہ خشمگین و نظر بد سے دیکھتے ہین اونکی آنکھین زاغ و زغن بعد موت کے نکال لیتے ہین اور
جو شخص کہ غرور مال و دولت مین مغرور اور اوسی کی فراہمی مین مصروف رہکر عام لوگونکو بنظر حقارت معاینہ کرتے ہین
اور شب و روز بحیر حفاظت جمع کرنے مال کی دوسرا کام نہین کرتے وے سوچی مکھ مین مقیم
رہتے ہین اور جمدوت سوزنوں سے اونکی جسم کو مجروح و مقروح کردیتے ہین اے نارد ایسی جہنم وہان ستر ہزار ہین جو بوجہ
طوالت کے نہین کہی گئی اور سمجھنا چاہیے کہ ہر شخص بموجب کمی بیشی گناہاں کے وہان سزایاب ہوتا ہی اور جسطرح کہ پاپیون کو

طبقات جہنم مین داخل ہوکر طرح طرح کے تکالیف گوارا کرنی پڑتا ہی اسیطرح دھرماتمونکو طبقات بہشت مین انواع انواع راحت و آرام حاصل ہوتے ہین اور
جبتک کہ کوئی نیز ثواب یا عذاب کا باقی رہتاہی تب تک اوسکو جہان فانی مین آکر جسم دھارن کرنی پڑتا ہی اور جسکی جیسی باشنا ہوتی ہی اوسکے
مطابق اوسکی نشانیان ہوتی ہین یعنی بموجب ثواب عذاب جو دہانخ و راحت اوکو جہان فانی مین پیدا ہوکر بھوگ کرتی ہین جو شخص بیان کان (वासना)
لگاکر سماعت کرتاہی وہ دونون جہان مین خوش و خرم رہتاہی

ساتوان ادھیای

برہمانے کہا کہ طبقات عالم پائین کی کیفیت ہم بیان کرچکے اب ہم عالم بالا کا حال مفصل کہتے ہین واضح ہو کہ عالم بالا مین
آٹھ لوک مفصلۂ الذیل شمار کیے جاتے ہین منجملہ اونکے اول بھو لوک یعنی عالم فانی ہی اور جسمین انسان رہتی ہین یہ لوک
پچاس کروڑ جوجن طویل ہی اور اوسکے متعلق سات دیپ یہ ہین جنکو ہر چہار سمت سے بحار سبعہ گھیرے ہوئی ہین پہلا جمبودیپ (जम्बूद्वीप)
دوسرا پلکھہ تیسرا شالمل چوتھا کش پانچوان کرونچ چھٹوان شاکدیپ ساتوان پشکر یہ ساتون دیپ پہلا پہلے سے اور دوسرا (प्लक्ष शाल्मलि कुश क्रौंच शाकद्वीप पुष्कर)
دوسرے سے طول مین دوچند ہین اور ساتون سمندر جو ساتون دیپ کے گرداگرد بمنزلہ خندق کی محیط ہین اونکے نام یہ ہین پہلا
کھارودہ یعنی دریاے نمک دوسرا اکھہ سودہ یعنی بحر الشربت تیسرا سرودہ یعنی قلزم شراب چوتھا گھرتودہ یعنی گھی (क्षारोदधि इक्षुरसोदधि सुरोदधि घृतोदधि)
کا دریا پانچوان چھیرودہ یعنی ... چھٹوان منددہ یعنی سمندر جغرات ساتوان سدھودک یعنی دریاے آب (क्षीरोदधि मराडोदधि स्वाद्वोदक)
صاف اور ہر سمندر جس دیپ کے متعلق ہی اور راجہ پریہ برت راجہ منو مہاراج کے لڑکے ساتون دیپ کے راجہ ہوے
تھے چنانچہ پریہ برت نے اپنے ساتون لڑکونکو ایک ایک دیپ دیدیا تھا جہان اونھون نے فرمانروائی کیا ان ساتون لڑکونکے (मनु प्रियव्रत)
نام یہ ہین پہلا اگن دہر دوسرا اجہبہ تیسرا سکھہ باہ چوتھا کنک ریت پانچوان دہرت پرشٹ چھٹوان میدھا تتھ ساتوان بیت ہوتر (अग्नीध जिह्व सुरवबाहु कनकरेत घृतपृष्ठ मेधातिथि वीतिहोत्र)
یہ بیان برہما کا سنکر نارد نے التماس کیا کہ مہاراج آپنے یہ کیفیت عالم فانی کی مع تذکرہ بحار سبعہ کی بہت مختصر بیان فرمایا
اور میری تمنا یہ ہے کہ کرۂ زمین کی تمام کیفیت مشرح سماعت کرون برہمانے فرمایا کہ شیو کی مایا اور کرۂ زمین کی کیفیت حیطۂ امکان
و حیز بیان سے خارج ہی اوسکو کماحقہ کوئی شخص نہین جانتا مگر تاہم بھوگول یعنی کرۂ زمین کی کیفیت بموجب علم و تحقیق اپنے کے لکھتا ہون

کیفیت جمبودیپ

یہ جمبودیپ نیت جوجن مربع و مطول ہی اور مانند برگ گل کنول کے مدور و مساوی ڈنڈی پر رکھا ہوا ہی اوسکے اندر نو کھنڈ (नियत)

اور آٹھ پہاڑ ہین کھنڈون کے یہ نام ہین پہلا بھدراسو دوسرا ہربرکھ تیسرا کم پورکھ چوتھا بھارت پانچوان کیت مال چھٹوان

केतुमाल भारत किम्पुरुष हरिवर्ष भद्राश्व

رمک ساتوان ہرن مے اٹھوان کورنوان ایلاورت جو آٹھون کھنڈ کے وسط مین واقع ہی اور آٹھون پہاڑ کے نام

इलावर्त कुरु हिरण्मय

یہ ہین پہلا گندھ مادن دوسرا نکھد تیسرا ہیم کوٹ چوتھا ہمالہ پانچوان مالیان چھٹوان نیل گر ساتوان سویت آٹھوان

श्वेत नीलगिरि माल्यवान हिमालय हेमकूट निषध गन्धमादन

سرنگ وان اور ایلاورت جو آٹھون کھنڈ کے وسط مین ہی بیان کیا ہی اوسکی ناف مین سُمیر نامی ایک پہاڑ سب

शृङ्गवान

پہاڑون کا راجہ قایم ہی جو تمام و کمال طلائی ہی اور برابر وسعت دیپ کے مرتفع ہی اور ایلاورت کے ہر چہار سمت

اور اکثر جبال حاوی و حایل ہین یعنی سمت پورب ایک دوکھن طرف تین و پچھم جہت مین ایک اور اوتر مین

تین پہاڑ قایم ہین اور سُمیر کے ہر چہار سمت پہاڑ محیط ہین یعنی اول مندر دوم میرو سوم سُپارس چوتھا کمد اکھ

कुमुदाख्य सुपार्श्व मेरु मन्दर

اور وہان چار درخت ہین پہلا آم دوسرا جامُن تیسرا کدمب چوتھا برگد اور چار حوض مفصلہ الذیل وہان

موجود ہین پہلا حوض دودھ کا دوسرا برکہ شہد کا تیسرا اغار شربت کا چوتھا تالاب عمدہ پانی کا اور چار جنگل

دیوتون کے سیر و تفریح کرنے کو وہان ہین پہلا نندن بن دوسرا چیترتھ تیسرا بہتراجک چوتھا سربتو بھدر اور

सर्वतोभद्र वैभ्राजक चैत्ररथ नन्दनवन

میرو کے پورب طرف دو پہاڑ جٹھر و دیوکوٹ نامی ہین اور دکھن طرف کیلاس کر بیر و دیگر برابر واقع ہین اور

कैलास देवकूट जठर

ترسرنگ و مکر اوتر سمت مین ہے اور سُمیر کے اوپر مین پور یعنی شہر آباد مین ایسان طرف سداشیو براجمان رہتے

मकर त्रिशृङ्ग

ہین اور وسط مین ہم لوگن کے برمھا اور بیرنت و سامین بشن بھگوان کا لوک ہی یعنی تینون دیوتا مع اپنے گنون کے

وہان اپنی اپنی پوری مین رہتے ہین اور اسکے آٹھون طرف مین آٹھون دگپت بھی رہتے ہین اے

نارد یہی نو کھنڈ جمبو دیپ کے ہین جو اوپر بیان کیے گیے منجملہ نو کھنڈ کے بھارت کھنڈ کرم چھیتر یعنی لایق

کرنے کار ہای نیک و بد کے ہی کیونکہ اس کھنڈ مین نیک کام کرنے سے نتیجہ بہتر حاصل ہوتا ہے اور چارون جگ کا

دورہ صرف بھارت کھنڈ مین ہوتا ہی اور آدمی ثواب عذاب کے بہشت دوزخ کی رنج و راحت کو حاصل کرتا ہی باقی اور سب کھنڈون

مین ہمیشہ تریتا جگ قایم رہتا ہی اور سب لوگ ہمیشہ شادان و فرحان رہا کرتی ہین اور مانند دیوتونکی دس ہزار ہاتھی کی طاقت رہتی ہی

آٹھوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ تمام ساکنان نو کھنڈ کے شیو کے پرستار و خادم ہین اور سداشیو سب کے مخدوم ہین جیسا کہ آگے بیان کیا جاتا ہی

واضح ہو کہ مدھ کھنڈ مین سیش ناگ جو تمام ناگون کے راجہ ہین وہ بڑی پریم سی سداشیو کی مدمت و پرستش و استت کرکے پڑھا کرتے

ہین کہ اے سدا شیو ہم تمھارے قدوم مبارک کو جو سرخ اور مانند کمل کے ہین دھیان کرتے ہین تم موت سے مبرا اور جسطرح
سے تمھاری خواہش ہوتی ہے اوسیطرح کا روپ دھارن کرتی ہو اور تمھاری مایا تمام جہان کو فریفتہ و آشفتہ
کیے ہوے تھی اور وہی تمام کام کرنے پر قادر ہے اور تمھارے تینون گن سے برھما وشن وہر اوتار لیتے ہین اور تمھین
تمام جہان کے خالق و پروردگار و فنا کرنے والے ہو اور تمھین سے جہان کی پیدایش ہوتی ہے اور تمام سب سے علیحدہ
ہو اور دیوتا و رشی و انسان سب تمھارے محکوم اور تمھارے ایک رستہ موت مین مقید ہین اور جنکے قابو ہو کر سب خاص و
عام اپنا اپنا کام کرتی ہین وہ ذات پاک صرف آپکی ہے اور بوجہ اسکے کہ تمام جاندار ان تینون گن مین مستغرق و محو رہتے ہین اسوجہ سے
آپ اونکی نظرون مین نہین سماتے اور چونکہ شیش ایسی استت کو بحضور قلب سے شیو کی حضور مین پڑھا کرتے ہین بدین وجہ
مایا و امراض سے علیحدہ رہتے ہین اور اسیطرح بھدر اشو کھنڈ مین سیکر پور مع راجہ اوس کھنڈ کے سدا شیو کی خدمت کرکے
شیو کے منتر جاپ کرتے ہین اور یہ استت پڑھتے ہین کہ اے مہیش آپ کے چرتر نہایت عجیب ہین اور تمھاری مایا کے
مطیع تمام انسان و دیوتا وغیرہ ہین اور ہرچند کہ وہ اسبات کو دیکھتے ہین کہ شیو کسیکو معدوم و فنا کرنے سے باقی
نہین رکھتی مگر تاہم وہ ایسے شیو کو نہین دیکھتے اور وہ باپ جو اپنے لڑکے کی موت کا خواستگار ہے وہی عورات وغیرہ
کے قابو مین ہو کر آپکو فراموش کر دیتا ہے اور آدمی و ہر جاندار کی رستگاری کیلئے صرف آپکی توجہ درکار ہے ورنہ اسکا
ایک امر سخت دشوار ہے اور ہر پرکھنڈ مین نرسنگھ اوتار شن کی شیو کا دھیان و پرستش کر کے شیو کا منتر جاپ کرتے ہین اور
نعمات پریم سے شیو کی یہ استت پڑھتی ہین کہ اے دیو دیو شنکر جگدیش ہمارے اوپر کرپا کرو تمھارے برابر اور کوئی دیوتا نہین تمھاری
خدمت تمام دیوتا و منی کرتی ہین اے ایشر جاپت سب کے مالک اور سب جہان اعلی و ادنی کے پیدا کرنیوالے آپ کسی سے پیدا
نہین ہوے اور ہرچند کہ تمام شاستر و بید و پوران و سکرت و شیش آپکا جس گاتی ہین مگر انتہا نہین پاتے ایسے بیشمار گن
آپ کے ہم کسطرح بیان کر سکتے ہین اور تمھارا نام نہایت پاک تینون جہانکا خوشی دینے والا ہے ہمارے حال پر ہمکو خادم
اپنا جانکر مہربانی کرتے رہو غرض کہ نرسنگھ مع والی اس کھنڈ کے کمال اعتقاد کے ساتھ سرہناتھ (सर्भनाथ) شیو کی خدمت مین
بلا غرض دھیان لگاتے رہتے ہین اور کمپو کھ کھنڈ مین مو راجہ کے سری مہاراج رامچندر شیو کی پرستش کر کے شیو
کے منتر کا جاپ کرتے ہین اور نعمات پریم فریقین سے شیو کا جس گا کر یہ استت پڑھتے ہین کہ اے شنکر شیو رودر ہمیش
دین بندھو دکھ دور کرنیوالے سبکے مالک آپنے راجہ کا مام روپ کے عزم کو پورا کیا اور سبر کی غرلب فتح ہونے دیا

اور چندر سین وسری گر کو مکت عطا فرمایا اور دھرم گپت وسیج برت اور ست سندھ و دو رکھٹ کو نہال کر دیا اور بدر بو
مع عورت کے قید مرگ و تولد سے نجات دیدیا اور سربھ اوتار دھارن کر کے نرسنگھ اوتار کے غرور کو دور کر دیا تم
تم کمال درجہ کے مہربان اور اپنے بھگتوں کے نجات دینوالے اور ہر طرح سے اپنے پناہ میں آئی ہوئی لوگوں کے تارنیوالے
ہو آپ اپنی بھگتوں کا رنج نہیں دیکھ سکتے اور اسی وجہ سے بہت صورت و شکل کے اوتار لیتے ہیں آپکو ہماری آفت جوش
میں آتی اور ہمارے دکھ دور کرنیکو آپنے ہنومان کا اوتار دھارن کیا اور رگھوبیر ستیاجی سی جس میں ہم ڈوبتی تھی آپنے پار لگایا
اور ہمنے راون و ممہ راون کو آپکی کرپا سے قتل کیا اور تمام لوگونکی سلطنت جو ہمکو میسر ہوئی وہ صرف آپ کی
خدمت کا نتیجہ تھا اور بھارت کھنڈ میں نر و ناراین سدا شیو کی خدمت و پرستش کر کے شیو کے منتر کا جاپ کرتے
ہیں اور یہ استت پڑھا کرتے ہیں کہ اے ایش شنکر ناتھ آپ سب جگہ ظاہر اور حیطۂ دل و کلام و حواس و وہم و قیاس سے
باہر ہو اور تمہارے بیان اوصاف میں بیدوں کو بھی حیرت ہے اور برہمشٹ پرم بیت اور قیامت کرنیوالے اور بیشمار رحم
معدن ہو اور برہما وشنو و سنکادک وغیرہ آپکی خدمت میں مصروف رہا کرتے ہیں تمہاری مایا اسقدر جہانکو
و لپیٹ کیے ہوئی ہے اور اسقدر جہان اُسکے نیچے اقتدار میں گرفتار ہیں کہ اون سب کو مایا چرتر کرسے نچاتی ہے
اور کوئی مقام ایسا نہیں جہاں تمہاری مایا اپنا دخل و تصرف نہیں کر سکتی لیکن جو شخص کہ آپ کی سرناگت
ہیں وہی البتہ وام مایا سے بری رہکر اقسام سرور کو حاصل کرتے ہیں اے نارد نرنارائن کی ریاضت کے پرتاب سے شیو کے
پرستار متصل قیام گاہ نرنارائن کے مقیم ہوے اور اوس مقام کا نام تمام جہان میں کیدار مشہور ہے جہاں اُنکی خدمت
کرنے سے فوراً گناہان دور ہو جاتے ہیں اور جو لوگ کہ کیدار میں اپنے جسم کو غرق کر دیتے ہیں وہی فوراً مکت کو حاصل
کر کے سوردم اعم سدا شیو کے ہو جاتے ہیں اور گپت مال کھنڈ میں کامدیو مع اپنی فوج اور راجہ اوس کھنڈ کے اوپر
مع اپنی زوجہ کے شیو پرستاری میں مشغول اور شیو نام کا ورد کیا کرتے ہیں اور یہ استت پڑھتے ہیں کہ اے ایش پاباتی
شنکر ہمارے حال پر مہربانی کرو آپ ناقص لوگوں کو بہت عظیم خوف دینوالے ہیں ہمنے راہ راست کو غلط کر کے آپ کی
شناخت نہیں کیا تھا اور رانند اور دیوتوں کے آپکو بھی تصور کر کے نہایت نادانی سے آپکو اپنی قبضہ اقتدار میں
لانا چاہا اور آخر اپنے کئے ہوئے کا پھل پایا تم صرف خود اختیاری کیساتھ اور عمدہ عقل دھارن کئے ہوئے
رہتے ہو جو حیطہ بیان سی خارج ہے اور چونکہ آپ نے مجکو آتش غضب سے جلا دیا سو اسبات کو میں عین الطاف

نہایت خاوندی آپکی سمجھتا ہون ہرچند کہ مین تینون تینون جہان کو مسخر کرسکتا ہون مگر آپکے روبرو ہوتے ہوے مجھکو
خوف عظیم پیدا ہوتا ہی مین آپکی سرناگت ہون آپ میرے تمام گناہونکو معاف فرماوین کیونکہ آپ سرناگت آئے ہوے لوگون
کی حمایت و دستگیری کرتے ہین اور رمیک کھنڈ متش سروپ بلش اوتار شیو کے پرستار ہین اور مین لوگون کے شیو قدمونکی محبت مین
ہمیشہ شیو کی استت اسطور پر پڑھتے ہین کہ اے جگدیش گریش تمام لوگون وبرہمانڈ کے مہاراج ادھراج آپکے چرن
کمل اون کی خدمت لچھمین کرتی ہین اور تمام سنیاسیون کے آپ راجہ ہین آپ دھیان کے بھی دھیان ہین اور آپکا ادھار یعنی
جای قیام دریافت سی باہر ہی اور آپ استت کی بھی استت ہین اور برہما وبشن وتر منیون و دیوتا صرف آپکے
آمین لگن ہین جو باعث موجودگی خلقت سبب پیدائش موجب قیامت ہین اور آپ برہمانند سروپ ست چت آنند
وپرم برھم وپرماتما ہین جو عقل و دانش و خردمند مجسم اور کنہ ادراک و حیطۂ چون وچرا سے سراسر مبرا ہین
آپ ایسے سنین ہین جبکا کچھ روپ یا مقام یا قرارگاہ بیان کیا جاوے اور یہ سب لوگونکا وجود اور جو کچھ کہ نظر مین
آتا ہی اون سب سے آپ اعلے اور بے عیب انر رقیل وقال سے مستثنی اور تمام علوم کے جامع ومجمع اور نرگن وسگن روپ
آپ ہی ہین اور بید اور دھرم شاستر اور پوران اور دیوتا و منیشر وناردو وسار دلیتن وبرہما دشنکا دک و
سیس وگنیس وغیرہ آپکے چرترون اور جس کا بیان ہرچند کہ کرتے ہین مگر کچھ آغاز وانجام نہین پاتے اور آپ کی
کرپا سے آپکو ایک ادھم یعنی پاپی گنہگار شخص بھی معلوم کرلیتا ہے یہ بات خود بید فرماتے ہین اور
ہرن مے کھنڈ مین لچھمین پت مع ترگنون کے شیو کی پرستاری و خدمتگزاری مین مصروف رہکر شیو کا
منتر جاپ کرتے ہین اور یہ عمدہ استت پڑھتے ہین کہ اے دیوتون کے دیوتا سرناگت لوگون کے پالنے والے
اور اپنے بھگتون کے خوشی دینوالے دینا ناتھ اناتھون کے مدد کرنے والے سب طرح سے پاک آپ کی نیک نامی
بید بیان کرتے ہین اور تم خراب لوگونکو نہایت خوف دینوالی ہوا کی مہمان نے شمار ولا انتہا ہی آپ نے خاوندی کرکے
کروڑہا پاپیونکو تار دیا آپ نے چندر سین ویسری کر کو نہال کردیا اور بھدرانکیہ کو شدائد زہر و صعوبت افلاس
ومصائب گردش دوران سے استکار کردیا اور تمھاری خدمت سے دھرم کیت وسیح برت ددرکھٹ وگن ھدھ گج و
گنگا دگنگت وغیرہ کیا کیا مرتب حاصل نہین کیے میری درخواست یہ ہی کہ میری حال زار پر بھی ایک نگاہ ترحم کی ہوجاوے
مین آپکا فرمانبردار خادم ہون اور رگھور کھنڈ مین بارہ لشن اوتار شیو کی پرستش وخدمت کرکے کمٹ اکچھری منتر کا جاپ

اور وہیان سدا شیو مین مصروف رہتے ہین اور بکمال پریم سے شیو کے استت پڑہتے ہین کہ اے گرجاپت کام
کی جلانے والے اور بھگتون کے مطیع اور خود مختار و فاعل کل برہم برہما کا مجمع علوم ہے اور تمہاری خدمت مینون
دیوتا غایت محبت سے بجالاتے ہین آپ زنج وگنگا وہردلکت اور مدرکو مع عورت اور ہسری کر و زندی وکرات اور
ہومن وغیرہ کو مکت عطا فرمایا اے نارد اسی طرح سب کھنڈون مین سب شیو کی پرستش کرتے ہین ہمنے یہ
نو طرح جمبو دیپ کو بیان کیا یہ جمبو دیپ دار السرور اور مجمع راحت و فرحت ہے اس جمبو دیپ کی
کیفیت کے سماعت سے انسان کو بدرجۂ غایت خوشی ملتی ہے اور خوف دور ہو جاتا ہے

نوان ادھیای

برہما نے کہا کہ اے نارد یہ کیفیت مجمل جو اوپر ہمنے ادھیای گذشتہ مین کہا ہے یہ بابت جمبو دیپ کے ہے
اور اس جمبو دیپ کے متعلق آٹھ اور اپ دیپ بھی ہین جنکے نام مفصلۂ ذیل مشہور ہین پہلا سورن پرستھ دوسرا
(स्वर्णप्रस्थ)
چندر تیسرا سکل پروردن چوتھا رمنک پانچوان مندر ہرن چھٹوان جن ساتوان سنگہل آٹھوان لنکا اور جمبو دیپ
(चन्द्र शुक्ल आवर्तन रमणक मन्दरहरिण जन्य सिंहल लंका)
کو چہار دودھ یعنی دریا نمک ہر چہار سمت سے محاصرہ کیے ہوئی ہے اور جسقدر جمبو دیپ کی طوالت ہے
اوسی قدر یہ دریا بھی طویل ہے بعد جمبو دیپ کے دوسرا دیپ ہے جسکو پلکچھ کہتے ہین اور جسکا فرمانروا ادھم چھب
(अधमछवि)
نامی بڑا راجہ ہوا اوسکے سات لڑکے پیدا ہوئی جنکے نام یہ ہین پہلا شیو دوسرا یوس تیسرا سبھدر چوتھا
(शिव यवस सुभद्र)
شانت پانچوان چھیم چھٹا امرت ساتوان ابھی چنانچہ راجہ نے اپنے دیپ کے کھنڈ یعنی حصہ کرکے اپنے
(शान्त क्षेम अमृत अभय)
ساتون لڑکونکو آپسمین تقسیم کردیا اور وہ ساتون کھنڈ بنام اونہین ساتون لڑکون کے مشہور ہین اور اوس دیپ
مین پہاڑ بھی سات ہین اور اوس دیپ مین چار برن ذیل آباد ہین جنکے دیدار فیض و رشن دیوتون کے انسان
کو محال و دشوار ہین پہلے اوردہاین دوئم پرہنس سوم پتنگ چہارم سینگ چنانچہ یہ چارون برن حسب اجازت
(जर्वायन परमहंस पतंग सत्यंग)
تینون بیدا آفتاب کو جو ذات خاص سدا شیو کے ہین پرستش کرتی ہین اور آفتاب کا منتر بھی جاپ کرتی ہین
اور شیو کا جس خوشی دینے والا بیان کرکے اسطور پر آفتاب کی استت پڑہتے ہین کہ اے دیوتون کے دیوتا جو
آفتاب ہو اور کام کے دشمن ہو اور تمام مرضون کے دور کرنیوالے اور جمیع آفتابون کے نابود کرنیوالے یقین ہو آپکا جسم

مبارک تینون گن یعنی ست رج و تم سے مرکب ہو اور تم ہر طرح سے اپنے بھگتون کے حال پر مہربان ہو کر نہایت
محبت کے ساتھ اونکے رنجونکو دور کرتے ہو اور تم سداشیو کا دوسرا روپ ہو اور مجسم دھرم اور آب حیات
و ہستی و آتش کے مانند آپ کی شعاع جہان کو روشن کرتے ہین آپ گل کنول کے دوست اور گیان کے
تعلیم دینے والے اور عالم کے روشن کرنیوالے ہین اور تمھارے سب کام عیوب و گناہان سے بے داغ ہین آپکے
طلوع کیوجہ سے زمین و آسمان درخشندہ و روشن ہوتے ہین اور تم شیو کی آٹھ مورت مین ایک مورت ہو
اور مورتون سے بہتر ہو اور تم اور تمھاری مہمان نہایت درجہ پاک و مبارک ہی کہ سداشیو نے تمکو بہر حال اپنا کر لیا تم
برہمہ قدیم اور سب سے برتر و اعلیٰ درخاص تینون بید کا جسم ہو اور تمکو دیوتا و من و دیت و گندھرب و کل عالم و مخلوقات
و ماہتاب اپنا مالک سمجھکر تمھاری پرستش کرتی ہین اور تم دیوپت و پرمیسر اور تینون جہان سے برتر اور تمھارے مہمان
بید و پران مین ظاہر و باہر ہی ہم امیدوار ہین کہ ہمارے حال زار پر ملتفت ہو کر ہمارے رنجونکو دور کرو اور اپنے روز روشن
کرنیوالی ہمکو خوشی مرحمت کرو اور ہمکو برکت عطا فرماؤ یہ ذکر مختصر پلکچھ دیپ جو گذر گیا اب ہم سالمل دیپ کا بیان کرتے
ہین واضح ہو کہ پلکچھ وغیرہ تمام دیپون مین بھرت کھنڈ کی ایسی کیفیت اور کسی دیپ مین نہین ہی کیونکہ سوای
بھرت کھنڈ کی باقی اور دیپون مین حواس خمسہ و عمر و عقل بہت زیادہ ہین اور پلکچھ دیپ مین رکھچہ سو دو وہ یعنی
تہرت کا سمندر ہے بعد اسکے سالمل دیپ ہی وہ پلکچھ دیپ سے دوچند طویل و وسیع ہی اور برابر وسعت دیپ کے
دودہ دریا شراب کا اس دیپ کو ہر چہار سمت سے محاصرہ کئے ہوئے ہی وہان جگ باہو نامی راجہ پریہ برت کا لڑکا فرمانروا
اس دیپ کا ہوا اسکے سات لڑکے پیدا ہوئے جنکے نام یہ ہین پہلا سرجن دوسرا سومنش تیسرا رمنک چوتھا دیو بھدر پانچوان
रत्नमई [illegible] सुरोचन
بھدر چھٹا اتیان ساتوان اب گیات چنانچہ راجہ جگ باہو نے سالمل دیپ کو سات حصہ کر کے اپنے ساتون لڑکونکو ایمیز
अविज्ञात आप्यायन
تقسیم کر دیا وہی سات حصہ بنام سات کھنڈ کے مشہور ہوئے اور اس دیپ مین سات دریا اور سات پہاڑ ہین جنکو
ہم بخوف طول کلام احتمال سطری طناب بیان نہین کرتے ہین وہان کے باشندے شیو کو ماہتاب کا روپ تصور کر کے
پرستش کرتے ہین کیونکہ بید مین ماہتاب کو بھی شیو کا سروپ بیان کیا ہی اور جو منت ماہتاب کی وہ پڑھتے ہین وہ یہ ہی کہ ای
ماہتاب سرد ہی جہان کو خوش کرنیوالی آپکی شعاع کی توصیف مین بید گویا ہی آپکی مورت مجسم آب حیات ہی اور تمام جڑی بوٹی
کو آپ ہی بانی دیکر طیار کرتے ہین اور تمکو تمام جہان سداشیو کی آٹھ مورت مین ایک مورت سمجھکر تمھاری پوجن کرتی
ہین اور چونکہ آپکی مہمان بید و پران بیان کرتی ہین بدین وجہ منت جن آپکی قدسونکا دھیان کرتے ہین اور تم

کی خوشنودی سے تینون جہان کو اپنی شعاع سے منور و تاباں کرنے ہو اور جسقدر کہ صحت و تندرستی جہانیان کو حاصل
ہے وہ سب آپ کی عنایت بے غایت کا ایک کرشمہ ہے اور ہمارے حال پر بھی دیا کرکے بوجہ اسکے کہ ہم سب آپ کے
داس ہین ایک نگاہ ترحم کی کرو بعد اس دیپ کے پھر کش دیپ ہے جسکو سپر کھ یعنی دریاے روغن زرد ہر چہار سمت سے
گھیرے ہوے ہے چنانچہ راجہ ہرن رتیس اوس دیپ کا راجہ ہوا جو راجہ پریہ برت کا لڑکا تھا اور اوسکے
سات لڑکے پیدا ہوے راجہ ہرن رتس نے اپنے دیپ کو سات حصہ کرکے اپنے ساتون لڑکونکو تقسیم
کردیا چنانچہ وہ سات حصہ بنام اونھین سات لڑکون کے سات کھنڈ مشہور ہین اور راجہ بعد تقسیم کرنے دیپ
کے خود ریاضت و عبادت مین مصروف رہا اور نام سات لڑکون کے یہ ہین پہلا لس دوسرا سدان تیسرا دو
نج چوتھا نابھ گپت پانچوان ست برت چھٹا بکت ساتوان باد یو اور اس دیپ مین دریا و پہاڑ بھی سا
سات ہین جنکے نام بخوف طوالت بیان نہین کیے جاتے ہین اس دیپ کے تمام باشندے آتش کو شیو کا سروپ
جانکر آتش پرستی کمال پریم و بلا ریب دریا کے ساتھ کرتے ہین اور منتر بھی اوتکا جاپ کرکے استت ہر اوسکو پڑھتے
ہین کہ اے اگن یعنی آتش تمہاری جے ہو کیونکہ تمہاری ذات سے تینون جہان زندہ ہین
اور تمام تکالیف کے زایل کرنیوالی صرف تمہاری ذات ہے تم شیو کی آٹھ مورت مین ایک مورت ہو اور
تم تین قسم پر منقسم ہو تم گرہپت نام شیو کا اوتار دھارن کرکے لوکپالون مین داخل ہوگئے ہو اور برہما
و بشن وغیرہ جسقدر دیوتا و نیز تمام دیت تمہاری خدمت و پرستش بجا لاتے ہین تمنے بشوا تر برہمن
کے گھر اوتار لیکر اپنے لہو و لعب مین دبار سے ایام طفلی سے اونکو کمال درجہ خوشی عطا فرمایا اور سدا شیو
کی پرستش کرکے موت پر فتحیاب و غالب ہوے ہماری التماس یہ ہے کہ آپ جو سدا شیو کا روپ اور بید مین
بیان کیے گئے ہین ہمارے حال پر خاوندی فرماوین بعد اوس دیپ کے پھر کرونچ دیپ ہے جسمین
دودھ یعنی دریاے شیر کا طوالت مین برابر اپنی دیپ کے محدود ہے مگر کس دیپ سے دیپ کرونچ طوالت مین
دو چند ہے اور وہان کرونچ نامی ایک پہاڑ ہے جہان اسکندہ شیو براجمان رہتے ہین اور راجہ گہرت پشٹ
جو راجہ پریہ برت کے لڑکے ہین اوس دیپ مین فرمان روائی کرتے تھے اونکے سات لڑکے پیدا ہوے چنانچہ
راجہ دھرت پشت نے اپنے دیپ کے سات کھنڈ کرکے اپنے ساتون لڑکونکو آپس مین تقسیم کردیا اور خود ریاضت
و عبادت مین مصروف ہوا اور وہ ساتون کھنڈ بنام اونھین سات لڑکونکے مشہور ہوے نام یہ ہین پہلا آما دوسرا مدھرو
تیسرا میگھ پرشٹ چوتھا سدھاما پانچوان بھراجشٹ چھٹوان لوہتان ساتوان بنسپت و سات دریا اور سات پہاڑ بھی
اس دیپ مین ہین اور وہان تمامی باشندگان شیو کو جل سروپ سمجھکر جل کا منتر جاپ کرکے شیو کی استت پڑھتے ہین

کہ اے لازوال ولافنا پرم آنند دینوالے بید و پوران و سنکادک و نارد و شاردو وغیرہ تمھارا جس بیان کرتے
کرتے تھک جاتے ہین اور انتہا کو نہین پاتے تم اپنے بھگتون کے لیے اقسام چرتر و لیلا کرتے ہو اور تم پرم پاون روپ ہو
اور تم شیو کی آٹھ مورت مین ایک سروپ ہو اور تمھین سی تمام اشیا زندہ ہین اور خوشی کی دریا ہو تم نے
تینون جہان کی زندگی قائم رکھنے کیواسطے اوتار لیا اور تمھارے آغاز و انجام سے کوئی واقف نہین اور تم
پرم برہم و اعلی سی ہو اور تمھارے وجود سے سب کو سیری و آسودگی حاصل ہوتی ہی بعد دیپ مذکورہ بالا کے
شاکدیپ ہی جسکا طول بتیس لاکھ جوجن ہی اور جسکو دودھ منڈ و یعنی دریاے جرات ہر چہار سمت سے گھیرے ہے
اور اس دریا کی طوالت بھی برابر سطبری اپنے دیپ کے ہے اور ایک درخت شاک نامی اوس دیپ مین ہی جو اپنی
عمدہ خوشبو سے تمام دیپ کو معطر کرتا ہی اور راجہ میدہاتتھ بیٹا پریہ برت کا اوسی دیپ کا بادشاہ تھا اور جب کہ
راجہ میدہاتتھ کے سات فرزند ارجمند پیدا ہوے تو اوسنے تمام دیپ کو سات کھنڈ کر کے ایک ایک کھنڈ
سب لڑکونکو تقسیم کر دیا چنانچہ وہی ساتون کھنڈ بنام اونھین لڑکون کے مشہور ہین نام یہ ہین پہلا پرہ جو دوسرا

भुजंग

منوجو تیسرا پوبان چوتھا دھومرانیک پانچوان چترروپ چھٹا بہوروپ ساتوان بسوادھار اور اس

विश्वाधार वहुरूप चित्ररूप धूम्रानीक पवमान मनोजव

دیپ مین بھی سات دریا و سات پہاڑ واقع ہین اور وہان کے باشندے پون روپ یعنی سداشیو کو جانکر

पवन

اونھین کا منتر جاپ کرتے ہین اور یہ استت پون کی پڑھتے ہین کہ اے شیو برہما تمام الیش اوسی طرح کراماتی
رادھون ہین لگرمی سب بدون نفس یعنی ہوا کے جو خاص تمھاری ذات ہی مطمور و عدم مین گرفتار ہو جاتے
ہین اور تم تینون جہان کے اندر و باہر ہر ایک بے گناہ اور پاک و ظاہر نیز رشی ہو اور سب جہان مین ظاہر و باطن
تمھین دکھلائی دیتے ہو اور تمھین برہم ہو جسکا آغاز و انجام کچھ نہین اور تم کوئی شے مادی نہین ہو مگر پرم بہا
سروپ ہو اور تمھارا آدھار یعنی مستقر اور تمھارا کچھ روپ نہین اور تم ہی آٹھ مورت سداشیو مین ایک مورت
ہو اور پنج عناصر مین ایک عنصر لطیف جو چوتھا ہی سمجھے جاتے ہو تم بلا عیب اور رنگ ناہون سے مبرا اور تمھارے اختیار مین تینون
جہان کی زندگی ہی اور برہم دھرم کے اصل اصول تمھین ہو تمھاری اعانت و طاقت سی جوگی لوگ برہم کو حاصل
کرتے ہین ہم تمھارے سرناگت ہین ہمکو محفوظ رکھو بعد اس دیپ کے پشکر دیپ ہی جو طوالت مین شاکدیپ سے دوچند ہے
اور پشکر دیپ کو ہر چہار سمت سی سدھودک یعنی دریاے آب صاف تمام گھیرے ہوے ہی اور یہ دریا بھی طوالت مین مانند اوس کے

शुद्धोदक

دیپ ہے اور اس دیپ مین پشکر نامی لگ کنول کی عمدہ خوبصورت ہین اور اس دیپ مین پہاڑ صرف ایک ہی جسکو
مانسوتر کہتے ہین اور اوس دیپ کے راجہ مہاراجہ ببت ہوتر پر بیرت کے لڑکے تھے جنکے دو لڑکے یعنی مہابیر دوسرا
دہاتک پیدا ہوئی چنانچہ راجہ ببت ہوتر نے اپنے دیپ کے دو کھنڈ کرکے دونون لڑکونکو تقسیم کردیا اور خود
عبادت و پرستش سداشیو مین مصروف رہی وہان کے تمام باشندے صرف کرم یعنی فعل کو سداشیو روپ تصور کرکے کرم کی
خدمت و پرستش کرتی ہین یعنی صرف عمل کو مقدم جانتے ہین اور یہ استت پڑھتے ہین کہ جو لنگ سداشیو کا برگرہ
روپ ہی اوسکا ہم پرنام کرتے ہین وہ کرم ایسا ہی کہ جسکے تابع دیوتا وغیرہ اور تینون جہان ہین اور جسکی
وجہ سے تینون جہانکو رنج و راحت حاصل ہوتے ہین برہما ہمیشہ خلقت پیدا کیا کرتے ہین اور بشن بھی اوتار لیکر اوسکی
پرورش مین مصروف رہتے ہین علیٰ ہذا القیاس شنکر شیو تینون جہانکو کالعدم کرکے قیامت کرتے ہین اور وہ اسی
کرم کے تابع ہو کر بیس حاصل زمین ہین اور لوکپال اپنی لوکون مین اقسام رنج و راحت مین گرفتار رہتے ہین
اور آفتاب و ماہتاب و جمیع سیارہ و تمامی دیارہ و اقطاب کرم کے مطیع ہو کر طلوع کرتے ہین اور کبھی غروب
ہو جاتے ہین پس اسلیئے کرم روپ جو شیو ہین اونھین کی ڈنڈوت اور خدمت کرتے ہین ۞ برہما نے کہا کہ اے نارد
اوسکے اوپر لوکالوک ہی جو بہت بلند و طویل و وسیع ہی جسکو ستارے اور آفتاب و دھرو یعنی قطب تک بھی طے نہین کرسکتے
یہ زمین لوکالوک کی تعداد مین پچاس کروڑ جوجن ہی اور وہان ایک پہاڑ ترج بھاگ نامی ہی جسکے ہر چہار سمت برہما کی
قائم کی ہوئی دگج قائم ہین اونکے نام یہ ہین پہلا اپراجت دوسرا بامن تیسرا اگت پرت چوتھا پشکر پانچوان جوڑ
چھٹا رکھبہ اور اوسی مقام مین بشن بھگوان مع اپنے بھگتون کے مقیم رہکر پرورش عالم مین مصروف رہتے ہین اوسکی
آگے پھر سوا جوگی جنون کے اور کسی کی رسائی نہین ہی وہان کوئی انسان کسی طرح نہین پہونچ سکتا کیونکہ
انسانونکی نظرون سے وہ مقام نظرون مین نہین آتا یہ وہ مقام ہی کہ جہان اپنے پرون سے سین و سمن و ہنس وغیرہ جماعہ
برہمنان بالطیور پرواز کرسکتے ہین جیسا کہ بید فرماتی ہین یہ زمین سو جوجن تک ہی اے نارد یہ بیان چہت لوک یعنی رو
زمین کا ہی جس مع دیپ و کھنڈ کے کیا گیا اور جسکی سماعت سے انسان کو کمال درجہ خوشی ملتی ہے ،

ادھیای دسوان

برہما نے کہا کہ اے نارد چہت لوک کے اوپر بھور لوک ہی جسکی طوالت مطلع خورشید تک ایک لاکھ جوجن سے زیادہ ہی اور وہان

मानसोत्तर रमणक धानिक लोकालोक तुर्यभाग अपराजित पुष्कर वामन गज भुवर्लोक

اپنے ثواب کی تعداد کے بموجب ہر جاندار پہونچکر انواع فنا و بانی و اقسام اقسام بشاشت کو حاصل کرتا ہی وہان کسی طرح کا دکھ جو لاحق حال انسان کے ہوتا ہی کسیکو نہین ہوتا اور اس بھولوک مین اور بھی بہت اپ لوک ہین جیساکہ ہم اونکے نام و مختصر کیفیت ظاہر کرتے ہین پہلا پشاچ لوک ہے جو باداد مسکن اکثر بھوتون و پریتون کا ہی اور یہ بھوت پریت دیوجون یعنی ناری ہین خاکی نہین ہین اونکو وہان کچھ تکلیف نہین ہی اور وے تینون جہان مین جا سکتے ہین اور دوسرون کے اوپر او پر خوشنود ہوکر اونھین بردان بھی دیسکتے ہین اور چونکہ اس فریق والی نیک کام تھوڑا کرتے ہین بدین وجہ اونکو تھوڑی حشمت و دولت و حکومت و راحت بہ قدر اوسکی حاصل ہوتا ہی اور انسان جو جو کام کرنے سے اوس لوک مین جاکر بھوت پریت ہوتے ہین اوسکی تشریح ہم کرتے ہین یعنی جو آدمی دوسرے کی صحبت مین یا اونکے بوجہ فرمان برداری و اطاعت دوسرے شخص کے کچھ سامان فراہم کرکی بلا ترکیب کسی خواہش یا مقصد پورا ہونے کی نیت سے کسی دیوتا کی پرستش کرتے ہین تو ایسے لوگ بعد وفات کے دوسرے جنم مین بھوت پریت ہوکر پشاچ لوک مین آباد ہوتے ہین اور شیو کا منتر جاپ کرکے بھوت ناتھ مہادیو کی استت کرتے ہین دوسرا گہیک لوک ہی جو پشاچ لوک کے اوپر ہے جہان انسان رنج کو راہ مداخلت کی نہین اوسکے باشندے حکم بردار سداشیو کی ہین اور مال و دولت کو خیرات کرتی ہین اور صرف اپنی خاندان کے دیوتون کو مانتے ہین اور اونھین کے کلام کو راست سمجھتی ہین اور اچھی راہ سے دولت کو جمع کرتے ہین اور سب لوگون کے ساتھ اخلاق و محبت قائم رکھکر کسی سے رشتہ الفت کو نہین توڑتی چنانچہ ایسے نیک کامون کے اقبال وہان کی مرد و عورت متمول و مالدار رہکر شادان و فرحان رہا کرتے ہین وہان کسیکو کچھ رنج و تکلیف نہین ہے اور سب گہیک لوگ بہ ہیئت مع اپنی گنون کے شیو کی استت کیا کرتے ہین تیسرا گندھرب لوک ہی جو گہیک لوک سے اوپر اور جسمین چارن اور گندھرب لوگ آباد ہین یہ لوگ علم موسیقی مین بڑے مشتاق ہین اور رات دن الشر کے گن گایا کرتی ہین اور بڑا ابہار کرتے ہین اور دکھ انسانکو لاحق ہوتا ہی اوس سے یہ فرقہ منزہ و بری ہی اور جو شخص کہ اس جہان فانی مین علم راگ سے اون لوگونکو خوشنود کرتی ہین وہی شخص اوس لوک کو حاصل کرتی ہین اور بسن جو گندھربون کے راجہ ہین مع تمامی گندھربون کے شیو کی خدمت کرکے شیو کا منتر جاپ کرکے اور شیو کی استت پڑھا کرتے ہین وہ ہو بہو ایشر تمام لوگون کی بادشاہ آپکی خدمت بجا دل سے بھی کرتے ہین اور سبد پوران و شمس و ستارہ آپکا جس بیان کرکے کمال خدا دیکو پاتے ہین کمھار

مکان نہایت پیچیدہ ہی جسکی انتہا دیوتا و من وغیرہ کچھ بھی نہیں پاتے مگر آپکی کرپا سے ایک ذرا ایل ہی اوسکو جان
لیتا ہی چوتھا بدیادھر لوک ہی جو گندھرب لوک سے اوپر ہی اور جہان ہر قسم کی دولت و نعمت مالا مال موجود ہے
اور بدیادھر (विद्याधर) معدن انواع علوم اور مخزن اقسام ہنرون کے ہین اور وہ نہایت بلا عیب اور کمال مقدس ہین
جو لوگ کہ اپنے لوگونکو بموجب حکم شاستر کے ایسے ہین کہ اونکو تعلیم علوم کی دلوانا جائز ہی اور اونکو عمدہ یا
دیگر تعلیم علوم کی دلواتے ہین وہی لوگ اس بدیادھر لوک مین مقیم و معمور ہوتے ہین جنکو کوئی شخص کچھ خوف
نہین دے سکتا اور چتر گرپت جو تمام بدیادھرون کے راجہ ہین مع تمام بدیادھرون کی پرستش کرکے شیو
پنج اکھری منتر جاپ کرتے اور یہ عمدہ استت شیو کی پڑھتے ہین کہ اے گریش سداشیو ایش پرم برھم عکس نقش
جہان کے پیدا کرنیوالے اور ہر قلوب مین مقام کرنیوالے گنا ہون و بیموکن پاک لافنا و لازوال گرجا
پت اپنے بھگتون کے پار لگانیوالے اپنے تین گن سے جہان کی موجودگی و پرورش و قیامت کرنیوالے
سمبھو ستی پت آپکی مکان نہایت نازک ہی اور ہم دل و کلام و بید کے ذریعہ سے تینون جہان مین تفرج کرتے ہو
پانچوان سدھ لوک بدیادھر لوک سے اوپر ہے جو لوگ کہ دھرم سخت اور مضبوطی کیساتھ کرتے ہین وہی
لوگ وہان (सिद्धलोक) جاکر رہتے ہین اور وہان سداشیو کی پرستش کرکے شیو کا منتر جاپ کرتے ہین اور شیو کی یہ استت
عجز و انکساری کے ساتھ قرات فرماتے ہین کہ اے مہاراج کرپاندہ پرم ہنس لوگون نے بجز آپ اپنا سامان
تو صرف بھو تو نکار کہتے ہین مگر جو شخص جس چیز کی خواہش کرتا ہی اوسکو آپ وہی عطا فرماتے ہین آپ اپنے
جسم کو صرف بھسم سے آراستہ رکھتے ہین اور اپنے بھگتونکو جواہرات و لال وغیرہ دیتے ہین اور اپنے گلے
مین صرف ہلاہل اور صرف سانپونکی سیلی رکھتی ہو اور اپنے بھگتونکو جواہرات کے مالا پہناتے ہو اے شنکر
آپکی رسم نہایت بانکی ہی آپ ہر قسم سے اپنے بھگتونپر محبت کرتے ہین چھٹوان ایشر لوک سدھ لوک سے اوپر ہے
یہ لوک انواع سیاحت و اقسام عیش و آرام کا مقام ہی اور وہان رمبھا وغیرہ ساٹھ ہزار اپسرا آباد ہین وہی زاہدی
درگاہ مین نہایت چالاک و ہوشیار ہین اور دلربائی اور عقلمندی و دلفریبی اونکی حصہ مین دی ہے و دھرم آراستہ یا منند
اور دیوتون کے ہین اور یہ لوگ گویا کام شاستر کا گھر ہی یہ اپسرا اوقت منتھن چھیر سمندر کے اندر سے ساتھ کمال زینت در
کے پیدا ہوئی تھی اور جسکو دیکھتے ہوئی تمام دیوتا و من وغیرہ عقل سے خارج ہو کر فریفتہ و آشفتہ ہوگئے
تھی اور یہ اپسرا اندر کے ہمیشہ حمایت و مدد کیا کرتے ہین کیونکہ صاحبان ریاضت و مرتضان سخت عبادت کیا

یہی اپسرا نیہیجے جاتے ہین تاکہ اونکی عبادت وریاضت مین نقصان کلی اور زیان تمام عاید ولاحق ہو کیونکہ یہ طبقہ کام رس بڑہانیوالا اور گیان مارگ کا خراب اور کم کرنیوالا ہی یہ تمام اپسرا مندرت کے عیش ومباشرت کے ساتھ رہا کرتے ہین اور جو عورتین کہ صواب کے ساتھ پت برت دھرم کو محفوظ رکھتی ہین وہی عورتین اس لوک مین داخل ہو کر بھوگ وبلاس کرتی ہین ساتوان راہ لوک ہی جو اپسرا لوک کے اوپر ہی اور جہان راہ فرزند سنگہیہ کا مقیم ہی

सिंहिकापुत्र राहुलोक

اور راہ لوک کے نیچے آفتاب کا مطلع دس ہزار جوجن نیچے ہے اور جب کہ دیوتون کو امرت یعنی آب حیات تقسیم کیا جاتا تھا اوسوقت بشن بھگوان نے راہ کا سر کاٹ ڈالا تھا اور جب راہ نے شیو کی سخت ریاضت و

राहु

عبادوت کی تو شیو نے خوشی سے اوسکو خطاب گرہ کا عطا فرمایا چنانچہ راہ بخطاب گرہ کے ملقب ہو کر بلاخوف مانند دیوتون کے آسمان پر براجمان ہوا اور اپنے سر کٹ جانیکی یاد کر کے ساتھ آفتاب وماہتاب کے دشمنی پیدا کی اور بہت تدبیر واسطے لینے انتقام کے کیا اور آفتاب کا منڈل یعنی مطلع خورشید طوالت مین دسہزار جوجن ہی اور ماہتاب کا منڈل یعنی مطلع ماہ بارہ ہزار اور راہ منڈل یعنی مطلع الراس تیرہ ہزار جوجن مطول ہین چنانچہ سرتع وقت پاکر راہ آفتاب وماہتاب کا محاصرہ کرتا ہی اور جلال واقبال کیساتھ تمام دیوتون کو ڈانٹ ڈپٹ تبلاتا ہے آخر کو بشن بھگوان اپنا چکر روانہ کرتے ہین جسکے دیکھنے سے راہ کو حیرت وتعجب ہوتا ہی اور جہان مین ایسے وقت کو گرہن یعنی کسوف وخسوف کہتے ہین اور لوگ ایسے موقع مین تھوڑا صواب وخیرات کر کے نتیجہ عظیم وصواب بے پایان حاصل کرتی ہین یہ مختصر ذکر آٹھوین گرہ یعنی راہ کا ہم نے کیا اب ہم مفصل کیفیت راہ کی بیان کرتے ہین جسطرح سے کہ وہ یہ لقب گرہ ہشتم کے مخاطب ہوا واضح ہو کہ جسوقت بشن بھگوان نے راہ کا سر کاٹ ڈالا اوسوقت راہ وہان سے مفرور ہو کر ہر طرح سے شیو کی عبادت مین مصروف ہوا اور نہایت سخت تپ کیا اور ہر قسم سے شیو کے قدمون مین محبت کو بڑھایا چنانچہ بوجہ ایسی سخت ریاضت وعبادت کے سدا شیو اسکے اوپر ظاہر ہوا اور بعد دیدے درشن کے اسکو گرہ بنا دیا اور اوسی روز سے راہ اپنے لوک مین مقیم رہکر شیو کی خدمت کرتا ہے اور نہایت پریم سے شیو کی استت پڑھتا ہے کہ اہی ایش لازوال ولافنا ہمیشہ آپ اپنے بھگتون کے کمال درجہ خوشی دینے والے اور رنج دور کرنے والے ہین میری آرزو صرف یہ ہے کہ مجھکو اپنے قدوم مبارک کی بھگت ومحبت عطا کرو یہ ذکر بھور لوک کا مع آپ لوکون کے ہے جو ہم نے بیان کیا ہ

گیارھوان ادھیای

برہما نے کہا کہ بھورلوک کے اوپر سرلوک ہے جسکی زیب و زینت و عمارت کی تعریف حیطۂ تقریر و تحریر
کلام سے خارج ہی اور سرلوک مین اپ لوک بھی بہت ہین جو سراسر دار السرور اور خانہ نشاط و انبساط ہین
اور حد سرلوک کی مطلع خورشید سے دھرو لوک یعنی اقلیم قطب تک شمار کیجاتی ہی اور برہمانڈ کے وسط مین آفتاب
جاکر تاپان ہوتے ہین اور عنایت مہربانی سے بذریعہ اپنی روشنی کے تینون جہانکو روشن کرتے ہین اور آفتاب کی
چال تین طرح پر ہے یعنی جلد و آہستہ اور میانہ یعنی نہ جلد و نہ آہستہ اور جنکے نام یہ ہین پہلے اُتراین دوم
دکھاین سوم سکھ دت جسکی وجہ سے ہر چہار موسم و شمس رت و بارہ مہینہ ظاہر ہوتے ہین اور سورج کا رتھ صرف ایک
پہیا کا ہے اور انکی ایک آنکھ میرو کی پیشانی پر پڑتی ہی اور دوسرے مانسوتر کے ماتھے ہین اور مانند کولھو کے جسکے
ذریعہ سے تیل بنایا جاتا ہی ہر چہار سمت آفتاب کا رتھ گھومتا ہی اور آفتاب کے گھوڑونکا نام چھند ہے اور
سوت یعنی رتھبان کا نام ارن ہی اور ساٹھ ہزار بالکھل رکھ جنکا قد و قامت انگوٹھی کے برابر ہی آفتاب کے
رتھ کے آگے بید کو بآواز بلند پڑھتے ہوے اور آفتاب کا جس گاتے ہوے چلتے ہین اور علاوہ اسکے
اور بھی رکھشناک و غیرہ سیت رکھ آفتاب کی خدمت مین حاضر رہتے ہین اور سیت رکھ بجا اونکے حاضر
رہا کرتے ہین اور طوالت رتھ کی جسمین آفتاب سوار ہوتے ہین نو ہزار جوجن ہی اور ساٹھ گھڑی ہین تمام روز مین
ہین گشت کرکے پانچ پانچ گھڑی ہر ایک لوک مین ٹھہرتے ہین اور آفتاب کا لوک یعنی اقلیم خورشید مین
سے ایک لاکھ جوجن بلندی جہان آفتاب تقسیم ہوکر شیو کی پرستش سے تینون جہان کو بے شمار راحت عطا
فرماتے ہین اور جسطرح کہ آفتاب نے ریاضت کرکے ایسے رتبہ بلند و درجہ عظیم کو پایا ہے
مجملاً حکایت اوسکی یہ ہے کہ ہمارے لڑکے مریچ جو بڑے گیانی ہین اونسے کسیپ پیدا ہوے
اور کشیپ نے گرہست دھرم کو پسند کرکے تیرہ لڑکیان دکچھ پرجاپت کو اپنے زوجیت مین قبول
منظور فرمایا منجملہ تیرہ عورتون کے جسکا نام ادت تھا اونکے بطن سے بارہ لڑکے پیدا
ہوے جنمین ایک لڑکا جسکا نام مہر ہے وے کاشی مین بعزم کرنے ریاضت کے تشریف
لے گئے اور بہت برسون تک کمال ریاضت و سخت تپ مین مصروف رہے چنانچہ سدا شیو خوشنود ہوکر

واسطے دنیی برداں کے آفتاب کے پاس آئے اور برہم بردہ کو زبان پر لایا یہ کلام سدا شیو کا سنکر آفتاب نے اپنی آنکھیں کھول اور دیکھا
کہ سر مین گنگا کی دھارا بہہ رہی ہے اور ماتھا پیشانی مین ساتھ ہزار دن کلا کی نورانی ہے اور ہلال کو دن مبارک مین پر اجمان ہے اور چار
بازو کیسا سینہ کمال زیبایش کیسا عیان ہے اور ناخیہ مبارک جلال سی تاباں اور سٹ مین قسم بلی او کرمیدرجہ غایت خوبصورت اور
دونون جا نکھیں مانند کنول کے ہین اور ہتھیلیان تمام دکھ کو دور کر دیتی ہین اور سب سے زیادہ چرن کمل کی جھلک دلکو بے اختیار کر
دیتی ہے جنکے ناخن کے مانند ماہ نو کے براجمان ہین اور تر وا مانند رنگ کمل کے سرخ ہین آفتاب نے ایسا روپ سدا شیو
کا دیکھا اور نہایت پریم سے بعد پرنام کے بموجب استعداد و قابلیت خود یہ استت پڑھ سنایا کہ ای دیو سدا شیو ہمارے
سوامی آپ گھٹ گھٹ بیاپک اور انترجامی ہین آپ کی مہان لطیف کو جو لا انتہا بے شمار ہے
دیوتا و من بیان کر کے تھک جاتے ہین مگر انجام اوسکا نہین پاتے **شعر**

ای ہمہ در پردہ نہان راز تو	بے خبر انجام ز آغاز تو
صانع بے عیب ز علت بری	نور فزاے قمر و مشتری

آپ پرم برھم اور بلا جسم اور مایا سے علیحدہ ہین مگر تاہم پرتر کرنے کے لیے مجسم ہو کر اوتار لیتے ہین آپ کے بیشمار
نام مانند شیو و برہم پرکھ و پراتن وغیرہ کے ہین اور پر مہا بشن و ہر جو تینون گن ہین ایسے ایسے آپ کے
بیشمار سروپ ہین جو دکھونکو دور کرتے ہین اور آپ کی خاوندی تینون جہا نمین ظاہر و عیان ہے اور بید و
پر انون مین اسکا بیان ہے بعد پڑھنے اس استت کے نہایت پریم سے آفتاب نے ہر دو دست بستہ عرض
کیا کہ مہاراج مین اپنی قسمت پر نازان ہون اور بہت مبارک ہون کیونکہ آپ جسم دھارن کر کے مجکو اپنے درشن و
دیدار سے ممتاز فرمایا بید نے جمیع حصول مقاصد و مطالب عظیمی آپ کے دیدار کو افضل و اعلی بیان کیا ہے مجکو یہ
آرزو ہے کہ مین روزمرہ آپ کی خدمت کیا کرون کیونکہ مجکو جہان مین اس سے زیادہ اور کون بردان لینا چاہیے کہ آپ خود
ہمارے آگے کھڑے ہین یہ کہکر آفتاب خاموش اور سدا شیو کمال خوشنود ہو کر بدون طلب کے آفتاب نے بردان دیا کہ
کہ اے آفتاب تم اعلی جلال کے معدن ہو کر جانداروں کے افعال کے گواہ ہو گے اور ہر طرح سے اپنی بھگتونکو خوشی دیتے رہو
اور اپنے خادم کے جمیع امراض نابود کر کے اوسکو تندرست و آزاد کرو گے اور بھور لوک کی اوپر تمہارا لوک ہمیشہ مقرر
رہے گا اور دنیا و مافیہا تم مقیم رہکر تینون جہان کی سیر کیا کرو اس قسم کا بردان سدا شیو آفتاب کو دیکر آپ لا معلوم ہو گئے اور آفتاب

کمال شادان ہوکر بعد پرنام کے خوش خوش اپنے گھر آئے اور اپنے لوک مین مقیم ہوکر ہمیشہ شیو کی خدمت کیا کرتے ہین
جو شخص کہ سورج کے برت کرتے ہین یا آنکہ سورج کی عبادت و ریاضت و جگ وغیرہ کرتے ہین سورج لوک مین
جاکر پرم سکھ کو پاتے ہین یہ سورج لوک کا مختصر حال ہے جہان انسان اونکے دھیان سے پہونچ سکتا ہی

بارھوان ادھیای

برہمانے کہا کہ اے نارد سورج لوک کی کیفیت ادھیای بالا مین گذر چکی اب چندر لوک یعنی اقلیم ماہ کا حال ہم بیان
کرتے ہین یہ چندر لوک سورج لوک سے ایک لاکھ جوجن اوپر ہی جہان نہایت دھرم آتما اور پن وان یعنی مخیر اور
نیک کار آدمی جاکر بڑا سکھ پاتی ہین اور خوف اور رنج کو وہان راہ نہین ہی وہان انسان وہ آبحیات جو
ماہتاب کی کرنون سے ٹپکتا ہی پیکر کمال سرور کو پاتا ہی اور پھر کسی قسم کا درد و رنج اوس شخص کے نزدیک نہین آتا
یہ چندر لوک دار السرور اور بشیار رنجون کا دور کرنیوالا اور انواع بشاشت و اقسام راحت کا گھر اور ہر قسم
کی کامیابی کا مکان اور عورتون کیساتھ مباشرت کرنے کے لیے سب کچھ سامان ہی وہان ماہتاب
فرمانروا ہین اور جسطرح سے کہ ماہتاب نے ایسے وسیع لوک کو حاصل کیا وہ حکایت ہم تمکو سناتے ہین واضح ہو کہ اتر جو
ہماری من سے پیدا ہوے اور جو بڑے نیک عقل اور خلیق اور صاحب جلال مشہور ہین چنانچہ اتر من نے ساتھ انسویا
کے جو کردم من کی لڑکی ہین اپنا بیاہ کیا اور بعد حصول اجازت ہماری کے اتر مع انسویا کے
رکچھ کل گر پر جاکر نربدا ندی کے کنارے مقیم ہوے اور حبس اور نفس کر کے سخت ریاضت مین مصروف ہوی
اور باوجودیکہ سو برس گذر گئے تو بھی اتر کا دل طرف ریاضت کے اور زیادہ مائل ہوتا رہا اور ایک پیر سے
کھڑے ہوکر کھانا پینا سب چھوڑ دیا اور یہ خواہش و تمنا دلمین ٹھانی کہ جو کوئی شخص جگدیش یعنی تمام جہان
کا مالک ہی ہم اوسکی سرناگت مین اور درخواست کرتے ہین کہ ایسا شخص ہمکو ایک لڑکا مرحمت فرماوی جو مانند
اوس شخص کے ہو اور جب کہ ایسی سخت ریاضت کرتے ہوے اتر کو ایک مدت گذر گئی تو اتر من کے سر سے ایک
شعلہ آگ کا باہر نکلا اور تمام لوگ جلنے لگے اور دیوتا و من و آدمی تمام حیران و پریشان ہوکر ہماری سرناگت مین آئے اور
عرض کیا کہ تمام لوگ جلی جاتی ہین مہاراج اسکی کیا وجہ ہے آپ کرپا کرین تا کہ یہ حرارت فرو ہو جاوے یہ بات سنکر ہم مع تمام
دیوتون کے بشن بھگوان کے پاس گئے اور بعد پرنام کے بشن کی استت پڑھکر سب ماجرا عرض کیا چنانچہ باستماع ایسی خبر کے

بشن متعجب ہوکر مع ہم تمام دیوتون کے شیو کے پاس گئے اور تمام کیفیت بیان کیگئی شیو نے فرمایا کہ تم سب کچھ
اندیشہ نہ کرو اترمن ریاضت کر رہے ہین اور حبس نفس کر کے بعد فتح پانے ہوا پر اپنا یام مع جان کیے ہوئے
مراقبہ مین بیٹھے ہین یہ کہا اور شیو مع ہم و بشن کے تمام دیوتون وغیرہ کو ساتھ لیئے ہوئے مقام ریاضت گاہ
اترمن گئے اور بیل و ہنس و گڑر اپنی اپنی سواری خاص اور اپنے اپنے ہتھیار سے ہم تینون دیوتا شناخت کیئے
جا سکتے ہین اور ہم تینون نے اترمن سے تبسم کنان ایکہی ساتھ برم بردہ پد کو زبان پر لائے اور کہا گیا کہ تمھاری
یہ سخت ریاضت و عبادت ہوگئی تمھارے برابر تینون جہان مین اور کسینے ایسی سخت ریاضت و عبادت نہین کیا
یہ کلام تینون دیوتا کا سنکر اترمن نے بعد ختم کرنے اپنے سر کے دست بستہ التماس کیا مجھکو ایک بڑا اندیشہ
یہ پیدا ہوا ہی کہ جو تم تینون دیوتا ایکساتھ ظاہر ہوئے ہمنے تو صرف ایک شخص کی عبادت کی تھی پھر کیا وجہ ہے
کہ تم تینون دیوتا آئے ہو بعد بیان وجہ کے پھر مجھکو بردان دیجئے ہماری تمنا یہی ہی یہ بات سنکر تینون دیوتا
نہایت خوشی سے کہنے لگے کہ ہم تینون نے یہ کلام برخلاف خواہش و تمنا تمھاری کے نہین کیا بلکہ جیسی خواست
تم نے کیا وہی تمکو دی گئی کیونکہ ہم تینون بنام جگدیس کے ملقب ہین اور ہم تینون مین کچھ بھید نہین ہی یہی وجہ
ہی کہ ہم تینون دیوتا تمھارے پاس آئے ہین اور ہم تمھاری ریاضت سے بہت خوشنود ہین اور تم نے صرف
واسطے حصول اولاد کے یہ ریاضت کیا تھا سو تمھارے تین لڑکے ہم تینون کے انس سے پیدا ہونگے جو تینون جہان مین
مشہور ہوکر اپنے والدین کی نیکنامی کو دوبالا کرینگے یہ بردان دیکر تینون دیوتا اپنے لوکونکو چلے گئے اور
اترمن بھی اپنے گھر مین جا کر بکمال شادان و فرحان رہنے لگے کیونکہ جب انکو یہ بات یاد آتی تھی کہ تینون دیوتا
ہمارے لڑکے ہونگے تو وے پھولے نہین سماتے تھے چنانچہ موقع وقت پاکر تینون دیوتا اترمن کے گھر مین پیدا ہوئے
آسمان سے پھولونکی بارش ہوئی اور باجا بجائے گئے اور جمیع عالم و کل مخلوقات نے اوسوقت کیا کیا خوشی
نہین پایا برہما کے انس سے چندرما بتاب پیدا ہوا اور بشن کے انس سے دت اور شیو کے انس سے دُرباسا پیدا ہوا اس مقام
پر ہم صرف چندرمان کا چرتر بیان کرتے ہین یعنی چندرمان بہ نیت ریاضت کی کاشی مین گئے اور وہان سدا شیو کے
قدمونکا دھیان کر کے سخت ریاضت کرنے لگے اور سدا شیو خوشنود ہوکر چندرمان کے روبرو کھڑے ہو چندرمان نے
شیو کو دیکھا اور بعد ڈنڈوت کے استت پڑھی اور شیو نے بعد سماعت کے چندرما کو بردان دیکر سورج لوک کے اوپر ایک لوک

عطا فرمایا اور تمام برہمنون کا راجہ بنایا چنانچہ چندرمان ایسا لوک پاکر سداشیو کی استت پڑھا کرتے ہین چنانچہ
کہ اے شنکر آپ تینون جہان کے سوامی اور انترجامی ہین آپ کے برابر دوسرا کوئی دیوتا نہین ہے آپکی
خدمت برھما و بشن وغیرہ کرتے ہین آپ نے بھگتون کے لیے بہت اوتار دھارن کیے ہین دیکھو اچھند
کیواسطے تمنے ہنومان کا اوتار لیا اور کامروپ پت کے عزم کو رکھ لیا اور ورکھٹ کو مکت عطا فرمایا اور گن
ندھ و چندرسین کو اپنا کرلیا آپنے بیشمار ادھمون کو تار دیا ہے اور بہت بھگتونکی حفاظت کیا ہے اور بہت بھگتونکی
حاجت برآری فرمایا اور بہت بھگتونکو قید تناسخ سے رہائی دیا یہ چندرلوک ایک لاکھ جوجن سورج لوک سے اونچے
جہان انسان جاکر رنجون سے فارغ رہتا ہے اب ہم اودگن لوک یعنی اقلیم النجوم کی کیفیت بیان کرتے ہین جو
نہایت پررونق معلوم ہوتا ہے اور جہان اوسنی وغیرہ ستارے موجود ہین اور وے سب شیو کی خدمت مین دل و جان
سے مصروف رہتے ہین یہ اودگن لوگ تین لاکھ جوجن چندرلوک سے اوپر ہے اور جسطور سے کہ یہ لوک ستارون نے
پایا داستان اوسکی اسطور ہے کہ دکچھ پرجاپت سے ساٹھ لڑکیان پیدا ہوئین منجملہ اونکے اسونی ریوتی وغیرہ
ستائیس لڑکیونے کاشی پوری مین جاکر سخت ریاضت کرنا شروع کیا اس تمنا سے کہ ہم سب شیو کو اپنا دولھا بناوینگی
چنانچہ شیو نے ایسی ریاضت و پریم اسونی وغیرہ کو ملاحظہ فرماکر واسطے دینے بردان کے تشریف لیگئے اور
برھم پر وید کو فرمایا ایسے کلام کو جو آب حیات سے کم نہ تھا اسونی وغیرہ نے سنکر غایت پریم سے ہاتھ باندھکے
بعد پرنام کے یہ استت پڑھا کہ اے دیو شنکر آفتون کے دور کرنیوالے اور سبکے خاوند بے عیب تینون جہان
مین شامل آپ اپنے بھگتون کے نہایت خوشی دینوالے ہماری درخواست ہے کہ آپ ہمارا در پر کرپا کرکے ہمارے شوہر ہوجیے
یہ کلام سنکر سداشیو نے فرمایا کہ ہمنے تمکو چندرلوک کے اوپر لوک رہنے کو دیا اور ہمارے آٹھ سروپ ہین جو تینون جہان
کے باعث رفاہ و موجب فلاح مشہور ہین منجملہ اونکے چندرمان کہ وہ بھی ہمارا روپ ہے وہ تمہارا شوہر ہوگا
اور تم اپنے لوک مین مقیم ہوکر چندرمان کیساتھ خوب بہار کرو اور چونکہ تم سبنے ہماری عبادت مانند مردون
کے کیا ہے اسوجہ سے تمہارا نام مثل مردون کے مشہور ہوگا یہ کہکر شیو انتردھیان ہوگئے اور وہ بھی دکچھ پرجاپت
کے گھر مین داخل ہوئین اور دکچھ پرجاپت نے شیو کا بردان معلوم کرکے اون سب کو چندرمان کے ساتھ
بیاہ دیا اور اون سبکو بوجہ ملنے ایسے شوہر کے کمال شادمانی حاصل ہوتی اور بارہ راس ہوکر

چندرمان کو بڑی خوشی دیا اور شیو کی خدمت کرکے شیو کا نام جاپ کرنے کے بعد شیو کے حضور مین استت پڑھا کرین ہین کہ اے ایش گریش ہمیشہ آپ تمام لوکون مین ظاہر ہین اور سب سے اعلیٰ ہین اور دیوتون کے دیوتا ہین اور ظالمون کیلئے بڑی مہیب ہین اور بھوت ناتھ اور جہان کے نمود کے نابود کرنیوالے ہین اور اے یہ سب نام سداشیو کے ہین اے چندر چوڑ واے مرڈ واے دھورجٹ واے تارک واے سول پان واے ترلپسر نائک واے شمبھو واے اگر جاپت واے منو تھر لوک واے یاون واے بامدیو واے استکنٹھ واے استانن واے کام نائک واے ترمبک واے پرم برمھ واے پرماتما واے ناتھ آپکے گنون کے گیت بید گاتے ہین ہمارے حال پر ایسی رحمت کرو کہ ہم تیری خاوندی کرین اور عصیان نہون اور اے تین آپکی بھگت زیادہ ہوتی رہے اور آپکی مدحت ہر طرح سے کرتے ہین کیونکہ ہمنے اسبات کو بخوبی سمجھ لیا ہے کہ آپکے برخلاف پھر کچھ عیش و راحت حاصل نہین ہوسکتی اے نارد یہ مختصر ذکر اودگن لوک کا ہے

تیرھوان ادھیای

برمھانے کہا کہ اے نارد اودگن لوک کے اوپر شکرلوک یعنی اقلیم زہرہ کا ہے جو اودگن لوک سے دولاکھ جوجن بلند ہے اور شکر آفتاب کے آگے پیچھے ایک ہی ساتھ چلتے ہین اور سب ہنس ویس ہوجانے کا صرف رفتار آفتاب پر منحصر ہے اور جو آدمی کہ جہان مین شاعری کرتے ہین وہی لوگ شکرلوک مین داخل ہوکر انواع عیش و آرام و اقسام راحت و فرحت کو حاصل کرتے ہین وہان رنج کا و غم کا آثار نہین ہے یہ شکر ہمارے خلف ارجمند بھرگ نام سے پیدا ہوا اور کاشی مین جاکر شیو کی عبادت و ریاضت مین مصروف ہوے اور بہت قسم کے پھول شیو کے لنگ مین چڑھایا باوجودیکہ مدت دراز تک شکرنے ریاضت کی مگر بردان پانے سے محروم رہے بہت شکر صرف ایک قدم سے کھڑے ہوکر شیو کے دھیان مین قائم رہے اور یوگ کی تدبیر سے اپنے نفس کو اوپر کھینچکر مراقبہ کیا چنانچہ ایک مدت دراز تک شکر اسیطرح کھڑے رہے اور بوجہ اسکے کہ ایسی ریاضت سے پھر شیو اپنے مقام پر تقسیم نہ رہ سکے وے فوراً بردان دینے کیواسطے شکر کے پاس گئے اور برم ستروہ کو زبان پر لائے مگر شکر بوجہ دھیان کے یہ کلام سماعت نہ کیا تب سداشیو نے اپنی صورت کو شکر کے دل سے کھینچ لیا جسکی وجہ سے شکر مضطر و بیقرار ہوکر اپنی آنکھین کھولدین اور سداشیو کو اپنے آگے کھڑا دیکھکر غایت پریم سے بید نام کی استت

پڑھا کہ ای گربش مہا پربھو ہمارے اور خداوندی کرو آپ کل کے اوپر بلا عیب اور موت سے اور موت کے موت جہان کے نابود کرنے والے اور تینون جہان کے راز جاننے والے ہین اور جہان کے محبوب پاک اور تینون جہان کے پرورش کرنیوالے اپنے بھگتون کے نہال کرنیوالے اور ہر قسم کے دکھون کے دور کرنیوالے ہین بعد قرات اس استت کے سکر خاموش ہوئے اور شیو نے مرم کوہ کو مکرر فرمایا سکر نے التماس کیا ہم آپ کے سنرگت ہین ہمکو تینچی منتر عنایت کیجیے علاوہ براین اور جو واجب ہو وہ دیجیے شیو نے فرمایا کہ یہی ہوگا اور تم اوڈگن لوک کے اوپر جو لوک ہے وہان جاکر مقیم رہو اور دیوتون کے پروہت ہوکر منتر تنجے کی اعانت کر شادان و فرحان سب رہو یہ بعد ازان دیگر شیو انتردھیان ہوے اور سکر بھی حسب الحکم سدا شیو کے اوسی لوک مین جو شیو نے دیا تھا جاکر رات و دن ہین کی خدمت و اطاعت مین مصروف رہے اب ہم بدھ لوک یعنی اقلیم عطارد کا بیان کرتے ہین واضح ہو کہ بدھ لوک سکر لوک سے دو لاکھ جوجن اوپر ہے وہ لوک معدن نشاط اور منبع انبساط اپنی زیب و زینت و عمدگی عمارات اور شائستگی وضع اور طرز مکانات جواہرات مین ضرب المثل و لاثانی ہے اور وہان بدھ براجمان ہین اونکی حکایت اجمالی اس نمط پر ہی کہ چندرمان تینون جہان مین عظمت و حشمت پاکر غایت غرور و منی سے خراب عقل رائد کو بہم پہونچایا کیونکہ ایسا شخص جہان مین کون ہے کہ جو صاحب جاہ و اہل اقتدار ہوکر غرور و پندار سے عاری اور بخوف و خودی سے مبرا ہو چنانچہ چندرمان نے برہسپت اپنے گرو کی عورت کو جو تمام دیوتون کی گرو این تھین بھگا کر اپنے گھر مین رکھا اور ہر چند کہ برہسپت بعجز الحاج طالب و خواستگار واپس پانے اپنی زوجہ کے ہوے مگر چندرمان نے منظور نکیا لاچار برہسپت سدا شیو مین پناہ گیر ہوا اور تمام دیت طرفدار و معین برہسپت کے ہوگئے اور بڑی لڑائی مثل جنگ تارا سر کے وقوع مین آئے جسکی وجہ سے تینون جہان مین ہاہا کار ہوگیا آخر کو سدا شیو نے نہایت غصے سے اپنی ترسول کو اوٹھا لیا اور سوہم بسن چندرما کے پاس جاکر بعد افہام و تفہیم کے تارا کو اوس سے شیو کی سرنا گت مین لئے اور برہسپت کی حوالہ تارا کو کردیا اور شیو غصہ کو فرو کیا مگر جب برہسپت نے تارا کو حاملہ دیکھا تب نہایت جلال و غضب سے کہا کہ ای تارا اپنی حمل کو ترک کرو ورنہ ابھین ہم تمکو جلا کر خاکستر کر ڈالینگے چنانچہ تارا نے حمل کو ڈالدیا اور جبکہ لڑکا مجسم نہایت خوبصورت ظاہر ہوا تو برہسپت و چندرمان دونون نے اوسکا لینا چاہا اسبات پر دونون نے جھگڑا کیا برہسپت

کہتے تھے کہ یہ لڑکا ہمارا ہی اور چندرمان کا قول تھا کہ ہم اسکے والی و وارث ہین آخر کو فیصلہ اس امر کا بیان تارا پر منحصر و منتتم سمجھا گیا مگر تارا نے شرم سے کچھ نہ کہا آخر ہمنے تارا سے استفسار کیا تب تارا نے کہا کہ یہ لڑکا چندرمان کا ہی اس بات کو سنتے ہی فوراً چندرمان نے بہت دان و خیرات دیکر لڑکے کو اوٹھا لیا اور ہمنے اوس طفل نوزادہ شدہ و خردمندی کے معائنہ کرکے نام اوسکا بدھ رکھدیا اور بدھ کاشی مین جاکر سخت ریاضت و عبادت کرنے لگے اور شیوانی نے سداشیو سے کہا کہ اس لڑکے کو بردان دو چنانچہ سداشیو بدھ کے پاس جاکر فرمایا کہ جو چاہیے وہ بردان مانگ لو یہ کلام سنکر بدھ نے التماس کیا کہ اے ناتھ اناتھون کے دستگیر ہم مبارک ہین آپ جو ہمارے اوپر مہربانی کرکے ہمکو اپنے دیدار سے سربلند کیا اس سے زیادہ اور کون بردان اعلیٰ ہی جسکو ہم مانگین اگر آپ خوشنود ہین تو جو آپکے لائق ہو وہ دیجیے یہ کلام بدھ کا سداشیو کو بہت پسند آیا اور نہایت خوشنود ہو کر بدھ کو یہ خطاب گرہ کے مخاطب فرمایا اور اپنی ڈمرو کو بجادیا جسکو سنکر تمام دیوتا حاضر آئے اور بدھ کی تعریف کرنے لگے اور سورج و چندرمان نے ایک ایک راس یعنی برج بدھ کو مرحمت فرمایا اور سداشیو نے ایک لوک عطا فرمایا ازان بعد شیو انتردھیان ہوگئے اور بدھ بھی اپنی لوک مین تشریف لیگئے اور وے ہمیشہ شیو کی خدمت غایت پریم سے کیا کرتے ہین اوس لوک مین وہی لوگ داخل ہوتے ہین جو بڑے عقیل و فرزانہ ہوتے ہین اب ہم بھوک یعنی اقلیم مریخ کی بیان کرنے مین واضح ہو کہ بدھ لوک کے اوپر بھوم لوک دو لاکھ جوجن بلند ہی اور وہان منگل گرہ مقیم ہین جو تین پکھ یعنی ڈیڑھ مہینے تک ایک ہی راس یعنی برج مین رہتے ہین اونکی حکایت بالاجمال اسطرح پر ہی کہ جسوقت ستی دکچھ پرجاپت کی جگ مین تشریف لیگئین اور بوجہ بے عزتی کے اپنی جان کو ضائع کردیا چنانچہ بوجہ حدوث ایسے حادثہ کے شیو بھی بعد خراب کرڈالنے جگ کے سبب ترک کرنے غم مہاجرت سننے سے کنج خمول و عزلت و خاموشی مین بیٹھ رہے اور لعجیب دم کی سخت ریاضت مین مصروف ہوے اور جب کہ بعد مدت کے شیو نے اپنی دم کو چھوڑا تو اوسوقت شیو کی پیشانی سے ایک قطرہ عرق کا زمین مین گرا جس سے فوراً ایک لڑکا پیدا ہوا جسکا رنگ مانند پھول کنہر کے سرخ تھا اور اوسوقت زمین بصورت زنان روپ اختیار کرکے حاضر ہوئی اور لڑکے کو اپنی چھاتیون سے دودھ پلانا شروع کیا یہ ماجرا ملاحظہ کرکے شیو نے غایت خوشنودی سے تبسم کیا اور فرمایا کہ اے زمین یہ لڑکا ہمارا ہی مگر چونکہ تم نے اسکو دودھ پلایا بدینوجہ یہ لڑکا اب تمکو عطا کیا جاتا ہی یہ سنکر ایسا لڑکا پاکر زمین نے نہایت شادمان

فرحان لڑکے کو لیلیا اور شیو کی بڑی استت پڑھی چنانچہ موقع وقت پاکر بھوم کاشی مین گئے اور اپنی سخت
عبادت و ریاضت سے شیو کو خوشنود کیا اور سدا شیو نے بھوم کے پاس جاکر اونکو درشن دیا بھوم نے شیو کو دیکھا اور
اس استت کو پڑھا کہ اسی جگہ لنگ ہمارے اوپر خاوندی کرکے ہاتھ رکھو آپکے چرن بید بچار اور باریک بیان کرتے
ہین اور خلقو برہما وشن و شیش بھی نہین کہہ سکتے یہ سنکر شیو نے فرمایا کہ اے بھوم تم ہمکو بدرجہ کمال پیارے اب ہم
تمکو تیسرا گرہ کرتے ہین اور بدھ کے اوپر تمہارا لوک قایم کرتے ہین تم وہان جاکر بلا عیب مقیم رہو یہ کہکر شیو غایب
ہوئے اور بھوم وہان اپنے لوک مین جاکر خوشی کیساتھ شیو کی خدمت مین سرگرم رہا اب ہم برہسپت لوک
یعنی اقلیم مشتری کا ذکر کرتے ہین جو بھوم لوک سے اوپر دو لاکھ جوجن بلندی پر وہان برہسپت مقیم ہوکر شیو کا جس گایا کرتے
ہین اور وہان کے باشندگان راحت اقسام انعامات حاصل کرتے ہین اور عمارات اوس لوک کی جواہرات گرانمایہ سے آراستہ
ہین اور جسطرح سے کہ برہسپت نے اوس لوک کو حاصل کیا وہ حکایات اسطور پر ہے کہ برہسپت انگرس سے پیدا ہوا اور انگرس برہما سے
پیدا ہوئے تھے چنانچہ برہسپت نے کاشی مین جاکر بعد حبس نفس کے سخت ریاضت کیا اور لوا دیدا ایسی سخت ریاضت کی کہ
شیو خوشنود ہوکر واسطے دینے بردان کے پاس برہسپت کے قدم رنجہ فرمایا اور برم برہ کو زبان پر لائے مگر برہسپت اپنے تفرق
و مراقبہ کے اس کلام کو سماعت نہ کیا مگر جب سدا شیو نے اپنی صورتکو برہسپت کے دلسے باہر کرلیا تو برہسپت نے متردد ہوکر
اپنی آنکھونکو کھولدیا اور دیکھا کہ وہی صورت آگے کھڑی ہے برہسپت نے زمین پر پرنام کرکے استت پڑھا شیو نے فرمایا کہ تم
سب دیوتون کے گرو ہوگئے اور دیوتون کے پروہت ہوکر بنام آچارج کے مشہور ہوگے اور بھوم لوک سے جو لوک اوپر ہے
اوسمین تمہارا مقام رہنے کا ہوگا یہ بردان دیکر شیو انتردھیان ہوئے اور برہسپت بھی اپنے لوک مین جاکر دیوتون کے
گرو ہوا اب ہم منڈلوک یعنی اقلیم زحل کا بیان کرتے ہین جہان انسان جاکر نہایت آرام پاتا ہے اور وہان
شنیچر سورج کے فرزند ارجمند مقیم ہوکر شیو کی یہ استت پڑھتے ہین کہ اے ناتھ آپ برم گت کے دینوالے ہین اور
آپ دین دیال ہین اور جو کوئی دل و کلام و فعل سے آپکی خدمت کرتے ہین آپ اونکے مطیع ہین اور آپکے مانند
آپ ہی ہین اسیطرح سنیچر نے بہت استت شیو کی کرکے لا انتہا خوش و خرم رہا کرتے ہین اور ایک ایک
برج مین تین مہینے تک مقیم رہتے ہین کیونکہ اونکی رفتار نہایت سست ہے اور ہر مقام پر اٹکتے ٹھہرتے
چلتے ہین اسیطرح بارھون برج مین دورہ کرتے ہین اور جسکی طرف دیکھ دیتے ہین اوسکو برا

رنج ملتا ہی اور جسوجہ سے کہ سنیچر نے اوس لوک کو پایا ہی وہ یہ ہی کہ سورج جو کشیپ کے لڑکے ہین اونکی زوجہ چھایا نام سے سنیچر پیدا ہوا اور سنیچر اوپر کو نگاہ کرین تو تمام خلقت نابود ہوجاے اس باعث سے سنیچر ہمیشہ سر نگون اور نیچا نین رکھتے ہین تاکہ کسی پر اونکی نگاہ نہ پڑی القصہ سنیچر نے کاشی مین جاکر سخت ریاضت کرنا شروع کیا چنانچہ نیت مرد رد القضا ایک مدت دراز کے بعد مہادیو جی خوشنود ہوکر اونکو یہ بردان دیا کہ ہربست کے لوک سے اوپر جو لوک ہی وہان تم جاکر قیام کرو یہ بردان دیکر شیو انتردھیان ہوے اور سنیچر بھی اپنی لوک میں جاکے سدا شیو مین جاکر شیو کی خدمت ذات کرتے رہی اونکی یہ استت ہی کہ اسے برہم قدیم بلا عیب بلا جسم ولا جواس ... جہان مین بہار کرنیوالے آپ سے اعلے اور اسباب کے سبب ہین اور عمدہ اوتار دھارن کرکے اپنے بھگتون کو مکت دینیوالے ہین

چودھوان ادھیاے

برہما نے کہا ای نارد سنیچر لوک کے اوپر رکھ لوک یعنی اقلیم سبعہ سیارہ ہی جو سنیچر لوک سے گیارہ لاکھ جوجن اونچا ہے اور جو لوک لیل و نہار تمام دنیا کے سنسار کی خواستگاری کرتے ہین وہ لوگ اس لوک کا یہ نام کرتے ہین وہان ہمارے سات فرزند ارجمند جو بنام سپت رکھ کے مشہور ہین مقیم ہوکر سدا شیو کی استت پڑھا کرتے ہین کہ ای پریم برہم پرمیشر دینا ناتھ ہمیشہ ہمکو خادم تصور کرکے ہمارے حال پر رحم کرو آپ مکھ ہین اور کیا کار روپ ہین اور رکھ کے محافظ ہین اور رکھ سے خراب کرنیوالے ہین اور آپکا تمام سامان کمال حیرت افزا ہی اور آپ کی جو سگن روپ دھارن کرکے کرتے ہو کمال تعجب کے زیادہ کرنیوالی ہی اور علاوہ سپت رکھ کے اور جسقدر رکھ لوگ دھرم وان ہوتے ہین وے سب اسی لوک مین مقیم ہوتے ہین اب ہم دھرو لوک یعنی اقلیم قطب کا ذکر کرتے ہین واضح ہو کہ دھرو لوک جسکو ہر پدبھی کہتے ہین رکھ لوک سے تیرہ لاکھ جوجن اوپر ہے وہان عمدہ مکانات عیوب سے مبرا بنے ہوے ہین جہان انسان جاکر عیش و راحت پاتے ہین اور وہان تمام عمارات آٹھ درجے کے جواہرات وغیرہ سے آراستہ ہین جسمین دھرو براجمان رہتی ہین جنکا طواف جمیع ستارہ و ماہ و خورشید اگن اندر دھرم دیرھا کشیپ وغیرہ کیا کرتے ہین اور جسطرح کہ کوئی چارپایہ کسی ستون سے بندھا ہوا اور ستون کے گرد پھیرتا ہو اسیطرح تمام جیوتر گن یعنی ستارہ دھرو کے ہر چہار طرف گھومتی ہین اور جسطرح کہ بادل آسمان مین ہوا کے سہارے سے لگے رہتے ہین

اور زمین میں نہیں گرتے اسیطرح ستارے بھی زمین میں نہیں گرتے شیو کے حکم سے لٹکتے ہیں اور بعضے بموجب طریقہ
پوران کے کہتے ہیں کہ ستارے جہان تک کہ دکھلائی دیتے ہیں یہ سب ششمار [शिसुमार] چکر میں گوندھے ہوئے ہیں اور اون
سب کے اوپر دھرو قائم ہیں اے نارد دھرو بڑے صاحب قسمت و اقبال ہیں جنہوں نے بشن کی کرپا سے یہ پد حاصل کیا
اور اپنے قیامگاہ کو شیو کی خدمت کر کے اچل لیا اور دھرو کی کتھا اسطور پر ہے کہ ہمارے لڑکے سنبھو میں ہو جنھون
نے ست روپا کو اپنی زوجیت میں قبول فرمایا اور انکے لڑکے اوتان پاؤ تمام خلقت کے خوش کرنیوالے فرمان روا
ہوئے اور اوتان پاد کے دو عورتیں ہوئیں ایک سرچ دوسری سنیت چنانچہ دھرو سنیت سے پیدا ہوا اگر دھرو
نے اپنے باپ کے پلنگ پر چڑھنے کی نیت کی تاکہ راجہ اوتان پاد کے گود میں بیٹھیں [सुनीति] [सुरुचि] مگر چونکہ راجہ سرچ اپنی
دوسری عورت کے مطیع تھے لہذا بپاس خاطرداری و لحاظ سرچ کے دھرو کو اپنے گود میں نہیں لیا اور سرچ نے غایت
غرور سے دھرو کو کلمات سخت کہے جو مانند تیر کے دھرو کے سینہ کو چاک کر کے پار ہو گئے اور دھرو روتے
روتے اپنی مادر کے پاس آئے چنانچہ سنیت نے دریافت کیا کہ تمکو سرچ نے کیا کہا اور جب کہ
دھرو نے تمام ماجرا کہہ سنایا تو سنیت غایت تاسف و ملال سے کہنے لگی کہ اگلے لوگون نے کہا ہے کہ
بدون خدمت و اطاعت مالک برتر و اعلے کے کسی شخص کو راحت نہیں ملتی اسلیے تمکو واجب ہے
کہ ایشر کے قدموں کا دھیان کر کے ریاضت کرو تمہاری وہی پرمیشر مدد کریگا اور یہ بات کہکر
جب سنیت نے کلام سخت سرچ کو یاد کیا تو غایت اندوہ سے دھرو کو اپنی چھاتی سے لگایا دھرو نے کہا کہ آپکو
کچھ افسوس و رنج نہ کرنا چاہیئے میں وہ پد حاصل کرونگا جہان کوئی شخص نہیں پہونچیگا یہ کہکر دھرو بعد حصول
اجازت و دعا اپنی ماں سے تپ کرنے کو روانہ ہوئے اور راہ میں نارد سے ملاقات کر کے بعد
حصول آشیرباد کے مدھوبن میں داخل ہوئے وہاں دھرو نے بڑی سخت ریاضت کی اور دس ہزار سال
تک ریاضت شاقہ کر کے حواس ظاہری و باطنی کو مغلوب کیا اور ایک ہی پیر سے زمین میں کھڑے ہو کر دم کو
اوپر چڑھا لیا چنانچہ تینوں جہان کے نقوش بند ہو گئے اور تینوں جہان میں آثار قیامت نمودار ہونے لگے
چنانچہ تمام دیوتا دوڑ کے بشن بھگوان کی خدمت میں گئے اور التماس کیا کہ یہ آفت تینوں جہان میں ہے بشن نے فرمایا
کہ تم کوئی کچھ رنج نہ کرو دھرو تپ کر رہے ہیں یہ کہا اور فوراً واسطے دینے بر دان کے روانہ ہوا اور دھرو کے نزدیک جاکر
پیرم بردھ کو زبان پر لائے دھرو نے اپنی تمنا و خواہش جی کو عرض کیا اور استت پڑھی بشن نے تمنا ست
तथास्तु

یعنی ہی ہوگا لیکن دھرو سے فرمایا کہ کاشی مین جا کر ریاضت اسقدر کرو جسمین سداشیو خوشنود ہون اور شیو سی یہ بردان
طلب کرنا کہ جو بردان ہمکو بشن نے دیا ہی وہ اچل ہوا اور جب کہ چھتیس ہزار برس بادشاہی کر لینا تب اپنی لوک مین
جو رکھہ لوک سی بھی اوپر ہی جا کر مقیم رہنا اور ہم ہر روز کاشی مین واسطے پوجن سداشیو کے جاتے ہین آج
تم بھی ہمارے ساتھ چلو ہم تم سے بہت خوشنود ہین یہ کہا اور دھرو کو ساتھ لیکر گرڑ پر سوار بشن کاشی مین داخل
ہوے اور دھرو کو بردان مذکورہ بالا پھر دیکر آپ من کرنکا گی کنارے اوترے اور تیرتھہ مین اشنان اور بشیو ناتھہ کی
پوجن پریم کر ساتھہ کرکر بعدہ بشن اپنی دھام کو چلے گئے اور دھرو کاشی مین مقیم ہو کر بعد مشغولی کے جو اسم خمسہ کے
شیو کا لنگ قایم کیا اور ریاضت شاقہ وعبادت برگزیدہ مین مصروف ہوے چنانچہ لیشر مہادیو خوشنود ہو کر
دھرو پر ظاہر ہوے اور برم بردہ کر زبان پر لا دھرو نے تمام کرکے یہ استت پڑھا کہ اے ایش لاقیاس سے
اعلی برم برھہ بلا عیب مہیش ہمارے اوپر ہمکو خادم جانکر دیا کرو تاکہ بشن کا بردان ہمارے حق مین اچل ہو جاوے
یہی بردان ہم چاہتے ہین ہم آپکی سرناگت ہین یہ استت سنکر شیو نے فرمایا کہ یہی ہوگا یہ کہکر شیو انتردھیان ہوے
اور دھرو بھی یہ بردان پا کر اول اپنے باپ کے پاس تشریف لیگئے اور اوتان پاد نے دھرو کو نہایت خاطرداری
کیسا تھ لیا اور راجہ بھی نہایت خوش ہوئی بعدہ راجہ نے سلطنت تفویض دھرو کے کرکے آپ عبادت کرنے کو
جنگل چلے گئے اور دھرو نے چھتیس ہزار سال تک زمین کی فرمان روائی کیا اور ازان بعد کاروبار راجگی کا
اپنے پور خلافت ولیعہد کو سپرد کرکے آپ عبادت مین مشغول ہوے جہان بشن کے گن حسب الحکم بشن بھیجکو
کے بمان لا کر حاضر ہوے اور دھرو نے دب تن ہو کر بمان مین سوار بشن لوک کو تشریف لیگئے اور جو لوک کہ رکھہ لوک
سے اوپر ہے وہان مقام کیا اور عالم سرور مین غرق ہو کر بلا حس و حرکت ربلا رنج اپنے لوک مین قایم
ہین اور تمام نجوم کی وسط مین تمام نجوم کے ادھار یعنی مستقر ہین اور شیو کی یہ استت پڑھا کرتے ہین کہ اے
ایس سب کے مالک اور کال کے ناتھ بیدان کے اوصاف کے ذخیرہ ہین آپ سب سے اعلی ہین
کیونکہ یہ بات ہمنے بشن کی خدمت کرکے دریافت کر لیا ہے چنانچہ دھرو بشن کے بھگت شیو کا جپ
کیا کرتے ہین اور بلا خوف غایت خوشی کو فایز ہوا کرتے ہین یہ ذکر دھرو لوک کا تمام ہوگیا اور
سب لوک صرف اسی مقام تک ہے

پندرھوان ادھیای

برمھا نے کہا کہ دھرلوک کے اوپر مہرلوک یعنی اقلیم الملایک ہی جو بہت لوک یعنی عالم زمین سے ایک کرور جوجن اونچا اور
جہان کسی قسم کا دکھ نہین ہے اور وہان کی تمام عورتین طلائی جواہرات سے مرصع جنکو دیکھکر عقل وفرزانہ لوگ بھی عالم
حیرت مین ہوتے ہین وہان اٹھالیس کرور دیوتا رہتے ہین جو بڑے مرتاض اور اقسام عیوب و انواع عصیان سے مبرا و پاک ہین و
قطع تعلق کیساتھ تجرد وشعاری اختیار کرکے مانند جہانیان کے کوئی فعل نہین کرتے وہ شیو کے سگن نرگن دونون
روپ کی اوپاسنا کرتے ہین اور بدی وخراب کاموں مین انکی رغبت نہین اور انکے قلوب سدا شیو مین مقیم رہتے ہین
اور پنچ اکچھری منتر کو جو تارک منتر کہا جاتا ہی جاپ کرکے سوہنگ بھاؤ مین مستغرق اور دونون روپ سدا شیو کے
چرترونکی لیلا گایا کرتے ہین کہ ای پرمھ سناتن اکیس پرم سید انند آپ سب کے اندر اور سب سے باہر ہین آپکا جسم
سیس بیان کرکے تھک جاتے ہین آپ بیرکرت دیرش اور الکھ وانا دہین اور برنما اور بلا جسم ہین آپ بدون کان کے
سنتے اور بلا آنکھون کے دیکھتے اور بدون زبان کے جمیع لذتونکو لیتے اور بلا ناک کے سونگھتے اور بدون چرم کے لمس
اور بلا ہاتھونکے تینون جہان کے سب کاج و کام کرتے اور بدون منھ کے تمام بیدونکو پڑھتے اور بدون آلۂ تناسل کے
خلقت کو موجود کرتے اور بلا دیگر اعضا کے سب کام کرتے ہین الیسا جو شخص اور جسکے کام ہین اونکو ہمارا نام ہی اور
الیسی نرگن سروپ مین آپ اگن و اکرم وانام ہین شعر شام آنکہ او نامی ندارد + بہر نامیکہ خوانے سربرآرد +
اور آپ ہی سگن روپ ہوکر مع شکت کے براجمان ہو اور بھگتون کے مقاصد پورا ہونے کیلیے آپ جسم اختیار کرتے ہو تم
دونون روپ مین بڑی شبہ بہار کرتے رہتے ہو ہمارے حال پر خداوندی کرکے ہمکو اشتباہات سے برکنار رکھو اور رات
دن ہمارے دلمین پریم انگن مثل گستبر نیر رہوا ہی نار دیا دلین فرزند ہمارا اس قسم کی استت پڑھا کرتے ہین علاوہ انکے
اور جو کوئی جہان مین بڑی مرتاض ہوتے ہین وہ بھی اس لوک مین جاکر خاموش رہتے ہین اب ہم جن لوک کا ذکر
کرتے ہین جو مہرلوک کے اوپر ہی اور بوزمین سے دو کرور جوجن بلند ہی اور جہان عمارات طلائی جواہرات وانواع گوہر ہای نما
واقسام رنگون سے آراستہ ہین اور وہان بہرگ دیشرہ مین جو ہر طرح سے پاک اور عیبون سے صاف ہین مقیم ہوکر شیو کی
خدمت کرتے ہین اور پنچ اکچھری منتر شیو کا جاپ کرکے دست بستہ نہایت پریم سے شیو کی استت پڑھتے ہین کہ ای
ایس پرم برہم شنکر آپ تمام دیوتون کے مالک ہین اور لاعیب اور بہید پوران وانکہ فہم وادراک سے بالا ہین شعر +

اے برتر از تصور و وہم و گمان	وے از برون ما و برون از بیان ما

مگر تو بھی آپ بھگت کے اختیار مین ہین آپ جیسا چاہتے ہین ویسا ہی سب کام کرتے ہین اور
برھما و بشن آپ کی خدمت کرتے ہین اب ہم تپ لوک کا بیان کرتے ہین جسکی عمارات و محلات
جواہرات سے پیدا ہوے ہین اور تمام آرایش مکانون کی گوہر و دیگر پتھرون بیش قیمت سے بنائے
گئے ہین اور جمیع عمارات آٹھ درجہ کہتے ہین وہان وہی مُنی لوگ پہونچ سکتے ہین جنھون نے ریاکاری
کو ترک کرکے ریاضت و عبادت سخت کیا ہے یہ لوک زمین سے چار کرور جوجن مرتفع ہے
اور جہان ہمارے لڑکے سنکادک بلاعیب مقیم ہین وے سب شیو کی پرستاری مین مصروف
ہوکر پنج اکچھری منتر جاپ کرتے ہین اور سنکادک و دوکچھادک جنکا لقب ہے وے وہان شیو
کی یہ استت گایا کرتے ہین کہ اے گرجاپت اسکند کے پتا آپ بڑے سرور کے عطا کرنے
والے اور گرجا کے خوش کرنے والے ہین ہمارے حال پر ملتفت ہوکر ہمارے سب دکھو تکو
دور کرو اور مایا آپکی جو مادر ہمہ جہان اور آپ سے پیدا ہوئی ہے اوسکی چال ڈھال نرالی ہے
تمھاری خدمت سے بشن نے پرورش جہان کی خدمت کو حاصل کیا اور ہمنے بھی برھمہ پد کو پایا
اور آپ ہی کی کرپا سے سیس بھی بار زمین لوانے سر پر رکھے ہین اور آفتاب و ماہ نجوم آپ ہی
کے اقبال سے طلوع کرتے ہین اور آپ ہی کے حکم سے آگ جلتی اور ہوا چلتی اور پانی اپنی
حد اندازہ سے نہین بڑھتا کیونکہ اگر پانی اپنی حد سے بڑھجاوے تو تمام روے زمین غرق ہوجاوی
اور آسمان بھی سب کو مہلت و فرصت دیتا ہے یہ سب آپکی صنعت ہے کیونکہ تینون جہان آپکے
فرمانبردار و مطیع ہین اب ہم ست لوک کا ذکر کرتے ہین جو تپ لوک کے اوپر ہے اور زمین سے آٹھ کرور
جوجن اونچا ہے اور وہان رنج و دکھ و گناہ تینون قسم کے دکھ و آدہ و بیادہ وغیرہ ہر قسم کے الام اپنا دخل و
تصرف نہین کرسکتے ہین الحاصل ست لوک ہمنے سدا شیو کی خدمت سے پایا ہے اوسکی تعریف اور اوسکی عمارت کی خوبی
ہم کیا اوسکا بیان کرین جو آدمی کہ جہانمین بید پڑھتے ہین وہی لوگ ہمارا اس ست لوک مین داخل ہوتے ہین اور جو
شخص کہ مہینہ ماگھ مین پریاگ مین جا کر اشنان کرتے ہین وے ہمارا ملک مین آکر طرح طرح کی عیش و راحت کو

حاصل کرتے ہین اب ہم وہ داستان بیان کرتی ہین جسطورسے کہ یہ لوک ہمنے پایا واضح ہو کہ گوری تنک کے حکم
بموجب اور اونکی عنایت خاوندی سے ہم بذریعہ گل کنول ناف لچھمن سے پیدا ہوے اور ایک مدت طویل تک جو اس حسن
کو ذہن کیے ہوے شیو کو مع شکت کے دہیان کرتے رہے چنانچہ ایسی ریاضت ہماری کو ملاحظہ فرماکر خیلی خوشنود
ہوی اور ہمارے روبرو ظاہر ہوکر مع شکت کے ہمکو درشن دیا وہ زیب و زینت ہم کہان تک بیان کرین
شیو کے سر مین جٹا اور گنگا کی دھارا اور ماتھے مین چندرمان سجا جہان ترپنڈ پیشانی مین لگاے ہوے
اور کانون مین سانپ پہنے ہوے اور تینون آنکھین سرخی مائل لب مانند کوندرو کے سرخ اور دانت مثل ماہتاب
کے سفید روشن ہونٹ مجمع حسن اور گلے مین تین ریکھا اور کندھے فربہ اونچے چار بازو جسمین سے ل دکپال و براہمی
دھارن کیے ہوے چھاتی مین مہوداکچھ کے عمدہ مالا پہنے ہوے ناف عمیق اور کمر نہایت خوبصورت اور جانگھین مانند
کیلا کے اور پنڈلیان بہت سندر اور چرن مانند کمل کے جو ہر طرح سے اپنے بھگتون کے دکھ دور کرنیوالے ہین کرور
ماہتاب و کرور آفتاب کے مانند روشن و نورانی دلہن کے کئے من واسطے جو بمنزلہ ہنس کے ہی مانند ورا در تریا فید
بھسم لگائی ہوی جنکو دیکھکر کرورہا کروڑ سوکام شرمندہ ہوجاوین اور جانب چپ گرجا مہرا جمان جنکے جمال جہان آرا
کی توصیف حیطہ تکلم و حیز تقریر سے باہر ہی الیا روپ سداشیو کا مع شکت کے ملاحظہ کرکے ہمارے دلمین نہایت
خوشی نے جگہ پایا اور غایت پریم سے ہمکو کچھ خبر تن و بدن کی نرہی مگر جب کہ ہمکو ہوش آیا تو ہمنے پرنام کیا اور
نہایت پریم سے اس استت کو پڑھا کہ ای جگدیش پربھو شنکر کے دینواے بید و پوران سب آپکا جس گاتے ہین اور دل و کلام و بید
آپ ہی کے مداح ہین مگر پھر بھی بید حیرت و حیرت کو زبان پر لاتی ہین اور ہر چند کہ سنک و سنکادک و دکمن و
سیش وغیرہ آپکا ذکر جمیل و تذکرہ اوصاف آپ کا بیان کرتے ہین مگر انجام نہین پاتے شعر

در توہم آغاز و ہم انجام گم +	ہر دو یہ شہر قدمت نام گم +

اور آپ نے بھگتون کی اختیار مین رہتے ہین کیونکہ یہ بات بید فرماتے ہین اور آپ نے بھگتون کے لیے بہت قسم کے
اوتار لیکر اونکو بردان دیتے ہین دیکھو تم نے ہر کیس و گن مدھو سیری و سبر و چندر سین و ہرو و پنگلا و بوکھ کیت و
بیچ بربت و دو سیری کرد غیرہ کو بوجہ پریم اون لوگون کے اپنے لوک مین جگہ دیا آپ کو بید برہم بلا عیب اور
سب سے اعلی بیان کرکے کرم روپ اور علت و معلول سے بری کہتے ہین اور نیارے

प्रभाकर
نیای شاستر یعنی علم منطق آپکو پربھاکر کے نام سے ظاہر کرتا ہے علی ہذا القیاس ویشیشک شاستر بھی یہی بات
वैशेषिक
تصدیق کرتا ہی اور سانکھ شاستر پرکرت پرش اور پاتنجل شاستر جوگ آپکو مشہور کرتے ہیں اور منتر وجنتر وجال
पातंजलि · सांख्यशास्त्र
وڈامر وپنچ راتر وسوم وشابر وبام وپاسوپت وناکل وکپال وغیرہ جو طریقہ ہیں وے سب آپ ہی کو بالترتیب بیان
कापाल · नाकुल · पाशुपत · बौद्ध · शाबर · सोम · पंचरात्र · डामर
سے مراد سمجھتے ہیں غرضکہ جسطرح تمام پانی کا مرجع سمندر ہی اسی طرح جسقدر مذہب وطریقہ جہان میں ہیں وہ
سب بادی النظر میں بوجہ اختیار کرنے برطبق اپنی اپنی خواہش کی علیحدہ معلوم ہوتے ہیں لیکن درحقیقت وے
سب صرف آپ ہی کیطرف آخر میں رجوع کرتے ہیں اور ہر چند کہ تمام مت آپ کو ہر قسم سے بیان کرتے ہیں
مگر آپکے اصول سے کسیکو آگاہی نہیں ہوتی اور بید آپکو دل کلام سے نہ ملنے والا اور حیرت بیان کرتے ہیں
اگر وہ ہی کہتے کہتے درماندہ ہو جاتے ہیں اور تمام نہیں پاتے مگر جسکے اوپر آپ کرپا کرتے ہیں وہ آپ کو
سہولیت و آسانی کیساتھ معلوم کر لیتا ہی اور بہتیرے لوگ جو شاستر سے واقف اور جاہل محض تھے بسبب الہام اسی
آپکو پا گئے ہیں یعنی سہری و سیبری بھشم کا لگا نامقدم سمجھکر صرف اسی ذریعہ سے پرم پد کو لے لیا اور سری کرشن وگن
بدھ وغیرہ نے آپکی خدمت کرکے مکت حاصل کیا بس ظاہر ہی کہ آپکی مہان بہت پیچیدہ ہی ہمکو اپنا خادم جانکر ہماری
دعا عنایت کر دیجیے کلام سنکر شیو نے فرمایا کہ اے برہما تم مبارک ہو اور ہمارے قریب ہی بیٹھا رکیونکہ تم نے اپنے پیرو کو سمجھا کر
دیر ظاہر کیا ہم تمکو وہی بردان دیتے ہیں جو تمھاری خواہش ہو یہ سنکے عرض کیا کہ ہمارے دل کی تمنا بر آوے تب شیو نے ہماری
آرزو پر واقف ہو کر فرمایا کہ تمکو خلقت جہان کی قدرت حاصل ہوگی اور تمام برہمانڈ کا دیہ تمہارا لوک ہوگا اور
جمیع جانداران اقسام منقولہ وغیر منقولہ والواع ناطق ومطلق سب تمھارے تابع حکم ومطیع فرمان کے رہینگے اور
ہماری عقل کے برابر تمکو گیان ہوگا یہ کہکر شیو انتر دھیان ہو گئے اور ہمنے بھی عالم کو موجود کیا اور اپنے لوک میں مقیم رہے

سولھواں ادھیای

یہ کیفیت برہمانڈ کی سماعت کرکے نارد نے برہما سے کہا کہ تینون جہان کی کمیت بلا کم وبیش ہمنے سماعت کیا
اب ہمکو یہ آرزو ہے کہ منو منتروں کا حال معلوم کریں برہما نے فرمایا کہ منو منتر جو وہ ہیں جو تمام جہان کی جگہ لیتی
मन्वन्तर
مشہور ہیں پہلا سوایم بھو دوسرا سوار وچکھ تیسرا اوتم چوتھا تامس پانچوان ریوت چھٹا چاکھک ساتوان سب سے بڑا ویوسوت
वैवस्वत · चाक्षुष · रैवत · तामस · उत्तम · स्वारोचिष · स्वायंभुव

گذر رہا ہی آٹھوان سابرن نوان روچ دسوان برھم سابرن گیارھوان سرکھ سابرن بارھوان رودر سابرن
रुद्रसावर्णि दक्षसावर्णि ब्रह्मसावर्णि रौच्य सावर्णि

تیرھوان دیو سابرن چودھوان اندر سابرن چنانچہ یہ چودھوان منو سنتر ہمارے ایک روز مین جاتی ہین
देवसावर्णि

اور ہر ایک منو سنتر کے سپت رکھ و دیوتا و اندر جدا جدا ہین یعنی پہلے منو سنتر کی سات رکھ وغیرہ اور ہین
सप्तऋषि

اور دوسرے کے اور اور ہر ایک منو سنتر کے دس دس لڑکے ہین اور یہ منو منہ ہر زمانہ حال و استقبال و ماضی

کے ہین اور جب کہ یہ چودہ منو منتر گذر جاتے ہین اور اپنا اپنا دورہ ختم کر لیتے ہین تو اوسی کو کلپ کہتی
कल्प

ہین اور اوسی کا نام ہمارا ایکدن ہی اور جب کہ ہزار جگ یعنی چوجوگی گذر جاتے ہین تو اوسکے بعد

قیامت ہوجاتی ہے اور ہم بھی خوب استراحت مین آرام فرماتے ہین

اب ہم ہر ایک منو منتر کے لڑکون کے نام و نیز اسماء سپت رکھ و دیوتا و اندر جو جس منو منتر کی وقت مین قایم ہوئی ہین

بموجب جدول ذیل کے کہتے ہین

جدول منو منترون کے مع اسماء سپت رکھ و دیوتا و اندر

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھ جو وقت اوس منونتر کے تھے	نام دیوتونکا جو دور منونتر مذکور مین تھی	نام اندر کا جو اوس زمانہ مین تھے
١- اسوایم بھو स्वायम्भुव	١- اگنندھر आग्नीध्र ٢- اگن باہ अग्निबाहु ٣- میدھا मेधा ٤- سدہاتھ मेधातिथि ٥- بش वसु	١- مریچ मरीचि ٢- انتر अत्रि ٣- انگرا अंगिरा ٤- پلھ पुलह ٥- کرت क्रतु ٦- پلست पुलस्त्य	یام کے لقب سی تمام دیوتا مشہور ہوگے ہین याम	جگ यज्ञ

نام منونتر	اسمای پسران	نام سپت رکھہ	نام جماعہ دیوتان	نام اندر
	۶- جیوتکھ مت	۷- وشسٹ		
	ज्योतिष्मत	वशिष्ट		
	۷- دوت مت	یہ ساتون برھما کے لڑکے ہین		
	द्युतिमत	اور اوتر طرف مقیم ہین		
	۸- ہبیہ			
	हव्य			
	۹- سون			
	सवन			
	۱۰- سبھر			
	सुभ्र			
۲- سوارو چکہ	۱- ہبیہ हवि	۱- اورج استبھہ		
स्वारोचिष	۲- دھرک ध्रुव	ऊर्जस्तम्भ		
	۳- سکرت	۲ پراستمبہ	[illegible]	[illegible]
	सुकृत	परस्तम्भ	तोषपलसित	रोचन
	۴ جوتاری	۳ رکھبہ		
	ज्योति	ऋषभ		
	۵- موت	۴- بس مت वसुमत		
	۶- نربیس تپ	۵ جیوتکھ مت ज्योतिष्मान		
	۷- پرتھت	ज्योतिष्मत		
		۶- دوت مت द्युतिमत		

نام منونتر	اسماے پسران منونتر	نام سپت رکھ	نام جماعۃ دیوتان	نام اندر
	۸- منس मनस्य ۹- نبھ नभ ۱۰- سورج सूर्य	۷- روچکھ तचियात		
۳ اوتم उत्तम	۱- اکھ दक्ष ۲- اربت उर्जति ۳- ارج उर्ज ۴- مدھ मधु ۵- مادھو माधव ۶- سچ शुचि ۷- شکر शुक्रवह ۸- نبھس नभस ۹- نبھ नभ ۱۰- رکھبھ ऋषभ	اس منونتر مین بسشٹ کے جنکو اورج کہتے ہین سپت رکھ ہین उर्जवशिष्ठ सुत	ست بید شرت وغیرہ सत्य वेद श्रुति	ستیہ جت सत्यजित

نام منونتر	نام پیتران منونتر	نام سپت رکھ	نام جماعہ دیوتان	نام اندر
سوتامس	۱۔ دوت پوت	۱۔ گرگ	ست	نبکھ
तामस	द्युतिधाम	गार्ग्य	सत्य	विशिख
	۲۔ سوتپس	۲۔ پرتھ		
	सौतपस्य	पृथु		
	۳۔ تپ	۳۔ بایگی		
	तप	वाग्मी		
	۴۔ تاپن	۴۔ جن		
	तापन	जन्य		
	۵۔ تپ۔رت	۵۔ دھاتا		
	तपरति	धाता		
	۶۔ ستھول	۶۔ کپن		
	स्थूल	कपीन्द्र		
	۷۔ اکل ماکھ	۷۔ کپ باس		
	अकल्माष	कपिवास		
	۸۔ دھنوی			
	धन्वी			
	۹۔ کھڈگ			
	खड्गी			
	۱۰۔ مہرکھ			
	महीरी			

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھ	نام دیوتا لا لتھا	نام اِندر
۵				
ربوت	چار لڑکو نکلے تو وہی	۱- دیو باہ	بھوت	نبھ
रैवत	نام ہیں جو چوتھے	देवबाहु	भूतरजप्रकाल	विभु
	منونتر کے ہیں باقی	۲- جی سُرت		
	نام یہ ہیں	जयश्रुत		
		۳ ستر शिर		
		۴ کنک روم		
	۵- نراؤ فسو	कनकरोम		
	निरुत्सुक	۵- پرجن		
	۶- آرن پرکاش	पर्जन्य		
	आरण्यप्रकाश	۶- آوردہ باہ		
	۷- ندیہ	ऊर्ध्वबाहु		
	निर्देह	۷- سومپ		
	۸- ست	सोमप		
	सत्य			
	۹- چت			
	चित			
	۱۰- کرت			
	कृत			

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھ	نام دیوتان	نام اندر
جاکچھک चाक्षुष	جونام کرانگراس کے لڑکوں کے ہین وہی نام اس منونتر کے لڑکے کے ہین اور وے سب دس ہین	۱- بھرگ भृगु ۲- سندر सुन्दर ۳- انبر अम्बर ۴- بوس ست वैवस्वत ۵- سونہرم सुधर्म ۶- برجا विरजा ۷- سُمت सुहोत्र	اس منونتر مین پانچ قسم کے دیوتا ہین ۱- آپ आप ۲- پرسور प्रसूत ۳ کرت ऋतु ۴ پرتھوگر प्रद्युम्न ۵- کیل रवेक	منتردرم मंत्रद्रुम
۷ بوس ست جو منونتر اب گذر رہا ہے वैवस्वत	۱- اکچھواک इक्ष्वाकु ۲- نرگ नृग ۳- گرودھرشت गरुड़ धृष्ट	۱- اتر अत्रि ۲- لبشسٹ वशिष्ठ ۳- کشیپ कश्यप	اس منونتر مین آدت یعنی آفتاب جو بارہ ہین اور برت گن جو ۴۹ ہین اور اور اوسنے کی وغیرہ اور رودر جو ۱۱ ہین اور بس جو آٹھ ہین اور انشاکر اور بیاد و اور بسوستر دیوتا ہین	پورندہ ۱ पुरन्दर ۲ आदित्य ۳ मरुतगण ۴ वसुगण ۵ अश्वे ۶ भास्कर ۷ छाम ۸ साध्य ۹ विश्वेश्वर

نام منو منتر	نام پسران منو منتر	نام سپت رکھ	نام جماعت دیوتان	نام اندر
۷	۴- سرجات सर्यात	۴- گوتم गौतम		
	۵- نرکھبت नरिष्वत	۵- بھاردواج भारद्वाज		
	۶- نابھاگ नाभाग	۶- بسوامتر विश्वामित्र		
	۷- دشٹک दिष्टक	۷- جمدگن यमदग्नि		
	۸- روش रोष			
	۹- پرکھدر प्रषध्र			
	۱۰- بسومان वसुमान			
۸ سابرن सावर्णि	۱- بیروان बीरवान	۱- پرسرام परशुराम	۱- اج अज	بل बलि
	۲- اوتی وت अवन्तिवान	۲- بیاس व्यास	۲- مریچ मरीचि	

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھ	نام دیوتان	نام انید
۸	۳- سمنت सुमन्त	۳- اترج अत्रिज	۳- کشیب काश्यप	
	۴- دھرت धृत	۴- کرپاچارج कृपाचार्य		
	۵- مان मान			
	۶- بس वसु			
	۷- بشن	۵- درونا چارج द्रोणाचार्य		
	۸ آکھ आरब्ध			
	۹ بشن راج विष्णुराज	۶- اسھوتھامان अश्वत्थामा		
	۱۰- سمت सुमति	۷ گالب गालव		
۹ دچھ रवि	۱- دھرشٹ کیت धृष्टकेतु	۱- میدھا رتھ मेधातिथि	پربہ را دو دکھ प्रियमुख	پربھ प्रभु
	۲- دیپت کیت दीप्तकेतु	۲- بس वसु		
	۳- پنچ ہست पंचहस्त	۳ جیوتکھ بان ज्योतिष्मान		
	۴- نرکرت निरकृत	۴- دھرت مت द्युतिमत		

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھہ	نام جماعت دیوتان	نام اندر
۹	۵ برکھ کیت वृषकेतु ۶- پرتھ سرو पृथुश्रव ۷- بھوردومن द्युम्न ۸- سرو श्रव ۹- رچیک ऋचीक ۱۰- گئی برہت गयबृहत	۵- سابرن सावर्णी ۶ ہب हव्य ۷- پلھہ पुलह		
۱۰ ब्रह्मसावर्णी	۱- سکھیونت सुक्षय ۲ اوتمو جو उत्तमोजव ۳- بھورشین भूरसेन ۴- برکھ شین वृषधेनु ۵- ستانیک शतानीक	۱- سکرت सुकृत ۲- بکھمت विषमत ۳- ابئے अव्यय ۴- آیوسوکت आयोसूक्ति ۵ پریت प्रयत	دوبکھمت द्विसमत	شمبھ शंभु

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھ	نام دیوتوں کے	نام اندر
١٠	٦- نرمتر	٦- بھابھار		
	निरामित्र	भाभार		
	٧- جیدرتھ	٧- ست		
	जयद्रथ	सत्य		
	٨ بھوردومن			
	भूरिद्युम्न			
	٩- درشس			
	वर्षा			
	١٠ اسیرچ			
	सुवर्चि			
١١	١- اسربگت	١- بیکرمت	١- بھنگم	بیدہرت
	सर्वगत	हविष्मत	१ भंगम	वैधृत
سوک ساپرن	٢- سروہشک	٢- انکھ	٢- کام گم	
[illegible]सावर्णि	सुशर्मक	अनघ	२ कामगम	
	٣- جپانک	٣- نشور	٣- نرمان پرکام	
	धानक	निस्वर	३ निर्वाणप्रकाश	
	٤- ورشش گہ	٤ بسکھ مت		
	वर्षाकुल	वसुसमत		

نام منونتر	نام پسران منونتر	نام سپت رکھ	نام جماعت دیوتان	نام اندر
۱۱	۵- باہ बाहु ۶- من मनु ۷- نام کھنڈ नामखराड ۸- درڈ دیکھ दृढेषु ۹ سوسرم सुधर्मा ۱۰ آواہ अवाह	۵- چاروہرکھ चारुधृष्ट ۶- لبشٹ वसिष्ठ ۷- وت वत	یہ تین فرقہ دیوتون کے ہین جو برمہا سے پیدا ہوے تھے	
۱۲ ردساورن रुद्रसावर्णि	۱- دیووان देववान ۲- اپ دیو उपदेव ۳- دیوشریشٹ देवश्रेष्ठ ۴- سرناتھ सुरनाथ	۱- بشٹ ست वशिष्ठसुत ۲- اترست अत्रिसुत ۳- انگراست अंगिरासुत ۴- کشیپ ست कश्यपसुत	پنج ہرت وغیرہ برہما کے لڑکے पंचहरित	ریتان [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

